امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد　　　　　　　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈ من کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈ من سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی وذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔**
- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈ من سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد　　　　　　　　　　پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ جل جلالہ

الله — الرحمٰن — الرحیم — الملک — القدوس — السلام — المؤمن

المهیمن — العزیز — الجبار — المتکبر — الخالق — الباری — المصور

الغفار — القهار — الوهاب — الرزاق — الفتاح — العلیم

القابض — الباسط — الخافض — الرافع

المعز — المذل — السمیع — البصیر

الحکم — العدل — اللطیف — الخبیر — الحلیم — العظیم

الغفور — الشکور — العلی — الکبیر — الحفیظ — المقیت — الحسیب

الجلیل — الکریم — الرقیب — المجیب — الواسع — الحکیم — الودود

المجيد الباعث الشهيد الحق الوكيل القوي المتين

الولي الحميد المحصي المبدئ المعيد المحيي المميت

الحي القيوم الواجد الماجد الواحد الصمد القادر

المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر الظاهر

الباطن الوالي

الله جل جلاله

المتعالي البر

التواب المنتقم العفو الرؤوف

مالك الملك ذو الجلال والاكرام المقسط الجامع الغني المغني

المانع الضار النافع النور الهادي البديع الباقي

الوارث الرشيد الصبور

ضروری اطلاع

نام ترجمہ	:	کنز الایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔آر پرنٹنگ پریس، بندر روڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود بہ امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمایئے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبّار چشتی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار و تجلیات الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا...... قرآن! کلام الٰہی، قرآن منزل من اللہ، قرآن ذکریٰ للعالمین، قرآن ھدی للمتقین، قرآن شفاء رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم رب رحمٰن و رحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغام رحمت و رأفت ہے، قرآن مجید کائنات کے الٰہ و معبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ رووں کے لیے پیغام امن و سعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے، قرآن جلیل رب ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت و جلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبودِ جلیل و جمیل کی طرف سے شکستہ دلوں، بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار و محبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں، ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی، یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی و عربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے، اس لیے، ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ و معانی کے بحر بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں، ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی، ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ اربابِ علم ودانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں، اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاءاللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کردی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا، اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحبِ قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار

کوتاہیوں پر شرمسار

ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور وفکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ القرآن والحدیث وتفسیر

حضرت ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری بخاری دامت برکاتہم العالیہ

جامعہ رضویہ وخانقاہ قادریہ نوریہ ماڈل ٹاؤن لاہور

حمد ہے اس اللہ جل شانہ کو جس نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا۔ پھر ان کو عظیم کتاب عطا فرمائی۔ جس کا نام ہے قرآن کریم۔

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا — اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

نسخہ کیا ہے کیمیا ہے بیماروں کی شفاء تندرستوں کا ذریعہ بقا گمراہوں کا رہنما مسجدوں میں اس کی تلاوت ہوتی ہے میدانوں میں اس سے جہاد عدالتوں میں اس سے فیصلے بیماروں کے گلوں میں تعویذ بن کر پڑے جان کنی میں مشکل حل کرے۔ بعد موت قبر اور حشر میں کام آئے۔ غرض کہ انسان کی دینی اور دنیوی زندگی کا دستور العمل ہے۔ ہر مسلمان کے دل میں جذبہ ہے کہ اسے سمجھے ہر مومن کے قلب میں تڑپ ہے کہ اس فرمان تک اس کی رسائی ہو۔ علماء تو محنت کر کے اس کے مضامین تک پہنچتے ہیں مگر عوام چاہتے ہیں کہ اس کے مضامین ہماری زبان میں ہم تک پہنچیں۔ اس لئے تقریباً ہر زبان میں بے شمار ترجمے تفسیریں لکھی گئیں۔ اُردو زبان میں بھی بہت کام ہوا۔ ترجمۂ قرآن کے حوالے سے جو کام امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بامحاورہ ترجمے کو لفظ بہ لفظ لباس پہنایا ہے۔ عزیزم مولانا مفتی ظفر جبار چشتی زیدہ مجدہٗ نے اور ساتھ ہی ساتھ مشکل الفاظ کو بھی آسان کر دیا گیا ہے یہ کام خاصا مشکل تھا لیکن عزیزم مفتی ظفر جبار چشتی کو اللہ کریم نے ہمت عطا فرمائی۔ یہ سعادت ان کے حصے میں رکھی۔

مولانا موصوف میرے خاص تلامذہ میں سے ہیں میں نے ان کی شخصیت میں مستقل مزاجی عظیم ہمت اور گہرا اخلاص پایا جس کا ثبوت ان کی اس کاوش کے بارے میں لگاتار شب بیداری اور ان تھک محنت سے ملتا ہے۔

اس عظیم کام کے درمیان جب بھی میرے پاس تشریف لائے میں نے ان کی ہر جگہ رہنمائی کی۔ اب یقیناً مولانا صاحب کی اس عظیم کاوش سے اہل علم اہل محبت علماء طلباء وکلاء دانشور اور عامۃ الناس اس سے بھرپور استفادہ کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خالق کائنات علامہ مفتی ظفر جبار چشتی زید مجدہٗ کی اس عظیم اور جذبۂ ایمانی سے بھرپور کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲ر فروری ۲۰۱۰ء

۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ بروز منگل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محقق عصر شیخ القرآن والحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری دامت برکاتہم العالیہ

پرنسپل جامعہ اسلامیہ لاہور

بندہ ان دنوں تفسیر کبیر کے ترجمہ (فضل قدیر) میں اس قدر مصروف ہے کہ کسی اور کام کی فرصت ہی نہیں' ممتاز مذہبی سکالر علامہ مفتی ظفر جبار چشتی ترجمہ قرآن کا مسودہ لے کر آئے کہ وہ امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ ''کنزالایمان'' کی زبان کو آسان کر رہے ہیں' دیکھ کر دلی خوشی ہوئی کہ وہ یہ کام کر کے اُردو خواں حضرات پر احسان کر رہے ہیں کیونکہ اس میں بہت سے ایسے اُردو کے الفاظ و اصطلاحات ہیں کہ عام آدمی اسے سمجھ ہی نہیں پاتا' بندہ کو اس کا تجربہ یوں ہوا کہ دوران ترجمہ تفسیر کبیر' کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن' کے مطالعہ کا موقعہ ملا تو محسوس ہوا کہ اس کی زبان کو آسان کرنا نہایت ضروری ہے تا کہ ہر کوئی فہم قرآن سے مالا مال ہو سکے۔

عربی تفاسیر میں سب سے بڑا کام امام فخر الدین رازی (متوفی ۶۰۶ھ) نے تفسیر کبیر کی صورت میں کیا' اُردو میں بھی قرآن مجید کے متعدد تراجم ہیں مگر ان میں امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۴۰ھ) کا ترجمہ کنزالایمان وہی درجہ رکھتا ہے جو دیگر تفاسیر میں امام رازی کی تفسیر کا ہے' کیونکہ امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ متکلم' محدث' مفسر' متصوف اور فقیہ ہیں' انہوں نے اپنی رائے کی بجائے تفسیر نبوی' تفسیر صحابہ' متقدمین' ائمہ مجتہدین' اولیاء' صوفیاء کی محنتوں اور کاوشوں سے خوب فائدہ اٹھایا کہ اس ترجمہ کے ذریعے اُمت مسلمہ کا رشتہ ان کے ساتھ جوڑنے کی بھرپور کامیاب کوشش کی' یہی وجہ ہے کہ جب کوئی تفاسیر اور شمائل کے موضوع پر مواد کا مطالعہ کرنے کے بعد ترجمہ کنزالایمان کا مطالعہ کرے گا تو وہ محسوس کرے گا کہ امام احمد رضا قادری نے ان تمام کا خلاصہ اس مبارک ترجمہ میں سمو دیا ہے۔

میرے مطالعہ کے مطابق اس مذکورہ ترجمہ کی خصوصیات پر پہلے کام ہوا ہے' اس پر انوار کنزالایمان کی فہرست عنوانات شاہد ہیں جو تقریباً ہزار صفحات پر پھیلا ہوا ہے' مگر اس ترجمہ کو آسان کرنے کی طرف توجہ کسی کی نہیں گئی' خوش قسمت ہیں علامہ مفتی ظفر جبار چشتی حفظہ اللہ تعالیٰ کہ ان کے حصے میں اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت رکھی کہ انہوں نے یہ نہایت اہم کام کر دیا جس پر وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی خدمت جلیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے ہم سب کے لیے مفید اور نافع بنائے۔

(آمین!)

۱۴ ستمبر ۲۰۱۰ء بروز بدھ

جامعہ اسلامیہ لاہور

کنز العلماء جانشینِ محدث قصوری شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد سعادت علی قادری دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم مرکزی دار العلوم جامعہ حنفیہ، قصور

قرآنِ مجید برہانِ رشید رب کائنات کی لاریب کتاب ہے، جو منبع رشد و ہدایت ہے۔ نزولِ قرآن سے لے کر آج تک اس کے تراجم علماء نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق کیے۔ لیکن اُن تراجم میں جو مقام و مرتبہ اور شہرتِ دوام کنز الایمان کو حاصل ہوئی وہ کسی اور کا خاصہ نہیں بنی۔

ترجمہ کنز الایمان، حامی سنت، ماحی بدعت، واقفِ اسرارِ علومِ عقلیہ ونقلیہ، وارثِ علومِ اسلاف، امام عاشقاں، فنافی الرسول، مجدد دین وملت علامہ مفتی الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کا وہ عظیم شاہ کار ہے، جس کے لفظ لفظ سے خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کی جھلک نظر آتی ہے۔

جس حُسنِ تحریر سے یہ ترجمہ متصف ہے، وہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے علم و فضل کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ تمام علمی وادبی جہات کے ساتھ ساتھ کہیں بھی ذرہ بھر لغزش نظر نہیں آتی۔

یوں سمجھئے جو فوقیت چاند کو تاروں پر اور سورج کو چاند پر حاصل ہے وہی فوقیت بلاشبہ کنز الایمان کو تمام تراجم پر حاصل ہے۔ کنز الایمان تمام تراجم پر فائق ہے۔

عزیزم مولانا مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے جس طرح ترجمہ قرآن کنز الایمان کے ساتھ لفظی ترجمہ کو شامل کیا ہے، ان کے اس کام نے جہانِ علم میں ایک نیا باب کھولا ہے۔ اس لفظی ترجمہ سے جہاں علماء بالخصوص درسِ نظامی کے طلباء مستفید ہوں گے، وہاں عوام بھی اس سے اپنی علمی تشنگی بجھا سکتے ہیں۔

یوں مولانا کا یہ کام کئی پہلوؤں سے ہر خاص و عام کے لیے ایک انمول علمی گلدستہ ہے۔ ربِ قدیر مولانا موصوف کے قلم کو مزید برکتیں عطاء فرمائے۔ ان کی کاوش کو قبول فرما کر ذریعۂ نجات بنائے۔

ربِ ذوالجلال ان کے علم اور عمل میں اپنی رحمتِ خاصہ داخل فرمائے۔ آمین!

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رَبِّ يَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَيۡرِ

ادیب اہلسنت استاذ العلماء حضرت علامہ الحاج **محمد منشا تابش قصوری** دامت برکاتہم العالیہ

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

تراجم کا سلطان ترجمہ کنز الایمان

رب العزت جل وعلاء نے اپنے حبیب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کو ختم نبوت کا تاج پہنا کر خاتم الکتب قرآن کریم فرقانِ حمید کی نعمت عظمیٰ سے عطا فرما کر معلمِ کتاب وحکمت کے وصف سے بھی سرفراز کیا' پھر آپ کی ذات والا برکات نے قرآن کریم کی تعلیم سے اس طرح نوازا کہ ہر زمانہ آپ کی تعلیم وحکمت اور اس کتابِ مبین پر ناز کرتا آ رہا ہے' آج روئے زمین پر کوئی ایسا ملک نہیں جو قرآنِ مجید فرقانِ حمید کے انوار وتجلیات سے مستنیر نہ ہو' ہر زبان قرآن کریم سے تر ہے' چہار دانگ عالم میں ایسا کوئی علاقہ' خطہ نہیں جس کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ نہ ہوا ہو اور پھر تراجم کے انداز مختلف ہیں' کوئی ادبی انداز لیے ہوئے ہے تو کوئی فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔ ہر خوش نصیب مترجم نے اپنی علمی استعداد کے مطابق آسان اور سہل طریقہ کو اپنانے کی کوشش کی۔

برصغیر پاک وہند میں بھی بکثرت زبانیں بولی جاتی ہیں' علاقائی سطح پر قرآن کریم کے ان زبانوں میں ترجمے پائے جاتے ہیں' مگر برصغیر پاک وہند میں سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان اُردو ہے۔ اس لیے علمائے پاک وہند نے اُردو زبان کو قرآن مجید کے تراجم سے خوب مستفیض فرمایا۔ اُردو میں بیشتر تراجم وتفاسیر بھی معرضِ وجود میں آئیں۔ نظم ونثر میں ترجمے اور تفسیر پائی جاتی ہیں' وقت کے تقاضے کے مطابق کئی اہلِ محبت نے مسلمان بچے' بچیوں اور عام کم علم لوگوں کی آسانی کے لیے لفظی ترجمے کی طرف رجوع کیا اور اس مقصد میں وہ کامیاب بھی رہے' جیسے جیسے اُردو زبان میں نکھار آتا گیا' تراجم کی طرف بھی اتنی کیفیت و جاذبیت ترقی کرتی گئی۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت' مجدد دین وملت' مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ کنز الایمان کو رائج الوقت تراجم کا سلطان تسلیم کیا گیا ہے' اور اس کثرت سے ناشرین قرآن ادارے اسے شائع کر رہے ہیں کہ طلب میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ اسی عظیم الشان' عدیم المثال ترجمہ کنز الایمان کو لفظاً لفظاً لباس پہنانے کی طرح ڈالی ہے۔ محترم المقام حضرت علامہ مولانا مفتی ظفر جبار چشتی' صاحب نے۔

مفتی ظفر جبار چشتی ایک سلجھے ہوئے اہل علم ہیں۔ مذکور قبل ازیں ریاض الایمان کے نام سے قرآن کریم کا ترجمہ کر چکے ہیں جو بحمدہٖ تعالیٰ شائع ہو چکا ہے' نیز متعدد کتب کے مصنف ہیں جنہیں لاہور کے کئی ادارے زیور طبع سے آراستہ کر رہے ہیں۔

اب کنز الایمان کو بعینہٖ الفاظ کا جامہ پہنا رہے ہیں تاکہ سکول' کالج' دینی مدارس اور دیگر اداروں کے طلباء آسانی سے استفادہ کر سکیں۔ امید ہے مولانا مذکور کی یہ دینی وملی کاوش قبولیت کا شرف پائے گی۔ انشاء اللہ العزیز الحمید!

استاذ العلماء حضرت علامہ

صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری

صدر شعبہ افتاء، مدرس جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

قرآن کے معانی اور مفاہیم سمجھنا اور بساط بھر عوام الناس کو سمجھانا علماء امتِ مسلمہ کی ذمہ داری ہے اور علاقائی زبان میں ترجمہ کرنا اور ایک ایک کلمہ قرآن کا ترجمہ اور مفہوم واضح کرنا قرآن سکھانے کی بہترین صورت ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ نبی رحمت نے فرمایا ہے: خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ۔ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے

برادر محترم گرامی قدر حضرت العلامہ ابو حمزہ مفتی ظفر جبار صاحب سلمہ ربہ الکریم نے جو کاوش کی ہے، ہمارے حلقوں میں اس طرح کے ترجمہ کی اشد ضرورت تھی، اللہ کریم ان کے علم، عمل، عمر اور وقار میں اضافہ فرمائے اور اس ترجمہ کو قبولیتِ عامہ تامہ سے ہمکنار کرے۔

میں نے اس ترجمہ پر نظر ثانی کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات پر نشان دہی کر دی ہے، مولا کریم اس کو بہتر سے بہترین بنانے میں توفیق خیر عطاء فرمائے! آمین۔

دوسرے لفظوں میں امام اہل السنّت کے انوار سے مستنیر ہو کر یہ ترجمہ اب ضیا پاشیاں کرنے کے لائق ہے۔ علماء، طلباء، خطباء اور وکلاء اور ججز حضرات کے لیے یہ تحفۂ گراں بہا ہے، قبولیت کے لیے دعا گو ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء شیخ الحدیث

حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ دربار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ
ممبر اسلامی نظریاتی کونسل' پاکستان

قرآن پاک کتابِ ہدایت ہے نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی اس کتاب کے احکام و ہدایات سے بہرہ ور ہو کر اپنی دنیوی اور (اگر وہ مؤمن بھی ہے تو) اُخروی زندگی کو ایک کامیاب زندگی بنا سکتا ہے۔

اس کتاب لاریب کو پڑھنا بھی ثواب اور دیکھنا بھی ثواب ہے' لیکن اس کی تعلیمات سے آگاہی کے لیے عربی زبان سے واقف ہونا یا قاری کی زبان میں اس کا ترجمہ لازمی ہے۔

اُردو خواں طبقہ کے لیے اُردو زبان میں متعدد تراجم معرضِ وجود میں آئے ہیں۔

ان تراجم میں حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ قرآن ''کنزالایمان'' متعدد حوالوں بالخصوص تقدیس خداوندی اور ناموسِ رسالت کے تحفظ کے اعتبار سے نہایت وقیع ترجمہ ہے' جس سے ایک دُنیا استفادہ کر رہی ہے۔

قرآن مجید کی آیاتِ بینات کا بامحاورہ ترجمہ مضمونِ آیت کو واضح کرتا ہے' اس لیے قرآن مجید سے استفادہ کے لیے یہ کافی ہوتا ہے لیکن جب قاری بالخصوص طلباء کو عربی زبان کے مختلف الفاظ کا ترجمہ الگ الگ سمجھنے کا ذوق بلکہ کسی حد تک ضرورت بھی ہو تو لفظی ترجمہ بہت اہم ہوتا ہے۔

فاضل نوجوان حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی مدظلہ متحرک' فعال اور مستند عالمِ دین ہیں۔ انہوں نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بڑی کاوش سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن ''کنزالایمان'' کو بامحاورہ انداز میں برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ لفظی ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا ہے۔

ایک ہی نسخہ میں دونوں تراجم کی موجودگی یقیناً متعدد وجوہ سے قاری کے لیے بے حد مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطاء فرما کر انہیں اس کا اجرِ عظیم عطاء فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء فخر السادات شیخ الحدیث

صاحبزادہ سیّد ہدایت رسول قادری دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

قرآن مجید کسی مخصوص تعلیم یافتہ طبقے کے لئے نازل نہیں کیا گیا بلکہ یہ ہر شخص کے لئے پیغامِ ہدایت ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ کہ ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن مجید کو آسان کر دیا ہے۔ اسی طرح صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا کہ دین کے معاملات میں آسانی کو ملحوظ رکھو مشکلات کا باعث نہ بنو۔ ان فرامین کی روشنی میں اہل دین پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قرآن مجید کی تعلیمات کو ایسے انداز میں پیش کریں کہ معمولی پڑھا لکھا انسان بھی قرآن مجید کی تعلیمات سے مستفیض ہو سکے۔

قرآن مجید محض کتابِ ثواب نہیں بلکہ کتابِ انقلاب ہے۔ آج کا مسلمان حصولِ ثواب کے لئے اس کی تلاوت تو کرتا ہے مگر اپنی زندگی اور معاشرے کو مصطفوی انقلاب سے ہمکنار کرنے کے لئے اس کی تعلیمات سے آشنا نہیں ہوتا۔ آج ضروری ہے کہ مسلمانوں کو قرآنِ مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔ تاکہ وہ اپنے خالق و مالک کے پیغام کو سمجھ سکیں۔ آج فرقہ واریت کے فروغ کا سبب بھی تعلیماتِ قرآن سے عدم آگہی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں کہ جب میرا جی چاہے کہ میں رب سے باتیں کروں تو میں نماز پڑھتا ہوں اور جب میرا جی چاہتا ہے کہ رب مجھ سے باتیں کرے تو میں قرآن پڑھتا ہوں۔ چنانچہ عوام میں ترجمۂ قرآن پڑھنے کا شوق بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ ترجمہ بھی سلیس اور عام فہم ہو آج کے اسلوبِ بیان اور محاورات پر مشتمل ہو۔

ممتاز مذہبی سکالر حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے اسی ذمہ داری کو نبھانے کی بڑی خوبصورت کوشش کی ہے۔

برصغیر میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمۂ قرآن پاک جہاں دیگر علمی تحقیقی اور فنی کمالات کا حامل ہے وہاں اس کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اس کا ایک ایک لفظ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبا ہوا ہے۔ یہ ترجمہ جہاں ربِّ قدوس کی بندگی کا جذبہ عطا کرتا ہے وہاں تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبے کو مسلمان کے رگ و ریشے میں اتارتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ وہ واحد ہستی ہیں کہ جنہوں نے برصغیر میں مسلمانوں کے ایمان وعقائد کے خلاف اُٹھنے والے ہر طوفان کا مقابلہ کیا۔ جسٹس (ر) جاوید اقبال نے کہا کہ اگر ہندوستان میں نجدی تحریک کامیاب ہو جاتی تو پاکستان کبھی وجود میں نہ آتا۔ اس نجدی تحریک کا مقابلہ برصغیر میں صرف امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔ آج ارضِ ہند و پاک میں درود و سلام کو جو ترانے اور نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نغمے سنائی دے رہے ہیں یہ اسی ہستی کا فیض ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ہر زبان میں تبدیلی آتی ہے۔ کچھ الفاظ متروک ہو جاتے ہیں کچھ نئے شامل ہو جاتے ہیں۔ اسلوب بھی بدل جاتا ہے۔ چنانچہ ضرورت تھی کہ اعلیٰ حضرت کے ترجمے کو آج کی زبان میں ڈھال کر پیش کیا جائے۔ حقیقی عالم دین وہی ہوتا ہے جو وقت کے تقاضوں کے مطابق دین کی تعلیمات کو پیش کرے اسی کا نام حکمت ہے۔ وَمَنۡ یُّؤۡتَ الۡحِکۡمَۃَ فَقَدۡ اُوۡتِیَ خَیۡرًا کَثِیۡرًا۔ صوفیائے کرام نے ہر دور میں حکمت کو اپنا کر ہی دین کو زندہ کیا ہے۔ محترم مفتی صاحب کی یہ کاوش خالصتاً اعلیٰ حکمت پر مبنی ہے۔ اللہ کی مخلوق کو علم و آگہی کے ایک عظیم خزانے تک رسائی دے دی جائے تو اس سے بڑھ کر اور کارنامہ کیا ہوگا۔ بلاشبہ یہ بہت بڑا کام ہے اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کی علمی تحقیقی اور تبلیغی مساعی میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور ہمیں دیگر دینی مواد کو بھی آج کی زبان اور محاورے میں لوگوں کی سماعت و مطالعہ کی نذر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء جانشینِ شہیدِ پاکستان حضرت علامہ

صاحبزادہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی

پرنسپل جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور (پاکستان)

قرآن کریم اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک کا کلام ہے۔

کسی بھی علم یا کسی بھی فن پر کوئی کتاب حرف آخر نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ علم و تحقیق کا سفر جاری رہتا ہے اور ہر مصنف کے بعد کوئی بڑا مصنف اس سے مختلف اور نئی بات کہہ دیتا ہے۔ (ولا تنقضی عجائبہٗ)

یقیناً قرآن ہی وہ کتاب ہے کہ جس سے زیادہ جامع، کامل، اکمل اور مستند کوئی کتاب نہیں اس لئے کہ یہ جس کا کلام ہے اس سے بڑا کوئی عالم و حکیم نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم اپنے آغاز ہی میں واضح کر دیتا ہے "ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ" یہ بلند رتبہ کتاب جس میں شک کی کوئی جگہ نہیں۔ صاحب کلام کے علم میں کوئی شک ہو تو کتاب میں شک ہو وہ ذات تو علیم بذات الصدور ہے۔ قرآن نے لاریب ہونے کا اعلان کر کے دراصل ہر قاریٔ قرآن کو خبردار کر دیا کہ اس کے ضابطے اس کے اصول اور اس کے قانون اب تا قیامت نافذ العمل رہیں گے ہر دور کے انسان اسی سے رشد و ہدایت پائیں گے۔ قوموں کو اسی پر عمل کے نتیجے میں عروج ملے گا اور اس کو چھوڑ کر وہ شکارِ زوال بنا دی جائیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ نزولِ قرآن کے بعد سے آج تک پوری دنیا میں علماء حق قرآن مجید کے فہم و تفہیم کے لیے ترجمہ اور تفسیر پر کام کرتے رہے ہیں۔

دنیا میں کوئی ایسی زبان نہیں جس میں کتاب اللہ کا ترجمہ نہ ہوا ہو۔ بالخصوص اُردو میں قرآن مجید کے بہت ترجمے ہوئے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے حضور خود کو عاجز و درماندہ پاتا ہے اسی طرح اسے کلام الٰہی کے سامنے اپنی کم علمی کا شدید احساس ہوتا ہے۔

قرآن کے الفاظ و آیات اتنے جامع وسیع المعنی اور زورِ بیان سے اس قدر بھرپور ہیں کہ ان کے ترجمہ یا ترجمانی کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا۔

یہی وجہ ہے کہ مختصر الفاظ میں قرآنی آیات کا جامع، تمام پہلوؤں پر حاوی اور قرآن ہی کے انداز سے ایسا مؤثر اور مکمل

ترجمہ کرنا کہ اس میں قرآن کا زورِ بیان بھی مستقل ہو یہ بہت مشکل سا معاملہ ہے اس کے باوجود صاحبانِ عزم وہمت اور وارثانِ انبیاء نے عظیم فریضہ سرانجام دینے کی عظیم کوشش کی ہے لیکن ان تراجم میں جو مقام ومرتبہ کنزالایمان کو حاصل ہوا ہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی علیہ الرحمہ کا ترجمۂ قرآن کنزالایمان رائج الوقت تراجم کا مآخذ ہے۔ برادرِ مکرم علامہ مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے جس طرح کنزالایمان کے الفاظ کو نئے پیرائے میں بیان کیا ہے اور الفاظ کی گنجلک کو ختم کیا ہے' مبارکباد کے مستحق ہیں۔

مفتی صاحب ایک مستند اور سلجھے ہوئے محنتی عالمِ دین ہیں۔ فاضل موصوف اِس سے پہلے کافی کتابیں تحریر کر چکے ہیں۔ مولانا موصوف نے یہ بہت بڑا کام سرانجام دیا ہے۔ اس کی اشد ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ ان کی اس کاوش سے یقیناً علماء وطلباء' عامۃ الناس آسانی سے استفادہ کرسکیں گے۔

اللہ تعالیٰ مولانا مذکور کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور اس دینی خدمت کو عوام الناس کے لیے نفع بخش بنائے۔ آمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فخر العلماء حضرت علامہ احمد علی قصوری دامت برکاتہم العالیہ

چیئرمین قرآن بورڈ، حکومت پنجاب، صدر مرکز اہلسنت پاکستان

اللہ جل مجدہ العظیم کی صفات بے شمار و لامحدود ہیں، تاہم اس کی اوّلین اور اعلیٰ ترین صفت یہ ہے کہ وہ خالق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس قادر و قدیر اور علیم و حکیم ذات نے اپنے اختیار و قدرت، اپنے علم و حکمت اور اپنی رضا و مشیت سے اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ کا ایسا عظیم ترین شاہکار بنایا کہ ان جیسا نہ کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا اور نہ ہو سکتا ہے۔ ربّ کریم نے اپنے حبیب کریم کو جو اَن گنت معجزات اور لاجواب کمالات عطا فرمائے، ان میں سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم ہے، جو کہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ صحیفۂ انقلاب اپنے پڑھنے سمجھنے اور عمل پیرا ہونے والے تمام انسانوں کے لئے دنیوی فلاح اور اُخروی نجات کا ضامن ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌۙ۝ یَّهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ یَهْدِیْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۝ (پ۶ المائدہ ۱۶،۱۵)

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس (اے انسانو!) اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب، جو اللہ کی مرضی پر چلا اللہ اسے سلامتی کے ساتھ ہدایت عطا فرماتا ہے، اور انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

اللہ کریم کے سب سے اعلیٰ و اکمل کلام قرآن مجید کے حوالے سے ہر مومن اور مومنہ پر لازم ہے کہ وہ اس بابرکت اور پاک کلام کے الفاظ کی صحت کے ساتھ تلاوت کو اپنا مستقل معمول بنائے، اس کے معنی کو سمجھے، اس کے احکام اور حکمتوں کے مطابق اپنی فکری، اعتقادی اور عملی زندگی گزارے۔ نبی اکرم نورِ مجسم فخر آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد مبارک ہے ''خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ'' ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے، جس نے خود قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ لہٰذا بڑے ہی خوش نصیب ہیں وہ افراد جنہیں قرآن حکیم کی کسی نہ کسی رنگ میں کوئی نہ کوئی خدمت سرانجام دینے کی سعادت مل جاتی ہے۔ یقیناً ایسے ہی خوش نصیبوں میں ہمارے مخدوم فاضل جلیل جناب مفتی ظفر جبار چشتی (اطال اللہ عمرہٗ و اعلی اللہ عملہٗ) بھی شامل ہیں کہ جنہوں نے معلمانہ اور مبلغانہ کردار ادا کرتے ہوئے عوام الناس بلکہ علماء اور محققین کے لئے اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت الشاہ احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کے بامحاورہ ترجمۂ قرآن کے ساتھ بڑی محنت و خوبی سے لفظی ترجمۂ قرآن کی سہولت مہیا کر دی ہے۔ بندۂ عاجز نے متعدد مقامات سے یہ ترجمہ دیکھا ہے جو خاصہ خوب ہے، دعا ہے کہ اللہ کریم مترجم عزیز کی محنت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت اور عوام و خواص میں مقبولیت عطا فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنزُ الایمان

المسمّٰی

ریاضُ الایمان

جلد اوّل

پارہ ۱ تا پارہ ۱۰

ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

ایاتها ۷	۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵	رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

منزل ۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سب خوبیاں	اللہ کو	مالک (پرورش فرمانے والا)	سارے جہان والوں کا	بہت مہربان	رحمت والا

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
مالک	روز	جزا کا	صرف تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھی سے	ہم مدد چاہیں

بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ
چلا ہم کو	راستہ	سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا (کہ)	تو نے احسان کیا

ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

ع

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۧ

عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
جن پر	نہ ان کا (کہ)	غضب ہوا	جن پر	اور	نہ	بہکے ہوؤں کا

ان کا نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا۔

الجزء ١

ایاتها ٢٨٦ ۔ ٢ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨٧ ۔ رکوعاتها ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿٢﴾

لِلْمُتَّقِيْنَ	هُدًى	فِيْهِ	رَيْبَ	لَا	الْكِتٰبُ	ذٰلِكَ	الٓمّٓ
ڈروالوں کو	ہدایت ہے	اس میں	شک	نہیں ہے	کتاب	وہ بلند رتبہ	الم

ال م وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	وَ	بِالْغَيْبِ	يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
روزی میں سے	ہماری دی ہوئی	اور	نماز	قائم رکھیں	اور	بے دیکھے	ایمان لائیں	وہ جو

جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو (تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری

يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اُنْزِلَ	مَآ	وَ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	بِمَآ	يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ	يُنْفِقُوْنَ
اترا	جو	اور	آپ کی طرف	اترا	اس پر جو	ایمان لائیں	وہ جو	اور	خرچ کریں

راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۭ﴿٤﴾

يُوْقِنُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	مِنْ قَبْلِكَ
یقین رکھیں	وہ	آخرت پر	اور	آپ سے پہلے

اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥ إِنَّ

أُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	إِنَّ
وہی لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے	اور	وہی لوگ	وہ	مراد کو پہنچنے والے	بیشک

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَأَنْذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ
وہ (جن کی قسمت میں)	کفر ہے	برابر ہے	ان پر	چاہے تم انہیں ڈراؤ	یا	نہ ڈراؤ

وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے کہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَ

لَا	يُؤْمِنُونَ	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوبِهِمْ	وَعَلٰى سَمْعِهِمْ	وَ
نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر	اور

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی اور

عَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

ع

عَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ
ان کی آنکھوں پر	گھٹا ٹوپ ہے	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	بڑا	اور کچھ	لوگ	جو

ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے ۔ اور لوگوں میں سے

يَّقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخٰدِعُونَ

وقف لازم

يَّقُولُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِينَ	يُخٰدِعُونَ
کہتے ہیں	کہ ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر	اور	نہیں	وہ	ایمان والے	فریب دیا چاہتے ہیں

کچھ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور وہ ایمان والے نہیں ۔ وہ

اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ

وَ	اَنْفُسَهُمْ	اِلَّآ	مَا يَخْدَعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	اللّٰهَ
اور	اپنی جانوں کو	مگر	فریب نہیں دیتے	اور	ایمان والوں کو	اور	اللہ

اللہ اور ایمان والوں کو دھوکہ دیا چاہتے ہیں مگر وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اسکا

مَا يَشْعُرُوْنَ ۹ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

لَهُمْ	وَ	مَرَضًا	اللّٰهُ	فَزَادَهُمُ	مَّرَضٌ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَا يَشْعُرُوْنَ
ان کیلئے	اور	بیماری	اللہ نے	تو اور بڑھائی ان کی	بیماری ہے	ان کے دلوں میں	انہیں شعور نہیں

شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۱۰ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا

لَا تُفْسِدُوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	اِذَا	وَ	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ	بِمَا	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ
فساد نہ کرو	ان سے	کہا جائے	جب	اور	جھوٹ بولتے تھے	بدلہ اس کا کہ	دردناک	عذاب ہے

درد ناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ اور جب انہیں کہا جائے

فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۱۱ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

هُمُ	اِنَّهُمْ	اَلَآ	مُصْلِحُوْنَ	اِنَّمَا نَحْنُ	قَالُوْٓا	فِي الْاَرْضِ
وہی	بے شک وہ	سنتا ہے!	سنوارنے والے ہیں	ہم تو	تو کہتے ہیں	زمین میں

کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کر رہے ہیں۔ سن لو یقیناً وہی

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۱۲ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ

اٰمَنَ	كَمَآ	اٰمِنُوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	اِذَا	وَ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَلٰكِنْ	الْمُفْسِدُوْنَ
ایمان لائے	جیسے	ایمان لاؤ	ان سے	کہا جائے	جب	اور	انہیں شعور نہیں	مگر	فسادی ہیں

فساد کرنے والے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے ایمان لے آؤ

النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	السُّفَهَآءُ
اور لوگ	تو کہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	احمق	سنتا ہے!	وہی ہیں	احمق

کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم احمقوں کی طرح ایمان لے

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا

وَلٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
مگر	نہیں	جانتے	اور	جب	ملیں	ایمان والوں سے	تو کہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب

آئیں سن لو وہی احمق ہیں مگر وہ جانتے نہیں۔ اور جب (وہ منافق) اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم (بھی)

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوں	اپنے شیطانوں کے پاس	تو کہیں	ہم	تمہارے ساتھ ہیں	حقیقت میں	ہم تو

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ہم (مسلمانوں کا تو)

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِىْ طُغْيَانِهِمْ
یونہی ہنسی کرتے ہیں	اللہ	استہزا فرماتا ہے	ان سے	اور	انہیں ڈھیل دیتا ہے	کہ اپنی سرکشی میں

محض مذاق اڑاتے ہیں ۔ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے سو وہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪

يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى
بھٹکتے رہیں	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے	خریدی	گمراہی	ہدایت کے بدلے

بھٹک رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی

فَمَا رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِی
تو کچھ نفع نہ لایا	ان کا سودا	اور	نہ	تھے	راہ جانتے	ان کی کہاوت	اسکی طرح ہے کہ	جس نے

لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ منداور نفع بخش تجارت کی) راہ جانتے ہی نہ تھے۔ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
روشن کی	آگ	تو جب	جگمگا اٹھا	آس پاس	لے گیا	اللہ	ان کا نور

جس نے آگ روشن کی پھر جب اس آگ نے اس کا آس پاس روشن کر دیا تو اللہ ان کے نور کو لے گیا

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ

وَ	تَرَكَهُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	لَا يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا انہیں	میں	اندھیریوں	کہ کچھ نہیں سوجھتا	بہرے	گونگے	اندھے	تو وہ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا کہ وہ (کچھ) نہیں دیکھتے۔ بہرے گونگے اور اندھے ہیں پس وہ (ہدایت کی طرف)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ

لَا يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ
پھر آنے والے نہیں	یا	جیسے اترتا پانی	آسمان سے	کہ اس میں	اندھیریاں ہیں	اور	گرج

نہیں لوٹیں گے۔ یا جیسے آسمان سے اترتا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اور	چمک	ٹھونس رہے ہیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	کڑک کے سبب

اور چمک اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس رہے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

حَذَرَ الْمَوْتِ	وَ	اللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
موت کے ڈر سے	اور	اللہ	گھیرے ہوئے ہے	کافروں کو	یوں معلوم ہوتی ہے	بجلی	کر اچک لے جائیگی

اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙۗ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی نگاہیں	جب کچھ	چمک ہوئی	ان کے لئے	چلنے لگے	اس میں	اور	جب	اندھیرا ہوا	ان پر

ان کی نگاہوں کو چھین کر لے جائے جب کچھ ان پر روشنی ہوتی ہے اس میں وہ چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے

قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَامُوْا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
کھڑے رہ گئے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو لے جاتا	ان کے کان	اور	آنکھیں	بیشک	اللہ

تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت کو زائل کر دیتا بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ
اوپر	ہر ایک	چیز کے	قادر ہے	اے	لوگو	عبادت کرو	اپنے رب	جس نے

ہر اپنی چاہت پر قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ㉑ الَّذِيْ جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	الَّذِيْ	جَعَلَ
تمہیں پیدا کیا	اور	تم سے پہلوں کو	یہ امید کرتے ہوئے کہ تمہیں	پرہیزگاری ملے	جس نے	بنایا

تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ جس نے

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

مَآءً	مِنَ السَّمَآءِ	اَنْزَلَ	وَّ	بِنَآءً	السَّمَآءَ	وَّ	فِرَاشًا	الْاَرْضَ	لَكُمُ
پانی	آسمان سے	اتارا	اور	عمارت	آسمان کو	اور	بچھونا	زمین کو	تمہارے لئے

تمہارے فائدے کے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ

وَّ	اَنْدَادًا	لِلّٰهِ	تَجْعَلُوْا	فَلَا	رِزْقًا لَّكُمْ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	بِهٖ	فَاَخْرَجَ
اور	برابروالے	اللہ کے لئے	ٹھہراؤ	تو نہ	تمہارے کھانے کو	کچھ پھل	اس سے	تو نکالے

پھر اس کے ذریعے تمہارے رزق کیلئے پھل پیدا کئے پس تم اللہ کیلئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

فَاْتُوْا	عَبْدِنَا	عَلٰى	نَزَّلْنَا	مِّمَّا	فِيْ رَيْبٍ	كُنْتُمْ	اِنْ	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
تو لاؤ	اپنے بندے	اوپر	جو ہم نے اتارا	اس سے	شک میں	ہو تم	اگر	اور	تم جان بوجھ کر

جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس کے بارے میں جسکو ہم نے اپنے خاص بندے (حضرت محمد ﷺ) پر نازل کیا تو لے آؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

اِنْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُهَدَآءَكُمْ	ادْعُوْا	وَ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	بِسُوْرَةٍ
اگر	اللہ کے سوا	اپنے حمائتیوں کو	بلاؤ	اور	اس جیسی	ایک سورت

اس جیسی کوئی سورت اور اللہ کے سوا اپنے حمائتیوں کو بھی بلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

وَقُوْدُهَا	النَّارَ الَّتِيْ	فَاتَّقُوا	لَنْ تَفْعَلُوْا	وَ	لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاِنْ	كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
ایندھن	اس آگ جس کا	تو ڈرو	ہرگز نہ لاسکو گے	اور	نہ لاسکو	پھر اگر	تم سچے ہو

سچے ہو۔ پھر اگر تم نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے تو بچو اس آگ سے جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا

النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	أُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِينَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا
آدمی	اور	پتھر ہیں	تیار رکھی ہے	کافروں کے لئے	اور	خوشخبری دیجئے	انہیں جو	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور اے محبوب ﷺ! بشارت دے دیجئے انہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	أَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ
اور	کام کئے	اچھے	کہ	ان کے لئے	باغ ہیں	رواں	ان کے نیچے	نہریں

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ان کیلئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا

كُلَّمَا	رُزِقُوا	مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوا	هٰذَا	الَّذِي	رُزِقْنَا
جب	انہیں کھانے کو دیا جائیگا	ان باغوں سے	کوئی پھل	کھانے کو	تو کہیں گے	یہ تو	وہی رزق ہے جو	ہمیں ملا تھا

جب انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا صورت دیکھ کر کہیں گے یہ تو وہی رزق ہے

مِنْ قَبْلُ ۙ وَأُتُوا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ

مِنْ قَبْلُ	وَ	أُتُوا بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَهُمْ	فِيهَا	أَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	هُمْ
پہلے	اور	دیا گیا انہیں	وہ ملتا جلتا	اور	ان کیلئے	اس میں	بیبیاں ہیں	پاکیزہ	اور	وہ

جو ہمیں پہلے ملا تھا اور وہ صورت میں ملتا جلتا انہیں دیا گیا اور ان کیلئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہیں

فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۵﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيهَا	خٰلِدُونَ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖٓ	أَنْ	يَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
ان میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	اللہ	نہیں	حیا کرتا	اس سے کہ	ذکر کرے	کوئی مثال	کیسی ہی چیز کا

اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مثال سمجھانے کو کیسی ہی چیز کا ذکر فرمائے

بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
مچھر ہو	یا اس سے	بڑھ کر	تو وہ	جو	ایمان لائے	وہ تو جانتے ہیں	کہ بیشک یہ	حق ہے

مچھر ہو یا اس سے بڑھ کر تو وہ جو ایمان لائے وہ تو جانتے ہیں کہ یہ

رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
ان کے رب کی طرف سے	اور	وہ جو	رہے کافر	وہ کہتے ہیں	کیا ہے	مقصود	اللہ کا	ایسی

ان کے رب کی طرف سے حق ہے رہے کافر تو کہتے ہیں ایسی مثال میں خدا کا کیا مقصود ہے (اللہ) بہت سے

مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ

مَثَلًا	يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّيَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ
کہاوت میں	گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہتیروں کو	اور ہدایت فرماتا ہے	اس سے	بہتیروں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	اس سے

لوگوں کو اس سے گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت فرماتا ہے اور اس سے انہیں گمراہ کرتا ہے

اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
مگر	جو بے حکم ہیں	وہ جو	توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اسکے پکا ہونے کے بعد

جو نافرمان ہیں۔ (یہ نافرمان وہ لوگ ہیں) جو اللہ کے عہد کو اس سے پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں

وقف لازم

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ
اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو	کہ حکم دیا	اللہ نے	جس کے	یہ کہ	جوڑنے کا	اور	فساد پھیلاتے ہیں

اور اس (تعلق) کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد بپا کرتے ہیں

فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

فِی الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ
زمین میں	وہی ہیں	وہ	نقصان میں ہیں	کیونکر	تم منکر ہوگے	خدا کے

یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ تم کس طرح اللہ کا

وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ

وَ	كُنْتُمْ اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
حالانکہ	تم مردہ تھے	اس نے تمہیں جلایا	پھر	تمہیں مارے گا	پھر	تمہیں جلائے گا	پھر	اسی کی طرف

انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ

تُرْجَعُوْنَ	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِی الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
پلٹ کر جاؤ گے	وہی ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	پھر

لوٹائے جاؤ گے۔ (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے زمین کی سب چیزوں کو پھر

اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اسْتَوٰٓی	اِلَی السَّمَآءِ	فَسَوّٰهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ
استوا فرمایا	آسمان کی طرف	تو ٹھیک بنائے	سات	آسمان	اور	وہ	سب	کچھ

متوجہ ہوا آسمان کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ

عَلِيْمٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی الْاَرْضِ
جانتا ہے	اور	جب	فرمایا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	میں	بنانے والا ہوں	زمین میں

خوب جانتا ہے۔ اور (اے حبیب ﷺ) یاد کرو جب آپکے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں

خَلِيفَةً ؕ قَالُوٓا اَتَجۡعَلُ فِيهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيهَا وَ

خَلِيفَةً ؕ	قَالُوٓا	اَتَجۡعَلُ	فِيهَا	مَنۡ	يُّفۡسِدُ	فِيهَا	وَ
نائب	بولے	کیا بنائے گا	اس میں	جو	فساد پھیلائے گا	اس میں	اور

اپنا نائب انہوں نے عرض کیا کیا تو اس میں اسے نائب بنائے گا جو وہاں فساد کرے اور خون بہائے؟

يَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيٓ

يَسۡفِكُ الدِّمَآءَ	وَ	نَحۡنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمۡدِكَ	وَ	نُقَدِّسُ لَكَ	قَالَ	اِنِّيٓ
خون بہائے گا	اور	ہم	تجھے سراہتے ہوئے	تیری تسبیح کرتے ہیں	اور	تیری پاکی بولتے ہیں	فرمایا	میں

اور ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اور (ہر عیب و نقص سے) تیرا پاک ہونا بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک میں

اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ

اَعۡلَمُ	مَا	لَا تَعۡلَمُوۡنَ	وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الۡاَسۡمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمۡ
جانتا ہوں	وہ جو	تم نہیں جانتے	اور	سکھائے اللہ نے	آدم کو	نام	تمام	پھر	پیش کیا سب کو

وہ سب جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء کے نام

عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِيۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

عَلَى	الۡمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنۡۢبِـُٔوۡنِيۡ	بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
اوپر	ملائکہ کے	فرمایا	بتاؤ مجھے	نام ان چیزوں کے	اگر	ہو تم

سکھائے پھر سب اشیاء ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا اگر تم سچے ہو تو

صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ

صٰدِقِيۡنَ	قَالُوۡا	سُبۡحٰنَكَ	لَا عِلۡمَ لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمۡتَنَا	اِنَّكَ
سچے	بولے	پاکی ہے تجھے	ہمیں کچھ علم نہیں	مگر	جتنا	تو نے ہمیں سکھایا	بیشک تو

ان کے نام تو بتاؤ۔ فرشتوں نے عرض کیا (باری تعالیٰ) تو پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو

اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّآ
تو ہی	علم والا	حکمت والا ہے	فرمایا	اے آدم	بتادے انہیں	سب نام	جب آدم نے

ہی علم و حکمت والا ہے۔ اللہ سبحانہ نے فرمایا اے آدم علیہ السلام! انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کرو پس جب آدم علیہ السلام

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ
بتادیے	سب کے نام	فرمایا	کیا میں نہ کہتا تھا	تم کو	کہ میں	جانتا ہوں	چھپی ہوئی	آسمانوں کی

نے انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو اللہ سبحانہ نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں فرمایا تھا کہ میں آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا

وَالْاَرْضِ	وَاَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	وَاِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور میں جانتا ہوں	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جب	ہم نے حکم دیا

اور زمین کی مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ اور (وہ وقت بھی یاد کریں)

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ
فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	منکر ہوا	اور غرور کیا

جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار اور تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور ہو گیا	کافروں سے	اور	ہم نے فرمایا	اے آدم	رہ	تو	اور تیری بیوی

اور (نتیجتاً) کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے فرمایا اے آدم! تم اور تمہاری بیوی

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
اس جنت میں	اور کھاؤ	اس میں سے	بہت سا	جہاں سے	تمہارا جی چاہے	اور پاس نہ جانا	اس	پیڑ کے

جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا کہ

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
کہ ہو جاؤ گے	حد سے بڑھنے والوں میں	تو لغزش دی دونوں کو	شیطان نے	اس سے	تو الگ کر دیا

حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ تو شیطان نے ان دونوں کو اس درخت کے ذریعے لغزش میں جتلا کر دیا اور جہاں

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ

مِمَّا	كَانَا فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ
وہاں سے	جہاں رہتے تھے	اور ہم نے فرمایا	نیچے اترو	آپس میں ایک تمہارا	دوسرے کا	دشمن ہے	اور تمہارے لیے

وہ رہتے تھے وہاں سے ان دونوں کو الگ کر دیا اور ہم نے فرمایا تم نیچے اُترو بعض تمہارے بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لئے

فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
زمین میں	ٹھہرنا ہے	اور برتنا ہے	ایک وقت تک	پھر سیکھ لئے	آدم نے	اپنے رب سے

ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھکانا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر سیکھ لئے آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
کچھ کلمے	تو توبہ قبول کی اس نے	اس کی	بیشک	وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان	ہم نے فرمایا	اتر جاؤ

کچھ کلمات تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کی بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہم نے فرمایا تم سب

مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

مِنْهَا	جَمِيْعًا	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ
جنت سے	سب	پھر اگر	تمہارے پاس آئے	میری طرف سے	کوئی ہدایت	تو جو	پیروہوا	میری ہدایت کا

جنت سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے پس جس نے میری ہدایت کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا
تو نہیں ہے کوئی اندیشہ	اس کو	اور نہیں ہے	وہ	غم میں آنے والا	اور	وہ جو	کفر کریں گے	اور جھٹلائیں گے

پیروی کی ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
ہماری آیتیں	وہ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس دوزخ میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ
اے یعقوب کی اولا	یاد کرو	میرا وہ احسان	جو	میں نے کیا	تم پر	اور پورا کرو	میرا عہد

اے اولادِ یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور تم میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو میں تمہارے ساتھ کیا ہوا وعدہ

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
میں پورا کروں گا	تمہارا عہد	اور خاص میرا ہی	ڈر رکھو	اور	ایمان لاؤ	اس پر جو	میں نے اتارا	اسکی تصدیق کرتا ہوا

پورا کروں گا اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے اُتارا تصدیق کرتا ہوا ہے

لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

قَلِيْلًا	ثَمَنًا	بِاٰيٰتِيْ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِهٖ	كَافِرٍ	اَوَّلَ	وَلَا تَكُوْنُوْٓا	مَعَكُمْ	لِمَا
تھوڑے	دام	میری آیتوں کے بدلے	اور نہ خریدو	اس کے	منکر	سب سے پہلے	اور نہ ہو	تمہارے ساتھ ہے	جو

اس (کتاب تورات) کی جو تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے اس کے انکار کرنے والے نہ بنو اور میری (کتاب تورات کی) آیتوں

وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ

الْحَقَّ	تَكْتُمُوا	وَ	بِالْبَاطِلِ	الْحَقَّ	تَلْبِسُوا	وَلَا	اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ	وَ
حق کو	چھپاتے ہو	اور	باطل سے	حق کو	ملاؤ	اور نہ	مجھی سے ڈرو	اور

کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور حق کو باطل سے نہ ملاؤ اور (دانستہ) اور حق کو نہ چھپاؤ

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

مَعَ	وَارْكَعُوْا	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ	اَقِيْمُوا	وَ	تَعْلَمُوْنَ	وَاَنْتُمْ
ساتھ	اور رکوع کرو	زکوٰۃ	اور دو	نماز	قائم رکھو	اور	جانتے ہو	اور حالانکہ تم

حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	اَنْفُسَكُمْ	تَنْسَوْنَ	وَ	بِالْبِرِّ	النَّاسَ	اَتَاْمُرُوْنَ	الرّٰكِعِيْنَ
تم	حالانکہ	اپنی جانوں کو	بھولتے ہو	اور	بھلائی کا	لوگوں کو	کیا تم حکم دیتے ہو	رکوع کرنے والوں کے

رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور خود کو بھول جاتے ہو

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

وَالصَّلٰوةِ	بِالصَّبْرِ	وَاسْتَعِيْنُوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
اور نماز سے	صبر سے	اور مدد چاہو	کیا تمہیں عقل نہیں ہے	کتاب پڑھتے ہو

حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تمہیں عقل نہیں۔ اور صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو

وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝۴۵ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا
اور	بیشک نماز	ضرور بھاری ہے	مگر	ان پرنہیں	جودل سے جھکتے ہیں	جنہیں	یقین ہے کہ	کہ انہیں	ملنا ہے

اور بے شک نماز بھاری ہے مگر ان پر نہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات

رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝۴۶ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ

رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ
اپنے رب سے	اور انہیں	اس کی طرف	پھر لوٹ کر جانا ہے	اے اولاد یعقوب	یاد کرو	میرا احسان

کرنے والے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اولاد یعقوب! یاد کرو میرا وہ انعام

الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷ وَ اتَّقُوْا

الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّىْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اتَّقُوْا
وہ جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور	بیشک میں	بڑائی دی تمہیں	اس سارے زمانے پر	اور	ڈرو

جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ اپنے زمانہ کے لوگوں پر تمہیں فضیلت دی۔ اور ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

يَوْمًا	لَّا	تَجْزِىْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
دن	نہ	بدلہ ہوگی	کوئی جان	کسی	جان کی	کچھ	اور	نہ	قبول ہوگی اس سے	کوئی سفارش

اس دن سے جب کوئی کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے گا اور کسی کی طرف سے (اذن الٰہی کے بغیر) کوئی شفاعت قبول نہ کی جائے گی

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۴۸ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

وَّلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے کچھ	بدلہ	اور	نہ	وہ	مدد کئے جائیں	اور یاد کرو	جب	ہم نے نجات بخشی تم کو

اور نہ اس سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم کو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
فرعون والوں سے	کہ کرتے تھے تم پر	برا	عذاب	ذبح کرتے	تمہارے بیٹوں کو

آل فرعون سے نجات بخشی کہ تم پر بُرا عذاب کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیوں کو	اور	اس میں تمہارے لیے	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑا

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمہاری رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ
اور	جب	ہم نے پھاڑ دیا	تمہارے لئے	دریا	تو تمہیں بچا لیا	اور	فرعون والوں کو	اور	تم

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لئے دریا پھاڑ دیا تو ہم نے تمہیں بچا لیا اور آل فرعون کو تمہاری

تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

تَنْظُرُوْنَ	وَاِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
دیکھ رہے تھے	اور جب	ہم نے وعدہ فرمایا	موسیٰ سے	چالیس	رات	پھر	تم نے بچھڑے کی پوجا شروع کردی

آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ ؑ سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ علیہ السلام

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اس کے پیچھے	اور	تم	ظالم تھے	پھر	ہم نے تمہیں معافی دی	اس کے بعد

کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم واقعی ظالم تھے۔ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی)

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَاِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ
کہ کہیں تم	احسان مانو	اور جب	ہم نے عطا کی	موسیٰ کو	کتاب	حق و باطل میں تمیز کردینے

تمہیں معاف کردیا تاکہ تم شکرگزار ہو جاؤ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور حق و باطل میں فرق کرنے والا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ
کہیں تم	راہ پر آؤ	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	بیشک تم نے	ظلم کیا

(معجزہ عطا فرمایا) تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری امت!

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا

اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
اپنی جانوں پر	بچھڑا بنا کر	تو رجوع لاؤ	اپنے پیدا کرنے والے کی طرف	تو قتل کرو

بے شک تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف تو (آپس میں)

اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ
آپس میں ایک دوسرے کو	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک	توبہ قبول کی	تمہاری توبہ	بیشک وہی ہے

اپنی جانوں کو قتل کرو یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے تو وہ تم پر رجوع برحمت ہوا بے شک وہی ہے بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	حَتّٰى	نَرَى
بہت توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز تمہارا یقین نہیں لائینگے	جب تک	نہ دیکھ لیں

توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ
اللہ کو	علانیہ	تو آ لیا تم کو	کڑک نے	اور	تم	دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے تم کو زندہ کیا

جب تک علانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں تو تمہیں کڑک نے آ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہاری

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
مرے کے بعد	کہیں تم	احسان مانو	اور	ہم نے سائبان کیا	اوپر تمہارے	ابر کو

موت کے بعد تمہیں زندہ کیا کہ کہیں تم احسان مانو۔ اور یاد کرو جب ہم نے تم پر بادل کا سایہ کئے رکھا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ
اور اتارا ہم نے	تم پر	من	اور سلوا	کھاؤ	ستھری چیزیں	ہماری دی ہوئی

اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا کہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ

وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ
اور	نہیں	بگاڑا کچھ انہوں نے ہمارا	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی ہی جانوں کا	بگاڑ کرتے	اور	جب

سو انہوں نے (نافرمانی اور ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا مگر اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ اور (یاد کرو) جب

قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
ہم نے فرمایا	جاؤ	اس بستی (میں)	تو کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو	تم بے روک ٹوک

ہم نے فرمایا اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ اور (یہ کہ شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ط

وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ ط
اور داخل ہو تم	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخش دے	ہم بخش دیں گے	تمہاری	خطائیں

داخل ہونا اور کہتے جانا (اے ہمارے رب! ہم سب خطاؤں کی) بخشش چاہتے ہیں (تو) ہم تمہاری (گذشتہ) خطائیں معاف فرمادیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
اور	زیادہ کریں گے ہم	نیکی کرنیوالوں کو	تو بدل دی	ان	ظالموں نے	وہ بات	سوا	اس کے

اور (علاوہ اس کے) نیکی کرنے والوں کو مزید نوازیں گے۔ تو بدل دیا ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
جو کہی گئی تھی	ان کو	تو اتارا ہم نے	اوپر	ان کے جنہوں نے ظلم کیا تھا	عذاب	آسمان سے	بدلہ اس کا	کہ تھے

دوسری بات سے تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب اتارا اس وجہ سے کہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

يَفْسُقُوْنَ	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
وہ بے حکمی کرتے تھے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لئے	تو ہم نے فرمایا	مارو

جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب پانی طلب کیا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کیلئے

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ عَلِمَ
اپنا عصا	(اس) پتھر (پر)	تو فوراً بہہ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	بیشک پہچان لیا

تو ہم نے فرمایا اپنا عصا اس پتھر پر مارو تو فوراً اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے بے شک ہر گروہ نے

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ہر	گروہ نے	اپنا گھاٹ	کھاؤ	اور پیو	رزق دیا	اللہ کا	اور	نہ	پھرو

پانی پینے کی اپنی جگہ کو پہچان لیا کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے اور نہ پھرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى
زمین میں	فساد اٹھاتے	اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے	اوپر

زمین میں فساد کرتے ہوئے۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام ہم سے تو

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ایک کھانے کے	تو دعا کیجئے	ہمارے لئے	آپ کا رب نکالے ہمارے لئے	اس سے جو	اگائی گئی ہو	زمین سے	ساگ

ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہو گا تو آپ اپنے رب سے دُعا کیجئے کہ زمین کی اُگائی ہوئی

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ

وَقِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ
اور ککڑی	اور	گیہوں	اور	مسور	اور پیاز	فرمایا	کیا بدلے میں مانگتے ہو	وہ

چیزیں ہمارے لئے نکالے کچھ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز فرمایا کیا ادنیٰ

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
جو	ادنیٰ ہے	اس سے	جو	بہتر ہے	تم اترو	شہر (میں)	تو بیشک	تمہارے لئے	وہ ہے جو	تم مانگتے ہو

چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو اچھا کسی شہر میں اترو تمہیں وہی ملے گا جو تم نے مانگا ہے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
اور	مقرر کردی گئی	ان پر	خواری	اور ناداری	اور	غضب میں لوٹے	اللہ کے

اور ان پر مسلط کر دی گئی خواری اور ناداری اور لوٹے خدا کے غضب کے ساتھ یہ بدلا تھا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ
یہ	اس لئے کہ	وہ انکار کرتے تھے	آیات	اللہ کا	اور	شہید کرتے تھے	انبیاء کو

اس کا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے تھے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بِغَيْرِ الْحَقِّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ناحق	یہ	بدلہ تھا	نافرمانی کا	اور تھے وہ	حد سے بڑھنے والے	بیشک	ایمان والے

یہ بدلا تھا ان کی نافرمانیوں اور حد سے بڑھنے کا۔ بے شک ایمان والے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

وَ	الَّذِيْنَ هَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ
اور	یہودی	اور نصرانی	اور	ستارہ پرست	جو بھی	ایمان لائے	اللہ پر	اور

نیز یہودیوں اور نصرانیوں اور ستارہ پرستوں میں سے وہ کہ سچے دل سے اللہ اور یوم

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ
پچھلے دن پر	اور عمل کرے	نیک	تو ان کیلئے	ثواب ہے ان کا	ان کے رب کے پاس	اور نہیں ہے	کچھ اندیشہ

آخرت پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ تو کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا
ان پر	اور نہیں ہے	انہیں	کچھ غم	اور جب	لیا ہم نے	تم سے عہد	اور	اونچا کیا

خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے اوپر (کوہ) طور کو بلند کر کے

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمْ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَاۤ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
تم پر	طور کو	پکڑ لو	جو کچھ	ہم تم کو دیتے ہیں	زور سے	اور	یاد کرو	جو	اس میں ہے	تا کہ تمہیں

تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
پرہیزگاری ملے	پھر	پھر گئے تم	اس کے بعد	تو اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر اس (عہد اور تنبیہ) کے بعد بھی تم نے روگردانی کی پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اعْتَدَوْا
اور اس کی رحمت	تو ہو جاتے تم	نقصان اٹھانے والے	اور بیشک	ضرور تمہیں معلوم ہے	وہ لوگ	سرکشی کرنے والے

نہ ہوتی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے ۔ اور بے شک ان لوگوں (کے انجام) کو تم (خوب) جانتے ہو

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۶۵﴾ ۚ فَجَعَلْنٰهَا

مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ	فَجَعَلْنٰهَا
تم میں سے	ہفتہ میں	تو ہم نے فرمایا	ان سے	ہو جاؤ تم	بندر	دھتکارے ہوئے	تو کر دیا ہم نے اس کو

جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کیا تو ہم نے ان سے فرمایا دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔ تو ہم نے (ان کی سزا کے)

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ
عبرت	جو ان کے آگے تھا	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور	جب	فرمایا

اس (واقعہ) کو ان لوگوں کیلئے جو اس وقت موجود تھے اور جو اس کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنادیا۔ اور (یاد کرو) جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بے شک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	ذبح کرو	ایک گائے	بولے

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو وہ بولے

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
کیا آپ ہمیں بناتے ہیں	مسخرہ	فرمایا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ سے	کہ	ہوں میں	جاہلوں میں سے

آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں سے ہوں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
بولے	دعا کیجئے	ہمارے لئے	اپنے رب سے	کہ بتادے	ہمیں	کہ وہ (گائے) کیسی ہو	فرمایا	بیشک اللہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے

بولے اپنے رب سے دعا کیجئے وہ ہمیں بتائے گائے کیسی ہو فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

لَّا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
نہ	بوڑھی	اور نہ	چھوٹی عمر	بلکہ ان دونوں کی بیچ کی	تو کرو	جس کا	تمہیں حکم ہوتا ہے

نہ بوڑھی اور نہ کم عمر بلکہ ان دونوں کے درمیان میں ہو تو تم وہی کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا

قَالُوا	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنۡ	لَّنَا	مَا	لَوۡنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوۡلُ	اِنَّهَا
بولے	دعا کیجئے	ہمارے لئے	اپنے رب سے	کہ بتادے	ہمیں	کیسا ہے	رنگ اس کا	فرمایا	بیشک وہ فرماتا ہے	کہ وہ

وہ (پھر) بولے اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے واضح کردے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا

بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ

بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ	فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيۡنَ	قَالُوا	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّكَ
وہ ایک زرد گائے ہے	جسکی رنگت خوب گہری ہے	جس سے خوش ہوں	دیکھنے والے	بولے	دعا کیجئے	ہمارے واسطے	اپنے رب سے

اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو جو دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے۔ (اب) انہوں نے کہا آپ ہمارے لئے اپنے

يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ

يُبَيِّنۡ	لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الۡبَقَرَ	تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا	وَاِنَّآ	اِنۡ	شَآءَ
صاف بیان کردے	ہمارے لئے	کیسی ہے	وہ	بیشک	گائے میں	ہم کو مشتبہ پڑگیا ہے	اور ہم	اگر	چاہا

رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہوگئی ہے اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا

اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ

اللّٰهُ	لَمُهۡتَدُوۡنَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوۡلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا ذَلُوۡلٌ
اللہ نے	یقیناً راہ پائینگے	فرمایا	تحقیق وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے ہے کہ	اس سے خدمت نہیں لی جاتی کہ

تو ہم ضرور ہدایت یافتہ ہو جائیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے یقیناً وہ گائے ہے جس سے کوئی خدمت نہیں لی

تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ قَالُوا الۡـٰٔنَ

تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ	وَ	لَا	تَسۡقِى	الۡحَرۡثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيۡهَا	قَالُوا	الۡـٰٔنَ
زمین جوتے	اور	نہ	پانی دیتی ہے	کھیتی کو	بے عیب	نہیں	کوئی داغ	اس میں	بولے	اب

جاتی کہ وہ زمین میں ہل چلائے اور نہ وہ کھیت کو پانی دیتی ہے۔ صحیح سالم ہے جس میں کوئی (داغ) دھبہ نہیں (یک رنگ) وہ بولے اب آپ نے

ع ۸

جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا	كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَاِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
لائے آپ	ٹھیک بات	تو ذبح کیا	اور	نہیں	تھے وہ	کرنے والے	اور جب	قتل کیا تم نے	ایک جان کو

ٹھیک ٹھیک سمجھا دیا پھر انہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ (یہ کام) کرنے والے نہ تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۚ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	فَقُلْنَا
تو تہمت لگائی تم نے ایک دوسرے پر	اس میں	اور	اللہ	ظاہر کرنے والا ہے	جو	تم چھپاتے تھے	تو ہم نے فرمایا

پھر اس (کے قتل) کا الزام ایک دوسرے پر رکھنے لگے اور اللہ ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپاتے تھے۔ تو ہم نے فرمایا

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	اس کا کوئی حصہ	ایسے ہی	زندہ فرماتا ہے	اللہ	مردے کو	اور تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	کہ تمہیں

اس مقتول کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کرے گا اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ
عقل ہو	پھر	سخت ہوگئے	تمہارے دل	اس کے بعد	تو وہ	مثل پتھروں کے ہیں

تاکہ تمہیں عقل ہو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی مثل ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ

اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ
یا	اس سے بھی زیادہ	سخت	اور بیشک	ان پتھروں سے	وہ ہیں جو	بہہ نکلتی ہے	اس سے	ندیاں

بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں

وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ

وَاِنَّ	مِنۡهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخۡرُجُ	مِنۡهُ	الۡمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنۡهَا	لَمَا	يَهۡبِطُ
اور بیشک	ان سے وہ ہیں	جو	پھٹ جاتے ہیں	تو نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بے شک	ان سے	وہ بھی ہیں جو	گر جاتے ہیں

اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی جاری ہوجاتا ہے اور کچھ وہ ہیں

مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطۡمَعُوۡنَ

مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ	اَفَتَطۡمَعُوۡنَ
اللہ کے خوف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	بے خبر	تمہارے	اعمال سے	کیا تمہیں یہ امید ہے

کہ اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (اے مسلمانو!)

اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَنۡ	يُّؤۡمِنُوۡا	لَكُمۡ	وَ	قَدۡ	كَانَ	فَرِيۡقٌ	مِّنۡهُمۡ	يَسۡمَعُوۡنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
یہ کہ	یقین کرلیں گے	تم پر	اور	بیشک	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا ہے	کلام	اللہ کا	پھر

کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تم پر یقین کرلیں گے جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے (بھی) تھے کہ اللہ کا کلام (تورات)

يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

يُحَرِّفُوۡنَهٗ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	عَقَلُوۡهُ	وَ	هُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
بدل دیتے اسے	بعد اس کے جو	سمجھ لیا اس کو	اور	وہ	جانتے ہوتے	اور	جب	ملتے ہیں	مسلمانوں سے

سنتے پھر اسے سمجھنے کے بعد (خود) بدل دیتے حالانکہ وہ خوب جانتے تھے ہیں۔ اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ

قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰى بَعۡضٍ	قَالُوۡۤا	اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ
تو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب	علیحدہ ہوتا ہے	بعض ان کے	طرف بعض کی	تو کہتے ہیں	کیا بتاتے ہو تم ان کو

ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں)

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ

بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ
جو	کھولا	اللہ نے	تم پر	تا کہ تم پر حجت لائیں	اس سے	تمہارے رب کے نزدیک

سے وہ باتیں بیان کر دیتے ہو جو اللہ نے تم پر (تورات کے ذریعے) ظاہر کی ہیں تا کہ وہ اس سے تمہارے رب کے حضور تم ہی پر حجت قائم

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا
کیا تمہیں عقل نہیں	کیا نہیں جانتے	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

کریں کیا تم (اتنی) عقل (بھی) نہیں رکھتے؟۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُعْلِنُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور	ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب	مگر	خواہشات	اور	نہیں

ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں بعض ان پڑھ ہیں جو زبان سے لفظوں کو پڑھ لینے کے سوا (اللہ کی) کتاب (کے معانی) کا کچھ علم نہیں رکھتے اور

النصف

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	تو خرابی ہے	ان کو جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

وہ صرف (اپنے وہم و) گمان میں پڑے ہوئے ہیں۔ تو خرابی ہے ان کیلئے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھیں پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ
کہتے ہیں	یہ	پاس سے	اللہ (کے ہے)	کہ خریدیں	اس کے ساتھ	قیمت	تھوڑی	تو خرابی ہے	ان کیلئے

کہہ دیں یہ اللہ کے پاس سے ہے تا کہ اس کے عوض تھوڑے سے دام حاصل کریں تو خرابی ہے ان کیلئے

مِمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ قَالُوْا لَنْ

مِمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَنْ
اس سے جو	لکھا	ان کے ہاتھوں نے	اور	خرابی ہے	ان کے لئے	اس سے جو	کماتے ہیں	اور	بولے	ہرگز نہیں

اس سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے اور خرابی ہے ان کیلئے اس کمائی سے۔ اور بولے ہمیں تو

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
چھوئے گی ہم کو	آگ	مگر	دن	گنتی (کے)	تم فرمادو	کیا لے رکھا ہے تم نے	پاس	اللہ سے	عہد	تو ہرگز نہیں

آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے (چند) دن فرما دو کیا اللہ سے تم نے کوئی عہد لے رکھا ہے کہ اللہ ہرگز اپنے عہد

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗۤ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
خلاف کرے گا	اللہ	اپنے عہد (کے)	یا	کہتے ہو تم	اوپر	اللہ کے	جس کا	تمہیں علم نہیں	ہاں واقعی

کے خلاف نہیں کرے گا بلکہ ایسا نہیں تم تو اللہ پر وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ ہاں

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جو	کمائے	گناہ	اور گھیر لے	اس کو	اس کی خطا	تو یہی ہیں	رہنے والے

واقعی جس نے برائی اختیار کی اور اس کے گناہوں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
دوزخ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	اچھے

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک عمل کئے

ع ۹

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَإِذْ أَخَذْنَا

أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُوْنَ	وَإِذْ	أَخَذْنَا
یہ لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	ہم نے لیا

تو وہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (یاد کرو)

مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ ۖ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيثَاقَ	بَنِيٓ	إِسْرَآءِيلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	إِلَّا	اللّٰهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
پختہ عہد	بنی	اسرائیل سے	نہ	پوجو	مگر	اللہ کو	اور ماں باپ کے ساتھ

جب اولادِ یعقوب سے ہم نے پختہ عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی تم عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

إِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

إِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِينِ	وَقُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
بھلائی کرو	اور	رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور مسکینوں سے	اور کہو	لوگوں سے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا اور لوگوں سے

حُسْنًا وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَّأَقِيمُوا	الصَّلٰوةَ	وَآتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْكُمْ
اچھی بات	اور قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر	تھوڑے	تم میں سے

اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا پھر تم (اس اقرار سے) پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے اور تم (حق سے) منہ

وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

وَ	أَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ
اور	تم	روگردان ہوگئے	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تم سے	نہ	بہاؤ گے	اپنوں کا خون

پھیرنے والے (لوگ) ہو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ آپس میں خون ریزی نہ کرو گے

وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ

وَ	لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اور	نہ	نکالنا	اپنوں کو	اپنی بستیوں سے	پھر	تم نے اقرار کیا	اور	تم

اور اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے پھر تم نے (اس کا) اقرار کیا اور (اب اس عہد پر) تم خود بھی

تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ

تَشْهَدُوْنَ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُوْنَ
گواہ ہو	پھر	تم	وہ ہو کہ	قتل کرتے ہو	اپنوں کو	اور نکالتے ہو

گواہی دیتے ہو۔ پھر یہ جو تم اپنوں کو قتل کرنے لگے اور اپنے ہی

فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ

فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایک گروہ کو	اپنے میں سے	ان کے وطن سے	مدد دیتے ہو	ان پر	گناہ	اور زیادتی

ایک گروہ کو ان کے وطن سے نکالتے ہو گناہ اور زیادتی کے ساتھ انکے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

وَاِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	آئیں تمہارے پاس	قیدی	بدلا دیتے ہو ان کا	اور وہ	حرام ہے	تم پر

اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو بدلا دے کر چھڑا لیتے ہو اور ان کا نکالنا تم پر حرام

اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ

اِخْرَاجُهُمْ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ	الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ
ان کا نکالنا	کیا ایمان لاتے ہو	کچھ	حکموں پر	اور	انکار کرتے ہو	کچھ سے

ہے تو. کیا خدا کے کچھ احکامات پر ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو تو

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	خِزْيٌ	اِلَّا	مِنْكُمْ	ذٰلِكَ	يَّفْعَلُ	مَنْ	جَزَآءُ	فَمَا
دنیا کی زندگی میں	رسوائی	مگر یہ کہ	تم میں سے	ایسا	کرے	جو	بدلہ ہے	تو کیا

جو تم میں ایسا کرے اس کا بدلا کیا ہے مگر یہ کہ دنیا میں رسوا ہو

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	مَا	وَ	الْعَذَابِ	اَشَدِّ	اِلٰى	يُرَدُّوْنَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ
تمہارے	بے خبر	اللہ	نہیں	اور	عذاب کی	سخت	طرف	پھیرے جائینگے	قیامت کے دن	اور

اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب کی طرف پھیردیئے جائیں گے اور اللہ تمہارے اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا

فَلَا	بِالْاٰخِرَةِ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	اشْتَرَوُا	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	تَعْمَلُوْنَ
تو نہ	آخرت کے بدلے	دنیا (کی)	زندگی	کہ مول لیے ہیں	وہ ہیں	یہ	اعمال سے

بے خبر نہیں۔ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی تو نہ ان پر

يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

مُوْسَى	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	يُنْصَرُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	الْعَذَابُ	عَنْهُمُ	يُخَفَّفُ
موسیٰ کو	عطا کی ہم نے	بے شک	اور	مدد کیے جائیں	وہ	نہ	اور	عذاب	ان سے	ہلکا ہو

سے عذاب ہلکا ہوگا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

مَرْيَمَ	ابْنَ	عِيْسَى	اٰتَيْنَا	وَ	بِالرُّسُلِ	مِنْ بَعْدِهٖ	قَفَّيْنَا	وَ	الْكِتٰبَ
مریم (کو)	بن	عیسیٰ	عطا فرمائیں ہم نے	اور	رسول	اس کے بعد	پے درپے بھیجے ہم نے	اور	کتاب

کو کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے بعد ہم نے یکے بعد دیگرے (بہت سے) پیغمبر بھیجے اور ہم نے مریم کے فرزند عیسیٰ علیہ السلام کو

ع ۱۰

الۡبَيِّنٰتِ وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا

بِمَا	رَسُوۡلٌ	جَآءَكُمۡ	اَفَكُلَّمَا	بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ	وَاَيَّدۡنٰهُ	الۡبَيِّنٰتِ
اسکے ساتھ جو	رسول	آئے تمہارے پاس	تو کیا جب	پاک روح سے	اور مدد کی اس کی	کھلی نشانیاں

(بھی) روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید کی تو کیا (ہوا) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے

لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ۚ فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ وَفَرِيۡقًا

وَفَرِيۡقًا	كَذَّبۡتُمۡ	فَفَرِيۡقًا	اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	اَنۡفُسُكُمُ	تَهۡوٰٓى	لَا
اور ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	تو ایک گروہ کو	تو تکبر کیا تم نے	تمہارے نفس	چاہتے تھے	نہ

پاس وہ (احکام) لایا جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبر کیا اور بعضوں کو تم نے جھٹلا دیا اور بعضوں

تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا

فَقَلِيۡلًا	بِكُفۡرِهِمۡ	اللّٰهُ	لَّعَنَهُمُ	بَلۡ	غُلۡفٌ	قُلُوۡبُنَا	قَالُوۡا	وَ	تَقۡتُلُوۡنَ
تو تھوڑے ہیں	ان کے کفر کے سبب	اللہ نے	لعنت کی ان پر	بلکہ	پردے ہیں	ہمارے دلوں پر	بولے	اور	قتل کرتے ہو

کو تم قتل کرنے لگے۔ اور یہودیوں نے کہا ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (ایسا نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے تو

مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

لِّمَا	مُصَدِّقٌ	مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	كِتٰبٌ	جَآءَهُمۡ	لَمَّا	وَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	مَّا
اسکی جو	تصدیق کرتی ہے	اللہ کے پاس سے	کتاب	آئی ان کے پاس	جب	اور	ایمان لاتے ہیں	جو

ان میں سے تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی

مَعَهُمۡ ۙ وَكَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَلَمَّا

فَلَمَّا	الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	عَلَى	يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَكَانُوۡا	مَعَهُمۡ
تو	کافروں کے	اوپر	فتحیابی مانگتے	اس سے قبل	اور تھے وہ	ان کے ساتھ

جو ان کے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور (یہود) اس سے پہلے (قرآن اور نبی آخرالزماں کے وسیلہ سے) کافروں پر (اللہ سے) فتح مانگتے تھے

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
جب تشریف لایا ان کے پاس	وہ	جانا پہچانا	منکر بیٹھے	اس سے	تو لعنت ہے	اللہ کی	منکروں کے

پھر جب وہ پہچانے ہوئے ان کے پاس تشریف لے آئے (تو) انہوں نے ان کا انکار کیا پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا
کس بُرے مولوں میں	خریدا	انہوں نے	اپنی جان کو	اس سے	منکر ہوں	اس کے ساتھ	جو اتارا	اللہ نے	جلن میں

کیا ہی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کہ وہ کفر کریں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے نازل فرمائی

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ

اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى
اس سے کہ	نازل کیا	اللہ نے	اپنے فضل سے	اوپر	جس کے	چاہا	اپنے بندوں سے	تو سزاوار ہوگئے	غضب کے	اوپر

اس حسد سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے فضل سے وحی نازل کرتا ہے، پس وہ غضب پر غضب کے

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ

غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ
غضب کے	اور کافروں کیلئے	عذاب ہے	ذلت کا	اور جب	کہا جائے	ان سے	ایمان لاؤ	اس پر جو

لائق ہوئے اور کافروں کیلئے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ
اتارے پر	اللہ کے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اس پر جو	اترا ہے	ہم پر	اور منکر ہیں	اس کے جو	علاوہ ہے اس کے	اور وہ

اللہ کے نازل کردہ (قرآن) پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں وہ جو ہم پر اترا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور باقی سے انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس کا جو	ان کے ساتھ ہے	فرمادو تو	کس لئے	شہید کیا تم نے	اللہ کے نبیوں کو	اس سے پہلے

حق ہے ان کے پاس جو کچھ ہے اس کی تصدیق کرنیوالا اے حبیب ﷺ آپ فرما دیجئے کہ پہلے آئے انبیاء کو کیوں شہید

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ
اگر	تھے تم	ایمان لانے والے	اور بے شک	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیاں لیکر	پھر

کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر تشریف لائے پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
بنالیا تم نے	بچھڑا	اس کے بعد	اور	تم	ظالم تھے	اور	جب	لیا ہم نے

تم نے ان کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا اور تم ظالم تھے۔ اور جب ہم نے تم سے

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
وعدہ تم سے	اور بلند کیا ہم نے	تم پر	طور کو	پکڑلو	جو	ہم نے تمہیں دیا	زور سے

پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور کو بلند کیا کہ اس (کتاب) کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور (ہمارا حکم) سنو تو (تمہارے

وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِىْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	بولے	ہم نے سنا	اور	نہ مانا	اور	رچ بچ گیا	ان کے دلوں میں	بچھڑا

بڑوں نے) کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کے باعث بچھڑے کی محبت رچ گئی تھی (اے محبوب ﷺ انہیں) بتا

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	اِيْمَانُكُمْ	بِهٖ	يَأْمُرُكُمْ	بِئْسَمَا	قُلْ	بِكُفْرِهِمْ
ایمان والے	ہوتے تم	اگر	تمہارا ایمان	اس کا	حکم دیتا ہے تمہیں	برا ہے جو	فرمادو	ان کے کفر کے سبب

دیں کہ یہ باتیں بہت (ہی) بری ہیں جن کا حکم تمہیں تمہارا (نام نہاد) ایمان دے رہا ہے اگر تم سچا ایمان رکھتے ہو۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

خَالِصَةً	اللّٰهِ	عِنْدَ	الْاٰخِرَةُ	الدَّارُ	لَكُمُ	كَانَتْ	اِنْ	قُلْ
خالص	اللہ کے	نزدیک	پچھلا	گھر	تمہارے لئے	ہو	اگر	فرمادیں

(اے محبوب ﷺ آپ فرما دیں اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

اَبَدًا	لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	وَ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	الْمَوْتَ	فَتَمَنَّوُا	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
کبھی	ہرگز اس کی آرزو نہیں کرینگے	اور	سچے	ہو تم	اگر	موت کی	تو آرزو کرو	نہ اوروں کیلئے

لوگوں کیلئے نہیں تو تم ذرا موت کی آرزو تو کرو اگر تم (اپنے قول میں) سچے ہو۔ اور وہ ہرگز کبھی اس کی تمنا نہ کریں

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

وَلَتَجِدَنَّهُمْ	بِالظّٰلِمِيْنَ	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	اَيْدِيْهِمْ	قَدَّمَتْ	بِمَا
اور بیشک تم ضرور انہیں پاؤ گے	ظالموں کو	خوب جانتا ہے	اور اللہ	تمہارے ہاتھ	جو بداعمالیاں کر چکے ہیں	بسبب اس کے

گے ان (برے کاموں) کی وجہ سے جو وہ پہلے کر چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اور ضرور تم انہیں پاؤ گے

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ

يَوَدُّ	مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	وَ	حَيٰوةٍ	عَلٰى	النَّاسِ	اَحْرَصَ
چاہتا ہے	اور مشرکوں سے	اور	زندہ رہنے کے	اوپر	لوگوں سے	زیادہ ہوس والے

کہ وہ (دنیا کی) زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حرص رکھتے ہیں اور مشرکوں سے (بھی زیادہ حریص ہیں)

معانقہ ۲

أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

أَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	أَلْفَ	سَنَةٍ ۚ	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ
ایک ان کے	اگر	زندہ رہیں	ہزار	برس	اور	نہیں	وہ	اسے دور کرے گا

ہر ایک ان (یہود) میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس کی عمر مل جائے اور یہ امر اس کو عذاب سے بچانے والا نہیں

مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ

مِنَ الْعَذَابِ	أَنْ	يُعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	قُلْ	مَنْ
عذاب سے	اگر	زندہ رہیں	اور	اللہ	دیکھ رہا ہے	ان کے	اعمال	تم فرمادو	جو کوئی

کہ اسے اتنی عمر دے دی جائے اور اللہ ان کے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اے محبوب ﷺ آپ فرما دیں

كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

كَانَ عَدُوًّا	لِّجِبْرِيلَ	فَإِنَّهُ	نَزَّلَهُ	عَلٰى قَلْبِكَ	بِإِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
دشمن ہو	جبریل کا	تو اس نے	اتارا یہ	آپ کے دل پر	اللہ کے حکم سے	تصدیق فرماتا	اس کی

جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اس (جبریل) نے آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن نازل کیا اگلی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِينَ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ
جو اس کے آگے ہیں	اور	ہدایت	اور بشارت	مسلمانوں کیلئے	جو کوئی ہو	دشمن	اللہ کا

کتابوں کی تصدیق فرماتا اور مسلمانوں کو ہدایت اور بشارت دیتا ۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيلَ وَمِيكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبْرِيلَ	وَمِيكٰلَ	فَإِنَّ اللّٰهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائیل کا	تو بیشک اللہ

اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ

عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

يَكْفُرُ بِهَآ	مَا	وَ	بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتٍ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنَآ	لَقَدْ	وَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَدُوٌّ
منکر اس کے	نہیں	اور	روشن	آئتیں	آپ کی طرف	ہم نے اتاری	بیشک	اور	کافروں کا	دشمن ہے

کافروں کا دشمن ہے۔ اور بے شک ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاری ہیں اور ان (نشانیوں) کا سوائے نافرمانوں

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ

بَلْ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	نَّبَذَهٗ	عَهْدًا	عٰهَدُوْا	كُلَّمَا	اَوَ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا
بلکہ	ان میں سے	ایک فریق	اسے پھینک دیتا ہے	(کوئی) عہد	عہد کرتے ہیں	جب بھی وہ	کیا	فاسق لوگ	مگر

کے کوئی انکار نہیں کرتا۔ اور کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے (توڑ) کر

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِّنْ عِنْدِ	رَسُوْلٌ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	وَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَكْثَرُهُمْ
اللہ کے	پاس سے	(کوئی) رسول	تشریف لے آیا انکے پاس	جب	اور	ایمان نہیں	ان میں بہتیروں کو

پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول (محمد ﷺ) تشریف

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	مِّنَ الَّذِيْنَ	فَرِيْقٌ	نَبَذَ	مَعَهُمْ	لِّمَا	مُصَدِّقٌ
کتاب	دی گئی ہے	ان کا جنہیں	ایک گروہ	پھینک دیتا ہے	جو ان کے پاس ہے	اس کی	تصدیق کرتا

لائے جو تصدیق فرمانے والے ہیں اس (اصل آسمانی کتاب) کی جو ان کے ساتھ ہے (تو) اہل کتاب کے ایک گروہ نے

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

تَتْلُوا	مَا	اتَّبَعُوْا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	كَاَنَّهُمْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَرَآءَ	كِتٰبَ اللّٰهِ
پڑھا کرتے تھے	اسکے جو	پیرو ہوئے	اور	جانتے	نہیں	گویا کہ	اپنی پیٹھ کے	پیچھے	اللہ کی کتاب

اللہ کی کتاب (تورات) کو اپنی پشتوں کے پیچھے پھینک دیا گویا وہ (کچھ) نہیں جانتے۔ اور وہ اس (کفر یا جادو منتر) کے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ
شیطان	سلطنت میں	سلیمان کے	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	اور لیکن

پیچھے لگ گئے جسے سلیمان علیہ السلام کے عہد سلطنت میں شیطان پڑھا کرتے تھے اور سلیمان علیہ السلام نے (کوئی) کفر نہیں

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى
شیطانوں نے	کفر کیا	سکھاتے ہیں	لوگوں کو	جادو	اور جو	اترا	اوپر

کیا ہاں شیطانوں ہی نے کفر کیا وہ لوگوں کو (کفریا) جادو (منتر) سکھاتے تھے اور (انہوں نے پیروی کی) اس کی

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بابل میں	ہاروت	اور ماروت	اور	نہیں	سکھاتے وہ	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا اور وہ کسی کو (کچھ) نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا
جب تک کہ	یہ کہہ نہ لیتے	کہ ہم	ہم ہیں	نری آزمائش	تو تم کفر نہ کرو	تو ان سے سیکھتے	ان دونوں سے	وہ

ہم (تو) صرف آزمائش (کیلئے) ہیں لہٰذا تم (اسے سیکھ کر) کفر نہ کرنا پس لوگ ان سے سیکھ لیتے تھے وہ جس

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَ مَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ

يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَاۗرِّيْنَ	بِهٖ
جو جدائی ڈالیں	اس سے	درمیان	مرد کے	اور اس کی عورت کے	اور	نہیں	وہ	ضرر پہنچانے والا	اس سے

کے ذریعے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان اور وہ اس سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکتے تھے

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا يَنْفَعُهُمْ
کسی کو	مگر	حکم سے	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ جو	انہیں نقصان دے	اور ان کو نفع نہ دے گا

مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ان سے وہ چیز سیکھ لیتے جو انہیں نقصان دیتی اور نفع نہ دیتی

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ	وَلَبِئْسَ
اور بیشک	انہیں معلوم ہے	جس نے	لیا وہ سودا	نہیں اس کا	آخرت میں	کوئی حصہ	اور بیشک بری ہے

اور بے شک وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے یہ سودا کیا آخرت میں اس کیلئے کوئی حصہ نہیں اور بے شک وہ بری چیز ہے

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ

مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَ
وہ چیز	جو خریدی	اس سے	اپنی جان دے کر	اگر	ہوتے وہ	جاننے والے	اور اگر	وہ	ایمان لاتے	اور

جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچیں کاش! وہ جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور

اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

اتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
پرہیزگاری کرتے	تو ثواب پاتے	اللہ تعالیٰ کے پاس	بہتر	اگر	ہوتے وہ	جاننے والے

پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں اس کا ثواب بہت اچھا ہے کاش وہ (اس بات) کو جان لیتے۔ اے ایمان والو راعنا نہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
اے ایمان والو	نہ	کہو	راعنا	اور کہو	ہم پر نظر رکھیں	اور	سن لو	اور کافروں کیلئے

کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر کرم فرمائیں اور (پہلے ہی سے) بغور سنو اور کافروں کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	چاہتے	وہ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے

دردناک عذاب ہے۔ نہ وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے ہیں

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور	نہ	مشرکین	یہ کہ	اترے	آپ پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ

اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اترے اور اللہ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے	چاہے	اور	اللہ	صاحب فضل	عظیم ہے	جب

جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	اَوْ مِثْلِهَا	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
منسوخ فرمائیں ہم	کوئی آیت	یا بھلادیں	تو لے آئیں گے	بہتر اس سے	یا اس کے مثل	کیا نہیں	جانتے	کہ بیشک

جب کوئی آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں اس سے بہتر یا ویسی ہی (کوئی اور آیت) لے آتے ہیں کیا تم نہیں

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانتے	کہ بیشک	اللہ	کے لئے	بادشاہی ہے	آسمانوں

جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (اے مخاطب) کیا تجھے معلوم نہیں کہ زمین اور آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	نَصِیْرٍ	اَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	تمہارے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی	اور	نہ	مددگار	کیا

کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے؟ اور (اے مسلمانو!) اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔ کیا

تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

تُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ
یہ چاہتے ہو	کہ	ویسا سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسیٰ علیہ السلام سے پہلے	اور	جو

تم (بھی) اپنے رسول ﷺ سے ایسے سوال کرنا چاہتے ہو جیسے پہلے (زمانہ میں) موسیٰ علیہ السلام سے کیے گئے، اور جو

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَدَّ	كَثِيْرٌ
بدلے	کفر کو	ایمان سے	تو تحقیق	بھٹک گیا	سیدھے	راستہ سے	چاہا	بہت سے

ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ اہل کتاب میں

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
کتابیوں نے	کاش	پھیر دیں تم کو	بعد	ایمان تمہارے کے	کفر کی طرف	حسد سے

سے بہت (لوگوں) نے چاہا کہ کاش تمہیں ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں کے حسد

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

مِّنْ عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا
نزدیک	اپنی جانوں کے	بعد اس کے کہ	ظاہر ہوا	ان پر	حق	تو تم چھوڑ دو

سے بعد اس کے کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو چکا تو تم چھوڑ دو

وَاصْفَحُوْا حَتّٰی يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

وَاصْفَحُوْا	حَتّٰی	يَاْتِیَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنا کوئی حکم	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور درگذر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے بے شک اللہ ہر اپنی چاہت پر قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	اور جو (کچھ)	آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے	کوئی

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اپنی جانوں کیلئے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا

خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	قَالُوْا
بھلائی	پاؤ گے اسے	اللہ کے یہاں	بیشک	اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	اور	بولے اہل کتاب

اللہ کے ہاں پاؤ گے بیشک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھ رہا ہے۔ اور (اہل کتاب)

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

لَنْ يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰی	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ
ہرگز داخل نہ ہوں گے	جنت (میں)	مگر	جو	ہو	یہودی	یا	نصرانی	یہ	انکی خیال بندیاں ہیں

کہتے ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی یہ ان کی (باطل) امیدیں ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلٰی	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ
فرمادو	لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	ہاں	جس نے	جھکایا	اپنا منہ

آپ فرمادیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) دلیل لاؤ۔ ہاں جس نے اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ

عَلَيۡهِمۡ	وَلَاخَوۡفٌ	عِنۡدَرَبِّهٖ	اَجۡرُهٗ	فَلَهٗ	مُحۡسِنٌ	وَهُوَ	لِلّٰهِ
انہیں	اور نہ اندیشہ	اس کے رب کے پاس ہے	بدلہ	تو اس کا	نیکوکار ہے	اور وہ	اللہ کے لئے

دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ احسان کرنے والا بھی ہو تو اس کیلئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں

وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ ۪

شَىۡءٍ	عَلٰى	النَّصٰرٰى	لَيۡسَتِ	الۡيَهُوۡدُ	وَقَالَتِ	يَحۡزَنُوۡنَ	هُمۡ	لَا	وَ
کسی چیز کے	اوپر	نصرانی	نہیں ہیں	یہودی	اور بولے	غمگین ہوں	وہ	نہ	اور

پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی شے پر نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ

يَتۡلُوۡنَ	وَّهُمۡ	شَىۡءٍ	عَلٰى	الۡيَهُوۡدُ	لَيۡسَتِ	النَّصٰرٰى	قَالَتِ	وَّ
پڑھتے ہیں	اور وہ	کسی چیز کے	اوپر	یہود	نہیں ہیں	نصاریٰ	بولے	اور

اور نصاریٰ بولے یہود کسی شے پر نہیں حالانکہ وہ (آسمانی) کتاب پڑھتے ہیں،

الۡكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ

فَاللّٰهُ	قَوۡلِهِمۡ	مِثۡلَ	لَايَعۡلَمُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	قَالَ	كَذٰلِكَ	الۡكِتٰبَ
تو اللہ	ان کے قول کے	مثل	نہیں جانتے	وہ جو	بولے	اسی طرح	کتاب

اسی طرح جاہلوں نے (بھی) انہی کی سی بات کہی تو اللہ قیامت کے

يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنۡ

مَنۡ	وَ	كَانُوۡافِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ	فِيۡمَا	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	بَيۡنَهُمۡ	يَحۡكُمُ
کون ہے	اور	جھگڑ رہے ہیں اس میں	جس بات میں	قیامت کے دن	ان میں	فیصلہ کرے گا

دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى

أَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيهَا	اسْمُهٗ	وَسَعٰى
ظالم ترین	اس سے جو	روکے	اللہ کی مسجدوں سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	اس میں	نام اس کا	اور کوشش کرے

بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام ذکر کئے جانے سے روکا اور ان

فِي خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ

فِي خَرَابِهَا	اُولٰۗىِٕكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَاۗىِٕفِيْنَ
اس کی ویرانی میں	یہ وہ ہیں	نہیں	ہے	ان کو حق	یہ کہ	داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے

کی ویرانی میں کوشش کی ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ مسجد میں جائیں مگر ڈرتے ہوئے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾

لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
ان کیلئے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے	بڑا

ان کیلئے دنیا میں ذلت اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

وَلِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
اور اللہ کیلئے ہے	پورب	اور پچھم	تو جدھر	پھیرو منہ اپنا	ادھر ہی	سامنے	اللہ ہے	بیشک	اللہ	وسعت والا

اور مشرق سے مغرب تک سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے بے شک اللہ وسعت

عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَلِيْمٌ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
علم والا ہے	اور بولے	پکڑا	اللہ نے	بیٹا	پاکی ہے اسے	بلکہ	اس کے لئے	جو کچھ	میں	آسمانوں کے ہے

والا علم والا ہے۔ اور بولے خدا نے اپنے لئے اولاد رکھی ہے اللہ اس سے پاک ہے بلکہ اسی کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
اس سے	تو وہی ہیں	وہ	زیاں کار	اے اولاد یعقوب	یاد کرو	میرا احسان

تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اے اولادِ یعقوب یاد کرو میرا احسان

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوْا
وہ جو	میں نے کیا	تم پر	اور	جو میں نے	بڑائی دی تمہیں	اوپر	اس زمانہ کے	اور ڈرو

جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے اس زمانہ کے سب لوگوں پر تمہیں بڑائی دی۔ اور اس دن سے ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اس دن سے کہ	نہ ہو	بدلہ	کوئی جان	کسی جان سے	کچھ	اور	نہ	قبول ہوگا	اس سے	کوئی بدلہ

جب کوئی جان کسی دوسری جان کی جگہ کوئی بدلہ نہ دے سکے گی اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِذِ ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	نفع دے گی اسے	سفارش	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں	اور یاد کرو جب آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے

(اذنِ الٰہی کے بغیر) کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امرِ الٰہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جاسکے گی۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ

بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ	قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ
کچھ باتوں سے	تو اس نے وہ پوری کیں	فرمایا	میں	بنانے والا ہوں تجھے	لوگوں کا	پیشوا	عرض کی

علیہ السلام کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو وہ آزمائش میں پورے اترے (اس پر) اللہ نے فرمایا میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا انہوں نے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
اور میری اولاد سے	فرمایا	نہیں	پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	بنایا	اس گھر کو

عرض کیا (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں مگر) میرا وعدہ ظالموں کیلئے نہیں ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کیلئے

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ۭ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى
مرکز	لوگوں کے لئے	اور	امان	اور	بناؤ	مقام	ابراہیم کو	نماز کی جگہ

مرکز اور (مقام) امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

وَعَهِدْنَآ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ
اور ہم نے تاکید فرمائی	ابراہیم کو	اور	اسماعیل کو	یہ کہ	ستھرا کرو	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کیلئے

اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو کہ پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
اور اعتکاف کرنیوالوں کیلئے	اور رکوع کرنیوالوں کیلئے	سجدہ کرنیوالوں کیلئے	اور جب	عرض کی	ابراہیم نے	اے رب	بنا دے	اس

اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کیلئے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ

بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ
شہر کو	امن والا	اور روزی دے	اس کے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر

والا بنا دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق عطا فرما اسے جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر فرمایا اور جس نے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى	عَذَابِ
اور دن	پچھلے پر	فرمایا	اور جو	کافر ہوا	تو اسے برتنے کو دوں گا	تھوڑا دوں گا	پھر	مجبور کروں گا	طرف	عذاب

کفر کیا تو میں اسے (بھی) تھوڑا سا فائدہ پہنچاؤں گا پھر (اس کی موت کے بعد) میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کردوں

النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ
دوزخ کے	اور بری ہے	پلٹنے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتے تھے	ابراہیم	بنیادیں	اس گھر کی

گا اور (وہ) بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے

وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ
اور	اسماعیل	اے رب ہمارے	قبول فرما	ہم سے	بے شک	تو ہی	سننے والا

یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب

الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً

الْعَلِيْمُ	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ	اُمَّةً
جاننے والا ہے	اے ہمارے رب	اور	کر ہمیں	جھکنے والا	اپنے لئے	اور ہماری اولاد سے	ایک امت

جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں اپنا اطاعت گزار بنا دے اور ہماری اولاد میں سے ایک اُمت کو

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
جھکنے والی	تیرے لئے	اور	بتا ہم کو	قاعدے	اور	رجوع کر	ہم پر	بے شک تو	تو ہی

خاص فرمانبردار بنا اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بے شک تو ہی بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
توبہ قبول فرمانے والا	بہت رحم کرنیوالا ہے	اے ہمارے رب	اور بھیج	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	تلاوت فرمائے

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔ اے ہمارے رب! ان لوگوں میں انہی میں سے رسول مبعوث فرما جو ان

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُزَكِّيْهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ
ان پر	تیری آیتیں	اور	سکھائے انہیں	کتاب	اور	حکمت	اور ستھرا کرے انہیں	بیشک تو	تو ہی

پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کو خوب پاک صاف کر دے بے شک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	مَنْ	يَّرْغَبُ	عَنْ مِّلَّةِ	اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ
غالب	حکمت والا ہے	اور	جو	منہ پھیرے	دین سے	ابراہیم کے	مگر	وہ	احمق

غالب حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیم علیہ السلام کے دین سے منہ پھیرے گا سوائے اس کے جس نے

نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

نَفْسَهٗ	وَلَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اپنے دل کا	اور بیشک	ہم نے چن لیا اسے	دنیا میں	اور	بیشک وہ	آخرت میں ہے

خود کو احمق بنا لیا اور بے شک ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرما لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ
قرب کی قابلیت والوں میں ہے	جبکہ	فرمایا	اس سے	اس کے رب نے	گردن رکھ	کہا	گردن جھکائی میں نے	واسطے رب

بلند رتبہ صالحین میں ہوں گے۔ اور (یاد کیجئے) جب ان کے رب نے ان سے فرمایا اے ابراہیم علیہ السلام میرے فرمانبردار ہو جاؤ ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ

الْعٰلَمِيْنَ	وَوَصّٰى	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَيَعْقُوْبُ	يٰبَنِىَّ	اِنَّ	اللّٰهَ
جہانوں کے	اور وصیت کی	اس دین کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو	بیشک	اللہ نے

جہانوں کے پالنے والے کا فرمانبردار ہو گیا۔ اور (اسی دن) وصیت کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب علیہ السلام نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو! بے

اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ اَمْ كُنْتُمْ

اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَمْ	كُنْتُمْ
چنا	تمہارے لئے	دین	تو نہ	مرنا	مگر	یہ کہ تم	مسلمان ہو	کیا	تم تھے

شک اللہ نے یہ دین تمہارے لئے چُن لیا پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم اس

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا تَعْبُدُوْنَ
موجود	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کو	کیا عبادت کروگے

وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کو موت آئی؟ جب اس نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد تم کس کی

مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

مِنْۢ بَعْدِىْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ	اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ
میرے بعد	بولے	عبادت کریں گے ہم	تیرے رب کی	اور اس رب کی	جو تمہارے آبا کا ہے	ابراہیم	اور اسماعیل

عبادت کرو گے انہوں نے کہا ہم آپ کے معبود اور آپ کے آباء ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ

وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ
اور اسحاق کا	خدا	ایک	اور	ہم	اسی کے لئے	گردن جھکانے والے ہیں	یہ	امت ہے	بیشک

و اسحٰق علیہ السلام کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک معبود ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ وہ ایک امت ہے کہ گزر چکی

خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
گزرگئی	اس کے لئے	وہ ہے جو	اس نے کمایا	اور تمہارے لئے	وہ ہے جو	تم کماؤ	اور نہ پرسش ہوگی تم سے	ان کاموں کی	کرتے تھے

ان کیلئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم کماؤ اور تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
عمل کرتے	اور بولے	ہوجاؤ	یہودی	یا نصرانی	راہ پاجاؤ گے	فرمادو	بلکہ	دین

کیا کرتے تھے۔ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہوجاؤ ہدایت پاجاؤ گے آپ ﷺ فرمادیں کہ (نہیں) بلکہ ہم تو ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
ابراہیم کا	سیدھا ہے	اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں سے	یوں کہو	ایمان لائے ہم	اللہ پر

کا دین اختیار کئے ہوئے ہیں جو ہر باطل سے جدا صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (اے مسلمانو!) تم کہہ دو ہم اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ

وَ	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ
اور	جو اتارا گیا	ہم پر	اور وہ جو	اترا	ابراہیم پر	اور	اسماعیل	اور اسحاق پر

ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس پر (بھی) جو ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ

وَ	يَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ اُوْتِىَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَ	مَآ اُوْتِىَ	النَّبِيُّوْنَ
اور	یعقوب پر	اور ان کی اولاد پر	اور جو عطا کیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور	جو عطا کیا گیا	نبیوں کو

اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئیں اور (اسی طرح) جو دوسرے انبیاء کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

مُسْلِمُوْنَ	لَهٗ	وَنَحْنُ	بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	لَا نُفَرِّقُ	مِنْ رَّبِّهِمْ
جھکنے والے ہیں	اسی کے لئے	اور ہم	ان میں سے کسی ایک کے درمیان	ہم نہیں فرق کرتے	ان کے رب کی طرف سے

ان کے رب کی طرف سے عطا کی گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک (پر بھی ایمان) میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (معبود واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

فَاِنَّمَا	تَوَلَّوْا	وَاِنْ	اهْتَدَوْا	فَقَدِ	بِهٖ	مَآ اٰمَنْتُمْ	بِمِثْلِ	فَاِنْ اٰمَنُوْا
تو اسکے سوا نہیں	منہ پھیریں	اور اگر	وہ ہدایت پا گئے	تو بیشک	اس کے ساتھ	تم ایمان لائے	جیسے	تو اگر وہ ایمان لے آئیں

پھر اگر وہ اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم اس پر ایمان لائے ہو تو یقیناً ہدایت پا گئے اور اگر وہ اس سے منہ پھیریں

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

صِبْغَةَ اللّٰهِ	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	وَهُوَ	اللّٰهُ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	هُمْ فِيْ شِقَاقٍ
رنگ اللہ کا	جاننے والا ہے	سننے والا	اور وہ	اللہ	تو کافی ہوگا تمہیں	وہ میری ضد میں ہیں

تو یقیناً اب وہ ضد پر ہیں پھر ان کے مقابلے میں اللہ تم کو کافی ہے اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے (کہو ہم نے لیا) رنگ

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ

قُلْ	عٰبِدُوْنَ	وَّنَحْنُ لَهٗ	صِبْغَةً	مِنَ اللّٰهِ	اَحْسَنُ	وَمَنْ
فرما دو	عبادت کرتے ہیں	اور ہم اس کی	رنگ	اللہ سے	اچھا ہے	اور کس کا

اللہ کا (اس کا دین) اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیں

اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

اَعْمَالُكُمْ	وَلَكُمْ	اَعْمَالُنَا	وَلَنَآ	وَرَبُّكُمْ	رَبُّنَا	وَهُوَ	فِي اللّٰهِ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
تمہارے اعمال	اور تمہارے لئے	ہمارے عمل ہیں	ہمارے لئے	اور تمہارا رب ہے	ہمارا رب ہے	اور وہ	اللہ کے بارے میں	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو

کیا اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال

وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ

وَاِسۡمٰعِيۡلَ	اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ	اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ	مُخۡلِصُوۡنَ	وَنَحۡنُ لَهٗ
اور اسماعیل	کہ ابراہیم	کیا کہتے ہو	خالص ہیں	اور ہم اسی کیلئے

ہیں اور ہم اسی کیلئے خالص ہونے والے ہیں۔ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام

وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ

ءَاَنۡتُمۡ	قُلۡ	اَوۡ نَصٰرٰى	كَانُوۡا هُوۡدًا	وَالۡاَسۡبَاطَ	وَيَعۡقُوۡبَ	وَاِسۡحٰقَ
کیا تم	فرما دو	یا نصرانی	یہودی تھے	اور ان کے بیٹے	اور یعقوب	اور اسحاق

و اسحٰق علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے؟ آپ فرما دیجئے تمہیں علم زیادہ ہے یا اللہ کو؟

اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا

وَمَا	مِنَ اللّٰهِ	عِنۡدَهٗ	شَهَادَةً	كَتَمَ	مِمَّنۡ	اَظۡلَمُ	وَمَنۡ	اَمِ اللّٰهُ	اَعۡلَمُ
اور نہیں	اللہ کی طرف سے	جو اس کے پاس ہے	گواہی	چھپائے	اس سے جو	ظالم ترین	اور کون ہے	یا اللہ	زیادہ جانتے ہو

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے؟

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا

لَهَا مَا	قَدۡ خَلَتۡ	تِلۡكَ اُمَّةٌ	تَعۡمَلُوۡنَ	عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ
ان کیلئے وہ ہے جو	بیشک گزر گیا	وہ ایک گروہ ہے کہ	جو تم کرتے ہو	اس سے	بے خبر	اللہ

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔ وہ ایک امت تھی جو گزر چکی جو اس نے کمایا وہ اس کیلئے تھا

كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ	عَمَّا	وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ	كَسَبۡتُمۡ	وَلَكُمۡ مَّا	كَسَبَتۡ
وہ عمل کرتے تھے	اس کی جو کہ	اور تم سے پرسش نہیں ہوگی	تم نے کمایا	اور تمہارے لیے ہے وہ جو	انہوں نے کمایا

اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لئے ہو گا اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

الجزء ۲

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا

الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا	عَنْ قِبْلَتِهِمُ	وَلّٰىهُمْ	مَا	مِنَ النَّاسِ	السُّفَهَآءُ	سَيَقُوْلُ
جس پر تھے	ان کے قبلہ سے	پھیر دیا مسلمانوں کو	کس نے	لوگ	بے وقوف	اب کہیں گے

عنقریب لوگوں میں سے بے وقوف لوگ کہیں گے کہ ان کو کس چیز نے اس قبلے سے پھیر دیا جس پر

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	الْمَغْرِبُ	وَ	الْمَشْرِقُ	لِّلّٰهِ	قُلْ
چاہتا ہے	جس کو	چلاتا ہے	پچھم	اور	پورب	اللہ کیلئے ہے	فرمادو

یہ تھے؟ آپ فرمادیں: مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں وہ جسکو چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

لِّتَكُوْنُوْا	وَّسَطًا	اُمَّةً	جَعَلْنٰكُمْ	كَذٰلِكَ	وَ	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	اِلٰى
تا کہ ہو تم	درمیانی	امت	کیا ہم نے تم کو	ایسے ہی	اور	سیدھی راہ چلاتا ہے	ان

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ اور اے مسلمانو! اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

مَا	وَ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	الرَّسُوْلُ	يَكُوْنَ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	شُهَدَآءَ
نہیں	اور	گواہ	تمہارے اوپر	رسول	ہو	اور	لوگوں کے	اوپر	گواہ

بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور یہ رسول محتشم تم پر گواہ ہوں اور (اے حبیب ﷺ!) آپ

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	مَنْ	لِنَعْلَمَ	اِلَّا	عَلَيْهَآ	كُنْتَ	الَّتِيْ	الْقِبْلَةَ	جَعَلْنَا
رسول کی پیروی کرتا ہے	کون	اس لئے کہ دیکھیں ہم	مگر	اس پر	آپ تھے	وہ کہ	قبلہ	کیا ہم نے

جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر کر دیں ان لوگوں کو جو رسول

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ
اور کون	الٹے پاؤں پھر جاتا ہے	اور	بیشک	یہ بھاری تھی	مگر	ان پر جنہیں

کی پیروی کرتے ہیں، ان سے جو الٹے پاؤں پھر جاتے ہیں اور بے شک یہ (قبلہ کا بدلنا) بھاری تھا مگر ان پر (نہیں) جنہیں

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

هَدَى اللّٰهُ	وَ	مَا كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
اللہ نے ہدایت کی	اور	اللہ کی شان نہیں	کہ تمہارا ایمان اکارت کرے	بیشک	اللہ	آدمیوں پر

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور اللہ (کی شان) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے بے شک اللہ لوگوں پر بہت مہربان

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ج

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ نَرٰى	تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ
بہت مہربان	مہر والا ہے	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار آپ کا منہ آسمان کی طرف کرنا

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں آپ کے رُخ (انور) کا بار بار آسمان کی طرف

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ص فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا	فَوَلِّ وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تو ضرور ہم آپ پھیر دیں گے	اس قبلہ کی طرف	جس میں تمہاری خوشی ہے	ابھی اپنا منہ پھیر دو	مسجد حرام کی طرف

اٹھنا تو ہم آپ کو ضرور ضرور پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس پر آپ راضی ہیں تو آپ پھیر لیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَاِنَّ
اور	جہاں کہیں	بھی	ہو تم	تو پھیر لو	منہ اپنا	اس طرف	اور بیشک

اپنا رخ مسجد حرام کی طرف اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف پھیر لو اور بے شک

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ
وہ جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	یقیناً جانتے ہیں	کہ بیشک وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور	نہیں	اللہ

جنہیں کتاب دی گئی وہ ضرور جانتے ہیں کہ بے شک یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ
بے خبر	اس سے کہ	جو کرتے ہیں	اور	اگر	تم آؤ	ان کے پاس جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	ہر ایک	آیت سے

کسی کام سے بے خبر نہیں۔ اور البتہ آپ اگر ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی تمام دلائل

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
تو نہ	پیروی کریں گے	تمہارے قبلہ کی	اور	نہ	آپ	پیروی کرو گے	ان کے قبلہ کی	اور	نہ	بعض ان کے	پیرو ہوں گے

پیش کردیں، وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے ۔اور نہ آپ اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں اور نہ وہ

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ

قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَاۗءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَاۗءَكَ
قبلہ	بعض کے	اور اگر	پیروی کی تو نے	ان کی خواہش کی	بعد	جو	آیا تم پر

خود ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں۔اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے کے پاس آچکا ہے

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

وقف لازم

مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
علم سے	بیشک تو	اس وقت ہوگا	ظالموں میں سے	وہ لوگ کہ	دی گئی انہیں	کتاب

ان کی خواہشات کی پیروی کی تب یقیناً آپ ظالموں میں سے ہوں گے۔ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ انہیں

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ

يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ
جانتے ہیں اس کو	جیسے	جانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	اور بے شک	ایک گروہ	ان میں	کہ چھپاتے ہیں

ایسا پہچانتے ہیں جیسے کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں ایک

الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

الْحَقَّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ
حق	اور	وہ	جان بوجھ کر	حق ہے	تمہارے رب سے	تو نہ	آپ جائیں

گروہ جان بوجھ کر حق کو چھپاتا ہے۔ حق (وہ ہے جو) آپ کے رب کی طرف سے ہے۔ پھر آپ ہرگز شک کرنے والوں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ
شک کرنے والے	اور	ہر ایک کیلئے	ایک سمت ہے	کہ وہ	اسی طرف منہ کرتا ہے	تو سبقت کرو	نیکیوں میں

میں سے نہ ہو جانا۔ اور ہر ایک کیلئے توجہ کی ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف رخ

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اَيْنَ	مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
جہاں	کہیں	ہو تم	لے آئے گا	تمہیں	اللہ	سب کو	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

کرتا ہے پس تم نیکیوں کی طرف پیش قدمی کیا کرو تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

قَدِيْرٌ	وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
قادر ہے	اور	جہاں سے	آپ آؤ	تو پھیرو	منہ اپنا	طرف	مسجد

خوب قادر ہے۔ اور (اے حبیب ﷺ)، مسجدِ حرام سے باہر ہوتے ہوئے آپ جہاں (بھی) ہوں

الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الْحَرَامِ	وَاِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	ضرور حق ہے	تمہارے رب سے	اور	نہیں	اللہ	غافل	اس سے

تو پھیر لیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور بیشک آپ کے رب کی طرف سے وہ ضرور حق ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

تَعْمَلُوْنَ	وَ	مِنْ حَیْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
کہ تم کرتے ہو	اور	جہاں سے	آپ آؤ	تو پھیرو	منہ اپنا	طرف

بے خبر نہیں۔ اور اے محبوب ﷺ، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے آپ جہاں (بھی) ہوں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَحَیْثُ	مَا كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ
مسجد	حرام	اور جہاں کہیں	بھی ہو تم	تو پھیرو	منہ اپنا	طرف اس کی

تو کر لیں اپنا رخ (نماز میں) مسجد حرام کی جانب اور (اے مسلمانو!) تم مسجد حرام سے باہر

لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ ۙۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا

لِئَلَّا	یَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَیْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا
تا کہ نہ	ہو جائے	لوگوں کو	تم پر	کوئی حجت	مگر	جو لوگ	ناانصافی کریں	ان میں سے	تو نہ

جہاں (بھی) ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو تا کہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ تم پر ضرور ناحق الزام

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِیْ	وَ	لِاُتِمَّ	نِعْمَتِیْ	عَلَیْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	اور	اس لئے کہ پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور تا کہ تم

رکھیں گے) تو ان سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو اور تا کہ میں پوری کر دوں تم پر اپنی نعمت اور تا کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا

تَهْتَدُوْنَ	كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا
ہدایت پاؤ	جیسا کہ	ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم میں سے	تلاوت فرماتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں

(سیدھی) راہ پاؤ۔ جس طرح ہم نے تم میں تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَا	لَمْ تَكُوْنُوْا
اور	تمہیں پاک کرتا ہے	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	وہ جو	ہرگز نہ تھے تم

اور تمہیں پاک کرتے ہیں اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں وہ علم سکھاتے ہیں جو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

تَعْلَمُوْنَ	فَاذْكُرُوْنِيْ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا تَكْفُرُوْنِ
جانتے	تو میری یاد کرو	میں تمہارا چرچا کروں گا	اور شکر کرو	میرا	اور	میری ناشکری نہ کرو

جانتے تھے۔ پھر تم میرا خوب ذکر کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری مت کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اے	وہ جو	ایمان لائے	مدد چاہو	صبر	اور نماز سے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعے تم مجھ سے مدد طلب کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ
صابروں کے	اور	نہ	کہو تم	انہیں جو	قتل ہوئے	میں	راستہ	اللہ کے	مرا ہوا	بلکہ

ساتھ ہوتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں

اَحۡیَآءٌ وَّلٰكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ

اَحۡیَآءٌ	وَّ	لٰكِنۡ	لَّا	تَشۡعُرُوۡنَ	وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ	بِشَیۡءٍ	مِّنَ الۡخَوۡفِ
وہ زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تمہیں شعور	اور ضرور آزمائیں گے ہم تمہیں	کچھ	ڈر سے

وہ مردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں امتحان میں ڈالیں گے

وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

وَالۡجُوۡعِ	وَ	نَقۡصٍ	مِّنَ الۡاَمۡوَالِ	وَ	الۡاَنۡفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کچھ کمی	مال سے	اور	جان سے	اور پھلوں سے	اور	خوشخبری سنا

کسی قدر خوف اور بھوک مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ صبر کرنے والوں کو

الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِیۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِیۡبَةٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ

الصّٰبِرِیۡنَ	الَّذِیۡنَ	اِذَآ	اَصَابَتۡهُمۡ	مُّصِیۡبَةٌ	قَالُوۡۤا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّاۤ
صبر والوں کو	ان کو کہ	جب	پہنچے انہیں	مصیبت	تو کہیں	ہم	اللہ کے لئے ہیں	اور ہم

خوشخبری سنا دیجئے۔ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں، بے شک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی

اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَیۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۟ قف

اِلَیۡهِ	رٰجِعُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَیۡهِمۡ	صَلَوٰتٌ	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	وَرَحۡمَةٌ
اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	یہ ہیں کہ	ان پر	درودیں ہیں	ان کے رب کی	اور رحمت

طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُهۡتَدُوۡنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَالۡمَرۡوَةَ	مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور	یہی	وہ ہیں	ہدایت والے	بے شک	صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں سے ہیں

اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا
تو جو	حج کرے	اس گھر کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں	گناہ	اس پر	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

پھر جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو بیشک	اللہ	صلہ دینے والا	جاننے والا ہے	بیشک	وہ جو

اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔ یقیناً جو لوگ کھلی

يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ

يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَالْهُدٰى	مِنْ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ
چھپاتے ہیں	اسے جو	اتارا ہم نے	روشن باتوں سے	اور ہدایت	بعد اس کے کہ	جو	روشن کیا اسکو

نشانیوں اور ہدایت میں سے چھپاتے ہیں جو ہم نے نازل کی ہیں اس کے بعد کہ ہم اس کو کتاب میں لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ لا اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا

لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ	اِلَّا
لوگوں پر	کتاب میں	یہ وہ ہیں	لعنت ان پر	اللہ کی	اور لعنت کرتے ہیں	لعنت کرنے والے	مگر

کھول کر بیان کر چکے ہیں تو اُنھی لوگوں پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے اُن پر لعنت کرتے ہیں۔ مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ج وَاَنَا

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَنَا
وہ جو	توبہ کریں	اور سنواریں	اور	ظاہر کریں	یہ ہیں جن کی	تو میں توبہ قبول کروں گا	ان کی	اور	میں

جو لوگ توبہ اور اپنی اصلاح کر لیں اور حق کو ظاہر کر دیں تو میں بھی انہیں معاف فرما دوں گا اور میں

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ
توبہ کو قبول کرنیوالا ہوں	مہربان	بیشک	وہ جو	کفر کریں	اور مریں	اور	وہ	کافر ہوں	یہ وہ ہیں

بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مر گئے یہی لوگ

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ

عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ
جن پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں	اور	آدمیوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے

ہیں کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ ہمیشہ اس میں

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
اس میں	نہ ہوگا	ہلکا	ان سے	عذاب	اور نہ	انہیں	مہلت دی جائے	اور تمہارا معبود	معبود

رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور تمہارا معبود

وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ

وَّاحِدٌ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	بڑی رحمت والا	مہربان	بیشک	میں	پیدا کرنے

ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔ بے شک آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِيْ
آسمانوں	اور زمین کے	اور	بدلتے آنا	رات	اور	دن کا	اور کشتی	جو کہ

زمین کی پیدائش اور رات دن کی تبدیلی اور جہاز کہ دریا میں لوگوں

تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

مِنَ السَّمَآءِ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	وَ	النَّاسَ	یَنْفَعُ	بِمَا	فِی الْبَحْرِ	تَجْرِیْ
آسمان سے	اللہ نے	اتارا	وہ جو	اور	لوگ	نفع لیتے ہیں	جس سے	دریا میں	چلتی ہے

کے فائدے لے کر چلتا ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو اس سے زندگی بخشی

مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

دَآبَّةٍ	مِنْ كُلِّ	فِیْهَا	بَثَّ	وَ	مَوْتِهَا	بَعْدَ	الْاَرْضَ	بِهِ	فَاَحْیَا	مِنْ مَّآءٍ
جانور	ہر طرح کے	اس میں	پھیلائے	اور	اس کے مرنے کے	بعد	زمین کو	اس سے	تو جلا دیا	پانی سے

اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کی گردش

وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

الْاَرْضِ	وَ	السَّمَآءِ	بَیْنَ	الْمُسَخَّرِ	وَالسَّحَابِ	الرِّیٰحِ	تَصْرِیْفِ	وَ
زمین کے	اور	آسمان	درمیان	حکم کا بندھا ہوا	اور بادل	ہواؤں کی	گردش	اور

اور وہ بادل کہ آسمان و زمین کے درمیان میں حکم کا پابند ہے ان سب میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	یَّتَّخِذُ	مَنْ	مِنَ النَّاسِ	وَ	یَّعْقِلُوْنَ	لِّقَوْمٍ	لَاٰیٰتٍ
اللہ کے	سوائے	بناتے ہیں	وہ ہیں جو	کچھ لوگ	اور	عقلمند ہیں	واسطے اس قوم کے جو	نشانیاں ہیں

عقل مندوں کیلئے ضرور نشانیاں ہیں۔ اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں

اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا

حُبًّا	اَشَدُّ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِیْنَ	وَ	اللّٰهِ	كَحُبِّ	یُّحِبُّوْنَهُمْ	اَنْدَادًا
محبت والے ہیں	سخت	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اور	اللہ کے	مثل محبت	محبت کرتے ہیں ان سے	برابر والا

کو اس کا شریک بنا لیتے ہیں۔ اُن سے اس طرح محبت کرتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ

لِلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ

لِلّٰهِ	وَ	لَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ
اللہ کے ساتھ	اور	اگر	دیکھیں	وہ لوگ جو کہ	ظالم ہیں	جب	دیکھیں	عذاب	بیشک	زور

کے لیے محبت میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں اور کاش وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا دیکھ لیں جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے کہ یقیناً

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا
اللہ کیلئے ہے	سب کچھ اور	بے شک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	جب	بیزار ہوں	وہ جن کی	پیروی کی گئی

قوت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ عذاب دینے میں شدید ہے۔ اور جب کہ وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی اپنے

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ

مِنَ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَقَالَ
ان سے جو	پیروی کرتے تھے	اور دیکھیں	عذاب	اور کٹ جائیں	ان سے	سب اسباب	اور کہیں

پیروکاروں سے بیزار ہوں گے اور وہ سب اللہ کا عذاب دیکھ لیں گے اور سارے اسباب ان سے منقطع ہو جائیں گے۔ اور پیروی

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا

الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا
وہ جو	پیرو ہیں	اگر بے شک	ہمارے لئے	دوبارہ جانا ہو	تو بیزار ہوں	ان سے	جیسے	بیزار ہوئے وہ

کرنے والے کہیں گے کاش ہمیں دنیا میں لوٹنا ہوتا تو ہم ان پیشواؤں سے بیزار ہوتے

مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	هُمْ
ہم سے	ایسے ہی	دکھاتا ہے	اللہ	ان کے عمل	حسرتیں	ان پر	اور	نہیں	وہ

جیسے آج یہ ہم سے بیزار ہوئے، ایسے ہی اللہ ان کے اعمال انہیں دکھائے گا ان پر حسرتیں بنا کر اور وہ

بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ

بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي	الْاَرْضِ
نکلنے والے	جہنم سے	اے	لوگو	کھاؤ	اس سے جو	میں	زمین

نار جہنم سے نکلنے والے نہیں۔ اے لوگو! زمین کی ان چیزوں میں سے کھاؤ

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور نہ	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے

جو حلال طیب ہیں اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

مُّبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ
کھلا	وہ تو	حکم کرے گا تمہیں	بدی	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر	اللہ کے

کھلا دشمن ہے۔ یقیناً وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہ باتیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
وہ جو	نہ	جانتے ہو	اور	جب	کہا جائے	انہیں	پیروی کرو	اس کی جو	اتارا	اللہ نے	تو کہیں	بلکہ

کہو جن کا تمہیں علم نہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے تم اس کی پیروی کرو جس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا تو

نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْــًٔا

نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْــًٔا
پیروی کریں گے ہم	اس کی جو	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپ دادا کو	کیا اگر	ہوں	ان کے باپ دادا	کہ نہ	عقل رکھتے ہوں	کچھ

انہوں نے کہا کہ بلکہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا کیا بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور	نہ	ہدایت پر	اور کہاوت	ان کی	جو کافر ہوئے	مثل	اس کی سی ہے	جو پکارے	ایسے کو کہ	نہ سنے

نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ ان کافروں کو (ہدایت کی طرف) بلانے کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو کسی ایسے (جانور)

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰۤاَيُّهَا

اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
مگر	پکار	اور چیخ	بہرے	گونگے	اندھے ہیں	تو انہیں	نہیں ہے	سمجھ	اے وہ لوگو

کو پکارے جو سوائے پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا، (یہ لوگ) بہرے گونگے اندھے ہیں انہیں کوئی سمجھ نہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ
جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	روزی دی ہم نے تمہیں	اور	احسان مانو	اللہ کا	اگر

ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کیں ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	وا ئے اسکے نہیں کہ	حرام کیا	تم پر	مردار	اور	خون	اور	گوشت

اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا مردار اور رگوں سے

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا
سور کا	اور وہ جانور	جو غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو	اسے	واسطے غیر اللہ کے	تو جو	ناچار ہو	غیر	باغی	اور نہ

بہتا ہوا خون اور سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر (ذبح کے وقت) غیر اللہ کا نام پکارا گیا تو جو مجبور ہو جائے جبکہ نافرمان نہ ہو اور نہ حد سے

عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

عَادٍ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ
نہ حد سے آگے بڑھے	تو نہیں	گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	وہ جو	چھپاتے ہیں

بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا
اسے جو	اتارا	اللہ نے	کتاب سے	اور	لے لیتے ہیں	اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی	یہ وہ ہیں کہ	نہیں

اس چیز کو جو نازل فرمائی اللہ نے کتاب (تورات) سے اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ یہ وہ ہیں کہ

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر	آگ	اور	نہ	بات کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے

اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہ کرے گا

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور	نہ	ستھرا کرے انہیں	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	دردناک	یہی	وہ ہیں	جو لیتے ہیں	گمراہی

اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ	اَصْبَرَ	هُمْ	عَلَى	النَّارِ
ہدایت کے بدلے	اور عذاب	بخشش کے بدلے	تو کیا	سہارا ہے	ان کی	اوپر	آگ کے

خرید لی اور بخشش کے بدلے عذاب کا سودا کیا، پس ان کا آگ پر کتنا صبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي
یہ	اس لئے کہ	اللہ نے	اتاری	کتاب	حق کے ساتھ	اور	بے شک	وہ جو	اختلاف ڈالنے لگے	میں

یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری اور بے شک جو لوگ کتاب میں اختلاف

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

ع ۲۱ ۵

الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ
کتاب	میں	ضد	دور	نہیں	کوئی نیکی	یہ کہ	پھیرو تم	منہ اپنا	جانب

ڈالنے لگے وہ ضد میں دور نکل گئے ہیں۔ نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
مشرق	اور مغرب کے	اور لیکن	نیکی ہے	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور دن	قیامت پر

لیکن اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى

وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى
اور فرشتوں	اور کتاب	اور پیغمبروں پر	اور	دے	مال	اوپر	اللہ کی محبت کے	رشتہ داروں کو

اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَ	فِي الرِّقَابِ
اور	یتیموں کو	اور	مسکینوں کو	اور	راہ گیروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	گردنیں چھڑانے میں

اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرے

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور	قائم رکھے	نماز	اور دے	زکوٰۃ	اور	پورا کرنے والے	اپنا قول	جب	عہد کریں

اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب کوئی وعدہ کریں تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ

وَالصّٰبِرِيْنَ	فِى	الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ
اور صبر کرنے والے	میں	مصیبت	اور سختی	اور	وقت	جہاد کے	یہی ہیں

اور سختی (تنگدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور جنگ کی شدت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں،

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جنہوں نے	اپنی بات سچی کی	اور یہی ہیں	وہ	پرہیزگار	اے وہ لوگو	جو	ایمان لائے ہو

یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِى	الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
فرض کیا گیا ہے	تمہارے اوپر	قصاص	میں	مقتول کے	آزاد	آزاد کے بدلے	اور	غلام	غلام کے بدلے

تم پر خون کا بدلہ قصاص فرض کیا گیا ہے جو ناحق قتل کیے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِىَ	لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَىْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	عورت کے بدلے	تو جو	معافی دیا گیا	اس کے لئے	اپنے بھائی سے	کچھ	تو پیروی ہو

اور عورت کے بدلے عورت، پھر اگر اس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ (قصاص) معاف کر دیا جائے تو طلب کرے

اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَی الَّذِیۡنَ یُطِیۡقُوۡنَہٗ

یُطِیۡقُوۡنَہٗ	الَّذِیۡنَ	وَعَلَی	اُخَرَ	مِّنۡ اَیَّامٍ	فَعِدَّۃٌ	عَلٰی سَفَرٍ	اَوۡ
طاقت نہ ہو	ان کے جن کی	اور اوپر	بعد میں	اور دنوں کی	تو گنتی	سفر میں ہو	یا

تو دوسرے دنوں میں سے تعداد پوری کر لے اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو ان کے ذمے ایک

فِدۡیَۃٌ طَعَامُ مِسۡکِیۡنٍ ؕ فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا فَہُوَ خَیۡرٌ لَّہٗ ؕ وَاَنۡ

اَنۡ	وَ	لَّہٗ	خَیۡرٌ	فَہُوَ	تَطَوَّعَ خَیۡرًا	فَمَنۡ	مِسۡکِیۡنٍ	طَعَامُ	فِدۡیَۃٌ
یہ کہ	اور	اس کے لئے	بہتر ہے	تو وہ	خوشی سے زیادہ کرے نیکی	تو جو	ایک مسکین کو	کھانے کا	بدلہ ہے

مسکین کے کھانے کا بدلہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو وہ اس کیلئے بہتر ہے

تَصُوۡمُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۴﴾ شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ

الَّذِیۡۤ	رَمَضَانَ	شَہۡرُ	تَعۡلَمُوۡنَ	کُنۡتُمۡ	اِنۡ	لَّکُمۡ	خَیۡرٌ	تَصُوۡمُوۡا
وہ ہے کہ	رمضان کا	مہینہ	جانتے	ہو تم	اگر	تمہارے لئے	بھلا ہے	اگر روزے رکھے

اور تمہارا روزہ رکھ لینا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا

اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡہُدٰی

مِّنَ الۡہُدٰی	بَیِّنٰتٍ	وَ	لِّلنَّاسِ	ہُدًی	الۡقُرۡاٰنُ	فِیۡہِ	اُنۡزِلَ
ہدایت سے	راہنمائی	اور	لوگوں کے لئے	ہدایت	قرآن	اس میں	اترا

لوگوں کو ہدایت کرنے والا، اور روشن دلیلیں رہنمائی کرنے والی، اور حق و باطل میں فیصلہ کرنے والی تو تم میں سے

وَالۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَہِدَ مِنۡکُمُ الشَّہۡرَ فَلۡیَصُمۡہُ ؕ وَمَنۡ کَانَ

کَانَ	مَنۡ	وَ	فَلۡیَصُمۡہُ	الشَّہۡرَ	مِنۡکُمُ	شَہِدَ	فَمَنۡ	وَالۡفُرۡقَانِ
ہو	جو	اور	تو ضرور روزے رکھے	یہ مہینہ	تم میں سے	پائے	تو جو	اور حق و باطل کا فرق

جو اس مہینہ کو پائے تو وہ ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو (اور روزے نہ رکھے)

مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيضًا	أَوْ	عَلَىٰ	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ أَيَّامٍ	أُخَرَ	يُرِيدُ	اللَّهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
بیمار	یا	اوپر	سفر کے ہو	تو گنتی	اور دنوں میں	بعد کو	ارادہ کرتاہے	اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی کا

تو دوسرے دنوں میں تعداد (پوری کرنا لازم) ہے۔ اللہ تم پر آسانی کا ارادہ فرماتا ہے اور تنگی کا ارادہ نہیں فرماتا

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا

وَ	لَا	يُرِيدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللَّهَ	عَلَىٰ	مَا
اور	نہیں	ارادہ کرتا	تمہارے ساتھ	دشواری کا	تم پوری کرو	گنتی	اور بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے

اور تاکہ تم تعداد پوری کر لو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ تمہیں اللہ

هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

هَدَاكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	إِذَا	سَأَلَكَ	عِبَادِي	عَنِّي	فَإِنِّي
ہدایت کی تمہیں	اور	تاکہ تم	شکرگزار بنو	اور	جب	پوچھیں آپ سے	میرے بندے	مجھے	تو میں

نے ہدایت کی تاکہ تم شکرگزار ہو جاؤ۔ اور (اے حبیب ﷺ!) جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے دریافت کریں

قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

قَرِيبٌ	أُجِيبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	إِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيبُوا	لِي
نزدیک ہوں	قبول کرتا ہوں	دعا	پکارنے والے کی	جب	جب مجھے پکارے	تو چاہیے کہ حکم مانیں	میرا

تو (آپ فرما دیں کہ) بیشک میں (ان کے) قریب ہوں، دعا کرنے والے کی قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے تو چاہیے کہ وہ میرا حکم

وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوا	بِي	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُونَ	أُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	میرے ساتھ	تاکہ وہ	راہ پائیں	حلال ہے	تمہارے لئے	رات	روزے کی میں	قربت کرنا

مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ رہنمائی حاصل کریں۔ روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا

إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ

اِلٰی	نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
طرف	اپنی عورتوں کے	وہ	لباس ہیں	تمہارے لئے	اور	تم	لباس ہو	ان کیلئے	جان لیا	اللہ نے	کہ تم

تمہارے لئے حلال کیا گیا وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو

كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْـٰٔنَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالْـٰٔنَ
تھے	خیانت کرتے	اپنی جانوں سے	تو اُس نے توبہ قبول کی	تمہاری	اور معاف کیا	تم پر سے	تو اب

اللہ تعالیٰ نے جان لیا کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى

بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى
صحبت کرو ان سے	اور طلب کرو	وہ جو	لکھا	اللہ نے	تمہارے لئے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک

معاف فرمایا تو اب ان سے صحبت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ
ظاہر ہو	تمہیں	ڈورا	سپید صبح کا	ڈورے سے	سیاہ	صبح میں

کہ فجر کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے

ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عٰكِفُونَ ۙ فِي

ثُمَّ	اَتِمُّوْا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ	وَ	لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي
پھر	پورا کرو	روزہ	رات تک	اور	نہ	صحبت کرو ان سے	اور	جب تم	اعتکاف میں ہو	میں

پھر رات آنے تک روزے کو پورا کرو اور عورتوں سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں

الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مسجدوں	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	تو نہ	قریب ہو اس کے	ایسے ہی	بیان کرتا ہے	اللہ

اعتکاف میں ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جاؤ اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
اپنی آیتیں	لوگوں کے لئے	تا کہ انہیں	پرہیزگاری ملے	اور	نہ	کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

لوگوں سے اپنی آیتیں کہ کہیں انہیں پرہیزگاری ملے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ
باطل طریقے سے	اور نہ لے جاؤ اس کو	طرف	حاکموں کے	تا کہ کھاؤ	ایک حصہ	مال کا

اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ

النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِيَ
لوگوں سے	گناہ کے ساتھ	اور	تم	جانتے ہو	پوچھتے ہیں آپ سے	نئے چاند کو	فرمادیجئے	وہ

ناجائز طور پر کھا لو حالانکہ تم جانتے ہو۔ (اے حبیب ﷺ) لوگ آپ سے چاند کی (مختلف صورتوں) کے

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ

مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ
وقت کی علامتیں ہیں	لوگوں کیلئے	اور حج کیلئے	اور	نہیں	نیکی	یہ کہ	آؤ تم	گھروں کو

بارے میں پوچھتے ہیں، فرمادیں یہ لوگوں کیلئے اور حج (کے تعین) کیلئے وقت کی علامتیں ہیں اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم (حالتِ احرام

مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

مِنْ اَبْوَابِهَا	الْبُيُوْتَ	وَاْتُوا	اتَّقٰى	مَنِ	الْبِرَّ	لٰكِنَّ	وَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا
ان کے دروازوں سے	گھروں کو	اور آؤ	پرہیزگار رہا	جو	بھلائی ہے	لیکن	اور	ان کی پشت سے

میں) گھروں میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو اس شخص کے لئے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور تم گھروں میں ان

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	قَاتِلُوْا	وَ	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا
ان سے جو	اللہ کی	راہ	میں	لڑو	اور	فلاح پاؤ	تاکہ تم	اللہ سے	اور ڈرتے رہو

کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

الْمُعْتَدِيْنَ	يُحِبُّ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	تَعْتَدُوْا	لَا	وَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
حد سے بڑھنے والوں کو	پسند کرتا	نہیں	اللہ	بے شک	بڑھو حد سے	نہ	اور	تم سے لڑتے ہیں

ہاں مگر حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ

مِّنْ حَيْثُ	اَخْرِجُوْهُمْ	وَ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	حَيْثُ	وَاقْتُلُوْهُمْ
جہاں سے	نکالو ان کو	اور	پاؤ تم ان کو	جہاں	اور قتل کرو ان کو

اور ان کافروں کو جو تم سے لڑیں قتل کرو جہاں انہیں پاؤ اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے

اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ

عِنْدَ	تُقٰتِلُوْهُمْ	لَا	وَ	مِنَ الْقَتْلِ	اَشَدُّ	وَالْفِتْنَةُ	اَخْرَجُوْكُمْ
پاس	لڑو ان سے	نہ	اور	قتل سے	بہت سخت ہے	اور فتنہ	نکالا انہوں نے تم کو

تمہیں نکالا اور (کفر کا) فساد قتل سے زیادہ سخت ہے اور نہ قتال کرو ان سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑائی کریں وہ تم سے	اس میں	اور اگر	تم سے لڑیں	تو انہیں قتل کرو

مسجد حرام کے پاس یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتال کریں پھر اگر وہ تم سے (وہاں) قتال کریں

كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

كَذٰلِكَ	جَزَاۗءُ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر اگر	باز رہیں	تو بے شک	اللہ	بخشنے والا

تو انہیں قتل کرو کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ (کفر سے) باز آ جائیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ

رَّحِيْمٌ	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ
مہربان ہے	اور	ان سے لڑو	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہوجائے	دین	اللہ کا

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اوردین اللہ تعالیٰ کے لئے ہوجائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ

فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَي	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ
پھر اگر	باز آئیں	تو نہیں ہے	زیادتی	مگر	اوپر	ظالموں کے	ماہ حرام کے بدلے

پھر اگر وہ باز آئیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں ہو گی۔ ماہ حرام کے بدلے

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ
ماہ	حرام	اور	حرمتوں کا	بدلہ ہے	تو جو	زیادتی کرے	تم پر

ماہ حرام اورتمام حرمتوں کا قصاص ہے پھر جو تم پر زیادتی کرے اس پر اتنی

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
توزیادتی کرو	اس پر	اتنی	کہ	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو

ہی زیادتی کرو جتنی اس نے کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور تم جان لو بے شک

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
کہ بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور	نہ	پڑو	اپنے ہاتھوں

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

اِلَى التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	اَتِمُّوا
ہلاکت میں	اور بھلائی کرو	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	بھلائی والے	اور	پورا کرو

نہ ڈالو اور نیکی اختیار کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور حج

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ
حج	اور	عمرہ	اللہ کے لئے	پھر اگر	روکے جاؤ تم	تو جو	میسر ہو	قربانی

اور عمرہ (کے مناسک) اللہ کیلئے مکمل کرو پھر اگر تم (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جو قربانی بھی میسر آئے ذبح کرنے کیلئے

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ
اور	نہ	منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنے مقام پر	تو جو	ہو

بھیج دو اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی (کا جانور) اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے پھر تم

مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ

مِنۡكُمۡ	مَّرِيۡضًا	اَوۡ	بِهٖۤ	اَذًى	مِّنۡ رَّاۡسِهٖ	فَفِدۡيَةٌ	مِّنۡ صِيَامٍ
تم میں سے	بیمار	یا	ہو اس کو	کوئی تکلیف	سر میں	تو فدیہ ہے	روزوں سے

میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو اس کے بدلے میں روزے رکھے

اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ وقفة فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ

اَوۡ	صَدَقَةٍ	اَوۡ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنۡتُمۡ	فَمَنۡ	تَمَتَّعَ	بِالۡعُمۡرَةِ	اِلَى	الۡحَجِّ
یا	صدقے سے	یا	قربانی سے	تو جب	امن میں ہو تم	تو جو	فائدہ اٹھائے	ساتھ عمرہ کے	طرف	حج کی

یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو تو جو کوئی عمرہ کو حج کے ساتھ

فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى

فَمَا	اسۡتَيۡسَرَ	مِنَ الۡهَدۡىِ	فَمَنۡ	لَّمۡ	يَجِدۡ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِى
تو جو	میسر ہو	قربانی سے	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھے	تین	دن	میں

ملانے کا فائدہ اٹھائے تو جو بھی قربانی میسر آئے (کر دے)، پھر جسے میسر نہ ہو وہ تین دن کے

الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ

الۡحَجِّ	وَ	سَبۡعَةٍ	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ	تِلۡكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنۡ	لَّمۡ
حج کے	اور	سات روزے	جب	تم لوٹو	یہ	دس ہیں	پورے	یہ	اس کیلئے ہے جو	نہ

روزے (زمانۂ) حج میں رکھے اور سات (دن کے روزے) جب حج سے واپس لوٹے، یہ پورے دس (روزے) ہوئے،

يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

يَكُنۡ	اَهۡلُهٗ	حَاضِرِى	الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ
ہوں	اسکے گھر والے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو	بیشک

یہ رعایت اس کیلئے ہے جس کے اہل و عیال مسجدِ حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ

اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلۡحَجُّ اَشۡہُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ

فَرَضَ	فَمَنۡ	مَّعۡلُوۡمٰتٌ	اَشۡہُرٌ	اَلۡحَجُّ	الۡعِقَابِ	شَدِیۡدُ	اللّٰہَ
نیت کرے	تو جو	مقرر ہیں	چند مہینے	حج کے	عذاب والا ہے	سخت	اللہ

بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے معروف ہیں پھر جو شخص ان میں حج کا ارادہ

فِیۡہِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِی الۡحَجِّ ؕ وَمَا

مَا	وَ	الۡحَجِّ	فِی	جِدَالَ	لَا	وَ	فُسُوۡقَ	لَا	وَ	رَفَثَ	فَلَا	الۡحَجَّ	فِیۡہِنَّ
جو	اور	حج	میں	جھگڑا	نہ	اور	گناہ	نہ	اور	فحش کلامی ہو	تو نہ	حج کی	ان میں

کرے تو وہ حج کے دوران نہ فحش گفتگو کرے، نہ نافرمانی کے کام اور نہ لڑائی جھگڑا۔ اور بھلائی میں

تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یَّعۡلَمۡہُ اللّٰہُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَیۡرَ الزَّادِ

الزَّادِ	خَیۡرَ	فَاِنَّ	وَتَزَوَّدُوۡا	اللّٰہُ	یَّعۡلَمۡہُ	مِنۡ خَیۡرٍ	تَفۡعَلُوۡا
توشہ	بہترین	تو بے شک	اور توشہ ساتھ لو	اللہ	جانتا ہے اسے	بھلائی	کرو تم

سے جو کام تم کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جان لے گا۔ اور اپنے ساتھ زادِ راہ لے لو۔ پس یقیناً بہترین زادِ راہ

التَّقۡوٰی ۫ وَاتَّقُوۡنِ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ

اَنۡ	جُنَاحٌ	عَلَیۡکُمۡ	لَیۡسَ	یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ	اتَّقُوۡنِ	وَ	التَّقۡوٰی
یہ کہ	کوئی گناہ	تم پر	نہیں ہے	اے عقل والو	ڈرو مجھ سے	اور	پرہیزگاری ہے

تقویٰ ہے اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں (حج کے دوران)

تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ

اللّٰہَ	فَاذۡکُرُوا	مِّنۡ عَرَفٰتٍ	اَفَضۡتُمۡ	فَاِذَاۤ	مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	فَضۡلًا	تَبۡتَغُوۡا
اللہ کا	تو ذکر کرو	عرفات سے	پلٹو	پھر جب	اپنے رب کا	فضل	تلاش کرو

اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرنے میں پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو اللہ کو یاد کرو (مزدلفہ میں)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ
پاس	مشعر	حرام کے	اور	اس کا ذکر کرو	جیسے	اس نے تمہیں ہدایت کی	اور	بیشک	تھے تم

مشعر حرام کے نزدیک اور اس کا ذکر کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت فرمائی اور اگر چہ اس سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	بہکے ہوئے	پھر	پلٹو	جہاں سے	پلٹتے ہیں	لوگ

پہلے تم ضرور گمراہوں میں سے تھے۔ پھر (بات یہ ہے کہ اے قریشیو!) تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ

وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	پورا کرلو

سے لوگ پلٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ

مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
تمام مناسک حج کے	تو یاد کرو	اللہ	جیسے یاد کرتے ہو	اپنے باپ دادا کو	یا	اس سے بھی زیادہ	یاد کرو	اور کوئی آدمی

مناسک پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور لوگوں

مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَنْ يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ
یوں کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	اور	نہیں	اس کا	آخرت میں	کچھ

میں سے کوئی شخص یوں کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا ہی میں دے تو آخرت میں

خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي
حصہ	اور	ان میں سے	کوئی یوں کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	بھلائی	اور	میں

اس کا کچھ حصہ نہیں اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما

النصف

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
آخرت	بھلائی	اور	بچا ہم کو	عذاب	دوزخ سے	یہ ہیں کہ	ان کے لئے	حصہ ہے	اس سے

اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے ان کی

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
جو انہوں نے کمایا	اور	اللہ	جلد	حساب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	اللہ کو	میں	دنوں

(نیک) کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ اور اللہ کو یاد کرو گنتی کے دنوں میں تو جس نے (جانے کی)

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے	تو جو	جلدی کرے	میں	دو دن	تو نہیں	گناہ	اس پر	اور	جو

جلدی کی دو دن میں اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے دیر کی تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں،

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ
ٹھہرے	تو نہیں	گناہ	اس پر	واسطے اسکے جو	پرہیزگار رہو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک تم	اسکی طرف

اس کیلئے جو پرہیزگار ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف

تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

تُحۡشَرُوۡنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	يُعۡجِبُكَ	قَوۡلُهٗ	فِىۡ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
اٹھائے جاؤ گے	اور	بعض لوگ	وہ ہیں	پسند آتی ہے آپ کو	ان کی بات	میں	زندگی	دنیا کے

جمع کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے کہ اچھی لگتی ہے آپ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں

وَيُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىۡ قَلۡبِهٖۙ وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى

وَ	يُشۡهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا فِىۡ	قَلۡبِهٖ	وَ	هُوَ	اَلَدُّ الۡخِصَامِ	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى
اور	گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اوپر	اسکے کہ جو میں	اسکے دل	اور	وہ ہے	سخت جھگڑالو	اور	جب	پیٹھ پھیرے

اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس چیز پر جو اس کے دل میں ہے اور وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ حاکم بنتا ہے

سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا وَيُهۡلِكَ الۡحَـرۡثَ وَالنَّسۡلَ ؕ

سَعٰى	فِى	الۡاَرۡضِ	لِيُفۡسِدَ	فِيۡهَا	وَيُهۡلِكَ	الۡحَرۡثَ	وَ	النَّسۡلَ
کوشش کرتا ہے	میں	زمین کے	تا کہ فساد ڈالے	اس میں	اور ہلاک کرتا ہے	کھیتی	اور	جانیں

تو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے اور کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الۡفَسَادَ	وَاِذَا	قِيۡلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتۡهُ	الۡعِزَّةُ
اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے	اس سے	ڈرو	اللہ سے	تو پکڑتی ہے اسے	ضد

اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو گناہ کرنے پر اسے

بِالۡاِثۡمِ فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ

بِالۡاِثۡمِ	فَحَسۡبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئۡسَ	الۡمِهَادُ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنۡ
گناہ میں	تو کافی ہے اسے	جہنم	اور برا ہے	بچھونا	اور	بعض لوگ	وہ ہیں جو

اور ضد چڑھے ایسے کو دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا بچھونا ہے۔ اور (اس کے برعکس) لوگوں میں

يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ
بیچتے ہیں	اپنی جان	چاہتے ہیں	رضا	اللہ کی	اور	اللہ	مہربان ہے	بندوں پر

کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنی جان بھی بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ادْخُلُوْا	فِي	السِّلْمِ	كَاۗفَّةً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ
اے وہ	لوگو	جو ایمان لائے ہو	داخل ہو جاؤ	میں	اسلام	پورے پورے	اور	نہ	پیروی کرو	قدموں

اے ایمان والو اسلام میں مکمل طور پر داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا
شیطان کی	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا	پھر اگر	پھسل گئے تم	اس کے بعد کہ	جو

بے شک وہ (شیطان) تمہارا کھلا دشمن ہے۔ روشن دلیلیں آ جانے کے بعد بھی

جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

جَاۗءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	هَلْ يَنْظُرُوْنَ
آئیں تمہارے پاس	کھلی دلیلیں	تو جان لو	بیشک	اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	کالیے انتظار میں ہیں

اگر تم شیطان کے پھسلانے پر پھسل جاؤ تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ کیا وہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ	وَ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	وَ	قُضِيَ
مگر	یہ	آئے گا ان پر	اللہ کا عذاب	میں	چھائے ہوئے	بادلوں سے	اور	فرشتے بھی	اور	ہو چکے

کہ اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں اور (عذاب کے) فرشتے ان کے پاس آ جائیں اور کام تمام ہو

الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ كَمْ

كَمْ	اِسْرَآءِیْلَ	بَنِیْۤ	سَلْ	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	وَ اِلَى	الْاَمْرُ
کتنی	یعقوب سے	اولاد	پوچھو	تمام کام	لوٹتے ہیں	اللہ کے	اور طرف	کام

جائے اور اللہ ہی کی طرف سارے معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھو ہم نے انہیں

اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

جَآءَتْهُ	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهِ	نِعْمَةَ	یُّبَدِّلْ	مَنْ	وَ	بَیِّنَةٍ	مِّنْ اٰیَةٍ	اٰتَیْنٰهُمْ
آئی اس کے پاس	جو	بعد اس کے	اللہ کی	نعمت	بدلے	جو	اور	روشن	نشانیاں	دیں ہم نے ان کو

کتنی روشن نشانیاں دیں اس کے باوجود جو اللہ کی طرف سے آئی ہوئی نعمت کو بدل دے بعد اس کے کہ جو اسکے پاس

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا

الدُّنْیَا	الْحَیٰوةُ	كَفَرُوْا	لِلَّذِیْنَ	زُیِّنَ	الْعِقَابِ	شَدِیْدُ	اللّٰهَ	فَاِنَّ
دنیا کی	زندگی	کافر ہوئے	ان کو جو	آراستہ کی گئی	عذاب والا ہے	سخت	اللہ	تو بیشک

آچکی ہو پس بے شک (اللہ کا) عذاب سخت ہے۔ (یقیناً) دنیا کی زندگی کو خوشنما بنا دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

وَ یَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ

یَوْمَ	فَوْقَهُمْ	اتَّقَوْا	وَ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الَّذِیْنَ	یَسْخَرُوْنَ	وَ
دن	ان کے اوپر ہیں	پرہیزگار ہیں	اور وہ جو	ایمان لائے	ان سے جو	تمسخر کرتے ہیں	اور

کفر کیا۔اور وہ اُن لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے۔ حالانکہ وہ لوگ جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے ہیں۔قیامت کے

الْقِیٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

النَّاسُ	كَانَ	حِسَابٍ	بِغَیْرِ	یَّشَآءُ	مَنْ	یَرْزُقُ	اللّٰهُ	وَ	الْقِیٰمَةِ
لوگ	تھے	حساب کیے	بغیر	چاہے	جسے	دیتا ہے	اللہ	اور	قیامت کے

روز (ان کے مقابلے میں) اونچے ہوں گے۔اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (ابتداء میں) سب

ع وقف لازم

اُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص

اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
جماعت	ایک	تو بھیجے	اللہ نے	انبیاء	خوشخبری دیتے	اور	ڈرسناتے

لوگ ایک ہی دین پر جمع تھے (پھر جب ان میں اختلافات رونما ہو گئے) تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبروں کو بھیجا

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا
اور	اتاری	ان کے ساتھ	کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	اس میں	جو اختلاف کیا انہوں نے

اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب اُتاری تاکہ وہ لوگوں میں ان امور کا فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف

فِيْهِ ط وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ
اس میں	اور نہ	اختلاف کیا	اس میں	مگر	ان لوگوں نے	جن کو دی گئی تھی	بعد اس کے	جو	آئیں ان کے پاس

کرنے لگے تھے اور اس میں اختلاف بھی فقط انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ ان کے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
روشن دلیلیں	سرکشی سے	اپنے اندر	تو ہدایت کی	اللہ نے	انہیں	جو ایمان لائے	اس سے کہ	اختلاف کیا	اس میں

پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں (اور انہوں نے یہ اختلاف بھی) محض باہمی بغض و حسد کے بنا پر کیا پھر اللہ نے ایمان

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ
حق سے	اپنے حکم سے	اور	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راستے

والوں کو اپنے حکم سے وہ حق کی بات سمجھا دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ
سیدھے کی	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تمہارے پاس	روداد

ہدایت فرما دیتا ہے۔ کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ (ابھی) تم پر ان

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَاۗءُ	وَ	الضَّرَّاۗءُ	وَ	زُلْزِلُوْا
ان کی جو	ہو گزرے	تم سے پہلے	پہنچی ان کو	سختی	اور	شدت	اور	لرزا ٹھے

لوگوں جیسی مصیبتیں نہیں آئیں جو تم سے پہلے گزر گئے، انہیں سخت سے سخت تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیئے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ

حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ
یہاں تک کہ	کہا	رسول نے	اور ان لوگوں نے جو	ایمان لائے	انکے ساتھ	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	سن لو

یہاں تک کہ رسول نے فرمایا اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا اللہ کی مدد کب آئے گی ؟

اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	يَسْــَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	فرمادو	جو	خرچ کرو تم

سن لو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔ وہ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں فرما دیجئے تم جو مال

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ

مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ
مال سے	تو ماں باپ پر	اور	رشتہ داروں	اور یتیموں	اور	محتاجوں	اور

(بھی) خرچ کرو تو (وہ) ماں باپ، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں

ابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ

ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُتِبَ
راہ گیروں پر	اور	جو	کروتم	بھلائی سے	تو بیشک	اللہ	اس کو	جانتا ہے	فرض ہوا

کا حق ہے اور تم جو نیکی کرو تو بے شک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (اللہ کی راہ میں) قتال

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ

عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـــًٔا	وَّ	هُوَ
تم پر	جہاد	اور	وہ	گراں ہے	تم پر	اور قریب ہے	یہ کہ	ناپسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	وہ

تم پر فرض کیا گیا اور وہ طبعًا تم پر ناپسندیدہ ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسندیدہ سمجھو اور

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـــًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	تمہارے لئے	اور	قریب ہے	یہ کہ	پسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	وہ	بری ہو	تمہارے لئے	اور	اللہ	جانتا ہے

وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	يَسْــَٔـلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ
اور	تم	نہیں	جانتے	پوچھتے ہیں آپ سے	مہینے	ماہ حرام میں	کہ لڑائی کرنا	اس میں کیسا ہے	فرمادیں

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ آپ ﷺ سے ماہ حرام میں لڑنے کا حکم پوچھتے ہیں آپ ﷺ فرمادیں

قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ
لڑائی کرنا	اس میں	بڑا گناہ ہے	اور	روکنا	راستے سے	اللہ کے	اور	کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور مسجد

اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد

الْحَرَامِ ۚ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ

الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ
حرام سے	اور	نکالنا	اس کے رہنے والوں کو	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	فساد	بہت بڑا ہے

حرام سے روکنا اور اس کے بسنے والوں کو نکال دینا اللہ کے نزدیک یہ گناہ اس سے بھی بڑے ہیں

مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ
قتل سے	اور	نہ	ٹلیں گے	لڑائی کرتے رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیں وہ تم کو	تمہارے دین سے	اگر

اور ان کا فساد قتل سے سخت تر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے

اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
وہ طاقت رکھیں	اور	جو	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر مرے	اور	وہ	کافر ہی ہو

یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا پھر کافر ہو کر مرے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ اُولٰٓئِكَ
تو یہ لوگ	اکارت گئے	ان کے عمل	میں	دنیا	اور	آخرت میں	اور یہی لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے۔

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ساتھی	آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

دنیا اور آخرت میں اور یہی لوگ جہنمی ہیں اور انہیں اس میں ہمیشہ رہنا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ
اور	وہ جنہوں نے	گھربار چھوڑے	اور	جہاد کیا	میں	رستے	اللہ کے	یہ لوگ	امیدوار ہیں

اور وہ جنہوں نے اللہ کیلئے اپنے گھر بار کو چھوڑا اور اللہ کی راہ میں لڑے یہی لوگ

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ
رحمت کے	اللہ کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پوچھتے ہیں آپ سے	شراب کے متعلق

رحمتِ الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کی نسبت سوال

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

وَ	الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ
اور	جوئے سے	فرمادو	ان دونوں میں	گناہ	بڑا ہے	اور	فائدہ بھی ہے	لوگوں کیلئے	اور	ان کا گناہ	بہت زیادہ ہے

کرتے ہیں، فرما دیں ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے کچھ (دنیوی) فائدے بھی ہیں، مگر ان دونوں کا گناہ ان کے

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

مِنْ نَّفْعِهِمَا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
ان کے نفع سے	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	فرمادو	جو بچ جائے	اسی طرح

نفع سے بڑھ کر ہے، اور آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ فرمادیں جو ضرورت سے زائد ہے (خرچ کردو)، اسی طرح اللہ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	تاکہ تم	غور وفکر کرو	میں	دنیا کے	اور	آخرت کے

تمہارے لئے (اپنے) احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (تمہارا غور و فکر) دنیا اور آخرت

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ
اور پوچھتے ہیں آپ سے	یتیموں کے متعلق	فرمادو	بھلا کرنا	ان کیلئے	بہتر ہے	اور	اگر

(دونوں کے معاملات) میں (رہے)، اور آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرمادیں ان (کے معاملات) کا سنوارنا بہتر ہے اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملالوتم ان کو	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سنوارنے والے سے	اور	اگر

انہیں (نفقہ وکاروبار میں) اپنے ساتھ ملالو تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خرابی کرنے والے کو بھلائی کرنے والے سے خوب جانتا ہے اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا
چاہتا	اللہ	تو تمہیں مشقت میں ڈالتا	بیشک	اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	اور	نہ	نکاح کرو

اللہ چاہے تو تمہیں مشقت میں ڈال دے، بے شک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور تم شرک کرنے

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	وَّ	لَوْ
مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	ایمان لائیں	اور یقیناً لونڈی	مومن	بہتر ہے	مشرک عورت سے	اور	اگرچہ

والی عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے شک ایمان والی باندی بہتر ہے (آزاد) مشرکہ سے

اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ

اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَعَبْدٌ
تمہیں بھلی لگے	اور	نہ	نکاح کر کے دو	مشرکوں کو	یہاں تک کہ	ایمان لائیں	اور	یقیناً غلام

اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے اور شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں ایمان والی عورتوں کو نہ دو یہاں تک کہ وہ (مشرک)

مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى

اِلَى	يَدْعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْجَبَكُمْ	لَوْ	وَّ	مِّنْ مُّشْرِكٍ	خَيْرٌ	مُؤْمِنٌ
طرف	بلاتے ہیں	یہ لوگ	تمہیں اچھا لگے	اگرچہ	اور	مشرک آدمی سے	بہتر ہے	مومن

ایمان لائیں اور بے شک مومن غلام، شرک کرنے والے سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے، وہ نارِ جہنم کی

النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

اٰيٰتِهٖ	يُبَيِّنُ	وَ	بِاِذْنِهٖ	الْمَغْفِرَةِ	وَ	الْجَنَّةِ	اِلَى	يَدْعُوْٓا	اللّٰهُ	وَ	النَّارِ
اپنی آیتیں	بیان کرتا ہے	اور	اپنے حکم سے	بخشش کی	اور	جنت کی	طرف	بلاتا ہے	اللہ	اور	دوزخ کی

طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ

هُوَ	قُلْ	عَنِ الْمَحِيْضِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	وَ	يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ
وہ	فرمادیجئے	حیض کے متعلق	آپ سے پوچھتے ہیں	اور	نصیحت حاصل کریں	تاکہ وہ	لوگوں کے لئے

لوگوں کیلئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ اور پوچھتے ہیں آپ سے حیض کے بارے میں، فرما دیجئے

اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

حَتّٰى	تَقْرَبُوْهُنَّ	لَا	وَ	فِى الْمَحِيْضِ	النِّسَآءَ	فَاعْتَزِلُوا	اَذًى
یہاں تک کہ	نزدیکی کروان سے	نہ	اور	حیض کے دنوں میں	عورتوں سے	تو الگ رہو	ناپاکی ہے

وہ گندگی ہے پس عورتوں سے حالتِ حیض میں الگ رہو اور انؓ سے قربت (جماع) نہ کرو یہاں تک کہ

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

اِنَّ	اللّٰهُ	اَمَرَكُمُ	مِنْ حَيْثُ	فَاْتُوْهُنَّ	تَطَهَّرْنَ	فَاِذَا	يَطْهُرْنَ
بیشک	اللہ نے	حکم دیا تم کو	جہاں سے	تو جاؤ ان کے پاس	پاک ہوجائیں	پھر جب	پاک ہوجائیں

وہ پاک ہو جائیں پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو آؤ ان کے پاس جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا، بے شک اللہ

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ

اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	پسند کرتا ہے	بہت توبہ کرنے والوں کو	اور	پسند کرتا ہے	ستھروں کو	تمہاری عورتیں	کھیتی ہیں

بہت توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری

لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَّكُمْ	فَأْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
تمہاری	تو آؤ	اپنی کھیتی کو	جیسے	تم چاہو	اور	آگے بھیجو	اپنی جانوں کیلئے	اور	ڈرو	اللہ سے

کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو اور اپنے لئے تم کچھ آگے بھی بھیجتے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلَا	تَجْعَلُوْا	اللّٰهَ
اور	جان لو	کہ تم	اس کو ملنے والے ہو	اور خوشخبری سناؤ	ایمان والوں کو	اور نہ	بناؤ	اللہ کو

اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور اے محبوب ﷺ! ایمان والوں کو بشارت دے دو۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کے

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ

عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ
نشانہ	اپنی قسموں کا	یہ کہ	نیک بن جاؤ	اور	پرہیزگار ہو جاؤ	اور	اصلاح کرو	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ

لیے نشانہ نہ بناؤ کہ تم بھلائی اور پرہیزگاری نہ کرو اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کراؤ اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، سب

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ
سنتا ہے	جانتا ہے	نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	بیہودہ گوئی پر	میں	تمہاری قسموں	اور	لیکن

جاننے والا ہے۔ اللہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرمائے گا مگر ان کا ضرور مواخذہ

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ

يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ
گرفت فرماتا ہے تم پر	اس میں جو	کمایا	تمہارے دلوں نے	اور	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	ان کیلئے جو

فرمائے گا جن کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو اور اللہ بخشنے والا بہت حلم والا ہے۔ اور ان لوگوں

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

يُؤْلُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
قسمیں کھائیں	اپنی عورتوں سے	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پھر اگر	لوٹ آئیں	تو بیشک	اللہ

کیلئے جو اپنی بیویوں کے قریب نہ جانے کی قسم کھائیں چار ماہ کی مہلت ہے، پس اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کرلیں تو بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	طلاق کا	تو بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کرلیا تو بے شک اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ
اور مطلقہ عورتیں	انتظار کریں	اپنی جانوں سے	تین	حیض	اور	نہیں	حلال	واسطے ان کے	یہ کہ

اور طلاق پانے والی عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو تین حیضوں تک اور ان کیلئے حلال نہیں کہ وہ چھپائیں

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
چھپائیں وہ	جو	پیدا کیا	اللہ نے	ان کے پیٹ میں	اگر	ہیں وہ	ایمان رکھتیں	اللہ	اور	دن

جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی

الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
پچھلے پر	اور ان کے خاوند	زیادہ حقدار ہیں	ان کے لوٹانے میں	اس میں	اگر	ارادہ کریں

ہوں اور ان کے خاوند حقدار ہیں اس مدت میں انہیں لوٹانے کے اگر وہ حسن سلوک کے ساتھ رہنا

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ

اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ
صلح کا	اور	ان کا حق ہے	مثل	اس کے جو	ان پر ہے	شریعت کے موافق	اور	مردوں کو

چاہیں اور ان (عورتوں) کیلئے بھی ایسا ہی (حق) ہے جیسے (مردوں کا) ان پر (حق) ہے دستور (شرع) کے

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ
ان پر	فضیلت ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	طلاق	دو مرتبہ ہے

مطابق اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ بہت غالب ہے حکمت والا۔ یہ طلاق دوبار ہے پھر معروف

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ
پھر روک لینا ہے	بھلائی سے	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلائی سے	اور نہیں	روا	تمہارے لئے	یہ کہ

طریقہ سے روک لینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمہیں جائز نہیں ہے

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْئًا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ
تم لے لو	اس سے جو	دیا تم نے ان کو	کچھ بھی	مگر	یہ کہ	ڈریں	یہ کہ نہ	قائم کرسکیں گے	حدیں

کہ جو کچھ عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو

اللّٰهِ ۗ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا
اللہ کی	پھر اگر	تم ڈرو	یہ کہ نہ	قائم کریں گے	حدیں	اللہ کی	تو نہیں	گناہ	ان پر	اس میں جو

اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں اس مال میں سے

افْتَدَتْ بِهٖ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا تَعْتَدُوْهَا	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ
بدلہ دے	اس کا	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	تو ان سے آگے نہ بڑھو	اور	جو کوئی	آگے بڑھے

جو عورت بدلے میں دے یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	تَحِلُّ	لَهٗ
حدوں سے	اللہ کی	تو یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	پھر اگر	طلاق دے اس کو	تو نہیں	حلال ہے	اس کیلئے

جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر (تیسری) طلاق اسے دی تو اب

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۗ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
اس کے بعد	یہاں تک کہ	نکاح کرے	دوسرے شوہر سے	پھر اگر	وہ طلاق دے اس کو	تو نہیں	گناہ

وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہو گی جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے پھر وہ دوسرا اگر طلاق دے دے

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	وَتِلْكَ
ان پر	یہ کہ	رجوع کریں	اگر	وہ خیال کریں	یہ کہ	بنائیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ پھر آپس میں مل جائیں اگر وہ دونوں سمجھتے ہوں کہ اللہ کی حدوں پر قائم رہیں گے اور یہ اللہ کی

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

حُدُوْدُ	اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے ان کو	واسطے قوم	جاننے والے کی	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس وہ پہنچ جائیں

حدیں ہیں جنہیں اللہ علم والوں کیلئے بیان کرتا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دے

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
اپنی معیاد کو	تو ان عورتوں کو روک لو	نیکوئی کے ساتھ	یا	چھوڑ دو	نیکوئی کے ساتھ

دو اور وہ اپنی عدت پوری کرلیں پس یا تو روک لو انہیں بھلائی کے ساتھ یا چھوڑ دو انہیں بھلائی کے ساتھ

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	نہ	روکو ان کو	ضرر دینے کیلئے	تاکہ تم زیادتی کرو	اور	جو	کرے	ایسا	تو بیشک	اس نے ظلم کیا

اور نہ روکو انہیں تکلیف دینے کی غرض سے تاکہ زیادتی کرو اور جو کوئی اس طرح کرے گا تو وہ اپنی ہی جان پر

نَفْسَهٗ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

نَفْسَهٗ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اپنی جان پر	اور	نہ	بناؤ	اللہ کی آیتیں کو	ٹھٹھا	اور	یاد کرو	احسان	اللہ کا

ظلم کریگا اور اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بناؤ اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ

عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ
اپنے اوپر	اور	جو	اتارا اس نے	تم پر	کتاب سے	اور	حکمت	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے

اور (یاد کرو) جو اس نے نازل فرمایا تم پر قرآن اور حکمت وہ تمہیں اس سے نصیحت فرماتا ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ہر ایک	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو،

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس ان کی میعاد پوری ہو جائے	تو نہ	روکو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	اپنے شوہروں سے

پھر وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جبکہ	وہ راضی ہوں	آپس میں	شرع کے مطابق	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	اس کو	وہ جو	ہے	تم میں سے

جبکہ وہ بھلے طریقے سے آپس میں راضی ہو جائیں۔ یہ نصیحت اُس شخص کو کی جاتی ہے جو تم میں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اَطْهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان رکھتا	اللہ	اور	دن	آخرت پر	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لئے	اور	بہت ستھرا	اور اللہ

سے اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے بہترین تزکیہ اور پاکیزگی کا ذریعہ ہوگا

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو

اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال (تک)

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
دو سال	پورے	اس کے لئے جو	چاہے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ کی مدت	اور	اوپر	بچے کے باپ کے

اس کیلئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
ان کا نان ونفقہ	اور	ان کا کپڑا	دستور کے مطابق	نہیں	تکلیف دیا جانا	کوئی آدمی	مگر	اسکے مقدور بھر

ان (دودھ پلانے والی ماؤں) کا دستور کے مطابق کھانا اور ان کا پہننا، کسی شخص کو تکلیف نہ دی جائے گی مگر اس کی

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ

لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى	الْوَارِثِ
اور نہ ضرر دیا جائے	ماں کو	اسکے بچے کے سبب	اور نہ	بچہ کے باپ کو	اسکے بچے کے سبب	اور	اوپر	وارث کے

طاقت کے مطابق، ماں کو ضرر نہ دیا جائے اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ بچے والے کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مثل	اسی کے ہے	پھر اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	رضامندی سے	دونوں کی	اور مشورے سے	تو نہیں

پر بھی اس کی مثل لازم ہے پھر اگر ماں باپ باہمی رضا مندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	ان دونوں پر	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلاؤ	اپنے بچے کو	تو نہیں

گناہ نہیں اور اگر تم چاہو کہ (دائیوں سے) اپنے بچوں کو دودھ پلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
گناہ	تم پر	جب	دے دو	جو	دینا ہے تم کو	دستور کے مطابق	اور	ڈرو	اللہ سے

جب کہ تم انہیں دے دو جو کچھ دستور کے مطابق مقرر ہوا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	اس کو	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	وہ جو	مرجائیں	تم میں سے

اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا
اور چھوڑ جائیں	بیویاں	انتظار کریں	اپنی جانوں سے	چار	مہینے	اور دس دن

اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن انتظار میں رکھیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
پھر جب	پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	کریں	اپنے آپ کیلئے

پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو کوئی حرج نہیں تم پر اس بات میں جو دستور (شرع) کے مطابق وہ اپنے حق

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
شریعت کے موافق	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس بات میں

میں کریں اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور تم پر گناہ نہیں اس بات میں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
پوشیدہ طور پر دو	اسے	پیام سے	عورتوں کو	یا	چھپاؤ	میں	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

جو پردہ رکھ کر تم عورتوں کے نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں چھپا رکھو اللہ جانتا ہے کہ اب تم

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ
اللہ	بیشک تم	تم یاد کرو گے	اور	لیکن	نہ	وعدہ کروان سے	خفیہ	مگر	یہ کہ

ان کی یاد کرو گے ہاں ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ اتنی ہی بات کہو جو شرع میں

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ
کہو تم	کہنا	شریعت کے موافق	اور	نہ	پکی کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

معروف ہے اور نکاح کی گرہ پکی نہ کرو جب تک لکھا ہوا حکم اپنی

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	اپنی میعاد کو	اور	جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دل میں ہے

میعاد کو نہ پہنچ لے اور جان لو کہ اللہ تمہارے دل کی بات جانتا ہے تو اس

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
تو اس سے ڈرو	اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	نہیں	گناہ	تم پر

سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ تم پر کچھ مطالبہ نہیں

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ

اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً
اگر	طلاق دو تم	عورتوں کو	جب تک	تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا	یا	مقرر کرلیا ہو	ان کیلئے	کوئی مہر

اگر تم عورتوں کو طلاق دو جب تک تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا کوئی مہر مقرر نہ کر لیا ہو

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

وَّ	مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا
اور	سامان دو ان کو	اوپر	مقدور کے	اسکی حیثیت سے	اور	اوپر	تنگدست کے	اسکی حیثیت سے	سامان ہے

اور ان کو کچھ سامان دے دو وسعت والے پر اُس کی وسعت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق بھلے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
حسب دستور	حق ہے	اوپر	بھلائی کرنے والوں کے	اور اگر	طلاق دو تم ان کو	پہلے

طریقے سے ساز و سامان دینا ہے یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے اور اگر تم نے انہیں چھونے (جماع کرنے) سے پہلے طلاق

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا
اس سے کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	اور	بے شک	مقرر کیا تم نے	ان کے لئے	حق مہر	تو آدھا ہے	جو

دے دی اور تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو اس مہر کا مقرر کیا آدھا حصہ دینا ضروری ہے

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ	اَنْ
مقرر کیا تم نے	مگر	یہ کہ	وہ معاف کریں	یا	معاف کردے وہ	وہ	جس کے ہاتھ میں	اختیار ہے	نکاح کا	اور	یہ کہ

سوائے اس کے کہ وہ اپنا حق خود معاف کر دیں یا وہ شوہر جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کر دے یعنی بجائے نصف کے زیادہ یا پورا ادا

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰی	وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَیْنَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
معاف کردو تم	یہ بہت قریب ہے	پرہیزگاری کے	اور	نہ	بھولو	احسان کرنا	آپس میں	بیشک	اللہ	اس کو جو

کردے اور اے مردو! اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ کے قریب تر ہے اور کشیدگی کے ان مواقع میں بھی آپس میں احسان کرنا نہ بھولا کرو، بے شک

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ق

تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَی الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	نگہبانی کرو	سب نمازوں کی	اور	بیچ کی نماز کی

اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور بالخصوص درمیانی نماز کی

وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ

وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِیْنَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ
اور	کھڑے ہو	اللہ کیلئے	ادب سے	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو	تو پیدل	یا

اور اللہ کے حضور (سراپا ادب اور) عاجز بن کر قیام کرو۔ پھر اگر تم (حالتِ) خوف میں ہو تو پیدل یا

رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ

رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ
سوار	پھر جب	تم امن میں ہو	تو یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ	اس نے تمہیں سکھایا	جو	نہیں

سوار ہونے کی حالت میں (نماز پڑھ لو) اس کے بعد جب تم بے خوف ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ

تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	یُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَیَذَرُوْنَ
تھے تم	جانتے	اور	وہ جو	مر جائیں	تم میں سے	اور چھوڑ جائیں

سکھایا ہے وہ جو تم نہ جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

اَزْوَاجًا ۚ	وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ	غَيْرَ
بیویاں	وصیت ہو	اپنی عورتوں کیلئے	نان ونفقہ کی	سال تک	بغیر

وہ (مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کیلئے وصیت کر جائیں سال بھر تک انہیں خرچہ دینے کی بغیر

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ

اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا	فَعَلْنَ
نکالنے کے	پھر اگر	خود نکل جائیں	تو نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں

نکالے پھر اگر وہ (خود) نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو اپنے حق میں

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
اپنے معاملے میں	دستور کے مطابق	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے

انہوں نے دستور کے مطابق کیا اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ
اور مطلقہ کے لئے	نان ونفقہ ہے	دستور کے مطابق	واجب ہے	اوپر	پرہیزگاروں کے

اور طلاق یافتہ عورتوں کیلئے بھی مناسب طور پر نان و نفقہ ہے یہ حق ہے پرہیزگاروں پر۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
ایسے ہی	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تُو نے

اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ (اے حبیب ﷺ!) کیا

ع ۳۱ / ۱۵

اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

حَذَرَ الْمَوْتِ	اُلُوْفٌ	هُمْ	وَ	مِنْ دِيَارِهِمْ	خَرَجُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى
موت کے ڈر سے	ہزاروں تھے	وہ	اور	اپنے گھروں سے	نکلے	ان کے جو	طرف

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اَحْيَاهُمْ	ثُمَّ	مُوْتُوْا	اللّٰهُ	لَهُمُ	فَقَالَ
اللہ	بے شک	زندہ کیا ان کو	پھر	مرجاؤ	اللہ نے	ان کو	تو فرمایا

گئے حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے تو اللہ نے انہیں حکم دیا مر جاؤ سو وہ مر گئے پھر انہیں زندہ فرما دیا، بیشک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

يَشْكُرُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	لَذُوْ فَضْلٍ
شکر کرتے	نہیں	لوگ	اکثر	لیکن	اور	لوگوں کے	اوپر	صاحب فضل ہے

لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا	وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَاتِلُوْا	وَ
جاننے والا ہے	سننے والا	اللہ	کہ بیشک	جان لو	اور	اللہ کے راستے میں	لڑو	اور

(اے مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

لَهٗ	فَيُضٰعِفَهٗ	حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	يُقْرِضُ	مَنْ ذَا الَّذِيْ
اس کے لئے	تو دگنا کرے اسے	اچھا	قرض	اللہ کو	قرض دے	کون ہے وہ جو

کون ہے وہ شخص جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو اللہ اسے بڑھا کر اس کیلئے کئی گنا کر دے

اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقۡبِضُ وَ يَبۡصُۜطُ ۠ وَ اِلَيۡهِ

اَضۡعَافًا	كَثِيۡرَةً	وَ	اللّٰهُ	يَقۡبِضُ	وَ	يَبۡصُطُ	وَ	اِلَيۡهِ
بہت گنا	بڑھادے	اور	اللہ	تنگی کرتا ہے	اور	کشائش کرتا ہے	اور	اسی کی طرف

اور اللہ تعالیٰ ہی تنگی پیدا کرتا ہے اور کشادگی بھی اور اسی کی طرف تم

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

تُرۡجَعُوۡنَ	اَلَمۡ تَرَ	اِلَى	الۡمَلَاِ	مِنۡۢ بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ
تم پھیرے جاؤ گے	کیا نہ دیکھا آپ نے	طرف	سرداروں کی	اولاد	یعقوب سے

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا اولادِ یعقوب کے ایک گروہ کو

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى	اِذۡ	قَالُوۡا	لِنَبِىٍّ	لَّهُمُ	ابۡعَثۡ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلۡ
موسیٰ کے بعد	جب	بولے	نبی	اپنے سے	مقرر کر	ہمارے لئے	بادشاہ	تاکہ لڑیں ہم

موسیٰ علیہ السلام کے بعد جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر کر دو کہ

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا

فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلۡ	عَسَيۡتُمۡ	اِنۡ	كُتِبَ	عَلَيۡكُمُ	الۡقِتَالُ	اَلَّا
میں	راہ	اللہ	فرمایا	کیا	قریب ہے کہ	اگر	لکھا جائے	تم پر	لڑائی کرنا	یہ کہ نہ

ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں نبی نے فرمایا کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ تم قتال نہ کرو اگر تم پر قتال فرض کیا جائے؟

تُقَاتِلُوۡا ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَدۡ

تُقَاتِلُوۡا	قَالُوۡا	وَ	مَا لَنَاۤ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ	قَدۡ
لڑو تم	بولے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	میں	راہ	خدا کے	اور	بیشک

وہ بولے ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے اپنے گھروں

وقف لازم

اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِيَارِنَا وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ

اُخۡرِجۡنَا	مِنۡ دِيَارِنَا	وَ	اَبۡنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيۡهِمُ
نکالے گئے ہیں ہم	اپنے وطن سے	اور	اپنی اولاد سے	پھر جب	لکھا گیا	ان پر

اور اپنے اہل و عیال سے پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو ان میں سے

الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۴۶﴾

الۡقِتَالُ	تَوَلَّوۡا	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّنۡهُمۡ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِالظّٰلِمِيۡنَ
لڑنا	تو پھر گئے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو

چند لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ؕ

وَ	قَالَ	لَهُمۡ	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدۡ بَعَثَ	لَكُمۡ	طَالُوۡتَ	مَلِكًا
اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	بیشک	اللہ نے	یقیناً مقرر کیا ہے	تمہارے لئے	طالوت کو	بادشاہ

اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا: "یقیناً اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔"

قَالُوۡۤا اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهُ الۡمُلۡكُ عَلَيۡنَا وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ

قَالُوۡۤا	اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لَهُ	الۡمُلۡكُ	عَلَيۡنَا	وَ	نَحۡنُ	اَحَقُّ	بِالۡمُلۡكِ
بولے	کیسے	ہوگی	اس کی	بادشاہت	ہم پر	اور	ہم	زیادہ حق دار ہیں	حکومت کے

انہوں نے جواب دیا: "ہمارے اوپر اس کی بادشاہت کیسے ہوسکتی ہے حالانکہ ہم بادشاہت کے

مِنۡهُ وَلَمۡ يُؤۡتَ سَعَةً مِّنَ الۡمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

مِنۡهُ	وَ	لَمۡ	يُؤۡتَ	سَعَةً	مِّنَ الۡمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے	اور	نہیں	دیا گیا وہ	وسعت	مال کی	فرمایا	بیشک	اللہ نے

اس سے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو مالی کشادگی بھی نہیں دی گئی؟" نبی نے فرمایا:

اُصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ

اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَهٗ بَسْطَةً	فِي الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ
چن لیا ہے اسے	تم پر	اور	اس کو وسعت دی	علم میں	اور جسم میں

"یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس کو تمہارے مقابلے میں چنا ہے اور اسے علمی اور جسمانی کشادگی عطا کی ہے۔" اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے	چاہے	اور	اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	اور فرمایا

جسے چاہتا ہے اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔ اور ان سے ان

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ	فِيْهِ
ان کو	ان کے نبی نے	بے شک	نشانی	اس کی حکومت کی	یہ کہ	آئے گا تمہارے پاس	تابوت	اس میں

کے نبی نے فرمایا اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ

سَكِيْنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَاٰلُ
دلوں کا چین ہے	تمہارے رب کی طرف سے	اور	کچھ بچی ہوئی ہیں	اس سے جو	چھوڑ گئے	آل	موسیٰ	اور آل

تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی۔

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ
ہارون	اٹھاتے لائیں گے	فرشتے	بے شک	اس میں	نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر

اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ

بِالْجُنُوْدِ	طَالُوْتُ	فَصَلَ	فَلَمَّا	مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ
اپنے لشکروں کے ساتھ	طالوت	جدا ہوا	تو جب	ایمان والے	ہو تم

اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو لے کر شہر سے نکلا

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ

مِنْهُ	شَرِبَ	فَمَنْ	بِنَهَرٍ	مُبْتَلِيْكُمْ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالَ
اس سے	پیے	تو جو	ایک نہر سے	عنقریب آزمانے گا تمہیں	اللہ	بیشک	بولا

تو اس نے کہا بے شک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے پس جس نے اس میں سے

فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ

مَنِ	اِلَّا	مِنِّيْٓ	فَاِنَّهٗ	يَطْعَمْهُ	لَّمْ	مَنْ	وَ	مِنِّيْ	فَلَيْسَ
وہ جو	مگر	مجھ سے ہے	تو بیشک وہ	پیے اس سے	نہ	جو	اور	مجھ سے	تو نہیں

پانی پیا سو وہ میرے ساتھیوں میں سے نہیں ہو گا اور جو اس کو

اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا

قَلِيْلًا	اِلَّا	مِنْهُ	فَشَرِبُوْا	بِيَدِهٖ	غُرْفَةًۢ	اغْتَرَفَ
کم نے	مگر	اس سے	تو سب نے پی لیا	اپنے ہاتھ سے	چلو لے لے	ایک چلو

نہیں پیے گا پس وہی میری جماعت سے ہو گا مگر جو شخص ایک چلو (کی حد تک)

مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا

لَا	قَالُوْا	مَعَهٗ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	هُوَ	جَاوَزَهٗ	فَلَمَّا	مِّنْهُمْ
نہیں	بولے	اس کے ساتھ	جو ایماندار تھے	وہ	اور	وہ	گزرے	تو جب	ان سے

اپنے ہاتھ سے پی لے سو ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے اس سے پانی پی لیا پس جب طالوت

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ط قَالَ الَّذِيْنَ

طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ
طاقت	ہم میں	آج	جالوت سے	اور	اس کے لشکروں سے	بولے	وہ جنہیں

اور ان کے ایمان والے ساتھی نہر کے پار چلے گئے تو کہنے لگے آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ لا كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ
یقین تھا	کہ بیشک وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بہت سی	جماعتیں	تھوڑی

سے مقابلے کی طاقت نہیں جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں،

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَ اللّٰهُ مَعَ

غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةً	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ
غالب آجاتی ہیں	جماعتوں	بہت پر	حکم	خداوندی سے	اور	اللہ	ساتھ ہے

کہنے لگے کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت بڑی جماعت پر غالب آ جاتی ہے اور اللہ

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا
صبر کرنیوالوں کے ساتھ	اور جب	سامنے آیا	جالوت	اور اس کا لشکر	تو کہا

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى
اے ہمارے رب	انڈیل	ہم پر	صبر	اور جمادے	ہمارے قدم	اور مدد کر ہماری	اوپر

عرض کرنے لگے اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر اتار اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ

الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَقَتَلَ	دَاوٗدُ
قوم	کفار کے	تو بھگایا ان کو	حکم	خدا سے	اور قتل کیا	داؤد نے

کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ تو انہوں نے ان کو اللہ کے حکم سے شکست دے دی اور داؤد نے

جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ

جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ
جالوت کو	اور	دیا انہیں	اللہ نے	ملک	اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا

جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے انہیں سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور جو چاہا انہیں علم عطا فرمایا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ

وَ	لَوْلَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ
اور	اگر نہ	دفع کرتا	اللہ	لوگوں کو	بعض ان کے	بعض سے	تو ضرور تباہ ہو جاتی	زمین

اور اگر بعض لوگوں کا بعض لوگوں سے اللہ کا دور کرنا مقصود نہ ہوتا تو زمین ضرور تباہ ہو جاتی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	سارے جہان کے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ان کو

لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل فرمانے والا ہے ۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم آپ پر حق

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور	بیشک آپ	یقیناً	رسولوں میں سے ہیں

کے ساتھ ان کی تلاوت فرماتے ہیں اور بے شک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول ہیں کہ	افضل کیا ہم نے	بعض کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	کلام فرمایا	اللہ نے

یہ رسول (جن کا ذکر گزرا) ہم نے انہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی۔ اُن میں سے کوئی وہ ہے جس سے اللہ نے (بلاواسطہ) کلام فرمایا اور

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیے	بعض کے	درجے	اور دیں ہم نے	عیسیٰ کو	بیٹے	مریم کے	نشانیاں

اُن میں سے ایک (محمد) کو (سب سے اوپر) کئی درجے اونچا کیا۔ اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو وہ روشن معجزے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اور مدد کی ہم نے اسکی	روح	پاک سے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

دیئے۔ اور ہم نے پاکیزہ روح (جبرئیل) کے ذریعے اُس کی مدد فرمائی۔ اور اگر اللہ (سب لوگوں کی ہدایت) چاہتا تو وہ لوگ

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
بعد	اس کے کہ	آئیں ان کے پاس	نشانیاں	اور لیکن	مختلف ہوئے	ان میں سے

جو اُن (رسولوں) کے بعد ہوئے اس کے بعد کہ اُن کے پاس روشن دلیلیں آچکیں آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ قف وَلٰكِنَّ

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
وہ ہیں جو	ایمان لائے	اور ان سے	وہ ہیں	جو کافر ہوئے	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	لڑتے	اور لیکن

(دین میں) اختلاف کیا پس اُن میں سے کوئی تو ایمان پر قائم رہا اور اُن میں سے کوئی کافر ہو گیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اللّٰه	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس سے جو	ہم نے تمہیں دیا

لیکن اللہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں ہمارے دیئے میں سے خرچ کرو

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَ	لَا	شَفَاعَةٌ
اس سے پہلے	کہ	آئے	وہ دن	کہ نہ	خرید و فروخت ہو	اس میں	اور نہ	دوستی	اور	نہ	شفاعت

وہ دن آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ (کافروں کیلئے) دوستی اور نہ شفاعت

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج

وَالْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ
اور کافر	تو خود ہی	ظالم ہیں	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	زندہ	قائم رکھنے والا

اور کافر بڑے ہی ظالم ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَ	لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
نہیں	پکڑتی اسے	اونگھ	اور	نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وہ ہمیشہ سے زندہ ہے۔ قائم رکھنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

مَنْ ذَا الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	اس کے حضور	مگر	اس کے اذن سے	وہ جانتا ہے	جو	ان کے سامنے ہے

اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے؟ مگر اس کے اذن کے بغیر وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ

وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهِ	إِلَّا	بِمَا	شَاءَ
اور جو کچھ	پیچھے ہے	اور نہیں	احاطہ کرسکتی	کچھ	اس کے علم سے	مگر	جتنا	وہ چاہے

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	وَلَا	يَئُودُهُ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
سمائے ہوتے ہیں	اس کی کرسی میں	آسمان	اور زمین	اور نہیں	بھاری اسے	محافظت ان کی	اور وہ وہی ہے

اس کی کرسی میں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔اور ان دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی۔اور وہی بلند

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَا	إِكْرَاهَ	فِي الدِّينِ	قَدْ تَبَيَّنَ	الرُّشْدُ
بلند	بڑائی والا	نہیں	زبردستی	دین میں	بیشک ظاہر ہوگئی	ہدایت

مرتبہ،عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

مِنَ الْغَيِّ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی سے	تو جو	نہ مانے	شیطان کو	اور ایمان لائے	اللہ پر	تو بے شک	تھامی اس نے

الگ ہو چکی ہے سو جو کوئی معبودانِ باطل کا انکار کر دے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تھام لیا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقَىٰ	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اللَّهُ
گرہ	محکم	نہیں	کھلنا	اس کو	اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	اللہ

جس کیلئے ٹوٹنا (ممکن) نہیں اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ مددگار ہے

وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِیْنَ

وَالَّذِیْنَ	النُّوْرِ	اِلَى	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	یُخْرِجُهُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	وَلِیُّ
اور جو لوگ	نور کے	طرف	اندھیروں میں سے	نکالتا ہے انہیں	ایمان لائے	ان کا جو	والی ہے

ایمان والوں کا وہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

اِلَى	مِّنَ النُّوْرِ	یُخْرِجُوْنَهُمْ	الطَّاغُوْتُ	اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ	كَفَرُوْۤا
طرف	نور سے	نکالتے ہیں انہیں	شیطان ہیں	ان کے حمایتی	کفر کریں

کفر کیا ان کا دوست شیطان ہے وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف

الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ

اَلَمْ تَرَ	خٰلِدُوْنَ	فِیْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اُولٰٓىٕكَ	الظُّلُمٰتِ
کیا نہ دیکھا آپ نے	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	دوزخ والے ہیں	یہ لوگ	اندھیروں کے

نکالتا ہے یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (اے محبوب)

اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

قَالَ	اِذْ	الْمُلْكَ	اللّٰهُ	اٰتٰىهُ	اَنْ	رَبِّهٖۤ	فِیْ	اِبْرٰهٖمَ	حَآجَّ	الَّذِیْ	اِلَى
کہا	جب	بادشاہی	اللہ نے	دی اسے	یہ کہ	اس کے رب	میں	ابراہیم سے	جھگڑا	اس کی جو	طرف

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے جھگڑا کیا ان کے رب کے بارے میں اس پر

اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ۗ قَالَ

قَالَ	وَاُمِیْتُ	اُحْیٖ	اَنَا	قَالَ	وَیُمِیْتُ	یُحْیٖ	الَّذِیْ	رَبِّیَ	اِبْرٰهٖمُ
فرمایا	اور مارتا ہوں	زندہ کرتا	میں بھی	کہا	اور مارتا ہے	جلاتا ہے	وہ ہے جو	میرا رب	ابراہیم نے

کہ اللہ نے اسے سلطنت دی جب ابراہیم نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندہ

ع ۳۴ — وقف لازم

اِبۡرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاۡتِىۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا

اِبۡرٰھٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاۡتِىۡ	بِالشَّمۡسِ	مِنَ الۡمَشۡرِقِ	فَاۡتِ	بِهَا
ابراہیم نے	بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	پورب سے	تو نکال	اسے

کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیم نے فرمایا کہ بے شک اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو اس

مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىۡ كَفَرَ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۚ‏ ﴿۲۵۸﴾

مِنَ الۡمَغۡرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِىۡ	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ
پچھم سے	تو حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو

کو مغرب سے لے آ تو کافر بد حواس ہو کر عاجز ہو گیا اور اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَوۡ كَالَّذِىۡ مَرَّ عَلٰى قَرۡيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا‌ۚ قَالَ اَنّٰى

اَوۡ	كَالَّذِىۡ	مَرَّ	عَلٰى	قَرۡيَةٍ	وَّ	هِىَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوۡشِهَا	قَالَ	اَنّٰى
یا	اس کی طرح جو	گزرا	اوپر	ایک بستی کے	اور	وہ	گری ہوئی تھی	اوپر	اپنی چھتوں کے	بولا	کیونکر

یا اس شخص کی مانند جو گزرا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی اُس نے کہا: اس کے ہلاک ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کو

يُحۡىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا‌ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ‌ؕ قَالَ

يُحۡىٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعۡدَ	مَوۡتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ
زندہ کرے گا	اس کو	اللہ	بعد	اسکی موت کے	تو ماردیا اسے	اللہ نے	سو	سال	پھر	اٹھایا اس کو	فرمایا

کیسے زندہ کرے گا؟'' پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو سو برس تک کے لیے موت دے دی۔ پھر اس کو زندہ کیا اور پوچھا: ''تم کتنا

كَمۡ لَبِثۡتَ‌ؕ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ‌ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ

كَمۡ	لَبِثۡتَ	قَالَ	لَبِثۡتُ	يَوۡمًا	اَوۡ	بَعۡضَ	يَوۡمٍ	قَالَ	بَلۡ	لَّبِثۡتَ	مِائَةَ
کتنا	ٹھہرا تو	کہا	میں ٹھہرا	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	فرمایا	بلکہ	ٹھہرا تو	سو

عرصہ اس حالت میں رہے؟'' اُس نے کہا: '' میں ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہا۔'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بلکہ تم سو برس تک اسی

عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَانْظُرْ	اِلٰى
سال	پس دیکھ	طرف	اپنے کھانے کے	اور اپنے پینے کے	نہیں	بلایا	اور دیکھ	طرف

حالت میں رہے ہو۔ پس اپنی کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ بالکل خراب نہیں ہوئیں۔ اور تم اپنے گدھے کو دیکھو اور تاکہ

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ
اپنے گدھے کے	اور تاکہ بنائیں ہم تجھ کو	نشانی	لوگوں کے لئے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کس طرح

ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں۔ اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کیسے ہم ان کا ڈھانچہ کھڑا کرتے

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ
ہم انہیں اٹھان دیتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت	پھر جب	ظاہر ہوگیا	اس کو	کہا	میں خوب جانتا ہوں	بیشک	اللہ

ہیں۔ پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔" پھر جب معاملہ اس پر واضح ہوگیا تو اس نے کہا: "میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ	تُحْيِ
اوپر	ہر ایک	چیز کے	قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب	دکھا مجھ کو	کس طرح	زندہ کرے گا تو

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔" اور (یاد کریں) جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردوں کو

الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ

الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَىِٕنَّ	قَلْبِيْ
مردوں کو	فرمایا	کیا نہیں	ایمان لایا تو	عرض کیا	کیوں نہیں	اور لیکن	تاکہ اطمینان پائے	میرا دل

کیسے زندہ کرے گا؟ فرمایا کیا تم یقین نہیں رکھتے انہوں نے عرض کی کیوں نہیں لیکن (یہ دیکھنا اس لیے ہے)

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ
فرمایا	تو لے	چار	پرندے	تو بلا لے ان کو	اپنے ساتھ بلالے	پھر	رکھ دے	اوپر	ہر

تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے اللہ نے فرمایا کہ تم پرندوں میں سے چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنی طرف مانوس کرلو پھر؟

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلا انہیں	آئینگے تیرے پاس	دوڑتے ہوتے	اور جان لے	بیشک	اللہ

اُن میں سے ایک ایک حصہ ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر اُن کو بلاؤ وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور یقین رکھو کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
غالب	حکمت والا ہے	کہاوت	ان کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	راستے	اللہ کے

زبردست حکمت والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال (اس) دانے کی سی ہے

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِيْ	كُلِّ	سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ
اسکی سی ہے کہ	ایک دانہ	کہ اگائے	سات	بالیاں	میں	ہر	بالی کے	سو	دانہ ہے

جس سے سات بالیاں اُگیں (اور پھر) ہر بالی میں سو دانے ہوں (یعنی سات سو گنا اجر پاتے ہیں)

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ
اور اللہ	بڑھاتا ہے	جس کے لئے	چاہے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	وہ جو

اور اللہ جس کیلئے چاہتا ہے (اس سے بھی) اضافہ فرما دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا

مَنًّا	اَنْفَقُوْا	مَآ	يُتْبِعُوْنَ	لَا	ثُمَّ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
احسان	خرچ کیا	اس کے جو	پیچھے جتاتے	نہیں	پھر	اللہ کے	رستے	میں	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں

اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اپنے خرچ کئے ہوئے کے پیچھے نہ احسان جتلاتے ہیں

وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

هُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	وَلَا	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	اَجْرُهُمْ	لَهُمْ	اَذًى	لَآ	وَّ
وہ	اور نہ	ان پر	اندیشہ ہوگا	اور نہ	ان کے رب کے	پاس	ان کا اجر	ان کے لئے ہے	تکلیف	نہ	اور

اور نہ اذیت دیتے ہیں، ان کیلئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے اور (روز قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

يَّتْبَعُهَآ	مِّنْ صَدَقَةٍ	خَيْرٌ	مَغْفِرَةٌ	وَّ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	يَحْزَنُوْنَ
جس کے بعد	اس صدقے سے کہ	بہتر ہے	بخشش	اور	بات اچھی	غم کھائیں گے

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات اور (لوگوں سے) درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس (خرچ کرنے) کے

اَذًى ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

تُبْطِلُوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	حَلِيْمٌ	غَنِيٌّ	وَاللّٰهُ	اَذًى
باطل کرو	نہ	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	حلم والا	بے پرواہ ہے	اور اللہ	ستاتا ہو

بعد تکلیف پہنچے اور اللہ بے نیاز ہے بہت حلم والا۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو ضائع نہ کرو احسان

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى لا كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

النَّاسِ	رِئَآءَ	مَالَهٗ	يُنْفِقُ	كَالَّذِيْ	وَالْاَذٰى	بِالْمَنِّ	صَدَقٰتِكُمْ
لوگوں کو	دکھاوے کیلئے	مال اپنا	جو خرچ کرتا ہے	اس کی طرح	اور دکھ دے کر	احسان جتا کر	اپنے صدقے

جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	اللہ پر	اور دن	پچھلے پر	تو اسکی کہاوت ہے	جیسے	چکنی چٹان	اس پر	مٹی ہو

اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال اس چکنے پتھر کی سی ہے جس پر (کچھ) مٹی ہو

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا

فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
پھر پہنچی اسے	زور کی بارش	تو چھوڑا اسے	صاف ستھرا	نہیں	قادر ہیں	اوپر	کسی چیز کے	اس سے جو

پھر اس پر زور کی بارش ہوئی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا وہ اپنی کمائی سے کسی

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کفار کو	اور کہاوت	ان کی جو

چیز پر قادر نہ ہوں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کی مثال جو

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہتے ہوئے	رضا	اللہ کی	اور ثابت کرنے کو	اپنے دل سے

اپنے مال اللہ کی رضا چاہنے اور اپنے نفسوں کو پختہ کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں اس باغ کی سی ہے

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ
مثل ایک ہے کہ	باغ ہو	ٹیلے پر	پہنچے اسے	زور کی بارش	تو دے وہ	اپنا پھل	دگنا	پھر اگر	نہ

جو اونچی سطح پر ہو اس پر زور کا پانی پڑا تو اس کے پھل دوگنا ہوگئے پھر اگر زور کی بارش اسے

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ
پہنچے اسے	زور کی بارش	تو شبنم ہے	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	کوئی تم سے

نہ پہنچے تو شبنم کافی ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ کیا تم میں سے

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	اس کا	باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں کا	بہتی ہوں	اس کے نیچے

کوئی پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ
ندیاں	اس کیلئے ہوں	اس میں	ہر طرح کے	پھل	اور اسے آپکڑے	بڑھاپا	اور اسکے ہوں	بچے

بہتی ہوں، اس کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پہنچے اور اس کے

ضُعَفَآءُ ۚۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
ناتواں وکمزور	پھر پہنچے اس کو	ایک بگولا	اس میں ہو	آگ	تو وہ باغ جل گیا	اسی طرح

کمزور بچے ہوں تو اس پر ایک بگولا آیا جس میں آگ ہو پس اس (آگ) نے اسے جلادیا اسی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	تاکہ تم	غور کرو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر کرو۔ اے ایمان والو! ان پاکیزہ

أَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ ۖ

أَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	أَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْأَرْضِ
کچھ دو	پاک چیزوں میں سے	جو	تم کماؤ	اور اس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لئے	زمین سے

کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ

وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَ	لَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ
اور نہ	قصد کرو	نکمی چیز کا	اس سے	خرچ کرتے ہو تم	اور	نہیں ہو تم	لینے والے اس کو

اور اس میں سے ردی چیز کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ارادہ مت کرو کہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم خود

إِلَّآ أَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۗ وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

إِلَّآ	أَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْٓا	أَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ
مگر	یہ کہ	چشم پوشی کرو	اس میں	اور جان لو	بے شک	اللہ	بے پرواہ	سراہا گیا ہے

اسے ہرگز نہ لو سوائے اس کے تم اس میں چشم پوشی کر لو اور جان لو کہ بے شک اللہ بے نیاز قابل تعریف ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَأْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ
شیطان	اندیشہ دلاتا ہے تم کو	محتاجی کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ فرماتا ہے تم سے

شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ ۖ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ

مَّغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ
مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جسے

اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جسے چاہے حکمت عطا

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ

يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
چاہے	اور جس کو	دی گئی	حکمت	تو بیشک	ملی اسے	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت مانتے

فرماتا ہے اور جسے حکمت دی گئی تو بے شک اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور عقل والے ہی

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ

اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ
مگر	صاحب	عقل لوگ	اور جو	تم خرچ کرو	کوئی خرچ کرنا	یا	نذر مانو تم	کوئی نذر

نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اور جو بھی خرچ تم کرو یا کوئی نذر مانو تو بے شک اللہ

فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوا
تو بیشک	اللہ	اسے جانتا ہے	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اگر	تم ظاہر کرو

اسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر خیرات علانیہ

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ

الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ
خیرات	تو اچھا ہے	یہ بھی	اور اگر	تم چھپاؤ اس کو	اور دے دو وہ	فقیروں کو	تو وہ بھی

دو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو یہ تمہارے لئے سب سے

خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
بہتر ہے	تمہارے لئے	اور دور کرے گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور اللہ	اس سے	جو تم کرتے ہو

بہتر ہے اور اس میں تمہارے کچھ گناہ کم ہوں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
خبردار ہے	نہیں	آپ پر	ان کو ہدایت دینا	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے

رکھنے والا ہے۔ اُن کو ہدایت دینا تمہاری ذمہ داری نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور جو	تم خرچ کرو	مال	تو وہ تمہارے اپنے لئے ہے	اور نہیں	خرچ کرتے تم	مگر	واسطے چاہنے

اور مال میں سے جو کچھ تم خرچ کرو گے تو تمہاری اپنی جانوں کے لیے ہے۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ

وَجْهِ	اللّٰهِ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کی	اور جو	تم خرچ کرو گے	مال سے	پورا دیا جائے گا	تم کو	اور تم

کے لیے ہی جو خرچ کرتے ہو اور مال میں سے جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ تمہیں دیا جائے گا اور تم پر

لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَا	تُظْلَمُوْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
نہ	ظلم کئے جاؤ گے	واسطے فقیروں کے	وہ جو	روکے گئے	میں	راہ	اللہ کی

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ صدقات ان فقراء کے لیے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں روکے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِي	الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
نہیں	طاقت رکھتے	چلنے کی	میں	زمین	خیال کرتا ہے ان کو	ناواقف	تونگر (غنی)

گئے ہوں۔ وہ زمین میں چلنے پھرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْئَلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا
سوال نہ کرنے کی وجہ سے	پہچان لے گا تو ان کو	ان کی صورت سے	نہیں	مانگتے وہ	لوگوں سے	گڑگڑا کر

انہیں مالدار سمجھ لیتا ہے۔ آپ انہیں ان کے چہرے کی علامات سے پہچان لو گے۔ وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔

الربع ۵ ع

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور جو	خرچ کرو گے تم	مال	تو بیشک	اللہ	اس کو	جانتا ہے	وہ جو	خرچ کرتے ہیں

اور جو مال بھی تم خرچ کرو گے یقیناً اللہ تعالیٰ اُس کو جاننے والا ہے۔ جو لوگ (اللہ کی راہ میں)

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
اپنے مال	رات	اور دن	پوشیدہ	اور ظاہر	تو ان کے لئے ہے	اجر ان کا	نزدیک

شب و روز اپنے مال پوشیدہ اور ظاہری طور خرچ کرتے ہیں تو ان کیلئے ان کے رب کے پاس ان کا

وقف منزل

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ
ان کے رب کے	اور نہیں	اندیشہ ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ جو	کھاتے ہیں

اجر ہے اور (روزِ قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ

الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسے	کھڑا ہوتا ہے	وہ	جس کو بدحواس کردے	شیطان	چھو کر

وہ اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا

وقف لازم

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا	وَاَحَلَّ	اللّٰهُ
یہ	اس لیے کہ	وہ بولے	سوا اس کے نہیں کہ	تجارت	مثل	سود کے ہے	اور حلال کیا	اللہ نے

ہو۔ ایسا اس لیے ہوگا کہ انہوں نے کہا کہ یقیناً تجارت سود جیسی چیز ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ

الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ
تجارت کو	اور حرام کیا	سود کو	تو جس کے	پاس آئی اسکے	نصیحت	اس کے رب کی طرف سے	تو باز آگیا	تو اس کیلئے ہے

نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام ٹھہرایا ہے۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت

مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

مَا	سَلَفَ	وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
جو	گزر چکا	اور اس کا فیصلہ	طرف	اللہ کے ہے	اور جو	پھر ایسی حرکت کرے گا	تو وہی ہیں	دوزخ والے ہیں

آجائے، پھر وہ باز آجائے تو جو گزر چکا وہ اس کے لیے ہے۔ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے۔ اور جو دوبارہ سود کھائیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَيُرْبِي
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور بڑھاتا ہے

تو وہی لوگ جہنمی ہیں۔ اُس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
خیرات کو	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	ناشکرے	گنہگار کو	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے، گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اور کام کئے	اچھے	اور قائم کی	نماز	اور دی	زکوٰۃ	ان کے لئے	اجر ہے ان کا

اور اچھے کام کئے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی ان کا اجر ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
پاس	ان کے رب کے	اور نہیں	اندیشہ ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے

رب کے پاس ہے ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑو	جو	باقی ہے	سود	اگر	ہو تم

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم اللہ پر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

مُّؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
مسلمان	پھر اگر	نہ	کرو تم	تو تیار ہو جاؤ	لڑائی کے لئے	اللہ	اور اس کے رسول سے

ایمان رکھتے ہو۔ پس اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ جنگ پر خبردار ہو جاؤ

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

وَاِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ
اور اگر	تم توبہ کرو	تو تمہارے لئے ہے	راس	مال تمہارا	نہ	تم ظلم کرو	اور نہ	ظلم کئے جاؤ

اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال (جائز) ہیں نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ

وَاِنْ	کَانَ	ذُوْعُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰی مَیْسَرَةٍ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَیْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والے	تو مہلت دینا ہے	آسانی تک	اور یہ کہ	صدقہ کردو تم	بہتر ہے

اور اگر قرض دار تنگدست ہو تو خوشحالی تک مہلت دی جانی چاہئے اور تمہارا قرض معاف کر دینا تمہارے

لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللّٰهِ ۗ ق

لَکُمْ	اِنْ	کُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاتَّقُوْا	یَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِیْهِ	اِلَی اللّٰهِ
تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	اور ڈرو	اس دن سے	کہ پھروگے	اس میں	اللہ کی طرف

لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے

ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع یٰۤاَیُّهَا

ع ۳۸ ۸ ۲

ثُمَّ	تُوَفّٰی	کُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	کَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	یُظْلَمُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جان	جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	اے

پھر ہر شخص کو پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ ؕ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	تَدَایَنْتُمْ	بِدَیْنٍ	اِلٰۤی اَجَلٍ	مُّسَمًّی	فَاکْتُبُوْهُ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم قرض کا لین دین کرو	کس قرض کا	مدت تک	مقرر کے	تو اسے لکھ لو

ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت تک قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو

وَلْیَکْتُبْ بَّیْنَکُمْ کَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا یَاْبَ کَاتِبٌ اَنْ یَّکْتُبَ کَمَا

وَلْیَکْتُبْ	بَّیْنَکُمْ	کَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا	یَاْبَ	کَاتِبٌ	اَنْ	یَّکْتُبَ	کَمَا
اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	انصاف سے	اور نہ	انکار کرے	لکھنے والا	یہ کہ	لکھے	جیسے

اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

عَلَّمَهُ	اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِىْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ
سکھایا اسے	اللہ نے	تو چاہیے کہ وہ لکھے	اور لکھاتا جائے	وہ کہ	جس کے ذمہ	حق ہے	اور چاہیے کہ ڈرے	اللہ سے

انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے سکھایا تو اسے چاہیے کہ وہ لکھ دے اور لکھوائے وہ شخص جس پر قرض ہے اور وہ اللہ سے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

رَبَّهٗ	وَ	لَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِىْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا
جو اس کا رب ہے	اور	نہ	کم کرے	اس سے	کوئی چیز	پھر اگر	ہو	وہ	جس پر	حق ہے	بے عقل

ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس سے کچھ کم نہ کرے پس اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بیوقوف

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ

اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ
یا	ناتوان ہو	یا	نہ	طاقت رکھتا ہو	یہ کہ	لکھائے	وہ	تو لکھائے	اس کا ولی	انصاف سے

یا ضعیف البدن ہو یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو لکھوانے کی تو اس کا ولی انصاف سے لکھوا دے

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا

وَ	اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُوْنَا
اور	گواہ کرلو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پھر اگر	نہ	ہوں

اور دو گواہ بنا لو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان گواہوں

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ

رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَاۗءِ	اَنْ
دو مرد	تو ایک مرد	اور دو عورتیں	جن کو	تم پسند کرو	ان کو	گواہوں سے	یہ کہ اگر

میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو کہ ان دو میں سے کوئی ایک (عورت) بھول جائے تو اس

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ط وَلَا يَاْبَ

تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا	يَاْبَ
بھول جائے گی	ایک ان دونوں میں سے	تو یاد کرا دے گی	ایک ان دونوں میں سے	دوسری کو	اور نہ	انکار کریں

ایک کو دوسری یاد دلا دے اور گواہ نہ انکار کریں جب وہ (گواہی کیلئے بلائے جائیں) اور (دشوار سمجھ کر) اس

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ط وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا	وَلَا	تَسْـَٔمُوْۤا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
گواہ	جب	بھی بلائے جائیں	اور نہ	جانو اسے بھاری	یہ کہ	اسے لکھو	چھوٹا ہو	یا	بڑا

کے لکھنے میں سستی نہ کرو قرض چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک (لکھ لو)، تمہارے لئے اس

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ط ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى
طرف	اس کی مدت کے	یہ	زیادہ انصاف	نزدیک	اللہ کے	اور بہت قائم رکھنے والا	گواہی کو	اور قریب ہے کہ

میں اللہ کے نزدیک پورا انصاف ہے اور (یہ کام) گواہی کوزیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ

اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

اَلَّا	تَرْتَابُوْۤا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نہ	شک کرو	مگر	یہ کہ	ہو	بیع	نقد بہ نقد	کہ لے دے لو اس کو	آپس میں	تو نہیں

قریب ہے اس بات کے کہ تم شک میں نہ پڑو، مگر یہ کہ کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جسے تم آپس میں لیتے دیتے ہو

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ط وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ص وَلَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا	وَاَشْهِدُوْۤا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَآرَّ
تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ نہ	لکھو اس کو	اور گواہ رکھ لو	جب	آپس میں سودا کرو	اور نہ	نقصان کرے

تو (ایسی صورت میں) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو اور گواہ بنا لو جب تم خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ دیا

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۚ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

كَاتِبٌ	وَ	لَا	شَهِيْدٌ	وَاِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	تم کرو	تو وہ	گناہ ہوگا	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے

جائے کسی لکھنے والے کو اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو تو بے شک وہ تمہارا گناہ ہو گا اور تم اللہ سے ڈرتے رہو

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ
اور سکھاتا ہے تمہیں	اللہ	اور اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	اور اگر	ہو تم	اوپر	سفر کے

اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو

وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

وَلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا
اور نہ	پاؤ تم	لکھنے والا	تو گروی رکھنا	قبضہ میں	پھر اگر	اطمینان ہو جائے	تمہارے بعض کو	بعض پر

اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن قبضے میں دیا جائے۔ پھر اگر تم میں سے کوئی دوسرے پر اعتبار کرتا ہو تو چاہئے کہ جس کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا

فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا	تَكْتُمُوا
تو ادا کرے	وہ جسے	امین سمجھا گیا	اپنی امانت	اور چاہئے کہ ڈرے	اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور نہ	چھپاؤ

پاس امانت رکھوائی گئی ہو وہ اس کو ادا کر دے۔ اور چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور تم گواہی کو

الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
گواہی	اور جو	چھپائے اسے	تو بیشک وہ	گنہگار ہے	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو

نہ چھپاؤ اور جو شخص اس کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہ گار ہوگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا

عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا
جانتا ہے	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور اگر	ظاہر کرو تم	جو

جاننے والا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو اس

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
میں	تمہارے دل ہے	یا	اسے چھپاؤ	حساب لے گا تم سے	اس کا	اللہ	پھر بخشے گا	جسے	چاہے

چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخش دے گا

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اٰمَنَ
اور سزا دے گا	جسے	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لائے

اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ رسول

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
رسول	ساتھ اللہ کے جو	اتارا گیا	اس کی طرف	اس کے رب سے	اور ایمان والے بھی	ہر ایک	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

محتشم اور اہل ایمان نے جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کی تصدیق کی سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ
اور اسکے فرشتوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور اس کے رسولوں کے	نہیں	فرق کرتے ہم	درمیان	کسی ایک کے	اسکے رسولوں میں سے

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ
اور عرض کی	ہم نے مانا	اور	ہم نے مانا	تیری معافی ہو	اے ہمارے رب	اور تیری ہی طرف	پھرنا ہے

اور انہوں نے عرض کی ہم نے تیرا حکم سنا اور اطاعت کی ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اور (ہم سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	بوجھ ڈالتا	اللہ	کسی جان پر	مگر	اسکی طاقت بھر	اس کیلئے ہے	جو	کام کرے	اور اس پر ہے	جو

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا، اس نے جو نیکی کمائی اس کیلئے اس کا اجر ہے اور اس نے جو گناہ کمایا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا
برائی کرے	اے ہمارے رب	نہ	پکڑ ہمیں	اگر	ہم بھولیں	یا	چوکیں	اے ہمارے رب

اسی پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار!

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا
اور نہ	ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	بوجھ ڈالا تو نے	اوپر	ان کے	جو ہم سے پہلے تھے

اور ہم پر اتنا بوجھ بھی نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں جس طرح تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫

رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ	عَنَّا	وَاغْفِرْ لَنَا
اے ہمارے رب	اور نہ	ڈال ہم پر	ایسا کہ	نہ	طاقت ہو	ہم میں	اس کی	اور معاف فرما	ہمیں	اور بخش دے ہم کو

اے ہمارے پروردگار ہم پر ان اعمال کا بوجھ نہ ڈالنا جس ہم میں طاقت نہ ہوا ور ہمارے گناہوں سے

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمِ	عَلَى	فَانْصُرْنَا	مَوْلٰىنَا	اَنْتَ	وَارْحَمْنَا
کافروں کے	قوم	اوپر	پس مدد دے ہمیں	ہمارا مولیٰ ہے	تو ہی	اور رحم کر ہم پر

درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کار ساز ہے پس ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

اٰیاتھا ۲۰۰ ۳ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ رکوعاتھا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	نَزَّلَ	الْقَيُّوْمُ	الْحَيُّ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	اللّٰهُ	الٓمّٓ
کتاب	آپ پر	کی نازل	اور روں کا قائم رکھنے والا ہے	جو آپ زندہ ہے	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	اللہ ہے	الم

الف لام میم۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کا قائم رکھنے والا ہے۔ (اے حبیب) اسی نے (یہ) کتاب آپ پر حق

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

وَالْاِنْجِيْلَ	التَّوْرٰىةَ	وَاَنْزَلَ	بَيْنَ يَدَيْهِ	لِّمَا	مُصَدِّقًا	بِالْحَقِّ
اور انجیل	توریت	اور نازل کی	اس سے پہلی ہے	اس کی جو	تصدیق کرنے والی	سچی

کے ساتھ نازل فرمائی ہے ان کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے اتری ہیں اور اسی نے توراۃ اور انجیل نازل فرمائی ہے۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْفُرْقَانَ	وَاَنْزَلَ	لِّلنَّاسِ	هُدًى	مِنْ قَبْلُ
منکر ہوئے	وہ جو	بیشک	فیصلہ کرنے والا	اور اتارا	لوگوں کے لئے	ہدایت	اس سے پہلے

(جیسے) اس سے قبل لوگوں کی (رہنمائی) کیلئے کتابیں اُتاری گئیں اور اس نے (حق اور باطل) میں فرق کرنے والا قرآن نازل فرمایا

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴ اِنَّ

اِنَّ	ذُوانْتِقَامٍ	عَزِیْزٌ	وَاللّٰهُ	شَدِیْدٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	اللّٰهِ	بِاٰیٰتِ
بیشک	بدلا لینے والا ہے	غالب	اور اللہ	سخت	عذاب ہے	ان کیلئے	اللہ کی	آیتوں سے

ہے، بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور اللہ بڑا غالب انتقام لینے والا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ ۝۵ هُوَ الَّذِیْ

الَّذِیْ	هُوَ	السَّمَآءِ	فِی	وَلَا	الْاَرْضِ	فِی	شَیْءٌ	عَلَیْهِ	یَخْفٰی	لَا	اللّٰهَ
وہ ہے جو	وہ اللہ	آسمان	میں	اور نہ	زمین	میں	کوئی چیز	اس پر	چھپی رہتی	نہیں	اللہ

اللہ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی ہے

یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ

الْعَزِیْزُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	یَشَآءُ	كَیْفَ	الْاَرْحَامِ	فِی	یُصَوِّرُكُمْ
عزت والا	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	چاہے	جس طرح	پیٹوں	میں	تصویر بناتا ہے تمہاری

جو تمہیں (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہے صورت عطا فرماتا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بڑی عزت والا

الْحَكِیْمُ ۝۶ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

مُّحْكَمٰتٌ	اٰیٰتٌ	مِنْهُ	الْكِتٰبَ	عَلَیْكَ	اَنْزَلَ	الَّذِیْٓ	هُوَ	الْحَكِیْمُ
صاف معنیٰ رکھتی ہیں	آیتیں	اس کی کچھ	کتاب	آپ پر	اتاری	وہ ہے جس نے	وہ اللہ	حکمت والا

بہت حکمت والا۔ وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں وہ

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ

زَیْغٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِیْ	الَّذِیْنَ	فَاَمَّا	مُتَشٰبِهٰتٌ	وَاُخَرُ	الْكِتٰبِ	اُمُّ	هُنَّ
کجی ہے	ان کے دلوں	میں	ایسے ہیں کہ	تو جو	مشتبہ معنیٰ والی ہیں	اور دوسری	کتاب کی	اصل ہیں	وہی

کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جو متشابہات میں سے ہے وہ جن کے دلوں میں

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ج وَمَا

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَمَا
سو وہ پیچھے پڑتے ہیں	اس کے جو	مشتبہ ہیں	ان میں سے	چاہتے ہیں	گمراہی	اور چاہتے ہیں	اس کا مطلب	اور نہیں

ٹیڑھا پن ہے وہ تشابہات والی آیات کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ م وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَالرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا
جانتا	اس کا مطلب	مگر	اللہ	اور جو پختہ ہیں	علم میں	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان

بِهٖ لا كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ج وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا

بِهٖ	كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّا	اُولُوا الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا
اسکے ساتھ	سب ہے	طرف سے	ہمارے رب کی	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	صاحب عقل	اے ہمارے رب

لائے یہ سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں۔ اے ہمارے رب!

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج

لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
نہ	ٹیڑھا کر	ہمارے دلوں کو	بعد	اس کے کہ	تو نے ہم کو ہدایت دی	اور دے	ہم کو	اپنے پاس سے	رحمت

ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ
بیشک تو	تو ہی ہے	بڑا دینے والا	اے ہمارے رب	بیشک تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اس دن کیلئے کہ	نہیں	شک

بیشک تو ہی بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو اس دن کہ جس میں کوئی شک نہیں سب لوگوں

فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ
اس میں	بیشک	اللہ کا	نہیں	بدلتا	وعدہ	بے شک	وہ جو	کافر ہوئے	ہرگز نہ بچاسکے گا

کو جمع فرمانے والا ہے یقیناً اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب)

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ

عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـــًٔا	وَاُولٰۗىِٕكَ	هُمْ
ان کو	ان کا مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ	اور یہی لوگ	وہی ہیں

سے بچا سکیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد اور یہی لوگ دوزخ

وَقُوْدُ النَّارِ ۝ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

وَقُوْدُ	النَّارِ	كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ایندھن	دوزخ کے	مثل	آل	فرعون کے	اور جو	ان سے پہلے تھے

کا ایندھن ہیں۔ ان کا طریقہ فرعون کی قوم اور ان سے پہلے کافروں کے طریقے کی مثل ہے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	اور اللہ	سخت

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑا اور اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى

الْعِقَابِ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰى
عذاب والا ہے	فرمادو	ان کو جو	کافر ہوئے	تم جلدی مغلوب ہو جاؤ گے	اور تم ہانکے جاؤ گے	طرف

دینے والا ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) کافروں سے فرما دیجئے عنقریب تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف جمع

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا
دوزخ کے	اور بہت ہی برا ہے	بچھونا	بے شک	تھی	تمہارے لئے	نشانی	میں	دو گروہوں	جو بھڑ گئے آپس میں

کئے جاؤ گے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی تھی جو آپس میں

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ

فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَاْيَ
ایک جماعت	لڑتی تھی	میں	راہ	اللہ کی	اور دوسری	کافر تھی	وہ دیکھتے تھے ان کو	اپنے سے دگنا	دیکھنا

ٹکرائے تھے۔ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔انکار کرنے والے کھلی آنکھوں سے ان کو

الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

الْعَيْنِ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
ظاہر آنکھ کا	اور اللہ	زور دیتا ہے	اپنی مدد سے	جس کو	چاہے	بیشک	اس میں	عبرت

اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔ یقیناً اس میں آنکھوں والوں

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ
آنکھ والوں کے لئے	آراستہ کی گئی	لوگوں کیلئے	محبت	ان کے خواہشات کی	عورتیں	اور بیٹے دیں

کے لیے عبرت ہے۔ لوگوں کے لیے خواہشات کی محبت خوش نما بنا دی گئی۔

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْقَنَاطِيْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور خزانے	جمع کیے گئے	سونے سے	اور چاندی کے	اور گھوڑے	نشان کیے ہوئے

عورتیں، بیٹے، سونا چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ
اور چوپائے	اور کھیتی	یہ	سامان	زندگی ہے	دنیا کا	اور اللہ	اسی کے پاس ہے

مویشی اور کھیتی۔ یہ سب کچھ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ کے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

حُسْنُ	الْمَاٰبِ	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اچھا	ٹھکانہ	فرما دیجئے	کیا میں تمہیں بتلاؤں	بہتر	اس سے	ان کیلئے	جو پرہیزگار ہیں

پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔ (اے حبیب) آپ فرما دیں کہ کیا میں تمہیں ان سب سے بہترین چیز کی خبر دوں؟ پرہیزگاروں

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
پاس	ان کے رب کے	جنتیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں

کیلئے ان کے رب کے پاس (ایسی) جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (ان کیلئے)

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ

وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ
اور بیویاں	ستھری	اور خوشنودی	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی طرف سے خوشنودی نصیب ہو گی اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ
وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ایمان لائے	سو بخش دے ہم کو	ہمارے گناہ	اور بچا ہم کو	عذاب سے

(یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ۝۱۶ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

النَّارِ	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ
دوزخ کے	صبر کرنے والے	اور سچے	اور ادب والے	اور خرچ کرنے والے

سے بچا لے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝۱۷ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
اور معافی مانگنے والے	پچھلے پہر	گواہی دیتا ہے	اللہ	اس کی کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہی

والے اور رات کے آخری حصوں میں بخشش مانگنے والے ہیں۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اور فرشتے	اور علم والے	قائم ہو کر	انصاف سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	عزت والا

اور علم والوں نے جو عدل و انصاف پر قائم ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت عزت والا بڑی

الْحَكِيْمُ ۝۱۸ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ

الْحَكِيْمُ	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ
حکمت والا	بے شک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہی ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

حکمت والا۔ یقیناً دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے علم

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ
ان لوگوں نے	جو دیے گئے	کتاب	مگر	بعد اس کے	جو	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	آپس میں

آجانے کے بعد محض آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے اختلاف کیا۔

النصف

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ

فَاِنْ	الْحِسَابِ	سَرِيْعُ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	يَّكْفُرْ	وَمَنْ
پھر اگر	حساب لینے والا ہے	جلدی	اللہ	تو بے شک	اللہ کی	آیتوں سے	منکر ہوئے	اور جو

اور جو اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

وَقُلْ	اتَّبَعَنِ	وَمَنِ	لِلّٰهِ	وَجْهِيَ	اَسْلَمْتُ	فَقُلْ	حَآجُّوْكَ
اور فرمادو	میرے پیروکار ہیں	اور جو	اللہ کے لئے	اپنا چہرہ	میں نے جھکایا	تو فرمادو	جھگڑا کریں تم سے

وہ لوگ آپ سے جھگڑا کریں تو فرمادو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بنالیا ہے اور میری پیروی کرنیوالوں نے بھی اور آپ ان لوگوں سے جنہیں

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

فَقَدِ	اَسْلَمُوْا	فَاِنْ	ءَاَسْلَمْتُمْ	الْاُمِّيّٖنَ	وَ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	لِّلَّذِيْنَ
تو بیشک	گردن جھکادیں	پھر اگر	کیا تم گردن جھکاتے ہو	ان پڑھوں کو	اور	کتاب	دیئے گئے	ان کو جو

کتاب دی گئی تھی اور ان پڑھوں سے فرمادیں: "کیا تم بھی اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بناتے ہو"؟ اگر وہ فرماں بردار بن جائیں تو انہوں نے ہدایت

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع

بِالْعِبَادِ	بَصِيْرٌۢ	وَاللّٰهُ	الْبَلٰغُ	عَلَيْكَ	فَاِنَّمَا	تَوَلَّوْا	وَاِنْ	اهْتَدَوْا
بندوں کو	دیکھنے والا ہے	اور اللہ	پہنچانا ہے	آپ کے ذمہ	تو صرف	منہ پھیریں	اور اگر	ہدایت پاگئے

پالی۔ اور اگر وہ منہ پھیریں تو آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

بِغَيْرِ حَقٍّ	النَّبِيّٖنَ	وَيَقْتُلُوْنَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	يَكْفُرُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
ناحق	پیغمبروں کو	اور قتل کرتے ہیں	اللہ کی	آیتوں سے	منکر ہوئے ہیں	وہ جو	بے شک

بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں

وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

وَ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ
اور	شہید کرتے ہیں	ان کو	جو حکم کرتے ہیں	انصاف کا	لوگوں کو	تو خوشخبری دو ان کو

اور لوگوں میں سے انہیں بھی قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں سو آپ انہیں دردناک

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا
عذاب	دردناک کی	یہ ہیں وہ	جن کے	اکارت ہوئے	اعمال	میں	دنیا

عذاب کی خبر سنا دیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت (دونوں) میں غارت

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
اور آخرت	اور نہیں	ان کے لئے	کوئی	مددگار	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کی	جو دیئے گئے

ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ کیا آپ نے ان کو نہ دیکھا جنہیں

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ	اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
کچھ حصہ	کتاب سے	وہ بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کی کے	تا کہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	پھر

کتاب کا حصہ ملا، وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تا کہ فیصلہ کرے (کتاب) ان کے درمیان پھر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ

يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ
پھر جاتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	اور وہ	روگرداں ہو کر	یہ	اس لئے کہ	وہ کہتے تھے	ہرگز نہ

ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتے ہوئے پھر جاتا ہے۔ یہ (سرکشی ان میں) اس لئے (پیدا ہوئی)

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	دن	گنتی کے	اور فریب دیا ان کو	میں	ان کے دین	جو

کہ انہوں نے کہا ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر چند روز گنتی کے اور ان کے دین نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا اس چیز

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ قف

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
تھے	افتراء کرتے	تو کیسا ہوگا	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کہ	نہیں	شک	اس میں

نے جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اکٹھا کریں گے اس دن جس میں شک نہیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر	جان کو	جو	اس نے کمایا ہوگا	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائینگے	یوں عرض کر	اے اللہ

اور ہر نفس کو اس کی کمائی پوری دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ یوں عرض کیجئے

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ
مالک	ملکوں کے	دیتا ہے تو	سلطنت	جسے	چاہے	اور چھین لیتا ہے	سلطنت	جس سے	چاہے

اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى

وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى
اور عزت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور ذلیل کرتا ہے	جسے	چاہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	بھلائی	بیشک تو	اوپر

جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	ڈالتا ہے	رات کو	میں	دن	اور ڈالتا ہے	دن کو	میں	رات

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور تو رزق دیتا ہے

اور تو ہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے

مَنْ تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

مَنْ	تَشَاۤءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	لَا	يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
جسے	چاہے	بغیر حساب کے	نہ	پکڑیں	مسلمان	کافروں کو

بغیر حساب کے عطا کرتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں

اَوْلِيَاۤءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

اَوْلِيَاۤءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ اللّٰهِ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو	کرے گا	ایسا	تو نہیں ہے	اللہ کی طرف

کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے گا اس کیلئے اللہ (کی دوستی میں) سے کچھ نہیں ہو گا

فِيْ شَيْءٍ اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

فِيْ	شَيْءٍ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ
میں	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	ڈرو تم	ان سے	کچھ ڈرنا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

سوائے اس کے کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے

نَفۡسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ۞۲۸ قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ

نَفۡسَهٗ	وَ اِلَى	اللّٰهِ	الۡمَصِيۡرُ	قُلۡ	اِنۡ	تُخۡفُوۡا	مَا	فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ
اپنے عذاب سے	اور طرف	اللہ کی ہے	پھرنا	فرمادو	اگر	چھپاؤ تم	جو	تمہارے جی میں ہے

ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ فرما دیجئے اگر تم چھپاؤ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے

اَوۡ تُبۡدُوۡهُ يَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

اَوۡ	تُبۡدُوۡهُ	يَعۡلَمۡهُ	اللّٰهُ	وَيَعۡلَمُ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى	الۡاَرۡضِ
یا	ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین ہے

یا اسے ظاہر کرو تو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞۲۹ يَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	يَوۡمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن	پائے گی	ہر	جان	جو	عمل کیا ہوگا

اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے سامنے موجود پائے گا

مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا

مِنۡ خَيۡرٍ	مُّحۡضَرًا	وَّ	مَا	عَمِلَتۡ	مِنۡ سُوۡٓءٍ	تَوَدُّ	لَوۡ	اَنَّ	بَيۡنَهَا
بھلا	حاضر	اور	جو	عمل کئے ہوں گے	برے	امید کرے گی	کاش	یہ کہ	اس برائی میں

اپنے ہر نیک کام کو اور اپنے ہر برے کام کو وہ (برے عمل کرنے والا) چاہے گا کاش میرے اور اس (دن) کے

وَبَيۡنَهٗۤ اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ

وَبَيۡنَهٗۤ	اَمَدًا	بَعِيۡدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفۡسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوۡفٌ
اور اسکے درمیان ہو	فاصلہ	دور کا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	اپنے عذاب سے	اور اللہ	مہربان ہے

درمیان دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے (عذاب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر نہایت

معانقہ۳

ع ٢

بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
بندوں پر	فرمادو	اگر	ہوتم	محبت رکھتے	اللہ سے	توتم میری پیروی کرو	محبت رکھے گاتم سے	اللہ

مہربان ہے۔ اے محبوب فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تب اللہ تمہیں اپنا محبوب بنائے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَيَغْفِرْلَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور بخشے گاتم کو	تمہارے گناہ	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	فرمادو	حکم مانو	اللہ کا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ فرما دو اطاعت کرو اللہ

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ

وَالرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور رسول کا	پھر اگر	منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ	نہیں	محبت رکھتا	کافروں سے	بیشک	اللہ نے

اور اس کے رسول کی کہ اگر وہ نہ مانیں تو اللہ کو پسند نہیں ہیں انکار کرنے والے۔ بے شک اللہ

اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَى
چن لیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	آل	ابراہیم کو	اور آل	عمران کو	اوپر

نے آدم کو اور نوح کو اور آل ابراہیم کو اور آل عمران کو سب جہان والوں پر (بزرگی کے لیے)

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اِذْ

الْعٰلَمِيْنَ	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْۢ بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ
جہان والوں کے	یہ ایک نسل ہے	بعض ان کی	بعض سے	اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	جب

منتخب فرما لیا۔ یہ ایک ہی نسل ہے ان میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لَکَ	مَا	فِیْ	بَطْنِیْ
کہا	بیوی نے	عمران کی	اے رب	میں نے	منت مانی ہے	تیرے لئے	جو	میں	میرے پیٹ

عرض کی عمران کی بیوی نے اے میرے رب! بے شک میں نے تیرے لئے منت مانی (اس کی) جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ج اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّیْ	اِنَّکَ	اَنْتَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	فَلَمَّا
آزاد	تو قبول کر	مجھ سے	بے شک تو	تو ہی ہے	سنتا	جانتا	پھر جب

ہوا (خالص تیرے لئے) تو (اے رب!) قبول کر لے مجھ سے، بے شک تو ہی بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ پھر جب

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰی	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جنا اس کو	تو کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	جنا اس کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو

اسے جنم دیا تو کہا اے میرے رب! میں نے یہ لڑکی جنی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اس (عمران کی بیوی) نے جنا

وَضَعَتْ ط وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی ج وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ

وَضَعَتْ	وَلَیْسَ	الذَّکَرُ	کَالْاُنْثٰی	وَاِنِّیْ	سَمَّیْتُهَا	مَرْیَمَ	وَاِنِّیْۤ
اس نے جنا	اور نہیں	مرد	مثل عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور میں

اور لڑکا نہیں (ہو سکتا ان) لڑکی جیسا (جو اللہ نے عطا کی) اور بے شک میں نے اس کا نام مریم رکھا

اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِیْذُهَا بِکَ	وَذُرِّیَّتَهَا	مِنَ الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ میں دیتی ہوں اس کو تیری	اور اس کی اولاد کو	شیطان سے	راندے ہوئے	تو قبول کیا اس کو	اس کے رب نے

اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں مردود شیطان سے۔ تو اسے اس کے رب نے

بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
قبول کرنا	اچھا	اور پروان چڑھایا اسے	بڑھانا	اچھا	اور	نگرانی میں دیا اسے	زکریاؑ کی	جب بھی	داخل ہوئے

اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھا پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی کفالت میں دیا جب زکریا اس کے

عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اس پر	زکریا	نماز پڑھنے کی جگہ	پایا	اس کے پاس	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے ہے

پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے کہا اے مریم یہ تیرے پاس

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ

لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
تیرے لئے	یہ	بولی	وہ	اللہ کی طرف سے ہے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے

کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
بغیر حساب کے	یہاں	دعا کی	زکریا نے	اپنے رب سے	کہا	اے رب	عطا کر	مجھے

بے حساب دیتا ہے۔ یہاں پکارا زکریا نے اپنے رب کو عرض کیا اے رب میرے مجھے

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَاۗءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ
اپنے پاس سے	اولاد	پاک	بے شک تو	سننے والا ہے	دعا کا	تو پکارا اسے	فرشتوں نے

اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔ ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز ہی

وَهُوَ قَآىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

بِيَحْيٰى	يُبَشِّرُكَ	اللّٰهَ	اَنَّ	الْمِحْرَابِ	فِي	يُصَلِّيْ	قَآىِٕمٌ	وَهُوَ
یحییٰ کی	بشارت دیتا ہے تجھے	اللہ	بیشک	محراب	میں	نماز پڑھتا	کھڑا تھا	اور وہ

پڑھ رہے تھے (یا دعا ہی کر رہے تھے) کہ انہیں فرشتوں نے آواز دی، بے شک اللہ آپ کو (فرزند) یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	نَبِيًّا	وَّ	وَّحَصُوْرًا	وَسَيِّدًا	مِّنَ اللّٰهِ	بِكَلِمَةٍ	مُصَدِّقًۢا
نیک لوگوں سے	نبی	اور	اور عورتوں سے بچنے والا	اور سردار	اللہ سے	ایک کلمہ کی	تصدیق کرنے والا

(یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار ہوگا اور عورتوں (کی رغبت) سے بہت محفوظ ہوگا اور (ہمارے) خاص نیک بندوں میں سے نبی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

الْكِبَرُ	بَلَغَنِيَ	قَدْ	وَّ	غُلٰمٌ	لِيْ	يَكُوْنُ	اَنّٰى	رَبِّ	قَالَ
بڑھاپا	پہنچا مجھے	تحقیق	اور	لڑکا	میرے لئے	ہوگا	کہاں سے	اے رب	کہا

(زکریا نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے

وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	يَشَآءُ	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	كَذٰلِكَ	قَالَ	عَاقِرٌ	وَامْرَاَتِيْ
اے میرے رب	عرض کی	چاہے	جو	کرتا ہے	اللہ	اسی طرح	فرمایا	بانجھ ہے	اور میری عورت

اور میری بیوی (بھی) بانجھ ہے، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (زکریا نے) عرض

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ

رَمْزًا	اِلَّا	اَيَّامٍ	ثَلٰثَةَ	النَّاسَ	تُكَلِّمَ	اَلَّا	اٰيَتُكَ	قَالَ	اٰيَةً	لِّيْٓ	اجْعَلْ
اشارے سے	مگر	دن	تین	لوگوں سے	کلام کر سکے گا تو	یہ کہ نہ	تیری نشانی	فرمایا	نشانی	میرے لئے	بنا

کی اے میرے رب! مقرر فرما میرے لئے کوئی نشانی (رب نے) فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَاِذْ	قَالَتِ
اور یاد کرو	اپنے رب کو	بہت	اور تسبیح بیان کرو	پچھلے پہر	اور صبح کے تڑکے	اور جب	کہا

سکیں گے مگر اشارے سے اور کثرت سے کیجئے اپنے رب کا ذکر اور (اس کی) تسبیح صبح و شام بیان کیجئے۔ اور جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ

الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰكِ
فرشتوں نے	اے مریم	بے شک	اللہ نے	چن لیا تجھے	اور پاک کیا تجھ کو	اور پسند کیا تجھ کو

نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے خوب پاک کیا اور تجھے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ

عَلٰى نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِيْ
عورتوں پر	جہان کی	اے مریم	ادب سے کھڑی ہو	اپنے رب کے حضور	اور سجدہ کر

برگزیدہ کیا کل جہان کی عورتوں پر۔ اے مریم اپنے رب کے حضور ادب سے کھڑی ہو اور

وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

وَارْكَعِيْ	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ
اور رکوع کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہیں	خبریں	غیب کی	کہ وحی کی ہم نے

اس کیلئے سجدہ کر اور رکوع والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ
تمہاری طرف	اور نہیں	تھے تم	ان کے پاس	جب	ڈالتے تھے	اپنی قلمیں	کہ کون ان میں سے	کفالت کرے

پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش

مَرْيَمَ ۝ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

مَرْيَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
مریم کی	اور نہیں	تھے تم	ان کے پاس	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے

میں رہیں گی اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم!

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى
اے مریم	بے شک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ایک کلمے	اپنی طرف سے	کہ نام اس کا ہے	مسیح	عیسیٰ

بے شک اللہ تمہیں اپنے پاس سے ایک کلمہ (خاص) کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِى	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	عزت والا	میں	دنیا	اور آخرت	اور	قرب والا	اور بولے گا

بن مریم ہوگا وہ دنیا اور آخرت (دونوں) میں قدر ومنزلت والا ہوگا اور اللہ کے خاص قربت یافتہ بندوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں

النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

النَّاسَ	فِى	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى
لوگوں سے	میں	گہوارہ	اور پکی عمر میں	اور	خاصوں میں سے	بولی	اے میرے رب	کیونکر

سے گہوارۂ مادر میں بھی اور پختہ عمر میں (یکساں) گفتگو کرے گا اور وہ (اللہ کے) نیک بندوں میں سے ہوگا۔ مریم نے کہا اے میرے

يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُوْنُ	لِىْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِىْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	میرے	لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

رب! میرے بچہ کیسے ہوگا؟ مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک نہیں، فرمایا اللہ یونہی پیدا کرتا ہے جو چاہتا

يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

يَشَآءُ ؕ	اِذَا	قَضٰى	اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوۡلُ	لَهٗ	كُنۡ	فَيَكُوۡنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہے	جب	فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو اس کے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور سکھائے گا اس کو

ہے جب کسی امر کا حکم فرمائے تو اسے یہی کہتا ہے کہ "ہو جا" وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور اسے سکھائے

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ﴿۴۸﴾ ج وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ

الۡكِتٰبَ	وَالۡحِكۡمَةَ	وَالتَّوۡرٰىةَ	وَالۡاِنۡجِيۡلَ	وَرَسُوۡلًا	اِلٰى	بَنِىۡۤ
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول ہوگا	طرف	اولاد

گا (ہر آسمانی) کتاب اور حکمت اور (خصوصاً) تورات اور انجیل۔ اور رسول ہو گا بنی

اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ۬ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَكُمۡ

اِسۡرَآءِيۡلَ	اَنِّىۡ	قَدۡ	جِئۡتُكُمۡ	بِاٰيَةٍ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	اَنِّىۡۤ	اَخۡلُقُ	لَكُمۡ
یعقوب کے	بیشک میں	یقیناً	لایا تمہارے پاس	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	بیشک میں	بناتا ہوں	تمہارے لئے

اسرائیل کی طرف یہ فرماتا ہوا کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡــَٔةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًا ۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ الطِّيۡنِ	كَهَيۡــَٔةِ	الطَّيۡرِ	فَاَنۡفُخُ	فِيۡهِ	فَيَكُوۡنُ	طَيۡرًا	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ
مٹی سے	صورت	پرندے کی	پھر پھونکتا ہوں	اس میں	تو ہو جاتا ہے	پرندہ	حکم	اللہ سے

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی سی شکل بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرندہ ہو جاتا ہے اللہ کے حکم سے

وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ

وَاُبۡرِئُ	الۡاَكۡمَهَ	وَالۡاَبۡرَصَ	وَاُحۡىِ	الۡمَوۡتٰى	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمۡ
اور میں شفا دیتا ہوں	مادر زاد اندھے کو	اور سفید داغ والے کو	اور جلاتا ہوں	مردوں کو	حکم سے	اللہ کے	اور میں خبر دیتا ہوں تم کو

اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں

بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَأْكُلُونَ	وَمَا	تَدَّخِرُونَ	فِي	بُيُوتِكُمْ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لَّكُمْ
جو	تم کھاتے ہو	اور جو	جمع کرتے ہو	میں	اپنے گھروں	بیشک	اس میں	نشانی	تمہارے لیے

بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع رکھتے ہو بے شک ان باتوں میں تمہارے لئے

إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

إِن	كُنتُم	مُّؤْمِنِينَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرَاةِ
اگر	ہوتم	ایمان والے	اور تصدیق کرتا	اس کی	جو میرے	آگے	توریت سے

بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس

وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن

وَلِأُحِلَّ	لَكُم	بَعْضَ	الَّذِي	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُم	بِآيَةٍ	مِّن رَّبِّكُمْ
اور حلال کروں میں	تمہارے لیے	بعض	وہ جو	حرام کی گئیں	تم پر	اور لایا ہوں میں	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے

لئے کہ حلال کردوں تمہارے لئے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ
تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا	بے شک	اللہ	میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے

سے نشانی لایا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی

فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ

فَاعْبُدُوهُ	هَٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ	فَلَمَّا	أَحَسَّ	عِيسَىٰ
سو تم اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	رستہ	سیدھا	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے

(وہی) رب ہے پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے ان کا کفر محسوس کیا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ
ان سے	کفر	فرمایا	کون ہے	میرا مددگار	طرف	اللہ کی	تو کہا	حواریوں نے

تو اس نے کہا اللہ کی طرف کون لوگ میرے مددگار ہیں؟ تو اس کے مخلص ساتھیوں نے عرض کیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ

نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَآ
ہم	مددگار ہیں	اللہ کیلئے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور گواہ رہیں	کہ ہم	مسلمان ہیں	اے ہمارے رب

ہم اللہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم یقینا مسلمان ہیں۔ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ
ایمان لائے ہم	اس پر	جو اتارا تو نے	اور تابع ہوئے	رسول کے	سو لکھ ہم کو	ساتھ	گواہی دینے والوں کے

ہم ایمان لائے اس پر جو کچھ تو نے اُتارا اور ہم نے پیروی کی رسول کی تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ

وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور مکر کیا انہوں نے	اور خفیہ تدبیر کی	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	خفیہ تدبیر کرنے والا	یاد کرو جب	فرمایا	اللہ نے

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَرَافِعُكَ	اِلَىَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ
اے عیسیٰ	بیشک میں	تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا	اور تجھے اٹھالوں گا	اپنی طرف	اور تجھے پاک کروں گا	ان سے

نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا اور تجھے اپنی

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	يَوْمِ
جو کافر ہیں	اور کروں گا	ان کو	جو تیرے پیرو ہیں	غالب	ان پر	جو کافر ہیں	تک	دن

طرف اٹھا لوں گا اور تجھے کافروں سے پاک کر دوں گا اور تیری پیروی کرنے والوں کو

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

الْقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
قیامت کے	پھر	میری طرف ہے	تمہارا لوٹ کر آنا	تو میں فیصلہ کروں گا	تم میں	اس سے	جو تھے تم	اس میں

قیامت تک تیرے منکروں پر غلبہ دوں گا پھر تم سب میری طرف پلٹ کر آؤ گے تو میں تم میں فیصلہ فرما دوں گا جس

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

تَخْتَلِفُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي
جھگڑتے	پھر وہ	جو	کافر ہیں	تو میں عذاب دوں گا انہیں	عذاب	سخت	میں

بات میں جھگڑتے ہو۔ تو وہ جو کافر ہوئے میں انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کا	کوئی مددگار	اور لیکن	وہ جو	ایمان لائے

دوں گا اور ان کا کوئی مدد گار نہ ہو گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	اچھے	تو پورا دے گا ان کو	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا

اور انہوں نے نیک عمل کیے تو (اللہ) انہیں ان کے بھرپور اجر دے گا اور اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الْحَكِيْمِ	وَالذِّكْرِ	مِنَ الْاٰيٰتِ	عَلَيْكَ	نَتْلُوْهُ	ذٰلِكَ	الظّٰلِمِيْنَ
حکمت والی	اور نصیحت	آیتوں سے	تم پر	پڑھتے ہیں ہم اسے	یہ	ظالموں کو

پسند نہیں کرتا۔ یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

قَالَ	ثُمَّ	مِنْ تُرَابٍ	خَلَقَهٗ	اٰدَمَ	كَمَثَلِ	اللّٰهِ	عِنْدَ	عِيْسٰى	مَثَلَ	اِنَّ
فرمایا	پھر	مٹی سے	بنایا اسے	آدم کیلئے	مثل	اللہ کے	نزدیک	عیسیٰ	کہاوت	بیشک

بیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اسے مٹی سے بنایا پھر اسے فرمایا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ	تَكُنْ	فَلَا	مِنْ رَّبِّكَ	اَلْحَقُّ	فَيَكُوْنُ	كُنْ	لَهٗ
شک کرنے والا	تو ہو	تو نہ	تیرے رب سے	حق	تو ہو گیا	ہو جا	اس کو

''ہو جا'' تو ہو گیا۔ حق تیرے رب کی طرف سے ہے تو (اے مخاطب) شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

تَعَالَوْا	فَقُلْ	مِنَ الْعِلْمِ	جَآءَكَ	مَا	مِنْ بَعْدِ	فِيْهِ	حَآجَّكَ	فَمَنْ
آؤ	تو فرما دو	سے علم	آگیا آپ کے تیرے پاس	کہ	بعد	اس میں	جھگڑا کرے آپ سے	تو جو

پھر اے محبوب جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ تمہیں علم آ چکا

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ قف

وَاَنْفُسَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	اَبْنَآءَنَا	نَدْعُ
اور تمہاری جانوں کو	اور اپنی جانوں کو	اور تمہاری عورتوں کو	اور اپنی عورتوں کو	اور تمہارے بیٹوں کو	اپنے بیٹوں کو	بلائیں ہم

تو ان سے فرما دو آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
پھر	مباہلہ کریں	تو بھیجیں	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	وہ

اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔ یہی بے شک سچا بیان ہے

الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَمَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بیان ہے	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	وہی ہے	غالب ہے

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰٓاَهْلَ

الْحَكِيْمُ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ
حکمت والا	تو اگر	وہ منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	فسادی لوگوں کو	فرمایئے	اے اہل

حکمت والا۔ پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو اللہ خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں اے

ع ۶

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک کلمہ کی	جو یکساں ہے	ہمارے مابین	اور تمہارے مابین	یہ کہ نہ	عبادت کریں	مگر	اللہ کی

اہل کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

وَلَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	شریک کریں ہم	اس کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض	رب	سوائے	اللہ کے

گے اور ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا پھر اگر وہ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
تو اگر	نہ مانے	تو کہہ دو	گواہ رہو	اس پر کہ ہم	مسلمان ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں

روگردانی کریں تو فرما دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان (مسلمان) ہیں۔ اے کتاب والو! کیوں

تُحَآجُّوْنَ فِیْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تُحَآجُّوْنَ	فِیْۤ اِبْرٰهِيْمَ	وَمَاۤ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
جھگڑتے ہو	ابراہیم میں	اور نہ	اتری	توریت	اور انجیل	مگر	اس کے بعد

جھگڑتے ہو ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں اُتری تورات اور انجیل لیکن ان کے بعد

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ
کیا نہیں	تمہیں عقل	سنتے ہو	یہ جو تم ہو	جھگڑتے	اس میں	کہ تمہیں	اس کا

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟۔ سن لو تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے حجت بازی کی اس چیز میں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
علم ہے	تو کیوں	جھگڑتے ہو	اس میں کہ	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	علم	اور اللہ	جانتے	اور تم

جس کا تمہیں کچھ بھی علم تھا تو اب تم کیوں جھگڑتے ہو اس چیز میں جس کی تمہیں کچھ خبر نہیں اور اللہ جانتا ہے اور

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

لَا	تَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ	كَانَ
نہیں	جانتے	نہیں	تھے	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور لیکن	تھے

تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ ہر باطل سے جدا

حَنِيفًا مُّسْلِمًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ

حَنِيفًا	مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	إِنَّ	أَوْلَى	النَّاسِ
ایک رخ	مسلمان	اور نہ	تھے	مشرکوں سے	بے شک	زیادہ قریب	لوگوں سے

مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ بے شک سب لوگوں سے

بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ

بِإِبْرَاهِيمَ	لَلَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	وَهَٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَاللَّهُ	وَلِيُّ
ابراہیم کے	وہ ہیں جو	اس کے پیرو ہیں	اور یہ	نبی	اور وہ جو	ایمان لائے	اور اللہ	والی ہے

ابراہیم کے زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے پیروکار ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے اور ایمان والوں کا

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ

الْمُؤْمِنِينَ	وَدَّتْ	طَائِفَةٌ	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَوْ	يُضِلُّونَكُمْ
مومنوں کا	چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل	کتاب سے	اگر	وہ گمراہ کریں تم کو

والی اللہ ہے۔ (اے مسلمانو!) اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ تو (شاید) خواہش رکھتا ہے کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کریں،

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

وَمَا	يُضِلُّونَ	إِلَّا	أَنفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ
اور نہیں	گمراہ کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور نہیں	سمجھتے	اے اہل	کتاب	کیوں

مگر وہ فقط اپنے آپ ہی کو گمراہی میں مبتلا کئے ہوئے ہیں اور انہیں (اس بات کا) شعور نہیں۔ اے اہلِ کتاب!

تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

تَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَأَنتُمْ	تَشْهَدُونَ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ	لِمَ
کفر کرتے ہو	آیتوں سے	اللہ کی	اور تم	گواہ ہو	اے اہل	کتاب	کیوں

تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کر رہے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے کتاب والو! کیوں ملاتے ہو

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
ملاتے ہو	حق کو	باطل سے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو

حق کو باطل کے ساتھ اور کیوں حق چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ

وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِیْنَ
اور کہا	ایک گروہ نے	اہل	کتاب سے	ایمان لاؤ	اس پر جو	اتارا گیا	اوپر	ان کے جو

اور اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ تم صبح کو ایمان لاؤ اس چیز پر جو مسلمانوں پر

اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

اٰمَنُوْا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
ایمان لائے	شروع	دن میں	اور انکار کرو	پچھلے وقت	تا کہ وہ	لوٹ آئیں

نازل ہوئی اور شام کو اس کے منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنْ
اور نہ	ایمان لاؤ	مگر	جو	پیروکار ہو	تمہارے دین کا	فرمادو	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی ہے	یہ کہ

اور یقین نہ لاؤ مگر اس کا جو تمہارے دین کا پیروکار ہے آپ فرما دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ

يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ
دیا جائے	کوئی	مثل	اس کے	جو تم دیئے گئے	یا	حجت کریں تم سے	پاس	تمہارے رب کے	فرمادو

(یقین) اس کا کہ کسی کو ملے جیسا تمہیں ملا یا کوئی تم پر حجت لا سکے تمہارے رب کے پاس فرما دیجئے

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ج يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۷۳﴾

إِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللَّهِ	يُؤْتِيهِ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ
بیشک	فضل	ہاتھ میں	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جسے	چاہے	اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے

کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۷۴﴾

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	چاہے	اور اللہ	صاحب فضل	عظیم ہے

اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ

وَ	مِنْ أَهْلِ	الْكِتَابِ	مَنْ	إِن	تَأْمَنْهُ	بِقِنطَارٍ	يُؤَدِّهِ
اور	بعض اہل	کتاب	وہ ہیں کہ	اگر	امانت دو اس کو	ڈھیر مال	ادا کر دے اس کو

اور اہلِ کتاب میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ اس کے پاس مال کا ڈھیر امانت رکھ

إِلَيْكَ ج وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ

إِلَيْكَ	وَمِنْهُم	مَّنْ	إِن	تَأْمَنْهُ	بِدِينَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهِ	إِلَيْكَ
تجھے	اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	اگر	امانت دے اسے	ایک دینار	نہ	ادا کرے گا	تجھے

دیں تو وہ آپ کو لوٹا دے گا اور انہی میں بعض ایسے ہیں کہ اگر اس کے پاس ایک

إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ط ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا

إِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَائِمًا	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
مگر	جب تک تو	اس پر	کھڑا رہے	یہ	اس لئے ہے کہ	کہا انہوں نے	نہیں ہے	ہم پر

دینار امانت رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا سوائے اس کے کہ آپ اس کے سر پر کھڑے رہیں یہ اس لئے

فِي الْأُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

فِي	الْأُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ
میں	ان پڑھوں	کوئی راہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور انہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يَعْلَمُوْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں	جو	پورا کرے	اس کا عہد	اور ڈرے	تو بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

خود (بھی) معلوم ہے۔ ہاں جو اپنا وعدہ پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے سو بے شک اللہ پرہیز گاروں سے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ
پرہیز گاروں کو	بے شک	وہ جو	لیتے ہیں	ساتھ عہد	اللہ کے	اور اپنی قسموں کے

محبت فرماتا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
دام	تھوڑے	یہ لوگ	نہیں ہے	حصہ	ان کا	میں	آخرت	اور نہ	کلام کرے گا ان سے

سی قیمت، یہی لوگ ہیں کہ ان کا کچھ حصہ نہیں آخرت میں اور اللہ ان سے کلام نہیں

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	نظر فرمائے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور ان کے لیے

کرے گا اور ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

اَلْسِنَتَهُمْ	يَلْوٗنَ	لَفَرِيْقًا	مِنْهُمْ	وَاِنَّ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ
اپنی زبانیں	پھیرتے ہیں	ایک گروہ ہے	ان میں سے	اور بے شک	دردناک	عذاب ہے

دردناک عذاب ہے۔ اور بے شک ان میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ وہ (اللہ کی)

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ج

مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ	وَمَا	مِنَ الْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	بِالْكِتٰبِ
کتاب سے	وہ	حالانکہ نہیں	کتاب سے	تاکہ سمجھو تم اس کو	ساتھ کتاب کے

کتاب (تورات) پڑھنے میں اپنی زبانوں کو مروڑ لیتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب کا حصہ ہے

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	وَمَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	وَيَقُوْلُوْنَ
اللہ کی طرف سے	وہ	حالانکہ نہیں	اللہ سے	وہ ہے	اور کہتے ہیں

حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے

وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ

كَانَ	مَا	يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	وَيَقُوْلُوْنَ
حق	نہیں ہے	جانتے ہیں	اور وہ	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	اور کہتے ہیں

حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں۔ کسی بشر کا

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ

يَقُوْلَ	ثُمَّ	وَالنُّبُوَّةَ	وَالْحُكْمَ	الْكِتٰبَ	اللّٰهُ	يُّؤْتِيَهُ	اَنْ	لِبَشَرٍ
وہ کہے	پھر	اور پیغمبری	اور حکمت	کتاب	اللہ	دے اس کو	یہ کہ	کسی آدمی کا

یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت و نبوت دے پھر وہ

لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللّٰهِ وَلٰكِن كُونُوا

كُونُوا	وَلٰكِن	اللّٰهِ	مِن دُونِ	لِّي	عِبَادًا	كُونُوا	لِلنَّاسِ
ہو جاؤ	اور لیکن	اللہ کے	سوائے	میرے	بندے	ہو جاؤ	لوگوں سے

لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ ہاں یہ کہے گا

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنتُمْ

كُنتُمْ	وَبِمَا	الْكِتٰبَ	تُعَلِّمُونَ	كُنتُمْ	بِمَا	رَبّٰنِيّٖنَ
ہوتم	اور بسبب اس کے کہ	کتاب	سکھاتے	ہوتم	بسبب اس کے کہ	رب کے بندے

کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے

تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

الْمَلٰٓئِكَةَ	تَتَّخِذُوا	أَنْ	يَأْمُرَكُمْ	وَلَا	تَدْرُسُونَ
فرشتوں کو	پکڑو تم	یہ کہ	حکم دے گا تم کو	اور نہ	پڑھتے

پڑھاتے رہتے ہو۔ اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم

أَنتُمْ	إِذْ	بَعْدَ	بِالْكُفْرِ	أَيَأْمُرُكُمْ	أَرْبَابًا	وَالنَّبِيّٖنَ
تم	جبکہ	بعد اس کے	کفر کا	کیا حکم دے گا تم کو	رب	اور پیغمبروں کو

اور پیغمبروں کو خدا ٹھہرا لو کیا تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم

مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا آتَيْتُكُم

آتَيْتُكُمْ	لَمَا	النَّبِيّٖنَ	مِيثَاقَ	اللّٰهُ	أَخَذَ	وَإِذْ	مُّسْلِمُونَ
اس پر جو میں تمہیں دوں		پیغمبروں سے	عہد	اللہ نے	لیا	اور یاد کرو جب	مسلمان ہو

مسلمان ہو گئے۔ اور (اے محبوب! وہ وقت یاد کریں) جب اللہ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں

ع ۸ | ۹ | ۱۲

مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مِنْ كِتٰبٍ	وَ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُصَدِّقٌ	لِمَا
کتاب	اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	ایک رسول	جو تصدیق کرے	ان کی جو

تمہیں کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ (سب مومنوں پر شفقت و رحمت والا) رسول تشریف لائے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ
تمہارے ساتھ ہے	تو ضرور ایمان لانا	اس پر	اور ضرور مدد کرنا اس کی	فرمایا	کیا اقرار کیا تم نے

جو ان کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو جو تمہارے ساتھ ہوں گی تو ضرور بالضرور ان پر ایمان لاؤ گے اور ضرور بالضرور

وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ

وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
اور پکڑا تم نے	اوپر	اس کے	میرا ذمہ	بولے	ہم نے اقرار کیا	فرمایا

ان کی مدد کرو گے، فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس (شرط) پر میرا بھاری عہد مضبوطی سے تھام لیا؟ سب نے عرض کیا ہم نے

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

فَاشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ
تو گواہ رہو	اور میں	تمہارے ساتھ	گواہوں سے ہوں	تو جو	منحرف ہو	بعد

اقرار کر لیا، فرمایا کہ تم گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جس نے اس (اقرار) کے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ
اس کے	تو وہی	وہ ہیں	فاسق	کیا سوائے	دین	اللہ کے	چاہتے ہیں

بعد روگردانی کی پس وہی لوگ نافرمان ہوں گے۔ تو کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسۡلَمَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّکَرۡهًا

وَلَهٗ	اَسۡلَمَ	مَنۡ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	طَوۡعًا	وَّ	کَرۡهًا
اور اسی کے لئے	جھکے ہوئے ہیں	جو	میں	آسمانوں	اور زمین ہے	خوشی سے	اور	مجبوری سے

حالانکہ اسی کیلئے گردن جھکائی ان سب نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی سے اور ناخوشی سے اور اسی کی

وَّاِلَیۡهِ یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ قُلۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَمَاۤ

وَّاِلَیۡهِ	یُرۡجَعُوۡنَ	قُلۡ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَاۤ	اُنۡزِلَ	عَلَیۡنَا	وَمَاۤ
اور اسی کی طرف	واپس لوٹیں گے	فرمادو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور اس پر جو	اتارا گیا	ہم پر	اور جو

طرف سب لوٹائے جائیں گے۔ فرما دو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم پر

اُنۡزِلَ عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ

اُنۡزِلَ	عَلٰۤی	اِبۡرٰهِیۡمَ	وَاِسۡمٰعِیۡلَ	وَاِسۡحٰقَ	وَیَعۡقُوۡبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

نازل کی گئی اور اس چیز پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَعِیۡسٰی وَالنَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ

وَالۡاَسۡبَاطِ	وَمَاۤ	اُوۡتِیَ	مُوۡسٰی	وَعِیۡسٰی	وَالنَّبِیُّوۡنَ	مِنۡ رَّبِّهِمۡ
اور ان کے بیٹوں پر	اور جو	دیئے گئے	موسیٰ	وعیسیٰ	اور انبیاء کو	اپنے رب کی طرف سے

اور ان کی اولاد پر اُتاری گئی اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے

لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۫ وَنَحۡنُ لَهٗ

لَا	نُفَرِّقُ	بَیۡنَ	اَحَدٍ	مِّنۡهُمۡ	وَنَحۡنُ	لَهٗ
نہیں	فرق کرتے ہم	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	اس کے

رب کی طرف سے (ایمان لانے میں) ہم فرق نہیں کرتے ان میں سے کسی کے درمیان اور ہم اسی کیلئے گردن

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ

مُسْلِمُوْنَ	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ
فرمانبردار ہیں	اور جو	چاہے گا	سوائے	اسلام کے	کوئی اور دین	تو ہرگز نہ

جھکائے ہوئے ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا

يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
قبول کیا جائے گا	اس سے	اور وہ	میں	آخرت	زیاں کاروں سے ہوگا

جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ
کس طرح	ہدایت دے	اللہ	اس قوم کو	جو کافر ہوئے	بعد	ایمان لانے کے

کیونکر اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

وَشَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
اور گواہی دی کہ	یقیناً	رسول	سچا ہے	اور	آچکی ان کے پاس	نشانیاں

اور گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور انہیں کھلی نشانیاں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ

وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو	یہ لوگ

آ چکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ایسے لوگوں

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

وَالْمَلٰٓئِكَةِ	اللّٰهِ	لَعْنَةَ	عَلَيْهِمْ	اَنَّ	جَزَآؤُهُمْ
اور فرشتوں کی	اللہ کی	لعنت ہے	ان پر	یہ ہے کہ	ان کا بدلہ

کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

يُخَفَّفُ	لَا	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	اَجْمَعِيْنَ	وَالنَّاسِ
ہلکا کیا جائے گا	نہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	سب کی	اور آدمیوں کی

کی لعنت پڑتی رہے۔ وہ اس پھٹکار میں ہمیشہ (گرفتار) رہیں گے اور ان سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا

اِلَّا	يُنْظَرُوْنَ	لَا هُمْ	وَ	الْعَذَابُ	عَنْهُمُ
مگر	مہلت دیے جائیں	نہ وہ	اور	عذاب	ان سے

اس عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ

فَاِنَّ	وَاَصْلَحُوْا	ذٰلِكَ	مِنْۢ بَعْدِ	تَابُوْا	الَّذِيْنَ
تو بے شک	اور درست ہو جائیں	اس کے	بعد	توبہ کریں	وہ جو

جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور وہ نیک ہو گئے تو بیشک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ

بَعْدَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ
بعد	کافر ہوئے	وہ جو	بے شک	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر

اِیۡمَانِہِمۡ ثُمَّ ازۡدَادُوۡا کُفۡرًا لَّنۡ تُقۡبَلَ تَوۡبَتُہُمۡ ۚ

اِیۡمَانِہِمۡ	ثُمَّ	ازۡدَادُوۡا	کُفۡرًا	لَّنۡ	تُقۡبَلَ	تَوۡبَتُہُمۡ
اپنے ایمان کے	پھر	زیادہ ہوگئے	کفر میں	ہرگز نہ	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ

وہ اپنے کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الضَّآلُّوۡنَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور یہ لوگ	وہی ہیں	بہکے ہوئے	بیشک	وہ جو	کافر ہوئے

کی جائے گی اور وہی گمراہ ہیں۔ وہ جو کافر ہوئے

وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِهِمۡ

وَمَاتُوۡا	وَهُمۡ	كُفَّارٌ	فَلَنۡ	يُّقۡبَلَ	مِنۡ اَحَدِهِمۡ
اور مرگئے	اور وہ	کافر ہوں	تو ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی سے

اور کافر ہی مرے ان میں کسی سے زمین بھر سونا ہرگز

مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افۡتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

مِّلۡءُ	الۡاَرۡضِ	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ	افۡتَدٰى	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ
بھری	زمین	سونا	اور	اگرچہ	وہ فدیہ دیں	اس کا	یہ لوگ

قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ اپنی خلاصی کو

لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ وَّمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۹۱﴾ ع

لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ	وَّمَا	لَهُمۡ	مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ
واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور نہیں	ان کا	کوئی مددگار

دے ان کیلئے درد ناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ

لَنْ تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَیْءٍ
تم ہرگز نہیں پہنچو گے	بھلائی کو	جب تک	خرچ نہ کرو	اس چیز کو جو	پیاری ہے	اور جو	تم خرچ کرو	کچھ

تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِّبَنِیْۤ	اِسْرَآءِیْلَ
تو بیشک	اللہ	اسے	جانتا ہے	سب	کھانے	تھے	حلال	اولاد	یعقوب کو

کرو اللہ کو معلوم ہے۔ توراۃ کے اترنے سے پہلے بنی اسرائیل

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِیْلُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ
مگر	وہ جو	حرام کرلیے	یعقوب نے	اوپر	اپنے نفس کے	قبل اس کے	یہ کہ	نازل ہو	توریت

کیلئے ہر کھانے کی چیز حلال تھی سوائے ان (چیزوں) کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَاۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	فَمَنِ	افْتَرٰى
فرما دیجئے	لاؤ	توریت	تو پڑھو اسے	اگر	ہو تم	سچے	پھر جو	باندھے

فرما دیں توراۃ لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔ پھر اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اس کے بعد	تو یہی لوگ	وہ ہیں	ظالم	فرما دیں

بعد بھی جو شخص اللہ پر جھوٹ گھڑے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ

صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ
سچ کہا	اللہ نے	تو پیروی کرو	دین	ابراہیم کی	ہر باطل سے جدا	اور نہ	تھے وہ	مشرکوں سے

فرما دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا پس تم پیروی کرو دین ابراہیم کی جو ہر باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل ہونے والے تھے اور وہ

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

اِنَّ	اَوَّلَ	بَیْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِیْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا
بیشک	پہلا	گھر	جو بنایا گیا	لوگوں کے لئے	وہ ہے	جو مکہ میں ہے	برکت والا

مشرکین میں سے نہ تھے۔ بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کیلئے بنایا گیا (اللہ کی عبادت کیلئے) وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَمَنْ

وَّ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِیْنَ	فِیْهِ	اٰیٰتٌ	بَیِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِیْمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت	جہانوں کے لئے	اس میں	نشانیاں ہیں	کھلی	مقام	ابراہیم	اور جو

اور تمام جہانوں کیلئے ہدایت کا مرکز ہے۔ اس میں روشن نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے

دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَیْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہوا اس میں	ہے وہ	امن والا	اور اللہ کیلئے ہے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	بیت اللہ کا	جو	طاقت رکھے

امن میں ہے اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک پہنچنے کی استطاعت

اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ

اِلَیْهِ	سَبِیْلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِیٌّ	عَنِ الْعٰلَمِیْنَ	قُلْ
اس کی طرف	رستے کی	اور جو	منکر ہو	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	سارے جہان سے	فرماؤ

رکھتا ہو وہ جو اس کا انکار کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ اے

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا

يٰۤاَهۡلَ	الۡكِتٰبِ	لِمَ	تَكۡفُرُوۡنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	شَهِيۡدٌ	عَلٰى	مَا
اے اہل	کتاب	کیوں	نہیں مانتے	آیتیں	اللہ کی	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر	اس کے جو

رسول فرما دیجئے اے اہل کتاب اللہ کی آیتیں کیوں نہیں مانتے حالانکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ

تَعۡمَلُوۡنَ	قُلۡ	يٰۤاَهۡلَ	الۡكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	مَنۡ
تم کرتے ہو	فرما دیں	اے اہل	کتاب	کیوں	روکتے ہو	اللہ کی راہ سے	جو

پر گواہ ہے۔ فرما دیں اے اہلِ کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ سے

اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اٰمَنَ	تَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	وَّ	اَنۡتُمۡ	شُهَدَآءُ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
ایمان لائے	چاہتے ہو اس میں	ٹیڑھ	اور	تم	گواہ ہو	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو

کیوں روکتے ہو تم ان کی راہ میں بھی کجی چاہتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا فَرِيۡقًا مِّنَ الَّذِيۡنَ

تَعۡمَلُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ	تُطِيۡعُوۡا	فَرِيۡقًا	مِّنَ الَّذِيۡنَ
تم کرتے ہو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	اگر	تابعداری کروگے	ایک گروہ (کی)	ان میں سے جو

بے خبر نہیں۔ اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ

اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	يَرُدُّوۡكُمۡ	بَعۡدَ	اِيۡمَانِكُمۡ	كٰفِرِيۡنَ	وَكَيۡفَ	تَكۡفُرُوۡنَ
دیئے گئے	کتاب	پھیر دیں گے تم کو	بعد	ایمان تمہارے کے	کافر	اور کیوں کر	تم کفر کروگے

مانو گے تو وہ تمہارے ایمان (لانے) کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں گے۔ اور تم کیوں کر کفر کرو

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
اور تم پر	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ کی	اور تم میں	اس کا رسول ہے	اور جس	سہارا لیا

گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کے رسول جلوہ فرما ہیں اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۰۱ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِیَ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ کا	تو بیشک	وہ ہدایت دیا گیا	طرف	رستے	سیدھے کے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

بے شک اسے ہدایت کی گئی سیدھے راستے کی طرف۔ اے ایمان والو! اللہ سے

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
ڈرو	اللہ سے	حق ہے	اس کے ڈرنے کا	اور ہرگز نہ مرنا	مگر	اور تم ہو	مسلمان

ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر مسلمان ہونے کی حالت میں۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور تھام لو	رسی	اللہ کی	سب مل کر	اور	نہ	آپس میں پھٹ جانا	اور یاد کرو	احسان	اللہ کا

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور گروہ بندی نہ کرو اور اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖۤ
اپنے اوپر	جب کہ	تھے تم	دشمن	تو اس نے ملا دیا	درمیان	تمہارے دلوں کے	تو تم ہو گئے	اس کے فضل سے

یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو اس کے فضل

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے	آگ کے	تو بچالیا اس نے تم کو	اس سے

سے تم آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم ایک غار دوزخ کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	ہدایت پاؤ	اور چاہئے کہ ہو	تم میں سے

اللہ تم سے یوں ہی اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ۔ اور تم میں ایک گروہ

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
ایک گروہ	جو بلائیں	طرف	بھلائی کی	اور حکم دیں	بھلائی کا	اور روکیں	برائی سے

ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور برائی سے منع

الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
اور یہی لوگ ہیں	وہ	مراد کو پہنچے	اور نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	آپس میں پھٹ گئے

کریں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَاخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور ان میں پھوٹ پڑ گئی	بعد	اس کے کہ	آئیں ان کے پاس	نشانیاں	اور یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب

میں بٹ گئے تھے اور جب ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے اور انہی لوگوں

عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

الَّذِينَ	فَأَمَّا	وُجُوهٌ	تَسْوَدُّ	وَ	وُجُوهٌ	تَبْيَضُّ	يَوْمَ	عَظِيمٌ
جن کے	پھر وہ	کئی چہرے	سیاہ ہوں گے	اور	کئی چہرے	روشن ہوں گے	جس دن	بڑا

سخت عذاب ہے۔ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے

اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۚ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ

الْعَذَابَ	فَذُوقُوا	إِيمَانِكُمْ	بَعْدَ	أَكَفَرْتُمْ	وُجُوهُهُمْ	اسْوَدَّتْ
عذاب	تو چکھو	اپنے ایمان کے	بعد	کیا تم نے کفر کیا	چہرے	سیاہ ہوں گے

سیاہ ہو جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو جو کفر تم کرتے رہے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي

فَفِي	وُجُوهُهُمْ	ابْيَضَّتْ	الَّذِينَ	وَأَمَّا	تَكْفُرُونَ	كُنْتُمْ	بِمَا
تو وہ	ان کے چہرے	سفید ہوں گے	وہ جو	اور پھر	کفر کرتے	تھے تم	بدلہ اس کا جو

سو (اس کے) عذاب (کا مزہ) چکھ لو۔ اور وہ جن کے چہرے سفید ہوئے وہ اللہ کی

رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

عَلَيْكَ	نَتْلُوهَا	اللَّهِ	آيَاتُ	تِلْكَ	خَالِدُونَ	فِيهَا	هُمْ	اللَّهِ	رَحْمَةِ
آپ پر	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اللہ کی	آیتیں ہیں	یہ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	خدا میں	رحمت

رحمت میں ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم انہیں آپ پر حق کے

بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

مَا فِي السَّمَاوَاتِ	وَلِلَّهِ	لِلْعَالَمِينَ	ظُلْمًا	يُرِيدُ	اللَّهُ	وَمَا	بِالْحَقِّ
آسمانوں میں ہے	اور اللہ ہی کا ہے	جہانوں پر	ظلم کرنا	چاہتا	اللہ	اور نہیں	ٹھیک

ساتھ تلاوت فرماتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَإِلَى	اللَّهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	أُمَّةٍ
اور جو کچھ	زمین میں	اور طرف	اللہ کی	رجوع ہے	سب کام	ہو تم	بہتر	امت

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے۔ تم بہترین امت ہو

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

أُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَأْمُرُونَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
جو ظاہر ہوئیں	لوگوں میں	حکم کریں	بھلائی کا	اور منع کریں	برائی سے

جو لوگوں میں ظاہر کی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ

وَتُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَلَوْ	آمَنَ	أَهْلُ	الْكِتَابِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ
اور ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب	تو ہوتا	بہتر	ان کیلئے

سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا

مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	وَأَكْثَرُهُمُ	الْفَاسِقُونَ	لَنْ	يَضُرُّوكُمْ	إِلَّا
ان میں سے	کچھ ایماندار	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	ہرگز نہ	بگاڑیں گے تمہارا	مگر

تو ان کا بھلا تھا ان میں کچھ مسلمان ہیں اور زیادہ فاسق ہیں۔ یہ لوگ ستانے کے سوا

أَذًى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾

أَذًى	وَإِنْ	يُقَاتِلُوكُمْ	يُوَلُّوكُمُ	الْأَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُونَ
ستانا	اور اگر	لڑائی کریں تم سے	تو پلٹ جائینگے تم سے	پیٹھوں پر	پھر	نہ	مدد دیے جائینگے

تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر یہ تم سے جنگ کریں تو تمہارے سامنے پیٹھ پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ

بِحَبْلٍ	اِلَّا	ثُقِفُوْٓا	اَيْنَ مَا	الذِّلَّةُ	عَلَيْهِمُ	ضُرِبَتْ
رسی	مگر	پائے گئے	جہاں کہیں	خواری	ان پر	مقرر ہوگئی

وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

وَضُرِبَتْ	مِّنَ اللّٰهِ	بِغَضَبٍ	وَبَآءُوْ	مِّنَ النَّاسِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ اللّٰهِ
اور مقرر ہوگئی	اللہ کا	غضب	اور چھا گیا ان پر	لوگوں کی سے	اور رسی	اللہ کی سے

عہد سے یا لوگوں کے عہد سے (پناہ دے دی جائے) اور وہ اللہ کے غضب کے سزا وار ہوئے ہیں اور ان

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	يَكْفُرُوْنَ	كَانُوْا	بِاَنَّھُمْ	ذٰلِكَ	الْمَسْكَنَةُ	عَلَيْهِمُ
الٰہی کا	آیات	کفر کرتے	تھے وہ	اس وجہ سے کہ	یہ	محتاجی	ان پر

پر محتاجی مسلط کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

كَانُوْا	وَّ	عَصَوْا	بِمَا	ذٰلِكَ	حَقٍّ	بِغَيْرِ	الْاَنْۢبِيَاۗءَ	وَيَقْتُلُوْنَ
تھے	اور	وہ نافرمان ہیں	اس لئے کہ	یہ	حق کے	بغیر	انبیاء کو	اور شہید کرتے

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور (سرکشی میں) حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ

يَّتْلُوْنَ	قَاۗىِٕمَةٌ	اُمَّةٌ	مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ	سَوَاۗءً	لَيْسُوْا	يَعْتَدُوْنَ
پڑھتے ہیں	قائم ہے	ایک جماعت	کتاب والے	برابر	نہیں سب	بڑھ [illegible] سرکش

بڑھ گئے تھے۔ وہ سب برابر نہیں، اہل کتاب میں سے کچھ لوگ (حق پر) قائم ہیں رات کی گھڑیوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَآءَ	الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
آیات	الٰہی	گھڑیوں میں	رات کی	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور دن

اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُوْنَ
آخرت پر	اور حکم دیتے ہیں	بھلائی کا	اور روکتے ہیں	برائی سے	اور دوڑتے ہیں

لاتے ہیں اور نیکی کا حکم کرتے اور برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں ایک دوسرے سے

فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

فِي الْخَيْرٰتِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
بھلائی کے کاموں میں	اور یہ لوگ ہیں	نیکوں میں سے	اور جو کچھ	کریں	بھلائی

جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ اور جو وہ بھلائی بھی کریں گے

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

فَلَنْ	يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
تو ہرگز	ضائع نہ ہوگی وہ	اور اللہ	جانتا ہے	ڈروالوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	کفر کریں	ہرگز نہ

اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کا خوب جانتا ہے۔ وہ جو کافر ہوئے ان کے مال

تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُھُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَـيْـــًٔا	وَاُولٰۗىِٕكَ
کام آئے گی	ان کے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ	اور یہی ہیں

اور اولاد ان کو اللہ سے کچھ نہ بچائیں گے اور وہ جہنمی

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿١١٦﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي

أَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُونَ	فِي
جہنمی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کہاوت	اس کی جو	خرچ کریں	میں

ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا۔ (یہ لوگ) جو مال (بھی)

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيحٍ	فِيهَا	صِرٌّ	أَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگی	دنیا کی	اس کی کہاہے کہ	ہوا ہو	اس میں	پالا ہو	پہنچے	کھیتی	اس قوم کو

اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں شدید سردی ہو (اور) وہ ایسی قوم کی

ظَلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ

ظَلَمُوٓا	أَنْفُسَهُمْ	فَأَهْلَكَتْهُ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	أَنْفُسَهُمْ
ظلم کیا	اپنی جان پر	تو اس کو ہلاک کر دیا	اور نہ	ظلم کرتے ہیں	اللہ	اور لیکن	اپنی جان پر خود

کھیتی پر جا پڑے جو اپنی جانوں پر ظلم کرتی ہو اور وہ اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں

يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ

يَظْلِمُونَ	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	بِطَانَةً	مِّنْ دُونِكُمْ
ظلم کرتے ہیں	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	پکڑو	راز دار	اپنے سوا

پر ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم غیروں کو (اپنا) راز دار نہ بناؤ، وہ تمہاری نسبت فتنہ انگیزی میں (بھی)

لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ

لَا	يَأْلُونَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَآءُ
نہیں	کمی کرتے تمہاری	تباہی میں	اور پسند کرتے ہیں	جو	تم تکلیف پاؤ	بیشک	ظاہر ہو گئی	دشمنی

کمی نہیں کریں گے، وہ تمہیں سخت تکلیف پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں، بغض تو ان کی زبانوں سے خود ظاہر ہو چکا ہے اور جو

أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ

مِنْ أَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِي	صُدُورُهُمْ	أَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْآيَاتِ
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	وہ بہت بڑا ہے	بیشک	ہم نے بیان کیں	تمہارے لئے	آیتیں

(عداوت) ان کے سینوں نے چھپا رکھی ہے، وہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے، ہم نے تمہارے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں،

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	هَا أَنْتُمْ	أُولَاءِ	تُحِبُّونَهُمْ	وَلَا	يُحِبُّونَكُمْ
اگر	تمہیں	عقل ہو	تم	جو ہو	ان کو چاہتے ہو	اور نہیں	چاہتے وہ تم کو

اگر تمہیں عقل ہو۔ سن لو! تم ہو جو ان سے محبت کرتے ہو اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا

وَتُؤْمِنُونَ	بِالْكِتَابِ	كُلِّهِ	وَإِذَا	لَقُوكُمْ	قَالُوا	آمَنَّا	وَإِذَا	خَلَوْا
اور ایمان لاتے ہو تم	کتابوں	سب پر	اور جب	تم سے ملتے ہیں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب

عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ

عَضُّوا	عَلَيْكُمُ	الْأَنَامِلَ	مِنَ الْغَيْظِ	قُلْ	مُوتُوا	بِغَيْظِكُمْ
تو چبائیں	تم پر	انگلیاں	غصہ سے	فرمادو	مرجاؤ	اپنے غصے میں

اکیلے ہوتے ہیں تو غصے سے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں، فرما دیجئے، تم مر جاؤ اپنے غصے میں

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	إِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	اگر	پہنچے تمہیں	بھلائی تو

بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے، دل کی باتیں۔ اگر تمہیں کچھ بھلائی حاصل ہو تو انہیں

تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا
بری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	تو خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو

بری لگے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچ جائے تو وہ اس سے خوش ہوں اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

وَتَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	نقصان دے گا تم کو	مکر ان کا	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوا ہے

اور پرہیزگار ہو تو ان کا فریب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا، بے شک اللہ ان کے سب کاموں احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور یاد کرو جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے دولت خانہ سے	قائم کرتے ہوئے	مسلمانوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لئے

اور یاد کرو اے محبوب ﷺ! جب تم صبح کو اپنے دولت خانہ سے برآمد ہوئے مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کر رہے تھے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا
اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	جب	تیار ہوئے	دو گروہ	تم میں سے	اس پر کہ	ہمت ہار جائیں

اور اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ہمت ہارنے کا ارادہ کر لیا تھا اور اللہ ان کا

وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	ان دونوں کا والی ہے	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	مسلمان	اور بے شک	مدد کی تم کو

سنبھالنے والا ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے۔ اور اللہ نے بدر میں

اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ

اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے	بدر میں	اور	تم	بے سروسامان تھے	تو ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	شکر کرو	جب	آپ فرما رہے تھے

تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل بے سروسامان تھے، پس اللہ سے ڈرا کرو تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ جب آپ ﷺ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مسلمانوں کو	کیا نہیں کافی تم کو	یہ کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین	ہزار	فرشتوں سے

مسلمانوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے

مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

مُنْزَلِيْنَ	بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ
اتار کر	کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو	اور	ڈرو	اور آپڑے کافر تم پر	اسی دم

فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے۔ کیوں نہیں اگر تم ٹھہرے رہو اور (اللہ سے) ڈرو اور وہ دشمن یک دم

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
یہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	پانچ	ہزار	فرشتوں سے

تم پر آ پڑیں تو تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے گا پانچ ہزار نشان

مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ

مُسَوِّمِيْنَ	وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ
نشان والوں	اور	نہیں	بنایا اسے	اللہ نے	مگر	خوشخبری	تمہارے لئے	اور چین دینے کیلئے	تمہارے دلوں کو

والے فرشتوں سے۔ اور اس کو اللہ نے محض تمہارے لیے خوشخبری بنایا اور تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو

بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ

بِهٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	لِيَقْطَعَ
اس سے	اور	نہیں	مدد	مگر	اللہ کے پاس سے	جو غالب	حکمت والا ہے	تاکہ کاٹ

جائیں اور مدد صرف اللہ بہت غالب نہایت حکمت والے کی طرف سے ہے۔ اس لئے کہ

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ
ایک حصہ	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	یا	ذلیل کرے ان کو	تو پھر جائیں	نامراد	نہیں ہے

اللہ کافروں کے ایک حصہ کو کاٹ دے یا انہیں ذلیل کر دے کہ نامراد لوٹ جائیں۔ یہ بات

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ
آپ کیلئے ایک	اس کام سے	کچھ	یا	توبہ کی توفیق ہو	ان پر	یا	عذاب ہو ان پر	تو وہ

تمہارے اختیار میں نہیں یا اللہ انہیں توبہ کی توفیق دے یا ان پر عذاب کرے کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ

ظٰلِمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ
ظالم ہیں	اور	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں	بخشے	جسے

ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، وہ جسے چاہے بخش

يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

يَّشَاۗءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
چاہے	اور	عذاب کرے	جسے	چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	وہ جو

دے جسے چاہے عذاب دے اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے ہو	نہ	کھاؤ	سود	دگنا	چوگنا	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم

دوگنا اور چار گنا کرکے سود مت کھایا کرو اور اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۝۱۳۰ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۱۳۱ۚ وَاَطِيْعُوا

تُفْلِحُوْنَ	وَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَطِيْعُوا
فلاح پاؤ	اور ڈرو	آگ سے	وہ جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لئے	اور فرمانبرداری کرو

فلاح پاؤ۔ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور اطاعت

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۳۲ۚ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اللہ کی	اور رسول کی	تاکہ تم پر	رحمت کی جائے	اور دوڑو	طرف	بخشش کی	اپنے رب سے

کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۳ۙ

وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ
اور	جنت کی	جس کی چوڑائی	آسمان ہیں	اور زمین	تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لئے

جس کی وسعت میں سب آسمان و زمین آ جائیں پرہیزگاروں کیلئے تیار کی گئی ہیں۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
وہ جو	خرچ کرتے ہیں	خوشی میں	اور	رنج میں	اور	پینے والے	غصہ

وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے

وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۚ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِیۡنَ

وَالۡعَافِیۡنَ	عَنِ النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	یُحِبُّ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ	وَالَّذِیۡنَ
اورمعاف کردینے والے	لوگوں کو	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	نیک لوگوں کو	اور وہ جو کہ

اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔ اور (یہ)

اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا

اِذَا	فَعَلُوۡا	فَاحِشَةً	اَوۡ	ظَلَمُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَاسۡتَغۡفَرُوۡا
جب	کرتے ہیں	کوئی بے حیائی	یا	ظلم	اپنی جانوں پر	یاد کریں	اللہ کو	تو معافی مانگیں

ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر

لِذُنُوۡبِهِمۡ ۟ وَمَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۟ۚ وَلَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَا

لِذُنُوۡبِهِمۡ	وَمَنۡ	یَّغۡفِرُ	الذُّنُوۡبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمۡ	یُصِرُّوۡا	عَلٰی	مَا
اپنے گناہوں کی	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور	نہ	اصرار کریں	اوپر	اسکے کہ

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے،

فَعَلُوۡا وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ

فَعَلُوۡا	وَ	هُمۡ	یَعۡلَمُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ
کیا انہوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	ان کا بدلہ	بخشش ہے	انکے رب کی طرف سے

ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزاء ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے

وَجَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ

وَجَنّٰتٌ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِیۡنَ	فِیۡهَا	وَنِعۡمَ	اَجۡرُ
اور جنت	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور اچھا ہے	اجر

اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (نیک) عمل کرنے والوں کا

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
عمل کرنے والوں کا	بیشک	گزر چکے	تم سے پہلے	طریقے	تو سیر کرو	زمین میں

کیا اچھا بدلہ ہے۔ بے شک تم سے پہلے (قانون قدرت کے) طریقے گزر چکے ہیں تو زمین

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	لوگوں کیلئے

میں چلو اور دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ یہ لوگوں کیلئے واضح بیان

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	لَا	تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ
اور	ہدایت	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	اور	نہ	سستی کرو	اور	نہ	غم کھاؤ	اور	تم ہی

اور پرہیزگاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
غالب رہوگے	اگر	ہو تم	مومن	اگر	پہنچے تم کو	تکلیف	تو بیشک	پہنچی

غالب آؤ گے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	تکلیف	اسی جیسی	اور	یہ	دن ہیں	جن کو ہم بدلتے ہیں	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں اور یہ دن ہیں جن میں ہم لوگوں کے درمیان گردش کرواتے رہتے ہیں اور اس

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اللہ	ان کو جو	ایمان لائے	اور	بنائے	تم میں سے	شہید	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا

لئے کہ اللہ پہچان کرا دے ایمان والوں کی اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ دوست نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۰ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ يَمْحَقَ
ظالموں کو	اور	تا کہ خالص کرے	اللہ	ان کو	جو ایمان لائے	اور مٹا دے

رکھتا ظالموں کو۔ اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو (مزید) نکھار دے (یعنی پاک و صاف کر دے)

الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۱ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ
کافروں کو	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو گے	جنت میں	اور	ابھی تک نہ	امتحان لیا	اللہ نے

اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان کا	جو مجاہد ہیں	تم میں سے	اور	آزمائش کرے	صبر والوں کی	اور	یقیناً	تھے تم	تمنا کرتے

سے جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے۔ بے شک تم موت کی تمنا کرتے تھے

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۱۴۳ ع

الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
موت کی	پہلے	اس سے کہ	ملو اس کو	تو بے شک	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھ رہے ہو

اس کے ملنے سے پہلے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنۡ

اَفَا۟ئِنۡ	الرُّسُلُ	مِنۡ قَبۡلِهِ	خَلَتۡ	قَدۡ	رَسُوۡلٌ	اِلَّا	مُحَمَّدٌ	وَمَا
کیا اگر	کئی رسول	ان سے پہلے	ہو چکے	بے شک	ایک رسول	مگر	محمد	اور نہیں

اور محمد ﷺ (معبود نہیں) صرف رسول ہیں، ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید

مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ

عَقِبَيۡهِ	عَلٰى	يَّنۡقَلِبۡ	مَنۡ	وَ	اَعۡقَابِكُمۡ	عَلٰۤى	انۡقَلَبۡتُمۡ	قُتِلَ	اَوۡ	مَّاتَ
اپنی ایڑیوں کے	اوپر	پھر جائے	جو	اور	اپنی ایڑیوں کے	اوپر	پھر جاؤ گے تم	شہید ہوں تو	یا	وفات پائیں

ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کو کچھ نقصان

فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـئًا ؕ وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

كَانَ	وَمَا	الشّٰكِرِيۡنَ	اللّٰهُ	سَيَجۡزِى	وَ	شَيۡـئًا	اللّٰهَ	يَّضُرَّ	فَلَنۡ
ہے	اور نہیں	شکر کرنے والوں کو	اللہ	جلدی بدلہ دے گا	اور	کچھ	اللہ کو	نقصان دے گا	تو ہرگز نہ

نہ پہنچائے گا اور عنقریب اللہ شکرگزاروں کو (نیک) بدلہ عطا فرمائے گا۔ اور کوئی جان

لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ

ثَوَابَ	يُّرِدۡ	مَنۡ	وَ	مُّؤَجَّلًا	كِتٰبًا	اللّٰهِ	بِاِذۡنِ	اِلَّا	تَمُوۡتَ	اَنۡ	لِنَفۡسٍ
انعام	چاہے گا	جو	اور	مقررہ وقت	لکھا ہوا ہے	اللہ کے	ساتھ حکم	مگر	مرجائے	یہ کہ	کسی جان کا اختیار

اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتی سب کا وقت لکھ رکھا ہے اور جو دنیا کا انعام

الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ

مِنۡهَا	نُؤۡتِهٖ	الۡاٰخِرَةِ	ثَوَابَ	يُّرِدۡ	وَمَنۡ	مِنۡهَا	نُؤۡتِهٖ	الدُّنۡيَا
اس سے	دیں گے ہم اسے	آخرت کا	انعام	چاہے گا	اور جو	اس سے	دیں گے ہم اس کو	دنیا کا

چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور جو آخرت کا انعام چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے

وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ

رِبِّیُّوْنَ	مَعَهٗ	قٰتَلَ	مِّنْ نَّبِیٍّ	کَاَیِّنْ	وَ	الشّٰکِرِیْنَ	وَسَنَجْزِی
اللہ والوں نے	اس کے ساتھ ہو کر	کر لڑائی کی	نبی تھے	کتنے ہی	اور	شکر کرنے والوں کو	اور جلدی بدلہ دیں گے ہم

اور قریب ہے کہ ہم شکر والوں کو صلہ عطا کریں۔ اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا ان کے ساتھ بہت اللہ والے تھے

کَثِیْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا

مَا	وَ	ضَعُفُوْا	مَا	وَ	اللّٰهِ	سَبِیْلِ	فِیْ	اَصَابَهُمْ	لِمَآ	وَهَنُوْا	فَمَا	کَثِیْرٌ
نہ	اور	کمزور ہوئے	نہ	اور	اللہ کے	راہ	میں	پہنچا انہیں	جو	سست پڑے	تو نہ	بہت سے

تو سست نہ پڑے ان مصیبتوں سے جو اللہ کی راہ میں انہیں پہنچیں اور نہ کمزور ہوئے اور نہ

اسْتَکَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا کَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ

اَنْ	اِلَّآ	قَوْلَهُمْ	کَانَ	مَا	وَ	الصّٰبِرِیْنَ	یُحِبُّ	اللّٰهُ	وَ	اسْتَکَانُوْا
یہ کہ	مگر	ان کی بات	تھی	نہیں	اور	صبر والوں کو	پسند کرتا ہے	اللہ	اور	دبے

دبے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اور ان کا کہنا کچھ نہ تھا سوائے اس التجا

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

ثَبِّتْ	وَ	اَمْرِنَا	فِیْٓ	وَاِسْرَافَنَا	ذُنُوْبَنَا	اغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	قَالُوْا
مضبوط رکھ	اور	ہمارے کام	میں	اور ہماری زیادتیاں	ہمارے گناہ	بخش دے ہم کو	اے ہمارے رب	بولے

کے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں سے درگزر فرما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

ثَوَابَ	اللّٰهُ	فَاٰتٰهُمُ	الْکٰفِرِیْنَ	الْقَوْمِ	عَلَی	وَانْصُرْنَا	اَقْدَامَنَا
انعام	اللہ نے	تو دیا ان کو	کافروں کے	قوم	اوپر	اور مدد دے ہمیں	ہمارے قدم

اور ہمیں (اپنی راہ میں) ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما۔ پس اللہ نے انہیں دنیا کا بھی انعام

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع

الْمُحْسِنِيْنَ	يُحِبُّ	وَاللّٰهُ	الْاٰخِرَةِ	ثَوَابِ	حُسْنَ	وَ	الدُّنْيَا
نیکوں کو	پسند کرتا ہے	اور اللہ	آخرت کا	ثواب	اچھا	اور	دنیا کا

عطا فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ اجر سے نوازا اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

عَلٰٓى	يَرُدُّوْكُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	تُطِيْعُوا	اِنْ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
اوپر	تو پھیر دیں گے تم کو	کافر ہیں	ان کی جو	پیروی کرو گے	اگر	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے

اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

خَيْرُ	هُوَ	وَ	مَوْلٰىكُمْ	اللّٰهُ	بَلِ	خٰسِرِيْنَ	فَتَنْقَلِبُوْا	اَعْقَابِكُمْ
بہترین	وہ	اور	تمہارا مولا ہے	اللہ	بلکہ	نقصان میں	تو تم پھرو گے	تمہاری ایڑیوں کے

پھر تم نقصان اٹھا کر پلٹ جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر

النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ

بِمَآ	الرُّعْبَ	كَفَرُوا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِ	سَنُلْقِيْ	النّٰصِرِيْنَ
بوجہ اس کے جو	رعب	کافر ہیں	ان کے جو	دلوں میں	جلدی ڈالیں گے ہم	مدد دینے والا ہے

مدد کرنے والا ہے۔ عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ انہوں نے اللہ کا شریک

اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ وَبِئْسَ

وَبِئْسَ	النَّارُ	وَمَاْوٰىهُمُ	سُلْطٰنًا	بِهٖ	يُنَزِّلْ	لَمْ	مَا	بِاللّٰهِ	اَشْرَكُوْا
اور بری	آگ ہے	اور ان کی جگہ	کوئی دلیل	اس کی	اتاری گئی	نہیں	ان کو جو	اللہ کے ساتھ	شریک کیا

ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
جگہ ہے	ظالموں کی	اور	بے شک	سچا کر دیا تم سے	اللہ نے	اپنا وعدہ	جب	قتل کرتے تھے تم ان کو

برا ٹھکانا ظالموں کا۔ اور بے شک اللہ نے تمہیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ جبکہ تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

بِاِذْنِهٖ	حَتّٰى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِي	الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِ
اسکے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم بزدل ہوئے	اور جھگڑا کیا تم نے	میں	حکم	اور نافرمانی کی تم نے	بعد اس کے

کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی اور کام کے بارے میں جھگڑا کیا اور نافرمانی کی بعد

مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ

مَاۤ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
جو	دکھایا تم کو	جو	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے	جو	چاہتے ہیں	دنیا	اور تم میں سے	جو

اس کے کہ اللہ تمہیں دکھا چکا تمہاری خوشی کی بات تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم

يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
چاہتے ہیں	آخرت	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تا کہ آزمائش کرے تمہاری	اور	بیشک	معاف کیا

میں کوئی آخرت چاہتا تھا پھر تمہارا منہ ان سے پھیر دیا کہ تمہیں آزمائے اور بے شک اس

عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُوْفَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
تم کو	اور اللہ	صاحب فضل ہے	اوپر	مومنوں کے	جب	تم اوپر چڑھے جا رہے تھے

نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر فضل کرنے والا ہے۔ جب تم بھاگے

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ فِیْٓ اُخْرٰىکُمْ فَاَثَابَکُمْ

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓی	اَحَدٍ	وَّالرَّسُوْلُ	یَدْعُوْکُمْ	فِیْٓ	اُخْرٰىکُمْ	فَاَثَابَکُمْ
اور	نہیں	متوجہ ہوتے تھے	اوپر	کسی کے	اور رسول	بلا رہے تھے تم کو	میں	دوسری جماعت تمہاری کے	تو پہنچا تم کو

جا رہے تھے اور کسی کو مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اس جماعت میں (کھڑے) جو تمہارے پیچھے (ثابت قدم) رہی تھی تمہیں پکار رہے تھے پھر اس

غَمًّا بِغَمٍّ لِّکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا مَآ اَصَابَکُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌ

غَمًّا	بِغَمٍّ	لِّکَیْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰی	مَا	فَاتَکُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَکُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِیْرٌ
غم	غم کے بدلے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	لیں اوپر	جو	گزر چکی	اور نہ	اس پر جو	تمہیں پہنچی۔	اور اللہ	خبردار ہے

نے تمہیں غم پر غم دیا (یہ نصیحت و تربیت تھی) تاکہ تم اس پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور اس مصیبت پر جو تم پر آن پڑی، رنج نہ کرو اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَیْکُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
اس سے	جو تم کرتے ہو	پھر	اتاری	تم پر	بعد	غم کے	چین کی	نیند

تمہارے کاموں سے خبر دار ہے۔ پھر اس نے غم کے بعد تم پر (تسکین کیلئے) غنودگی کی صورت میں امان اُتاری جو تم

یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ

یَّغْشٰی	طَآئِفَةً	مِّنْکُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	یَظُنُّوْنَ
ڈھانپتی تھی	ایک گروہ کو	تم میں سے	اور	ایک گروہ	بیشک	انکو اپنی جان کی پڑی تھی	انکی جانوں نے	گمان کرتے تھے

میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ

بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ؕ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَیْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِیَّةِ	یَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ
اللہ کے ساتھ	بغیر	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے لیے	کام سے

کے ساتھ ناحق گمان کرتے تھے جو (محض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے، کیا اس کام میں ہمارے لئے بھی کچھ

مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَیْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	یُخْفُوْنَ	فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ	مَا
کچھ	فرما دیجئے	بیشک	اختیار	سارا	اللہ کیلئے ہے	چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں	جو

(اختیار) ہے؟ فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ

لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا

لَا	یُبْدُوْنَ	لَكَ	یَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ	شَیْءٌ	مَا	قُتِلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	تیرے لئے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لئے	کام سے	کچھ دخل تو	نہ	مارے جاتے

پر ظاہر نہیں ہونے دیتے، کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کئے جاتے۔ فرما دیں اگر

هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی

هٰهُنَا	قُلْ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِیْ بُیُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِیْنَ	كُتِبَ	عَلَیْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰی
اس جگہ	فرما دو	اگر	ہوتے تم	اپنے گھروں میں	تو نکلتے	وہ جو	لکھا گیا	ان پر	قتل ہونا	طرف

تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَلِیَبْتَلِیَ	اللّٰهُ	مَا	فِیْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِیُمَحِّصَ	مَا
اپنی قتل گاہوں کے	اور تاکہ آزمائے	اللہ	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور	تاکہ خالص کرے	جو

کر آجاتے اور یہ اس لئے (کیا گیا) ہے جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو تمہارے دلوں میں ہیں،

فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا

فِیْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَوَلَّوْا
تمہارے دلوں میں ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	بیشک	وہ جو	پھر گئے

اسکا خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو تم میں سے

مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	جس دن	آمنے سامنے ہوئیں	دو جماعتیں	اس کے سوا نہیں کہ	لغزش دی ان کو	شیطان نے	بعض	ان کے

پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں شیطان ہی نے ان کے قدم پھسلا دیئے تھے ان کے

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰاَيُّهَا

ع ۱۶

كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	يٰاَيُّهَا
اعمال کے	اور	بیشک	معاف فرمایا	اللہ نے	ان کو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	اے وہ

بعض کاموں کی وجہ سے اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح	جو کافر ہوئے	اور	بولے	اپنے بھائیوں سے	جب

ایمان والو! کافروں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا جب انہوں نے سفر

ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا

ضَرَبُوْا	فِى الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا
وہ نکلے	زمین میں	یا	تھے	لڑتے	اگر	ہوتے تم	پاس ہمارے تو	نہ	مرتے

کیا یا کسی لڑائی میں گئے (اور لقمہ اجل بن گئے) اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْىٖ

وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْىٖ
اور	نہ	قتل ہوتے	تاکہ بنائے	اللہ	یہ	حسرت	ان کے دلوں میں	اور	اللہ	جلاتا ہے

اور نہ قتل کیے جاتے تاکہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور اللہ (ہی) زندہ کرتا

وَيُمِيتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

وَ	يُمِيتُ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَ	لَئِن	قُتِلْتُمْ	فِي سَبِيلِ	اللّٰهِ
اور	مارتا ہے	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	اور	اگر	تم مارے جاؤ	راہ میں	اللہ کی

اور موت دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اور بے شک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِن

أَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	وَ	لَئِن
یا	مرو تم	تو بخشش ہے	اللہ کی	اور	اس کی رحمت	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور	اگر

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم

مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

مُتُّمْ	أَوْ	قُتِلْتُمْ	لَإِلَى	اللّٰهِ	تُحْشَرُونَ	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ
مر جاؤ تم	یا	قتل ہو جاؤ	تو یقیناً طرف	اللہ کی	اکٹھے کیے جاؤ گے	تو کیسی	رحمت ہے	اللہ کی

مر جاؤ یا مارے جاؤ تو تم سب اللہ ہی کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (اے حبیب ﷺ) پس اللہ کی کیسی رحمت ہے

لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ

لِنتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنتَ	فَظًّا	غَلِيظَ	الْقَلْبِ	لَانفَضُّوا	مِنْ حَوْلِكَ
کہ آپ نرم ہیں	ان کیلئے	اور	اگر	آپ ہوتے	تند مزاج	سخت	دل	تو پریشان ہو جاتے	سب آپ کے اردگرد سے

کہ آپ ان کیلئے نرم طبع ہیں اور اگر آپ تندخو اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي الْأَمْرِ	فَإِذَا
تو معاف فرمادیں	ان کو	اور	بخشش مانگیں ان کیلئے	اور	مشورہ کریں ان سے	کام میں	پھر جب

سو آپ ان سے درگزر فرمایا کریں اور ان کیلئے بخشش مانگا کریں اور کاموں میں ان سے مشورہ کیا کریں

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اِنْ
پختہ ارادہ کرلو	تو بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر

پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کیا کریں، بے شک اللہ توکل والوں سے محبت کرتا ہے۔ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
مدد کرے تمہاری	اللہ	تو نہیں کوئی	غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	تو کون ہے	وہ جو

اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ بَعْدِهٖ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا
مدد دے تم کو	اس کے بعد	اور اوپر	اللہ کے	بھروسہ کرنا چاہیے	مسلمانوں کو	اور	نہیں

جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور کسی

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج

كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ہے	کسی نبی کو زیبا	یہ کہ	چھپا رکھے	اور	جو	چھپا رکھے	لائے گا	جو کچھ	اس نے چھپایا	دن	قیامت کے

نبی کے لائق نہیں کہ وہ چھپا رکھے اور جو چھپا رکھے گا وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی چیز کو لے کر آئے گا

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ
پھر	پورا پائے گا	ہر	آدمی	جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	تو کیا جو	پیروی کرے

پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ تو کیا وہ شخص

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
رضامندی	اللہ کی	وہ اس کی طرح ہے جو	پھرا	ناراضگی لے کر	اللہ کی	اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم ہے

جس نے رضائے الٰہی کی پیروی کی اس جیسا ہوگا جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے؟ اور وہ کیا ہی

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا
اور	وہ برا ہے	ٹھکانہ	ان کے	درجے ہیں	اللہ کے پاس	اور اللہ	دیکھتا ہے	جو وہ

برا ٹھکانا ہے۔ اللہ کے ہاں انکے درجے ہیں اور اللہ ان کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
کرتے ہیں	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	اوپر	مومنوں کے	جبکہ	بھیجا	ان میں	رسول

کام دیکھتا ہے بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں میں سے ایک رسول بھیجا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
انہیں میں سے جو	پڑھتے ہیں	ان پر	اس کی آیتیں	اور پاک کرتے ہیں ان کو	اور	سکھاتے ہیں ان کو	کتاب

جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّآ
اور	حکمت	اور	بیشک	تھے وہ لوگ	اس سے پہلے	میں	گمراہی	کھلی	کیا جب

و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔ کیا جب

النصف

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ

اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ
پہنچی تم کو	مصیبت	کہ بیشک	پہنچا چکے تھے تم	اس سے دگنی	تم نے کہا	کہاں سے ہے	یہ	فرمادیں	وہ

تمہیں ایک مصیبت پہنچی حالانکہ تم اس سے دو گنا (دشمن کو) پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

مِنْ عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ
پاس سے	تمہاری جانوں کے ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جو

کہ یہ کہاں سے آ پڑی؟ فرما دیں یہ تمہاری اپنی ہی طرف سے ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اور اس

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ

اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
پہنچی تم کو	جس دن	ملیں	دونوں فوجیں	تو حکم	الٰہی سے ہے	اور	تا کہ ظاہر کرے	مومنوں کو

دن جو تکلیف تمہیں پہنچی جب دونوں لشکر باہم مقابل ہو گئے تھے، سو وہ اللہ کے حکم سے (ہی) تھی اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کو پہچان کرادے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور تاکہ ظاہر کرے	ان کو جو	منافق ہیں	اور کہا گیا	ان کو	آؤ	لڑائی کرو	میں	راہ	اللہ کی

اور تا کہ جدا کر دے ان لوگوں کو جو منافق ہوئے اور ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا

اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ

اَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ
یا	مدافعت کرو	کہتے ہیں	اگر	ہم جانتے	لڑائی کرنا	تو ضرور ہم تمہاری پیروی کرتے	وہ	کفر کے	اس دن

(دشمن کو) دفع کرو وہ بولے اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہو گی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے وہ اس دن ایمان کی

اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ

اَقۡرَبُ	مِنۡهُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ	يَقُوۡلُوۡنَ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	مَا	لَيۡسَ
زیادہ قریب تھے	ان کے	ایمان سے	کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو	نہیں

بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	وَ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	يَكۡتُمُوۡنَ	اَلَّذِيۡنَ	قَالُوۡا	لِاِخۡوَانِهِمۡ
ان کے دلوں میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	وہ جنہوں نے	کہا	اپنے بھائیوں و

اور اللہ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔ وہ (منافق) جنہوں نے اپنے (شہید)

وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ

وَ	قَعَدُوۡا	لَوۡ	اَطَاعُوۡنَا	مَا	قُتِلُوۡا	قُلۡ	فَادۡرَءُوۡا	عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ
اور	بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	تو نہ	مارے جاتے	فرمادو	ہٹاؤ	اپنی جانوں سے

بھائیوں کے حق میں کہا جب کہ خود بیٹھے رہے اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے، فرما دیجئے تم اپنی جانوں ہی سے

الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ

الۡمَوۡتَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	وَ	لَا	تَحۡسَبَنَّ	الَّذِيۡنَ	قُتِلُوۡا	فِىۡ
موت	اگر	ہو تم	سچے	اور	نہ	تم خیال کرو	ان لوگوں کو جو	مارے گئے ہیں	میں

موت کو ٹال دو اگر تم سچے ہو۔ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ ﴿۱۶۹﴾

سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	اَمۡوَاتًا	بَلۡ	اَحۡيَآءٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	يُرۡزَقُوۡنَ
راہ	خدا کی	مردہ	بلکہ	زندہ ہیں	پاس	اپنے رب کے	کھاتے ہیں

مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں ذوق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ

فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ
خوش ہیں	اس پر جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	اور	خوشیاں مناتے ہیں	ان پر	جو نہیں

اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ دیا ہے اس پر وہ بہت خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے ہیں

يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
ملے	انہیں	پیچھے سے کہ	یہ کہ نہیں	اندیشہ	ان پر	اور	نہ	وہ	غم کھاتے ہیں

اور ابھی ان سے ملے نہیں ان پر مطمئن ہیں کہ ان کیلئے بھی نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ
خوشیاں مناتے ہیں	نعمتوں کے	اللہ سے	اور	فضل کے	اور بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا

وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر خوشیاں منا رہے ہیں اور اس پر (بھی) کہ اللہ ایمان والوں کا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ج ۚ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ

اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْ بَعْدِ
اجر	مسلمانوں کا	وہ جو	بلانے پر آئے	اللہ	اور	رسول کے	بعد اس کے

اجر ضائع نہیں فرماتا۔ جن لوگوں نے زخم کھا چکنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کا حکم مانا، ان میں

مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ

مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ
جو	پہنچا انہیں	زخم	ان کے لئے جو	اچھے ہوئے	ان سے	اور	پرہیزگار ہوئے	اجر

جو نیکی کرنے والے ہیں اور پرہیزگار ہیں ان کیلئے بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ
بڑا	وہ جن کو	کہا	ان کو	لوگوں نے	بے شک	لوگ	یقیناً اکٹھے ہو چکے	تمہارے لیے

اجر ہے۔ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (بڑے لشکر) جمع کیے ہیں

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
تو ڈرو ان سے	تو زیادہ ہوا ان کا	ایمان	اور	بولے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا ہے

تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور وہ بولے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ
کارساز	تو پلٹے وہ	احسان	اللہ سے	اور	فضل سے	نہ	پہنچی ان کو

کارساز ہے۔ تو (مسلمان) واپس لوٹے اللہ کی نعمت اور اس کے فضل کے ساتھ اس حال میں کہ انہیں

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

سُوْٓءٌ	وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
کوئی برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑا ہے	اس کے سوا نہیں کہ

کوئی ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی رضا پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ وہ تو

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ
یہ	شیطان ہے	دھمکاتا ہے	اپنے دوستوں سے	تو نہ	خوف کرو تم ان سے	اور	مجھ سے ڈرو	اگر

شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

الْكُفْرِ	فِي	يُسَارِعُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَحْزُنْكَ	لَا	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ
کفر کے	میں	دوڑے	وہ جو	غمگین کریں آپ کو	نہ	اور	ایمان والے	ہو تم

اگر ایمان رکھتے ہو۔ اور اے محبوب ﷺ ان کا کچھ غم نہ کرو جو کفر پر دوڑتے ہیں

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

فِي	حَظًّا	لَهُمْ	يَجْعَلَ	اَلَّا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	شَيْـًٔا	اللّٰهَ	يَّضُرُّوا	لَنْ	اِنَّهُمْ
میں	حصہ	ان کا	بنائے	یہ کہ نہ	اللہ	چاہتا ہے	کچھ	اللہ کو	نقصان پہنچا سکیں گے	ہرگز نہ	بیشک وہ

وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے اور اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

الْكُفْرَ	اشْتَرَوُا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	الْاٰخِرَةِ
کفر کو	خریدیں	وہ جو	بے شک	بڑا	عذاب ہے	ان کے لئے	اور	آخرت

اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ بے شک جنہوں نے ایمان کے بدلے

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	شَيْـًٔا	اللّٰهَ	يَّضُرُّوا	لَنْ	بِالْاِيْمَانِ
دردناک	عذاب ہے	ان کیلئے	اور	کچھ بھی	اللہ کا	بگاڑیں گے	ہرگز نہ	ایمان کے بدلے

کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا

اِنَّمَا	لِّاَنْفُسِهِمْ	خَيْرٌ	لَهُمْ	نُمْلِيْ	اَنَّمَا	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	يَحْسَبَنَّ	لَا	وَ
اس کے سوا نہیں	ان کے لئے	بہتر ہے	ان کو	مہلت دی ہم نے	کہ جو	کافر ہیں	وہ جو	خیال کریں	نہ	اور

اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے ہیں (یہ) ان کی جانوں کیلئے بہتر ہے، ہم تو (یہ) مہلت انہیں صرف اس

نُمْلِیْ لَهُمْ لِیَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ

نُمْلِیْ	لَهُمْ	لِیَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِیْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ہم مہلت دیتے ہیں	ان کو	تاکہ بڑھ جائیں	گناہ	اور ان کیلئے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ

لئے دے رہے ہیں کہ وہ گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے (بالآخر) ذلت انگیز عذاب ہے۔ (اے لوگو!) اللہ

لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ

لِیَذَرَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	عَلٰی	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَیْهِ	حَتّٰی	یَمِیْزَ	الْخَبِیْثَ	مِنَ الطَّیِّبِ
کہ چھوڑ دے	مومنوں کو	اوپر	اس کے جو	تم ہو	اس پر	یہاں تک کہ	جدا کردے	گندے کو	ستھرے سے

ایمان والوں کو اس حال پر نہ چھوڑے گا جس پر تم ہو یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو

الطَّیِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَكُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ

وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِیُطْلِعَكُمْ	عَلَی	الْغَیْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	یَجْتَبِیْ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کرے تم کو	اوپر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	چن لیتا ہے

پاک سے اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ چن لیتا ہے جسے چاہے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ	یَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا
اپنے رسولوں میں سے	جسے	چاہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور اگر	تم ایمان لاؤ

اور وہ اللہ کے رسول ہیں تو ایمان لاؤ اللہ اور اسکے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ

وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِیْمٌ	وَ	لَا	یَحْسَبَنَّ	الَّذِیْنَ	یَبْخَلُوْنَ	بِمَآ
اور	پرہیزگاری کرو	تو تمہارے لئے	ثواب ہے	بڑا	اور	نہ	خیال کریں	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اس سے جو

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لئے بڑا ثواب ہے۔ اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ

اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	وہ	بہتر ہے	ان کے لئے	بلکہ	وہ	برا ہے	ان کے لئے

جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی کہ وہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ وہ ان کے حق میں بہت برا ہے، عنقریب قیامت کے دن ان کے

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
طوق ڈالے جائیں گے	جو	بخل کیا	اس کے ساتھ	دن	قیامت کے	اور اللہ ہی کی	ملکیت ہے	آسمانوں

گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا اس چیز کا جس میں انہوں نے بخل کیا اور (آخر کار) اللہ ہی وارث ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٨٠﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ

ع ۱۸ / ۹

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ
اور	زمین	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	بیشک	سنی	اللہ نے	بات

اور زمین کا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ بیشک اللہ نے سنا

وقف لازم

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَاۗءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا
ان کی جو	بولے	بیشک	اللہ	محتاج ہے	اور	ہم	غنی ہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	انہوں نے کہا

جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اور ہم لکھ رکھیں گے ان کا کہا

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾

وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَاۗءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ
اور قتل کرنا ان کا	نبیوں کو	بغیر حق کے	اور	ہم کہیں گے	چکھو	عذاب	آگ کا

اور انبیاء کو ان کا ناحق شہید کرنا اور فرمائیں گے کہ چکھو اب آگ کا عذاب۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ج

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
یہ	بدلہ اس کا جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر

یہ بدلا ہے اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
وہ جو	بولے	بیشک	اللہ نے	عہد لیا	ہم سے	یہ کہ نہ	ایمان لائیں ہم	کسی رسول پر	یہاں تک کہ

جو لوگ (یعنی یہود) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں یہ حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ (اپنی رسالت کے ثبوت میں)

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ

يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِىْ
لائے ہمارے پاس	قربانی	کہ کھائے اس کو	آگ	فرما دیجئے	بیشک	آئے تمہارے پاس	رسول	اس سے پہلے

ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ (آکر) کھا جائے، آپ (ان سے) فرما دیں، بے شک مجھ سے پہلے بہت سے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِىْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور	وہ جو	تم نے کہا	پھر کیوں	شہید کیا تم نے ان کو	اگر	ہو تم	سچے

واضح نشانیاں لے کر آئے اور اس نشانی کے ساتھ بھی (آئے) جو تم کہہ رہے ہو تو تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پھر اگر	جھٹلائیں تجھ کو	تو بیشک	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	لائے وہ	نشانیاں

پھر بھی اگر آپ کو جھٹلائیں تو (محبوب آپ غمگین نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا جو واضح نشانیاں (یعنی

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَ اِنَّمَا

وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا
اور صحیفے	اور کتاب	روشن	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	اسکے سوا نہیں

معجزات) اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ہر شخص موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور تمہارے کاموں کے

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ	وَاُدْخِلَ
پورا دیئے جاؤ گے تم	اپنا بدلہ	دن	قیامت کے	پھر جو	بچایا گیا	آگ سے	اور داخل کیا گیا

بدلے (تو) قیامت ہی کے دن پورے دیئے جائیں گے تو جو آگ سے بچایا گیا

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
جنت میں	تو بیشک	وہ کامیاب ہوا	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا

اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی (تو) صرف دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ضرور آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں	اور	اپنی جانوں میں	اور ضرور سنو گے تم	ان سے جو	دیئے گئے

بے شک ضرور تمہاری آزمائش ہو گی تمہارے مال و جان میں اور تم ضرور سنو گے ان لوگوں سے جنہیں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ط وَاِنْ

الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ	اِنْ
کتاب	تم سے پہلے	اور	ان سے جو	مشرک ہیں	برا	بہت	اور	اگر

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف کی باتیں اور اگر تم صبر کرو اور

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
تم صبر کرو	اور	پرہیزگاری کرو	تو بیشک	یہ	ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جب	لیا	اللہ نے

تقویٰ اختیار کرو تو بے شک یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ نے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ

مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ
وعدہ	ان سے جو	دیئے گئے	کتاب	ضرور بیان کرنا اس کو	لوگوں کے لئے	اور	نہ	چھپانا اس کو

عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو انہوں

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا
پھینک دیا اس کو	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے	اور	خریدی انہوں نے	اس کے ساتھ	قیمت	تھوڑی	تو برا ہے	جو

نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے ذلیل دام حاصل کئے تو کتنی بری

يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

يَشْتَرُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ
وہ خریدتے ہیں	نہ	سمجھنا	ان کو جو	خوش ہوتے ہیں	اس سے جو	وہ لائے	اور	پسند کرتے ہیں

خریداری ہے۔ ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ

اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ
یہ کہ	تعریف کیے جائیں	اس سے جو	نہ	کیا انہوں نے	تو نہ	جاننا ان کو	بچنے والے	عذاب سے

اور چاہتے ہیں ایسے کاموں پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے پھر ہرگز عذاب سے

الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لِلّٰهِ	وَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ
آسمانوں	بادشاہی	اللہ کے لئے ہے	اور	دردناک	عذاب ہے	ان کے لئے	اور

دور نہ جاننا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور سب آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	فِيْ خَلْقِ	اِنَّ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
آسمانوں	پیدائش میں	بیشک	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	اور	زمین کی	اور

اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	لَاٰيٰتٍ	النَّهَارِ	وَ	الَّيْلِ	وَاخْتِلَافِ	الْاَرْضِ	وَ
صاحب عقل کیلئے	یقیناً نشانیاں ہیں	دن میں	اور	رات	اور اختلاف	زمین کے	اور

تخلیق میں اور شب و روز کی گردش میں عقل سلیم والوں کیلئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

وَيَتَفَكَّرُوْنَ	جُنُوْبِهِمْ	عَلٰى	وَ	وَّقُعُوْدًا	قِيٰمًا	اللّٰهَ	يَذْكُرُوْنَ	الَّذِيْنَ
اور غور کرتے ہیں	اپنی کروٹوں کے	اوپر	اور	اور بیٹھے	کھڑے	اللہ کو	یاد کرتے ہیں	وہ جو

جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور پہلو پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں وہ غور کرتے ہیں

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

بَاطِلًا	هٰذَا	خَلَقْتَ	مَا	رَبَّنَا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فِيْ خَلْقِ
بیکار	یہ	پیدا کیا تو نے	نہیں	اے ہمارے رب	اور زمین کے	آسمانوں	پیدائش میں

(کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بیکار پیدا نہیں کیا تو پاک ہے،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ
تو پاک ہے	تو بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	اے ہمارے رب	بیشک تو نے	جسے	داخل کیا	آگ میں

پس ہمیں نار جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! تو جسے دوزخ میں ڈال دے

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا
تو بیشک	تو نے اسے رسوا کیا	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مدد کرنے والا	اے ہمارے رب	بیشک ہم نے	سنا

تو ضرور تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب ہم نے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا
ایک آواز دینے والا	جو ندا فرماتا ہے	ایمان کی	یہ کہ	ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	بخش دے

ایک منادی کو سنا کہ ایمان کیلئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ج رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
ہمارے گناہ	اور	محو کر ہم سے	ہماری برائیاں	اور	موت دے ہم کو	ساتھ	نیکوں کے	اے ہمارے رب	اور دے ہم کو	جو

گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے رب! ہمیں دے

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	بواسطہ	اپنے رسولوں کے	اور	نہ	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بیشک تو	نہیں	خلاف کرتا

جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر وعدہ فرمایا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی

الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِیْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّیْ	لَآ	اُضِیْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ	تو سن لی	ان کی	ان کے رب نے	کہ بیشک میں	نہیں	ضائع کرتا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

نہیں کرتا۔ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرما لی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَالَّذِیْنَ
تم میں سے	مرد ہو	یا	عورت	بعض تمہارا	بعض سے ہے	تو وہ جنہوں نے

کی مزدوری ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت تم سب ایک دوسرے میں سے (ہی) ہو پس جن

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ دِیَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِیْ سَبِیْلِیْ	وَ	قٰتَلُوْا
ہجرت کی	اور نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور ستائے گئے	میری راہ میں	اور	لڑے

لوگوں نے (اللہ کیلئے) وطن چھوڑ دیئے اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ
اور مارے گئے	تو دور کروں گا میں	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور داخل کروں گا میں انکو	باغوں میں	رواں ہیں

اور لڑے اور مارے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ ان سے مٹا دوں گا اور انہیں یقیناً

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
ان کے نیچے	نہریں	بدلہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ	اس کے پاس ہے	اچھا

ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے حضور سے اجر ہے اور اللہ ہی کے پاس بہتر

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

الثَّوَابِ	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي الْبِلَادِ	مَتَاعٌ
ثواب ہے	نہ	دھوکہ دے تجھے	پھرنا	ان کا جو	کافر ہوئے	شہروں میں	برتنا ہے

اَجر ہے۔ (اے اللہ کے بندے) کافروں کا شہروں میں (عیش و عشرت کے کے ساتھ) گھومنا پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے۔ یہ تھوڑا

قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِينَ

قَلِيلٌ	ثُمَّ	مَأْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِينَ
تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	برا ہے	بچھونا	لیکن	وہ جو

سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِينَ
ڈرے	اپنے رب سے	ان کے لئے	باغ ہیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں

سے ڈرتے رہے ان کیلئے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَإِنَّ

فِيهَا	نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْأَبْرَارِ	وَإِنَّ
اس میں	مہمانی ہے	پاس	اللہ کے	اور جو	پاس ہے	اللہ کے	بھلا ہے	نیکوں کیلئے	اور بیشک

(یہ) اللہ کی طرف سے مہمانی (ہے) اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کیلئے سب سے بہتر ہے۔ اور بے شک

مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا

مِنْ أَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ	وَمَا
بعض اہل	کتاب	ایسے ہیں جو	ایمان لاتے ہے	اللہ پر	اور جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	اور جو

کچھ اہل کتاب ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو

أُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

ثَمَنًا	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	يَشْتَرُوْنَ	لَا	لِلّٰهِ	خٰشِعِيْنَ	اِلَيْهِمْ	أُنْزِلَ
قیمت	الٰہی پر	آیات	خریدتے	نہیں	اللہ کے لئے	جھکنے والے	ان کی طرف	اتارا گیا

ان کی طرف اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے

قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

سَرِيْعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	اَجْرُهُمْ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	قَلِيْلًا
جلدی	اللہ	بیشک	ان کے رب کے	نزدیک	ان کا اجر ہے	ان کے لئے	یہ لوگ	تھوڑی

ذلیل دام نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

وَصَابِرُوْا	اصْبِرُوْا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الْحِسَابِ
اور صبر کی تلقین کرو	صبر کرو	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	حساب لینے والا ہے

حساب کرنے والا ہے۔ اے ایمان والوں صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور ایک دوسرے سے رابطہ قائم رکھو

وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	وَرَابِطُوْا
کامیاب ہو	تاکہ تم	اللہ سے	اور ڈرو	اور نگرانی کرو

اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو جاؤ گے۔

رکوعاتها ۲۴ — ۴ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ — اٰياتها ۱۷۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	جان سے	ایک

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

وَ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کی	اس سے	اس کی بیوی	اور	پھیلائے	ان سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	وہ کہ	سوال کرتے ہو	اس کے نام سے	اور	رشتوں کا لحاظ رکھو	بیشک	اللہ	ہے	تم پر

جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو، بے شک اللہ ہر وقت تمہیں

رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠

رَقِيْبًا	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	ان کے مال	اور	نہ	بدلو	گندے کو	ستھرے سے

دیکھ رہا ہے۔ یتیموں کو ان کے مال دو اور ستھرے کے بدلے گندا نہ لو اور

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ
اور	نہ	کھاؤ	ان کے مال	طرف	اپنے مالوں کے ملا کر	بیشک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بے شک یہ بڑا گناہ ہے اور اگر

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِي	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ
تمہیں اندیشہ ہو	یہ کہ نہ	انصاف کرسکو گے	میں	یتیموں	تو نکاح کرو	جو	پسند ہو	تم کو	عورتوں سے

تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں، دو دو اور تین

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	تو اگر	تم ڈرو	یہ کہ نہ	انصاف کرسکو گے	تو ایک ہی

تین اور چار چار (مگر یہ اجازت بشرطِ عدل ہے) پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کرسکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جو	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ نہ	ظلم کرو	اور دو	عورتوں کو

(نکاح کرو) یا وہ کنیزیں جو (شرعاً) تمہاری ملکیت میں آئی ہوں، یہ بات اس سے قریب تر ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔ اور عورتوں کو

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ
ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	خوشی سے دیں	تم کو	کچھ	اس میں سے	اپنے آپ	تو کھاؤ اسے

ان کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو پھر اگر وہ اس (مہر) میں سے کچھ تمہارے لئے اپنی خوشی سے چھوڑ دیں تو تب اسے (اپنے لئے)

هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ

هَنِيْٓـًٔا	مَّرِيْٓـًٔا	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ
رچتا	پچتا	اور	نہ	دو تم	نادانوں کو	اپنے مال	کہ	بنایا	اللہ نے

ساز گار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔ اور نہ دو بیوقوفوں کو ان کے مال (جو تمہاری تحویل میں ہیں) جنہیں بنایا اللہ

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا
تم کو	نگران	اور کھلاؤ ان کو	اس میں سے	اور	پہناؤ ان کو	اور کہو	ان کیلئے	بات

نے (اے لوگو!) تمہاری بسر اوقات کا ذریعہ اور اس (مال) میں سے تم ان کو کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے

مَّعْرُوْفًا ۝٥ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

مَّعْرُوْفًا	وَ	ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ
اچھی	اور	آزماؤ	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	پہنچ جائیں	نکاح کو	تو اگر	معلوم کرو تم

پسندیدہ بات کہو۔ اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پس

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْهَآ	اِسْرَافًا
ان سے	دانائی	تو دے دو	ان کو	ان کے مال	اور	نہ	کھاؤ اس کو	حد سے زیادہ

اگر تم ان میں عقل مندی (کے آثار) دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

وَّ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور	جلدی سے	یہ کہ	بڑے ہو جائینگے	اور جو	ہو	غنی	تو وہ بچے	اور	جو	ہو

اور انہیں فضول خرچی اور جلد بازی سے نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں (اور تم سے اپنا حق طلب کریں)

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
فقیر	تو وہ کھائے	مناسب دستور کے	تو جب	دو تم	ان کو	ان کے مال

اور (یتیم کا وہ ولی) جسے حاجت نہ ہو بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ کھائے دستور کے مطابق پھر جب تم ان کے مال ان کے

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٦ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
تو گواہ کرلو	ان پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو

سپرد کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔ مردوں کیلئے حصہ ہے اس میں

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت والے	اور	عورتوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے	جو چھوڑ جائیں

سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے اور عورتوں کیلئے حصہ ہے اس میں سے جو

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝٧

الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا
ماں باپ	اور	قرابت والے	اس سے جو	کم ہو	اس سے	یا زیادہ	حصہ ہے	مقرر

چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے فرض کیا ہوا۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

وَ	اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنُ
اور	جب	حاضر ہوں	تقسیم کو	رشتہ دار	اور یتیم	اور	مسکین

پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آ جائیں تو اس

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٨ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ

فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ
تو دو ان کو	اس میں سے	اور	کہو	ان سے	بات	اچھی	اور	ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر

میں سے انہیں بھی کچھ دو اور ان کو اچھی بات کہو اور (یتیموں سے معاملہ کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہئے

تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

تَرَكُوا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللّٰهَ
چھوڑ جائیں	اپنے پیچھے	اولاد	ناتواں	ڈریں	ان پر	تو ڈرو	اللہ سے

کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو (مرتے وقت) ان بچوں کے حال پر (کتنے) خوفزدہ (اور فکرمند) ہوتے سو انہیں (یتیموں کے بارے

وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

وَلْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى
اور کہو	بات	سیدھی	بے شک	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کا

میں) اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے اور (ان سے) سیدھی بات کہنی چاہئے۔ بے شک جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں،

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع

ظُلْمًا	اِنَّمَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا
ظلم سے	سوا اسکے نہیں کہ	وہ کھاتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور جلدی داخل ہونگے	دہکتی آگ میں

یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور وہ جلد ہی دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ

يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ
حکم دیتا ہے تم کو	اللہ	میں اولاد تمہاری	بیٹے	برابر	حصہ	دو بیٹیوں کے	تو اگر

اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کیلئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہے۔

كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً
ہوں	لڑکیاں	زیادہ	دو سے	تو ان کے لئے	دو تہائی ہے	جو	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو	ایک

پھر اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زائد ہو تو ان کیلئے اس ترکہ کا دو تہائی حصہ ہے۔ اور اگر وہ اکیلی ہو تو اس کیلئے آدھا ہے، اور

وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗٓ اَخٌ اَوْ

وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ
اور	اگر	ہو	ایسا آدمی	جس کا ترکہ بٹتا ہو	وہ جس کے نہ ماں باپ ہوں	یا	عورت	اور	اس کے	بھائی	یا

جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ کوئی اولاد اور اس کا (ماں کی طرف سے) ایک بھائی یا ایک بہن ہو

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ

اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ
بہن ہے	تو واسطے ہر	ایک کے	ان میں سے	چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	ہوں	زیادہ

(یعنی اخیافی بھائی یا بہن) تو ان دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِى الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
اس سے	تو وہ	شریک ہیں	تیسرے حصہ میں	بعد	وصیت کے

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ تقسیم بھی) اس وصیت کے بعد (ہو گی) جو (وارثوں کو)

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ	مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ
جو وصیت کر گیا ہو	اس کی	یا قرضہ	بغیر	نقصان کے	حکم ہے	اللہ کی طرف سے

نقصان پہنچائے بغیر کی گئی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۱۲ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
اور اللہ	علم والا	حلم والا ہے	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور	جو	اطاعت کرے گا

اور اللہ خوب علم و حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	يُدْخِلْهُ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ
نہریں	اس کے نیچے	رواں ہیں	باغوں میں	داخل کرے گا اسے	اور اس کے رسول کی	اللہ کی

اللہ کے رسول کا اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ

يَّعْصِ	مَنْ	وَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	وَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ
نافرمانی کرے	جو	اور	بڑی	کامیابی	یہ ہے	اور	اس میں	ہمیشہ رہیں

نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی ہے بڑی کامیابی۔ اور جو اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

خَالِدًا	نَارًا	يُدْخِلْهُ	حُدُوْدَهٗ	يَتَعَدَّ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ
ہمیشہ رہے	آگ میں	داخل کرے گا اسے	اس کی حدوں سے	گزر جائے	اور	اس کے رسول کی	اور	اللہ کی

رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی کل حدوں سے بڑھ جائے اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں ہمیشہ رہے گا

فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ

الْفَاحِشَةَ	يَاْتِيْنَ	الّٰتِيْ	وَ	مُّهِيْنٌ	عَذَابٌ	وَلَهٗ	فِيْهَا
بے حیائی کا	ارتکاب کرے	وہ جو	اور	ذلیل کرنے والا	عذاب ہے	اور اس کے لئے	اس میں

اور یہ اس کیلئے خواری کا عذاب ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری

مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

فَاِنْ	مِّنْكُمْ	اَرْبَعَةً	عَلَيْهِنَّ	فَاسْتَشْهِدُوْا	مِنْ نِّسَآئِكُمْ
تو اگر	اپنے میں سے	چار آدمی	ان پر	تو گواہ کرلو تم	تمہاری عورتوں سے

کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو پھر اگر وہ گواہی دے دیں

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

يَتَوَفّٰهُنَّ	حَتّٰى	فِي الْبُيُوْتِ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	شَهِدُوْا
اٹھالے ان کو	یہاں تک کہ	گھروں میں	تو روکو ان کو	وہ گواہی دیں

تو ان عورتوں کو گھروں میں بند کر دو یہاں تک کہ موت ان کے عرصۂ حیات کو پورا کر دے

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

يَاْتِيٰنِهَا	الَّذٰنِ	وَ	سَبِيْلًا	لَهُنَّ	اللّٰهُ	يَجْعَلَ	اَوْ	الْمَوْتُ
جو ارتکاب کرے اس کا	وہ دو	اور	کوئی راہ	ان کے لئے	اللہ	بنائے	یا	موت

یا اللہ ان کیلئے کوئی راہ (یعنی نیا حکم) مقرر فرما دے۔ اور تم میں سے جو بھی کوئی

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا

فَاَعْرِضُوْا	اَصْلَحَا	وَ	تَابَا	فَاِنْ	فَاٰذُوْهُمَا	مِنْكُمْ
تو درگزر کرو	نیک ہو جائیں	اور	وہ توبہ کریں	تو اگر	تو سزا دو ان کو	تم میں سے

دو بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو ایذاء پہنچاؤ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو انہیں سزا دینے

عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ

التَّوْبَةُ	اِنَّمَا	رَّحِيْمًا	تَوَّابًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	عَنْهُمَا
توبہ	اس کے سوا نہیں کہ	مہربان	توبہ قبول کرنے والا	ہے	اللہ	بے شک	ان سے

سے گریز کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ وہ توبہ جس کا

عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ

يَتُوْبُوْنَ	ثُمَّ	بِجَهَالَةٍ	السُّوْٓءَ	يَعْمَلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	عَلَى اللّٰهِ
توبہ کرتے ہیں	پھر	نادانی سے	برے	کام کرتے ہیں	ان کیلئے جو	اللہ کے ذمہ ہے

اللہ نے وعدہ کیا صرف ان لوگوں کیلئے ہے جو نادانی کی وجہ سے گناہ کر بیٹھیں پھر جلدی سے توبہ کر لیں

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
جلدی سے	تو یہی لوگ ہیں کہ	توبہ قبول کرتا ہے	اللہ	ان کی	اور	ہے	اللہ

تو وہ ایسے لوگ ہیں جن پر اللہ اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
جاننے والا	حکمت والا	اور	نہیں	توبہ	ان کی جو	کام کریں

بہت حکمت والا ہے۔ اور (یہ) توبہ ان لوگوں کیلئے نہیں جو (مسلسل) گناہ کرتے رہتے ہیں

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
برے	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہو	ایک ان کے کو	موت	کہے

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے تو کہے میں نے اب توبہ کی

اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ

اِنِّىْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
بیشک میں	توبہ کرتا ہوں	اب	اور	نہ	ان کی جو	مریں	اور	وہ	کافر ہوں

اور نہ (یہ توبہ) ان لوگوں کیلئے ہے جو مر جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
یہ لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لئے	عذاب	دردناک	اے	وہ لوگو جو

ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

اٰمَنُوْا	لَا	یَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَرِثُوا	النِّسَآءَ	كَرْهًا	وَ	لَا	تَعْضُلُوْهُنَّ
ایمان لائے	نہیں	حلال	تم کو	یہ کہ	وارث بنو	عورتوں کے	زبردستی	اور	نہ	روکو ان کو

تمہیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی اور عورتوں کو روکو نہیں

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ

لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَیْتُمُوْهُنَّ	اِلَّآ	اَنْ	یَّاْتِیْنَ
تاکہ لے لو تم	بعض حصہ	اس کا جو	دیا ہے ان کو	مگر	یہ کہ	وہ ارتکاب کریں

اس نیت سے کہ جو مہر اُن کو دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو مگر اس

بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ج وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ج فَاِنْ

بِفَاحِشَةٍ	مُّبَیِّنَةٍ	وَعَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ
بے حیائی کا	کھلم کھلا	اور برتاؤ کرو ان سے	اچھا	پھر اگر

وارث میں کہ کھلی بے حیائی کا کام کریں اور ان سے اچھا برتاؤ کرو پھر اگر

كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ

كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰۤى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَیْـًٔا	وَّ	یَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِیْهِ
ناپسند کرو تم ان کو	تو قریب ہے	یہ کہ	ناپسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	کرے	اللہ	اس میں

وہ تمہیں پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اللہ اس میں بہت

خَیْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

خَیْرًا	كَثِیْرًا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ
بھلائی	بہت	اور	اگر	ارادہ کرو تم	بدلنے کا	بیوی	جگہ

بھلائی رکھے۔ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو اور اسے

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

زَوْجٍ	وَّاٰتَیْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ
بیوی کے	اور دیا تم نے	ایک ان کی کو	ڈھیر مال کا	تو نہ	لو	اس سے

ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو کیا

شَیْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَیْفَ

شَیْـًٔا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِیْنًا	وَ	كَیْفَ
کچھ	کیا لیتے ہو	جھوٹ باندھ کر	اور گناہ	کھلے ہوئے سے	اور	کیونکر

اسے واپس لو گے جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ سے۔ اور تم

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اَخَذْنَ
لیتے ہو اس سے	اور بیشک	مل چکے ہیں (بے پردہ)	بعض تمہارا	طرف	بعض کے	اور	لے چکیں

اسے کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے خلوت میں مل چکے ہو

مِنْكُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

مِنْكُمْ	مِّیْثَاقًا	غَلِیْظًا	وَ	لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ
تم سے	عہد	مضبوط	اور	نہ	نکاح کرو	اس سے	جس سے نکاح کر چکے	باپ تمہارے

اور وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکی ہے۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ

مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّ	مَقْتًا
عورتوں سے	مگر	وہ جو	ہو گزرا	بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور	غضب کی بات

دادا نکاح کر چکے ہوں مگر جو (اس حکم سے پہلے) گزر چکا (وہ معاف ہے) بے شک یہ بڑے بے حیائی اور غضب (کا باعث) ہے اور

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ

بَنٰتُكُمْ	وَ	اُمَّهٰتُكُمْ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَتْ	سَبِيْلًا	وَسَآءَ
تمہاری بیٹیاں	اور	تمہاری مائیں	تم پر	حرام ہوئیں	راہ	اور بری

بہت برا طریقہ ہے۔ حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

وَبَنٰتُ	الْاَخِ	وَبَنٰتُ	خٰلٰتُكُمْ	وَ	وَعَمّٰتُكُمْ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ
اور بیٹیاں	بھائی کی	اور بیٹیاں	تمہاری خالائیں	اور	اور تمہاری پھوپھیاں	تمہاری بہنیں	اور

اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

وَاَخَوٰتُكُمْ	اَرْضَعْنَكُمْ	الّٰتِيْٓ	وَاُمَّهٰتُكُمْ	الْاُخْتِ
اور تمہاری بہنیں	دودھ پلائیں تم کو	وہ جو	اور تمہاری مائیں	بہن کی

اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

رَبَآئِبُكُمُ	وَ	نِسَآئِكُمْ	وَاُمَّهٰتُ	مِّنَ الرَّضَاعَةِ
بیٹیاں تمہاری	اور	تمہاری بیویوں کی	اور مائیں	دودھ شریک

جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضائی بہنیں

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ

الّٰتِيْ	مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	حُجُوْرِكُمْ	فِيْ	الّٰتِيْ
وہ جو	تمہاری عورتوں سے	گودوں تمہاری ہیں	میں	وہ جو

اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ

دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ
صحبت کی ہو تم نے	ان سے	پھر اگر	نہ	ہو تم کہ	صحبت کی تم نے

جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو

بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ

بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ
ان سے	تو نہیں	گناہ	تم پر	اور	بیویاں

تو اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں)

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ

اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ	وَ	اَنْ
تمہارے بیٹوں کی	وہ جو	تمہاری نسل سے ہوں	اور	یہ کہ

تم پر کوئی گناہ نہیں اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہارے

تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

تَجْمَعُوْا	بَيْنَ	الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ
اکٹھا کرو تم	درمیان	دو بہنوں کو	مگر	جو	پہلے گزر چکا

نسلی بیٹوں کی بیویاں اور یہ کہ تم جمع کرو دو بہنوں کو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

مگر جو گزر چکا بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُكُمْ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
اور	شوہر والیاں	عورتوں میں سے	مگر	جو	مالک ہوئے	تمہارے ہاتھ	نوشتہ ہے	اللہ کا

اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ (یہ حکم) تم پر اللہ کا

عَلَیْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

عَلَیْكُمْ ۚ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
تم پر	اور	حلال ہیں	تمہارے لئے	جو	سوا	اس کے	یہ کہ	ڈھونڈو	اپنے مال سے

فرض کیا ہوا ہے اور حلال کی گئیں تمہارے لئے (وہ سب عورتیں) جو ان کے علاوہ ہیں کہ تم طلب کرو اپنے مال کے عوض اس حال میں کہ تم

مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

مُّحْصِنِیْنَ	غَیْرَ	مُسٰفِحِیْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ
قید میں لانے کو	نہ کہ	شہوت رانی کو	تو جو	فائدہ حاصل کرو	ان سے	ان میں سے	تو دو ان کو

عورتوں کو اپنے نکاح میں لانے والے ہو نہ یہ کہ تم نفس کی خواہش پوری کرنے والے ہو پھر جن عورتوں سے (نکاح کر کے) مہر کے عوض

اُجُوْرَهُنَّ فَرِیْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا تَرٰضَیْتُمْ بِهٖ

اُجُوْرَهُنَّ	فَرِیْضَةً ؕ	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَیْكُمْ	فِیْمَا	تَرٰضَیْتُمْ	بِهٖ
مہران کے	مقرر شدہ	اور	نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	رضامند ہو	اس پر

تم نے فائدہ اٹھالیا تو ان کے مہر انہیں ادا کر دو (اللہ کا) فریضہ ہے اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جس پر تم آپس میں راضی ہو گئے مہر

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِیْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ

مِنْۢ بَعْدِ	الْفَرِیْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِیْمًا	حَكِیْمًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	یَسْتَطِعْ
سے بعد	مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو	نہ	طاقت رکھے

مقرر ہونے کے بعد بے شک اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	آزاد	مومنہ سے	تو ان سے	جو	مالک ہوئے

آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی پوری وسعت و طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ مسلمان کنیزوں سے جن کے تم مالک ہو

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ
تمہارے ہاتھ	تمہاری کنیزیں	مومنہ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان

(اپنا نکاح کرلے) اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تم ایک دوسرے (کی جنس، اولاد آدم) سے ہو اس لیے (ان کنیزوں

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ

بَعْضُكُمْ	مِّنْ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ
بعض تمہارا	بعض سے ہے	تو نکاح کرو ان سے	اجازت سے	ان کے مالکوں کی

سے) ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو

وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

وَ	اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ	مُسٰفِحٰتٍ
اور	دو ان کو	مہران کے	دستور کے مطابق	پاک دامنوں کو	نہ کہ	بدچلن

اور (شرعی) دستور کے مطابق ان کے مہر ان کو دو وہ پاک دامن ہوں نہ کہ اعلانیہ بدکاری کرنے والیاں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ

وَّ	لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اور	نہ	پکڑنے والیاں	یاروں کو	تو جب	قبضہ میں آجائیں	تو اگر	آئیں	بے حیائی کی طرف

نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں پس جب یہ کنیزیں نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام کریں

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ

فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى	الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ	ذٰلِكَ	لِمَنْ
تو ان پر	آدھا ہے	جو	اوپر	آزاد عورتوں کے ہے	سزا سے	یہ	اس کیلئے ہے

تو جو سزا آزاد عورتوں پر ہے ان پر اس سزا کی آدھی سزا ہے کنیزوں سے نکاح کا یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کیلئے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ	اَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
جو ڈرے	زنا سے	تم میں سے	اور	اگر	صبر کرو تو	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اللہ	بخشنے والا

میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو اور تمہارا صبر کرنا بہت بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۲۵ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

ع ۴

رَّحِيْمٌ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ
مہربان ہے	چاہتا ہے	اللہ	کہ بیان کرے	تمہارے لئے	اور	دکھائے تم کو	طریقہ	ان کا

مہربان ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کر دے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقہ پر چلائے

قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۶ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ
جو تم سے پہلے تھے	اور	رجوع کرے	تم پر	اور	اللہ	علم والا حکمت والا ہے	اور	اللہ	چاہتا ہے	یہ کہ

جو تم سے پہلے تھے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور اللہ تم پر مہربانی

يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا
رجوع کرے	تم پر	اور	چاہتے ہیں	وہ جو	پیروی کرتے ہیں	خواہشوں کی	یہ کہ	جھکو تم

فرمانا چاہتا ہے اور جو لوگ خواہشات (نفسانی) کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے

مَیْلًا عَظِیْمًا ﴿۲۷﴾ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ

مَیْلًا	عَظِیْمًا	یُرِیْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	یُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ
جھکنا	بہت	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	تخفیف کرے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا	انسان

جھک کر بہت دور نکل جاؤ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے کیونکہ انسان کمزور پیدا

ضَعِیْفًا ﴿۲۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ

ضَعِیْفًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَكُمْ	بَیْنَكُمْ
کمزور	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! نہ کھاؤ اپنے مال آپس میں ناحق لیکن یہ کہ تجارت ہو

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا

بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	تَقْتُلُوْۤا
ناحق	مگر	یہ کہ	ہو	تجارت	رضامندی سے	تم میں	اور	نہ	قتل کرو

تمہاری آپس کی رضامندی سے اور نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو بے شک

اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۲۹﴾ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِیْمًا	وَ	مَنْ	یَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
اپنی جانوں کو	بیشک	اللہ	ہے	تم پر	مہربان	اور	جو	کرے	ایسا	زیادتی

اللہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو ایسا کرے زیادتی اور ظلم کی بناء پر تو

وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ

وَّ	ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِیْهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	یَسِیْرًا	اِنْ
اور	ظلم سے	تو عنقریب	داخل کرینگے ہم اسے	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

عنقریب ہم اسے آگ میں پہنچا دیں گے اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے۔ اگر

تَجْتَنِبُوْا كَبَآىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

تَجْتَنِبُوْا	كَبَآىِٕرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ
بچتے رہو	بڑے گناہوں سے	جو	روکے گئے ہو تم	اس سے	دور کردیں گے ہم	تم سے	تمہاری برائیاں	اور داخل کریں گے ہم تم کو

بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

مُّدْخَلًا	كَرِيْمًا	وَ	لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى
جگہ	اچھی میں	اور	نہ	آرزو کرو	اس کی جو	بڑائی دی	اللہ نے	اس سے	بعض کو	اوپر

عزت کی جگہ داخل کریں گے ۔ اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
بعض کے	مردوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو	کمائیں وہ	اور	عورتوں کے لئے	حصہ ہے	اسکا سے جو

بڑائی دی مردوں کیلئے ان کی کمائی سے حصہ ہے اور عورتوں کیلئے ان کی

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اكْتَسَبْنَ	وَسْـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
وہ کمائیں	اور مانگو	اللہ سے	اس کے فضل سے	بیشک	اللہ	ہے	ہر	چیز کو

کمائی سے حصہ ہے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ سب کچھ

عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

عَلِيْمًا	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ
جاننے والا	اور	ہر ایک کے لئے	بنائے ہم نے	وارث	اس سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت والے

جانتا ہے ۔ اور ہم نے سب کیلئے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں حقدار

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

وَ	الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى
اور	وہ جن سے	بندھ چکا	تمہارا حلف	تو دو ان کو	ان کا حصہ	بیشک	اللہ	ہے	اوپر

(یعنی وارث) مقرر کر دیے ہیں اور جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو انہیں ان کا حصہ دے دو بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ
ہر	چیز کے	نگران	مرد	افسر ہیں	اوپر	عورتوں کے	اس وجہ سے کہ	فضیلت دی

ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ مرد عورتوں پر محافظ و منتظم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	بِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ اَمْوَالِهِمْ
اللہ نے	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	اور	اس لئے کہ	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں سے

بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے (بھی) کہ مرد (ان پر) اپنے مال خرچ کرتے ہیں پس نیک بیویاں اطاعت شعار ہوتی ہیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ

فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَ	الّٰتِيْ
تو نیک عورتیں	ادب والیاں	حفاظت کرنے والیاں	غائبانہ	جیسی کہ	حفاظت کرائی	اللہ نے	اور	وہ عورتیں

شوہروں کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت کے ساتھ (اپنی عزت کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور تمہیں جن عورتوں کی

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِيْ	الْمَضَاجِعِ
کہ تم ڈرو	ان کی نافرمانی سے	تو ان کو نصیحت کرو	اور علیحدہ کر دو ان کو	میں	بستروں

نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو تو انہیں نصیحت کرو اور (اگر نہ سمجھیں تو) انہیں خوابگاہوں میں (خود سے) علیحدہ کر دو

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مارو ان کو	تو اگر	کہا مانیں تمہارا	تو نہ	چاہو	ان پر	کوئی راستہ	بیشک	اللہ

اور (اگر پھر بھی اصلاح پذیر نہ ہوں تو) انہیں (تادیباً ہلکا سا) مارو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہوجائیں تو ان پر (ظلم کا) کوئی راستہ تلاش نہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ

كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ
ہے	بلند	بڑا	اور	اگر	تم ڈرو	نااتفاقی سے	درمیان ان کے	تو مقرر کرو	ایک پنچ	مرد کے لواحقین سے

کرو بے شک اللہ سب سے بلند سب سے بڑا ہے۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا تو مقرر کرو ایک منصف،

اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

وَ	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ
اور	ایک پنچ	عورت کے لواحقین سے	اگر	ارادہ کریں وہ	صلح کا	تو میل کردے گا	اللہ

مرد کے رشتہ داروں سے، اور ایک منصف عورت کے رشتہ داروں سے اگر وہ دونوں منصف ارادہ کریں صلح کرانے کا تو اللہ اتفاق پیدا کردے گا ان

بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا

بَيْنَهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا	وَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوْا
ان کے درمیان	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	بندگی کرو	اللہ کی	اور	نہ	شریک ٹھہراؤ

دونوں کے درمیان بیشک اللہ خوب جاننے والا نہایت خبر رکھنے والا ہے۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ

بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰی وَ الْيَتٰمٰی

بِهٖ	شَيْئًا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	بِذِی الْقُرْبٰی	وَ	الْيَتٰمٰی
اس کا	کسی کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور	یتیموں

کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ
اور	مسکینوں	اور	ہمسائے	قریب والے سے	اور ہمسائے	دور کے	اور	ساتھی

اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور مجلس کے ساتھی اور

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنْۢبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
پاس کے	اور	مسافروں سے	اور جن کے	مالک ہوئے	تمہارے ہاتھ	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا

مسافر کے ساتھ اور ان (غلام باندیوں) کے ساتھ جن کے تم مالک ہوئے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ (۳۶) الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرًا	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اس کو جو	ہو	اترانے والا	فخر کرنے والا	وہ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور متکبر کو۔ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور اوروں سے بخل کیلئے کہتے ہیں

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَعْتَدْنَا
بخل کا	اور	چھپاتے ہیں	جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	اور	تیار کیا ہم نے

اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور کافروں کیلئے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ (۳۷) وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
کافروں کے لئے	عذاب	ذلت کا	اور	وہ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	دکھاوے کو

ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ

النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ
لوگوں کے	اور	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	نہ	دن	پچھلے پر	اور	جو	ہو

کو خرچ کرتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور قیامت پر اور جس کا

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝۳۸ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَاۗءَ	قَرِيْنًا	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
شیطان	اس کا	ساتھی	تو برا ہے	ساتھی	اور کیا ہے انہیں	ان پر	اگر	ایمان لاتے	اللہ پر

دوست شیطان ہوا تو کتنا برا دوست ہے۔ اور کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا
اور	دن	قیامت پر	اور	خرچ کرتے	اس سے جو	دیا ان کو	اللہ نے	اور	ہے	اللہ	ان کو	جاننے والا

اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا تھا اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	وَ	اِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا
بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	مقدار	ذرہ کے	اور	اگر	ہو	نیکی	تو دو چند کرتا ہے اسے

بے شک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دو گنا کر دیتا ہے

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ
اور دیتا ہے	اسے اپنے پاس سے	اجر	بڑا	تو کیسی ہوگی	جب	لائیں ہم	ہر	ایک	امت سے

اور اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔ تو کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر اُمت سے ایک

وقف لازم

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

بِشَهِيْدٍ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا	يَوْمَئِذٍ	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ
گواہ	اور	لائیں ہم	تمہیں	اوپر	ان کے	گواہ	اس دن	تمنا کریں گے	وہ جو

گواہ اور لائیں گے ہم آپ کو (اے محبوب ﷺ!) ان پر (نگران) گواہ بنا کر۔ اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

كَفَرُوْا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَ	لَا	يَكْتُمُوْنَ
کافر ہوئے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کردی جائے	ان پر	زمین	اور	نہ	چھپا سکیں گے

جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین ہموار کر دی جائے اور اللہ سے

ع ۶

اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

اللّٰهَ	حَدِيْثًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْتُمْ
اللہ سے	کوئی بات	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ قریب جاؤ	نماز کے	جبکہ	تم

وہ کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔ اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ	لَا جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ	سَبِيْلٍ
نشہ میں ہو	یہاں تک کہ	جانو تم	جو	کہتے ہو تم	اور	نہ ناپاک	مگر	مسافر	راستہ کا

جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو اور نہ جنابت کی حالت میں

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْجَآءَ	اَحَدٌ
یہاں تک	غسل کرے	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے	یا آئے	کوئی

غسل کے مگر سفر کی حالت میں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
تم میں سے	قضائے حاجت سے	یا	چھوا تم نے	عورتوں کو	پھر نہ	پاؤ	پانی	تو تیمم کرو

تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آیا یا تم نے عورتوں کے ساتھ مباشرت کی اور پانی نہ پایا تو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
مٹی	پاک سے	تو مسح کرو	اپنے منہ کا	اور اپنے ہاتھوں کا	بیشک	اللہ	ہے

پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو بے شک اللہ

عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا	کیا نہ دیکھا تم نے	طرف	ان کی جو	دیے گئے	ایک حصہ	کتاب کا

معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن کو کتاب سے ایک حصہ ملا وہ گمراہی خرید

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ
خرید لیتے ہیں	گمراہی	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	گمراہ ہو جاؤ تم	راہ سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے

بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

بِاَعْدَآئِكُمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ الَّذِيْنَ
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	والی	اور	کافی ہے	اللہ	مددگار	کچھ وہ ہیں

دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار کافی ہے۔ اور کچھ یہودی

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا
یہودے	جو بدل ڈالتے ہیں	کلمات کو	اس کی جگہ سے	اور	کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	نہ مانا

(توراۃ کے) کلمات کو اپنے (اصل) مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور (یہ بھی کہتے ہیں) سنیے!

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ط

وَاسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ	طَعْنًا	فِي الدِّيْنِ
اور سنیے	نہ	سنائے جائیں	اور	راعنا کہتے ہیں	پھیر کر	اپنی زبانوں کو	اور	طعن کرتے ہیں	دین میں

(معاذ اللہ) آپ کو سنوایا نہ جائے اور اپنی زبانیں مروڑ کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہوئے "راعنا" کہتے ہیں اور اگر وہ لوگ (اس کی جگہ)

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	اگر	یہ کہ وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا	اور سنیں	اور	ہم پر نظر فرمائیں	تو ہوتا	بہتر	ان کے لیے

یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور (حضور! ہماری گذارش) سنیے اور ہماری طرف نظرِ (کرم) فرمایئے تو یہ ان کیلئے بہتر ہوتا

وَاَقْوَمَ لا وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ يٰٓاَيُّهَا

وَ	اَقْوَمَ	وَ	لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا
اور	قوی تر	اور	لیکن	ان کو لعنت کی	اللہ نے	بوجہ کفر ان کے	تو نہیں	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے

اور (یہ قول بھی) درست اور مناسب ہوتا لیکن اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان پر لعنت کی بہت کم لوگوں کے سوا وہ ایمان نہیں لاتے۔ اے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
وہ جو	دیے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	اس پر جو	ہم نے اتارا	تصدیق کرتا	اس کی جو	تمہارے ساتھ ہے	پہلے سے

کتاب والو! ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا اس حال میں کہ وہ تمہارے ساتھ والی (اصل) کتاب کی تصدیق کرتا ہے اس سے

أَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى أَدْبَارِهَآ أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ

لَعَنَّآ	كَمَا	أَوْ نَلْعَنَهُمْ	أَدْبَارِهَآ	عَلٰٓى	فَنَرُدَّهَا	وُجُوْهًا	نَّطْمِسَ	أَنْ
لعنت کی ہم نے	جیسے	لعنت کریں ہم ان پر	پیٹھوں ان کی کے	اوپر	تو پھیر دیں ان کو	چہرے	بگاڑیں ہم	اس سے کہ

پہلے کہ ہم چہروں کے نقوش مٹا دیں پھر انہیں پھیر دیں ان کی پیٹھ کی جانب یا ہم لعنت کریں ان پر جس طرح ہم نے

أَصْحٰبَ السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

يَغْفِرُ	لَا	اللّٰهَ	إِنَّ	مَفْعُوْلًا	اللّٰهِ	أَمْرُ	كَانَ	وَ	السَّبْتِ	أَصْحٰبَ
بخشتا	نہیں	اللہ	بیشک	پورا ہونے والا	اللہ کا	حکم	ہے	اور	ہفتہ کو	اصحاب

لعنت کی ہفتہ کے دن والوں پر اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ نہیں معاف کرتا

أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

يُّشْرِكْ	مَنْ	وَ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	ذٰلِكَ	مَا دُوْنَ	يَغْفِرُ	وَ	بِهٖ	يُّشْرَكَ	أَنْ
شرک کرے	جو	اور	چاہے	جسے	اس سے	جو کم ہے	بخشے گا	اور	اسکے ساتھ	شرک کیا جائے	یہ کہ

اس بات کو کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور بخش دیتا ہے جو اس سے کم ہو جس کیلئے چاہے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى إِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

يُزَكُّوْنَ	الَّذِيْنَ	إِلَى	أَلَمْ تَرَ	عَظِيْمًا	إِثْمًا	افْتَرٰٓى	فَقَدِ	بِاللّٰهِ
پاک بناتے ہیں	ان کی جو	طرف	کیا نہ دیکھا آپ نے	بڑا	گناہ	باندھا اس نے	تو بیشک	اللہ کے ساتھ

تو بے شک اس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ کیا آپ نے انہیں نہ دیکھا جو خود اپنی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

أَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ أُنْظُرْ

أُنْظُرْ	فَتِيْلًا	يُظْلَمُوْنَ	وَلَا	يَّشَآءُ	مَنْ	يُزَكِّيْ	اللّٰهُ	بَلِ	أَنْفُسَهُمْ
دیکھو	دانہ خرما کے ڈورے کے برابر	ظلم کیے جائیں گے	اور نہ	چاہے	جسے	ستھرا کرتا ہے	اللہ	بلکہ	اپنے آپ کو

بلکہ اللہ جسے چاہے پاک کرے اور ان پر ظلم نہ ہو گا دانہ خرما کے ڈورے کے برابر۔ دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفٰى	بِهٖۤ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	اَلَمْ
کیسا	باندھ رہے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کافی ہے	ان کیلئے	گناہ	صریح	کیا نہ

کیسا اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں اور یہ واضح گناہ کافی ہے۔ کیا آپ

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	دیئے گئے	ایک حصہ	کتاب کا	ایمان لاتے ہیں	بت پر

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا حصہ دیا گیا ہے (پھر بھی) وہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَاۤءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

وَالطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰۤؤُلَاۤءِ	اَهْدٰى	مِنَ الَّذِيْنَ
اور شیطان پر	اور	کہتے ہیں	ان کے متعلق	جو کافر ہیں	یہ	زیادہ ہدایت والے ہیں	ان سے جو

اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی نسبت یہ (کافر)

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
ایمان لائے	راہ سے	یہ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان پر	اللہ نے	اور	جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز

زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کیلئے ہرگز

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ ط اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَا	يُؤْتُوْنَ
پائے گا تو اس کیلئے	کوئی مددگار	کیا	ہے ان کا	کوئی حصہ	ملک میں سے	تو اس وقت	نہ	دیں

کوئی مددگار نہ پائیں گے۔ کیا ان کا کوئی حصہ ہے ملک میں اگر ایسا ہو تو وہ لوگوں کو تل

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ

النَّاسَ	نَقِيْرًا	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ
لوگوں کو	تل بھر	کیا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس کے جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے

برابر (بھی) کوئی چیز نہ دیں۔ یا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے

فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا
فضل سے	تو بیشک	دی ہم نے	آل	ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت	اور	دیا ہم نے ان کو	ملک

فضل سے دیا تو بے شک ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور ہم نے ان کو بڑا

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى

عَظِيْمًا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَكَفٰى
بڑا	تو بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اس پر	اور	بعض	وہ ہیں جو	رک گئے	اس سے	اور کافی ہے

ملک دیا۔ تو ان میں کوئی اس پر ایمان لایا اور کسی نے اس سے منہ پھیرا اور ان کیلئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی

بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ

بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ	نَارًا
دوزخ	بھڑکتی ہوئی	بیشک	جنہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں سے	عنقریب	داخل کریں گے ہم ان کو	آگ میں

آگ کافی ہے۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا

كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا
جب بھی	پک جائیں گی	کھالیں ان کی	بدل دیں گے ہم ان کی	کھالیں	ان کے سوا	تا کہ چکھیں

جب ان کی جلدیں جل جائیں گی ہم انہیں دوسری کھالوں سے بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ لیں

الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الْعَذَابَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
عذاب	بیشک	اللہ	ہے	غالب	حکمت والا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے

بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
نیک	داخل کریں گے ہم ان کو	باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّنُدْخِلُهُمْ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَاۤ	اَبَدًا	لَهُمْ	فِيْهَاۤ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَ	نُدْخِلُهُمْ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	دوام	ان کے لئے	ان میں	بیویاں ہیں	پاک	اور	داخل کرینگے ہم ان کو

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کیلئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو بہت گھنے سائے

ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ

ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰۤى	اَهْلِهَا
سایہ ہی	سایہ میں	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے تم کو	یہ کہ	ادا کرو تم	امانتیں	طرف	ان کے اہل کے

میں داخل کریں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں انہی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہیں

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
اور	جب	فیصلہ کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	فیصلہ کرو تم	انصاف سے	بیشک	اللہ	اچھی

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو بے شک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	بَصِيْرًا	سَمِيْعًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	بِهٖ	يَعِظُكُمْ
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	دیکھنے والا	سننے والا	ہے	اللہ	بیشک	اس میں	نصیحت کرتا ہے

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ

فَاِنْ	مِنْكُمْ	الْاَمْرِ	اُولِي	وَ	الرَّسُوْلَ	اَطِيْعُوا	وَ	اللّٰهَ	اَطِيْعُوا
تو اگر	جو تم میں سے ہو	حکومت کی	صاحب	اور	رسول کی	پیروی کرو	اور	اللہ کی	پیروی کرو

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں سے امر والے ہوں پھر اگر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تُؤْمِنُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	الرَّسُوْلِ	وَ	اللّٰهِ	اِلَى	فَرُدُّوْهُ	فِيْ شَيْءٍ	تَنَازَعْتُمْ
ایمان رکھتے	ہو تم	اگر	رسول کی	اور	اللہ	طرف	تو لوٹا دو اسے	کسی چیز میں	جھگڑا ہو تمہارا

تم جھگڑا کرو کسی چیز میں تو اسے لوٹا دو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

اِلَى	تَرَ	اَلَمْ	تَاْوِيْلًا	وَّاَحْسَنُ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ
طرف	دیکھا آپ نے	کیا نہ	انجام	اور اچھا	بہتر ہے	یہ	قیامت پر	دن	اور	اللہ پر

اللہ اور قیامت کے دن پر یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ کیا آپ نے نہیں

اَلَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

مِنْ قَبْلِكَ	اُنْزِلَ	وَمَآ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	بِمَآ	اٰمَنُوْا	اَنَّهُمْ	يَزْعُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ
تم سے پہلے	اترا	اور جو	تمہاری طرف	اترا	اس پر جو	ایمان لائے	وہ	گمان کرتے تھے کہ	ان کی جو

دیکھا ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا آپ کی طرف اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَ	قَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ
چاہتے ہیں	یہ کہ	مقدمے لے جائیں	طرف	شیطان کی	اور	بیشک	حکم ملا تھا انہیں	یہ کہ

وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمے لے جائیں شیطان کی طرح حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ اس کا انکار کریں

يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا

يَّكْفُرُوْا	بِهٖ	وَ	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	وَاِذَا
انکار کریں	اس کا	اور	چاہتا ہے	شیطان	یہ کہ	گمراہ کرے ان کو	گمراہی	دور کی	اور جب

اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر (ہدایت سے) بہت دور گمراہی (کی راہ) پر لے جائے۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
کہا جاتا ہے	ان کو	آؤ	طرف	اس کے جو	اتارا	اللہ نے	اور	طرف	رسول کی تو	دیکھ کر تم کو	منافقوں

ان سے کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا	فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا
منہ موڑے ہوئے	تم سے	پھر جاتے ہیں	تو کیسا ہوگا	جب	پہنچے گی ان کو	مصیبت	سبب اس کے جو

منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔ کیسی ہو گی جب ان پر کوئی مصیبت پڑے بدلا اس کا جو

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ	جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ
پہلے کر چکے	ان کے ہاتھ	پھر	پھر آئیں وہ تمہارے پاس	قسم کھاتے ہوئے	اللہ کی	کہ نہیں	ارادہ کیا ہم نے	مگر

ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر اے محبوب ﷺ تمہارے حضور حاضر ہوں اللہ کی قسم کھاتے کہ ہمارا مقصود تو

اِحۡسَانًا وَّتَوۡفِيۡقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَا	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	وَتَوْفِيْقًا	اِحْسَانًا
انکے دلوں میں ہے	جو	اللہ	جانتا ہے	وہ ہیں کہ	یہ	اور میل کا	بھلائی

بھلائی اور موافقت کا ہی تھا۔ یہ وہ (منافق اور مفسد) لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی ہر بات کو خوب جانتا ہے

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلۡ لَّهُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًاۢ بَلِيۡغًا ﴿۶۳﴾

بَلِيْغًا	قَوْلًا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَّهُمْ	قُلْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضْ
رسائی کی	بات	ان کے حق میں	ان کیلئے	فرماؤ	اور	نصیحت کرو انکو	اور	ان سے	تو چشم پوشی کرو

پس آپ ان سے چشم پوشی فرمائیے اور انہیں نصیحت کرتے رہیے اور ان سے ان کے بارے میں مؤثر گفتگو فرماتے رہیے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ

اِذْ	اَنَّهُمْ	لَوْ	وَ	اللّٰهِ	بِاِذْنِ	لِيُطَاعَ	اِلَّا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اَرْسَلْنَا	وَمَآ
جب	وہ	اگر	اور	اللہ کے	حکم سے	اس لئے کہ پیروی ہو اس کی	مگر	کوئی رسول	بھیجا ہم نے	اور نہیں

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور (اے حبیب ﷺ!) اگر وہ لوگ جب اپنی

ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ

لَهُمُ	وَاسْتَغْفَرَ	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوا	جَآءُوْكَ	اَنْفُسَهُمْ	ظَّلَمُوْٓا
ان کیلئے	اور شفاعت فرمائے	اللہ سے	تو معافی چاہیں	آئیں آپ کے پاس	اپنی جانوں پر	ظلم کر بیٹھیں

جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول (ﷺ) بھی ان کیلئے مغفرت طلب کرتے تو

الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

يُؤْمِنُوْنَ	لَا	فَلَا وَرَبِّكَ	رَّحِيْمًا	تَوَّابًا	اللّٰهَ	لَوَجَدُوا	الرَّسُوْلُ
مومن ہوں گے	نہیں	قسم ہے آپ کے رب کی	مہربان	توبہ قبول کرنے والا	اللہ کو	تو پائیں	رسول

وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ تو (اے محبوب ﷺ) آپ کے رب کی

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
جب تک	حاکم نہ مانیں آپ کو	اس میں جو	جھگڑا ہو	ان کے درمیان	پھر	نہ	پائیں	میں	اپنی جانوں

قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہوا پھر نہ پائیں وہ

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَ	لَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ
کوئی تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کرا ان میں	اور	مان لیں	پورا ماننا	اور	اگر	ہم	فرض کر دیں	ان پر	یہ کہ

اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے مان لیں۔ اور اگر ہم فرض کر دیتے ان پر کہ قتل کرو

اُقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

اُقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
قتل کرو	اپنی جانوں کو	یا	نکل جاؤ	اپنے گھروں سے تو	نہ	کرتے ایسا	مگر	تھوڑے

اپنی جانوں کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو اس پر عمل نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ

مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
ان میں سے	اور	اگر	وہ	کرتے	جو	نصیحت دیے جاتے	اس کی	تو ہوتا	بھلا	ان کیلئے

اور اگر وہ کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کیلئے بہتر ہوتا اور زیادہ مضبوط (ایمان پر)

وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾

وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَّ	اِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور	مضبوطی سے	جمنا	اور	ایسا کریں گے تو	دیں گے ہم انہیں	اپنے پاس سے	اجر	بڑا

ثابت قدم رہنے میں۔ اور ایسا ہوتا تو ضرور ہم انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے۔

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ
اور ہدایت کریں گے ہم ان کو	راہ	سیدھی کی	اور	جو	پیروی کرے	اللہ کی	اوررسول کی

اور ضرور ان کو سیدھی راہ کی ہدایت کرتے۔ اور جو کوئی اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ
تو یہ وہ ہیں	جو ساتھ ہوں	ان کے	جن پر انعام کیا	اللہ نے	ان پر	نبیوں سے	اور صدیقوں سے

کی اطاعت کرے تو یہی لوگ (روزِ قیامت) ان (ہستیوں) کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے (خاص) انعام فرمایا ہے جو کہ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ

وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور	شہیدوں سے	اور	نیکوں سے	اور	اچھی ہے	یہ	رفاقت	یہ

انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں۔ یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع ۱۱

الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
فضل	اللہ کا ہے	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

فضل (خاص) اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ اے ایمان والو!

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ
پکڑو	بچاؤ اپنا	تو نکلو	جدا جدا	یا	نکلو	جمع ہو کر	اور	بیشک	تم میں سے

اپنے بچاؤ کا سامان لے لو پھر (دشمن کی طرف) جماعتیں بن کر جاؤ یا اکٹھے ہو کر چلو۔ اور بے شک کہ

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ

لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَیَّ	اِذْ
وہ بھی ہے جو	دیر کرتا ہے	تو اگر	پہنچے تم کو	کوئی مصیبت	کہتا ہے	بیشک	انعام کیا	اللہ نے	مجھ پر	جبھی تو

تم میں کوئی وہ (گروہ بھی شامل ہے) جو ضرور دیر لگائے گا پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچ جائے تو وہ کہے گا کہ اللہ نے مجھ پر بڑا

لَّمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ
نہیں	ہوا میں	ان کے ساتھ	حاضر	اور	اگر	پہنچے تم کو	فضل	اللہ سے	تو کہے

انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے تو ضرور کہے گویا تم میں اس میں

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا

كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہیں	ہے	تم میں	اور	اس میں	محبت	کاش کہ	ہوتا میں	ان کے ساتھ	تو پہنچتا میں	مراد

کوئی دوستی نہ تھی (یہ بات) اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی

عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عَظِيْمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
بڑی کو	تو لڑیں	اللہ کی راہ میں	وہ جو	بیچتے ہیں	زندگی	دنیا کی

مراد پاتا۔ تو انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہئے جو دنیا کی زندگی بیچ کر

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
آخرت کے بدلے	اور جو	لڑے	اللہ کی راہ میں	تو مارا جائے	یا	غالب آئے	تو جلدی

آخرت لیتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے تو عنقریب

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
دیں گے ہم اسے	اجر	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو	نہیں	لڑتے تم	اللہ کی راہ میں

ہم انہیں بڑا ثواب دیں گے۔ اور (مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
اور	کمزور	مردوں سے	اور	عورتوں سے	اور بچوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

میں (غلبۂ دین کیلئے) اوران بے بس (مظلوم ومقہور) مردوں، عورتوں اور بچوں (کی آزادی) کیلئے جنگ نہیں کرتے جو (ظلم و

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس بستی سے کہ	ظالم ہیں	اس کے لوگ	اور	بنا	ہمارے لئے	اپنی طرف سے

ستم سے تنگ ہو کر) پکارتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے لوگ ظالم ہیں

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَلِيًّا	وَّ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حمایتی	اور	بنا	ہمارے لئے	اپنی طرف سے	مددگار	وہ جو	ایمان لائے

اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا کارساز مقرر فرما دے اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا مددگار بنادے۔ جولوگ ایمان لائے وہ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
لڑتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور	وہ جو	کافر ہیں	لڑتے ہیں	میں	راہ

اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ

الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ

الطاغوت	فقاتلوا	اولیاء	الشیطن	ان	کید	الشیطن	کان
شیطان کے	تو لڑو	دوستوں سے	شیطان کے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

میں جنگ کرتے ہیں۔ پس (اے مؤمنو!) تم شیطان کے دوستوں سے لڑو بے شک شیطان کی چال بہت

ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا

ع

ضعیفا	الم	تر	الی	الذین	قیل	لھم	کفوا	ایدیکم	و	اقیموا
کمزور	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	ان کی کہ	کہا گیا	ان کو	روکو	اپنے ہاتھ	اور	قائم کرو

کمزور ہے۔ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ (ابھی قتال سے) اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

الصلوۃ	واتوا	الزکوۃ	فلما	کتب	علیھم	القتال	اذا	فریق	منھم
نماز	اور دو	زکوٰۃ	تو جب	لکھا گیا	ان پر	لڑنا	تو اس وقت	ایک فرقہ	ان میں سے

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ

یخشون	الناس	کخشیۃ	اللہ	او	اشد	خشیۃ	وقالوا	ربنا	لم
ڈرتا تھا	لوگوں میں سے	جیسے ڈر	اللہ کا	یا	زیادہ	ڈر	اور بولے	اے ہمارے رب	کیوں

لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے (کوئی) اللہ سے ڈرے یا اس سے (بھی) زیادہ اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ

کتبت	علینا	القتال	لو	لا	اخرتنا	الی	اجل	قریب	قل	متاع
لکھا تو نے	ہم پر	لڑنا	کیوں	نہ	مہلت دی تو نے ہم کو	طرف	مدت	قریب کے	فرمادو	سامان

کیوں فرض کر دیا ہم پر جہاد کیوں نہ مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک فرما دیجئے کہ دنیا کا سامان

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ج وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى قف وَلَا تُظْلَمُوْنَ

الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	اس کے لیے جو	پرہیزگار ہو	اور	نہ	ظلم کیے جاؤ گے

بہت تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کیلیے جو پرہیزگار ہو اور تم پر دھاگے برابر (بھی) ظلم نہیں

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ
دھاگے کے برابر	کہیں بھی	ہو تم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہو تم	قلعوں میں

کیا جائے گا۔ جہاں کہیں تم ہو گے موت کہیں آ پکڑے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو

مُّشَيَّدَةٍ ط وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مضبوط	اور اگر	پہنچے ان کو	کوئی بھلائی	تو کہتے ہیں	یہ	اللہ کے پاس سے ہے

اور اگر انہیں کچھ بھلائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر پہنچے انہیں کچھ برائی

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط قُلْ كُلٌّ

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ
اور	اگر	پہنچے ان کو	کوئی برائی	تو کہتے ہیں	یہ	یہ آپ کے پاس سے ہے	فرمادو	سب کچھ

تو کہیں (اے رسول!) یہ آپ کی طرف سے ہے فرما دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا
اللہ کی طرف سے ہے	تو کیا ہے	اس	قوم کو	نہیں	قریب کہ	سمجھیں	بات کو

تو کیا ہوا اس قوم کو کہ یہ لوگ بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے۔ اے

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ٘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ
جو	پہنچیں تجھ کو	کوئی بھی بھلائی	تو اللہ کی طرف سے ہے	اور	جو	پہنچے تجھ کو	کوئی بھی تکلیف

سننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
تو وہ تیرے نفس سے ہے	اور	بھیجا ہم نے آپ کو	لوگوں کے لئے	رسول	اور	کافی ہے	اللہ

تیری اپنی طرف سے ہے اور اے محبوب ﷺ ہم نے تمہیں سب لوگوں کیلئے رسول بھیجا اور اللہ

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہ	جو	پیروی کرے	رسول کی	تو بیشک اس نے	پیروی کی	اللہ کی	اور	جو	منہ پھیرے	تو نہیں

گواہ کافی ہے۔ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ٘ فَاِذَا بَرَزُوْا

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا
بھیجا ہم نے آپ کو	ان کے	بچانے کو	اور	کہتے ہیں	حکم مانا	پھر جب	چلے جاتے ہیں

تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ (ہم نے آپکا) حکم مان لیا پھر جب وہ آپ کے پاس سے (اٹھ

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا
آپکے پاس سے تو	منصوبے بناتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	سوائے اسکے	جو	آپ کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

کر) باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کی کہی ہوئی بات کے برعکس رات کو رائے زنی (اور سازشی مشورے) کرتا ہے اور

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
وہ منصوبے بناتے ہیں	تو چشم پوشی کرو	ان سے	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

اللہ (وہ سب کچھ) لکھ رہا ہے جوہرات بھر منصوبے بناتے ہیں پس (اے محبوب ﷺ) آپ ان سے رُخِ انور پھیر لیجئے اور اللہ پر بھروسہ

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
کارساز	کیا پھر نہیں	غور کرتے	قرآن میں	اور	اگر	ہوتا	پاس سے	غیر	اللہ کے

رکھیے اور اللہ کارساز کافی ہے۔ تو کیا وہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے اور اگر یہ (قرآن) غیرِ خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ الْاَمْنِ
تو پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور	جب	آتا ہے ان کے پاس	کوئی حکم	امن کا

یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات اطمینان یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ

اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِى	الْاَمْرِ
یا	خوف کا	تو چرچا کرتے ہیں	اس کا	اور	اگر	لوٹاتے اس کو	طرف	رسول کی	اور	طرف	صاحب	حکم کی

تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اسے لوٹا دیتے رسول اور اپنے میں سے امر والوں کی طرف

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
ان میں سے	تو جانتے اس کو	وہ لوگ	حقیقت جان کر	ان سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو اس (کی مصلحت) کو جان لیتے ان میں سے وہ لوگ جو بات کا نتیجہ نکال سکتے ہیں اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ
تم پر	اور اس کی رحمت	تو یقیناً پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے	تو لڑو	میں

اور اس کی رحمت تو ضرور تم شیطان کی پیروی کرتے مگر تھوڑے۔ تو آپ جہاد کیجئے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى
راہ	اللہ کی	نہیں	تکلیف دیئے جاؤ گے تم	مگر	اپنی جان کی	اور	آمادہ کر	مسلمانوں کو	قریب ہے

اللہ کی راہ میں آپ کو تکلیف نہ دی جائے گی بجز آپ کی جانِ (پاک) کے اور آپ رغبت دلائیں مسلمانوں کو (جہاد پر)

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ

اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَ	اَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	روک دے	سختی	ان کی	جو کافر ہیں	اور	اللہ کی	بہت سخت	گرفت ہے	اور	بہت سخت

قریب ہے کہ اللہ کافروں کا جنگی زور روک دے اور اللہ کی گرفت بہت مضبوط ہے اور اللہ کا عذاب

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

تَنْكِيْلًا	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا
عذاب والا	جو	سفارش کرے	سفارش	اچھی	ہوگا	اس کا	حصہ	اس سے

بہت سخت ہے۔ جو اچھی سفارش کرے اس کیلئے اس میں سے حصہ ہے

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	جو	سفارش کرے	سفارش	بری	ہوگا	اس کا	حصہ	اس سے	اور	ہے	اللہ

اور جو بری سفارش کرے اس کیلئے اس میں سے حصہ ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	مُّقِیْتًا	وَ	اِذَا	حُیِّیْتُمْ	بِتَحِیَّةٍ	فَحَیُّوْا	بِاَحْسَنَ
اوپر	ہر	شے کے	قادر	اور	جب	تمہیں کوئی سلام کرے	کسی لفظ دعا سے	تو تم دعا دو	بہتر اس سے

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ

مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	حَسِیْبًا	اَللّٰهُ
انہیں	یا	وہی کہہ دو	بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

جواب میں کہو یا وہی کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔ اللہ ہے (کہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ وَمَنْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَیَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	لَا	رَیْبَ	فِیْهِ	وَمَنْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	اور کون ہے

اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں اور

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِی الْمُنٰفِقِیْنَ فِئَتَیْنِ وَاللّٰهُ

اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ	حَدِیْثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِی	الْمُنٰفِقِیْنَ	فِئَتَیْنِ	وَ	اللّٰهُ
زیادہ سچا	اللہ سے	بات میں	تو کیا ہے	تم کو	میں	منافقوں بارے	دو فریق ہو گئے	اور	اللہ نے

اللہ سے بات میں زیادہ سچا کون ہے۔ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں تم دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	اَتُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
انہیں اوندھا کر دیا	بدلے	ان کی کمائی کے	کیا چاہتے ہو تم	یہ کہ	ہدایت دو	جسے	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جسے

نے ان کے اپنے کرتوتوں کے باعث ان (کی عقل اور سوچ) کو اوندھا کر دیا ہے کیا تم اس شخص کو راہ راست پر لانا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہ کر دیا

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِيْلًا	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا
گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہ	پائے گا تو اس کے لئے	کوئی راہ	چاہتے ہیں	اگر	کفر کرو تم	جیسے	کفر کیا انہوں نے

ہے اور (اے سننے والے) جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کیلئے ہرگز کوئی راہ ہدایت نہیں پاسکتا۔ وہ دل سے چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ
تو ہو جاؤ تم	برابر	تو نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	ہجرت کریں	میں

انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ پس نہ بناؤ تم ان میں سے کسی کو

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
راہ	اللہ کی	تو اگر	منہ پھیریں	تو پکڑو ان کو	اور	قتل کرو ان کو	جہاں

دوست، یہاں تک کہ وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر اللہ کی راہ میں نکلیں پھر اگر وہ روگردانی کریں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ لا اِلَّا

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	اِلَّا
کہیں تم انہیں پاؤ	اور	نہ	ٹھہراؤ	ان سے	دوست	اور	نہ	مددگار	مگر

تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں پاؤ اور ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر

الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ
وہ جو	قرابت والے ہیں	طرف	قوم کے	تم میں	اور ان کے درمیان	معاہدہ ہو	یا	آئیں تمہارے پاس

ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے مل جاتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ
تنگ ہوں	سینے ان کے	یہ کہ	لڑیں تم سے	یا	لڑیں	اپنی قوم سے	اور	اگر

یا (وہ لوگ جو) تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے سینے (اس بات سے) تنگ ہو چکے ہوں

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ
چاہتا	اللہ	تو مسلط کر دیتا ان کو	تم پر	تو وہ لڑتے تم سے	تو اگر	کنارہ کریں

کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں مسلط کر دیتا تم پر تو بے شک وہ تم سے لڑتے پس اگر وہ تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	وَاَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ
پس نہ لڑیں تم سے	اور ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	تو نہیں	بنایا	اللہ نے	تمہارے لئے	ان پر

کنارہ کش ہو جائیں اور تمہارے ساتھ نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیج دیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر کوئی راستہ

سَبِيْلًا ۝۹۰ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا

سَبِيْلًا	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا
کوئی راستہ	جلدی پاؤ گے تم	کچھ اور لوگوں کو	چاہتے ہیں	یہ کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں

نہیں رکھا۔ اب کچھ اور تم ایسے پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امان میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان میں رہیں

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْۤا	اِلَى	الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ
اپنی قوم سے	جب بھی	ابھارے گئے وہ	طرف	فتنہ کی	اوندھے گرے	اس میں	پھر اگر	نہ	کنارہ کریں

جب بھی ان کی قوم انہیں فساد کی طرف پھیرے تو اس پر اوندھے گرتے ہیں پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

وَ	يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ
اور	ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	اور نہ روکیں	اپنے ہاتھ	تو پکڑو ان کو	اور	قتل کرو ان کو

اور صلح و سلامتی تمہارے سامنے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انہیں پکڑو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰۗىِٕكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہی لوگ ہیں	کر دیا ہم نے	تم کو	ان پر	اختیار	صریح

اور جہاں پاؤ قتل کرو اور یہ ہیں جن پر ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـــًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	چاہئے	مومن کے لئے	یہ کہ	وہ قتل کرے	مومن کو	مگر	غلطی سے	اور	جو	قتل کرے

اور کسی مومن کا یہ کام نہیں کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے

مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖٓ

مُؤْمِنًا	خَطَـــًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَھْلِهٖٓ
مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا ہے	غلام	مومن کا	اور	خون بہا	سپرد کرنا	طرف	مقتول کے گھر والوں کے

تو اسے ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہے مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کیا جائے

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ

اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	ھُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پھر اگر	ہو وہ	اس قوم سے	جو دشمن ہے تمہاری	اور	وہ	مومن ہو

مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر وہ اگر اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور مسلمان ہے تو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
تو آزاد کرنا ہے	ایک غلام	مومن کا	اور	اگر	ہو	ایسی قوم سے	کہ تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان

صرف ایک غلام مسلمان کا آزاد کرنا اور اگر وہ اس قوم میں ہو کہ تم میں اور ان میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ
معاہدہ ہے	تو خون بہا	سپرد کیا جائے	طرف	اسکے وارثوں کے	اور	آزاد کرنا	ایک غلام	مومن کا	تو جو

معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا پھر جو کر نہ

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
نہ رکھے طاقت	تو روزے ہیں	دو مہینے کے	متواتر	یہ توبہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور	ہے	اللہ

پائے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے یہ اللہ کے یہاں اس کی توبہ ہے اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو	قتل کرے	مسلمان کو	جانتے بوجھتے	تو اس کا بدلہ	جہنم ہے

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے کہ مدتوں اس میں رہے گا

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
مدتوں رہے	اس میں	اور	غضب ہوا	اللہ کا	اس پر	اور	لعنت اس کی	اور	تیار کیا اسکے لئے	عذاب	بڑا

اور اس پر اللہ غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور اس نے اس کیلئے زبردست عذاب تیار کر رکھا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم چلو	میں	راہ جہاد	اللہ کی	تو تحقیق کرلو	اور	نہ	کہو

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کیلئے) سفر پر نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

لِمَنْ	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
اس کو جو	ڈالے	تمہاری طرف	سلام	نہیں تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	سامان	زندگی

اس کو جو تمہیں سلام کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تو دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرتے ہو

الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ
دنیا کا	تو پاس	اللہ کے	غنیمتیں ہیں	بہت	اسی طرح	تھے تم	پہلے	تو احسان کیا

تو اللہ کے پاس بہت اموال غنیمت ہیں اس سے پہلے تم (بھی) تو ایسے ہی تھے پھر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
اللہ نے	تم پر	تو تحقیق کرلیا کرو	بیشک	اللہ ہے	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار

تم پر احسان کیا پس تحقیق کر لیا کرو بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہیں	بیٹھ رہنے والے	مومنوں میں سے	بغیر	صاحب	عذر کے

بلا عذر (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں اپنے مال

وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	فَضَّلَ	وَاَنْفُسِهِمْ	بِاَمْوَالِهِمْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	الْمُجٰهِدُوْنَ	وَ
اللہ نے	فضیلت دی	اور اپنی جانوں سے	اپنے مالوں سے	اللہ کی	راہ	میں	جہاد کرنے والے	اور

و جان سے جہاد کرنے والے برابر نہیں فضیلت دی درجوں اللہ نے اپنے مال

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا

كُلًّا	وَ	دَرَجَةً	الْقٰعِدِيْنَ	عَلَى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	بِاَمْوَالِهِمْ	الْمُجٰهِدِيْنَ
سب سے	اور	درجہ میں	بیٹھ رہنے والوں کے	اوپر	اپنی جانوں سے	اور	اپنے مالوں سے	جہاد کرنے والوں کو

و جان کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر اور سب سے وعدہ کیا

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

الْقٰعِدِيْنَ	عَلَى	الْمُجٰهِدِيْنَ	اللّٰهُ	وَفَضَّلَ	الْحُسْنٰى	اللّٰهُ	وَّعَدَ
بیٹھ رہنے والوں کے	اوپر	جہاد کرنے والوں کو	اللہ نے	اور فضیلت دی	بھلائی کا	اللہ نے	وعدہ کیا

اللہ نے جنت کا اور فضیلت دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	كَانَ	وَ	رَحْمَةً	وَّ	مَغْفِرَةً	وَ	مِّنْهُ	دَرَجٰتٍ	عَظِيْمًا	اَجْرًا
اللہ	ہے	اور	رحمت	اور	بخشش	اور	ان سے	درجے ہیں	زبردست	اجر

بڑے ثواب سے۔ اللہ کی طرف سے درجے (ہیں) اور بخشش اور رحمت اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اَنْفُسِهِمْ	ظَالِمِيْٓ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَوَفّٰىهُمُ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا
اپنی جانوں پر	ظلم کرنے والے	فرشتے	جان نکالتے ہیں	وہ جن کی	بیشک	مہربان	بخشنے والا

رحم فرمانے والا ہے۔ وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ

قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِى	الْاَرْضِ	قَالُوْۤا	اَلَمْ
کہتے ہیں	کس حال میں	تھے تم	کہتے ہیں	ہم تھے	کمزور	میں	زمین	کہتے ہیں	کیا نہیں

اور ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے ہیں تم کس حال میں تھے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشادہ	کہ تم ہجرت کر جاتے	اس میں	تو یہ ہیں کہ	ان کا ٹھکانا

کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۹۷ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ
جہنم ہے	اور بری ہے	جگہ پلٹنے کی	مگر	وہ جو کمزور تھے	آدمیوں سے

جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی۔ سوائے ان کمزور اور مجبور مردوں، عورتوں

وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

وَالنِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور عورتوں سے	اور	بچے	جو نہیں	طاقت رکھتے ہیں	کسی تدبیر کی	اور	نہیں	پاتے

اور بچوں کے جو نہ کوئی کارروائی کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ نکلنے کا

سَبِيْلًا ۹۸ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

سَبِيْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا
کوئی راہ	تو یہ لوگ ہیں	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان کو	اور ہے	اللہ	معاف کرنے والا

کوئی راستہ۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ یقیناً اللہ ان سے درگزر فرمائے گا اور اللہ بڑا معاف فرمانے والا

غَفُوۡرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنۡ یُّهَاجِرۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ یَجِدۡ فِی الۡاَرۡضِ

غَفُوۡرًا	وَ	مَنۡ	یُّهَاجِرۡ	فِیۡ	سَبِیۡلِ	اللّٰهِ	یَجِدۡ	فِی	الۡاَرۡضِ
بخشنے والا ہے	اور	جو	ہجرت کرے	میں	راہ	اللہ کی	پائے گا	میں	زمین

بخشنے والا ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ زمین میں (ہجرت کیلئے) بہت سی جگہیں

مُرٰغَمًا کَثِیۡرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنۡ یَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَیۡتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ

مُرٰغَمًا	كَثِيۡرًا	وَّسَعَةً	وَ	مَنۡ	یَّخۡرُجۡ	مِنۡۢ بَیۡتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَی	اللّٰهِ
جگہ	بہت	اور گنجائش	اور	جو	نکلے	اپنے گھر سے	ہجرت کرتا	طرف	اللہ کی

اور (معاش کیلئے) کشائش پائے گا اور جو شخص بھی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے، پھر

وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ یُدۡرِکۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوۡلِهٖ	ثُمَّ	یُدۡرِکۡهُ	الۡمَوۡتُ	فَقَدۡ	وَقَعَ	اَجۡرُهٗ	عَلَی	اللّٰهِ	وَ	کَانَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کی	پھر	پالے اس کو	موت	تو بیشک	واقع ہوا	اس کا اجر	اوپر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

اسے (راستے میں ہی) موت آ پکڑے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا اور اللہ بڑا

غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۰۰﴾ع وَ اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ فَلَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ

غَفُوۡرًا	رَّحِیۡمًا	وَ	اِذَا	ضَرَبۡتُمۡ	فِی	الۡاَرۡضِ	فَلَیۡسَ	عَلَیۡکُمۡ
بخشنے والا	مہربان	اور	جب	سفر کرو تم	میں	زمین	تو نہیں	تم پر

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب تم سفر کرو زمین میں تو تم پر کچھ حرج نہیں اگر

جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَکُمُ

جُنَاحٌ	اَنۡ	تَقۡصُرُوۡا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنۡ	خِفۡتُمۡ	اَنۡ	یَّفۡتِنَکُمُ
کوئی گناہ	اس میں کہ	قصر کرو	سے	نماز	اگر	تمہیں اندیشہ ہو	یہ کہ	ایذا دیں گے

تم قصر کرو (چار رکعت والی فرض) نماز میں اگر تمہیں خطرہ ہو

الَّذِينَ كَفَرُوا ۭ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿۱۰۱﴾ وَإِذَا كُنْتَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذَا	كُنْتَ
وہ جو	کافر ہیں	بیشک	کفار	ہیں	تمہارے	دشمن	کھلے	اور	جب	ہو تم

کہ کافر تمہیں اذیت پہنچائیں گے بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے محبوب ﷺ)

فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
ان میں	تو قائم کرو	ان میں	نماز	تو کھڑی ہو	ایک جماعت	ان سے	تمہارے ساتھ

جب آپ ان میں ہوں اور (خوف کے وقت) انہیں نماز پڑھائیں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ
اور ساتھ رکھے	اپنے ہتھیار	تو جب	سجدہ کریں	تو ہو جائیں	تمہارے پیچھے

اور وہ لوگ اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر جب وہ سجدہ کر لیں تو (اے مسلمانو!) وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

وَلْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا
اور آجائے	جماعت	دوسری	نہیں	نماز پڑھی	تو نماز پڑھے	تمہارے ساتھ	اور	پکڑے رہے

اور آئے دوسرا گروہ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تو انہیں چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں

حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ

حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ
حفاظت اپنی	اور	اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	اگر	غافل ہو تم	اپنے ہتھیاروں سے

اور وہ (بھی) اپنی حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار لئے رہیں کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم غافل ہو جاؤ

وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً	وَلَا	جُنَاحَ
اور	اسباب سے	تو ٹوٹ پڑیں	تم پر	ٹوٹنا	یکبارگی	اور نہیں	گناہ

اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰى	اَنْ
تم پر	اگر	ہو	تم کو	تکلیف	بارش کی	یا	ہو تم	بیمار	یہ کہ

تم پر کچھ مضائقہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو (اس بات میں) کہ

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
اتاردو	اپنے ہتھیار	اور	لیے رہو	اپنی حفاظت	بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	کافروں کیلئے

اپنے ہتھیار (اتار کر) رکھ دو اور اپنی حفاظت کا سامان لئے رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کیلئے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا
عذاب	خواری کا	تو جب	پوری کرلو تم	نماز	تو یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

ذلت کا عذاب۔ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

وَ	عَلٰى	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
اور	اوپر	اپنے پہلوؤں کے	تو جب	مطمئن ہو جاؤ	تو قائم کرو	نماز	بیشک	نماز

اور کروٹوں پر لیٹے پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا	وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِيْ	ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	فرض	وقت پر	اور	نہ	سستی کرو	میں	تلاش	قوم کفار کے

مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔ اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ
اگر	ہوتم	دکھ پاتے	تو وہ بھی	دکھ پاتے ہیں	جیسے	تم دکھ پاتے ہو	اور	امید رکھتے ہوتم	اللہ سے

اگر کہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا کہیں پہنچتا ہے اور تم

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
وہ جو	نہیں	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم نے	اتارا	تمہاری طرف

اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ
کتاب کو	حق کے ساتھ	تاکہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	جو	تمہیں دکھایا	اللہ نے	اور	نہ	ہوتم

ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس (حق) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے اور آپ (بھی) بددیانت لوگوں کی

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا
خیانت کرنے والوں کیلئے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا

طرف داری میں بحث کرنے والے نہ بنیں۔ اور آپ اللہ سے بخشش طلب کریں بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

رَّحِيمًا	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِينَ	يَخْتَانُونَ	أَنفُسَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ
مہربان	اور	نہ	جھگڑو	ان سے جو	خیانت کرتے ہیں	اپنی جانوں سے	بیشک	اللہ

اور آپ نہ جھگڑیں ان لوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنی جانوں سے، بے شک اللہ پسند نہیں فرماتا ہر اس شخص کو جو

لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	أَثِيمًا	يَسْتَخْفُونَ	مِنَ النَّاسِ
نہیں	پسند کرتا	اسے جو	ہو	دغاباز	گنہگار	چھپاتے ہیں	آدمیوں سے

بہت خیانت کرنے والا بڑا گنہگار ہو۔ وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے

وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ

وَ	لَا	يَسْتَخْفُونَ	مِنَ اللَّهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	إِذْ	يُبَيِّتُونَ	مَا	لَا	يَرْضَىٰ
اور	نہیں	چھپاسکتے	اللہ سے	اور	وہ	ان کے ساتھ ہے	جب	دل میں بات سوچتے ہیں	جو	نہیں	پسند کرتا

حالانکہ اللہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں

الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٠٨﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ

مِنَ الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطًا	هَا أَنتُمْ	هَٰؤُلَاءِ	جَادَلْتُمْ
ان کی اس بات کو	اور	ہے	اللہ	اس سے جو	کرتے ہیں	گھیرنے والا	خبردار تم	وہ لوگ ہو	کہ جھگڑتے ہو

جو اللہ کو پسند نہیں اور اللہ ان کے سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ہاں تم ہی وہ لوگ جو دنیا کی زندگی میں

عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَم

عَنْهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُجَادِلُ	اللَّهَ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	أَمْ
ان سے	میں	زندگی	دنیا کی	تو کون	جھگڑے گا	اللہ سے	ان کیلئے	دن	قیامت کے	یا

ان کی طرف سے جھگڑے ہو تو ان کی طرف سے کون جھگڑے گا اللہ سے قیامت کے دن یا

مَنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

مَنْ	يَّكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ
کون	ہوگا	ان پر	وکیل	اور	جو	عمل کرے	برے	یا	ظلم کرے	اپنی جان پر

کون ان کا وکیل ہو گا۔ اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ	اِثْمًا
پھر	بخشش مانگے	اللہ سے	پائے گا	اللہ کو	بخشنے والا	مہربان	اور	جو	کمائے	گناہ

پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو شخص کوئی گناہ کرے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ

فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ
تو اسکے سوا نہیں کہ	کرتا ہے	اوپر	اپنی جان کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو

تو بس وہ اپنی ہی جان پر (اس کا وبال عائد) کر رہا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو

يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

يَّكْسِبْ	خَطِيْٓئَةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓئًا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
کمائے	گناہ	یا	خطائیں	پھر	تھوپ دے	اسے کسی پر	اپنی برات کیلئے	تو بیشک	اٹھایا اس نے	بہتان

شخص کسی خطا یا گناہ کا ارتکاب کرے پھر اسکی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس نے یقیناً ایک بہتان اور کھلے گناہ

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ

[illegible]	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ
[illegible]	گناہ	کھلا ہوا	اور	اگر	نہ	ہوتا فضل	اللہ کا	آپ پر	اور	اسکی رحمت	تو آمادہ ہوتا	ایک گروہ

(کے بوجھ) کو اٹھا لیا۔ اور (اے محبوب ﷺ) اگر نہ ہوتا آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تو

مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ان سے	اس پر کہ	دھوکہ دے دیں آپ کو	اور	نہیں	دھوکہ دیتا	مگر	اپنی جان کو	اور	نہیں	نقصان پہنچا سکتا آپ کو

ضرور قصد کر لیتے ان میں سے کچھ لوگ کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ نہیں بہکا رہے مگر اپنی ہی جانوں کو اور آپ کا

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

مِنْ شَيْءٍ	وَ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ
کچھ بھی	اور	نازل کیا	اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا آپ کو	جو	نہ

وہ کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اُتاری اور آپ کو سکھایا

تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ

تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَ	كَانَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا	خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ
تھے تم	جانتے	اور	ہے	فضل	اللہ کا	تم پر	بہت بڑا	نہیں	بھلائی	میں	بہت سے

جو کچھ آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ کچھ بھلائی نہیں ان کے

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ
ان کے مشوروں	مگر	جو	حکم کرے	صدقے کا	یا	اچھی بات کا	یا	مصالحت کا	درمیان

اکثر پوشیدہ مشوروں میں مگر جو حکم دے خیرات کا یا اچھے کام کا یا صلح کرانے کا لوگوں کے درمیان

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

النَّاسِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ
لوگوں کے	اور	جو	کرے	ایسا	چاہتا ہوا	رضامندی	اللہ کی	تو جلدی	دیں گے ہم اس کو

اور جو ایسا کرے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے تو عنقریب ہم اسے بڑا

اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

لَهُ	مَا تَبَيَّنَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	الرَّسُوۡلَ	يُّشَاقِقِ	مَنۡ	وَ	عَظِيۡمًا	اَجۡرًا
اسکے لیے	جو ظاہر ہوا	اس کے بعد	رسول کا	خلاف کرے	جو	اور	زبردست	اجر

ثواب دیں گے۔ اور جو شخص ہدایت کے خوب واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے

الۡهُدٰى وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ

وَنُصۡلِهٖ	مَا تَوَلّٰى	نُوَلِّهٖ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	سَبِيۡلِ	غَيۡرَ	يَتَّبِعۡ	وَ	الۡهُدٰى
اور پہنچائیں گے	اس پر جس پر چلا گیا	تو چھوڑ دیں گے ہم	مسلمانوں کے	راستے	غیر	پیچھے لگے	اور	ہدایت

اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اسے دوزخ میں

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ

بِهٖ	يُّشۡرَكَ	اَنۡ	يَغۡفِرُ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	مَصِيۡرًا	سَآءَتۡ	وَ	جَهَنَّمَ
اسکے ساتھ	شرک کیا جائے	یہ کہ	بخشے گا	نہیں	اللہ	بیشک	پلٹنے کی جگہ	بری ہے	اور	دوزخ میں

داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔ اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے

وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ

ضَلَّ	فَقَدۡ	بِاللّٰهِ	يُّشۡرِكۡ	مَنۡ	وَ	يَّشَآءُ	لِمَنۡ	ذٰلِكَ	مَا دُوۡنَ	يَغۡفِرُ	وَ
وہ گمراہ ہوا	تو بیشک	اللہ کا	شریک بنائے	جو	اور	چاہے	جسے	اس کے ہیں	جو سوا	بخشے گا	اور

کم جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی

ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ

اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ	وَ	اِنٰثًا	اِلَّاۤ	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ	بَعِيۡدًا	ضَلٰلًا
نہیں پوجتے وہ	اور	عورتوں کو	مگر	اس کے سوا	نہیں پوجتے	دور کی	گمراہی

گمراہی میں پڑا ہے۔ یہ (مشرکین) اللہ کے سوا دیویوں کی ہی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش

وقف لازم

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اس پر	اللہ نے	اور	بولا	ضرور لوں گا میں	تیرے بندوں سے

شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
حصہ	مقرر	اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	اور	آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور	ضرور حکم دوں گا ان کو

معین حصہ (اپنے لئے) ضرور لے لوں گا۔ اور مجھے قسم ہے میں انہیں ضرور بہکاؤں گا اور ضرور دلاؤں گا انہیں جھوٹی آرزوئیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ

فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
تو وہ ضرور چیریں گے	کان	چوپایوں کے	اور	ضرور حکم دوں گا انکو	تو وہ ضرور بدلیں گے	پیدا کی ہوئی	اللہ کی	اور	جو

اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو یقیناً ضرور وہ مویشیوں کے کان چیریں گے اور میں انہیں ضرور اَمر کروں گا تو وہ ضرور بدل دیں

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ؕ

يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا
پکڑے	شیطان کو	دوست	سوا	اللہ کے	تو بیشک	خسارہ اٹھایا	خسارہ	صریح

گے اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو وہ پڑ گیا کھلے نقصان میں۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ

يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اُولٰۗىِٕكَ
وعدہ دیتا ہے ان کو	اور	آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب کا	یہ لوگ

شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان ان سے وعدے نہیں کرتا مگر فریب کے۔ ان کا

مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مَأْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	کوئی بچنے کی جگہ	اور	وہ جو	ایمان لائے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور	عمل کیے	نیک	عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

اور اچھے کام کیے تو قریب ہے کہ ہم انہیں ایسے باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ
نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	کون	زیادہ سچا ہے

نہریں رواں ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا سچا وعدہ اور اللہ سے زیادہ

مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ

مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ
اللہ سے	بات میں	نہیں	تمہاری خواہشوں پر	اور	نہ	ہوس پر	اہل	کتاب کی	جو

کس کی بات سچی۔ (اللہ کا وعدۂ مغفرت) نہ تمہاری خواہشات پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ لَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
عمل کرے گا	برے	بدلہ پائے گا	اس کا	اور	نہ	پائے گا اپنے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی

خواہشات پر جو کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی اور نہ وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی پائے گا

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وَّ	لَا	نَصِيْرًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اور	نہ	مددگار	اور	جو	عمل کرے	بھلے	مرد ہو	یا	عورت	اور	وہ

اور نہ مددگار۔ اور جو کوئی نیک اعمال کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت ہو

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَ	مَنْ
مسلمان ہو	تو یہ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کئے جائیں گے	تل برابر	اور	کون

وہ ایمان والا پس وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر (بھی) حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ اور اس

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ
بہتر ہے	دین میں	اس سے	جو جھکائے	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور	وہ	نیک ہو	اور	پیروی کرے	مذہب

سے اچھا کس کا دین ہے جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کیلئے اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور اس نے پیروی کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا
ابراہیم کی	جو ہر باطل سے جدا ہے	اور بنایا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ

دینِ ابراہیم کی جو ہر باطل سے جدا ہو کر حق کی طرف مائل تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا مخلص دوست بنالیا۔ اور اللہ ہی کا

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ع

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطًا
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور	ہے	اللہ	ہر ایک	چیز کو	گھیرے والا

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى
اور سوال کرتے ہیں آپ سے	عورتوں کے بارے میں	فرما دو	اللہ	فتوے دیتا ہے تم کو	ان کے متعلق	اور جو	پڑھا جاتا ہے

اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں ان کا فتویٰ دیتا ہے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
تم پر	میں	کتاب	یتیم لڑکیوں کے متعلق	وہ کہ	نہیں	دیتے ہو ان کو	جو	مقرر	ان کیلئے

اور وہ جو تم پر قرآن میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں کہ تم انہیں نہیں دیتے

وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ

وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ
اور	پسند نہیں کرتے ہو تم	یہ کہ	نکاح کرو ان سے	اور کمزور	بچوں کے متعلق	اور	یہ کہ

جو ان کا مقرر ہے اور انہیں نکاح میں لانے سے منہ پھیرتے ہو اور کمزور بچوں کے بارے میں اور یہ کہ

تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
قائم ہو تم	یتیموں کیلئے	انصاف سے	اور	جو کچھ	کرتے ہو	بھلائی سے	تو بیشک	اللہ	ہے	اس کو

یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھلائی کرو تو اللہ کو اس کی

عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا

عَلِيْمًا	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	کوئی عورت	ڈرے	اپنے شوہر کی	بے رغبتی سے	یا	نفرت سے	تو نہیں

خبیر ہے۔ اور اگر عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا خوف کرے

جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
گناہ	ان پر	یہ کہ	صلح کر لیں	آپس میں	صلح کرنا	اور صلح ہی	بہتر ہے

تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں اور صلح خوب ہے کیونکہ بخل

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ	اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور	جھکتے ہیں	دل	بخل کے ساتھ	اور	اگر	نیکی کرو	اور	پرہیزگاری	تو بیشک	اللہ

تو نفسوں میں موجود رہتا ہے اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو اللہ کو

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ
ہے	اس سے جو	کرتے ہو تم	خبردار	اور ہرگز نہیں	طاقت رکھتے تم	یہ کہ	انصاف کرو	درمیان

تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ اور تم ہرگز اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ (ایک سے زائد) بیویوں کے درمیان (پورا

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ

النِّسَآءِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ
عورتوں کے	اور	اگرچہ	حرص کرو تم	تو نہ	جھکو تم	پورا	جھک جانا	کہ چھوڑ دو اس دوسری کو	لٹکی ہوئی

پورا) عدل کر سکو اگرچہ تم کتنا بھی چاہو پس (ایک کی طرف) اس طرح مائل نہ ہو جاؤ کہ دوسری کو (درمیان میں) لٹکتی ہوئی چیز کی طرح

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ

وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ
اور	اگر	مصالحت کرو	اور	پرہیزگاری	تو بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر

چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کر لو اور (حق تلفی و زیادتی سے) بچتے رہو تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اگر

يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾

يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا
دونوں جدا ہوں	تو بے نیاز کرے گا	اللہ	ہر ایک کو	اپنی کشادگی سے	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی کشائش سے (ایک دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا
اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	بیشک	تاکید فرمائی کہ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک ہم نے حکم دیا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا
ان کو جو	دیئے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	خاص تم کو بھی	یہ کہ	ڈرو

ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللّٰهَ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اللہ سے	اور	اگر	تم کفر کرو	تو بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو

اور اگر تم نہ مانو تو بیشک اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

فِي الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	بے نیاز	سراہا گیا	اور	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ہے بہت تعریف کیا ہوا۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ

اِنْ	وَکِیْلًا	بِاللّٰہِ	وَکَفٰی	فِی الْاَرْضِ	مَا	وَ
اگر	کارساز	اللہ	اور کافی ہے	زمین میں ہے	جو	اور

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اے لوگو!

یَّشَاْ یُذْہِبْکُمْ اَیُّہَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ

اللّٰہُ	کَانَ	وَ	بِاٰخَرِیْنَ	وَیَاْتِ	النَّاسُ	اَیُّہَا	یُذْہِبْکُمْ	یَّشَاْ
اللہ	ہے	اور	دوسروں کو	اور لے آئے	لوگو	اے	تو لے جائے تم کو	وہ چاہے

وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے

عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ کَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا

الدُّنْیَا	ثَوَابَ	یُرِیْدُ	کَانَ	مَنْ	قَدِیْرًا	ذٰلِکَ	عَلٰی
دنیا کا	انعام	چاہتا	ہے	جو	قادر	اس کے	اوپر

اور اللہ کو اس کی قدرت ہے۔ جو دنیا کا انعام چاہے تو اللہ ہی کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا

سَمِیْعًا	اللّٰہُ	کَانَ	وَ	وَالْاٰخِرَۃِ	الدُّنْیَا	ثَوَابُ	اللّٰہِ	فَعِنْدَ
سنتا	اللہ	ہے	اور	اور آخرت کا	دنیا کا	انعام	اللہ کے ہے	تو پاس

و آخرت دونوں کا انعام ہے اور اللہ خوب سننے والا اور

بَصِیْرًا ﴿۱۳۴﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ ع

بِالْقِسْطِ	قَوّٰمِیْنَ	کُوْنُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	یٰۤاَیُّہَا	بَصِیْرًا
انصاف	قائم	ہو جاؤ	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	دیکھتا

دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے (محض) اللہ کے لیے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ
گواہی دینے	اللہ کے لئے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں تمہاری کے	یا	ماں باپ

گواہی دینے والے ہو جاؤ خواہ (گواہی) خود تمہارے اپنے یا (تمہارے) والدین یا

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ

وَالْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا
اور رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو	غنی	یا	فقیر	تو اللہ	خیر خواہ ہے	دونوں کا

(تمہارے) رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو اگرچہ مالدار ہے یا محتاج اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰٓى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗٓا	اَوْ	تُعْرِضُوْا
تو نہ	پیروی کرو	خواہش کی	اس میں کہ نافرمانی کرو	اور	اگر	تم پرہیز کرو	یا	منہ موڑو

سو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کیا کرو وہ عدل سے ہٹ جاؤ (گے) اور اگر تم نے (گواہی میں) بات بدلی

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
تو بیشک	اللہ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار	اے	وہ جو

یا چشم پوشی کی تو بیشک اللہ ان (سب کاموں) سے خبردار ہے جو تم کر رہے ہو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى

اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى
ایمان لائے ہو	ایمان رکھو	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور	کتاب پر	جو	اس نے اتاری	اوپر

اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل فرمائی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے

رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
اپنے رسول کے	اور	اس کتاب پر	جو	اتاری	اس سے پہلے	اور	جو	نہ مانے

اور اس کی کتابوں کا (اس سے) پہلے اتاری تھی ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ
اللہ	اور	فرشتوں	اور کتابوں	اور	اس کے رسولوں کو	اور	دن	قیامت کو	تو بیشک

اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا انکار کرے تو بیشک

ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
گمراہ ہوا	گمراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر

وہ دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ

اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر	وہ بڑھتے گئے	کفر میں	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے

کافر ہوئے پھر وہ کفر میں اور بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے

لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَ	لَا لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ انہیں ہدایت کرے	راہ کی	خوشخبری دو	منافقوں کو	کہ بیشک	ان کے

اور نہ انہیں (نجات کی) راہ دکھائے گا۔ اے حبیب ﷺ خوشخبری سنا دیجئے منافقوں کو کہ ان

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

عَذَابًا	اَلِيْمًا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
عذاب ہے	دردناک	وہ جو	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست

دردناک عذاب ہے۔ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ
سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہیں	نزدیک ان کے	عزت	تو بیشک

دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا

الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا
عزت	اللہ کیلئے ہے	ساری	اور	بیشک	اتارا اس نے	تم پر	میں	کتاب	یہ کہ	جب

ساری اللہ کیلئے ہے۔ اور بے شک اللہ نے تم پر کتاب میں حکم نازل کر دیا ہے کہ جب

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا
سنو تم	آیات	الٰہی کو کہ	انکار کیا جاتا ہے	ان کا	اور	ہنسی بنائی جاتی ہے	ان کی	تو نہ	بیٹھو

تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا

مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	اِنَّكُمْ	اِذًا
ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	مشغول ہوں	میں	بات	دوسری	ورنہ تم بھی	اس وقت

ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں

مِّثْلُهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ

مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ
ان جیسے ہو گے	بیشک	اللہ	جمع کرنے والا ہے	منافقوں	اور کافروں کو	جہنم میں

ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو

جَمِيْعَا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

جَمِيْعًا	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
سب کو	وہ جو	انتظار کرتے ہیں	تمہارا	تو اگر	ہو

جہنم میں اکٹھا کرے گا۔ وہ (منافق) جو تمہاری (فتح و شکست کی) تاک میں رہتے ہیں پھر اگر تمہیں

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ
تم کو	فتح	اللہ کی طرف سے	تو کہیں گے	کیا نہیں	تھے ہم	تمہارے ساتھ	اور	اگر	ہو

اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (ظاہری فتح میں سے)

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
کافروں کا	حصہ	تو کہتے	کیا نہیں	قابو تھا ہمارا	تم پر	اور	بچا لیا تم کو

کچھ حصہ مل گیا تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں ہو گئے تھے اور (اس کے باوجود کیا)

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
مسلمانوں سے	تو اللہ	فیصلہ کر دے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے

ہم نے تمہیں مسلمانوں (کے ہاتھوں نقصان) سے نہیں بچایا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع

سَبِيْلًا	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	لِلْكٰفِرِيْنَ	اللّٰهُ	يَّجْعَلَ	لَنْ	وَ
کوئی راہ	مسلمانوں کے	اوپر	کافروں کو	اللہ	دے گا	ہرگز نہ	اور

اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (غلبہ پانے کی) ہرگز کوئی راہ نہ دے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ج

خَادِعُهُمْ	هُوَ	وَ	اللّٰهَ	يُخٰدِعُوْنَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ
انکے فریب کا بدلہ دے گا	وہ	اور حال یہ ہے کہ	اللہ کو	فریب دینا چاہتے ہیں	منافق	بیشک

بیشک منافق اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ انہیں (اپنے ہی) دھوکے کی سزا دینے والا ہے

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى لا يُرَآءُوْنَ

يُرَآءُوْنَ	كُسَالٰى	قَامُوْا	الصَّلٰوةِ	اِلَى	قَامُوْٓا	اِذَا	وَ
دکھلاوا کرتے ہیں	سستی سے	کھڑے ہوتے ہیں	نماز کی تو	طرف	کھڑے ہوتے ہیں	جب	اور

اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ (محض) لوگوں کو

النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾

قَلِيْلًا	اِلَّا	اللّٰهَ	يَذْكُرُوْنَ	لَا	وَ	النَّاسَ
تھوڑا	مگر	اللہ کو	یاد کرتے	نہیں	اور	لوگوں کو

دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو یاد (بھی) نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ق لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى

اِلٰى	لَآ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلٰى	لَآ	ذٰلِكَ	بَيْنَ	مُّذَبْذَبِيْنَ
طرف	نہ	اور	ان کی	طرف	نہ	اس کے	درمیان	ڈگمگا رہے ہیں

تردد کرنے والے ہیں اس (کفر اور ایمان) کے درمیان نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں نہ ان

هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

هٰۤؤُلَآءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِيْلًا
ان کی	اور جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہ	پائے گا تو اس کے لئے	کوئی راہ

(مؤمنوں) کی طرف اور جسے گمراہ کرے اللہ تو (اے محبوب ﷺ) آپ اس کیلئے کوئی راہ نہ پائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	پکڑو	کافروں کو

اے ایمان والو نہ بناؤ کافروں کو اپنا

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	سوا	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہو	یہ کہ

دوست مسلمانوں کے سوا کیا تم چاہتے ہو کہ بنا

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
بناؤ	اللہ کے لئے	اپنے اوپر	حجت	صریح	بیشک	منافق

دو اللہ کیلئے اپنے خلاف کھلی حجت۔ بے شک منافق

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

فِي	الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ
میں	طبقے	نچلے ہوں گے	دوزخ کے	اور	ہرگز نہ	پاؤ گے تم	ان کیلئے

دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہیں اور تم ہرگز ان کا کوئی

نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا

نَصِيْرًا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا
کوئی مددگار	مگر	وہ جنہوں نے	توبہ کی	اور درست ہو گئے	اور	تھام لیا

مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر وہ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور

بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ

بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اللہ کی رسی کو	اور	خالص کیا	اپنا دین	اللہ کے لئے	تو یہ لوگ	ساتھ

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور اپنا دین خالص اللہ کیلئے کر لیا

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
مسلمانوں کے ہیں	اور	عنقریب	دے گا	اللہ	مسلمانوں کو

تو یہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ
اجر	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	تمہیں عذاب دے کر	اگر

ثواب دے گا۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
تم حق مانو	اور	ایمان لاؤ	اور	ہے	اللہ	صلہ دینے والا	جاننے والا

ایمان لے آؤ اور اللہ (ہر حق کا) قدر شناس ہے (ہر عمل کا) خوب جاننے والا ہے۔

الجزء ۶

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
نہیں	پسند کرتا	اللہ	اعلان کرنا	برائی کا	بات سے	مگر	جو	مظلوم ہو	اور ہے	اللہ

اللہ کسی بری بات کا آوازِ بلند کہنا پسند نہیں فرماتا سوائے اس کے جس پر ظلم ہوا ہو اور وہ

سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝۱۴۸ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ
سننے والا	جاننے والا	اگر	اعلانیہ کرو	بھلائی	یا	چھپاؤ اس کو	یا	درگزر کرو	کوئی	برائی

خوب سننے والا جاننے والا ہے اگر تم ظاہر کرو کوئی نیکی یا اسے پوشیدہ رکھو یا کسی برائی کو معاف کر دو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝۱۴۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
تو بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا	قدرت والا	بیشک	وہ جو	نہیں مانتے	اللہ	اور	اس کے رسولوں کو

تو بے شک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کا

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
اور	چاہتے ہیں	یہ کہ	فرق کریں	درمیان	اللہ	اور	اس کے رسولوں کے	اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں

ارادہ کرتے ہیں کہ فرق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	ہم انکار کرتے ہیں	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس کے

اور بعض کو نہیں مانتے درحقیقت چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان کوئی

سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	اَعْتَدْنَا	وَ	حَقًّا	الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	سَبِيْلًا
کافروں کیلئے	تیار کیا ہم نے	اور	پکے	کافر	وہ ہیں	یہی لوگ	راستہ

راستہ بنا لیں۔ یہی پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

بَيْنَ	يُفَرِّقُوْا	لَمْ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	مُّهِيْنًا	عَذَابًا
درمیان	فرق کیا	نہ	اور	اسکے رسولوں کے	اور	ساتھ اللہ کے	ایمان لائے	اور وہ جو	ذلیل کرنے والا	عذاب

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی پر ایمان

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	كَانَ	وَ	اُجُوْرَهُمْ	يُؤْتِيْهِمْ	سَوْفَ	اُولٰٓئِكَ	مِّنْهُمْ	اَحَدٍ
اللہ	ہے	اور	ان کے اجر	دے گا ان کو	عنقریب	یہ لوگ ہیں کہ	ان میں سے	کسی ایک کے

لانے میں فرق نہیں کیا ہے تو انہیں عنقریب اللہ ان کا ثواب دے گا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ

مِّنَ السَّمَآءِ	كِتٰبًا	عَلَيْهِمْ	تُنَزِّلَ	اَنْ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	يَسْئَلُكَ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا
آسمان سے	کتاب	ان پر	اتارے	یہ کہ	اہل کتاب	آپ سے سوال کرتے ہیں	مہربان	بخشنے والا

بخشنے والا مہربان ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ ﷺ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَرِنَا	فَقَالُوْٓا	مِنْ ذٰلِكَ	اَكْبَرَ	مُوْسٰٓى	سَاَلُوْا	فَقَدْ
اللہ	دکھا دو ہم کو	تو بولے	اس سے	بڑا	موسیٰ سے	سوال کر چکے ہیں	تو

کتاب اتار لائیں تو وہ موسیٰ علیہ السلام سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں وہ یہ کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کو اعلانیہ دکھا دو

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِ
علانیہ	تو آلیا ان کو	کڑک نے	انکے ظلم کے سبب	پھر	لے بیٹھے	بچھڑا	اسکے بعد

پس ان کے ظلم کی وجہ سے انہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا پھر انہوں نے بچھڑے (کو معبود) بنالیا اس کے بعد کہ ان کے پاس

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى
کہ	آئیں انکے پاس	روشن آیتیں	تو معاف کیا ہم نے	اس سے	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

حق کی نشاندہی کرنے والی واضح نشانیاں آچکیں پھر ہم نے اس قوم سے درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ
غلبہ	روشن	اور	اٹھایا ہم نے	ان پر	طور کو	ان سے عہد لینے کو	اور	فرمایا ہم نے	انہیں

کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لینے کیلئے (کوہ) طور کو ان کے اوپر اٹھا کر (معلق) کر دیا اور ہم نے ان سے فرمایا کہ تم (اس

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِى السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا
داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے	اور	فرمایا ہم نے	انہیں	نہ	حد سے بڑھو	ہفتے کے دن میں	اور	لیا ہم نے

شہر کے) دروازے (یعنی بابِ ایلیاء) میں سجدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا اور ہم نے ان سے (مزید) فرمایا کہ ہفتہ کے دن (مچھلی کے شکار کی ممانعت

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ان سے	عہد	پختہ	تو بسبب	توڑنے ان کے	اپنے وعدے کو	اور	انکار کرنا ان کا	اللہ کی آیتوں کا

کے حکم) میں بھی حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بڑا تاکیدی عہد لیا۔ پھر ان کی عہد شکنی کے باعث اور اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ
اور	قتل کرنا ان کا	انبیاء کو	بغیر حق کے	اور	انکے اس کہنے پر	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں	بلکہ	مہر لگائی

آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (غلاف نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَبِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ
اللہ نے	اس پر	ان کے کفر کے سبب	تو نہ	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	ان کے کفر کے سبب	اور	ان کا یہ کہنا

وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تو وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔ اور ان کے اس کفر اور قول

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

عَلٰى مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
مریم پر	بہتان	بڑا	اور ان کے اس کہنے پر	ہم نے	شہید کر دیا	مسیح	عیسیٰ

کی وجہ سے (بھی) کہ انہوں نے مریم پر بہت بڑا بہتان باندھا۔ اور اُن کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ یقیناً ہم نے اللہ کے رسول مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا	صَلَبُوْهُ	وَ	لٰكِنْ	شُبِّهَ
ابن	مریم کو	جو رسول ہے	اللہ کا	اور	نہ	قتل کیا اس کو	اور	نہ	سولی چڑھایا اسکو	اور	لیکن	شبیہ بنایا گیا

ابن مریم علیہا السلام کو قتل کر دیا ہے حالانکہ انہوں نے نہ اُس کو قتل کیا اور نہ اُسے سولی دی بلکہ

لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ

لَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
ان کے لیے	اور	بیشک	وہ جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	یقیناً	شک میں ہیں	اس سے	نہیں	ان کو	اس کی

ان کے لیے مشتبہ کر دیا گیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ اس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں گمان کی

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ۙ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ
کوئی	خبر	مگر	پیروی کرتے ہیں	گمان کی	اور	نہیں	قتل کیا انہوں نے اسکو	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے

پیروی کے سوا ان کو اس کا کوئی علم نہیں اور یقیناً انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اسے اپنی

اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا
اپنی طرف	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	کوئی	کتابی	مگر

طرف اٹھا لیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اوراہلِ کتاب میں سے کوئی نہ رہے گا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ۚ

لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
ایمان لائے گا	اس پر	پہلے	ان کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	ان پر	گواہ

مگر وہ عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئے گا اور قیامت کے دن عیسیٰ ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ

فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ
تو بسبب ظلم کے	ان سے	جو یہود ہیں	حرام کیں ہم نے	ان پر	پاکیزہ چیزیں	جو حلال تھیں	ان کیلئے

پھر یہودیوں کے ظلم ہی کی وجہ سے ہم نے ان پر (کئی) پاکیزہ چیزیں حرام کردیں جو (پہلے) ان کیلئے حلال تھیں اوراس وجہ سے

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ۙ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا
اور	بسبب ان کے روکنے کے	اللہ کی راہ سے	بہت لوگوں کو	اور	لینے ان کے	سود	اور	بیشک	روکے گئے

(بھی) کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
اس سے	اور	کھاجاتے	مال	لوگوں کا	ناحق	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کیلئے

روکے گئے تھے اور اس بنا پر کہ وہ لوگوں کے مال ناحق کھاتے تھے اور ان میں سے کافروں کیلئے ہم نے

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان کیلئے	عذاب	دردناک	لیکن	پکے	علم والے	ان سے

دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ لیکن ان میں پختہ علم والے اور مؤمن ایمان لاتے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
اور مومن	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	اور	جو	اتارا گیا	تم سے پہلے

اس پر جو آپ کی طرف نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	قائم کرنے والے	نماز	اور	دینے والے	زکوٰۃ	اور ایمان لانے والے	اللہ پر	اور	دن

اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر یقین رکھنے والے

الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
قیامت پر	یہ لوگ	عنقریب دیں گے ہم انکو	اجر	بڑا	بیشک ہم نے	وحی کی	آپ کی طرف

یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم عنقریب انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ بے شک اے محبوب ﷺ! ہم نے تمہاری طرف

ع

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	نُوْحٍ	وَّ	النَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى
جیسے	وحی کی ہم نے	طرف	نوح کی	اور	نبیوں کی	اس کے بعد	اور	وحی کی ہم نے	طرف

وحی بھیجی جیسے وحی نوح اور ان کے بعدکہ پیغمبروں کو بھیجی اور ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى

اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	عِيْسٰى
ابراہیم	اور اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ان کے بیٹوں	اور	عیسیٰ

ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد اور عیسیٰ علیہ السلام

وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ﴿١٦٣﴾

وَ اَيُّوْبَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا
اور ایوب	اور	یونس	اور	ہارون	اور	سلیمان کی	اور	عطا فرمائی ہم نے	داؤد کو	زبور

اور ایوب علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو وحی کی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

وَ	رُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ
اور	رسولوں کو	کہ بیشک	بیان کیا ہم نے ان کو	آپ پر	پہلے	اور کئی رسول ہیں کہ	نہیں	بیان کیا ہم نے ان کو

اور رسولوں کو جن کا ذکر آگے ہم آپ سے فرما چکے اور ان رسولوں کو جن کا ذکر

عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

عَلَيْكَ	وَ	كَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ
آپ پر	اور	کلام کیا	اللہ نے	موسیٰ سے	حقیقتاً کلام فرمانا	رسول	خوشخبری دیتے

تم سے نہ فرمایا اور اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے حقیقتاً کلام فرمایا۔ رسول جو خوشخبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ
اور	ڈراتے ہیں	تاکہ نہ	ہو	لوگوں کے لئے	اوپر	اللہ کے	کوئی عذر	بعد	رسولوں کے

اور ڈر سنانے والے تھے (اس لئے بھیجے گئے) تاکہ (ان) رسولوں کے بعد لوگوں کیلئے اللہ پر کوئی عذر باقی نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہ ہے	اس کا جو	اتارا	آپ کی طرف

اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ! کوئی آپ ﷺ کی نبوت پر ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾

اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اتارا اس کو	اپنے علم سے	اور	فرشتے بھی	گواہ ہیں	اور	کافی ہے	اللہ	گواہ

جو کچھ اس نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے اسے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ کا گواہ ہونا (ہی) کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا
بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	بیشک	گمراہ ہوئے	گمراہی

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ گمراہ ہو کر (حق سے) بہت

بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ
دور کی	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو

اور جا پڑے ہیں۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ ان کو نہ بخشے گا اور نہ (آخرت میں)

وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ طَرِیْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِیْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ

وَ	لَا	لِیَهْدِیَهُمْ	طَرِیْقًا	اِلَّا	طَرِیْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	یہ کہ ہدایت کرے ان کو	راہ کی	مگر	راستہ	جہنم کا	رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ

انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَکَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۱۶۹﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ

وَ	کَانَ	ذٰلِکَ	عَلَی	اللّٰهِ	یَسِیْرًا	یٰٓاَیُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَکُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	بیشک	آئے تمہارے پاس

اور یہ کرنا اللہ کو آسان ہے۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّکُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَیْرًا	لَّکُمْ	وَ	اِنْ	تَکْفُرُوْا	فَاِنَّ
رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب سے	سو ایمان لاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	کفر کرو	تو بیشک

تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے ہیں پس تم ان پر ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم نہ مانو گے۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ﴿۱۷۰﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	کَانَ	اللّٰهُ	عَلِیْمًا	حَکِیْمًا
اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

یٰٓاَهْلَ	الْکِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِیْ دِیْنِکُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَی	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے	کتاب والو	نہ	زیادتی کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	حق بات

اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا

إِنَّمَا	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُولُ	اللَّهِ	وَكَلِمَتُهُ	أَلْقَاهَا
اس کے سوا نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا ہے	رسول ہے	اللہ کا	اور اس کا کلمہ ہے	بھیجا ہے اس و

حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے

إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا

إِلَى مَرْيَمَ	وَ	رُوحٌ	مِّنْهُ	فَآمِنُوا	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	لَا	تَقُولُوا
مریم کی طرف	اور	روح	اس سے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں پر	اور	نہ	کہو

مریم کی طرف القاء کیا اور اس (اللہ کی طرف) سے ایک روح ہیں پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو۔

ثَلَاثَةٌ انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَن

ثَلَاثَةٌ	انتَهُوا	خَيْرًا	لَّكُمْ	إِنَّمَا	اللَّهُ	إِلَٰهٌ وَاحِدٌ	سُبْحَانَهُ	أَن
تین ہیں	باز آجاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	بیشک	اللہ	معبود ہے ایک	پاک ہے وہ	یہ کہ

(معبود) تین ہیں باز آ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہے بے شک اللہ ہی یکتا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ

يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَىٰ

وقف لازم

يَكُونَ	لَهُ	وَلَدٌ	لَّهُ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَكَفَىٰ
ہو	اس کی	اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے

اس کیلئے کوئی اولاد ہو (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ

ع

بِاللَّهِ	وَكِيلًا	لَّن	يَسْتَنكِفَ	الْمَسِيحُ	أَن	يَكُونَ	عَبْدًا	لِّلَّهِ
اللہ	کارساز	ہرگز نہیں	نفرت نہیں کرتا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	اللہ کا

اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔ مسیح علیہ السلام اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	یہ کہ ہدایت کرے ان کو	راہ کی	مگر	راستہ	جہنم کا	رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ

انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	بیشک	آئے تمہارے پاس

اور یہ کرنا اللہ کو آسان ہے۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب سے	سو ایمان لاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	کفر کرو	تو بیشک

تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے ہیں پس تم ان پر ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم نہ مانو گے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے	کتاب والو	نہ	زیادتی کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	حق بات

اے اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں حد سے زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ۚ أَلْقَاهَا

إِنَّمَا	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُولُ	اللَّهِ	وَكَلِمَتُهُ	أَلْقَاهَا
اس کے سوا نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا ہے	رسول ہے	اللہ کا	اور اس کا کلمہ ہے	بھیجا ہے اس و

حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے

إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا

إِلَىٰ مَرْيَمَ	وَ	رُوحٌ	مِّنْهُ	فَآمِنُوا	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	لَا	تَقُولُوا
مریم کی طرف	اور	روح	اس سے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں پر	اور	نہ	کہو

مریم کی طرف القاء کیا اور اس (اللہ کی طرف) سے ایک روح ہیں پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ

ثَلَاثَةٌ ۚ انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَن

ثَلَاثَةٌ	انتَهُوا	خَيْرًا	لَّكُمْ	إِنَّمَا	اللَّهُ	إِلَٰهٌ وَاحِدٌ	سُبْحَانَهُ	أَن
تین ہیں	باز آجاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	بیشک	اللہ	معبود ہے ایک	پاک ہے وہ	یہ کہ

(معبود) تین ہیں باز آ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہے بے شک اللہ ہی یکتا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ

يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ

يَكُونَ	لَهُ	وَلَدٌ	لَّهُ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَكَفَىٰ
ہو	اس کی	اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے

اس کیلئے کوئی اولاد ہو (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وقف لازم

بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ

ع

بِاللَّهِ	وَكِيلًا	لَّن	يَسْتَنكِفَ	الْمَسِيحُ	أَن	يَكُونَ	عَبْدًا	لِّلَّهِ
اللہ	کارساز	ہرگز نہیں	نفرت نہیں کرتا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	اللہ کا

اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔ مسیح علیہ السلام اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ
اور	نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو	نفرت کرے	اس کی بندگی سے	اور	تکبر کرے

فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
تو جلد ہی ہانکے گا ان کو	اپنے طرف	سب کو	پھر وہ	جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے

اکٹھا کر کے اپنے حضور حاضر کرے گا۔ تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا
نیک	تو پورے دے گا ان کو	اجران کے	اور	زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور	وہ

تو اللہ اپنے فضل سے ان کا پورا ثواب دے گا اور زیادہ (بھی) دے گا انہیں اپنے فضل سے اور وہ لوگ جنہوں نے (بندگی کو) عار

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
جنہوں نے	نفرت کی	اور	تکبر کیا	تو عذاب دے گا ان کو	عذاب	دردناک

سمجھا اور تکبر کیا تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

وَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يٰۤ	اَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ
اور	نہ	پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	اے		لوگو	بیشک

اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پائیں گے اے لوگو! بے شک

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا

جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اتارا ہم نے	تمہاری طرف	نور	روشن	پھر وہ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے محکم دلیل آ گئی اور ہم نے تمہاری طرف چمکتا ہوا نور اتارا۔ تو وہ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
جو لوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور	تھام لیا	اس کو	جلدی داخل کرے گا انکو	رحمت میں	اپنی طرف سے

اللہ پر ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ

وَفَضْلٍ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	يَسْتَفْتُوْنَكَ
اور فضل	اور	دکھائے گا ان کو	اپنی طرف	رستہ	سیدھا	آپ سے سوال کرتے ہیں

اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائے گا۔ اے محبوب ﷺ!

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي	الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗٓ
فرما دو	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	میں	کلالہ	اگر	کوئی آدمی	مر جائے	نہ ہو	اس کی	اولاد	اور اسکی

آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ میں فتویٰ دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے جو بے اولاد ہے اس

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ

اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ
بہن ہو۔	تو اسکے لیے	آدھا ہے	اس کا جو	چھوڑ جائے	اور	وہ	اس کا وارث ہوگا	اگر	نہ	ہو	اس کی	اولاد

کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں سے اس کی بہن کا آدھا ہے اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد نہ ہو

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً

اِخْوَةً	كَانُوْٓا	اِنْ	وَ	تَرَكَ	مِمَّا	الثُّلُثٰنِ	فَلَهُمَا	اثْنَتَيْنِ	كَانَتَا	فَاِنْ
بہن بھائی	ہوں	اگر	اور	چھوڑ جائے	اس سے جو	دو تہائی ہے	تو ان کے لیے	دو بہنیں	ہوں	پھر اگر

پھر اگر دو بہنیں ہوں ترکہ میں ان کا دو تہائی اور اگر بھائی بہن ہوں

رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	الْاُنْثَيَيْنِ	حَظِّ	مِثْلُ	فَلِلذَّكَرِ	نِسَاۗءً	وَّ	رِّجَالًا
اللہ	بیان کرتا ہے	دو عورتوں کے ہے	حصے	مثل	تو مرد کے لئے	عورتیں	اور	مرد

مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے اللہ تمہارے لئے صاف بیان فرماتا ہے

لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهُ	وَ	تَضِلُّوْا	اَنْ	لَكُمْ
جاننے والا ہے	چیز کو	ہر	اللہ	اور	تم گمراہ نہ ہو	یہ کہ	تمہارے لئے

کہ کہیں بہک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے۔

رکوعاتھا ١٦ — ٥ سُوْرَةُ الْمَاۗىِٕدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ — اٰیاتھا ١٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	لَكُمْ	اُحِلَّتْ	بِالْعُقُوْدِ	اَوْفُوْا	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
بے زبان مویشی	تمہارے لئے	حلال ہوئے	اپنے قول	پورے کرو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے

اے ایمان والو! اپنے معاہدے پورے کرو تمہارے لئے حلال ہوئے مویشی

إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ

إِلَّا	مَا	يُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَأَنتُمْ	حُرُمٌ	إِنَّ	اللَّهَ
مگر	جو	پڑھے جائیں گے	تم پر	نہ	حلال سمجھو	شکار کو	جبکہ تم	احرام میں ہو	بیشک	اللہ

مگر جن کا حکم آگے سنایا جائے گا تم کو لیکن جب تم احرام میں ہو شکار کو حلال نہ سمجھو بیشک اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝١ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

يَحْكُمُ	مَا	يُرِيدُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تُحِلُّوا	شَعَائِرَ	اللَّهِ
حکم دیتا ہے	جو	چاہے	اے	لوگو	ایمان والو	نہ	حلال ٹھہراؤ	نشان	اللہ کے

جو چاہے حکم فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! حلال نہ ٹھہراؤ اللہ کے نشان اور نہ ادب والے مہینے

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ

وَلَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَائِدَ	وَلَا آمِّينَ	الْبَيْتَ
اور نہ	مہینے	ادب والے	اور نہ	قربانی کو	اور نہ پٹے والے کو	اور نہ قصد کرنے والوں کو	بیت

اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں اور نہ جن کے گلے میں علامتیں آویزاں اور نہ ان کے مال و آبرو جو

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ

الْحَرَامَ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِّن رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	إِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوا
الحرام کا	جو چاہتے ہیں	فضل	اپنے رب کا	اور	رضامندی	اور	جب	تم احرام اتارو	تو شکار کر سکتے ہو

عزت والے گھر کا قصد کر کے آئیں اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور جب تم احرام سے

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَآنُ	قَوْمٍ	أَن	صَدُّوكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور	نہ	ابھارے تم کو	عداوت	کسی قوم کی	یہ کہ	روکا تم کو	مسجد حرام سے

نکلو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا

أَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

أَنْ	تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَلَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى
یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور مدد کرو	اوپر	نیکی کے	اور	پرہیزگاری کے	اور نہ	مدد کرو	اوپر

زیادتی کرنے پر نہ ابھارے اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②

الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
گناہ	اور	زیادتی کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے

مدد نہ دو اور تم اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَ	لَحْمُ	الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ
حرام کیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور	گوشت	خنزیر کا	اور	جو	پکارا جائے	واسطے غیر

تم پر مردار حرام کر دیا گیا ہے اور (بہایا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

اللّٰهِ	بِهٖ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيْحَةُ	وَ	مَآ	اَكَلَ
اللہ کے	اس کو	اور گلا گھونٹا ہوا	اور چوٹ سے مرا ہوا	اور	گر کر مرا ہوا	اور	سینگ سے مرا ہوا	اور	جسے	کھا جائے

اور گلا گھٹ کر مرا ہوا (جانور) اور ضرب سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور کسی جانور نے سینگ مارا ہو اور وہ (جانور) جسے

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَ	مَا	ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَاَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا
درندہ	مگر	جو	ذبح کر لو تم	اور	جو	ذبح کیا جائے	اوپر	تھان کے	اور یہ کہ	بانٹا کرنا

درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے تم نے ذبح کر لیا اور (وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے مقاموں پر ذبح

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْیَوْمَ یَىٕسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِیْنِكُمْ

مِنْ دِیْنِكُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	یَىٕسَ	اَلْیَوْمَ	فِسْقٌ	ذٰلِكُمْ	بِالْاَزْلَامِ
تمہارے دین سے	کافر ہیں	وہ جو	مایوس ہوگئے	آج	گناہ ہیں	یہ	پانسہ ڈال کر

کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم تیروں کے ذریعے سے قسمت کا حال معلوم کرو یہ سب کام گناہ ہیں آج کافر لوگ تمہارے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

اَتْمَمْتُ	وَ	دِیْنَكُمْ	لَكُمْ	اَكْمَلْتُ	اَلْیَوْمَ	اخْشَوْنِ	وَ	تَخْشَوْهُمْ	فَلَا
پوری کردی	اور	تمہارا دین	تمہارے لئے	میں نے کامل کردیا	آج	ڈرو مجھ سے	اور	ڈرو ان سے	تو نہ

دین سے مایوس ہوگئے سو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا

عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ

اضْطُرَّ	فَمَنِ	دِیْنًا	الْاِسْلَامَ	لَكُمُ	رَضِیْتُ	وَ	نِعْمَتِیْ	عَلَیْكُمْ
مجبور ہوجائے	پھر جو	دین	اسلام کو	تمہارے لئے	پسند کیا میں نے	اور	اپنی نعمت	تم پر

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمارے لئے اسلام کو (بطور) دین پسند کر لیا پھر اگر کوئی شخص بھوک کی شدت کی وجہ سے

فِیْ مَخْمَصَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ③

رَّحِیْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	لِّاِثْمٍ	مُتَجَانِفٍ	غَیْرَ	فِیْ مَخْمَصَةٍ
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	تو بیشک	گناہ کی طرف	مائل ہو	نہ	بھوک میں

مجبور ہو جائے کہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

یَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ

عَلَّمْتُمْ	مَا	وَ	الطَّیِّبٰتُ	لَكُمُ	اُحِلَّ	قُلْ	لَهُمْ	اُحِلَّ	مَاذَاۤ	یَسْــَٔلُوْنَكَ
سکھاؤ تم	جو	اور	پاکیزہ چیزیں	تمہارے لئے	حلال ہوئیں	آپ فرمادیں	ان کیلئے	حلال کیا گیا ہے	کیا	آپ سے پوچھتے ہیں

لوگ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کیلئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں آپ (ان سے) فرمادیں کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کردی گئی

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ
شکاری	جانوروں کو	سکھاؤ تم ان کو	اس سے جو	سکھایا تم کو	اللہ نے	تو کھاؤ	اس سے جو

ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سدھالیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں اللہ نے سکھائے

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
روک لیں	تمہارے لئے	اور	یاد کرو	نام	اللہ کا	اس پر	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ

ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے روک رکھیں اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ
جلدی	حساب لینے والا ہے	آج	حلال ہوئیں	تمہارے لئے	پاک چیزیں	اور کھانا	ان کا جو

شک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے۔ آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں اور ذبیحہ ان لوگوں کا جنہیں کتاب دی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ
دیئے گئے	کتاب	حلال ہے	تمہارے لئے	اور	تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلئے	اور	پارسا عورتیں

گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کیلئے حلال ہے اور آزاد پاک دامن مسلمان عورتیں اور (اسی طرح)

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
مسلمان	اور	پارسا عورتیں	ان سے جو	دیئے گئے	کتاب	تم سے پہلے

آزاد پاک دامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم ان کے مہر انہیں دے دو

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ
جب	دے دو تم ان کو	مہران کے	نکاح کرنیوالے	نہ	بدکاری کرنیوالے

نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ بدکاری کرتے اور نہ چھپے دوست بنانے والے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَ	لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
اور	نہ	پکڑنے والے	پوشیدہ دوستی	اور	جو	کفر کرے	ایمان کے بدلے	تو بیشک	اکارت گئے

اور جس نے ایمان (لانے) سے انکار کیا تو بے شک اس کا عمل ضائع گیا

عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اس کے عمل	اور وہ ہوگا	میں	آخرت	خسارہ اٹھانے والا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	اِلَى الْمَرَافِقِ
جب	کھڑے ہو	طرف	نماز کی	تو دھوؤ	اپنے منہ	اور	اپنے ہاتھ	کہنیوں تک

کھڑے ہو تم اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ

وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَ	اِنْ
اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	دھوؤ اپنے پاؤں	ٹخنوں تک	اور	اگر

سمیت اپنے پاؤں (دھو لو) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر کے پاک ہو جاؤ

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ
ہوتم	جنبی	تو پاک ہو جاؤ	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے قضائے حاجت کر کے آئے یا

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْلٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً
یا	آئے	کوئی	تم میں سے	حاجت سے	یا ہم بستری کی ہو تم نے	عورتوں سے	تو نہ	پایا تم نے	پانی

تم نے عورتوں سے قربت کی ہو (یعنی جماع کیا ہو) پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا

فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ	مَا
تو تیمم کرو	مٹی سے	پاک	تو مسح کرو	اپنے منہ کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس سے	نہیں

پس اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کرو اس (پاک مٹی) سے اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ	وَ	لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
چاہتا	اللہ	کہ رکھے	تم پر	کوئی تنگی	اور	لیکن	چاہتا ہے	کہ پاک کرے تم کو

کوئی تنگی کرے لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کر دے اور تم پر

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

وَ	لِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
اور	پورا کرے	اپنی نعمت کو	تم پر	تاکہ تم	احسان مانو	اور	یاد کرو	احسان	اللہ

اپنی نعمت کو پورا کر دے تاکہ تم شکر کرو اور یاد کرو تم اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِىْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِىْ	وَاثَقَكُمْ بِهٖ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
اپنے اوپر	اور	وہ عہد	جو	تم سے پختہ لیا	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا

اپنے اوپر اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا جب کہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	دل کی باتیں	اے وہ	جو	ایمان لائے ہو

اور تم اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ۔ اے ایمان والو اللہ کے

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہو جاؤ	خوب قائم	اللہ کیلئے	گواہ	انصاف کے ساتھ	اور	نہ	ابھارے تم کو	دشمنی

حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے اور تم کو کسی قوم کی عداوت

قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

قَوْمٍ	عَلٰى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کسی قوم کی	اوپر	اسکے کہ نہ	انصاف کرو	انصاف کرو	وہ	بہت قریب ہے	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے

اس پر نہ ابھارے کہ انصاف نہ کرو انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بے شک	اللہ	خبردار ہے	اسکے جو	تم کرتے ہو	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے

بے شک اللہ تعالیٰ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۝۹ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ	وَّ	اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اچھے	ان کے لئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بہت بڑا	اور	وہ جنہوں نے	کفر کیا

وعدہ فرمایا ہے (کہ) ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وَكَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓـئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ ہیں	دوزخ والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں جلنے) والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کا احسان

اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ

اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ	هَمَّ	قَوۡمٌ	اَنۡ	يَّبۡسُطُوۡۤا	اِلَيۡكُمۡ
یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جب	قصد کیا	ایک قوم نے	یہ کہ	پھیلائیں	تمہاری طرف

یاد کرو جو تم پر ہوا جب قصد کیا ایک قوم نے کہ (لڑنے کیلئے) وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے

اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى

اَيۡدِيَهُمۡ	فَكَفَّ	اَيۡدِيَهُمۡ	عَنۡكُمۡ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھ	تو روکے اس نے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو

اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۱ ع وَلَقَدۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ

اللّٰهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَلَقَدۡ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيۡثَاقَ
اللہ کے	چاہیے بھروسہ کریں	مسلمان	اور بیشک	لیا	اللہ نے	عہد

اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۚ وَ بَعَثۡنَا مِنۡہُمُ اثۡنَیۡ عَشَرَ نَقِیۡبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰہُ اِنِّیۡ

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	وَ	بَعَثۡنَا	مِنۡہُمُ	اثۡنَیۡ عَشَرَ	نَقِیۡبًا	وَ	قَالَ	اللّٰہُ	اِنِّیۡ
بنی اسرائیل سے	اور	مقرر کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	کہا	اللہ نے	بیشک میں

اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ میں

مَعَکُمۡ ؕ لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَیۡتُمُ الزَّکٰوۃَ وَ اٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِیۡ

مَعَکُمۡ	لَئِنۡ	اَقَمۡتُمُ	الصَّلٰوۃَ	وَ	اٰتَیۡتُمُ	الزَّکٰوۃَ	وَ	اٰمَنۡتُمۡ	بِرُسُلِیۡ
تمہارے ساتھ ہوں	اگر	قائم کی تم نے	نماز	اور	دی تم نے	زکوٰۃ	اور	ایمان لائے تم	میرے رسولوں پر

تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی اور تم زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر (ہمیشہ)

وَ عَزَّرۡتُمُوۡہُمۡ وَ اَقۡرَضۡتُمُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُکَفِّرَنَّ عَنۡکُمۡ

وَعَزَّرۡتُمُوۡہُمۡ	وَ	اَقۡرَضۡتُمُ	اللّٰہَ	قَرۡضًا	حَسَنًا	لَّاُکَفِّرَنَّ	عَنۡکُمۡ
اور تعظیم کی تم نے ان کی	اور	قرضہ دیا تم نے	اللہ کو	قرضہ	اچھا	تو دور کروں گا میں	تم سے

ایمان لاتے رہے اور ان (کے پیغمبرانہ مشن) کی مدد کرتے رہے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہے تو میں تم سے تمہارے گناہوں

سَیِّاٰتِکُمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّکُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۚ فَمَنۡ

سَیِّاٰتِکُمۡ	وَ	لَاُدۡخِلَنَّکُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ تَحۡتِہَا	الۡاَنۡہٰرُ	فَمَنۡ
تمہاری برائیاں	اور	ضرور داخل کروں تم کو	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پھر جو

کو ضرور مٹا دوں گا اور تمہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں پھر اس کے بعد

کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ مِنۡکُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقۡضِہِمۡ

کَفَرَ	بَعۡدَ	ذٰلِکَ	مِنۡکُمۡ	فَقَدۡ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِیۡلِ	فَبِمَا	نَقۡضِہِمۡ
کفر کرے	بعد	اس کے	تم میں سے	تو بیشک	گمراہ ہوا	سیدھے	راستہ سے	تو بسبب	توڑنے ان کے

تم میں سے جس نے (بھی) کفر کیا تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ پھر ان کے اپنے معاہدے کو

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
اپنے عہد کو	لعنت کی ہم نے ان پر	اور	کر دیے ہم نے	ان کے دل	سخت	بدلتے ہیں	کلمات کو

توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کر دی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى
ان کی جگہ سے	اور	بھول گئے	حصہ	اس چیز کا جو	نصیحت کیے گیے	اس کی	اور تم ہمیشہ	مطلع ہوتے رہو گے	اوپر

اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کے ایک بڑے حصے کو وہ بھلا بیٹھے اور تم ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہو گے ان میں

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ

خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	اِنَّ
خیانت	ان کی کے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کرو	ان کو	اور	درگزر کرو	بیشک

سے تھوڑے لوگوں کے سوا پھر ان کو معاف کر دو اور ان سے درگزر کرو یقیناً

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اللہ	پسند کرتا ہے	احسان والوں کو	اور	ان سے جنہوں نے	کہا	ہم	نصاریٰ ہیں

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور وہ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
لیا ہم نے	ان سے عہد	تو بھول گئے	حصہ	اس کا جو	نصیحت کیے گیے	اس کی	تو ڈال دی ہم نے	ان کے درمیان

ان سے عہد لیا تو وہ بھلا بیٹھے بڑا حصہ ان نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں تو ہم نے ان کے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

العداوة	و	البغضآء	الی یوم	القیمة	و	سوف	ینبئهم	الله	بما
عداوت	اور	بغض	دن تک	قیامت کے	اور	عنقریب	بتادے گا ان کو	اللہ	اس کا جو

آپس میں قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انہیں بتا دے گا

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

کانوا	یصنعون	یاهل الکتب	قد	جآءکم	رسولنا	یبین	لکم
وہ	کرتے تھے	اے کتاب والو	بیشک	تشریف لائے تمہارے پاس	ہمارے رسول	ظاہر فرماتے ہیں	تمہارے لئے

جو کچھ کیا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے ہیں وہ تمہارے لئے بہت سی ایسی

كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۚ قَدْ

کثیرا	مما کنتم	تخفون	من الکتب	و	یعفوا	عن کثیر	قد
بہت سی	وہ چیزیں جو تم	چھپاتے ہو	کتاب سے	اور	معاف فرماتے ہیں	بہت سی	بیشک

باتیں ظاہر فرماتے ہیں جو تم کتاب میں چھپائے رکھتے ہو اور (تمہاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں بے شک تمہارے

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ

جآءکم	من الله	نور	و	کتب	مبین	یهدی	به	الله	من
آیا تمہارے پاس	اللہ سے	نور	اور	کتاب	روشن	ہدایت دیتا ہے	اس سے	اللہ	اس کو جو

پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گئے ہیں اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید)۔ اللہ اس کے ذریعے ان

اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

اتبع	رضوانه	سبل السلم	ویخرجهم	من الظلمت	الی	النور
پیروی کرے	اسکی رضامندی کی	سلامتی کے راستوں کی	اور نکالتا ہے ان کو	اندھیروں سے	طرف	روشنی کے

لوگوں کو جو اس کی رضا کے طلب گار ہیں سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت کی) تاریکیوں

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ
اپنے حکم سے	اور	راہنمائی کرتا ہے ان کی	طرف	راہ	سیدھی کے	بیشک	کافر ہو گئے	وہ جنہوں نے

سے نکال کر (ایمان وہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ بیشک کفر کیا ان

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ اللّٰهِ
کہا	بیشک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	فرمادو	پھر کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ سے

لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً مسیح ابن مریم علیہ السلام ہی اللہ ہے فرما دیجئے تو کون مالک ہے اللہ سے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ

شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ	وَ	مَنْ
کچھ بھی	اگر	ارادہ کرے	یہ کہ	ہلاک کردے	مسیح	مریم کے بیٹے کو	اور	اسکی ماں کو	اور	جو

کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے ہلاک کرنے کا مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور سب

فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ

فِی الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
جو زمین میں ہے	سب کو	اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	جو	انکے درمیان ہے

زمین والوں کو اور اللہ ہی کا ہے ملک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ
پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	کہا	یہودیوں نے

جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چاہت پر قادر ہے۔ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا

وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

وَ	النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
اور	عیسائیوں نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اسکے	فرمادو	پھر کیوں	سزا دیتا ہے تم کو	تمہارے گناہوں کی

کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں فرمادیجئے (اگر تم سچ کہتے ہو) تو اللہ تمہیں تمہارے گناہوں پر کیوں عذاب دیتا ہے بلکہ تم بشر

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلکہ	تم	آدمی ہو	اس سے جو	پیدا کیا	بخشتا ہے	جسے	چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جسے	چاہے

ہو ان میں سے جنہیں اللہ نے پیدا کیا اللہ بخشے گا جسے چاہے اور عذاب دے گا جسے چاہے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	اِلَيْهِ
اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	جو	اسکے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف

اور اللہ ہی کیلئے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی اور ان سب کو جو ان کے درمیان ہیں اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى

الْمَصِيْرُ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى
پھرنا ہے	اے کتاب والو	بیشک	تشریف لائے تمہارے پاس	ہمارے رسول	کھول کر بیان کرتے ہیں	تمہارے لئے	اوپر

(سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ اے کتاب والو! بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تم پر ہمارے احکام

فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ

فَتْرَةٍ	مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ	وَ	لَا	نَذِيْرٍ
مدتوں بند رہے	رسولوں سے	یہ کہ	تم کہو کہ	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری سنانیوالا	اور	نہ	ڈرانے والا

ظاہر فرماتے ہیں بعد اس کے کہ رسولوں کا آنا مدتوں بند رہا تھا کہ تم کہیں یہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا نہ آیا تو

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ وَاِذْ

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	اِذْ
تو یقینا	آیا تمہارے پاس	خوشخبری سنانے والا	اور	ڈرسنانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جب

یہ خوشخبری اور ڈر سنانے والے تمہارے پاس تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جبکہ	بنائے

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو کہ تم میں سے

فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

فِيْكُمْ	اَنْبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا لَمْ	يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ
تم میں	نبی	اور بنایا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو نہ	دیا	کسی کو	جہان سے

انبیاء کئے اور تمہیں بادشاہ کیا اور تمہیں وہ دیا جو آج سارے جہاں میں کسی کو نہ دیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ

يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ	اللّٰهُ
اے میری قوم	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو	لکھی	اللہ نے

اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	قَالُوْا
تمہارے لئے	اور	نہ	پلٹو	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	تو پھرو گے	نقصان پر	بولے

اور اپنی پشت پر (پیچھے) نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے۔ انہوں نے (جواباً) کہا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

حَتّٰى	نَّدْخُلَهَا	لَنْ	وَاِنَّا	جَبَّارِيْنَ	قَوْمًا	فِيْهَا	اِنَّ	يٰمُوْسٰٓى
یہاں تک	داخل ہوں گے	ہرگز نہ	اور ہم	طاقتور	قوم ہے	اس میں	بیشک	اے موسیٰ

اے موسیٰ علیہ السلام! اس میں تو زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

رَجُلٰنِ	قَالَ	دٰخِلُوْنَ	فَاِنَّا	مِنْهَا	يَّخْرُجُوْا	فَاِنْ	مِنْهَا	يَخْرُجُوْا
دو آدمیوں نے	کہا	داخل ہوں گے	تو ہم	اس سے	نکل جائیں	پھر اگر	اس سے	نکل جائیں وہ

(زمین) سے نکل جائیں پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔ اللہ سے ڈرنے والوں میں

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

الْبَابَ	عَلَيْهِمُ	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمَا	اللّٰهُ	اَنْعَمَ	يَخَافُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ
دروازے سے	ان پر	داخل ہو	ان پر	اللہ نے	انعام کیا	ڈرتے تھے	ان سے جو

سے دو آدمیوں نے کہا جن پر اللہ نے انعام فرمایا کہ تم (بے خوف ہو کر) ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اللّٰهِ	عَلَى	وَ	غٰلِبُوْنَ	فَاِنَّكُمْ	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِذَا
ہو تم	اگر	بھروسہ کرو	اللہ ہی کے	اوپر	اور	غالب ہو	تو تم ہی	داخل ہو تم	پھر جب

جب تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اگر تم مومن ہو تو صرف

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

فِيْهَا	مَّا دَامُوْا	اَبَدًا	نَّدْخُلَهَآ	لَنْ	اِنَّا	يٰمُوْسٰٓى	قَالُوْا	مُّؤْمِنِيْنَ
اس میں	جب تک رہیں وہ	کبھی بھی	داخل ہوں گے اس میں	ہرگز نہ	ہم	اے موسیٰ	بولے	مومن

اللہ پر بھروسہ کرو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام! یقیناً ہم تو اس میں ہرگز کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَاۤ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ
تو جایئے	آپ	اور	آپکا رب	جا کر لڑو	ہم بیشک ہم	یہاں	بیٹھے ہیں	کہا موسیٰ نے	اے میرے اللہ

پس تم جاؤ اور تمہارا رب تم دونوں (ہی) ان سے لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہوئے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

اِنِّىْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

اِنِّىْ	لَاۤ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِىْ	وَ	اَخِىْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	الْقَوْمِ
میں	نہیں	اختیار رکھتا	مگر	اپنی جان کا	اور	اپنے بھائی کا	تو علیحدگی کردے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	قوم

عرض کی کہ اے میرے رب میرے مجھے اختیار نہیں مگر اپنا اور اپنے بھائی کا تو تو ہم کو نافرمان

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً
بے حکم کے	فرمایا	بیشک وہ	حرام ہے	ان پر	چالیس	سال تک

قوم سے جدا رکھ۔ فرمایا تو وہ زمین ان پر حرام ہے چالیس برس تک بھٹکتے پھریں

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَاتْلُ

ع ٨

يَتِيْهُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	وَاتْلُ
پھریں گے پریشان	زمین میں	تو نہ	غم کھائیں	اوپر	قوم	نافرمان کے	اور پڑھو

زمین میں تو پھر تم نافرمان قوم پر غم نہ کرو۔ (اے حبیب ﷺ) آپ

عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ

وقف لازم

عَلَيْهِمْ	نَبَاَ ابْنَىْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ
ان پر	خبر دو بیٹوں	آدم کی	سچی	جب	منت	پیش کی	قبول ہوئی

ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر سنائیں جو بالکل سچی ہے جب دونوں نے قربانی پیش کی سو

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا

مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا
ان میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول ہوئی	دوسرے کی	بولا	میں تجھے قتل کردوں گا	بولا	اسکے سوا نہیں کہ

ان میں سے ایک کی قبول کر لی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی تو اس نے کہا میں تجھے ضرور بضرور قتل کروں گا اس نے کہا

يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ

يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	لَئِنْ	بَسَطْتَّ	اِلَیَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَاۤ
قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں سے	اگر	تو بڑھائے گا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ مجھے قتل کرے	نہیں

بے شک اللہ پرہیزگاروں سے ہی قبول فرماتا ہے۔ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کیلئے میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی)

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّیْۤ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ
میں	بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے جو	پروردگار ہے

میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کیلئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ

الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّیْۤ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
سب جہانوں کا	بیشک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ	لے پڑے تمہارے	میرے گناہ	اور	تمہارے گناہ	تو ہو جائے تو

کا پروردگار ہے۔ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ تیرے ہی سر پڑے پس تو

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ
آگ والوں سے	اور	یہ	سزا ہے	بے انصافوں کی	تو چاہا	اس کے

دوزخیوں میں سے ہو جائے اور یہ ظالموں کی سزا ہے۔ پس اس کے نفس نے

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۳۰ فَبَعَثَ

نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَبَعَثَ
نفس نے	قتل کرنا	اپنے بھائی کا	تو قتل کر دیا اس کو	تو ہو گیا	نقصان میں	تو بھیجا

اس کے بھائی کے قتل پر اسے آمادہ کر دیا تو اس نے اسے قتل کر دیا تو وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ تو اللہ نے

اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ

اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِى الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِىْ	سَوْءَةَ
اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	زمین میں	تاکہ دکھائے اسکو	کس طرح	چھپائے	لاش

کوا بھیجا جو زمین کریدتا کہ اسے دکھائے کہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے

اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰۤى	اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا	الْغُرَابِ
اپنے بھائی کی	کہا	کاش	میں عاجز آ گیا	یہ کہ	ہو جاتا	مثل	اس	کوے کے

اس نے کہا ہائے افسوس مجھ پر کہ میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں

فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝۳۱ ۛۚ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ

فَاُوَارِىَ	سَوْءَةَ	اَخِىْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
تو چھپا لیتا	لاش	اپنے بھائی کی	تو ہو گیا	پچھتانے والوں سے	اس سبب سے

اپنے بھائی کی لاش چھپاتا تو وہ پچھتاتا رہ گیا۔ اس سبب سے ہم نے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ

كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِىْۤ	اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًۢا	بِغَيْرِ
ہم نے لکھا	اوپر	بنی	اسرائیل کے	یہ کہ	جو	قتل کرے	کسی آدمی کو	بغیر

بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا

نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا

نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَمَنْ	اَحْيَاهَا
بدلے کے	یا	فساد کیا	زمین میں	تو گویا	قتل کیا	لوگوں	سب کو	اور جس نے	زندہ رکھا اس کو

زمین میں فساد کیا تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچایا

فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَا	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
گویا کہ	زندہ رکھا	لوگوں کو	تمام کو	اور	بیشک	آئے ان کے پاس	ہمارے رسول

گویا اس نے تمام انسانوں کو بچالیا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن

بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ

بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فِي	الْاَرْضِ
کھلے دلائل لے کر	پھر	بیشک	بہت سے	ان میں سے	بعد	اس کے	میں	زمین

دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بے شک ان میں اکثر نے زمین میں

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

لَمُسْرِفُوْنَ	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
سے بڑھنے والے ہیں	درحقیقت	بدلہ	ان کا جو	لڑیں	اللہ	اور	اس کے رسول سے

زیادتی کا ارتکاب کیا۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ	تُقَطَّعَ
کوشش کریں	زمین میں	فساد کی	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیے جائیں	یا	کاٹے جائیں

اور زمین میں فساد انگیزی کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا پھانسی دیے جائیں یا

اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	مِنَ الْاَرْضِ	یُنْفَوْا	اَوْ	مِّنْ خِلَافٍ	اَرْجُلُهُمْ	وَ	اَیْدِیْهِمْ
یہ	زمین سے	دور کردیے جائیں	یا	برخلاف	ان کے پاؤں	اور	ان کے ہاتھ

ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں یا (وطن کی) زمین سے دور (یعنی ملک بدر یا قید

لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا

اِلَّا	عَظِیْمٌ	عَذَابٌ	الْاٰخِرَةِ	فِی	وَلَهُمْ	الدُّنْیَا	فِی	خِزْیٌ	لَهُمْ
مگر	بڑا	عذاب ہے	آخرت	میں	اوران کے لئے	دنیا	میں	ذلت ہے	ان کے لئے

کر دیئے جائیں یہ (تو) ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے۔

الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰه	اَنَّ	فَاعْلَمُوْٓا	عَلَیْهِمْ	تَقْدِرُوْا	اَنْ	مِنْ قَبْلِ	تَابُوْا	الَّذِیْنَ
اللہ	بیشک	توجان لو	ان پر	قابو پاؤ	کہ	پہلے اس سے	توبہ کرلیں	وہ جو

جن لوگوں نے اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پا جاؤ توبہ کر لی پس تم جان لو کہ اللہ بے

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾ ع یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ

اِلَیْهِ	ابْتَغُوْٓا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	اٰمَنُوا	الَّذِیْنَ	یٰٓاَیُّهَا	رَّحِیْمٌ	غَفُوْرٌ
اسکی طرف	ڈھونڈو	اور	اللہ سے	ڈرو	ایمان لائے ہو	جو	اے وہ	مہربان ہے	بخشنے والا

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف

الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	اِنَّ	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	سَبِیْلِهٖ	فِیْ	جَاهِدُوْا	وَ	الْوَسِیْلَةَ
وہ	بیشک	کامیاب ہوجاؤ	تاکہ تم	اس کی راہ	میں	جہاد کر	اور	وسیلہ

وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جنہوں

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا
کافر ہوئے	اگر	یقینا	ہو ان کیلئے	جو	میں	زمین ہے	سب	اور اسکے برابر	اور بھی	تاکہ فدیہ دیں

کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تاکہ

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِهٖ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اسے	عذاب سے	دن	قیامت کے	تو نہ	قبول ہوگا	ان سے	اور	ان کیلئے	عذاب ہے

روز قیامت کے عذاب سے (بچنے کیلئے) اسے فدیہ میں دیں دے تو ان سے نہ قبول کیا جائے گا اور ان کیلئے نہایت دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

اَلِيْمٌ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ
دردناک	چاہیں گے	یہ کہ	نکل جائیں	دوزخ سے	اور	نہیں	وہ	نکلنے والے

عذاب ہے۔ وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے

مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

مِنْهَا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	وَ	السَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا
اس سے	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	دوامی	اور	چور مرد	اور	چور عورت	کاٹ دو

نہیں ہیں اور ان کیلئے دائمی سزا ہے۔ اور جو مرد اور عورت چوری کرنے والا ہو تو ان کا ہاتھ کا

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
ان کے ہاتھ	بدلہ ہے	اس کا جو	کیا انہوں نے	سزا ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

تو یہ ان دونوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ

اِنَّ	عَلَيْهِ	يَتُوْبُ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اَصْلَحَ	وَ	ظُلْمِهٖ	مِنْ بَعْدِ	تَابَ	فَمَنْ
بیشک	اس پر	رجوع کرے گا	اللہ	تو بیشک	درست کرے	اور	اپنے ظلم کے	بعد	توبہ کرے	پھر جو

پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اپنی اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اس پر رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَعْلَمْ	اَلَمْ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ
آسمانوں	بادشاہی ہے	ہی کی	اللہ	بیشک	جانا تو نے	کیا نہ	رحم کرنے والا ہے	بخشنے والا	اللہ

اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے انسان!) کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی (ساری)

وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	وَيَغْفِرُ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُعَذِّبُ	الْاَرْضِ	وَ
ہر	اوپر	اللہ	اور	چاہے	جسے	اور بخشے	چاہے	جسے	سزا دے	زمین کی	اور

بادشاہت اللہ ہی کیلئے ہے وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي

فِي	يُسَارِعُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَحْزُنْكَ	لَا	الرَّسُوْلُ	يٰٓاَيُّهَا	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ
میں	دوڑتے ہیں	وہ جو	غمگین کریں آپ کو	نہ	رسول	اے	قادر ہے	چیز کے

قدرت رکھتا ہے۔ اے رسول ﷺ! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں جو کفر میں تیزی کرتے ہیں ان میں (ایک) وہ

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ

قُلُوْبُهُمْ	تُؤْمِنْ	لَمْ	وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	اٰمَنَّا	قَالُوْٓا	مِنَ الَّذِيْنَ	الْكُفْرِ
دل ان کے	ایمان لائے	نہ	اور	اپنے منہ سے	ہم ایمان لائے	کہا جنہوں نے	ان سے	کفر

(منافق) ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور ان میں (دوسرے) یہودی

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ
اور	ان سے	جو یہودی ہیں	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	سننے والے ہیں	لوگوں کیلئے

ہیں (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے (آپ کو) خوب سنتے ہیں (یہ حقیقت میں) دوسرے لوگوں کے لئے سننے والے ہیں

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
دوسرے	جو نہ	آئے آپ کے پاس	بدلتے ہیں	کلمات کو	بعد	ان کی جگہ کے

جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے (یہ وہ لوگ ہیں) جو (اللہ کے) کلمات کو ان کے مواقع (مقرر ہونے) کے بعد

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ	یہ	تو لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ	تو بچو اس سے

(بھی) بدل دیتے ہیں (اور) کہتے ہیں اگر تمہیں یہ دیا جائے تو اسے اختیار کرلو اور اگر تمہیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ
اور	جو کہ	چاہے	اللہ	اس کو گمراہ کرنا	تو ہرگز نہیں	اختیار رکھتے آپ	اس کیلئے	اللہ سے	کچھ بھی	یہ لوگ

سے) احتراز کرو، اور اللہ جس شخص کی گمراہی کا ارادہ فرمالے تو تم اس کیلئے اللہ (کے حکم کو روکنے) کا ہرگز کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۚۖ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِى الدُّنْيَا	خِزْىٌ
وہ ہیں کہ	نہ	چاہا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	انکے دلوں کو	ان کیلئے	دنیا میں	ذلت ہے

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ (ہی) نہیں فرمایا۔ ان کے لئے دنیا میں (کفر کی)

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّٰلُونَ

وَ	لَهُمْ	فِي الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	سَمّٰعُونَ	لِلْكَذِبِ	أَكّٰلُونَ
اور	ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ	کھانے والے ہیں

ذلت ہے اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ جھوٹی باتیں سننے والے بڑے ہی حرام خور ہیں

لِلسُّحْتِ ؕ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

لِلسُّحْتِ	فَإِنْ	جَاءُوكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	أَوْ	أَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام	پھر	آئیں آپ کے پاس	تو فیصلہ کرو	ان میں	یا	منہ پھیرلو	ان سے

اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا ان سے منہ پھیر لیں

وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ؕ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

وَ	إِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَضُرُّوكَ	شَيْئًا	وَ	إِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ
اور	اگر	منہ پھیرو	ان سے	تو ہرگز نہ	بگاڑ سکیں گے آپکا	کچھ بھی	اور	اگر	فیصلہ کرو	تو فیصلہ کرو

اور اگر آپ ان سے منہ پھیرلیں تو وہ آپ کو کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو عدل کے

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ	وَ	كَيْفَ
ان میں	انصاف سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف والوں کو	اور	کیسے

ساتھ ان کا فیصلہ فرمائیں بے شک اللہ عدل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ اور وہ آپ سے

يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحَكِّمُونَكَ	وَ	عِنْدَ	هُمُ	التَّوْرَاةُ	فِيهَا	حُكْمُ	اللَّهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حاکم بنائیں گے آپ کو	اور	پاس	ان کے	توریت ہے	اس میں	حکم ہے	اللہ کا	پھر	پھر جاتے ہیں

کیونکر فیصلہ چاہیں گے حالانکہ ان کے پاس توراۃ ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر وہ اس کے بعد

ع

مِنۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ أُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ إِنَّآ أَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا

مِنۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	أُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	إِنَّآ	أَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
بعد	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	اس میں

اس سے منہ پھیرتے ہیں اور وہ ایمان والے نہیں۔ بے شک ہم نے تورات نازل کی

هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ أَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

هُدًى	وَ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	أَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت	اور	نور ہے	فیصلہ کرتے تھے	اسکے ساتھ	نبی	وہ جو	فرمانبردار تھے	ان کیلئے جو	یہودی ہوئے

اس میں ہدایت اور نور ہے اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرمانبردار انبیاء

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْأَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
اور اللہ والے علماء	اور فقیہ	جس سے	حفاظت چاہی گئی تھی	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور عالم اور فقیہ کہ ان سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ

عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ
اس پر	گواہ	تو نہ	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	نہ	خریدو	میری آیات کے بدلے

اس پر گواہ تھے تو لوگوں سے خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	أَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَأُولٰٓئِكَ	هُمُ
قیمت	تھوڑی	اور	جو	نہ	فیصلہ کرے	وہ جو	اتارا	اللہ نے	تو وہ	وہی ہیں

تھوڑی قیمت پر نہ بیچ ڈالو اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہ ہی

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	ان پر	اس میں	بیشک	جان کے	بدلے جان	اور	آنکھ کے

لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ	اور	ناک کے	بدلے ناک	اور	کان کے	بدلے کان	اور دانت کے	بدلے دانت کے

کے عوض آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے عوض کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	تو جو	صدقہ کرے	اس کا	تو وہ	کفارہ ہے	اس کے لئے	اور	جو	نہ

اور زخموں میں (بھی) بدلہ ہے تو جو شخص اس (قصاص) کو صدقہ (یعنی معاف) کر دے تو یہ اس (کے گناہوں) کیلئے کفارہ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى

يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى
حکم کرے	اس پر جو	اتارا	اللہ نے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اور پیچھے بھیجا ہم نے	اوپر

ہوگا اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے سو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان (پیغمبروں)

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠

اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
ان کے قدموں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کو	تصدیق کرتے	اس کی	جو ان سے آگے ہے	توریت کی

کے پیچھے ان (ہی) کے نقشِ قدم پر عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ	وَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور	دی ہم نے اس کو	انجیل	اس میں	ہدایت	اور نور ہے	اور	تصدیق کرتی ہے	اسکی جو	ان کے آگے ہے

کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور (یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب)

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ

مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ
توریت سے	اور	ہدایت	نصیحت تھی	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہئے کہ حکم کریں	انجیل والے

توراۃ کی تصدیق کرنے والی اور ہدایت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت تھی۔ اور انجیل والے اس کے مطابق

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
اس پر جو	اتارا	اللہ نے	اس میں	اور	جو	نہ	حکم کرے	اس پر جو	اتارا	اللہ نے

فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤٧ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
تو وہ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق فرمائی

کیا تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے حبیب ﷺ!) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل کی تصدیق کرتی ہوئی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اسکی جو	آگے	اس کے ہے	کتاب سے	اور	محافظ ہے	اس پر	تو فیصلہ کریں	ان میں	اس پر جو

اس کی جو اس کے سامنے ہے (آسمانی) کتاب سے اور اس پر نگہبان پس فیصلہ کیجئے ان کے درمیان اس سے جو اللہ نے نازل کیا

اَنۡزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَھۡوَآءَھُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

اَنۡزَلَ	اللّٰہُ	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَھۡوَآءَھُمۡ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ الۡحَقِّ	لِكُلٍّ
اتارا	اللہ نے	اور	نہ	پیروی کریں	اپنے خواہشات کی	اس سے جو	آیا تمہارے پاس	سے حق	ہر ایک کے لئے

اور آپ ان کی خواہشات کے پیچھے نہ لگیں اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آیا ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے الگ شریعت

جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً

جَعَلۡنَا	مِنۡكُمۡ	شِرۡعَةً	وَّ	مِنۡهَاجًا	وَ	لَوۡ	شَآءَ	اللّٰہُ	لَجَعَلَكُمۡ	اُمَّةً
بنائی ہم نے	تم سب کیلئے	شریعت	اور	رستہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو بنا دیتا تم کو	امت

اور واضح راہ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا لیکن اس نے (تمہارے حسب حال) جو (الگ الگ)

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِيۡ مَآ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى

وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنۡ	لِّيَبۡلُوَكُمۡ	فِيۡ مَآ	اٰتٰٮكُمۡ	فَاسۡتَبِقُوا	الۡخَيۡرٰتِ	اِلَى
ایک	اور	لیکن	تا کہ آزمائے تم کو	اس میں جو	دیا تم کو	تو سبقت چاہو	بھلائیوں کی طرف	طرف

احکام تمہیں دیئے وہ ان میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے تو بھلائیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو،

اللّٰہِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاَنِ

اللّٰہِ	مَرۡجِعُكُمۡ	جَمِيۡعًا	فَيُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	فِيۡهِ	تَخۡتَلِفُوۡنَ	وَ	اَنِ
اللہ ہی کے ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	پھر بتا دے گا تم کو	اس کی	کہ تھے تم	اس میں	جھگڑتے	اور	یہ کہ

تم سب کو لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ

احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ

احۡكُمۡ	بَيۡنَهُمۡ	بِمَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰہُ	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَ	احۡذَرۡهُمۡ	اَنۡ
حکم کریں	ان میں	اس پر جو	اتارا	اللہ نے	اور	نہ	پیروی کریں	ان کی خواہشات کی	اور	بچتے رہو ان سے	یہ کہ

اے مسلمان اللہ کے نازل کیے ہوئے پر فیصلہ کر اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے بچتا رہ

یَّفْتِنُوْکَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْکَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

یَّفْتِنُوْکَ	عَنْۢ بَعْضِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَیْکَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا
لغزش نہ دے دیں آپ کو	بعض اس سے	جو	اتارا	اللہ نے	آپ کی	پھر اگر	منہ پھیریں	تو جان لے	اسکے سوا نہیں کہ

کہ کہیں تجھے لغزش نہ دے دیں کسی حکم میں جو تیری طرف اترا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو

یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّصِیْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ

یُرِیْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	یُّصِیْبَهُمْ	بِبَعْضِ	ذُنُوْبِهِمْ	وَ	اِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنَ النَّاسِ
چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچے ان کو	ان کے بعض	گناہوں کا بدلہ	اور	بیشک	بہت سے	لوگ

کہ اللہ ان کے بعض گناہوں کی سزا کو پہنچاتے اور بے شک لوگوں میں اکثریت

لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِیَّةِ یَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ

لَفٰسِقُوْنَ	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِیَّةِ	یَبْغُوْنَ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ
فاسق ہیں	کیا حکم	جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور	کون	اچھا ہے

نافرمانوں کی ہے۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور اللہ سے بہتر

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	یُّوْقِنُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ سے	حکم میں	اس قوم کے لئے	جو یقین والے ہیں	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

کس کا فیصلہ ہے یقین والوں کیلئے۔ اے ایمان والو! یہود

لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِیَآءَ ؕ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ

لَا	تَتَّخِذُوا	الْیَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰۤى	اَوْلِیَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِیَآءُ	بَعْضٍ
نہ	بناؤ	یہود	اور نصاریٰ کو	دوست	بعض ان کا	دوست ہے	بعض کا

اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ یہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو شخص

ع ١٠

وقف لازم
وقف غفران

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

الْقَوْمَ	يَهْدِى	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنْهُمْ	فَاِنَّهٗ	مِّنْكُمْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مَنْ	وَ
قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اللہ	بیشک	انہی میں سے ہے	تو وہ	تم میں سے	دوستی رکھے ان سے	جو	اور

ان کو دوست بنائے گا بے شک وہ (بھی) ان میں سے ہو (جائے) گا یقیناً اللہ ظالم قوم کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

يُّسَارِعُوْنَ	مَّرَضٌ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	الَّذِيْنَ	فَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ
دوڑتے ہیں	بیماری ہے	ان کے دلوں میں	ان کو کہ	تم دیکھو گے	ظالموں کو

ہدایت نہیں فرماتا۔ سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق) کی بیماری ہے

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ

اَنْ	اللّٰهُ	فَعَسَى	دَآئِرَةٌ	تُصِيْبَنَا	اَنْ	نَخْشٰى	يَقُوْلُوْنَ	فِيْهِمْ
یہ کہ	اللہ	تو قریب ہے	کوئی گردش	پہنچے ہمیں	یہ کہ	ہم ڈرتے ہیں	کہتے ہیں	ان میں

کہ وہ ان (یہود ونصاریٰ) میں دوڑتے ہیں کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی مصیبت (نہ) آجائے تو بعید نہیں کہ اللہ (واقعتاً)

يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا

اَسَرُّوْا	مَآ	عَلٰى	فَيُصْبِحُوْا	مِّنْ عِنْدِهٖ	اَمْرٍ	اَوْ	بِالْفَتْحِ	يَّاْتِىَ
جو چھپایا انہوں نے	اسکے	اوپر	پھر ہو جائیں	اپنی طرف سے	کوئی حکم	یا	فتح	لائے

مسلمانوں کی) فتح کیلئے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات ظاہر کردے تو یہ لوگ اس پر جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں

فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	وَيَقُوْلُ	نٰدِمِيْنَ	فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
وہ ہیں کہ	کیا یہ	مومن ہیں	وہ جو	اور کہتے ہیں	پشیمان	اپنی جانوں میں

شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے۔ اور (اس وقت) ایمان والے کہیں گے کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے تاکید کے ساتھ

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	قسمیں	کہ بیشک وہ	تمہارے ساتھ ہیں	اکارت ہوئے	ان کے عمل

اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہا تھا کہ بے شک ضرور ہم تمہارے ساتھ ہیں مٹ گئے ان کے سب عمل تو ہو گئے

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ

فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ
تو ہو گئے	نقصان اٹھانے والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو	پھر جائے گا	تم میں سے

نقصان اٹھانے والے۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو مرتد ہو جائے اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا

عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى

عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	يُّحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّوْنَهٗ	اَذِلَّةٍ	عَلَى
اپنے دین سے	تو جلدی	لائے گا	اللہ	ایسی قوم کو	کہ اللہ انکو دوست رکھتا ہے	اور وہ اللہ کو دوست رکھتے ہیں	نرم	اوپر

اللہ ایسی قوم کو کہ اللہ ان سے محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم ہوں گے

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
مسلمانوں کے	سخت	اوپر	کافروں کے	جہاد کریں گے	میں	راہ	اللہ کے

(اور) کافروں پر سخت ہوں گے جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَ	لَا	يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	نہ	ڈریں گے	ملامت سے	ملامت کرنے والوں کی	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے یہ	جسے	چاہے

نہ ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّكُمُ	اِنَّمَا	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ
مومن ہیں	وہ جو	اور	اس کا رسول	اور	اللہ ہے	تمہارا دوست	اسکے سوا نہیں کہ	جاننے والا ہے	وسعت والا	اللہ	اور

وسعت والا بہت علم والا ہے۔ تمہارے دوست تو صرف اللہ اور اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

رٰكِعُوْنَ	هُمْ	وَ	الزَّكٰوةَ	يُؤْتُوْنَ	وَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	الَّذِيْنَ
رکوع میں جھکے ہوئے ہیں	وہ	اور	زکوٰۃ	دیتے ہیں	اور	نماز	قائم کرتے ہیں	وہ جو

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

هُمُ	اللّٰهِ	حِزْبَ	فَاِنَّ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	يَّتَوَلَّ	مَنْ	وَ
وہی ہے	اللہ کا	گروہ	تو بیشک	مومن ہیں	ان سے جو	اور	اسکے رسول سے	اور	اللہ سے	دوستی رکھے	جو	اور

اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ ہی کا

الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

ع ٦ ٣

اتَّخَذُوْا	الَّذِيْنَ	تَتَّخِذُوا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الْغٰلِبُوْنَ
پکڑا	ان کو جنہوں نے	پکڑو	نہ	جو ایمان لائے ہو	لوگو	اے	غالب

گروہ غالب ہے۔ اے ایمان والو! ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

الْكُفَّارَ	وَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	مِّنَ الَّذِيْنَ	لَعِبًا	وَّ	هُزُوًا	دِيْنَكُمْ
کافروں کو	اور	تم سے پہلے	کتاب	جو دیے گئے	ان سے	کھیل	اور	ہنسی	تمہارے دین کو

ان کو جو تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنائے ہوئے ہیں اور کافروں کو دوست مت بناؤ

أَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى

أَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	إِذَا	نَادَيْتُمْ	إِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	مومن	اور	جب	بلاتے ہو تم	طرف

اور اللہ سے ڈرتے رہو بشرطیکہ تم (واقعی) صاحب ایمان ہو۔ اور جب تم نماز کیلئے (لوگوں کو بصورت اذان)

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ
نماز کی	بنالیتے ہیں اس کو	ہنسی	اور	کھیل	یہ	اس لئے ہے کہ وہ	قوم ہیں	نہ	عقل والے

پکارتے ہو تو یہ (لوگ) اسے ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (بالکل) عقل ہی نہیں رکھتے۔

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ

قُلْ	يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	إِلَّآ	أَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	أُنْزِلَ
فرماؤ	اے کتاب والو	نہیں	برا لگا تم کو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	جو	اتارا گیا

آپ ﷺ فرما دیجئے اے کتاب والو! ہماری کیا بات تمہیں بری لگی بجز اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس

إِلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ

إِلَيْنَا	وَ	مَآ	أُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	أَنَّ	أَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ	قُلْ	هَلْ
ہماری طرف	اور	جو	اتارا گیا	پہلے	اور	بیشک	اکثر تمہارے	فاسق ہیں	فرماؤ	کیا

پر جو ہماری طرف نازل ہوا اور اس پر جو پہلے نازل ہوا اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ آپ ﷺ انہیں

أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۗ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

أُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ
بتاؤں میں تم کو	برا	اس سے	ثواب میں	نزدیک	اللہ کے	وہ	جس کو لعنت کی	اللہ نے

فرما دیجئے، کیا میں تمہیں بتا دوں کہ (درحقیقت) اللہ کے نزدیک سزا میں اس سے برا کون ہے؟ (برے) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ

عَبَدَ	وَ	الْخَنَازِيرَ	وَ	الْقِرَدَةَ	مِنْهُمُ	جَعَلَ	وَ	عَلَيْهِ	غَضِبَ	وَ
پجاری	اور	سور	اور	بندر	ان سے	بنائے	اور	اس پر	غضب فرمایا	اور

نے لعنت کی اور ان پر غضب کیا اور بعض کو ان میں سے بندر اور (بعض کو) سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان

الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾

عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ	أَضَلُّ	وَ	مَكَانًا	شَرٌّ	أُولَٰئِكَ	الطَّاغُوتَ
سیدھی راہ سے	گمراہ ہیں	اور	جگہ میں	برے ہیں	یہ لوگ	شیطان کے

کی عبادت کی وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا بدترین ہے اور وہ سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا

خَرَجُوا	قَدْ	وَهُمْ	بِالْكُفْرِ	دَخَلُوا	وَقَدْ	آمَنَّا	قَالُوا	جَاءُوكُمْ	إِذَا	وَ
نکلے	بیشک	اور وہ	ساتھ کفر کے	داخل ہوئے	اور بیشک	ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	آتے ہیں آپ کے پاس	جب	اور

اور جب وہ تمہارے پاس آئیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے

بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	كَثِيرًا	تَرَىٰ	وَ	يَكْتُمُونَ	كَانُوا	بِمَا	أَعْلَمُ	اللَّهُ	وَ	بِهِ
ان میں سے	بہت کو	دیکھوگے تم	اور	چھپاتے ہیں	وہ	جو	خوب جانتا ہے	اللہ	اور	ساتھ اسکے

اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں۔ اور ان میں سے آپ اکثر کو دیکھو گے کہ

يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا

مَا	لَبِئْسَ	السُّحْتَ	وَأَكْلِهِمُ	الْعُدْوَانِ	وَ	فِي الْإِثْمِ	يُسَارِعُونَ
جو	برا ہے	حرام ہے	اور کھانا ان کا	زیادتی میں	اور	گناہ میں	دوڑتے ہیں

گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے پر لپکتے ہیں بے شک بہت ہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَوْ	لَا	يَنْهٰىهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
وہ	کرتے ہیں	اگر	نہ	منع کرتے ہیں	درویش	اور	پادری	سے	کہنے انکے

برے کام کرتے ہیں۔ کیوں نہیں ان کے فقہا اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ

الْاِثْمَ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَقَالَتِ
گناہ کے	اور کھانا ان کا	حرام کو	برا ہے	جو	وہ	کرتے ہیں	اور کہا

کھانے سے روکتے؟ کتنے برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

الْيَهُوْدُ	يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ
یہودیوں نے	ہاتھ	اللہ کا	بندھا ہوا ہے	باندھے جائیں	انکے ہاتھ	اور لعنت کیے گئے	بدلے	کہنے کے	بلکہ

کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ہاتھ تو ان کے باندھے جائیں گے اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کے باعث

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ

يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّاۤ
اس کے ہاتھ	کشادہ ہیں	عطا فرماتا ہے	جیسے	چاہے	اور	زیادہ کرتا ہے	بہت کو	ان میں سے	جو

ان پر لعنت کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ فرماتا ہے اور (اے حبیب ﷺ!) جو آپ کی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا	تمہاری طرف	آپ کے رب سے	سرکشی	اور	کفر	اور	ڈالی ہم نے	ان کے درمیان	دشمنی

طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو سرکشی اور کفر میں

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	کُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ
اور ناراضگی	دن تک	قیامت کے	جب بھی	جلائی انہوں نے	آگ	جنگ کی

اور ہم نے ان کے درمیان روزِ قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا ہے جب بھی یہ لوگ لڑائی

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ	یَسْعَوْنَ	فِی	الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ
بجھایا اس کو	اللہ نے	اور	کوشش کرتے ہیں	میں	زمین	فساد کی	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا

کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ زمین میں فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِیْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
فسادیوں کو	اور	اگر	بیشک	کتاب والے	ایمان لاتے	اور پرہیزگار ہوجاتے	تو دور کرتے ہم

پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور متقی بنتے تو ہم ضرور ان کے گناہ

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِیْمِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا
ان سے	ان کے گناہ	اور	داخل کرتے ان کو	جنت	نعمتوں والی میں	اور	اگر	وہ	قائم کرتے

ان سے دور کر دیتے اور ضرور انہیں داخل کرتے نعمتوں بھرے باغات میں۔ اور اگر وہ قائم رکھتے

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِیْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْهِمْ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ فَوْقِهِمْ
توریت	اور	انجیل	اور	جو	اتارا گیا	ان کی طرف	ان کے رب سے	تو کھاتے	اپنے اوپر سے

تورات اور انجیل کو اور اسے جو ان کیلئے ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا تو وہ ضرور رزق پاتے اپنے اوپر سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيْرٌ
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	اعتدال پر ہے	اور	بہت سے

اور اپنے قدموں کے نیچے سے ان میں سے کچھ لوگ اعتدال پر ہیں اور بکثرت لوگ ان میں سے

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ

مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ
ان میں سے	برا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچادو	جو

بہت ہی برے کام کر رہے ہیں۔ اے رسول [illegible] پہنچا دیجئے جو کچھ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	اور	اگر	نہ	کیا آپ نے	تو نہ	پہنچایا آپ نے

آپ پر نازل کیا گیا تمہارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو کہ آپ اللہ کا

رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رِسَالَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس کا پیغام	اور	اللہ	بچائے گا آپ کو	لوگوں سے	بیشک	اللہ

پیغام نہ پہنچا پائیں اور اللہ تمہاری حفاظت فرمائے گا لوگوں سے بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کفار کو	فرمادو	اے کتابیو	نہیں ہو تم

کافروں کو راہ نہیں دیتا۔ تو آپ فرما دیجئے اے اہل کتاب

عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ

مَآ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	تُقِيْمُوا	حَتّٰى	شَىْءٍ	عَلٰى
جو	اور	انجیل	اور	توریت	قائم کرو	جب تک نہ	کسی چیز کے	اوپر

تم کچھ بھی نہیں ہو جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے نازل ہوا

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

مَّآ	مِّنْهُمْ	كَثِيْرًا	لَيَزِيْدَنَّ	وَ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	اِلَيْكُمْ	اُنْزِلَ
اس سے جو	ان میں سے	بہت سے	زیادہ ہوں گے	اور	تمہارے رب سے	تمہاری طرف	اتارا گیا

اور بے شک اے محبوب ﷺ وہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے نازل کیا گیا ہے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى

عَلَى	تَاْسَ	فَلَا	كُفْرًا	وَّ	طُغْيَانًا	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ
اوپر	غم کھائیں	تو نہ	کفر میں	اور	سرکشی	آپ کے رب سے	آپ کی طرف	اتارا گیا

اور وہ یقیناً اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ ہی کرے گا آپ

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

هَادُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمِ
یہودی ہوئے	وہ جو	اور	ایمان لائے	وہ جو	بیشک	کافروں کے	قوم

کافروں کا کچھ غم نہ کھاؤ۔ بے شک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی

وَالصّٰبِئُوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	مَنْ	النَّصٰرٰى	وَ	وَالصّٰبِئُوْنَ
قیامت پر	دن	اور	اللہ پر	ایمان لائے	جو	نصرانی	اور	اور ستارہ پرست

اور صابی اور نصرانی جو بھی اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	فَلَا	صَالِحًا	وَعَمِلَ
غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	ان پر	اندیشہ ہوگا	تو نہ	اچھے	اور کام کرے

اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ

اِلَيْهِمْ	اَرْسَلْنَآ	وَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِيْثَاقَ	اَخَذْنَا	لَقَدْ
ان کی طرف	بھیجے ہم نے	اور	بنی اسرائیل سے	عہد	لیا ہم نے	بیشک

بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر (بھی)

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

اَنْفُسُهُمْ	تَهْوٰٓى	لَا	بِمَا	رَسُوْلٌ	جَآءَهُمْ	كُلَّمَا	رُسُلًا
ان کے نفس	چاہتے تھے	نہ	جسے	کوئی رسول	آتا ان کے پاس	جب بھی	کئی رسول

بھیجے (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسے ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

تَكُوْنَ	اَلَّا	وَحَسِبُوْٓا	يَقْتُلُوْنَ	فَرِيْقًا	وَ	كَذَّبُوْا	فَرِيْقًا
ہوگا	کہ نہ	اور انہوں نے خیال کیا	شہید کرتے ہیں	ایک گروہ کو	اور	جھٹلایا انہوں نے	ایک گروہ کو

انہوں نے ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو قتل کرتے رہے۔ اور وہ یہ گمان کر بیٹھے کہ (انہیں)

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

عَمُوْا	ثُمَّ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	تَابَ	ثُمَّ	وَصَمُّوْا	فَعَمُوْا	فِتْنَةٌ
اندھے ہوئے	پھر	ان کی	اللہ نے	توبہ قبول کی	پھر	اور بہرے	پھر اندھے ہوئے	فتنہ

کوئی عذاب نہ ہوگا تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اس کے بعد بھی ان میں سے

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
اور	بہرے	بہت سے	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	بیشک

بہت لوگ اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ وہ سب کچھ دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بے شک

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہ ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ مسیح

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَاۗءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ
اور	کہا	مسیح نے	اے اولاد	یعقوب	عبادت کرو	اللہ کی	جو میرا رب ہے

نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل عبادت کرو اللہ کی جو میرا اور تمہارا رب ہے

وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور	تمہارا رب ہے	بیشک	جو	شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو بیشک	حرام کی	اللہ نے	اس پر

بے شک جو بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ
جنت	اور	ٹھکانہ اس کا	آگ ہے	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی	مددگار

اور اس کا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

وقف لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا
بیشک	کافر ہو گئے	وہ جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں سے	اور	نہیں

بے شک وہ لوگ (بھی) کافر ہو گئے جنہوں نے کہا "یقیناً اللہ تین (خداؤں) میں سے تیسرا ہے"

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ	اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا
کوئی	معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہ	باز آئے	اس سے جو

حالانکہ معبود تو ایک (اللہ) ہی ہے اور اگر وہ اس (کفر یہ بات) سے جو وہ کہہ رہے ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کہتے ہیں	ضرور پہنچے گا	ان کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	دردناک

باز نہ آئے تو ان میں سے جو کفر پر قائم رہے انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى	اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
کیا نہیں	توبہ کرتے	طرف	اللہ کی	اور بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا

تو کیوں نہیں رجوع کرتے اللہ کی طرف اور اس سے بخشش مانگتے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ

رَّحِيْمٌ	مَا	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ
مہربان ہے	اس کے سوا نہیں کہ	مسیح	بیٹا	مریم کا ہے	مگر	رسول ہے	بیشک

مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت رسول گزر چکے ہیں

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا

كَانَا	صِدِّيۡقَةٌ	اُمُّهٗ	وَ	الرُّسُلُ	مِنۡ قَبۡلِهِ	خَلَتۡ
وہ تھے	صدیقہ ہے	اس کی ماں	اور	رسول	اس سے پہلے	گزر چکے

اور ان کی والدہ بڑی صاحب صدق تھیں وہ دونوں کھانا بھی کھایا کرتے تھے (اے حبیب ﷺ) دیکھئے ہم ان کیلئے

يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انۡظُرۡ

انۡظُرۡ	ثُمَّ	الۡاٰيٰتِ	لَهُمُ	نُبَيِّنُ	كَيۡفَ	اُنۡظُرۡ	الطَّعَامَ	يَاۡكُلٰنِ
دیکھو	پھر	آیتیں	ان کیلئے	بیان کرتے ہیں ہم	کس طرح	دیکھو	کھانا	کھاتے

کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں پھر ملاحظہ فرمایئے کہ وہ کس طرح (حق سے)

اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۷۵﴾ قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا

لَا	مَا	اللّٰهِ	مِنۡ دُوۡنِ	اَتَعۡبُدُوۡنَ	قُلۡ	يُؤۡفَكُوۡنَ	اَنّٰى
نہیں	ان کی جو	اللہ کے	سوا	کیا عبادت کرتے ہو	فرمادو	پھیرے جاتے ہیں	کہاں

پھیرے جا رہے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ

يَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۶﴾

الۡعَلِيۡمُ	السَّمِيۡعُ	هُوَ	وَاللّٰهُ	نَفۡعًا	لَا	وَّ	ضَرًّا	لَكُمۡ	يَمۡلِكُ
جاننے والا	سننے والا	وہی ہے	اور اللہ	نفع کا	نہ	اور	نقصان کا	تمہارے لئے	اختیار رکھتے

تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا اور اللہ ہی تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ غَيۡرَ الۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوۡۤا

تَتَّبِعُوۡۤا	لَا	وَ	الۡحَقِّ	غَيۡرَ	فِىۡ دِيۡنِكُمۡ	تَغۡلُوۡا	لَا	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ	قُلۡ
پیروی کرو	نہ	اور	حق کے	سوا	اپنے دین میں	زیادتی کرو	نہ	اے کتابیو	فرمادو

فرما دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور اس قوم کی نفسانی خواہشات

أَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ

أَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَأَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ
خواہشات کی	اس قوم کی	جو	گمراہ ہوئے	پہلے سے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور

کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکی ہے اور بہت سے لوگوں کو انہوں نے گمراہ کیا

ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ

ضَلُّوْا	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ بَنِيْٓ
گمراہ ہوئے	وہ	سیدھی	راہ سے	لعنت کیے گئے	جو	کافر ہوئے	بنی

اور وہ راہ راست سے بہک گئے ہیں۔ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا ان پر

إِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

إِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ
اسرائیل سے	اوپر	زبان	داؤد	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس وجہ سے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ

ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ
یہ	بسبب اس کے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے	وہ حد سے بڑھے ہوئے	تھے	نہ	روکتے

کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ بری بات سے آپس میں

عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى

عَنْ مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى
بری باتوں سے	جو کرتے تھے	بہت برا ہے	جو	وہ تھے	کیا کرتے	آپ دیکھیں گے

ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے ضرور یہ بہت ہی برا کام کرتے تھے۔ ان میں

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا
بہتوں کو	ان میں سے	محبت کرتے ہیں	ان سے جو	کافر ہیں	بہت برا ہے	جو

آپ اکثر کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں کیا ہی بری چیز انہوں نے

قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي

قَدَّمَتْ	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي
آگے بھیجا	ان کے لئے	ان کی جانوں نے	یہ کہ	ناراض ہوا	اللہ	ان پر	اور	میں

اپنے لئے خود آگے بھیجی ہے یہ کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور وہ

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لَوْ كَانُوْا

الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا
عذاب	وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	اگر	وہ

عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا
ایمان لاتے	اللہ	اور	نبی پر	اور	اس پر جو	اتارا گیا	اس کی طرف	تو نہ

اور نبی (آخر الزمان) پر اور اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
پکڑتے ان کو	دوست	اور	لیکن	بہت سے	ان میں سے

ایمان لے آتے تو ان (دشمنانِ اسلام) کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ

لِّلَّذِيْنَ	عَدَاوَةً	النَّاسِ	اَشَدَّ	لَتَجِدَنَّ	فٰسِقُوْنَ
ان کے لئے جو	دشمنی میں	لوگوں کے	بہت سخت	ضرور تم پاؤ گے	فاسق ہیں

لوگ نافرمان ہیں۔ آپ ایمان والوں کی دشمنی میں سب لوگوں سے

اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ

لَتَجِدَنَّ	وَ	اَشْرَكُوْا	وَالَّذِيْنَ	الْيَهُوْدَ	اٰمَنُوْا
ضرور پاؤ گے تم	اور	مشرک ہیں	اور ان کو جو	یہود کو	مسلمان ہیں

زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔ اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

اِنَّا	قَالُوْٓا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِّلَّذِيْنَ	مَّوَدَّةً	اَقْرَبَهُمْ
بیشک ہم	کہا	ان کو جنہوں نے	جو مسلمان ہیں	ان لوگوں کیلئے	محبت میں	زیادہ قریب ان کے

زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جنہوں نے کہا کہ یقیناً

نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا

وَرُهْبَانًا	قِسِّيْسِيْنَ	مِنْهُمْ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	نَصٰرٰى
اور درویش	علماء ہیں	ان میں سے	اس لئے کہ	یہ	نصاریٰ ہیں

ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان میں عالم اور راہب ہیں

وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

يَسْتَكْبِرُوْنَ	لَا	وَّاَنَّهُمْ
تکبر کرتے	نہیں	اور وہ

اور یقیناً وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ
اور	جب	سنا انہوں نے	جو	اتارا گیا	طرف	رسول کی	دیکھو تو	انکی آنکھیں	بہتی ہیں	آنسوؤں سے

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا اس رسول ﷺ کی طرف تو آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں کہ آنسوؤں سے

مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ
کہ انہوں نے	پہچانا	حق کو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو لکھ ہم کو	ساتھ

تر ہوتی ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی) گواہی

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا

الشّٰهِدِيْنَ	وَ	مَا لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ
گواہوں کے	اور	کیا ہے ہم کو	کہ نہ	ایمان لائیں ہم	اللہ پر	اور جو	آیا ہمارے پاس	حق

دینے والوں میں۔ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس پر جو حق ہمارے پاس آیا

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ

وَ	نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
اور	ہم امید رکھتے ہیں	یہ کہ	داخل کرے ہم کو	ہمارا رب	ساتھ	قوم	نیکوں کے	تو بدلہ دیا ان کو	اللہ نے

اور کیوں نہ امید کریں ہم اس بات کی کہ ہمارا رب ہمیں شامل کر دے نیک لوگوں کے ساتھ۔ تو اللہ نے ان کے

بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَ

بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ
بسبب اسکے جو	کہا انہوں نے	باغوں کا کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور

اس کہنے کے بدلے انہیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور ہمیشہ ان میں رہیں گے

ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
یہ	بدلہ ہے	نیکوں کا	اور	وہ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ ہیں	لوگ

یہ جزا ہے نیک عمل کرنے والوں کی۔ اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی

الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ
جہنمی	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	حرام کرو	ستھری چیزیں	جو	حلال کیں	اللہ نے

دوزخ والے ہیں۔ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انہیں (اپنے اوپر) حرام مت ٹھہراؤ

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	كُلُوْا	مِمَّا
تمہارے لئے	اور	نہ	حد سے بڑھو	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے بڑھنے والوں کو	اور	کھاؤ	اس سے جو

اور نہ (ہی) حد سے بڑھو بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ اور جو حلال پاکیزہ

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ
دیا تم کو	اللہ نے	حلال	پاک	اور	ڈرو	اللہ سے	کہ جس پر	تم	سب	ایمان لائے ہو

رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر ایمان تم رکھتے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ
نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	غلط فہمی کی	میں	تمہاری قسموں	اور	لیکن	گرفت فرماتا ہے تمہاری	جنہیں	تم نے مضبوط کیا

اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہاری گرفت نہیں فرمائے گا لیکن تمہارا مواخذہ کرے گا تمہاری پکی قسموں

الْاَیْمَانَ ۚ فَکَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

الْاَیْمَانَ	فَکَفَّارَتُهٗۤ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰکِیْنَ	مِنْ اَوْسَطِ	مَا
قسموں کو	تو ان کا کفارہ	کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط	اس کا جو

پر تو ایسی قسموں کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے درمیانی قسم کا کھانا جو تم اپنے

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْکُمْ اَوْ کِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِیْکُمْ	اَوْ	کِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِیْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	یَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے گھر والوں کو	یا	ان کو کپڑے دینا	یا	آزاد کرنا	ایک غلام کا	تو جو	نہ	پائے

گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان مسکینوں کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا تو جو (ان میں سے کچھ) نہ پائے

فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ ذٰلِكَ کَفَّارَةُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا

فَصِیَامُ	ثَلٰثَةِ	اَیَّامٍ	ذٰلِكَ	کَفَّارَةُ	اَیْمَانِکُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْۤا
تو روزے رکھے	تین	دن کے	یہ	بدلہ ہے	تمہاری قسموں کا	جب	تم قسم کھاؤ	اور حفاظت کرو

تو تین دن کے روزے (رکھے) یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ بیٹھو) اور اپنی

اَیْمَانَکُمْ ؕ کَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ یٰۤاَیُّهَا

اَیْمَانَکُمْ	کَذٰلِكَ	یُبَیِّنُ	اللّٰهُ	لَکُمْ	اٰیٰتِهٖ	لَعَلَّکُمْ	تَشْکُرُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا
اپنی قسموں کی	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	شکر کرو	اے

قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَیْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
وہ جو	ایمان لائے ہو	اسکے سوا نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور	بت	اور	پانسے	ناپاک

ایمان والو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب) ناپاک ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

مِّنْ عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
کام ہیں	شیطانی	بچو ان سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اسکے سوا نہیں کہ	چاہتا ہے

شیطانی کاموں سے (ہیں) تو تم ان سے اجتناب کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ یقیناً شیطان

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	تم میں	عداوت	اور دشمنی	شراب میں	اور	جوئے میں

یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	عَنِ الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ
اور	روک دے تم کو	یاد سے	اللہ کی	اور	نماز سے	تو کیا	تم	باز آئے

اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز سے روک دے پس کیا تم باز نہیں آؤ گے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا
اور حکم مانو	اللہ کا	اور حکم مانو	رسول کا	اور	ہوشیار رہو	پھر	اگر تم منہ پھیرو	تو جان لو

اور اللہ ہی کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی نافرمانی سے بچو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
سوا اسکے نہیں کہ	اوپر	ہمارے رسول کے	پہنچانا ہے	ظاہر	نہیں	اوپر	ان کے جو	ایمان لائے	اور عمل کئے

ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوۡۤا اِذَا مَا اتَّقَوۡا وَّ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيمَا	طَعِمُوۡۤا	اِذَامَا	اتَّقَوۡا	وَّ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا
اچھے	کوئی گناہ	اس میں جو	کھاچکے	جبکہ	ڈریں	اور	ایمان لائے	اور	عمل کئے

اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاپی چکے ہیں جبکہ وہ بچتے رہے اورایمان لائے اور اعمالِ صالحہ کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوۡا وَّاٰمَنُوۡا ثُمَّ اتَّقَوۡا وَّ اَحۡسَنُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوۡا	وَّ	اٰمَنُوۡا	ثُمَّ	اتَّقَوۡا	وَّاَحۡسَنُوۡا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
اچھے	پھر	ڈریں	اور	ایمان لائے	پھر	ڈریں	اور نیک رہیں	اور	اللہ	پسند کرتا ہے

پھر پرہیز کرتے رہے اورایمان لائے پھر صاحبانِ تقویٰ ہوئے اور صاحبانِ احسان بن گئے اور اللہ نیک رویہ رکھنے والوں سے

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَيَبۡلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىۡءٍ مِّنَ الصَّيۡدِ

الۡمُحۡسِنِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَيَبۡلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَىۡءٍ	مِّنَ الصَّيۡدِ
نیکوں کو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	تمہیں ضرور آزمائے گا	اللہ	کچھ ایسے	بعض شکار سے

محبت فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کسی قدر (ایسے) شکار سے تمہیں ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے

تَنَالُهٗۤ اَيۡدِيۡكُمۡ وَرِمَاحُكُمۡ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّخَافُهٗ بِالۡغَيۡبِ ۚ

تَنَالُهٗۤ	اَيۡدِيۡكُمۡ	وَ	رِمَاحُكُمۡ	لِيَعۡلَمَ	اللّٰهُ	مَنۡ	يَّخَافُهٗ	بِالۡغَيۡبِ
جسے پہنچے	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے نیزے	تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو	اس سے ڈرتا ہے	بن دیکھے

ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں تاکہ اللہ اس شخص کی پہچان کروادے جو اس سے غائبانہ ڈرتا ہے پھر جو شخص اس کے بعد

فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

فَمَنِ	اعۡتَدٰى	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
تو جو	حد سے بڑھے	بعد	اس کے	تو اسکے لئے	عذاب ہے	دردناک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

(بھی) حد سے تجاوز کر جائے تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! احرام کی

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

لَا	تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ	مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ
نہ	مارو	شکار	جب تم ہو	احرام میں	اور	جو	مارے اس کو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ اس کا

حالت میں تم شکار نہ کرو اور جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار کیا تو (اس کا) بدلہ ہے

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ

مِثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ
مثل اسکے ہے	جو	مارا	مویشی سے	فیصلہ کریں	اس کا	دو انصاف والے	تم میں سے	قربانی	پہنچتی

مویشیوں میں سے اسی کی مثل جو اس نے شکار کیا تو تم میں سے دو منصف یہ فیصلہ کریں اس حال میں کہ یہ قربانی کعبہ پہنچ جائے یا

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ

الْكَعْبَةِ	اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِيَذُوْقَ
کعبہ کو	یا	کفارہ دے	کھانا	مسکینوں کو	یا	برابر	اس کے	روزے	تاکہ چکھے

کفارہ ہے مسکینوں کا کھانا۔ یا اتنے روزے رکھ لے تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھے

وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ
وبال	کام اپنے کا	معاف کیا	اللہ نے	اس سے جو	گزر چکا	اور	جو	اب کرے گا	تو بدلہ لے گا	اللہ	اس سے

اللہ نے معاف فرمایا جو گزر گیا اور جو پھر یہ کام کرے تو اللہ اس سے بدلہ لے گا

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهٗ	مَتَاعًا
اور	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا ہے	حلال کیا گیا	تمہارے لئے	شکار	دریا کا	اور	اس کا کھانا	سامان ہے

اور اللہ بڑا غالب ہے بدلہ لینے والا۔ دریا میں شکار کرنا اور اس کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا

لَكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَادُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
تمہارے لئے	اور	مسافروں کیلئے	اور حرام ہے	تم پر	شکار	خشکی کا	جب تک رہو تم	احرام میں	اور	ڈرو

تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور تم پر خشکی میں شکار کرنا حرام ہے جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ کہ	اس کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے	باعث کیا	اللہ نے	کعبہ کو	گھر	ادب والے

جس کے حضور تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا باعث کیا

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا
ٹھہرنے کے لئے	لوگوں کے	اور مہینہ	حرمت والا	اور	قربانی	اور قلادہ والی	یہ کہ	اس لئے کہ تم جان لو کہ

اور حرمت والے مہینہ اور حرم کی قربانی اور گلے میں علامت آویزاں جانوروں کو شعائر بنایا ہے یہ اس لئے کہ تم یقین

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو

کرو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ط

عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
جانتا ہے	جان لو	بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

رکھنے والا ہے۔ جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو

رسول پر پہنچا دینے کے سوا کچھ ذمہ داری نہیں اور اللہ وہ (سب) کچھ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لَا	يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
تم چھپاتے ہو	فرمادو	نہیں	برابر	گندا	اور	ستھرا	اور	اگرچہ	پسند آئے تجھ کو	کثرت

تم چھپاتے ہو۔ فرما دیجئے پاک اور ناپاک (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ تمہیں

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
گندے کی	تو ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے

ناپاک کی کثرت بھلی لگے پس اے عقلمند لوگو! تم اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَسْئَلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْئَلُوْا
وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	سوال کرو	چیزوں سے	اگر	ظاہر کی جائیں تمہارے لیے تو	بری لگیں تم کو	اور اگر	سوال کروگے

ایمان والو! وہ باتیں نہ پوچھو کہ اگر تمہارے لئے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم پوچھوگے

عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
ان سے	جبکہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کی جائینگی تمہارے لیے	معاف کیا	اللہ نے	اس سے	اور	اللہ	بخشنے والا

ایسے وقت جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی اللہ نے ان سے درگزر فرمائی ہے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے

حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

حَلِيْمٌ	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ
حلم والا ہے	بیشک	پوچھا تھا یہی	ایک قوم نے	تم سے پہلے	پھر	ہو گئے	اس سے	منکر

نہایت حلم والا۔ بے شک ایسی باتیں تم سے پہلے ایک قوم نے پوچھی تھیں پھر وہ ان باتوں کا انکار کرنے والے ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا	سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ
نہیں	بنایا	اللہ نے	بحیرہ سے	اور	نہ	سائبہ	اور	نہ	وصیلہ	اور	نہ	حام

اللہ نے نہ تو بحیرہ کو (امرِ شرعی) مقرر کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَّ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
اور	لیکن	وہ جو	کافر ہیں	افتراء باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹا	اور	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے

لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	طرف	اس کے جو	اتاری	اللہ نے	اور طرف	رسول کی	تو کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو

اور جب ان سے کہا جائے آؤ اس طرف جو اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہ بہت ہے

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـــًٔا
وہ جو	پایا ہم نے	اس پر	باپ دادا اپنے کو	کیا	اگرچہ	ہوں	باپ دادا ان کے	نہ	جانتے	کچھ بھی

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا بھلا اگرچہ ان کے آباؤ اجداد کچھ بھی نہ جانتے ہوں

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

مَّنْ	يَضُرُّكُمْ	لَا	اَنْفُسَكُمْ	عَلَيْكُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	يَهْتَدُوْنَ	لَا	وَّ
جو	نقصان دے گا تم کو	نہ	اپنی جانوں کو	بچاؤ	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	راہ پاتے	نہ	اور

اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟۔ اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	بِمَا	فَيُنَبِّئُكُمْ	جَمِيْعًا	مَرْجِعُكُمْ	اللّٰهِ	اِلَى	اهْتَدَيْتُمْ	اِذَا	ضَلَّ
تم	جو	وہ بتائے گا تم کو	سب کو	تم کو لوٹنا	اللہ کی ہے	طرف	تم ہدایت پر ہو	جب	گمراہ ہوا

اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں ان (کاموں) سے خبردار فرما دے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

اَحَدَكُمُ	حَضَرَ	اِذَا	بَيْنِكُمْ	شَهَادَةُ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	تَعْمَلُوْنَ
ایک تمہارے کو	حاضر ہو	جب	تم میں	گواہی	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	کرتے تھے

جو تم کرتے رہے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت کرتے وقت تمہارے

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

مِنْ غَيْرِكُمْ	اٰخَرٰنِ	اَوْ	مِّنْكُمْ	عَدْلٍ	ذَوَا	اثْنٰنِ	الْوَصِيَّةِ	حِيْنَ	الْمَوْتُ
اوروں سے	دو	یا	تم میں سے	انصاف	صاحب	دو آدمی	وصیت کے	وقت	موت

درمیان گواہی (کیلئے) تم میں سے دو عادل شخص ہوں یا تمہارے غیروں میں سے (کوئی) دوسرے دو شخص ہوں

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ

الْمَوْتِ	مُّصِيْبَةُ	فَاَصَابَتْكُمْ	الْاَرْضِ	فِي	ضَرَبْتُمْ	اَنْتُمْ	اِنْ
موت کا	حادثہ	تو پہنچے تم کو	زمین	میں	چلو تم	تم	اگر

اگر تم ملک میں سفر کر رہے ہو پھر (اسی حال میں) تمہیں موت کی مصیبت آ پہنچے تو تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو اگر تمہیں (ان

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ

تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
روکو دونوں کو	بعد	نماز کے	تو قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	تم شک کرو

پر) شک گزرے تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت حاصل نہیں کریں گے خواہ

لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ

لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ
نہیں خریدیں گے	اس کے ساتھ	قیمت	اور	اگرچہ	ہو	رشتہ دار	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

کوئی (کتنا ہی) قرابت دار ہو اور نہ ہم اللہ کی (مقرر کردہ) گواہی کو چھپائیں گے اگر چھپائیں تو) ہم اس وقت گنہگاروں

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
اس وقت	گنہگار ہوں گے	پھر اگر	پتہ چلے	اس کا کہ	وہ	کر رہے ہیں	گناہ	تو دو اور	کھڑے ہوں

میں ہو جائیں گے۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں (گواہ) کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو دوسرے

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
ان کی جگہ	اس سے	جو حق لے کر	ان پر	پہلے دو گواہوں نے	تو قسم کھائیں	اللہ کی

دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں ان لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے ضائع کیا تو وہ اللہ کی قسم اٹھائیں

لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
کہ ہماری گواہی	سچی ہے	ان کی گواہی سے	اور	نہیں	حد سے بڑھے ہم	بیشک ہم	اس وقت

کہ ان کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا (اگر ہم ایسا کریں تو) اس

لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

اَوْ	وَجْهِهَآ	عَلٰى	بِالشَّهَادَةِ	يَّاْتُوْا	اَنْ	اَدْنٰٓى	ذٰلِكَ	الظّٰلِمِيْنَ	لَمِنَ
یا	روبرو	اس کے	گواہی	لائیں	یہ کہ	بہت قریب ہے	یہ	ظالموں سے	ہوں گے

وقت ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہی دینے والے گواہی دیں جیسا کہ گواہی

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	وَاسْمَعُوْا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	اَيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	اَيْمَانٌ	تُرَدَّ	اَنْ	يَخَافُوْٓا
اللہ	اور	اور سنو	اللہ سے	ڈرو	اور	ان کی قسم کے	بعد	قسم	رد کردی گا	یہ کہ	خوف کرو

دینے کا حق ہے یا وہ ڈریں کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کا حکم) سنو

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

فَيَقُوْلُ	الرُّسُلَ	اللّٰهُ	يَجْمَعُ	يَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِى	لَا
پھر فرمائے گا	رسولوں کو	اللہ	جمع فرمائے گا	جس دن	بے حکموں کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں

اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔ جس دن اللہ جمع فرمائے گا رسولوں کو پھر فرمائے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ

قَالَ	اِذْ	الْغُيُوْبِ	عَلَّامُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	لَنَا	عِلْمَ	لَا	قَالُوْا	اُجِبْتُمْ	مَاذَآ
فرمائے گا	جب	غیبوں کا	جاننے والا	تو ہی ہے	بیشک تو	ہم کو	علم	نہیں	کہیں گے	جواب دیئے گئے تم	کیا

تمہیں کیا جواب ملا عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں بے شک تو ہی ہے سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ جب اللہ

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

اِذْ	وَالِدَتِكَ	عَلٰى	وَ	عَلَيْكَ	نِعْمَتِىْ	اذْكُرْ	مَرْيَمَ	ابْنَ	يٰعِيْسَى	اللّٰهُ
جب	والدہ اپنی کے	اوپر	اور	اپنے اوپر	میرا احسان	یاد کرو	مریم کے	بیٹے	اے عیسیٰ	اللہ

فرمائے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام یاد کرو میرا احسان اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر جب میں نے

ع ٤
وقف لازم

أَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ

أَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	إِذْ
میں نے تیری مدد کی	ساتھ روح القدس کے	باتیں کرتا تھا تو	لوگوں سے	میں	جھولے میں	اور	پکی عمر میں	اور	جب

پاک روح سے تمہاری مدد کی کہ لوگوں سے باتیں کرو جھولے میں اور پکی عمر کے ہو کر اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْإِنْجِيْلَ	وَإِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ
میں نے سکھائی تجھ کو	کتاب	اور	حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور جب	بناتا تو	مٹی سے

میں نے تجھے سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل اور مٹی سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِإِذْنِيْ

كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِإِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِإِذْنِيْ
صورت	پرندے کی	میرے حکم سے	پھر تو پھونکتا	اس سے	تو ہو جاتا	پرندہ	میرے حکم سے

پرندے کی سی صورت میرے حکم سے بناتے پھر اس میں پھونک مارتے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتی

وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِيْ ۚ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِإِذْنِيْ ۚ

وَتُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَ	الْأَبْرَصَ	بِإِذْنِيْ	وَ	إِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِإِذْنِيْ
اور تندرست کرتا تھا تو	مادرزاد اندھے کو	اور	سفید داغ والے کو	میرے حکم سے	اور	جب	نکالتا تو	مردوں کو	میرے حکم سے

اور تم مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے ٹھیک کر دیتے تھے اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے

وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

وَ	إِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ	إِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	إِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور	جب	روکا میں نے	بنی	اسرائیل کو	تجھ سے	جبکہ	لایا تو ان کے پاس	روشن نشانیاں	تو کہا	انہوں نے جو

زندہ نکالتے اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب تم ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تو

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى
کافر تھے	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	جب	میں نے وحی کی	طرف

ان میں کافروں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل

الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا

الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ	وَ	بِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا
حواریوں کی	یہ کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	میرے رسول پر	وہ بولے	ہم ایمان لائے	اور گواہ رہ	ہم

میں (یہ) ڈال دیا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر (عیسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لاؤ (تو) انہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ

مُسْلِمُوْنَ	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ
مسلمان ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کیا	طاقت رکھتا ہے

ہم یقیناً مسلمان ہیں۔ اور (یہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم کیا تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے

رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ
تیرا رب	یہ کہ	اتارے	ہم پر	خوان	آسمان سے	اس نے کہا	ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم

کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اتار دے (تو) عیسیٰ علیہ السلام نے (جواباً) کہا (لوگو) اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ
مومن	بولے	ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	کھائیں ہم	اس سے	اور	مطمئن ہوں	ہمارے دل	اور	ہم جانیں	یہ کہ

صاحب ایمان ہو۔ حواریوں نے کہا ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اسے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم جان لیں کہ

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ
بیشک	آپ نے ہم سے سچ فرمایا	اور ہوں ہم	اس پر	گواہوں میں سے	عرض کی	عیسیٰ	بیٹے

آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم نے دُعا:"

مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا
مریم نے	اے اللہ	ہمارے رب	اتار	ہم پر	خوان	آسمان سے	کہ ہو	ہمارے لئے	عید

اے اللہ ہمارے رب! آسمان سے ہم پر ایک خوان اُتار جو ہمارے پہلوں اور بعد میں آنے والوں کے لیے عید بن جائے۔ اور تیری

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ

لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	قَالَ
ہمارے پہلوں	اور ہمارے پچھلوں کی	اور نشانی	تجھ سے	اور رزق دے ہم کو	اور تو ہے	بہتر	رزق دینے والا	فرمایا

طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق عطا فرمانے والا ہے"۔ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اللّٰهُ	اِنِّىْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّىْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
اللہ نے	بیشک میں	اتارنے والا ہوں اس کو	تم پر	تو جو	کفر کرے گا	بعد اس کے	تم میں سے	تو میں یقیناً	عذاب دوں گا اس کو	ایسا عذاب

نے فرمایا:" میں یہ خوان تم پر ضرور نازل کرنے والا ہوں پھر اس کے بعد تم میں سے جو شخص انکار کرے گا تو اس کو میں یقیناً

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کہ نہ	عذاب دوں گا وہ	کسی کو بھی	جہان والوں سے	اور	جب	فرمائے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

ایسا عذاب دوں گا جو دنیا میں سے کسی کو نہ دیا ہوگا"۔ اور جب اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم!

وَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو کہ	بنالو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو خدا	سوا	اللہ کے	کہے گا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ معبود بنا لو وہ کہیں گے:

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
پاک ہے تو	نہیں	ہے	میرے لئے	یہ کہ	کہوں میں	وہ جو	نہیں ہے	میرے لئے	حق	اگر	میں نے کہا ہے اس کو

تو پاک ہے۔ میرا یہ کام نہ تھا کہ میں وہ بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہ تھا۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ
تو تو یقیناً	جانتا ہے اس کو	تو جانتا ہے	جو	میرے جی میں ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو	تیرے علم میں ہے

تو ضرور تیرے علم میں ہوتا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور میں وہ نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ
بیشک	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	ان کو	مگر	جو	حکم دیا تو نے مجھ کو	اس کا	یہ کہ

یقیناً تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے"۔ میں نے انہیں سوائے اس (بات) کے کچھ نہیں کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	اور	میں تھا	ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں

کہ تم (صرف) اللہ کی عبادت کیا کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے اور میں ان (کے عقائد و اعمال) پر اس

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِي	كُنتَ	أَنتَ	الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ	وَأَنتَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
پھر جب	تو نے مجھے اٹھالیا	تو تھا	تو ہی	نگاہ رکھتا تھا	ان پر	اور تو	اوپر	ہر	شے کے

پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان (کے حالات) پر نگہبان تھا اور تو وقت تک) خبردار رہا جب تک میں ان لوگوں میں موجود رہا

شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ

شَهِيدٌ	إِن	تُعَذِّبْهُمْ	فَإِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	إِن	تَغْفِرْ لَهُمْ	فَإِنَّكَ	أَنتَ
گواہ ہے	اگر	تو ان کو عذاب دے	تو وہ	بندے ہیں تیرے	اور	اگر	بخش دے ان کو	تو بے شک	تو ہی ہے

ہر چیز پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے (ہی) بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	اللَّهُ	هَٰذَا	يَوْمُ	يَنفَعُ	الصَّادِقِينَ	صِدْقُهُمْ
غالب	حکمت والا	فرمائے گا	اللہ	یہ	دن ہے	جو نفع دے گا	سچوں کو	ان کا سچ

بڑا غالب حکمت والا ہے۔ اللہ فرمائے گا یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا ان کیلئے باغ ہیں

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَّضِيَ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِن تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	رَّضِيَ
ان کیلئے	باغ ہیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ تک	راضی ہوا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ان میں ہمیشہ ابد تک رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ

اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِلَّهِ	مُلْكُ
اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اللہ ہی کیلئے ہے	سلطنت

اللہ سے راضی ہوئے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اللہ ہی کیلئے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾

قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	فِيْهِنَّ	مَا	وَ	الْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ
قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	ان میں ہے	جو	اور	اور زمین کی	آسمانوں کی

سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

ایاتہا ۱۶۵ — ٦ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ — رکوعاتہا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

الظُّلُمٰتِ	جَعَلَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
اندھیریاں	بنائی	اور	زمین	اور	آسمان	پیدا کیے	جس نے	اللہ کو ہیں	سب خوبیاں

سب خوبیاں اللہ کو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور تاریکیوں اور روشنی کو پیدا کیا

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

خَلَقَكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ	يَعْدِلُوْنَ	بِرَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	ثُمَّ	النُّوْرَ	وَ
تم کو پیدا کیا	وہ ہے جس نے	وہ اللہ	برابر ٹھہراتے ہیں	اپنے رب کے ساتھ	کافر ہیں	وہ جو	پھر	نور	اور

اس پر بھی یہ کافر لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾

تَمْتَرُوْنَ	اَنْتُمْ	ثُمَّ	عِنْدَهٗ	مُّسَمًّى	اَجَلٌ	وَ	اَجَلًا	قَضٰٓى	ثُمَّ	مِّنْ طِيْنٍ
شک کرتے ہو	تم	پھر	اس کے پاس	مقرر ہے	ایک مدت	اور	ایک مدت	مقرر کی	پھر	مٹی سے

سے پیدا کیا پھر ایک مدت مقرر کی اور ایک مقررہ مدت اسی کے پاس ہے۔ پھر تم لوگ شک کرتے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِي	الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَ جَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ
اور	وہ ہی	اللہ ہے	میں	آسمانوں	اور	میں	زمین	جانتا ہے	پوشیدہ تمہارا	اور ظاہر تمہارا	اور	جانتا ہے

اور آسمانوں میں اور زمین میں وہی اللہ (معبودِ برحق) ہے جو تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
جو	تمہارے کام	اور	نہیں	آتیں ان کے پاس	کوئی	نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر	تھے	اس سے

رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے۔ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آئی مگر (یہ کہ) وہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
منہ پھیرنے والے	بیشک	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جبکہ	آیا ان کے پاس	تو جلد ہی	آئینگی ان کے پاس

روگردانی کرتے تھے۔ تو بے شک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا پس عنقریب ان کے پاس

اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

اَنْۢبٰۗؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ
خبریں	اس کی کہ	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے کہ	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے

اس چیز کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ

مِّنْ قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَاۗءَ
سنگتیں	جگہ دی ہم نے ان کو	زمین میں	اتنی کہ	نہیں	جگہ دی ہم نے	تم کو	اور	بھیجی ہم نے	آسمان سے

کر دیں جنہیں ہم نے زمین میں ایسی قوت دی تھی جو تمہیں نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
ان پر	موسلادار بارش	اور	بنائیں ہم نے	نہریں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	تو ہم نے ہلاک کیا ان کو

بارشیں برسائیں اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہم نے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ان کے گناہوں کے سبب	اور پیدا کی ہم نے	بعد ان کے	سنگت	دوسری	اور	اگر	اتارتے ہم	آپ پر

انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم پیدا کر دی۔ اور اگر ہم آپ پر

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
کتاب	کاغذوں میں	پھر چھوتے اس کو	اپنے ہاتھوں سے	تو کہتے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ

کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے کہ وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے جب بھی کافر کہتے کہ یہ نہیں!

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	بولے	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ

یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور بولے ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتارتے

لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
فیصلہ ہو جاتا	کام کا	پھر	نہ	مہلت دیے جاتے	اور	اگر	بناتے ہم اس کو	فرشتہ	تو بناتے اس کو	مرد

تو کام تمام ہو گیا ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے بھی آدمی ہی بناتے اور ہم ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جو شبہ

وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
اور ضرور شبہ کرتے	ان پر	جو	شبہاب کررہے ہیں	اور	بیشک	ٹھٹھا کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے

کررہے ہیں (یعنی اس کی بھی ظاہری صورت دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ ہماری مثل بشر ہے۔) اور بے شک آپ سے پہلے (بھی) رسولوں کے ساتھ مذاق کیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع قُلْ

ربع

فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ
تو گھیر لیا	ان کو جنہوں نے	ٹھٹھا کیا تھا	ان میں سے	اس نے جس کو	تھے	وہ کہ	ٹھٹھا کرتے	فرمادیں

جاتا رہا پھر ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا اسی نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجئے

سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ

سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ
سیر کرو	زمین میں	پھر	دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	فرمایئے

زمین میں چلو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (ان سے) فرمایئے

لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

لِّمَنْ	مَّا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِّلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ
کس کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین ہے	فرمادیں	اللہ کیلئے	لکھ لی ہے اس نے	اوپر	اپنے کرم کے ذمے

کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، (آپ ہی انہیں) فرمائیں سب کچھ اللہ ہی کا ہے اس نے (محض اپنے کرم سے)

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
رحمت	ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	وہ جنہوں نے	خسارہ دیا

اس نے رحمت کرنا اپنے اوپر لازم کرلیا ہے بے شک وہ تمہیں ضرور جمع فرمائے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں جن لوگوں

أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ
اپنی جانوں کو	وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	اسی کا ہے	جو	بستا ہے	میں	رات	اور	دن میں	اور	وہ

نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں ہے اور وہ سب

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ
سننے والا	جاننے والا ہے	فرمادیں	کیا سوا	اللہ کے	میں بناؤں	والی	جو پیدا کرنے والا	آسمانوں

کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیجئے کیا اللہ کے سوا کسی اور کو ولی بنالوں وہ اللہ جس نے آسمان اور

وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ
اور	زمین کا ہے	اور	وہ	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	فرمادیں	بیشک میں	حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	جو

زمین پیدا کئے اور وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے پاک ہے آپ فرما دیجئے مجھے حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے

اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

اَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
گردن رکھے	اور	نہ ہونا	مشرکوں میں سے	فرمادو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں

فرمانبردار بن جاؤں اور تم ہرگز شرک کرنے والوں سے نہ ہونا۔ فرمادیجئے کہ بے شک میں (تو) بڑے عذاب کے دن سے

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
اپنے رب کی	عذاب سے	دن	بڑے کے	جو شخص کہ	پھیرا گیا	اس سے	اس دن عذاب	تو بیشک

ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ اس دن جس شخص سے وہ (عذاب) پھیر دیا گیا تو بے شک (اللہ نے)

رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
رحم ہوا اس پر	اور	یہ ہے	کامیابی	کھلی	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں

اس پر رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کوئی دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	پہنچائے تجھے	کوئی بھلائی	تو وہ	اوپر	ہر	شے کے

سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ

قَدِيْرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَيُّ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ	حکمت والا	خبردار ہے	فرمادیں	کون سی

قادر ہے۔ اور وہی غالب ہے اپنے (سب) بندوں پر اور وہی ہے نہایت حکمت والا خوب خبردار۔ ان سے پوچھو

شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ

شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
چیز	بڑی ہے	گواہی میں	فرمادو	اللہ	گواہ ہے	میرے	اور	تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا	میری طرف

کہ کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ فرمادیجیے کہ اللہ تعالیٰ کی۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا

هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ
یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تم کو	ساتھ اس کے	اور	جسے	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	کہ بیشک	ساتھ	اللہ کے

گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں بھی خبردار کروں اور اُن کو بھی جن تک یہ پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ

اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَا	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	وَ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ
معبود ہے کوئی	اور بھی	فرمادو	نہیں	گواہی دیتا ہوں میں	فرمادو	سوائے کے نہیں	وہ	معبود ہے	ایک	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

دوسرے معبود بھی ہیں؟ فرمادیجئے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا فرمادیجئے یقیناً وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور یقیناً میں لاتعلق ہوں اُن سے

وقف لازم

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ⑲ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

مِمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اس سے	جو تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ لوگ	کہ دی ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں

جنہیں تم شریک بناتے ہو۔ جن کو ہم نے کتاب دی اس نبی کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

وقف لازم ع

اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑳ ع وَمَنْ

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ
اپنی اولاد کو	وہ جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	ان میں سے	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون

انہوں نے اپنی جان نقصان میں ڈالی وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلٰى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	بیشک وہ	نہیں	فلاح پائیں گے

سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا بے شک ظالم لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ㉑ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
ظالم	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان سے جو	مشرک ہیں

فلاح نہیں پاتے۔ اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر جو لوگ شرک کرتے تھے ہم ان سے کہیں گے

أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّآ أَن

اَیْنَ	شُرَکَآؤُکُمْ	الَّذِیْنَ	کُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ	تَکُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کو	تم	گمان کرتے تھے	پھر	نہیں	ہوگا	ان کا عذر	مگر	یہ کہ

تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے؟ پھر ان کا کوئی بہانہ نہ ہوگا مگر یہ کہ وہ

قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ
کہیں گے	اللہ کی قسم	جو ہمارا رب ہے	نہیں	تھے ہم	شرک کرنے والے	دیکھو	کیسے	جھوٹ بولیں گے	اوپر	اپنی جانوں کے

کہیں گے ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہے کہ ہم مشرک نہ تھے۔ دیکھئے انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور وہ سب کچھ ان

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ
اور	بھول جائے گا	ان سے	جو	وہ تھے	جھوٹ بناتے	اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	کان رکھتے ہیں	آپ کی طرف

سے گم ہو جائے گا جو یہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ اور ان میں کوئی وہ ہے جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا

وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا
اور	کر رہے ہیں ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	نہ سمجھیں اسکو	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	اگر	دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہیں اور اگر ساری

كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
ہر طرح کے	نشان	تو نہ	ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب	آئیں آپ کے پاس	تو جھگڑا کریں آپ سے	کہتے ہیں	وہ جو

نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب تمہارے حضور تم سے جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر کہیں گے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْئَوْنَ
کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	داستانیں	اگلوں کی	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور	دور بھاگتے ہیں

کچھ نہیں یہ پہلے لوگوں کی کہانیوں کی طرح ہیں۔ اور وہ اس سے روکتے اور اس سے

عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

عَنْهُ	وَ	اِنْ	يُهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور	نہیں	شعور	اور	اگر	تم دیکھو	جب

دور بھاگتے ہیں اور اپنی جانوں کے سوا کسی کو ہلاک نہیں کر رہے اور انہیں شعور نہیں۔ اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ

وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ

وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
کھڑے کیے جائیں گے	اوپر	آگ کے	تو کہیں گے	اے کاش	ہم لوٹائے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	آیتیں	اپنے رب کی	اور ہوں ہم

آگ (کے کنارے) پر کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش کہ اگر ہم (دنیا میں) بھیج دیے جائیں تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوْا

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا لَهُمْ	مَا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
مومنوں سے	بلکہ	کھل گیا ان پر	جو	وہ تھے	چھپاتے	پہلے	اور	اگر	لوٹائے جائیں

(کبھی) نہیں جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بلکہ ان پر وہ ظاہر ہو گیا ہے جو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے اور اگر وہ دنیا

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

لَعَادُوْا	لِمَا نُهُوْا	عَنْهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
تو وہی کریں	جس سے روکے گئے ہیں	اس سے	اور بیشک	وہ جھوٹے ہیں	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

میں لوٹا دیے جائیں تو وہی دہرائیں گے جس سے وہ روکے گئے تھے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور انہوں نے کہا دنیا کی زندگی کے سوا

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ

الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوثِينَ	وَ	لَوْ	تَرَىٰ	إِذْ	وُقِفُوا	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائیں جائیں گے	اور	اگر	آپ دیکھیں	جب	کھڑے کئے جائینگے	اوپر	اپنے رب کے	کہے گا

ہماری کوئی زندگی نہیں اور (مرنے کے بعد) ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب وہ ٹھہرائے جائیں گے اپنے

أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

أَلَيْسَ	هَٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوا	بَلَىٰ	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	بیشک	قسم ہے ہمارے رب کی	فرمائے گا	تو چکھو	عذاب	اس کا	جو تم تھے

رب کے حضور اللہ فرمائے گا کیا یہ حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہمارے رب کی اللہ فرمائے گا تو اب چکھو عذاب اس کفر کی

تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ

تَكْفُرُونَ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِلِقَاءِ	اللَّهِ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَتْهُمُ
کفر کرتے	بیشک	خسارہ میں پڑے	وہ جو	جھٹلاتے ہیں	ملنا	اللہ سے	یہاں تک کہ	جب	آ گئی ان پر

وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ بے شک نقصان میں رہے وہ جنہوں نے اپنے رب سے ملنے کا انکار کیا یہاں

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوا	يَا حَسْرَتَنَا	عَلَىٰ	مَا	فَرَّطْنَا	فِيهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُونَ
قیامت	اچانک	کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	اوپر	اسکے جو	تقصیر کی ہم نے	اس میں	اور وہ	اٹھائے ہوئے ہوں گے

تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آ گئی بولے ہائے افسوس ہمارا اس پر کہ اس کے ماننے میں ہم نے کوتاہی کی اور وہ اپنے

أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

أَوْزَارَهُمْ	عَلَىٰ	ظُهُورِهِمْ	أَلَا	سَاءَ	مَا	يَزِرُونَ	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا
اپنے بوجھ	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار	برا ہے	جو	بوجھ اٹھائیں گے	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی

بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے ہیں ارے کتنا برا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی

إِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ اَفَلَا

إِلَّا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا
مگر	کھیل	اور تماشہ	اور	یقیناً گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لئے جو	ڈرتے ہیں	کیا نہیں

کھیل کے تماشے کے سوا کچھ نہیں اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں ۔ کیا پھر بھی

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ

تَعْقِلُوْنَ	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
نہیں سمجھ	بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک	رنج دیتی ہے آپ کو	وہ بات جو	کہتے ہیں	تو بیشک وہ

تم سمجھتے نہیں ؟۔ (اے حبیب ﷺ) بے شک ہم جانتے ہیں کہ وہ (بات) یقیناً آپ کو رنجیدہ کر رہی ہے جو یہ لوگ کہتے

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَ	لٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ
نہیں	جھٹلاتے آپ کو	اور	لیکن	ظالم	آیات	الٰہی کا	انکار کرتے ہیں	اور	بیشک	جھٹلائے گئے

ہیں پس یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے لیکن یہ ظالم لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کر رہے ہیں۔ اور بے شک آپ

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰٓى	اَتٰىهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	تو صبر کیا انہوں نے	اوپر	جو	جھٹلائے گئے	اور	تکلیف دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی ان کے پاس

سے قبل (بھی) رسول جھٹلائے گئے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت پہنچائے جانے پر صبر کیا حتیٰ کہ انہیں

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی
مدد ہماری	اور	نہیں	کوئی بدلنے والا	باتیں	اللہ کی	اور	بیشک	آئی آپ کے پاس	کچھ	خبریں

ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ کے پاس

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

اَنْ	اسْتَطَعْتَ	فَاِنِ	اِعْرَاضُهُمْ	عَلَيْكَ	كَانَ كَبُرَ	اِنْ	وَ	الْمُرْسَلِيْنَ
یہ کہ	تم طاقت رکھتے	تو اگر	ان کا منہ پھیرنا	آپ پر	شاق گزرا ہے	اگر	اور	رسولوں کی

رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں۔ اور اگر ان کی بے رخی آپ پر شاق گزری ہو تو اگر آپ سے ہو سکے کہ

تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ

شَآءَ	لَوْ	وَ	بِاٰيَةٍ	فَتَاْتِيَهُمْ	السَّمَآءِ	فِي	سُلَّمًا	اَوْ	الْاَرْضِ	فِي	نَفَقًا	تَبْتَغِيَ
چاہتا	اگر	اور	کوئی نشانی	تو لے آو انکے پاس	آسمان	میں	زینہ	یا	زمین	میں	کوئی سرنگ	ڈھونڈ لو

تلاش کر لیں زمین میں کوئی سرنگ یا سیڑھی آسمان میں پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں (تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اِنَّمَا	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	تَكُوْنَنَّ	فَلَا	الْهُدٰى	عَلَى	لَجَمَعَهُمْ	اللّٰهُ
اسکے سوا نہیں کہ	جاہلوں کے ساتھ	ہو تم	تو نہ	ہدایت کے	اوپر	تو اکٹھا کرتا ان کو	اللہ

گے) اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا تو (اے مخاطب! تو) ہرگز نہ ہو جانا نادانوں میں سے۔ صرف وہی لوگ

يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يَبْعَثُهُمُ	الْمَوْتٰى	وَ	يَسْمَعُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَسْتَجِيْبُ
اس کی طرف	پھر	اللہ	اٹھائے گا ان کو	مردے	اور	سنتے ہیں	وہ جو	قبول کرتے ہیں

قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ زندہ کرے گا پھر وہ اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

قَادِرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	قُلْ	مِّنْ رَّبِّهٖ	اٰيَةٌ	عَلَيْهِ	نُزِّلَ	لَا	لَوْ	قَالُوْا	وَ	يُرْجَعُوْنَ
قادر ہے	اللہ	بیشک	فرما دو	انکے رب سے	کوئی نشانی	اس پر	اتاری گئی	نہیں	کیوں	بولے	اور	ہانکے جائینگے

لوٹائے جائیں گے۔ اور بولے ان پر کوئی نشانی کیوں نہ اتری ان کے رب کی طرف سے آپ فرما دیجئے

النصف — وقف غفران — وقف منزل

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي

عَلٰٓى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي
اوپر	اسکے کہ	اتارے	نشانی	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	کوئی	جانور	میں

کہ اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور نہیں کوئی زمین میں چلنے والا

الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا

الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا
زمین	اور	نہ	کوئی پرندہ	اڑتا ہے	اپنے پروں سے	مگر	امتیں ہیں	مثل تمہاری	نہیں	چھوڑی کمی

اور نہ کوئی پرندہ کہ اپنے پروں پر اڑتا ہے مگر یہ سب تم جیسی امتیں ہیں اور ہم نے

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فِي	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
میں	کتاب	کوئی	چیز	پھر	طرف	اپنے رب کی	اکٹھے کیے جائینگے	اور وہ جنہوں نے	جھٹلایا

اس کتاب میں کوئی کمی نہیں چھوڑی پھر وہ اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ

بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِي	الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ
ہماری آیتوں کو	بہرے	اور	گونگے ہیں	میں	اندھیروں	جسے	چاہے	اللہ	گمراہ کرے اس کو	اور	جسے	چاہے

ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں تاریکیوں میں (بھٹک رہے) ہیں اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہ کر دیتا ہے

يَّجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

يَجْعَلْهُ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ
کرے اسے	اوپر	رستے	سیدھے کے	فرمادو	بھلا بتلاؤ تو	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب

اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔ آپ ﷺ فرمائیے ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۰ بَلْ

اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمْ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تمہارے پاس	قیامت	کیا سوائے	اللہ کے	پکاروگے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

یا تم پر قیامت آ پہنچے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔ بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا
خاص اسی کو	پکاروگے تم	دور کردے گا	جو کہ	پکاروگے	طرف اسکی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤگے	جو

اسی کو پکارو گے تو وہ اگر چاہے تو دور کردے گا اس مصیبت کو جس کیلئے تم اسے پکارو گے؟ اور تم بھول جاؤ گے اس کو جسے (اللہ کا)

تُشْرِكُوْنَ ۝۴۱ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ
شریک ٹھہراتے ہو تم	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو ہم نے پکڑا ان کو	سختی سے

شریک بناتے ہو۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو ہم نے ان (اُمتوں) کو پکڑ لیا سختی

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝۴۲ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْلَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
اور	تکلیفوں سے	تاکہ وہ	گڑگڑائیں	پھر کیوں نہ ہوا	جب	آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	گڑگڑاتے ہوئے

اور تکلیف سے تاکہ وہ عاجزی سے گڑگڑائیں۔ تو کیوں نہ ہو کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑائے ہوتے

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	خوشنما بنائے	انکے لئے	شیطان نے	جو	تھے	عمل کرتے	پھر جب

لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہ میں بھلے کر دکھائے۔ پھر جو

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا

نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰى	اِذَا
بھول گئے	جو	نصیحت کیے گئے	ساتھ اس کے	کھول دیئے ہم نے	ان پر	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

نصیحتیں ہم نے ان کو کی تھیں وہ انہوں نے بھلا دیں تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب

فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ

فَرِحُوْا	بِمَاۤ	اُوْتُوْۤا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ
خوش ہوئے	اس پر جو	دیئے گئے	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	تو	وہ	ناامید ہو گئے	پھر کاٹی گئی	جڑ

خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا اب وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پس ظلم کرنے والی

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
قوم کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اور	سب تعریف	اللہ کے لیے جو	رب ہے	سب جہانوں کا	فرما دیجئے	کیا دیکھا تم نے	اگر

قوم کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (ان سے) فرما دیجئے کہ تم یہ تو بتاؤ اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ
لے لے	اللہ	تمہارے کان	اور	آنکھیں تمہاری	اور مہر کر دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے

اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ایسا ہے جو یہ (نعمتیں دوبارہ)

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ
دے دے تم کو	یہ چیزیں	دیکھو	کس طرح	بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	پھر	وہ	پھر لیتے ہیں	فرما دو

تمہارے پاس لے آئے دیکھئے ہم کس طرح بار بار آیتیں پیش کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑتے ہیں۔ فرما دیجئے

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ
کیا دیکھا تم نے	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب	اللہ کا	اچانک	یا	ظاہر	نہیں	ہلاک کی جائے گی	مگر	قوم

ذرا بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا اعلانیہ ہو کر آ جائے تو ظالموں کے سوا کوئی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ج

الظّٰلِمُوْنَ	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
ظالموں کی	اور نہیں	بھیجتے ہم	رسولوں کو	مگر	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے

اور ہلاک ہو گا؟۔ اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر خوشخبری اور ڈر سنانے کے لیے پھر جو لوگ ایمان لائیں

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ

فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پھر جو	ایمان لائے	اور	درست ہو جائے	تو نہیں	اندیشہ	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں	اور	وہ جنہوں نے

اور اپنی اصلاح کریں تو ان کو نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	قُلْ	لَآ	اَقُوْلُ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پہنچے گا ان کو	عذاب	بدلے اس کے جو	تھے وہ	گناہ کرتے	فرما دو	نہیں	کہتا میں

ہماری آیتیں جھٹلائیں انہیں عذاب پہنچے گا یہ بدلا ہے ان کی نافرمانی کا۔ آپ فرما دیجئے میں تم

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ
تم کو	کہ میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور	نہ	میں کہتا ہوں	تم کو	کہ میں

سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں اپنے آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	فرمادو	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھے

سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے آپ فرمادیجئے کیا برابر ہوجائیں گے اندھے

وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ

وَالْبَصِيْرُ	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ
اور دیکھنے والے	کیا نہیں	غور کرتے تم	اور	ڈراؤ	اس کے ساتھ	ان کو جو	ڈرتے ہیں	یہ کہ

اور آنکھوں والے تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو ڈرایئے جو اپنے رب کے

يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ
اکٹھے کئے جائیں گے	طرف	اپنے رب کی	نہیں	ان کیلئے	اس کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	تاکہ

پاس اس حال میں جمع کئے جانے سے خوفزدہ ہیں کہ ان کیلئے اس کے سوا نہ کوئی مددگار ہو اور نہ (کوئی) سفارشی تاکہ

يَتَّقُوْنَ ۝۵۱ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ
وہ ڈریں	اور	نہ	دور کرو	ان کو	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام

وہ پرہیزگار بن جائیں۔ اور آپ ان لوگوں کو دور نہ کیجئے جو صبح و شام اپنے رب کی خوشنودی کی خاطر

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	مَا
چاہتے ہیں	اس کی رضامندی	نہیں	آپ پر	ان کے حساب سے	کوئی چیز	اور	نہ

اس کو یاد کرکے پکارتے ہیں ان کے حساب میں سے آپ پر کوئی چیز (واجب) نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کوئی چیز ان پر

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
آپ کے حساب سے	ان پر	کوئی چیز	تم انہیں دور کرو	تو ہو جائیں گے آپ	بے انصافی کرنے والے

(واجب) ہے (اگر) پھر بھی آپ انہیں (اپنے لطف و کرم سے) دور کر دیں تو آپ حق تلفی کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ

وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ
اور	اسی طرح	فتنہ بنایا ہم نے	ان کے بعض کو	بعض سے	تاکہ کہیں	کیا یہ ہیں کہ	احسان کیا	اللہ نے

اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض کے ساتھ آزمایا کہ بالآخر وہ کہیں کیا ہم میں سے یہ وہی لوگ ہیں

عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ بَيْنِنَا	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَكَ
ان پر	ہم میں سے	کیا نہیں	اللہ	جاننے والا	شکر گزاروں کو	اور	جب	آئیں آپ کے پاس

جن پر اللہ نے احسان کیا؟ کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں؟۔ اور جب آپ کے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو فرماؤ	سلام ہو	تم پر	لکھدی	تمہارے رب نے	اوپر	اپنی ذات کے

پاس آئیں وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو آپ فرمائیں تم پر سلام ہو تمہارے رب نے (محض اپنے کرم سے)

الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ

الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْ بَعْدِهٖ
رحمت	بیشک	جو آدمی	کرے	تم میں سے	برائی	نادانی سے	پھر	توبہ کرے	اس کے بعد

اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو تم میں سے کوئی برائی کرے نادانی کی وجہ سے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اپنی اصلاح

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰیٰتِ
اور سنوار لے	تو بیشک وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں

کر لے تو (بے شک) اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں

وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿٥٥﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ

وَ	لِتَسْتَبِیْنَ	سَبِیْلُ	الْمُجْرِمِیْنَ	قُلْ	اِنِّیْ	نُهِیْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِیْنَ
اور	تاکہ ظاہر ہو جائے	راستہ	مجرموں کا	فرما دیجئے	بیشک میں	روکا گیا ہوں	یہ کہ	پوجوں میں	ان کو

اور اس لئے کہ مجرموں کا طریقہ واضح ہو جائے۔ آپ فرما دیجئے مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پکاروں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُلْ	لَاۤ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا
جن کو تم پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	فرما دو	نہیں	پیروی کرتا میں	تمہاری خواہش کی	بیشک	میں گمراہ ہوں گا	اس وقت

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو آپ فرما دیجئے میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا یوں

وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَكَذَّبْتُمْ

وَمَاۤ	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ	قُلْ	اِنِّیْ	عَلٰی	بَیِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّیْ	وَكَذَّبْتُمْ
اور نہ ہوا	میں	ہدایت پانے والوں سے	فرما دیں	بیشک میں	اوپر	دلیل کے ہوں	اپنے رب سے	اور جھٹلایا تم نے

ہو تو میں بھٹک جاؤں اور راہ ہدایت پر نہ رہوں۔ فرما دیجئے (کافرو!) بے شک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر

بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ

بِهٖ	مَا	عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	یَقُصُّ	الْحَقَّ
اس کو	نہیں	میرے پاس	جس کی	تم جلدی کرتے ہو	اس کی	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	بیان فرماتا ہے	حق

(قائم) ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو میرے پاس وہ (عذاب) نہیں ہے جس کی تم جلدی مچا رہے ہو حکم صرف اللہ ہی کا ہے وہ حق

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ
اور	وہ ہے	بہتر ہے	فیصلہ کرنے والوں کا	فرمادیں	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتا	وہ کہ	جلدی کرتے ہو تم	اس کی

بیان فرماتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ (ان سے) فرمادیں اگر وہ (عذاب) میرے پاس ہوتا جسے تم جلدی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ	عِنْدَهٗ
توفیصلہ ہو جاتا	کام کا	میرے	اور تمہارے درمیان	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	پاس اسی کے ہیں

چاہتے ہو تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ	مَا
کنجیاں	غیب کی	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہی	اور	جانتا ہے	جو	میں	خشکی	اور تری میں ہے	اور	نہیں

پاس ہیں غیب کی کنجیاں اس کے سوا (بذاتِ خود) انہیں کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو خشکی

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ	لَا	حَبَّةٍ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ
گرتا	کوئی	پتہ	مگر	جانتا ہے اس کو	اور	نہ	کوئی دانہ	میں	اندھیریوں	زمین کے

اور سمندر میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا لیکن وہ اسے جانتا ہے اور نہ ہی کوئی دانہ گرتا ہے زمین کی تاریکیوں میں

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ
اور	نہ	کوئی تر	اور	نہ	خشک	مگر	میں	کتاب	روشن ہے	اور	وہ اللہ	وہ ہے جو	روحیں قبض کرتا ہے	رات میں

اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک لیکن (سب کچھ لکھا ہوا) ہے روشن کتاب میں۔ اور وہی ہے جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ

وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيهِ	لِيُقْضَىٰ	أَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھاتا ہے تم کو	اس میں	تاکہ پوری کی جائے	معیار	مقرر

رات میں اور جانتا ہے جو کچھ تم نے دن میں کیا پھر تمہیں اٹھا دیتا ہے دن میں تاکہ مقرر میعاد پوری ہو جائے

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُم	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	اسی طرف ہے	تمہارا پھرنا	پھر	بتادے گا تم کو	جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ	غالب ہے

پھر تمہارا لوٹنا اسی کی طرف ہے پھر تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہی غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ

فَوْقَ	عِبَادِهِ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَحَدَكُمُ
اوپر	بندوں اپنے کے	اور	بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے ایک کو

اپنے بندوں پر اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں کسی کی موت آتی ہے ہمارے فرشتے

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُونَ	ثُمَّ	رُدُّوا	إِلَى	اللَّهِ	مَوْلَاهُمُ
موت	روح قبض کرتے ہیں اسکی	ہمارے بھیجے ہوئے	اور	وہ	نہیں	کوتاہی کرتے	پھر	لوٹائے جائینگے	طرف	اللہ کی	جو ان کا مولا ہے

اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ روگردانی نہیں کرتے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ اپنے حقیقی مالک کی طرف واپس لائے

الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَن يُنَجِّيكُم

الْحَقِّ	أَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	أَسْرَعُ	الْحَاسِبِينَ	قُلْ	مَن	يُنَجِّيكُم
سچا	خبردار	اسی کا ہے	حکم	اور	وہ	جلدی	حساب کرنیوالا ہے	فرمادیں	کون	نجات دیتا ہے تم کو

جائیں گے۔ سن لو حکم اسی کا چلتا ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے۔ آپ فرمائیں کہ بیابان میں اور دریا کی

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا

مِنْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰنَا
اندھیریوں سے	خشکی	اور سمندر کی سے	پکارتے ہو تم اس کو	گڑگڑا کر	اور	پوشیدہ	اگر	نجات دی تونے ہم کو

تاریکیوں میں تمہیں کون نجات دیتا ہے اس وقت تو) تم گڑگڑا کر (بھی) اور چپکے چپکے (بھی) اسی کو پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ

مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ كُلِّ
اس سے	تو ہوں گے ہم	شکر کرنے والوں سے	فرمائیے	اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور	ہر

(مصیبت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ فرما دیجئے کہ اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت)

كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ
مصیبت سے	پھر	تم	شرک کرتے ہو	فرمائیے	وہ	قادر ہے	او پر اس کے	یہ کہ	بھیجے	تم پر

سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے تم پھر (بھی) شرک کرتے ہو۔ آپ فرما دیں کہ وہ اس پر قدرت رکھنے والا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَ	يُذِيْقَ
عذاب	تمہارے اوپر سے	یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں کے	یا	بنا دے تم کو	گروہ گروہ	اور	چکھائے

تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے تمہیں

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ
بعض تمہارے کو	سختی	بعض کی	دیکھو	کس طرح	بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	تا کہ وہ

ایک دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم کس طرح آیات مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

يَفْقَهُوْنَ	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَسْتُ	عَلَيْكُمْ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	آپکی قوم نے	اور	وہ	حق ہے	فرماؤ	نہیں ہوں میں	تم پر

تاکہ وہ سمجھیں۔ اور اسے آپ کی قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہی حق ہے فرمایئے میں تم پر

بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ

بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
نگہبان	ہر	خبر کے لئے	وقت ہے	اور عنقریب	جان لوگے	اور	جب	دیکھے تو

نگہبان نہیں۔ ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان جاؤ گے۔ اور اے سننے والے

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ
ان لوگوں کو جو	بحث کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	تو منہ پھیر لو	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	میں

جب تم انہیں دیکھو جو ہماری آیتوں میں بے جا بحث کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لو جب تک کی

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى
بات	سوا اسکے	اور	اگر	بھلادے تجھ کو	شیطان	تو نہ	بیٹھ	بعد	یاد آنے کے

اور بحث میں نہ پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ
ساتھ	قوم	ظالم کے	اور	نہیں	اوپر	ان کے	جوڈرتے ہیں	ان کے حساب سے

ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ اور لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کئے ہوئے ہیں ان (کافروں) کے حساب سے

مِنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

مِنْ شَيْءٍ	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ
کوئی چیز	اور	لیکن	نصیحت ہے	تاکہ	پرہیزگار ہوں	اور چھوڑ دو	ان کو جنہوں نے	بنالیا	اپنے دین کو

کچھ بھی (لازم) نہیں ہے مگر (انہیں) نصیحت (کرنا چاہیے) تاکہ وہ بچ جائیں۔ اور آپ ان لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنہوں نے

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ

لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ
کھیل	اور	تماشہ	اور دھوکہ دیا ان کو	زندگی	دنیا کی نے	اور	نصیحت کر	اسکے ساتھ	یہ کہ	پکڑا جائے	کوئی جان

اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب دے رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعے نصیحت فرماتے رہیے

بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

بِمَا كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ
بدلے اسکے جو کمایا	نہیں	اسکے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	اور	اگر	عوض دے	پورا

تاکہ کوئی شخص اپنے اعمال کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے جو اس نے کیے (پھر) اس کیلئے اللہ کے سوا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ
بدلہ تو	نہ	لیا جائے	اس سے	یہ لوگ	جو	پکڑے گئے	بدلہ	کمائی کے	انکے لئے

سفارشی اور اگر وہ پورا پورا بدلہ بھی دے تو (بھی) اس سے قبول نہیں کیا جائے گا یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے کے بدلے ہلاکت میں

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا

شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا
پینا ہے	کھولتا پانی	اور عذاب	دردناک	بدلے اسکے	جو تھے وہ	کفر کرتے	فرمادو	کیا پوجیں ہم

ڈال دیے گئے ان کیلئے کھولتے ہوئے پانی کا پینا ہے اور دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ فرمایئے کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ	عَلٰٓى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ
سوا	اللہ کے	اس کو جو	نہ	نفع دے ہم کو	اور	نہ	تکلیف دے ہم کو	اور	ہم پھیر جائیں	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد	اسکے کہ

ہم اللہ کے سوا اس کو پوجیں جو نہ ہمیں کچھ نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ کوئی نقصان اور ہم اپنے الٹے پاؤں لوٹا دیئے جائیں؟ اس کے بعد

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ

هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗ
ہدایت دی ہم کو	اللہ نے	جیسے وہ آدمی	بھٹکا دیا ہو اس کو	شیطان نے	زمین میں	حیران کر کے	اسکے

کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی اس شخص کی طرح جسے زمین میں شیطانوں نے بھٹکا دیا ہو اس حال میں کہ وہ حیران ہو اس کے

اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
رفیق ہیں جو	جو بلاتے ہیں اس کو	طرف	ہدایت کی	آجا ہمارے پاس	فرما دو	بیشک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

ساتھی اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجا فرما دیجئے بے شک اللہ کی ہدایت ہی (اصل)

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ لا وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
ہدایت	اور حکم دیا گیا ہم کو	کہ فرمانبردار ہوں	واسطے رب	جہانوں کے	اور	یہ کہ	قائم کرو	نماز

ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم سارے جہانوں کے رب کے آگے جھک جائیں۔ اور یہ کہ تم نماز قائم رکھو اور اللہ سے

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ	الَّذِىٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِى	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	ڈرو اس سے	اور	وہ	وہ اللہ ہے کہ	اس کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	اور	وہ	اللہ وہ ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان

ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان و زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۗ وَلَهُ

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ
اور زمین	حق کے ساتھ	اور	جس دن	کہے گا	ہوجا	تو ہوجائے گا	بات اس کی	سچی ہے	اور اسی کی

ٹھیک بنائے اور جس دن ہر فانی چیز کو فرمائے گا ہو جا وہ فوراً ہوجائے گی اس کی بات سچی ہے اور اسی کی

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۗ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۗ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
سلطنت ہے	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	چھپے	اور	ظاہر کا	اور	وہ	حکمت والا

سلطنت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا وہ ہر چھپے اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا

الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ

الْخَبِيْرُ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ
خبردار ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ	آزر سے	کیا بناتا ہے تو	بتوں کو	معبود	بیشک میں

خبردار ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کیا تم بتوں کو خدا بناتے ہو

اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ

اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَكَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ
دیکھتا ہوں تجھ کو	اور تیری قوم کو	گمراہی میں	ظاہر کے	اور اسی طرح	دکھاتے تھے ہم	ابراہیم کو	بادشاہی

بے شک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کی تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور تاکہ ہوجائے	یقین کرنے والوں سے	پھر جب	ڈھانپ لیا	اس کو

بادشاہتیں دکھاتے ہیں اور اس لئے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائیں۔ پھر جب ان پر رات نے اندھیرا کر دیا تو انہوں نے

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ
رات نے	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہنے لگا	یہ ہے	میرا رب	پھر جب	غروب ہو گیا	تو کہا	نہیں	پسند کرتا میں	غروب ہونے والوں کو

(ایک) ستارہ دیکھا کہا (کیا تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر) کہنے لگے میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ
پھر جب	دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	فرمایا	یہ ہے	میرا رب	پھر جب	غروب ہو گیا	کہا	اگر	نہ	ہدایت دی مجھ کو

پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا تو فرمایا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا
میرے رب نے	تو ہو جاؤں گا میں	قوم سے	گمراہوں سے	پھر جب	دیکھا	سورج کو	چمکتا ہوا	فرمایا	یہ

تو ضرور میں بھی گمراہ ہونے والی قوم میں سے ہو جاتا۔ پھر جب سورج کو جگمگاتا دیکھا کہنے لگے کیا یہ میرا رب ہے؟ یہ (ان سب

رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
میرا رب ہے	یہ	بہت بڑا ہے	پھر جب	غروب ہو گیا	تو کہا	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے	جو شریک بناتے ہو تم

میں) بڑا ہے پھر جب وہ (بھی) چھپ گیا تو کہا اے میرے مخاطبین! میں بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّ	مَآ
بیشک میں نے	رخ کیا	اپنے چہرے کا	اس اللہ کی طرف جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	ایک رخ ہو کر	اور	نہیں

میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ

اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	فِی اللّٰهِ
ہوں میں	مشرکوں سے	اور	جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم نے	کہا	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	اللہ کے بارے میں

مشرکوں سے میں نہیں ہوں۔ اور ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی کہا کیا اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو

وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ

وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَلَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّیْ	شَيْئًا
اور	بیشک	ہدایت دی اس نے مجھے	اور نہیں	ڈرتا میں	جو	شریک ٹھہراتے ہو تم	اس کے	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ

وہ تو مجھے راہ بتا چکا اور مجھے ان کا ڈر نہیں جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو مگر یہ کہ میرا رب جو چاہے۔

وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا

وَسِعَ	رَبِّیْ	كُلَّ	شَیْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ
گھیر لیا ہے	میرے رب نے	ہر	چیز کو	علم میں	کیا پھر نہیں	نصیحت حاصل کرتے تم	اور	کیسے	ڈروں میں	اس سے

میرے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے۔ اور میں ان (معبودانِ باطلہ) سے کیونکر خوفزدہ ہو سکتا ہوں

أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
جو شریک بنائے تم نے	اور	نہیں	ڈرتے تم	کہ تم نے	شرک کیا	اللہ کے ساتھ	جو	نہیں	اتاری	اس کے ساتھ

جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ (بتوں کو) شریک بنا رکھا ہے (جبکہ)

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

وقف لازم

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَیُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
تم پر	کوئی سند	تو کون سا	دونوں گروہوں سے	زیادہ حقدار ہے	امن کا	اگر	ہو تم	جانتے

اس نے تم پر اس (شرک) کی کوئی دلیل نہیں اُتاری ہر دو فریق میں سے بے خوف رہنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ
وہ جو	ایمان لائے	اور	نہ	ملایا انہوں نے	اپنے ایمان کو	شرک سے	یہی ہیں	کہ ان کے لئے	امن ہے	اور	وہ

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک) ظلم کے ساتھ نہیں ملایا انہی لوگوں کیلئے امن ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

مُّهْتَدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ
ہدایت والے ہیں	اور	یہ	ہماری دلیل ہے	دی ہم نے	ابراہیم کو	اوپر	اس کی قوم کے	بلند کرتے ہیں ہم

ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری قوی دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ان کے (مخالف) لوگوں پر دی ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
درجے	جس کے	چاہیں	بیشک	آپ کا رب	حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق

درجے بلند کرتے ہیں بے شک آپ کا رب نہایت حکمت والا بہت علم والا ہے۔ اور عطا کئے ہم نے ابراہیم علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور	یعقوب	سب کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	پہلے سے	اور	اولاد کی	داؤد

کو اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام سب کو ہم نے ہدایت دی اور اس سے پہلے نوح علیہ السلام کو ہدایت دی اور ان کی اولاد سے داؤد علیہ السلام

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف	اور	موسیٰ	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

اور سلیمان علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام اور یوسف علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو (ہدایت دی) اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ
نیکوں کو	اور	زکریا	اور	یحییٰ	اور	عیسیٰ	اور الیاس	سب ہی	نیکوں میں سے ہیں

نیکی کرنے والوں کو۔ اور زکریا علیہ السلام اور یحییٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام کو یہ سب ہمارے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا
اور	اسماعیل	اور	الیسع	اور	یونس	اور	لوط کو	اور	ہر ایک کو	فضیلت دی گئی

قرب کے لائق ہیں۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور یسع علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو اور ہم نے ہر ایک کو ان کے وقت میں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ
اوپر	جہان والوں کے	اور	ان کے باپ دادا	اور	ان کی اولاد	اور	بھائیوں میں سے	اور	چن لیا ہم نے انہیں

سب پر فضیلت دی۔ اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی اور ہم نے

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ
اور ہدایت دی ہم نے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کی	یہ	ہدایت ہے	اللہ کی	ہدایت کرے	اس سے

انہیں چن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمادی تھی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	اگر	وہ شرک کریں	تو اکارت ہوں	ان سے	جو کچھ	تھے

ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور اگر یہ لوگ شرک کرتے تو ان سے وہ سب اکارت ہو جاتے جو کام وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ
وہ کرتے	یہ	وہ ہیں	جنہیں دی ہم نے	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	تو اگر

انجام دیتے تھے۔ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب و حکمت اور نبوت عطا کی پس اگر ان چیزوں سے ساتھ یہ لوگ

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ

يَّكْفُرْ بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
کفر کریں اس سے	یہ لوگ	تو بیشک	مقرر کی ہم نے	اس کے لئے	ایک قوم	کہ نہیں وہ	اس سے	انکار کرنے والے	یہ ہیں

کفر کریں تو بے شک ہم نے ان چیزوں پر ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے جو ان سے انکار کرنے والے نہیں۔ (یہ) وہی

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
وہ جن کو	ہدایت کی	اللہ نے	تو ہدایت والوں کی	پیروی کرو	فرمادو	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی مزدوری

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تو آپ (بھی) ان کے طریقے پر چلیں فرمادیجئے میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی بدلہ طلب

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ
نہیں	وہ	مگر	نصیحت	جہان کے لئے	اور	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق	قدر اس کے کا	جبکہ	کہا انہوں نے	نہیں

نہیں کرتا یہ تو صرف نصیحت ہے سب جہان والوں کیلئے۔ اور یہود نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَیْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِیْ	جَآءَ	بِهٖ
اتاری	اللہ نے	اوپر	کسی بندے کے	کوئی چیز	فرمادو	کس نے	اتاری تھی	کتاب	وہ جو	لائے	اس کو

ہے جب بولے اللہ نے کسی انسان پر کچھ نہیں نازل کیا آپ فرمادیجئے کس نے نازل کی وہ کتاب جو موسیٰ علیہ السلام لائے تھے

مُوسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

مُوسٰی	نُوْرًا	وَّ	هُدًی	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا
موسیٰ	روشنی	اور	ہدایت تھی	لوگوں کے لئے	جسے بنالیا تم نے	بہت سے کاغذ	ظاہر کرتے ہو اسے

روشنی اور لوگوں کیلئے ہدایت جس کے تم نے الگ الگ ورق بنا لئے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپا لیتے ہو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ	عُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ
اور چھپاتے ہو تم	زیادہ	اور	سکھائے گئے تم	جو	نہ	جانتے تھے	تم	اور	نہ	باپ دادا تمہارے	فرمایئے	اللہ نے	پھر

اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو فرما دیجئے (یہ سب) اللہ ہی کا ہے پھر انہیں ان کی

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

ذَرْهُمْ	فِيْ خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
چھوڑ دو ان کو	ان کی گمراہی میں	کھیلتے رہیں	اور	یہ	کتاب ہے	اتارا ہم نے اس کو	برکت والی

بیہودگیوں میں چھوڑ دو تاکہ وہ ان میں پڑے رہے۔ اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے نازل کیا ہے

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا
تصدیق کرتی	اس کی	جو اس سے پہلے ہے	اور	تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ والوں کو	اور	جو	اس کے اردگرد ہیں

تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آئی ہوئی تھیں اور اس لئے کہ آپ ڈر سناؤ سب بستیوں کے سرداروں کو

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ
اور وہ جو	ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور جو کوئی ان کے اردگرد ہیں اور وہ جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں

يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

يُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ
حفاظت کرتے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	کہے

اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت باندھے یا اس طرح کہے

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	میری طرف	اور	نہ	وحی کی گئی	اسکی طرف	کوئی چیز	اور	جو	کہے	ابھی میں اتارتا ہوں	ویسا جیسا

کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے اور حال یہ ہے کہ اس کے پاس کبھی بھی وحی نہیں آئی اور جو شخص یہ کہے کہ

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
جو	اتارا	اللہ نے	اور	اگر	تم دیکھو	جب	ظالم ہوں	میں	سختیوں	موت کی

جس طرح کا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس طرح کا کلام میں بھی لاتا ہوں اور آپ اے محبوب ﷺ اس

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۗ اَلْيَوْمَ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ
اور	فرشتے	پھیلائے ہوئے ہوں	اپنے ہاتھ	نکالو	اپنی جانوں کو	آج

وقت ان کو دیکھیں جبکہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہوں گے

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ
بدلہ دیے جاؤگے تم	عذاب	ذلت کا	بہ سبب اسکے جو	تم تھے	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے حق بات کے

لاؤ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت آمیز سزا دی جائے گی۔ یہ سب اس لیے کہ تم اللہ تعالیٰ پر ناحق

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ (۹۳) وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

جِئْتُمُوْنَا	لَقَدْ	وَ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	وَكُنْتُمْ
آئے تم ہمارے پاس	بیشک	اور	تکبر کرتے	اس کی آیتوں سے	اور تھے تم

باتیں کہتے تھے۔ اور اللہ تعالٰی کی آیتوں کے منکر تھے۔ اور بے شک تم (روزِ قیامت)

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

وَرَآءَ	خَوَّلْنٰكُمْ	مَّا	تَرَكْتُمْ	وَّ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	خَلَقْنٰكُمْ	كَمَا	فُرَادٰى
پیچھے	دولت دی ہم نے تم کو	جو	چھوڑا تم نے	اور	مرتبہ	پہلی	پیدا کیا ہم نے تم کو	جیسے	اکیلے

ہمارے پاس اسی طرح تنہا آؤ گے جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تنہا) پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا تھا

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	شُفَعَآءَكُمْ	مَعَكُمْ	نَرٰى	مَا	وَ	ظُهُوْرِكُمْ
خیال کیا تم نے کہ	وہ جو	سفارشی تمہارے	تمہارے ساتھ	دیکھتے ہم	نہیں	اور	اپنی پیٹھ کے

وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آؤ گے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھیں گے جن کی نسبت تم (یہ) گمان کرتے تھے

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ

عَنْكُمْ	ضَلَّ	وَ	بَيْنَكُمْ	تَّقَطَّعَ	لَقَدْ	شُرَكٰٓؤُا	فِيْكُمْ	اَنَّهُمْ
تم سے	بھول گئے	اور	تمہارے تعلقات	کٹ گئے	بیشک	شریک ہیں	تمہارے	وہ

کہ وہ تمہارے (معاملات) میں ہمارے شریک ہیں بے شک (آج) تمہارا اور ان کا باہمی تعلق (واعتماد) منقطع ہو گیا اور وہ (سب)

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (۹۴) ع اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ

النَّوٰى	وَ	الْحَبِّ	فَالِقُ	اللّٰهَ	اِنَّ	تَزْعُمُوْنَ	كُنْتُمْ	مَّا
گٹھلی کو	اور	دانے کو	چیرنے والا ہے	اللہ	بیشک	دعوے کرتے	تم تھے	جو

دعویٰ جو تم کیا کرتے تھے تم سے جاتے رہے۔ بے شک اللہ پھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو

ع ۱۲

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ

يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ
نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالنے والا ہے	مردہ کو	زندہ سے	یہ ہے تمہارا

نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور وہ نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے وہی اللہ تعالیٰ ہے پس

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (٩٥) فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
اللہ	پھر کہاں	اوندھے جارہے ہو	چیرنے والا ہے	صبح کا	اور	بنایا	رات کو	چین

تم کہاں بھٹکے پھرتے ہو۔ رات کی تاریکی چاک کر کے صبح کو نکالنے والا اور اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (٩٦)

وَّالشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ
اور سورج	اور	چاند کو	حساب	یہ ہے	سادھا	زبردست	جاننے والے کا

اور سورج اور چاند کو حساب کیلئے یہ مقرر کیا ہوا حکم ہے بہت غالب بے حد علم والے کا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ	ظُلُمٰتِ
اور	وہ	وہ ہے کہ	بنائے	تمہارے لئے	ستارے	تاکہ راہ پاؤ	ان سے	میں	اندھیریوں

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے کہ ان سے راہ پاؤ خشکی اور سمندر کے

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (٩٧) وَهُوَ

الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ	هُوَ
خشکی	اور	دریا کے	بیشک	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	ان کیلئے جو	جانتے ہیں	اور	وہ

اندھیروں میں ہم نے نشانیاں واضح بیان کر دیں علم والوں کیلئے۔ اور وہی ہے

الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّمُسۡتَوۡدَعٌ ؕ

الَّذِیۡۤ	اَنۡشَاَكُمۡ	مِّنۡ نَّفۡسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسۡتَقَرٌّ	وَّ	مُسۡتَوۡدَعٌ
وہ جس نے	پیدا کیا تم کو	جان	ایک سے	تو کہیں ٹھہرنا ہے	اور	کہیں امانت رہنا

جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں (بطور) امانت رہنا

قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ

قَدۡ	فَصَّلۡنَا	الۡاٰیٰتِ	لِقَوۡمٍ	یَّفۡقَهُوۡنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیۡۤ	اَنۡزَلَ
بیشک	مفصل بیان کیں ہم نے	آیتیں	ان کے لئے جو	سمجھتے ہیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	اتارا

بے شک ہم نے سمجھ والوں کیلئے مفصل آیتیں بیان کر دیں ۔ اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیۡءٍ

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَیۡءٍ
آسمان سے	پانی	تو نکالے ہم نے	اس سے	اگنے والی	ہر چیز

سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہر قسم کی نباتات نکالی پھر ہم نے اس سے سبز (کھیتی) نکالی

فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ

فَاَخۡرَجۡنَا	مِنۡهُ	خَضِرًا	نُّخۡرِجُ	مِنۡهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ النَّخۡلِ
تو نکالتے ہیں ہم	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس سے	دانے	ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے	اور	کھجور سے

جس سے ہم اوپر تلے پیوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات

مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ

مِنۡ طَلۡعِهَا	قِنۡوَانٌ	دَانِیَةٌ	وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنۡ اَعۡنَابٍ
اس کے خوشوں سے	گچھے ہیں	پاس پاس	اور	باغ	انگور کے

اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے جو کئی اعتبار سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا

وَالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا
اور زیتون کے	اور انار	ملتے جلتے	اور	نہ	ملتے جلتے	دیکھو

اور (ان پھلوں کے، ذائقے اور تاثیرات) جداگانہ ہیں تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو

اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
طرف	پھل اس کے کے	جب	پھل لائے	اور	اس کے پکنے کو	بیشک	میں	اس	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو

جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو) بے شک ان میں ایمان رکھنے والے لوگوں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا
ایمان لاتے ہیں	اور	بنائے انہوں نے	اللہ کے شریک	جنوں کو	حالانکہ	اسی نے ان کو بنایا	اور بنائے

کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور ان (کافروں) نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کیلئے بغیر علم

لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
اس کیلئے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر	علم کے	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے	جو بیان کرتے ہیں

لڑکے اور لڑکیاں (بھی) گھڑ لیں حالانکہ وہ ان (تمام) باتوں سے پاک اور بلند و بالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ
پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کو	کیسے	ہوسکتی ہے	اس کی	اولاد	اور	نہیں ہے	ہے

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے؟

لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾

عَلِیْمٌ	شَیْءٍ	بِكُلِّ	هُوَ	وَ	شَیْءٍ	كُلَّ	خَلَقَ	وَ	صَاحِبَةٌ	لَّهٗ
کو جاننے والا ہے	چیز	ہر	وہ	اور	چیز کو	ہر	پیدا کیا اس نے	اور	بیوی	اس کی

جب کہ اس کی کوئی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ

شَیْءٍ	كُلِّ	خَالِقُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَاۤ	رَبُّكُمْ	اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ
چیز کو	ہر	پیدا کرنے والا ہے وہ	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	تمہارا رب	اللہ	یہ ہے

یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

تُدْرِكُهُ	لَا	وَّكِیْلٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰی	هُوَ	وَ	فَاعْبُدُوْهُ
پا سکتیں اسے	نہیں	کارساز ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	سو اسی کی عبادت کرو

پیدا کرنے والا تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آنکھیں اسے احاطہ نہیں

الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۰۳﴾

الْخَبِیْرُ	اللَّطِیْفُ	هُوَ	وَ	الْاَبْصَارَ	یُدْرِكُ	هُوَ	وَ	الْاَبْصَارُ
خبردار ہے	باریک بین ہے	وہ	اور	آنکھوں کو	پالیتا ہے	وہ	اور	آنکھیں

کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں اور وہ بہت مہربان باخبر ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ

فَلِنَفْسِهٖ	اَبْصَرَ	فَمَنْ	مِنْ رَّبِّكُمْ	بَصَآئِرُ	جَآءَكُمْ	قَدْ
تو اپنے بھلے کو	دیکھا	تو جس نے	تمہارے رب کی طرف سے	نشانیاں	آ گئیں تمہارے پاس	بیشک

بیشک تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے

وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

بِحَفِيْظٍ	عَلَيْكُمْ	اَنَا	وَمَآ	فَعَلَيْهَا	عَمِيَ	مَنْ	وَ
نگہبان	تم پر	میں	اور نہیں	تو اپنے برے کو	اندھا ہوا	جو	اور

جس نے دیکھا تو اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا اپنے برے کو اور میں تم پر نگہبان نہیں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ

دَرَسْتَ	وَلِيَقُوْلُوْا	الْاٰيٰتِ	نُصَرِّفُ	وَكَذٰلِكَ
تو نے پڑھا ہے	اور تا کہ کہیں	آیتیں	پھیرتے ہیں ہم	اور اسی طرح

اور ہم اس طرح (اپنی) آیتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں اور تا کہ یہ لوگ یوں کہیں کہ آپ نے کس سے پڑھ لیا ہے تا کہ ہم اس کو

وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	اُوْحِيَ	مَآ	اِتَّبِعْ	يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	وَلِنُبَيِّنَهٗ
آپ کی طرف	وحی ہوئی ہے	اس کی جو	پیروی کرو	جو جانتے ہیں	اس قوم کے لیے	اور تا کہ ہم بیان کریں اس کو

جاننے والے لوگوں کیلئے خوب واضح کر دیں۔ آپ اس (قرآن) کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

وَاَعْرِضْ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	مِنْ رَّبِّكَ
اور منہ پھیر لو	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	تمہارے رب سے

آپ کے رب کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا

مَا	وَ	اَشْرَكُوْا	مَآ	اللّٰهُ	شَآءَ	لَوْ	وَ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
نہیں	اور	شرک کرتے	تو نہ	اللہ	چاہتا	اگر	اور	مشرکوں سے

کنارہ کشی کر لیجئے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو

جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
بنایا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	اور	نہیں	آپ	ان پر

ان پر پاسبان نہیں بنایا اور آپ ان پر نگہبان

بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

بِوَكِيْلٍ	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
کارساز	اور	نہ	گالی دو	ان کو جن کو	وہ پکارتے ہیں	سوا

بھی نہیں ہیں۔ اور (اے مسلمانو!) تم برا نہ کہو ان کو جن کی یہ عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا

اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا
اللہ کے	تو وہ بے ادبی کریں گے	اللہ کی	دشمنی سے	بغیر	علم کے	اسی طرح	زینت دی ہم نے

اللہ کے سوا ورنہ (اس طرح) وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے سرکشی کرتے ہوئے جہالت کی وجہ سے

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ
ہر	امت کو	ان کے اعمال کی	پھر	طرف	ان کے رب کی	ان کا لوٹنا ہے

اسی طرح ہم نے مزین کر دیا ہر جماعت کیلئے ان کا عمل پھر ان کے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے تو وہ انہیں

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
تو وہ بتادے گا ان کو	اس کی جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	قسمیں اٹھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط

خبر دے گا اس چیز کی جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف

اَیۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَتۡهُمۡ اٰیَةٌ لَّیُؤۡمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلۡ

قُلۡ	بِهَا	لَیُؤۡمِنُنَّ	اٰیَةٌ	جَآءَتۡهُمۡ	لَئِنۡ	اَیۡمَانِهِمۡ
فرمایئے	اس پر	تو ضرور ایمان لائیں گے	کوئی نشانی	آئے ان کے پاس	اگر	اپنے حلف میں

میں پوری کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے

اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَمَا یُشۡعِرُکُمۡ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا

اِذَا	اَنَّهَاۤ	یُشۡعِرُکُمۡ	وَمَا	اللّٰهِ	عِنۡدَ	الۡاٰیٰتُ	اِنَّمَا
جب	کہ وہ	تم کو خبر	اور کیا ہے	اللہ کے ہیں	پاس	نشانیاں	اسکے سوا نہیں کہ

آپ فرما دیجئے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ جب وہ آئیں تو

جَآءَتۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ

اَفۡـِٕدَتَهُمۡ	وَنُقَلِّبُ	یُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	جَآءَتۡ
ان کے دلوں کو	اور ہم پھیر دیتے ہیں	ایمان لائیں گے	تو نہیں	آئے گی

یہ ایمان نہ لائیں۔ اور ہم پھیر دیتے ہیں

وَاَبۡصَارَهُمۡ کَمَا لَمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

وَّ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	بِهٖۤ	یُؤۡمِنُوۡا	لَمۡ	کَمَا	وَاَبۡصَارَهُمۡ
اور	بار	پہلی	اس پر	ایمان لائے	نہیں	جیسا کہ	اور ان آنکھوں کو

ان کے دلوں اور آنکھوں کو جیسا وہ پہلی بار اس پر ایمان نہ لائے تھے

نَذَرُهُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِهِمۡ یَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

یَعۡمَهُوۡنَ	طُغۡیَانِهِمۡ	فِیۡ	نَذَرُهُمۡ
بھٹکا کریں	اپنی سرکشی	میں	چھوڑ دیتے ہیں ہم ان کو

اور انہیں چھوڑ دیتے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں۔

الجزء ۸

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	وَحَشَرْنَا	الْمَوْتٰى	كَلَّمَهُمُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَيْهِمُ	نَزَّلْنَآ	اَنَّنَا	لَوْ	وَ
ان کے سامنے	اور ہم اٹھا لاتے	مردے	باتیں کرتے ان سے	اور	فرشتے	ان کی طرف	اتارتے	ہم	اگر	اور

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اُتار دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور ہم ان پر

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

لٰكِنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ	لِيُؤْمِنُوْٓا	كَانُوْا	مَّا	قُبُلًا	شَيْءٍ	كُلَّ
لیکن	اور	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر	کہ ایمان لاتے	تھے	نہیں	پہلی	چیز	ہر

ہر چیز گروہ در گروہ جمع کر دیتے وہ تب بھی ایمان نہ لاتے سوائے اس کے جو اللہ چاہتا اور ان میں سے

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

شَيٰطِيْنَ	عَدُوًّا	نَبِيٍّ	لِكُلِّ	جَعَلْنَا	كَذٰلِكَ	وَ	يَجْهَلُوْنَ	اَكْثَرَهُمْ
شیطان	دشمن	نبی کے لئے	ہر	بنایا ہم نے	اسی طرح	اور	جاہل ہیں	اکثر ان کے

اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْقَوْلِ	زُخْرُفَ	بَعْضٍ	اِلٰى	بَعْضُهُمْ	يُوْحِيْ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ
بات	بناوٹ کی	بعض کی	طرف	بعض ان کا	ڈالتا ہے	جنوں سے	اور	انسانوں سے

بنا دیا جو ایک دوسرے کے دل میں پرفریب باتیں (وسوسہ کے طور پر) دھوکہ دینے کیلئے ڈالتے رہتے ہیں اور اگر آپ کا

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

يَفْتَرُوْنَ	مَا	وَ	فَذَرْهُمْ	فَعَلُوْهُ	مَا	رَبُّكَ	شَآءَ	لَوْ	وَ	غُرُوْرًا
جھوٹ بناتے ہیں	جو	اور	تو چھوڑ ان کو	کرتے اس کو	نہ	تمہارا رب	چاہتا	اگر	اور	دھوکہ دینے کو

رب چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کر پاتے سو آپ انہیں (بھی) چھوڑ دیں اور جو کچھ وہ بہتان باندھ رہے ہیں

وَلِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

وَ	لِتَصْغٰى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ
اور	تاکہ جھکیں	اس کی طرف	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	تاکہ پسند کریں اسکو

اور تاکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل اسی فریب کی طرف مائل رہیں اور وہ اسے پسند کریں اور ان گناہوں کا

وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ

وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَّ	هُوَ
اور تاکہ بنالیں	جو	وہ	بنانے والے ہیں	کیا سوائے	اللہ کے	میں تلاش کروں	حاکم	اور	وہ

ارتکاب کرتے رہیں جن کا ارتکاب وہ کرنے والے ہیں۔ تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کروں؟

الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ ہے	جس نے اتاری	تمہاری طرف	کتاب	مفصل	اور وہ جو	دی ہم نے ان کو	کتاب

حالانکہ اسی نے تمہاری طرف مفصل کتاب نازل کر دی ہے اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ (قرآن)

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ
جانتے ہیں کہ	وہ	اتارا گیا ہے	آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تو نہ	ہو جانا	شک کرنیوالوں میں سے

آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوا تو (اے مخاطب!) لہٰذا تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّ	عَدْلًا	لَا	مُبَدِّلَ
اور	پورے ہوگئے	کلمے	آپ کے رب کے	سچائی	اور	انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

اور تمہارے رب کی بات سچ اور انصاف میں پوری ہے اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

فِي	مَنْ	اَكْثَرَ	تُطِعْ	اِنْ	وَ	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	وَ	لِكَلِمٰتِهٖ
میں	جو	اکثر	تو پیروی کرے گا	اگر	اور	جاننے والا	سننے والا	وہ ہے	اور	اس کے کلمات کو

اور وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور اگر تم لوگوں کی اکثریت کی

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

اِنْ	وَ	الظَّنَّ	اِلَّا	يَّتَّبِعُوْنَ	اِنْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	يُضِلُّوْكَ	الْاَرْضِ
نہیں	اور	گمان کی	مگر	پیروی کرتے	نہیں	اللہ سے	راہ	تجھ کو	بہکا دیں گے	زمین میں

اطاعت کرو گے جو زمین میں رہتے ہیں وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بہکا دیں گے وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ

عَنْ سَبِيْلِهٖ	يَّضِلُّ	مَنْ	اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	يَخْرُصُوْنَ	اِلَّا	هُمْ
اس کی راہ سے	گمراہ ہوا	اس کو جو	خوب جانتا ہے	وہ	آپکا رب	بیشک	اندازہ کرتے ہیں	مگر	وہ

قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب ہی اسے خوب جانتا ہے جو اسکی راہ سے بہکا ہے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

اللّٰهِ	ذُكِرَ اسْمُ	مِمَّا	فَكُلُوْا	بِالْمُهْتَدِيْنَ	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ
اللہ کا	لیا گیا نام	اس سے جو	تو کھاؤ	ہدایت والوں کو	خوب جانتا ہے	وہ	اور

اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) خوب واقف ہے۔ پھر اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

مِمَّا	تَاْكُلُوْا	اَلَّا	لَكُمْ	مَا	وَ	مُؤْمِنِيْنَ	بِاٰيٰتِهٖ	كُنْتُمْ	اِنْ	عَلَيْهِ
اس سے جو	کھاتے تم	نہیں	تم کو کہ	کیا ہے	اور	ایمان رکھتے	اس کی آیتوں پر	ہو تم	اگر	اس پر

اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہو۔ اور تمہیں کیا ہے کہ تم نہیں کھاتے اس سے جس پر

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا

ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا
لیا گیا نام	اللہ کا	اس پر	اور	بیشک	مفصل بیان کر چکا	تم سے	جو کچھ	حرام ہوا	تم پر	مگر	جب

اللہ کا نام لیا گیا حالانکہ اللہ نے تمہارے لئے کھول کر بیان کر دیا ان چیزوں کو جو تم پر حرام کیں لیکن وہ چیز جس کی طرف تم بے

اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
مجبور ہو جاؤ تم	اس کی طرف	اور	بیشک	بہت لوگ	گمراہ ہو جاتے ہیں	اپنی خواہشوں سے	بغیر	علم کے

بس ہو جاؤ اور بے شک بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنی نفسانی خواہشات (کی بناء) پر بغیر علم کے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۗ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ	وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ
بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے نکلنے والوں کو	اور	چھوڑ دو	کھلا	گناہ	اور	چھپا

بیشک آپ کا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور پوشیدہ گناہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ
بیشک	وہ جو	کماتے ہیں	گناہ	جلدی بدلہ دیئے جائیں گے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	جھوٹ بنایا کرتے

بے شک جو گناہ کرتے ہیں عنقریب ان کو سزا دی جائے گی اس کی جو وہ کرتے تھے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۗ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	نہ	کھاؤ	اس سے کہ	نہ	ذکر کیا جائے نام	اللہ کا	اس پر	اور بیشک وہ	نافرمانی ہے	اور	بیشک	شیطان

اور اس میں نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور وہ بے شک حکم عدولی ہے اور بے شک شیطان

لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ

لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ	اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ
ڈالتے ہیں	طرف	دوستوں اپنے کی	تا کہ جھگڑیں تم سے	اور	اگر	پیروی کرو تم ان کی	تو تم بھی

اپنے ساتھیوں کی طرف القاء کرتے ہیں کہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم ان کا کہنا مانو تو اس وقت تم

لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ

ع

لَمُشْرِكُوْنَ	اَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ
مشرک ہو جاؤ گے	کیا	جو	تھا	مردہ	تو زندہ کیا ہم نے اس کو	اور	بنایا ہم نے	اس کیلئے	نور	چلتا ہے

مشرک ہو جاؤ گے۔ اور کیا بھلا وہ شخص جو مردہ تھا تو ہم نے اسے زندہ کیا اور اس کیلئے ایک نور کر دیا جس سے

بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ

بِهٖ	فِى	النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ	فِى الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا
اسکے ساتھ	میں	لوگوں	کیا اس	جیسا ہے جو	اندھیریوں میں ہے	نہیں	نکلنے والے	اس سے

لوگوں میں چلتا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیریوں میں ہے ان سے نکلنے والا نہیں

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ

كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِىْ
اسی طرح	خوشنما بنائے گئے	کافروں کیلئے	جو	تھے	عمل کرتے	اور	اسی طرح	بنائے ہم نے	میں

یونہی کافروں کی آنکھ میں ان کے اعمال بھلے کر دیئے گئے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ

كُلِّ	قَرْيَةٍ	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَمَا	يَمْكُرُوْنَ
ہر	بستی	بڑے لوگ	مجرم	تا کہ مکر کریں	اس میں	اور نہیں	مکر کرتے

بڑے بڑوں کو وہاں کے جرائم کا سرغنہ بنایا تا کہ وہ اس (بستی) میں مکاریاں کریں اور وہ (حقیقت میں) اپنی جانوں کے سوا کسی (اور)

إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ

إِلَّا	بِأَنفُسِهِمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُونَ	وَ	إِذَا	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	قَالُوا	لَن	نُّؤْمِنَ
مگر	اپنی جانوں سے	اور	نہیں	انہیں شعور	اور	جب	آئے انکے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے ہم

سے فریب نہیں کر رہے لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں

حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

حَتَّىٰ	نُؤْتَىٰ	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ	رُسُلُ	اللَّهِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
یہاں تک کہ	دیئے جائیں ہم	مثل	اسکے جو	دیئے گئے	رسول	اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	رکھے

ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی (نشانی) دی جائے جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے

رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

رِسَالَتَهُ	سَيُصِيبُ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا	صَغَارٌ	عِندَ	اللَّهِ	وَ	عَذَابٌ
اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	ان کو جو	مجرم ہیں	ذلت	پاس	اللہ کے	اور	عذاب

اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کس کو عطا کرے عنقریب مجرموں کو اللہ کے حضور سے ذلت نصیب ہوگی اور سخت عذاب بھی

شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾ فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

شَدِيدٌ	بِمَا	كَانُوا	يَمْكُرُونَ	فَمَن	يُرِدِ	اللَّهُ	أَن	يَهْدِيَهُ	يَشْرَحْ
سخت	بدلہ اس کا جو	تھے	مکر کرتے	پھر جسے	چاہے	اللہ	یہ کہ	ہدایت دے اس کو	کھول دیتا ہے

(ملے گا) اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ تو جسے اللہ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ اسلام

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا

صَدْرَهُ	لِلْإِسْلَامِ	وَ	مَن	يُرِدْ	أَن	يُضِلَّهُ	يَجْعَلْ	صَدْرَهُ	ضَيِّقًا
سینہ اس کا	اسلام کے لئے	اور	جسے	چاہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کر دیتا ہے	سینہ اس کا	تنگ

کیلئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ خوب رکا ہوا تنگ کر دیتا ہے

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي	السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ
رکا ہوا	گویا کہ	چڑھتا ہے	میں	آسمان	اسی طرح	ڈال دیتا ہے	اللہ	عذاب

گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح ڈالتا ہے اللہ عذاب

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ
اوپر	ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	رستہ	آپکے رب کا	سیدھا	بیشک

ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ (اسلام) آپ کے رب کا (پسندیدہ) سیدھا راستہ ہے ہم نے آیتیں

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
ہم نے مفصل بیان کردیں	آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو نصیحت قبول کرتے ہیں	ان کیلئے	گھر ہے سلامتی کا	پاس	ان کے رب کے	اور وہ

تفصیل سے بیان کر دی ہیں نصیحت قبول کرنے والوں کیلئے۔ ان کیلئے سلامتی کا گھر ہے اپنے رب کے ہاں اور وہ ان کا

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
ان کا مولیٰ ہے	بدلہ اس کا کہ	تھے	عمل کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	اے گروہ

مددگار ہے یہ ہے ان کے کاموں کا پھل۔ اور جس دن ان سب کو اٹھائے گا اور فرمائے گا اے

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ
جن	بیشک	بہت گھیر لئے تم نے	انسانوں سے (کو)	اور	کہیں گے	ان کے دوست	انسانوں سے

جن کے گروہ تم نے بہت آدمی گھیر لئے اور ان کے دوست آدمی عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم میں

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے ہمارے رب	فائدہ لیا	ہمارے بعض نے	بعض سے	اور پہنچے ہم	اپنی مدت کو	جو	مقرر کی تونے	ہمارے لیے

ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
فرمائے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بیشک	تمہارا رب

اللہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو مگر جسے اللہ چاہے اے محبوب بیشک تمہارا رب

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	مسلط کرتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض پر	بدلہ اس کا جو	تھے

حکمت والا علم والا ہے۔ اسی طرح ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہتے ہیں ان (اعمال بد)

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کماتے	اے گروہ	جن	اور	انسان	کیا نہ	آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے جو

کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں۔ اے گروہ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
پڑھتے	تم پر	میری آیتیں	اور ڈراتے تم کو	ملاقات	دن تمہارے	اس سے	کہیں گے

آیتیں بیان کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے؟ (تو) وہ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى
گواہی دی ہم نے	اوپر	اپنی جانوں کے	اور	فریب دیا ان کو	زندگی نے	دنیا کی	اور	گواہی دیں گے	اوپر

ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف اس

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ
اپنی جانوں کے	کہ وہ	تھے	کافر	یہ	اس لئے کہ	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنیوالا

(بات) کی گواہی دیں گے کہ وہ (دنیا میں) کافر تھے۔ یہ اس لئے کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
کسی بستی کو	ظلم سے	اور	اس کے رہنے والے	بے خبر ہوں	اور	ہر ایک کے لئے	درجے ہیں	اس سے جو	عمل کیا انہوں نے

نہیں اس حال میں کہ ان کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کیلئے درجے ہیں ان کے عملوں کے سبب

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	آپکا رب	بے خبر	اس سے جو	عمل کرتے ہیں	اور	آپکا رب	بے پرواہ ہے	رحمت والا	اگر

اور آپ کا رب ان کے کاموں سے بے خبر نہیں۔ اور اے محبوب ﷺ آپکا رب بے نیاز ہے رحمت والا اے لوگو

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَاۗءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ ذُرِّيَّةِ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	تمہارے بعد	جسے	چاہے	جیسا	پیدا کیا تم کو	اولاد سے

وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہاری جگہ لے آئے جیسے تمہیں اوروں

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
قوم	دوسری	بیشک	جو	وعدہ دیئے جاتے ہو تم	ضرور آنے والی ہے	اور	نہیں	تم

کی نسل سے پیدا کیا۔ بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے اور تم

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	فرمادیں	اے میری قوم	کام کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں	عمل کرنے والا ہوں

عاجز کردینے والے نہیں ہو۔ اے محبوب ﷺ! فرما دیجئے اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
تو عنقریب	جانو گے تم	کہ کس کیلئے	ہوتا ہے	اس کیلئے	آخرت کا	گھر	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

بے شک میں (اپنی جگہ) عمل کئے جارہا ہوں پھر تم عنقریب جان لوگے کہ آخرت کا انجام کس کیلئے (بہتر ہے) بے شک ظالم لوگ نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا
ظالم	اور	ٹھہرائے انہوں نے	اللہ کے لئے	اس سے جو	پیدا کیا	بعض	کھیتی	اور	مویشی	حصے

نہیں پائیں گے۔ انہوں نے اللہ کیلئے انکی (چیزوں) میں سے ایک حصہ مقرر کرلیا ہے جنہیں اس نے کھیتی اور مویشیوں میں

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا

فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا
تو بولے	یہ	اللہ کا حصہ ہے	ان کے خیال میں	اور یہ	ہمارے شریکوں کا ہے	پھر جو	ہوتا	ان کے شریکوں کا	تو نہ

سے پیدا فرمایا ہے پھر اپنے گمان (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) اللہ کیلئے ہے اور یہ ہمارے (خودساختہ) شریکوں کیلئے ہے

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو	ہوتا	اللہ کا	تو وہ	پہنچتا	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے	جو

پھر جو (حصہ) ان کے شریکوں کیلئے ہے سو وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو (حصہ) اللہ کیلئے ہے تو وہ ان کے شریکوں تک پہنچ جاتا ہے

يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ

يَحْكُمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ
فیصلہ کرتے ہیں	اور	اسی طرح	بھلا کر دکھایا	بہت	مشرکوں کے لئے	قتل کرنا

(وہ) کیا ہی بُرا فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اسی طرح اچھا بنا دیا بہت سے مشرکوں کیلئے ان کی اولاد کا قتل ان کے شریکوں

اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ

اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
اپنی اولاد کو	شریکوں ان کے نے	تا کہ ہلاک کریں ان کو	اور	تا کہ مشتبہ کریں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر

نے تا کہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	تو نہ	کرتے ایسا	تو چھوڑ دو ان کو	اور جو	جھوٹ بناتے ہیں	اور	بولے	یہ	مویشی

آپ چھوڑ دیجئے انہیں اور ان کے بہتان کو۔ اور انہوں نے کہا یہ مویشی

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ
اور	کھیتی	ممنوع ہے	نہیں	کھائے گا ان کو	مگر	جسے	ہم چاہیں	ان کے خیال میں	اور	کچھ مویشی ہیں کہ

اور کھیتی ممنوع ہے اسے کوئی نہ کھائے مگر وہی جسے ہم چاہیں اپنے گمان کے مطابق اور کچھ مویشی ایسے ہیں

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
حرام کی گئی	ان پر سواری	اور	کچھ جانور ہیں کہ	نہیں	ذکر کرتے	نام	اللہ کا	اس پر	جھوٹ باندھ کر

کہ حرام کیا گیا ان کی پشتوں کو اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ وہ (ان کو ذبح کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر بہتان

عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ
اس پر	عنقریب بدلہ دے گا انکو	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے	اور کہا انہوں نے	جو	پیٹوں میں سے

باندھنے کیلئے عنقریب اللہ ان کو بدلہ دے گا اس وجہ سے کہ وہ (اللہ پر) بہتان باندھتے تھے۔ اور بولے جو ان مویشیوں کے

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰى	اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ
ان	مویشیوں کے	خالص	ہمارے مردوں کیلئے ہے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری عورتوں کے	اور	اگر

پیٹوں میں ہے وہ ہمارے مردوں کیلئے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ
ہو	مردہ	تو وہ	اس میں	شریک ہیں	عنقریب بدلہ دے گا ان کو	ان کی باتوں کا	بیشک وہ

مردار ہوا نکلے تو وہ سب اس میں شریک ہیں قریب ہے اللہ انہیں ان کی باتوں کا بدلا دے گا بے شک وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	بیشک	تباہ ہوئے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت وعلم والا ہے۔ بے شک تباہ ہوئے وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں احمقانہ جہالت سے

وَحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

وَحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا	كَانُوْا
اور حرام کیا	جو	رزق دیا ان کو	اللہ نے	جھوٹ بنا کر	اوپر	اللہ کے	بیشک	گمراہ ہوئے	اور نہ	تھے

اور حرام ٹھہراتے ہیں وہ جو انہیں اللہ نے روزی دی اللہ پر جھوٹ باندھنے کو بے شک وہ گمراہ ہوگئے اور ہدایت پانے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ

مُهْتَدِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ
ہدایت پانے والے	اور	وہ	جس نے	پیدا کیے	باغ	چھتے ہوئے	اور	بغیر

والے نہ تھے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے باغات پیدا کیے جو ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور جو نہیں

مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ

مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
چھت کے	اور	کھجور	اور	کھیتی	مختلف ہیں	اس کے مزے	اور	زیتون

چڑھائے جاتے اور کھجوریں اور کھیت کہ اس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا
اور	انار	ملتے جلتے	اور	نہ	ملتے جلتے	کھاؤ	ان کے	پھل	جب	پھل دیں	اور	دو

اور انار باہم ملتے جلتے اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔ کھاؤ ان کے پھلوں میں سے جب وہ پھل دیں

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ لا

حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ
اس کا حق	دن	اس کی کٹائی کے	اور	نہ	بے جا خرچ کرو	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	بے جا خرچ کرنے والوں

اور اس کے کاٹنے کے دن اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو۔ اور اسراف نہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمْ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوْا
اور کچھ مویشی	بار برداری کو	اور کچھ	زمین پر بچھے	کھاؤ	اس سے جو	روزی دی تمہیں	اللہ نے	اور نہ	پیروی کرو

اور بار برداری کے لیے (بلند قامت) چوپائے ہیں اور بعض زمین پر بچھنے والے ہیں تم اس (رزق) میں سے (بھی بطریق ذبح) کھایا کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
قدموں	شیطان کی	بیشک وہ	تمہارا	دشمن ہے	صریح	آٹھ	جوڑے ہیں

جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے نقوشِ قدم پر نہ چلا کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اللہ نے پیدا کیے آٹھ جوڑے

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ
بھیڑوں سے	دو	اور	بکریوں سے دو	فرمادو	کیا دونوں نر	حرام کیے	یا

بھیڑ سے دو (نر و مادہ) اور بکری سے دو (آپ ان سے) فرمائیے کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ
دونوں مادائیں	یا جو	شامل ہیں	اس پر	پیٹ میں	دونوں مادہ کے	بتاؤ مجھ کو	علم سے

دونوں مادائیں یا وہ جسے دونوں مادائیں اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہیں کسی علمی دلیل سے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مِنَ الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	اونٹوں سے	دو	اور	گائے سے	دو	فرمادو

مجھے بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور (پیدا کیے) اونٹ سے دو اور گائے سے دو فرمائیے کیا اللہ نے

آٰلذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ

آٰلذَّكَرَيۡنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الۡاُنۡثَيَيۡنِ	اَمَّا	اشۡتَمَلَتۡ	عَلَيۡهِ	اَرۡحَامُ
کیا دونوں نر	حرام کیے	یا	دونوں مادہ	یا جس پر	شامل	ہیں	پیٹ میں

دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادائیں یا وہ جسے دونوں مادائیں پیٹ میں لیے ہوئے ہیں

الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ

الۡاُنۡثَيَيۡنِ	اَمۡ	كُنۡتُمۡ	شُهَدَآءَ	اِذۡ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنۡ	اَظۡلَمُ
دونوں مادہ کے	کیا	تم	موجود تھے	جب	حکم دیا تھا تم کو	اللہ نے	اس کا	تو کون	زیادہ ظالم ہے

کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مِمَّنِ	افۡتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بیشک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے بے شک اللہ

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِىۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَىَّ

لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ	قُلۡ	لَّاۤ	اَجِدُ	فِىۡ	مَاۤ	اُوۡحِىَ	اِلَىَّ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو	فرمائیے	نہیں	پاتا میں	میں	اس جو	وحی کی گئی	میری طرف

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ فرما دیجئے میں نہیں پاتا اس میں جو

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ مَيۡتَةً اَوۡ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلٰى	طَاعِمٍ	يَّطۡعَمُهٗۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	مَيۡتَةً	اَوۡ دَمًا
کوئی حرام	اوپر	کھانے والے کے	کہ کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا خون

میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ	اللّٰهِ
بہتا ہوا	یا	گوشت	خنزیر کا	یقیناً وہ	نجاست ہے	یا	گناہ کی بات	جو پکارا جائے	واسطے غیر	اللہ کے

یا خنزیر کا گوشت کہ وہ نجاست ہے یا فسق ہو یعنی جس کے ذبح میں غیر اللہ کا نام پکارا گیا

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
ساتھ اس کے	تو جو	ناچار ہوا	نہ	خواہش کرنیوالا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	آپکا رب	بخشنے والا	مہربان ہے

ہو تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بیشک آپکا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ
اور	اوپر	ان کے جو	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر	ناخن والا	اور	گائے سے	اور	بکری سے

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ
حرام کی ہم نے	ان پر	چربی ان کی	مگر	جو	لگی ہو	ان کی پیٹھوں سے

ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ میں لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۗ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا

اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا
یا	انتڑیوں سے	یا	جو	ملی ہوئی	ہڈی سے	یہ	بدلہ دیا ہم نے ان کو	ان کی سرکشی کا	اور	یقیناً ہم

یا آنت یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلا دیا اور بے شک ہم ضرور

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ج

لَصٰدِقُوْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ	رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
ضرور سچے ہیں	پھر اگر	جھٹلائیں آپ کو	تو فرمادیں	تمہارا رب	صاحب	رحمت ہے	وسیع

سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے فراخ

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
اور	نہیں	ٹالا جاتا	اس کا عذاب	قوم	مجرم سے	اب کہیں گے	وہ جو	مشرک ہیں

اور اس کا عذاب مجرم قوم سے نہیں ٹالا جائے گا۔ جلد ہی مشرک لوگ کہیں گے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ط

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
اگر	چاہتا	اللہ تو	نہ	شرک کرتے ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	حرام کرتے ہم	کوئی چیز

کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ (ہی) ہم شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دیتے

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ط قُلْ هَلْ

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ
اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	عذاب ہمارا	فرمادو	کیا

اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے تھے حتیٰ کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا، فرما دیجئے

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ط اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
تمہارے پاس ہے	کوئی	علم	تو لاؤ اس کو	ہمارے پاس	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	گمان کی	اور	[illegible]

تمہارے پاس کوئی علم ہے کہ تم اسے ہمارے لئے نکال لاؤ تم صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہو

اَنۡتُمۡ اِلَّا تَخۡرُصُوۡنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلۡ فَلِلّٰهِ الۡحُجَّةُ الۡبَالِغَةُ ۚ فَلَوۡ شَآءَ

اَنۡتُمۡ	اِلَّا	تَخۡرُصُوۡنَ	قُلۡ	فَلِلّٰهِ	الۡحُجَّةُ	الۡبَالِغَةُ	فَلَوۡ	شَآءَ
تم	مگر	اندازہ کرتے ہو	فرمادیں	تو اللہ کے لیے ہے	حجت	پوری	تو اگر	چاہتا

تم محض قیاس آرائیاں کرتے ہو۔ آپ فرما دیں تو اللہ ہی کیلئے ہے پکی دلیل تو اگر اللہ چاہتا تو

لَهَدٰىكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ يَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ

لَهَدٰىكُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	قُلۡ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيۡنَ	يَشۡهَدُوۡنَ	اَنَّ
تو ہدایت دیتا تم	سب کو	فرمادو	لے آؤ	گواہ اپنے	جو	گواہی دیں کہ	بیشک

ضرور تم سب کو ہدایت فرماتا۔ آپ فرما دیجئے تم اپنے وہ گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَلَا تَشۡهَدۡ مَعَهُمۡ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ

اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنۡ	شَهِدُوۡا	فَلَا	تَشۡهَدۡ	مَعَهُمۡ	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَ
اللہ نے	حرام کیا	اس کو	پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو نہ	آپ گواہی دیں	ان کے ساتھ	اور	نہ	پیروی کریں	خواہشات

اللہ نے اسے حرام کیا پھر اگر وہ (یہ جھوٹی) گواہی دیں تو ان کے ساتھ دیں گواہی نہ دینا اور ان کی نفسانی خواہشوں

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَهُمۡ بِرَبِّهِمۡ

الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	وَ	هُمۡ	بِرَبِّهِمۡ
ان لوگوں کی کہ	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	وہ	اپنے رب کا

کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب

يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ

يَعۡدِلُوۡنَ	قُلۡ	تَعَالَوۡا	اَتۡلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمۡ	عَلَيۡكُمۡ	اَلَّا	تُشۡرِكُوۡا	بِهٖ
برابر ٹھہراتے ہیں	فرمادو	آؤ	پڑھوں میں	جو	حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	شریک بناؤ	اس کے ساتھ

کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے آؤ میں تمہیں پڑھ کر سنادوں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا کہ اس کا کوئی شریک

شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ

اِمْلَاقٍ	مِّنْ	اَوْلَادَكُمْ	تَقْتُلُوْٓا	لَا	وَ	اِحْسَانًا	اِحْسَانًا	بِالْوَالِدَيْنِ	وَّ	شَيْئًا
مفلسی کے خوف	سے	اولاد اپنی کو	قتل کرو	نہ	اور	احسان کرنا	احسان کرنا	ماں باپ کے ساتھ	اور	کسی کو

نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مِنْهَا	ظَهَرَ	مَا	الْفَوَاحِشَ	تَقْرَبُوا	لَا	وَ	وَاِيَّاهُمْ	نَرْزُقُكُمْ	نَحْنُ
اس سے	کھلی ہو	جو	بے حیائیوں کے	قریب جاؤ	نہ	اور	اور ان کو بھی	رزق دیتے ہیں تم کو	ہم

ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں ظاہر ہوں

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

ذٰلِكُمْ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	اللّٰهُ	حَرَّمَ	الَّتِيْ	النَّفْسَ	تَقْتُلُوا	لَا	وَ	بَطَنَ	مَا	وَ
یہ سے	حق کے ساتھ	مگر	اللہ نے	حرام کیا	کہ	کسی جان کو	قتل کرو	نہ	اور	چھپی ہو	جو	اور

اور جو چھپی ہیں اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق قتل نہ کرو یہ تمہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

بِالَّتِيْ	اِلَّا	الْيَتِيْمِ	مَالَ	تَقْرَبُوْا	لَا	وَ	تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	بِهٖ	وَصّٰىكُمْ
اس طرح کہ	مگر	یتیم کے	مال	قریب جاؤ	نہ	اور	عقل ہو	تاکہ تمہیں	اس کا	حکم فرمایا تم کو

حکم فرمایا تاکہ تم عقل سے کام لو۔ اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جو

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

الْمِيْزَانَ	وَ	الْكَيْلَ	اَوْفُوا	وَ	اَشُدَّهٗ	يَبْلُغَ	حَتّٰى	اَحْسَنُ	هِيَ
تول	اور	ماپ	پورا کرو	اور	جوانی اپنی کو	پہنچے	یہاں تک کہ	بہتر ہو	وہ

جائز طریقہ ہے ان کی جوانی پہنچنے تک اور ناپ تول کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ	لَوْ	كَانَ
انصاف سے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو	مگر	اس کی طاقت تک	اور	جب	کہو	تو انصاف کرو	اور	اگرچہ	ہو

انصاف کے ساتھ پورا کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور جب بات کہو تو انصاف

ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبٰى	وَبِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
صاحب	قرابت	اور عہد	اللہ کا	پورا کرو	یہ	نصیحت کرتا ہے	اس کی	تاکہ تم

کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت مانو	اور	بیشک	یہ	میرا راستہ	سیدھا ہے	پیروی کرو اس کی	اور نہ	پیروی کرو

نصیحت مانو۔ اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے سو تم اس کی پیروی کرو اور دوسرے

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	جدا کر دینگے	تم کو	اس کی راہ سے	یہ	نصیحت کرتا ہے	تم کو اس کی	تاکہ تم

راستوں پر نہ چلو پھر وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے یہی وہ بات ہے جس کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ
ڈرو	پھر	عطا کی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنے کو	اوپر	اس کے جو	نیک ہے

پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی اس شخص پر (نعمت) پوری کرنے کے کیلئے جو نیکی کا راستہ

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

وَ	تَفْصِيلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ملاقات کو	اپنے رب کی

اور (اسے) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت بنا کر (اتارا) تا کہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ

يُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ
مانیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اس کو اتارا	برکت والی	تو اس کی پیروی کرو	اور	ڈرو	تا کہ تم

ایمان لائیں۔ اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے اس کی اتباع کرو اور ڈرتے رہو تا

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا

تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا
رحم کیے جاؤ	یہ کہ	تم کہو	اس کے سوا نہیں کہ	اتاری گئی	کتاب	اوپر	دو گروہوں کے	ہم سے پہلے

کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (قرآن اس لئے نازل کیا) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں پر

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ

وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ اُنْزِلَ
اور	بیشک	ہم تھے	ان کے پڑھنے سے	یقیناً بے خبر	یا	تم کہو	اگر	بیشک اتاری جاتی

اُتاری گئی تھی اور بے شک ہم ان (لوگوں) کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا کہو اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم

عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
ہم پر	کتاب	تو ہوتے ہم	زیادہ ہدایت والے	ان سے	تو بیشک	آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ
اور ہدایت	اور	رحمت	تو کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	جھٹلائے	آیات	الٰہی کو	اور منہ پھیرے

اور ہدایت اور رحمت آئی تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے

عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا
اس سے	عنقریب بدلہ دیں گے ہم	ان کو جو	منہ پھیرتے ہیں	ہماری آیتوں سے	برے	عذاب کا	بدلہ اس کا کہ

عنقریب وہ جو ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں ہم انہیں برے عذاب کی سزا دیں گے یہ بدلا ہے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
تھے وہ	منہ پھیرتے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے

ان کے منہ پھیرنے کا۔ کیا وہ محض اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ آئیں ان کے پاس فرشتے

اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ

اَوْ	يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ
یا	آئے	آپکا رب	یا	آئیں	بعض	نشانیاں	آپکے رب کی تو	دن	آئے	بعض	نشانیاں

یا آپکے رب کا عذاب یا آپکے رب کی ایک نشانی آئے جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ
آپکے رب کی تو	نہ	نفع دے گا	کسی آدمی کو	اس کا ایمان	نہ	تھا	ایمان لایا	پہلے	یا	کمائے

کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی

فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

فِیْٓ	اِیْمَانِهَا	خَیْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
میں	اپنے ایمان	بھلائی	فرمادیں	انتظار کرو	بیشک ہم بھی ہیں	انتظار کرنے والے	بیشک	وہ جو

آپ فرما دیجئے انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔ بے شک جن

فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ

فَرَّقُوْا	دِیْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِیَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِیْ	شَیْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ
جداجدا کردیا	اپنا دین	اور	ہوگئے	کئی گروہ	نہیں آپ	ان سے	میں	کسی چیز	نہیں سوائے اسکے کہ	ان کا معاملہ

لوگوں نے اپنے دین کو پارہ پارہ کردیا اور وہ (مختلف) فرقوں میں بٹ گئے آپ کسی چیز میں ان کے (تعلق دار اور ذمہ دار) نہیں

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	یُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	یَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
طرف	اللہ کی ہے	پھر	بتائے گا ان کو	اسکی کہ	تھے وہ	کرتے	جو	لائے گا	ایک نیکی	تو اس کیلئے ہے

ہیں بس ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ انہیں آگاہ فرمادے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی لائے گا تو اس

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّیِّئَةِ	فَلَا	یُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ
دس	مثل اس کی	اور	جو	لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	مگر	برابر اس کے	اور	وہ

کیلئے (بطور اجر) اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی ایک گناہ لائے گا تو اس کو اس جیسے ایک (گناہ کے سوا سزا انہیں دی جائے گی

لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ

لَا	یُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِیْ	هَدٰىنِیْ	رَبِّیْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ
نہ	ظلم کئے جائیں گے	فرمادو	بیشک میں	ہدایت کی مجھ کو	میرے رب نے	طرف	راستے	سیدھے کی

اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ (اے محبوب ﷺ!) فرمادیجئے بے شک میرے رب نے مجھے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمائی

دِيۡنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلۡ

دِيۡنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	حَنِيۡفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	قُلۡ
دین	قائم	ملت	ابراہیم	ایک رخ کی	اور	نہ	تھا	مشرکوں سے	فرمادیں

محکم دین ملتِ ابراہیم کی طرف جو ہر باطل سے جدا محض حق کے ساتھ تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپ ﷺ!

اِنَّ صَلَاتِيۡ وَنُسُكِيۡ وَمَحۡيَايَ وَمَمَاتِيۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶۲﴾

اِنَّ	صَلَاتِيۡ	وَ	نُسُكِيۡ	وَ	مَحۡيَايَ	وَ	مَمَاتِيۡ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ
بیشک	میری نماز	اور	میری قربانی	اور	میری زندگی	اور	میری موت	اللہ	رب	العالمین کیلئے ہے

فرمادیجئے بے شک میری نماز اور میرا حج و قربانی (سب عبادات) اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

لَا شَرِيۡكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرۡتُ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلۡ اَغَيۡرَ

لَا	شَرِيۡكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرۡتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ	قُلۡ	اَغَيۡرَ
نہیں	کوئی شریک	اس کا	اور	اسی کا	میں حکم دیا گیا ہوں	اور	میں	پہلا	مسلمان ہوں	فرمادیں	کیا سوا

اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور (کائنات میں) میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ آپ ﷺ فرمادیجئے۔

اللّٰهِ اَبۡغِيۡ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيۡءٍ ؕ وَلَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ

اللّٰهِ	اَبۡغِيۡ	رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيۡءٍ	وَ	لَا	تَكۡسِبُ	كُلُّ	نَفۡسٍ
اللہ کے	میں تلاش کروں	کوئی رب	اور	وہ	رب ہے	ہر	چیز کا	اور	نہیں	کمائی	ہر	جان

کیا اللہ کے سوا اور رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہی ہر چیز کا رب ہے اور ہر شخص جو کچھ کماتا ہے

اِلَّا عَلَيۡهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ

اِلَّا	عَلَيۡهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزۡرَ	اُخۡرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمۡ	مَّرۡجِعُكُمۡ
مگر	اسی پر ہے	اور	نہیں	اٹھائے گا	کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	رب تمہارے کے	لوٹنا تمہارا

اس کا بوجھ اسی پر ہے کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَٰٓئِفَ

خَلَٰٓئِفَ	جَعَلَكُمْ	الَّذِي	هُوَ	وَ	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	كُنتُمْ	بِمَا	فَيُنَبِّئُكُم
نائب	کیا تم کو	وہ ہے جس نے	وہ	اور	اختلاف کرتے	اس میں	تھے تم	کہ جو	پھر بتائے گا تم کو

وہ تمہیں بتادے گا اس چیز کے بارے میں جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ

مَآ	فِي	لِّيَبْلُوَكُمْ	دَرَجَٰتٍ	بَعْضٍ	فَوْقَ	بَعْضَكُمْ	رَفَعَ	وَ	الْأَرْضِ
اس جو	میں	تاکہ آزمائے تم کو	درجوں میں	بعض کے	اوپر	بعض تمہارے کو	بلند کیا	اور	زمین میں

اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں بلند کیا تاکہ وہ ان (چیزوں) میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں

ءَاتَىٰكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُۥ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

رَّحِيمٌ	لَغَفُورٌ	إِنَّهُۥ	وَ	الْعِقَابِ	سَرِيعُ	رَبَّكَ	إِنَّ	ءَاتَىٰكُمْ
مہربان ہے	بخشنے والا	بیشک وہ	اور	سزا دینے والا ہے	جلدی	آپکا رب	بیشک	عطا کی تم کو

عطا کر رکھی ہیں بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بڑا بخشنے والا اور بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

آیاتها ۲۰۶ ۔ ۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ ۔ رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

مِّنْهُ	حَرَجٌ	صَدْرِكَ	فِي	يَكُن	فَلَا	إِلَيْكَ	أُنزِلَ	كِتَٰبٌ	الٓمٓصٓ
اس سے	تنگی	آپکے سینہ	میں	ہو	تو نہ	آپ کی طرف	اتاری گئی	کتاب	ال م ص

الٓمٓصٓ یہ ایک کتاب آپ کی طرف اس لیے نازل کی گئی ہے آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرسنا ئیں سو آپ اس سے تنگدل

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تاکہ ڈرائیں	اس سے	اور	نصیحت	مسلمانوں کیلئے	پیروی کرو	اس کی جو	اتاری گئی	تمہاری طرف	تمہارے رب سے

نہ ہوں اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کے لیے۔ (اے لوگو) تم اس (قرآن) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ وَكَمْ

وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَمْ
اور	نہ	پیروی کرو	اس کے سوا	دوستوں کی	تھوڑی ہے	جو	نصیحت لیتے ہو	اور	کتنی ہی

طرف نازل کیا گیا ہے اور اس کے غیروں میں سے دوستوں کے پیچھے مت چلو تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝۴ فَمَا

مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ	فَمَا
بستیاں	ہلاک کیں ہم نے	آیا ان کے اوپر	ہمارا عذاب	رات کو	یا	وہ	دوپہر کو سوئے ہوئے تھے	تو نہیں

بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا سو ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا (جبکہ) وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ تو نہ

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
تھی	پکار ان کی	جبکہ	آیا ان پر	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہی تھے

تھی ان کی پکار جب ان پر ہمارا عذاب آیا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ بے شک

ظٰلِمِيْنَ ۝۵ فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْــَٔلَنَّ

ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْــَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْــَٔلَنَّ
ظالم	تو ضرور پوچھیں گے ہم	ان کو جو	بھیجا گیا	ان کی طرف	اور	ضرور پوچھیں گے ہم

ظالم تھے۔ تو بے شک ہم ان لوگوں سے بھی ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور بے شک ہم رسولوں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿٧﴾

الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَ	مَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ
رسولوں سے	ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	اپنے علم سے	اور	نہیں	ہم	غائب

ضرور پوچھیں گے۔ تو ضرور ہم ان کو بتا دیں گے اپنے علم سے اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ج فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور	تول	اس دن	حق ہے	تو جس کا	بھاری ہوا	وزن	تو یہی لوگ	وہی ہیں

اور اس دن (اعمال کا) وزن حق ہو گا تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
کامیاب	اور	جس کا	ہلکا ہوا	وزن	تو یہی	وہ ہیں	جنہوں نے خسارہ دیا

کامیاب ہونیوالے ہیں۔ اور جن کے (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِى	الْاَرْضِ
اپنی جانوں کو	بدلا اس کا کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں سے	ظلم کرتے	اور	بیشک	جگہ دی ہم نے تم کو	میں	زمین

پہنچایا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ط قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ ع وَلَقَدْ

ع ۸

وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ
اور	بنائے ہم نے	تمہارے لئے	اس میں	زندگی کے اسباب	تھوڑا ہے	جو تم شکر کرتے ہو	اور بیشک

اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کیے، تم بہت ہی کم شکر بجا لاتے ہو۔ اور بے شک

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	تمہاری صورتیں بنائیں	پھر	ہم نے فرمایا	ملائکہ کو	سجدہ کرو	آدم کو

ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہ	ہوا	سجدہ کرنیوالوں میں سے	فرمایا	کس نے

سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ اللہ نے فرمایا!

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
روکا تجھ کو	نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	میں نے تجھ کو حکم دیا	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ کو

کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ
آگ سے	اور	پیدا کیا تو نے اس کو	مٹی سے	فرمایا	اتر جا	اس سے	نہیں	ہے

آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو یہاں سے اتر جا تجھے کوئی حق نہیں ہے

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ
تیرے لیے	یہ کہ	غرور کرے تو	اس میں	سو تو نکل	بیشک تو	ذلت والوں میں سے ہے	بولا

کہ یہاں رہ کر غرور کرے نکل تو بے ذلت والوں میں۔ اس نے کہا (اے اللہ) مجھے مہلت دے

أَنظِرْنِيٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ ٱلْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ

أَنظِرْنِيٓ	إِلَىٰ	يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	إِنَّكَ	مِنَ ٱلْمُنظَرِينَ	قَالَ
مہلت دے مجھ کو	طرف	دن کی کہ	لوگ اٹھائے جائیں	فرمایا	بیشک تو	مہلت والوں میں سے ہے	بولا

اس دن تک کہ یہ سب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ارشاد ہوا بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ اس (ابلیس)

فَبِمَآ أَغْوَيْتَنِى لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَٰطَكَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ

فَبِمَآ	أَغْوَيْتَنِى	لَأَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَٰطَكَ	ٱلْمُسْتَقِيمَ	ثُمَّ
بسبب اس کے کہ	تو نے مجھے گمراہ کیا	ضرور بیٹھوں گا میں	ان کے لئے	تیرے راستے پر	سیدھے	پھر

نے کہا پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے (مجھے قسم ہے کہ) میں (بھی) بنی آدم کو گمراہ کرنے کیلئے تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر

لَءَاتِيَنَّهُم مِّنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَٰنِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ

لَءَاتِيَنَّهُم	مِّنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ أَيْمَٰنِهِمْ	وَ	عَن شَمَآئِلِهِمْ
میں آؤں گا انکے پاس	آگے ان کے سے	اور	انکے پیچھے سے	اور	انکے دائیں سے	اور	انکے بائیں سے

میں ضرور ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَٰكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ ٱخْرُجْ مِنْهَا

وَ	لَا	تَجِدُ	أَكْثَرَهُمْ	شَٰكِرِينَ	قَالَ	ٱخْرُجْ	مِنْهَا
اور	نہ	پائے گا تو	اکثر ان کے کو	شکر گزار	فرمایا	نکل جا	یہاں سے

اور ان کے بائیں سے اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔ اللہ نے فرمایا! یہاں سے نکل جا ذلیل

مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ

مَذْءُومًا	مَّدْحُورًا	لَمَن	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنكُمْ
رد کیا ہوا	راندہ ہوا	یقیناً جو	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	تو بھروں گا میں	جہنم کو	تم

اور مردود ہو کر ضرور ان میں سے جو تیرے پیچھے چلا یقیناً میں تم سب سے

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ

مِنْ حَيْثُ	فَكُلَا	الْجَنَّةَ	زَوْجُكَ	وَ	اَنْتَ	اسْكُنْ	وَيٰۤاٰدَمُ	اَجْمَعِيْنَ
جہاں سے	پھر کھاؤ	جنت میں	تیری بیوی	اور	تو	رہ	اور اے آدم	سب سے

بھر دوں گا۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو تو اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ

شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	فَتَكُوْنَا	الشَّجَرَةَ	هٰذِهِ	تَقْرَبَا	لَا	وَ	شِئْتُمَا
ظالموں سے	رونہ ہو جاؤ گے تم	پیڑ کے	اس	قریب جانا	نہ	اور	چاہو تم

اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں میں ہو جاؤ گے۔

فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	عَنْهُمَا	مَاوٗرِيَ	لَهُمَا	لِيُبْدِيَ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمَا	فَوَسْوَسَ
ان کی شرمگاہیں	ان سے	جو چھپایا گیا تھا	ان کے لئے	تاکہ ظاہر کرے	شیطان نے	ان دونوں کو	پھر وسوسہ ڈالا

پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ ان پر کھول دے ان کی شرم کی چیزیں جو ان سے چھپی تھیں

وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ

اَنْ	اِلَّا	الشَّجَرَةِ	عَنْ هٰذِهِ	رَبُّكُمَا	نَهٰكُمَا	مَا	قَالَ	وَ
یہ کہ	مگر	پیڑ سے	اس	تمہارے رب نے	روکا تم کو	نہیں	کہا	اور

اور بولا تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے اسی لئے منع فرمایا ہے کہ کہیں تم دونوں

تَكُوۡنَا مَلَـكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا

لَكُمَا	اِنِّيْ	وَقَاسَمَهُمَا	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ	تَكُوْنَا	اَوْ	مَلَكَيْنِ	تَكُوْنَا
تم دونوں کا	کہ میں	اور قسم اٹھائی اس نے	ہمیشہ رہنے والے	ہو جاؤ تم	یا	فرشتے	ہو جاؤ تم

فرشتے نہ ہو جاؤ یا ہمیشہ جینے والے نہ بن جاؤ۔ (یعنی) اس مقام قرب سے بھی محروم نہیں کئے جاؤ گے) اور ان دونوں

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
خیر خواہ ہوں	سو آمادہ کر دیا ان کو	فریب سے	پھر جب	چکھا	پیڑ کو	ظاہر ہو گئیں

سے قسم کھا کر کہا کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ پس اس نے فریب دے کر ان دونوں کو (درخت کا پھل

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ

لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
ان کیلئے	ان کی شرم گاہیں	اور	شروع کیا ان دونوں نے	لپیٹنے لگے	اپنے اوپر	پتے	جنت کے

کھانے پر آمادہ کر لیا) سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو چکھ لیا تو دونوں کے ستر ان پر ظاہر ہو گئے اور دونوں اپنے اوپر جنت کے

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ
اور	فرمایا ان کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	روکا تھا میں نے تم کو	اس پیڑ سے	اور	فرمایا تھا میں نے	تم سے	کہ بیشک

پتے چپکانے لگے تو ان کے رب نے انہیں ندا فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ

الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ
شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا	کہنے لگے	اے ہمارے رب	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور	اگر

(نہ) فرمایا تھا کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
نہ	بخشا تو نے ہم کو	اور	رحم نہ کیا	تو ہو جائیں گے ہم	خسارہ والوں سے	فرمایا	اتر جاؤ

کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا! تم اُتر

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۲۴﴾

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	إِلَىٰ حِينٍ
بعض تمہارا	بعض کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لئے	میں	زمین	ٹھہرنا ہے	اور	برتنا ہے	ایک وقت تک

جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنے کی جگہ اور فائدہ اٹھانا ہے

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵﴾ ع

قَالَ	فِيهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيهَا	تَمُوتُونَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُونَ
فرمایا	اسی میں	تم جیو گے	اور	اسی میں	مرو گے	اور	اسی سے	اٹھائے جاؤ گے

ایک وقت تک۔ اللہ نے فرمایا! اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی میں سے اٹھائے جاؤ گے۔

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ

يَا بَنِي آدَمَ	قَدْ	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُوَارِي	سَوْآتِكُمْ	وَ	رِيشًا
اے اولاد آدم	بیشک	اتارا ہم نے	تم پر	لباس	چھپاتا ہے	تمہاری شرم گاہیں	اور	زینت

اے آدم علیہ السلام کی اولاد بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس اتارا کہ تمہارے بدن کو چھپائے

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ۙ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

وَ	لِبَاسُ	التَّقْوَىٰ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	ذَٰلِكَ	مِنْ آيَاتِ	اللَّهِ	لَعَلَّهُمْ
اور	لباس	پرہیزگاری کا	یہ	بہتر ہے	یہ	بعض نشانات	الٰہی ہیں	تاکہ وہ

اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بھلا ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں

يَذَّكَّرُونَ ﴿۲۶﴾ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ

يَذَّكَّرُونَ	يَا بَنِي آدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطَانُ	كَمَا	أَخْرَجَ	أَبَوَيْكُمْ
نصیحت پکڑیں	اے اولاد آدم	نہ	فتنہ میں ڈالے تم کو	شیطان	جیسا کہ	نکالا اس نے	تمہارے ماں باپ کو

نصیحت قبول کریں۔ اے اولاد آدم! (کہیں) تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

مِّنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
جنت سے	اتروا دیے	ان سے	ان کے لباس	تا کہ دکھائے	ان کو انکی شرم گاہیں	بیشک وہ	دیکھتا ہے تم کو

جنت سے نکلوا دیا ان سے ان کا لباس اتروا دیا تا کہ انہیں ان کے ستر بدن دکھائی دینے لگے بے شک وہ (خود)

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

هُوَ	وَ	قَبِيْلُهٗ	مِنْ حَيْثُ	لَا	تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
وہ	اور	اس کا قبیلہ	جہاں سے	نہیں	دیکھتے تم ان کو	بیشک	بنایا ہم نے	شیطانوں کو	دوست

اور اس کا قبیلہ تمہیں دیکھتا (رہتا) ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے بے شک ہم نے شیطانوں کو ایسے

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ

لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ
ان کا جو	ایمان نہیں لاتے	اور	جب	کرتے ہیں	بے حیائی	تو کہتے ہیں	پایا ہم نے	اس پر

لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ

اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
اپنے باپ دادا کو	اور	اللہ نے	حکم دیا ہم کو	اس کا	فرما دیں	بیشک	اللہ	نہیں	حکم دیتا	بے حیائی کا

دادا کو اسی (طریقہ) پر پایا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے اے محبوب ﷺ! فرما دیجئے کہ اللہ بے حیائی کے کاموں کا حکم نہیں دیتا

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ
کیا تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	نہیں	جانتے تم	فرما دیں	حکم دیا	میرے رب نے	انصاف کا

کیا تم اللہ وحدہ لاشریک پر ایسی باتیں کرتے ہو جو تم خود (بھی) نہیں جانتے۔ اے محبوب ﷺ! آپ فرمائیں میرے رب

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

وَ	اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
اور یہ کہ	سیدھا کرو	اپنے مونہوں کو	نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اس کو	خالص کر کے	اس کیلئے

نے انصاف کا حکم دیا اور (اے لوگو!) تم اپنے رُخ سیدھے کرلو ہر نماز کے وقت اور اسی کو پکارو خالص اسی کی عبادت اور فرمانبرداری

الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ

الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ	فَرِيْقًا	حَقَّ
دین	جیسے	پیدا کیا تم کو	لوٹو گے تم	ایک فرقے کو	ہدایت کی	اور	ایک فرقہ	حق ہوئی

کرتے ہوئے جس طرح اللہ نے تمہیں پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی تم لوٹو گے۔ ایک گروہ کو (اللہ نے) راہ دکھائی اور ایک گروہ پر

عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
ان پر	گمراہی	بیشک انہوں نے	بنالیا	شیطانوں کو	دوست	سوا	اللہ کے

گمراہی ثابت رہی بے شک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا مددگار بنا لیا

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ
اور خیال کرتے ہیں	کہ وہ	ہدایت والے ہیں	اے اولاد آدم	لو	اپنی زینت	پاس

اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے آدم کی اولاد زینت اختیار کر لو جب

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
ہر	مسجد کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	نہ	زیادتی کرو	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا

مسجد میں جاؤ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

لِعِبَادِهٖ	اَخْرَجَ	الَّتِيْٓ	اللّٰهِ	زِيْنَةَ	حَرَّمَ	مَنْ	قُلْ	الْمُسْرِفِيْنَ
اپنے بندوں کیلئے	نکالی اس نے	جو	اللہ کی	زینت	حرام کی	کس نے	فرمادو	زیادتی کرنے والوں کو

اسے پسند نہیں۔ آپ فرما دیجئے کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کیلئے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فِي	اٰمَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	هِيَ	قُلْ	مِنَ الرِّزْقِ	الطَّيِّبٰتِ	وَ
دنیا کی	زندگی	میں	ایمان لائے	ان کیلئے ہیں جو	یہ	فرمادو	رزق سے	پاکیزہ چیزیں	اور

پیدا فرمائی اور پاک رزق فرما دیجئے کہ وہ ایمان والوں کیلئے ہے دنیا میں اور

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	نُفَصِّلُ	كَذٰلِكَ	الْقِيٰمَةِ	يَّوْمَ	خَالِصَةً
جو جانتے ہیں	ان لوگوں کیلئے	آیتیں	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	اسی طرح	قیامت کے	دن	خالص

قیامت میں تو خاص انہیں کیلئے ہے ہم یونہی آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں علم والوں کیلئے۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

بَطَنَ	مَا	وَ	مِنْهَا	ظَهَرَ	مَا	الْفَوَاحِشَ	رَبِّيَ	حَرَّمَ	اِنَّمَا	قُلْ
چھپی ہیں	جو	اور	اس سے	کھلی ہیں	جو	بے حیائی کو	میرے رب نے	حرام کیا	اسکے سوا نہیں کہ	فرمادو

فرما دیجئے کہ میرے رب نے (تو) پس بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں اور جو

وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

سُلْطٰنًا	بِهٖ	يُنَزِّلْ	لَمْ	مَا	بِاللّٰهِ	تُشْرِكُوْا	اَنْ	وَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	الْبَغْيَ	وَ	الْاِثْمَ	وَ
کوئی سند	اس کی	اتاری اس نے	نہیں	جو	اللہ کے ساتھ	شریک بناؤ	یہ کہ	اور	ناحق کی	سرکشی	اور	گناہ	اور

پوشیدہ ہوں (سب کو) اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا
اور یہ کہ	تم کہو	اوپر	اللہ کے	جو	نہیں	جانتے تم	اور	ہر	امت کی	مدت ہے	پھر جب

اور (مزید) یہ کہ تم اللہ (کی ذات) پر ایسی باتیں کہو جو تم خود بھی نہیں جانتے۔ اور ہر گروہ کیلئے ایک میعاد (مقرر) ہے پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ

جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ
آجاتی ہے	ان کی مدت تو	نہیں	پیچھے رہتے ہیں	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	اے اولاد آدم

ان کا (مقررہ) وقت آجاتا ہے تو وہ ایک گھڑی (بھی) پیچھے نہیں ہٹ سکتے اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے اولاد آدم اگر

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِىْ ۙ فَمَنِ

اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِىْ	فَمَنِ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو بیان کریں	تم پر	میری آیتیں	تو جو

آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے جو بیان کریں تم پر میری آیتیں تو جو

اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ

اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پرہیزگار رہا	اور	درست ہوگیا	تو نہیں	خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	وہ جنہوں نے

پرہیزگار ہوا اور نیک ہوگیا تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا	اس سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی	آگ کے	وہ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اختیار کیا وہ دوزخی ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى	اِذَا
یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ	کتاب سے	یہاں تک کہ	جب

یا اس کی آیتیں جھٹلائیں انہیں ان کے نصیب کا لکھا پہنچے گا یہاں تک جب

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ
آ گئے ان کے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کی جان نکالنے کو	کہتے ہیں	کہاں ہیں وہ	جن کو تم	پوجتے تھے

ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کی جان نکالنے آئیں تو ان سے کہتے ہیں کہاں ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	گم ہو گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	اپنی جانوں کے	کہ وہ	تھے

وہ جن کو تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے کہتے ہیں وہ ہم سے گم ہو گئے اور اپنی جانوں پر آپ گواہی دیتے ہیں کہ بے شک

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ
کافر	فرمائے گا	داخل ہو جاؤ	میں	جماعتوں	بیشک	گزر چکیں	تم سے پہلے	جن سے

وہ کافر تھے۔ اللہ ان سے فرماتا ہے کہ تم سے پہلے جو اور جماعتیں جن

وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

وَ	الْاِنْسِ	فِی	النَّارِ	کُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَعَنَتْ	اُخْتَهَا
اور	انسان	میں	آگ	جب بھی	داخل ہوگا	کوئی گروہ	تو لعنت کرے گا	اپنی مثل پر

اور آدمیوں کی آگ میں گئیں انہیں میں جاؤ جب ایک گروہ داخل ہوتا ہے دوسرے پر لعنت کرتا ہے

حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

حَتّٰی	اِذَا	ادَّارَکُوْا	فِیْهَا	جَمِیْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا
یہاں تک کہ	جب	جمع ہوجائیں گے	اس میں	سب	کہیں گے	پچھلے ان کے	پہلوں کو	اے ہمارے رب

یہاں تک کہ جب سب اس میں جا پڑے تو پچھلے پہلوں کو کہیں گے اے ہمارے رب

هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِکُلٍّ

هٰۤؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	لِکُلٍّ
یہ ہیں جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سو دے تو ان کو	عذاب	دگنا	آگ کا	فرمائے گا	ہر ایک کیلئے

انہوں نے ہم کو بہکایا تھا تو انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے

ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا کَانَ

ضِعْفٌ	وَ	لٰکِنْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	کَانَ
دگنا ہے	اور	لیکن	نہیں	جانتے تم	اور	کہیں گے	پہلے ان کے	پچھلوں کو	تو نہیں	ہے

اللہ فرمائے گا سب کو دوگنا ہے مگر تمہیں خبر نہیں۔ اور ان کے پہلے اپنے بعد میں آنے والوں سے کہیں گے سو

لَکُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

لَکُمْ	عَلَیْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	کُنْتُمْ	تَکْسِبُوْنَ
تم کو	ہم پر	کوئی بزرگی	تو چکھو	عذاب	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	کماتے

تمہیں ہم پر کچھ فضیلت نہ ہوئی پس (اب) تم (بھی) عذاب (کا مزہ) چکھو اس کے سبب کہ جو کچھ تم کماتے تھے۔

ع ۶

اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

اَبْوَابُ	لَهُمْ	تُفَتَّحُ	لَا	عَنْهَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	بِاٰیٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِیْنَ	اِنَّ
دروازے	ان کیلئے	کھولے جائیں گے	نہ	اس سے	اور تکبر کیا	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	وہ جنہوں نے	بیشک

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کیلئے آسمان کے دروازے نہیں

السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ

فِیْ سَمِّ	الْجَمَلُ	یَلِجَ	حَتّٰى	الْجَنَّةَ	یَدْخُلُوْنَ	لَا	وَ	السَّمَآءِ
ناکے میں	اونٹ	داخل ہو	یہاں تک کہ	جنت میں	داخل ہوں گے۔	نہ	اور	آسمانوں کے

کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوسکیں گے یہاں تک کہ سوئی کے سوراخ میں

الْخِیَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

مِنْ جَهَنَّمَ	لَهُمْ	الْمُجْرِمِیْنَ	نَجْزِی	وَكَذٰلِكَ	الْخِیَاطِ
آگ کا	ان کے لئے	مجرموں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اور اسی طرح	سوئی کے

اونٹ داخل ہو جائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ان کیلئے دوزخ (کی آگ)

مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۱﴾

الظّٰلِمِیْنَ	نَجْزِی	كَذٰلِكَ	وَ	غَوَاشٍ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَّ	مِهَادٌ
ظالموں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح	اور	اوڑھنا ہے	ان کے اوپر	اور	بچھونا ہے

کا بستر ہوگا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا اور ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ

وُسْعَهَا	اِلَّا	نَفْسًا	نُكَلِّفُ	لَا	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوْا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	وَ
اسکی طاقت	مگر	کسی جان کو	تکلیف دیتے ہم	نہیں	اچھے	عمل کئے	اور	ایمان لائے	وہ جو	اور

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کسی کام کا حکم نہیں د

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي

أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِي
یہی لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	کھینچ لیں گے ہم	جو	میں

اور جو لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہم نے ان کے

صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُورِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِي	مِن تَحْتِهِمُ	الْأَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
سینوں انکے	کینے سے	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	کہیں گے	سب تعریف

سینوں سے کینے دور کر دیئے ان کیلئے نیچے بہتی ہوئی نہریں ہیں (اللہ کے اس فضل پر) وہ کہیں گے سب تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰىنَا لِهٰذَا ۠ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

لِلّٰهِ	الَّذِي	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	أَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ
اللہ کیلئے ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	اس کی	اور	نہیں	تھے ہم	کہ ہدایت پاتے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ ہدایت دیتا ہم کو	اللہ

اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ نہ دکھاتا

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوٓا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُودُوٓا	أَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ
بیشک	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	اور	پکارے جائیں گے	یہ کہ	یہ	جنت ہے

بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت جن کے

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ وَنَادٰىٓ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	نَادٰىٓ	أَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
تم وارث ہوئے اسکے	بدلے اس کے جو	تم تھے	عمل کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	جنت کے

تم وارث بنائے گئے ہو تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ اور جنت والوں نے دوزخ

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
نہیں	پہنچائے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں	کوئی اندیشہ	تم پر	اور	نہ	تم

کہ ان پر اللہ کی رحمت نہیں ہو گی (اب دیکھ لو) ان سے کہا گیا بے خوف و بے غم جنت میں

تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

تَحْزَنُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ
غم کھاؤ گے	اور	پکاریں گے	اہل	دوزخ	اہل	جنت کو	یہ کہ

داخل ہو جاؤ۔ اور دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں اپنے جنتی پانی سے کچھ فیضیاب کر دو

اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
گراؤ	ہم پر	پانی سے	یا	وہ جو	رزق دیا تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

یا اس کھانے میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا کچھ دے دو کہیں گے بے شک اللہ نے ان

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ لا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا
حرام کیا ان کو	اوپر	کافروں کے	وہ جنہوں نے	پکڑا	اپنے دین کو	کھیل	اور	تماشہ

دونوں نعمتوں کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا لیا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ
اور دھوکہ دیا ان کو	زندگی نے	دنیا کی	تو آج	ہم بھولیں گے ان کو	جیسے	بھول گئے	ملاقات	اپنے دن

اور جنہیں دنیوی زندگی نے فریب دے رکھا تھا آج ہم انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جیسے وہ (ہم سے) اپنے اس

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
اس کی	اور	جو	تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور بیشک	ہم لائے انکے پاس	ایک کتاب

دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور بیشک ہم ان کے پاس ایک کتاب

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ

فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ
کھول کر بیان کیا ہم نے	اوپر	علم کے	ہدایت	اور	رحمت	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لاتے ہیں	نہیں

(قرآن) لائے جسے ہم نے اپنے علم (کی بنا) پر مفصل کیا وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا وہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ
انتظار کرتے	مگر	اس کے انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام	کہیں گے وہ	جو	بھول گئے تھے اس کو	پہلے سے

(قرآن پر ایمان لانے میں) اسی بات کے منتظر ہیں کہ اس میں (ان کیلئے عذاب کی) جو وعید ہے وہ سامنے آ جائے؟ جس دن کتاب کی یہ وعید

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ
بیشک	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق لے کر	تو کیا	ہمارے لئے	کوئی	سفارشی ہے

(ان کے) سامنے آئے گی بول اٹھیں گے وہ لوگ جو اس سے پہلے اسے بھلا چکے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا
تو سفارش کریں	ہمارے لئے	یا	ہم لوٹائے جائیں	تو ہم عمل کریں	سوا	اس کے کہ	تھے ہم	عمل کرتے	بیشک	نقصان دیا انہوں نے

کیا ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں؟ یا ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیئے جائیں کہ پہلے کاموں کے خلاف ہم (اچھے) کام کریں

ع ۱۴

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
اپنی جانوں کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے	بیشک	تمہارا رب	اللہ ہے

بیشک انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور ضائع ہوگئے ان سے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے

اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

اَلَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِیْ	سِتَّةِ	اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی
جس نے	پیدا کئے	آسمان	اور	زمین	میں	چھ	دن	پھر	استوٰی فرمایا	اوپر

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر (اور شان کے لائق) عرش پر جلوہ فرمایا

الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

الْعَرْشِ	یُغْشِی	الَّیْلَ	النَّهَارَ	یَطْلُبُهٗ	حَثِیْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
عرش کے	ڈھانپتا ہے	رات	دن کو	پیچھے لگا آتا ہے اسکے	جلدی	اور	سورج	اور چاند

ڈھانپ دیتا ہے رات سے دن کو (اور دن سے رات کو) تیزی سے پیچھے لگی رہتی ہے رات دن کے (اور دن رات کے) اور

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ

وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ
اور ستارے	تابع ہیں	اسکے حکم کے	سن لو	اسی کی	مخلوق ہے	اور	حکم	برکت والا ہے	اللہ

(پیدا) کیا سورج اور چاند اور ستاروں کو سب اس کے حکم کے تابع ہیں جان لو اسی کیلئے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ

رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْیَةً	اِنَّهٗ	لَا	یُحِبُّ
رب	جہانوں کا	دعا کرو	اپنے رب سے	گڑگڑاتے	اور	آہستہ	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا

اللہ پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔ اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک اسے پسند نہیں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
حد سے بڑھنے والوں کو	اور	نہ	فساد کرو	میں	زمین	بعد	اس کے سنورنے کے

حد سے بڑھنے والے۔ اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنورنے کے بعد اور اس سے دعا کرو ڈرتے

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ
اور پکارو اس کو	خوف	اور	امید سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	قریب ہے	نیکوں کے

اور رحمت کی امید کرتے بیشک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ
اور	وہ	وہ ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری سناتا	آگے اس کی

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے

رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحْمَتِهٖ	حَتّٰى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہے	بادل	بھاری	چلاتے ہیں ہم اس کو	واسطے شہر	مردہ کے

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لائی ہیں تو ہم ان (بادلوں) کو کسی مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ

فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ
پھر اتارتے ہیں	اس پر	پانی	تو نکالتے ہیں	اس سے	ہر طرح کے	پھل	اسی طرح

پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس (پانی) کے ذریعے (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم

نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ
نکالیں گے ہم	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	زمین	اچھی	نکلتا ہے	اس کا سبزہ

(روزِ قیامت) مُردوں کو (قبروں سے) نکالیں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
حکم سے	اپنے رب کے	اور	وہ جو	خراب ہے	نہیں	نکلتا ہے	مگر	تھوڑا سا ناقص	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

سے (خوب) اُگتا ہے اور جو (زمین) خراب ہے (اس سے) تھوڑی سی بے فائدہ چیز کے سوا کچھ نہیں اُگتا اسی طرح ہم (اپنی)

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
آیتیں	اس قوم کیلئے	جو احسان مانیں	بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	تو کہا

آیتیں ان لوگوں کیلئے بار بار بیان کرتے ہیں جو شکر گزار ہیں۔ بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اے قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوا اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر

انہوں نے فرمایا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، بیشک میں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے سے	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	میں	گمراہی

بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ ان کی قوم کے لوگوں میں سے سرداروں نے کہا بیشک ہم ضرور آپ کو

مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ
کھلی	کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب کی طرف سے

کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم مجھ میں گمراہی کچھ نہیں میں تمام جہانوں کے پالنے والے کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
جہانوں کے	پہنچاتا ہوں تم کو	رسالتیں	اپنے رب کی	اور	خیرخواہی کرتا ہوں	تمہاری	اور جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں اور میں اللہ کی طرف

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى
جو	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کیا تم نے	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارا رب سے	اوپر

سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈرائے تم کو	اور	تاکہ تم ڈرو	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	تو انہوں نے جھٹلایا اسکو

(کی زبان) پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں (عذاب الٰہی سے) ڈرائے اور تم پرہیزگار بن جاؤ اور یہ اس لئے ہے کہ تم پر رحم کیا جائے۔ پھر ان لوگوں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
تو نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان کو جو	اسکے ساتھ تھے	میں	کشتی	اور	ڈبو دیا ہم نے	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نے انہیں جھٹلایا سو ہم نے انہیں اور ان لوگوں کو جو کشتی میں ان کی معیت میں تھے نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

رِجْسٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلَيْكُمْ	وَقَعَ	قَدْ	قَالَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
عذاب	تمہارے رب کی سے	تم پر	واقع ہوا	بیشک	کہا	سچوں میں سے

وعید سناتے ہو اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو۔ ہود علیہ السلام نے فرمایا یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہو

وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	سَمَّيْتُمُوْهَاۤ	اَسْمَآءٍ	فِيْۤ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	غَضَبٌ	وَّ
تم نے	کر رکھ لیے ان کے نام	ناموں	میں	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	غضب	اور

گیا کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان (بتوں کے) ناموں کے بارے میں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ

اِنِّيْ	فَانْتَظِرُوْۤا	سُلْطٰنٍ	مِنْ	بِهَا	اللّٰهُ	نَزَّلَ	مَّا	اٰبَآؤُكُمْ	وَ
بیشک میں	تو انتظار کرو	سند	کوئی	اس کی	اللہ نے	اتاری	نہیں	تمہارے باپ دادوں نے	اور

حالانکہ اللہ نے ان کے متعلق کوئی دلیل نازل نہیں کی تو انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

مَعَهٗ	الَّذِيْنَ	وَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	مَعَكُمْ
انکے ساتھ تھے	ان کو جو	اور	تو نجات دی ہم نے اس کو	منتظر ہوں	تمہارے ساتھ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پس ہم نے ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	وَ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	دَابِرَ	قَطَعْنَا	وَ	مِّنَّا	بِرَحْمَةٍ
تھے وہ	نہ	اور	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	ان کی جنہوں نے	جڑیں	کاٹ دیں ہم نے	اور	اپنی سے	رحمت

اپنی خصوصی رحمت کے ساتھ نجات دی اور جڑ کاٹ دی ہم نے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وقف لازم ع

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ع وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
ایمان لانے والے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے میری قوم

اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا (صالح علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
پوجو	اللہ کو	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوا اس کے	بیشک	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
تمہارے رب کی طرف سے	یہ	ناقہ ہے	اللہ کا	تمہارے لئے	نشانی	تو چھوڑ دو اس کو کہ	کھائے

روشن دلیل آئی یہ اللہ کا ناقہ یعنی (اونٹنی) ہے تمہارے لئے نشانی تو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
میں	زمین	اللہ کی	اور	نہ	ہاتھ لگانا اس کو	برے ارادے سے	تو پکڑے گا تم کو	عذاب

اسے چھوڑ دو راہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ تمہیں

اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

اَلِيْمٌ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ
دردناک	اور	یاد کرو	جب	بنایا تم کو	جانشین	بعد	قوم عاد کے

دردناک عذاب آلے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کا جانشین کیا

وَ بَوَّاَكُمۡ فِی الۡاَرۡضِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡ سُهُوۡلِهَا قُصُوۡرًا

قُصُوۡرًا	مِنۡ سُهُوۡلِهَا	تَتَّخِذُوۡنَ	الۡاَرۡضِ	فِی	بَوَّاَكُمۡ	وَ
محل	اس کی نرم زمین میں	بناتے ہو	زمین	میں	جگہ دی تم کو	اور

اور ملک میں جگہ دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو

وَّ تَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُيُوۡتًا ۚ فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی

فِی	تَعۡثَوۡا	لَا	وَ	اللّٰهِ	اٰلَآءَ	فَاذۡكُرُوۡۤا	بُيُوۡتًا	الۡجِبَالَ	تَنۡحِتُوۡنَ	وَّ
میں	پھرو	نہ	اور	اللہ کی	نعمتیں	تو یاد کرو	گھر بنانے کیلئے	پہاڑوں کو	تراشتے ہو	اور

اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور

الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ

مِنۡ قَوۡمِهٖ	اسۡتَكۡبَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	الۡمَلَاُ	قَالَ	مُفۡسِدِيۡنَ	الۡاَرۡضِ
اس کی قوم سے	متکبر تھے	جو	سرداروں نے	کہا	فساد کرتے	زمین

زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ ان کی قوم کے ان سرداروں نے جو متکبر و سرکش تھے

لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ

اَتَعۡلَمُوۡنَ	مِنۡهُمۡ	اٰمَنَ	لِمَنۡ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	لِلَّذِيۡنَ
کیا تم جانتے ہو	ان میں سے	ایمان لائے	جو	کمزور تھے	ان سے جو

ان غریب پسے ہوئے لوگوں سے کہا جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تمہیں یقین ہے کہ واقعی صالح علیہ السلام

اَنَّ صٰلِحًا مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ بِهٖ

بِهٖ	اُرۡسِلَ	بِمَاۤ	اِنَّا	قَالُوۡۤا	مِّنۡ رَّبِّهٖ	مُّرۡسَلٌ	صٰلِحًا	اَنَّ
اسکے ساتھ	بھیجا گیا ہے	اس پر جو	بیشک ہم	بولے	اپنے رب کی طرف سے	بھیجے گئے ہیں	صالح	کہ بیشک

اپنے رب کی طرف سے (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں انہوں نے کہا جو کچھ انہیں دے کر بھیجا گیا ہے بے شک ہم اس پر ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

بِهٖ	اٰمَنْتُمْ	بِالَّذِيْٓ	اِنَّا	اسْتَكْبَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	قَالَ	مُؤْمِنُوْنَ
اس کا	ایمان لائے تم	اس پر جو	بیشک ہم	متکبر تھے	انہوں نے جو	کہا	ایمان لائے ہیں

رکھنے والے ہیں۔ متکبر لوگ کہنے لگے بیشک جس (چیز) پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا بالکل

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

وَقَالُوْا	رَبِّهِمْ	عَنْ اَمْرِ	عَتَوْا	وَ	النَّاقَةَ	فَعَقَرُوا	كٰفِرُوْنَ
اور بولے	اپنے رب کے	حکم سے	سرکشی کی	اور	ناقہ کی	تو کونچیں کاٹیں انہوں نے	انکار کرنیوالے ہیں

انکار کرنے والے ہیں۔ پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	كُنْتَ	اِنْ	تَعِدُنَآ	بِمَا	ائْتِنَا	يٰصٰلِحُ
رسولوں سے	ہو تم	اگر	وعدہ دیتے ہو ہم کو	جو	لے آؤ	اے صالح

اے صالح علیہ السلام! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم رسولوں میں سے ہو۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

جٰثِمِيْنَ	دَارِهِمْ	فِيْ	فَاَصْبَحُوْا	الرَّجْفَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ
اوندھے منہ	گھروں اپنے	میں	تو ہو گئے	زلزلے نے	تو پکڑا ان کو

اور انہیں زلزلہ (کے عذاب) نے پکڑ لیا پس وہ صبح کو (ہلاک ہو کر) اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

رَبِّيْ	رِسَالَةَ	اَبْلَغْتُكُمْ	لَقَدْ	يٰقَوْمِ	قَالَ	وَ	عَنْهُمْ	فَتَوَلّٰى
اپنے رب کی	رسالت	پہنچادی میں نے تم کو	بیشک	اے قوم میری	کہا	اور	ان سے	تو منہ پھیرا

تو صالح علیہ السلام نے ان سے منہ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! بے شک میں نے تمہیں اپنے رب کا

وَ نَصَحۡتُ لَكُمۡ وَ لٰكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوۡطًا

لُوۡطًا	وَ	النّٰصِحِيۡنَ	تُحِبُّوۡنَ	لَّا	لٰكِنۡ	وَ	لَكُمۡ	نَصَحۡتُ	وَ
لوط کو	اور	خیر خواہوں کو	پسند کرتے تم	نہیں	لیکن	اور	تمہاری	خیر خواہی کی	اور

پیغام پہنچا دیا اور تمہارا بھلا چاہا مگر تم خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔ اور لوط علیہ السلام

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا

بِهَا	سَبَقَكُمۡ	مَا	الۡفَاحِشَةَ	اَتَاۡتُوۡنَ	لِقَوۡمِهٖۤ	قَالَ	اِذۡ
ایسا	پہلے گزرا تم سے	نہیں	بے حیائی کو	کیا آتے ہو تم	اپنی قوم سے	کہا اس نے	جب

کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم لوگ بے حیائی کرتے ہو

مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ

الرِّجَالَ	لَتَاۡتُوۡنَ	اِنَّكُمۡ	مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ	مِنۡ اَحَدٍ
مردوں کے پاس	آتے ہو	بیشک تم	جہان والوں میں سے	کوئی بھی

جو تم سے پہلے جہاں میں کسی نے نہیں کی۔ بے شک تم جنسی خواہش پوری کرنے کیلئے

شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾

مُّسۡرِفُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	النِّسَآءِ	مِّنۡ دُوۡنِ	شَهۡوَةً
حد سے گزرنے والے	قوم ہو	تم	بلکہ	عورتوں کے	سوائے	شہوت کے لئے

عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو بلکہ تم حد سے گزر جانے والے ہو۔

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ

اَخۡرِجُوۡهُمۡ	قَالُوۡۤا	اَنۡ	اِلَّاۤ	قَوۡمِهٖۤ	جَوَابَ	كَانَ	مَا	وَ
نکالو ان کو	کہا انہوں نے	یہ کہ	مگر	اس کی قوم کا	جواب	تھا	نہیں	اور

اور ان کی قوم کا سوائے اس کے کوئی جواب نہ تھا کہ وہ کہنے لگے ان

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ
اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ ہیں	کہ پاکیزگی چاہتے ہیں	تو نجات دی ہم نے اس کو

کو بستی سے نکال دو بے شک یہ لوگ بڑے پاکیزگی پسند ہیں۔ تو ہم نے لوط ؑ

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

وَ	اَهْلَهٗ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ
اور	اسکے گھر والوں کو	مگر	اس کی عورت	تھی وہ	پیچھے رہ جانے والوں میں سے

اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی عورت کے وہ عذاب میں باقی رہنے والوں میں سے ہوگئی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اور بارش	برسائی ہم نے	ان پر ایک بارش	تو دیکھ	کیسا ہوا	ہوا	انجام

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) برسات کر دی تو دیکھو کیسا انجام ہوا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ

الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ
مجرموں کا	اور	طرف	مدین کے	ان کے بھائی	شعیب کو	کہا

مجرموں کا۔ اور مدین کی طرف ان کے قبیلے سے شعیب ؑ کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم!

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ قَدْ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوا اس کے	بیشک

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ
آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے کی طرف رب سے	تو پورا کرو	ماپ	اور

تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی تو ناپ

الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا

الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا
تول	اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	نہ

اور تول پوری کرو اور لوگوں کی چیزیں انہیں گھٹا کر نہ دو

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
فساد کرو	میں	زمین	بعد	اس کی درستگی کے	یہ	بہتر ہے

اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ج وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ
تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہ	بیٹھو	ہر

اگر تم اس کو ماننے والے ہو۔ اور ہر راستہ پر یوں

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ
راستے پر	ڈراتے ہو	اور	روکتے ہو	اللہ کی راہ سے	اس کو جو

نہ بیٹھو کہ راہ گیروں کو ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے انہیں روکو

اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

قَلِيْلًا	كُنْتُمْ	اِذْ	اذْكُرُوْٓا	وَ	عِوَجًا	تَبْغُوْنَهَا	وَ	بِهٖ	اٰمَنَ
تھوڑے	تھے تم	جب	یاد کرو	اور	کجی	چاہتے ہو تم اس میں	اور	اس پر	ایمان لایا

جو اس میں ایمان لائے اور اس راہ راست میں کجی چاہو

فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	انْظُرُوْا	وَ	فَكَثَّرَكُمْ
انجام	ہوا	کیوں کر	دیکھو	اور	پھر زیادہ کیا تم کو

اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اس نے تمہیں بڑھا دیا اور دیکھو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	مِّنْكُمْ	طَآئِفَةٌ	كَانَ	اِنْ	وَ	الْمُفْسِدِيْنَ
ایمان لایا	تم میں سے	ایک گروہ	ہے	اگر	اور	فسادیوں کا

فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم میں سے کوئی ایک گروہ اس (دین) پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

يُؤْمِنُوْا	لَّمْ	طَآئِفَةٌ	وَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُ	بِالَّذِيْٓ
ایمان لایا	نہیں	ایک گروہ	اور	ساتھ اس کے	میں بھیجا گیا ہوں	اس پر جو

ایمان لے آیا ہے اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا تو (اے ایمان والو!)

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

الْحٰكِمِيْنَ	خَيْرُ	هُوَ	وَ	بَيْنَنَا	اللّٰهُ	يَحْكُمَ	حَتّٰى	فَاصْبِرُوْا
فیصلہ کرنیوالا ہے	بہتر ہے	وہ	اور	ہمارے درمیان	اللہ	فیصلہ کرے	یہاں تک کہ	تو صبر کرو

صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

قَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	مِنْ قَوْمِهِ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ
کہا	سرداروں نے	جو	متکبر تھے	اس کی قوم کے	ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو	اے شعیب

ان کی قوم کے سرداروں نے جو سرکش و متکبر تھے کہا اے شعیب علیہ السلام! ہم تمہیں اور ان لوگوں کو جو تمہاری معیت میں ایمان لائے

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ

وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَا	أَوْ	لَتَعُودُنَّ	فِي	مِلَّتِنَا	قَالَ	أَوَلَوْ
اور	ان کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	لوٹ آؤ	میں	ہمارے دین	کہا	کیا اگرچہ

ہیں اپنی بستی سے ہرصورت نکال دیں گے یا تمہیں ضرور ہمارے مذہب میں پلٹ آنا ہوگا انہوں نے (جواباً) کہا اگرچہ ہم اس کو

كُنَّا كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

كُنَّا	كَارِهِينَ	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى	اللَّهِ	كَذِبًا	إِنْ	عُدْنَا	فِي	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
ہوں ہم	بیزار	بیشک	بنایا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	لوٹیں ہم	میں	تمہارے دین	بعد کے

ناپسند کرنے والے ہوں؟ بیشک ہم نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا اگر ہم تمہارے دین میں آئیں اس کے بعد کہ اللہ

إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

إِذْ	نَجَّانَا	اللَّهُ	مِنْهَا	وَمَا يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَعُودَ	فِيهَا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
جبکہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں ہے	ہمارے لئے	یہ کہ	لوٹیں ہم	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے

نے ہمیں اس سے بچائے رکھا اور ہمیں لائق نہیں کہ ہم تمہارے دین میں آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے ہمارا رب

اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا

اللَّهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
اللہ	ہمارا رب	سمالیا	ہمارے رب نے	ہر	چیز کو	علم سے	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا ہم نے	اے ہمارے رب

ہر شے پر (اپنے) علم (وقدرت) سے محیط ہے اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اے ہمارے رب! فیصلہ کردے ہمارے

افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ	وَ	قَالَ
فیصلہ کردے	ہم میں	اور	درمیان	ہماری قوم کے	حق کے ساتھ	اور	تو	بہتر	فیصلہ کرنیوالا ہے	اور	کہا

اور ہمارے (مخالف) لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور شعیب علیہ السلام

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
سرداروں نے	انہوں نے جو	کافر تھے	اس کی قوم سے	اگر	تم پیروی کروگے	شعیب کی	تو بیشک تم	اس وقت

کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا کہ (اے لوگو!) اگر تم نے شعیب علیہ السلام کی پیروی کی تو یقینا تم

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

لَخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ
نقصان والے ہوگے	تو پکڑا ان کو	زلزلہ نے	تو صبح کے وقت رہ گئے	میں	اپنے گھروں

نقصان میں رہو گے۔ تو انہیں زلزلہ نے آ لیا وہ صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ

جٰثِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ
اوندھے منہ	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بسے تھے	اس میں	وہ جنہوں نے

شعیب علیہ السلام کو جھٹلانے والے گویا ان گھروں میں کبھی رہے ہی نہ تھے شعیب علیہ السلام

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	خسارہ والے	تو منہ پھیرا انہوں نے	ان سے	اور	کہا	اے میری قوم

کو جھٹلانے والے ہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ تب (شعیب علیہ السلام) ان سے کنارہ کش ہوگئے اور کہنے لگے اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى

لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى
بیشک	میں نے پہنچادی تم کو	رسالت	اپنے رب کی	اور	خیرخواہی کی میں نے	تمہاری	تو کیسے	غم کھاؤں میں	اوپر

بے شک میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچادیے تھے اور میں نے تمہیں نصیحت (بھی) کردی تھی پھر میں کافرقوم (کے تباہ

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۹۳ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ
قوم	کافروں کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	میں	کسی بستی	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

ہونے) پر افسوس کیوں کر کروں۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے باشندوں کو مزاحمت تحتی وتنگی

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۹۴ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
سکے رہنے والوں کو	سختی سے	اور	تکلیف سے	تاکہ وہ	زاری کریں	پھر	بدل دیا ہم نے	جگہ

تکلیف و مصیبت میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ آہ و زاری کریں۔ پھر ہم نے بدحالی کو خوش

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
برائی کی	بھلائی	یہاں تک کہ	وہ بڑھے	اور	کہا	بیشک	پہنچی	باپ دادا ہمارے کو	رنج

حالی میں بدل دیا یہاں تک کہ (ان کے مال اور اولاد) کثیر ہو گئے اور کہنے لگے بے شک ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور

وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۹۵ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ

وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ
اور راحت	تو پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	اور	وہ	نہیں	سمجھتے تھے	اور	اگر بیشک	رہنے والے

راحت پہنچتی رہی ہے تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ بے خبر تھے۔ اور اگر بستیوں والے

ع ۱۲

الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

مِنَ السَّمَآءِ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْهِمْ	لَفَتَحْنَا	اتَّقَوْا	وَ	اٰمَنُوْا	الْقُرٰٓى
آسمان سے	برکتیں	ان پر	تو یقیناً ہم کھول دیتے	ڈرتے	اور	ایمان لاتے	بستیوں کے

ایمان لے آتے اور ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے مگر انہوں

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ

اَفَاَمِنَ	يَكْسِبُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	كَذَّبُوْا	لٰكِنْ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
کیا بے خوف ہیں	کماتے	تھے	بدلے میں اسکے جو	تو پکڑا ہم نے ان کو	جھٹلایا انہوں نے	لیکن	اور	زمین سے	اور

نے (اللہ کی آیتوں کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا بستیوں کے

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ

اَمِنَ	اَوَ	نَآىِٕمُوْنَ	هُمْ	وَ	بَيَاتًا	بَاْسُنَا	يَاْتِيَهُمْ	اَنْ	الْقُرٰٓى	اَهْلُ
بے خوف ہیں	کیا	سوتے ہوں	وہ	اور	رات کو	ہمارا عذاب	آئے انکے پاس	یہ کہ	بستیوں کے	رہنے والے

باشندے نہیں ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سوتے ہوں۔ یا بستیوں والے نہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا

اَفَاَمِنُوْا	يَلْعَبُوْنَ	هُمْ	وَ	ضُحًى	بَاْسُنَا	يَاْتِيَهُمْ	اَنْ	الْقُرٰٓى	اَهْلُ
کیا وہ امن میں ہیں	کھیلتے ہوں	وہ	اور	دن چڑھے	ہمارا عذاب	آئے انکے پاس	یہ کہ	بستیوں کے	رہنے والے

ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں۔ کیا وہ لوگ اللہ کی خفی

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ

يَهْدِ	لَمْ	اَوَ	الْخٰسِرُوْنَ	الْقَوْمُ	اِلَّا	اللّٰهِ	مَكْرَ	يَاْمَنُ	فَلَا	اللّٰهِ	مَكْرَ
ہدایت ملی	نہ	کیا	تباہی والے	قوم	مگر	الٰہی سے	تدبیر	بے خوف ہوتی	تو نہیں	الٰہی سے	تدبیر

تدبیر سے بے خوف ہیں پس اللہ کی خفی تدبیر سے کوئی بے خوف نہیں ہوا کرتا سوائے نقصان اٹھانے والی قوم کے۔ کیا (یہ بات بھی)

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
ان لوگوں کو	وارث ہوئے	زمین کے	سے بعد	اسکے مالکوں کے	یہ کہ	اگر	ہم چاہیں تو	پہنچائیں ان کو

ان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتی جو زمین پر رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد (خود) زمین کے وارث بن رہے ہیں کہ اگر ہم چاہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ
ان کے گناہوں کے بدلے	اور	مہر کریں ہم	اوپر	ان کے دلوں کے	تو وہ	نہ	سنیں	یہ

تو ان کے گناہوں کے باعث انہیں (بھی) سزا دیں اور ہم ان کے دلوں پر مہر کر دیں گے پس وہ نہیں سنیں گے۔ یہ

الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
بستیاں ہیں	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	ان کے احوال	اور	بیشک	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم آپ پر بیان کرتے ہیں اور بے شک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ
روشن دلیلیں لے کر	تو نہ	تھے کہ	ایمان لاتے	جس کو	جھٹلایا تھا	پہلے	اسی طرح	مہر کرتا ہے

تو وہ ایمان لانے پر ہرگز آمادہ نہ ہوئے اس وجہ سے کہ وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے اللہ اسی طرح

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہ	پایا ہم نے	ان میں کے اکثر کو	کوئی	قول کا نبھا

مہر لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر۔ اور ہم نے ان کے اکثر (لوگوں) کو عہد پر قائم نہیں پایا

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ بَعْدِ	هِمْ
اور	بیشک	پایا ہم نے	ان میں کے اکثر کو	بے حکم	پھر	بھیجا ہم نے	بعد	ان کے

اور بیشک ہم نے ان کے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	طرف	فرعون کی	اور	اسکے درباریوں کے	تو ظلم کیا انہوں نے	ان سے	تو دیکھ	کیسا

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے حمایتوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان نشانیوں کا انکار کر دیا تو دیکھو فساد

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ
ہوا	انجام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بیشک میں	رسول ہوں

پھیلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے فرعون میں تمام جہانوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ

مِّنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى	اللّٰهِ
پروردگار	جہان کی طرف سے	حقدار ہوں	اوپر	اس کے کہ	نہ	کہوں	اوپر	اللہ کے

کے پالنے والے کی طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا (کچھ)

اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ
مگر	حق	بیشک	میں لایا تمہارے پاس	روشن دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	تو بھیج دے	میرے ساتھ

نہ کہوں بے شک میں تمہارے رب (کی جانب) سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا ہوں سو تو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ
بنی اسرائیل کو	بولا	اگر	ہے تو	لایا	کوئی نشانی	تو لے آؤ	اس کو	اگر	ہے تو

بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے (سامنے) لاؤ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ
سچوں میں سے	تو ڈالا اس نے	عصا اپنا	تو اچانک	وہ	اژدھا تھا	ظاہر،

اگر تم سچے ہو۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا تو اسی وقت وہ صاف واضح اژدہا ہو گیا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

وَ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ
اور	کھینچ لیا	ہاتھ اپنا	تو اچانک	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	قوم

اور اپنا ہاتھ نکالا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کیلئے چمکنے لگا۔ قوم فرعون کے سردار

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ
فرعون سے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	علم والا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکالے تم کو	تمہارے ملک سے

بولے یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔ لوگو! یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَ	اَرْسِلْ	فِي
تو کیا	حکم کرتے ہو	بولے	مہلت دے اس کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	بھیج دے	میں

اب تم کیا حکم دیتے ہو۔ انہوں نے کہا: (ابھی) اس کے اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو مؤخر کر دو اور (مختلف)

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ

الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ	وَ	جَآءَ
شہروں	اکٹھے کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر ایک	جادوگر	علم والے کو	اور	آئے

شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے افراد بھیج دو۔ لے آئیں وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو۔ اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا	بیشک	ہمارے لیے	البتہ انعام ہوگا	اگر	ہوں ہم	ہم	غالب

فرعون کے پاس آئے تو انہوں نے کہا یقیناً ہمارے لئے کچھ اُجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب آ جائیں۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِيَ
کہا	ہاں	اور	تم	مقربوں میں سے ہوگے	بولے	اے موسیٰ	یا	یہ ہے کہ تو ڈالے

فرعون بولا ہاں اور بے شک تم (اس وقت) ضرور مقربین سے ہو جاؤ گے۔ جادوگر بولے کہ اے موسیٰ علیہ السلام! تم اپنا عصا پہلے

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

وَ	اِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ	قَالَ اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
اور	یا	یہ کہ ہوں	ہم	ڈالنے والے	کہا تم ہی ڈالو	پھر جب	انہوں نے ڈالا	تو جادو کیا

ڈالتے ہو یا ہم ہی ڈالنے والے ہو جائیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم ڈالو جب انہوں نے

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

اَعْيُنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بہت بڑا

ڈالا لوگوں کی نگاہوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا اور بڑا جادو لائے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِىَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کے	یہ کہ	ڈال دے	لاٹھی اپنی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگا	جو کچھ

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ (اب) آپ اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیں تو وہ فوراً ان چیزوں کو نگلنے لگا جو انہوں نے

يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا

يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا
بناوٹیں تھیں	تو واقع ہو گیا	حق	اور	باطل ہو گیا	جو	وہ تھے	بناتے	تو مغلوب ہوئے

فریب کاری سے وضع کر رکھی تھیں۔ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے (سب) باطل ہو گیا۔ تو فرعون اور اس

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ	اُلْقِىَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
اس جگہ	اور پلٹے	ذلیل ہو کر	اور	گرادیئے گئے	جادوگر	سجدے میں

کے ساتھی یہاں مغلوب ہو گئے اور ذلیل و خوار ہو کر واپس لوٹے۔ اور جادوگر فوراً سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	قَالَ
بولے	ہم ایمان لائے	رب	جہانوں پر	جو رب ہے	موسیٰ	اور	ہارون کا	کہا

پھر پکار اُٹھے کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔ جو رب ہے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا۔ فرعون کہنے لگا

فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِى
فرعون نے	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دوں	تم کو بیشک	یہ ایک	فریب تھا	جو تم نے مکر کیا	میں

(کیا) تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم (سب) نے مل کر (مجھ

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ
شہر	تاکہ نکالو	اس سے	اس کے رہنے والوں کو	تو جلدی	جانو گے تم	ضرور کاٹوں گا میں

ے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس (ملک) سے اس کے باشندوں کو نکال دو سو تم عنقریب (اس کا انجام) جان لو گے۔ میں یقیناً تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	برخلاف	پھر	تم کو سولی دوں گا	سب کو

ہاتھوں کو اور تمہارے پاؤں کو ایک دوسرے کی الٹی سمت سے کاٹ ڈالوں گا پھر ضرور بالضرور تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
بولے	بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	پھرنے والے ہیں	اور	نہیں	برا لگا تجھ کو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے

انہوں نے کہا (کچھ پرواہ نہیں) بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور (اے فرعون) تو ہم سے کس چیز

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا
نشانیوں پر	اپنے رب کی	جبکہ	آئیں ہمارے پاس	اے ہمارے رب	انڈیل دے	ہم پر	صبر	اور موت دے ہم کو

کا انتقام لیتا ہے سوائے اس کے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں اے ہمارے رب! ہم پر صبر

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى

مُسْلِمِيْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى
مسلمان کی	اور	بولے	سردار	سے قوم	فرعون سے	کیا چھوڑتا ہے تو	موسیٰ کو

کے دروازے کھول دے اور ہمیں (دنیا سے) ایمان پر اٹھا۔ اور قوم فرعون کے سردار بولے کیا تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ

وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ	وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ
اور	اس کی قوم کو	تا کہ فساد کریں	زمین میں	اور	چھوڑ دے تجھ کو	اور تیرے معبودوں کو	بولا	ہم جلدی قتل کرینگے

دیتا ہے تا کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور موسیٰ علیہ السلام تجھے اور تیرے ٹھہرائے ہوئے معبودوں کو چھوڑ دے بولا اب ہم ان کے

اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

اَبْنَآءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ
بیٹے ان کے	اور	زندہ رکھیں گے	عورتیں ان کی	اور	بیشک ہم	ان پر	غالب ہیں	فرمایا

بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیاں زندہ رکھیں گے اور ہم بے شک ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	مدد مانگو	اللہ سے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی ہے

اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو اور صبر کرو بے شک زمین کا مالک اللہ ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْٓا
وارث بناتا ہے اس کا	جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	انجام	پرہیزگاروں کیلئے ہے	بولے

وارث بنائے اور آخری کامیابی اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں کے لیے ہے۔ لوگ کہنے لگے

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى

اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى
ہم ستائے گئے	پہلے	اس سے کہ	آئے آپ ہمارے پاس	اور	بعد اسکے	کہ	آئے آپ ہمارے پاس	کہا	قریب ہے کہ

(اے موسیٰ علیہ السلام!) ہمیں تو آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اذیتیں پہنچائی گئیں اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد

رَبُّكُمْ أَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	أَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کرے	دشمن تمہارے	اور	مالک بنائے تم کو	میں	زمین	پھر دیکھے

تبھی موسیٰ علیہ السلام نے (اپنی قوم سے) فرمایا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور زمین میں تمہیں جانشین بنا دے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	أَخَذْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ
کیسے	کام کرتے ہو	اور	بیشک	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کو	قحط سالی	اور	کمی

پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ پھر ہم نے اہل فرعون کو (قحط کے) چند سالوں اور پھلوں کے نقصان سے (عذاب کی)

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَإِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا
پھلوں سے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	تو جب	آئی ان کے پاس	بھلائی	کہتے	ہمارے لئے ہے

گرفت میں لے لیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ تو جب انہیں خوشحالی پہنچتی تو کہتے یہ ہماری وجہ سے ہے

هٰذِهٖ ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ أَلَآ

هٰذِهٖ	وَإِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	أَلَآ
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	بدشگونی لیتے	موسیٰ سے	اور	جو	ان کے ساتھی تھے	خبردار

اور اگر انہیں کوئی بدحالی پہنچتی تو (اسے) موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے سن لو!

إِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا

إِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا
یقیناً	بدنصیبی ان کی	پاس	اللہ کے ہے	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	بولے

اس کے سوا کچھ نہیں کہ ان (کافروں) کی نحوست اللہ کے پاس ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور بولے کہ

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جب بھی	لائے تو	ہمارے پاس	کوئی	نشانی	کہ جادو کرے تو ہم پر	اس سے	تو نہیں	ہم	تجھ پر

(اے موسیٰ علیہ السلام) تم کیسی ہی نشانی ہمارے پاس لے آؤ جس کے ذریعے ہم پر جادو کرو پھر بھی ہم تم پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ
ایمان لانے والے	تو بھیجا ہم نے	ان پر	طوفان	اور ٹڈی	اور	گھن

ایمان لانے والے نہیں۔ تو بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
اور	مینڈک	اور	خون	نشانیاں	جدا جدا	تو تکبر کیا	اور	تھے وہ	لوگ

اور خون جدا جدا نشانیاں تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ نہایت

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

مُّجْرِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
مجرم	اور	جب	آتا	ان پر	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر	ہمارے لیے

مجرم قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب پڑتا کہتے اے موسیٰ علیہ السلام ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کرو

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَىِٕنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَىِٕنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
اپنے رب سے	ساتھ اس کے جو	عہد کیا	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے تو	ہم سے	عذاب	تو ضرور ایمان لائیں گے ہم	تم پر

اس عہد کے سبب جو اس کا تمہارے پاس ہے بے شک اگر تم ہم پر سے عذاب اٹھا دو گے تو ہم ضرور تم پر

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ
اور ضرور بھیجیں گے ہم	تیرے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	تو جب	ہم اٹھا لیتے	ان سے	عذاب

ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ کر دیں گے۔ پھر جب ہم ان سے اس مدت تک کیلئے جس کو وہ پہنچنے

اِلٰٓی اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

اِلٰٓی اَجَلٍ	هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا هُمْ	یَنْكُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
ایک مدت تک	وہ	پہنچنے والے تھے اس کو	تو اچانک وہ	عہد توڑ دیتے	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے

والے ہوتے وہ عذاب ٹال دیتے تو وہ فوراً ہی عہد توڑ دیتے۔ پھر ہم نے ان سے (بالآخر تمام نافرمانیوں اور بدعہدیوں کا) بدلہ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِی	الْیَمِّ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِیْنَ
تو ہم نے ڈبو دیا ان کو	میں	دریا	بسبب اسکے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے	ان سے	بے خبر

لے لیا اور ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا اسلئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کی (پے در پے) تکذیب کی تھی اور وہ ان سے (بالکل) غافل تھے

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِیْنَ	كَانُوْا	یُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ
اور	وارث بنایا ہم نے	اس قوم کو	جو	تھے	کمزور سمجھے جاتے	مشرق کا	زمین کی

اور ہم نے وارث بنا دیا ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کی مشرق و مغرب کا

وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰی عَلٰی

وَ	مَغَارِبَهَا	الَّتِیْ	بٰرَكْنَا	فِیْهَا	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰی	عَلٰی
اور	اس کے مغرب کا	وہ جو	برکت رکھی ہم نے	اس میں	اور	پورے ہوگئے	کلمے	آپکے رب کے	اچھے	اوپر

جس میں ہم نے برکت فرمائی اور آپ کے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہو گیا اس وجہ سے کہ انہوں

بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَ دَمَّرۡنَا مَا کَانَ یَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ

بَنِیٓ	اِسۡرَآءِیۡلَ	بِمَا	صَبَرُوۡا	وَ	دَمَّرۡنَا	مَا	کَانَ	یَصۡنَعُ	فِرۡعَوۡنُ
بنی	اسرائیل کے	بدلے اسکے	جوانہوں نے صبر کیا	اور	برباد کر دیا ہم نے	جو	تھا	بناتا	فرعون

نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی مصنوعات اور ان کی اونچی عمارتوں کو برباد کر دیا۔

وَ قَوۡمُہٗ وَ مَا کَانُوۡا یَعۡرِشُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ

وَ	قَوۡمُہٗ	وَ	مَا	کَانُوۡا	یَعۡرِشُوۡنَ	وَ	جٰوَزۡنَا	بِبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ	الۡبَحۡرَ
اور	اس کی قوم	اور	جو	تھے	وہ مکان بناتے	اور	گزار دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار دیا۔ تو وہ ایسی قوم پر گزرے جو اپنے

فَاَتَوۡا عَلٰی قَوۡمٍ یَّعۡکُفُوۡنَ عَلٰۤی اَصۡنَامٍ لَّہُمۡ ۚ قَالُوۡا یٰمُوۡسَی اجۡعَلۡ

فَاَتَوۡا	عَلٰی	قَوۡمٍ	یَّعۡکُفُوۡنَ	عَلٰۤی	اَصۡنَامٍ	لَّہُمۡ	قَالُوۡا	یٰمُوۡسَی	اجۡعَلۡ
تو آئے وہ	اوپر	ایک قوم کے	جو دھرنا مارے بیٹھی تھی	اوپر	بتوں کے	اپنے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بناؤ

بتوں کی عبادت میں مشغول تھے بولے اے موسیٰ علیہ السلام ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی معبود بنا دیجئے جیسے ان کے

لَّنَاۤ اِلٰـہًا کَمَا لَہُمۡ اٰلِـہَۃٌ ؕ قَالَ اِنَّکُمۡ قَوۡمٌ تَجۡہَلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ

لَّنَاۤ	اِلٰـہًا	کَمَا	لَہُمۡ	اٰلِـہَۃٌ	قَالَ	اِنَّکُمۡ	قَوۡمٌ	تَجۡہَلُوۡنَ	اِنَّ	ہٰۤؤُلَآءِ
ہمارے لئے	ایک خدا	جیسے کہ	ان کے	خدا ہیں	کہا	بیشک تم	لوگ ہو	جاہل	بیشک	یہ

معبود ہیں موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بے شک تم لوگ بڑی جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یہ حال تو بربادی

مُتَبَّرٌ مَّا ہُمۡ فِیۡہِ وَ بٰطِلٌ مَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیۡرَ اللّٰہِ

مُتَبَّرٌ	مَّا ہُمۡ فِیۡہِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	کَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ	قَالَ	اَغَیۡرَ	اللّٰہِ
برباد کرنیوالا ہے	جو وہ اس میں ہیں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	فرمایا	کیا سوا	اللہ کے

کا ہے جس میں یہ لوگ ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں بالکل باطل ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا اللہ کے

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ

اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ
تلاش کروں تمہارے لئے	خدا	حالانکہ	اس نے	فضیلت دی تم کو	اوپر جہان والوں کے	اور	یاد کرو جب	نجات دی ہم نے تم کو

سوا تمہارا اور خدا تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں زمانے بھر پر فضیلت دی ہے۔ اور (وہ وقت) یاد کرو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
قوم فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	وہ قتل کرتے تھے	تمہارے بیٹے

جب ہم نے تم کو اہل فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَاۗءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
اور	زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتیں	اور میں	اس	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑا

اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے زبردست آزمائش تھی۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖ
اور	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور	پورا کیا ہم نے اس کو	ساتھ دس کے	تو پورا ہوئی	میعاد	اسکے رب کی

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے (مزید) دس (راتیں) ملا کر پورا کیا سو ان کے رب کی میعاد

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ
چالیس	راتیں	اور	کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی	ہارون کو	نائب رہنا میرا	میں	میری قوم

چالیس راتوں میں پوری ہوئی اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے فرمایا تم میری قوم میں میرے جانشین رہنا

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
اور	اصلاح کرنا	اور	نہ	پیروی کرنا	راہ	فسادیوں کی	اور جب	آیا	موسیٰ

اور (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے مقرر کیے

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ
ہمارے وعدے پر	اور	کلام کیا اس سے	اسکے رب نے	کہا	اے میرے رب	دکھا مجھ کو	میں دیکھوں	تیری طرف	فرمایا	ہرگز نہیں دیکھ سکے گا تو مجھ کو

ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے کلام فرمایا عرض کی اے میرے رب! مجھے اپنا دیدار عطا کر، تاکہ میں تجھے دیکھ لوں

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا
اور	لیکن	دیکھ	طرف	پہاڑ کی	پھر اگر	ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو عنقریب	دیکھے گا تو مجھ کو	پھر جب

فرمایا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تم مجھے دیکھ لو گے پھر جب

تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ

تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ
نور چمکایا	اسکے رب نے	پہاڑ پر	تو کر دیا اس کو	پاش پاش	اور	گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب

انکے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام بے خود ہو کر زمین پر تشریف لے آئے پھر جب

اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ

اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ
افاقہ ہوا	کہا	تو پاک ہے	میں توبہ کرتا ہوں	تیری طرف	اور	میں	پہلا	مسلمان ہوں	فرمایا

افاقہ ہوا تو عرض کی تو پاک ہے میری توبہ ہے تیری بارگاہ میں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ فرمایا

يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ

يٰمُوْسٰٓى	اِنِّىْ	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِىْ	وَبِكَلَامِىْ
اے موسیٰ	بیشک میں نے	چن لیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	اپنی رسالتوں	اور اپنے کلام سے

اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک میں نے تمہیں لوگوں پر برگزیدہ کیا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے پس لے لو

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِى	الْاَلْوَاحِ
تو پکڑ لو	جو	میں نے تجھ کو دیا	اور ہو	شکر گزاروں میں سے	اور	لکھ دیا ہم نے	اس کیلئے	میں	تختیوں

جو کچھ میں نے تمہیں دیا اور ہو جاؤ شکر گزاروں میں سے۔ اور ہم نے ان کیلئے تختیوں

مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

مِنْ كُلِّ	شَىْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَىْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
سے ہر	چیز کی	نصیحت	اور	تفصیل	ہر	چیز کی	تو پکڑ اس کو	مضبوطی سے

میں لکھ دی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل اور فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام اسے مضبوطی سے تھام لو

وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۗ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ
اور حکم دے	اپنی قوم کو	اختیار کریں	اس کی اچھی باتیں	عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو	گھر	بے حکموں کا

اور اپنی قوم کو حکم دو کہ یہ اچھی باتیں اختیار کریں عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا نافرمانوں کا گھر۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ

سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِىَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
جلدی پھیروں گا	اپنی آیتوں سے	ان کو جو	تکبر کرتے ہیں	میں	زمین	بغیر	حق کے

اور میں اپنی آیتوں سے انہیں پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں

وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہیں	ایمان لائینگے	اس پر	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اور اگر سب نشانیاں دیکھیں ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں اس میں چلنا پسند نہ کریں

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ

لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
نہ	پکڑیں اس کو	رستہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راستہ

اور گمراہی کا راستہ نظر پڑے تو اس میں چلنے کو موجود ہو جائیں یہ اس لئے کہ انہوں نے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
یہ	اس لئے ہے کہ انہوں	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے	اس سے	بے خبر	اور	وہ جنہوں نے	جھٹلایا

ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے بے خبر بنے رہے۔ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
ہماری آیتوں کو	اور	ملاقات کو	آخرت کی	اکارت گئے	ان کے عمل	نہیں	بدلہ دیئے جائیں گے	مگر	جو

ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال برباد ہو گئے انہیں کیا بدلہ ملے گا مگر وہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

ع

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْ بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	بنایا	قوم	موسیٰ نے	اس کے بعد	اپنے زیورات سے

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد اپنے زیوروں سے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
ایک بچھڑا	بے جان دھڑ	اس کی	گائے کی سی آواز تھی	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے

ایک بچھڑا اپنا لیا (جو) ایک جسم تھا اس کی آواز گائے کی سی تھی کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا

وَ	لَا	يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا
اور	نہ	دکھاتا ہے انہیں	رستہ	پکڑا اس کو	اور	وہ تھے	ظالم	اور	جب

انہیں راہ ہدایت دکھا سکتا ہے انہوں نے اسی کو (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَمْ	يَرْحَمْنَا
گرے اپنے ہاتھوں میں	اور	دیکھا	کہ وہ	بیشک	گمراہ ہوئے	بولے	اگر	نہ	رحم کیا ہم پر

وہ سخت نادم ہوئے اور سمجھے کہ ہم گمراہ ہو گئے (تو) بولے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے

رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

رَبُّنَا	وَ	يَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى
ہمارے رب نے	اور	نہ بخشے ہمیں	تو ضرور ہوں گے ہم	تباہ ہونے والوں میں سے	اور	جب	پلٹے	موسیٰ	طرف

اور ہمیں نہ بخشے تو بے شک ہم ضرور تباہ ہونے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور جب لوٹے موسیٰ علیہ السلام اپنی

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ

قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ بَعْدِيْ
اپنی قوم کی	غصے میں	افسوس کرتے	کہا	بری	جانشینی کی تم نے میری	میرے بعد

امت کی طرف غضب ناک غمگین ہو کر فرمایا تم نے میرے جانے کے بعد میرے

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ

اَخِيْهِ	بِرَاْسِ	اَخَذَ	وَ	الْاَلْوَاحَ	اَلْقَى	وَ	رَبِّكُمْ	اَمْرَ	اَعَجِلْتُمْ
اپنے بھائی کا	سر	پکڑا	اور	تختیاں	ڈالیں	اور	اپنے رب سے	حکم	کیا جلدی کی تم نے

پیچھے کیا ہی برے کام کیے کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی جلد بازی کی؟ اور (موسیٰ علیہ السلام نے تورات کی) تختیاں

يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا

كَادُوْا	وَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	الْقَوْمَ	اِنَّ	اُمَّ	ابْنَ	قَالَ	اِلَيْهِ	يَجُرُّهٗ
قریب تھا کہ	اور	کمزور جانا مجھ کو	قوم نے	بیشک	میری ماں کے	اے بیٹے	کہا	اپنی طرف	کھینچتا تھا اس کو

ڈال دیں اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے (ہارون علیہ السلام نے) کہا اے میری ماں

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

الْقَوْمِ	مَعَ	تَجْعَلْنِيْ	لَا	وَ	الْاَعْدَآءَ	بِيَ	تُشْمِتْ	فَلَا	يَقْتُلُوْنَنِيْ
قوم	ساتھ	کر مجھے (شامل)	نہ	اور	دشمنوں کو	مجھ پر	خوش کر	تو نہ	قتل کریں مجھ کو

کے بیٹے! بے شک (ان) لوگوں نے مجھے بے بس کر دیا اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیں تم مجھ پر دشمنوں کو خوش ہونے نہ دو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ

رَحْمَتِكَ	فِيْ	اَدْخِلْنَا	وَ	وَلِاَخِيْ	اغْفِرْ لِيْ	رَبِّ	قَالَ	الظّٰلِمِيْنَ
اپنی رحمت	میں	داخل کر ہم کو	اور	اور میرے بھائی کو	بخش دے مجھ کو	اے میرے رب	عرض کی	ظالم کے

اور مجھے (ان) ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

الْعِجْلَ	اتَّخَذُوا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الرّٰحِمِيْنَ	اَرْحَمُ	اَنْتَ	وَ
بچھڑے کو	لے بیٹھے	وہ لوگ جو	بیشک	رحم کرنے والا ہے	بڑا ہی	تو	اور

اپنی رحمت میں ڈھانپ لے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ بے شک وہ جو بچھڑا لے بیٹھے عنقریب

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	كَذٰلِكَ
جلدی پہنچے گا ان کو	غضب	انکے رب کی طرف سے	اور	ذلت	میں	زندگی	دنیا کی	اور	اسی طرح

انہیں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گا ہے دنیا کی زندگی میں اور ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا
بدلہ دیتے ہم	جھوٹوں کو	اور	وہ جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کی

جھوٹ گھڑنے والوں کو۔ اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

مِنْ بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَمَّا
اس کے بعد	اور	ایمان لائے	بیشک	آپکا رب	بعد اس کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	جب

اور ایمان لے آئے (تو) بے شک آپ کا رب اس کے بعد بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ	نُسْخَتِهَا
تھم گیا	موسیٰ کا	غصہ	اٹھالیں	تختیاں	اور	میں	ان کی تحریر میں

غصہ تھم گیا تو انہوں نے تختیاں اٹھا لیں اور ان کی تحریر میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

هُدًى	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى
ہدایت	اور	رحمت تھی	ان لوگوں کیلئے	جو	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

ہدایت اور ایسے لوگوں کیلئے رحمت تھی جو اپنے رب سے بہت ڈرتے تھے۔ اور چن لیے موسیٰ علیہ السلام نے اپنی

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
اپنی قوم سے	ستر	مرد	ہمارے وعدے کیلئے	تو جب	پکڑا ان کو	زلزلہ نے	عرض کی

امت سے ستر آدمی ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت (پر حاضر ہونے) کیلئے پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو موسیٰ علیہ السلام نے

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے میرے رب	اگر	تو چاہتا	تو ہلاک کرتا ان کو	پہلے اس سے	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا ہے تو ہم کو	اس سے جو	کیا

عرض کی اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو انہیں اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا ان کاموں کی وجہ

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ
بے عقلوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	تیری آزمائش	بہکاتا ہے تو	اس سے	جسے	چاہے

سے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیے ہیں یہ نہیں ہے مگر تیری آزمائش جس کے ساتھ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور ہدایت دیتا ہے	جسے چاہے	تو	ہمارا مولا ہے	تو بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم پر	اور تو	بہتر ہے

اسے ہدایت فرمائے، تو ہی ہمارا مددگار ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا

الْغٰفِرِيْنَ	وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا	اور	لکھ دے	ہمارے لئے	میں	اس	دنیا کی	بھلائی	اور	میں	آخرت	بیشک ہم نے

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں بیشک ہم تیری طرف تائب ہوئے

هُدْنَآ اِلَيْكَ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
راہ پائی	تیری طرف	فرمایا	میرا عذاب	پہنچاتا ہوں میں	وہ	جس کو	میں چاہوں	اور	میری رحمت نے

رب نے فرمایا میں عذاب میں جسے چاہوں گا اسے پہنچاؤں گا اور میری رحمت نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
سما لیا	ہر	چیز کو	تو جلدی لکھوں گا میں اس کو	ان کیلئے جو	ڈرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو پرہیزگار ہیں اور

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوۃ	اور	وہ	جو	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ جو	پیروی کریں گے	رسول کی

زکوۃ دیتے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو پیروی کرتے ہیں اس

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ
غیب کی خبر دینے والے	امی کی	وہ جو کہ	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	پاس اپنے	میں	توریت

امی رسول ﷺ کی جس کے بارے میں لکھا ہوا اپنے پاس توریت

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم دے گا ان کو	بھلی باتوں کا	اور	روکے گا	بری باتوں سے	اور	حلال کرے گا

اور انجیل میں پاتے ہیں وہ انہیں بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزیں ان کیلئے حلال

لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
ان کیلئے	پاک چیزیں	اور	حرام کرے گا	ان پر	گندگی چیزیں	اور اتارے گا	ان سے	بوجھ ان کے

فرماتے ہیں اور گندی چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
اور	طوق	جو	تھے	ان پر	پھر جو	ایمان لائیں گے	اس پر	اور	حمایت کریں گے	اور	مدد کریں گے

پھندے اتارتے ہیں جو ان پر پڑے ہوتے تھے تو وہ جو اس پر ایمان لائے اور اس کی تعظیم کریں اور اسے دین میں مدد دیں

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷ قُلْ

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ
اور	پیروی کریں گے	اس نور کی	جو	اتارا گیا	اس کے ساتھ	تو یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب ہونے والے	فرما دو

اور اس (قرآن) نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اے محبوب ﷺ فرما

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	تمہاری طرف	سب کی	وہ	کہ جس کی	بادشاہی ہے

دیں اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
آسمانوں	اور	زمین میں	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر

اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ غیب کی خبریں

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْأُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور	اسکے رسول	غیب بتانےوالے	اُمی پر	جو	ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور	اسکی باتوں پر	اور	پیروی کرو اسکی	تاکہ

بتانے والے نبی اُمی پر جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی پیروی کرو کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

تَهْتَدُوْنَ	وَ	مِنْ قَوْمِ	مُوْسٰى	اُمَّةٌ	يَهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
ہدایت پاؤ	اور	قوم	موسیٰ سے	ایک جماعت تھی	جو ہدایت کرتی تھی	حق کی	اور	اسکے ساتھ

راہِ ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ

يَعْدِلُوْنَ	وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَ	اَوْحَيْنَآ
انصاف کرتے	اور	ہم نے بانٹ دیا ان کو	بارہ	قبیلوں میں	گروہ گروہ	اور	وحی بھیجی ہم نے

مطابق عدل (پر مبنی فیصلے) کرتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں گروہ در گروہ بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا اور ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اِلٰى	مُوْسٰى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗ	اَنِ	اضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	اس کی قوم نے	یہ کہ	مارو	عصا اپنا	پتھر پر

موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس (یہ) وحی بھیجی جب ان سے ان کی قوم نے پانی مانگا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
تو پھوٹے	اس سے	بارہ	چشمے	بیشک	جان لیا	ہر	گروہ نے

سو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے پس ہر قبیلہ نے اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا اور ہم نے ان پر ابر کو

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

الْمَنَّ	عَلَيْهِمُ	اَنْزَلْنَا	وَ	الْغَمَامَ	عَلَيْهِمُ	ظَلَّلْنَا	وَ	مَّشْرَبَهُمْ
من	ان پر	اتارا ہم نے	اور	بادلوں کا	ان پر	سایہ کیا ہم نے	اور	اپنا گھاٹ

سایہ فگن کیا اور ہم نے ان پر من و سلویٰ اتارا (اور ان سے فرمایا)، جن

وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

لٰكِنْ	وَ	ظَلَمُوْنَا	مَا	وَ	رَزَقْنٰكُمْ	مَا	مِنْ طَيِّبٰتِ	كُلُوْا	السَّلْوٰى	وَ
لیکن	اور	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	نہ	اور	رزق دیا ہم نے تم کو	جو	پاکیزہ چیزیں	کھاؤ	سلویٰ	اور

پاکیزہ چیزوں کا رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ (مگر نافرمانی اور کفرانِ نعمت کر کے) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

الْقَرْيَةَ	هٰذِهِ	اسْكُنُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	اِذْ	وَ	يَظْلِمُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْٓا
بستی میں	اس	رہو تم	ان کو	فرمایا گیا	جب	اور	ظلم کرتے تھے	اپنی جانوں پر خود	وہ تھے

بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو اور اس سے جہاں چاہو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

سُجَّدًا	الْبَابَ	ادْخُلُوا	وَ	حِطَّةٌ	وَقُوْلُوْا	شِئْتُمْ	حَيْثُ	مِنْهَا	كُلُوْا	وَ
سجدہ کرتے ہوئے	دروازے سے	داخل ہو	اور	گناہ اترے	اور کہو	چاہو تم	جہاں	اس سے	کھاؤ	اور

کھاؤ اور کہو حِطَّةٌ (یعنی) اے اللہ! ہمارے گناہ معاف کر دے اور دروازے میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَبَدَّلَ	الْمُحْسِنِيْنَ	سَنَزِيْدُ	خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ	نَّغْفِرْ لَكُمْ
جنہوں نے	تو بدل دیا	نیکوں کو	عنقریب زیادہ دیں گے ہم	تمہارے گناہ	ہم بخش دیں گے تم کو

ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے عنقریب نیکی کرنے والوں کو (مغفرت کے علاوہ) ہم زیادہ (ثواب) دیں گے۔ تو ان میں سے

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا	ان میں سے	بات کو	سوا	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان کو	تو بھیجا ہم نے	ان پر	عذاب

ظلم کرنے والوں نے بات بدل ڈالی اس کے خلاف جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

مِنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَسْئَلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
آسمان سے	بدلہ	اس کا جو تھے	ظلم کرتے ۔	اور پوچھو ان سے	حال اس بستی کا	جو

آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے حال پوچھو اس بستی کا کہ آباد

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
تھی	کنارے	سمندر کے	جب	زیادتی کرتے	میں	ہفتہ	جب	آتیں ان کے پاس

تھی ساحل سمندر پر جب وہ ہفتہ کے بارے میں حد سے بڑھتے جب ہفتے کے دن

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَ	يَوْمَ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	تَاْتِيْهِمْ
ان کی مچھلیاں	دن	ان کے ہفتے کے	ظاہر ہو کر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ ہوتا	نہ	آتی ان کے پاس

ان کی مچھلیاں پانی پر تیرتی ان کے سامنے آتیں اور جو دن ہفتے کا نہ ہوتا نہ آتیں

كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِنْهُمْ
اسی طرح	آزماتے تھے ہم ان کو	اس کے بدلے	جو تھے	بے حکم	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے

اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے ان کی نافرمانی کے سبب اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کیوں نصیحت کرتے ہو ان

ع

وقف لازم

النصف

معانقة

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنے والا ہے ان کو	یا	عذاب کرنے والا ہے ان کو	عذاب	سخت

لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا
بولے	عذر کیلئے	طرف	تمہارے رب کی	اور	شائد وہ بھی	ڈریں	پھر جب	بھول گئے	جو	نصیحت دیئے گئے تھے

بولے تمہارے رب کے حضور معذرت کے لیے اور شاید وہ ڈرنے لگیں۔ پھر جب وہ ان (سب) باتوں کو فراموش کر بیٹھے جن

بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بِهٖۤ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اس کی	تو نجات دی ہم نے	ان کو جو	روکتے تھے	برائی سے	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظالم تھے

کی انہیں نصیحت کی گئی تھی (تو) ہم نے ان لوگوں کو نجات دے دی جو برائی سے منع کرتے تھے اور ہم نے (بقیہ سب) لوگوں کو جو ظلم

بِعَذَابٍۭ بَىِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

بِعَذَابٍۭ	بَىِٕيْسٍۭ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
عذاب	برے میں	بدلے اسکے جو	تھے	نافرمانی کرتے	پھر جب	سرکشی کی	اس سے کہ	روکے گئے تھے

کرتے تھے نہایت برے عذاب میں پکڑ لیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے۔ پھر جب انہوں نے اس چیز (کے ترک کرنے

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِىِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِىِٕيْنَ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	تو ہم نے کہا	ان کو	ہو جاؤ	بندر	دھتکارے ہوئے	اور	جب	اعلان کیا	آپکے رب نے کہ

کے حکم) سے سرکشی کی جس سے وہ روکے گئے تھے (تو) ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔ اور یاد کرو جب آپ

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	إِلَىٰ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
ضرور بھیجے گا	ان پر	طرف	دن	قیامت کی	جو	چکھائے گا ان کو	برا	عذاب

کے رب نے خبردار کر دیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو انہیں برا عذاب چکھائیں گے

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

إِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بیشک	آپکا رب	جلدی	سزا دینے والا ہے	اور	بیشک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے

بے شک آپ کا رب ضرور بہت جلد عذاب دینے والا اور بے شک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْأَرْضِ	أُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
اور متفرق کر دیا ہم نے انکو	زمین میں	گروہ گروہ	بعض ان سے	نیک ہیں	اور بعض ان سے	سوا

اور ہم نے زمین میں انہیں کئی گروہوں میں بانٹ دیا ان میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ ان سے مختلف

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
اس کے ہیں	اور	آزمایا ہم نے ان کو	نیکی سے	اور	برائی سے	تاکہ وہ	لوٹیں

اور ہم نے ان کی آزمائش کی نعمتوں اور مشقتوں کے ساتھ تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ

فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَأْخُذُوْنَ	عَرَضَ
تو پیچھے آئے	بعد ان کے	ناخلف	جو وارث ہوئے	کتاب کے	لیتے ہیں	سامان

پھر ان کی جگہ ان کے بعد وہ ناخلف آئے کہ کتاب کے وارث ہوئے اس دنیا کا مال لیتے ہیں

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُلَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُلَنَا	وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ
اس	دنیا کا	اور	کہتے ہیں	جلدی بخشا جائے گا ہم کو	اور	اگر	آتا ان کے پاس	سامان	مثل اسکی

اور کہتے ہیں اب عنقریب ہماری بخشش ہو گی اور اگر ایسا ہی مال ان کے پاس اور آئے تو

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى

يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَا	يَقُوْلُوْا	عَلَى
لیتے اس کو	کیا نہ	لیا گیا	ان پر	عہد	کتاب کا	یہ کہ	نہ	کہیں	اوپر

لے لیں گے ان پر کتاب میں عہد نہ لیا گیا کہ وہ

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ
اللہ کے	مگر	حق	اور	پڑھا انہوں نے	جو	اس میں تھا	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کیلئے جو

اللہ تعالیٰ پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں اور انہوں نے اسے پڑھا اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا
پرہیزگار ہیں	کیا پھر نہیں	عقل تمہیں	اور وہ جو	تھامتے ہیں	کتاب کو	اور	قائم کرتے ہیں

پرہیزگاروں کو تو کیا پھر تم سمجھتے نہیں ہو۔ اور وہ جو کتاب کو مضبوط تھامتے ہیں اور انہوں نے نماز قائم کر رکھی

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَ	اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	نیکوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ

بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو (یوں) بلند

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور خیال کیا انہوں نے کہ	بیشک وہ	گرنے والا ہے	ان پر	پکڑو	جو	دیا ہم نے تم کو	قوت سے

کردیا جیسا کہ وہ (ایک) سائبان ہو اور وہ (یہ) گمان کرنے لگے کہ ان پر گرنے والا ہے تم وہ (کتاب) مضبوطی سے (عملاً)

وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ

وَاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْ بَنِيْٓ	اٰدَمَ
اور یاد کرو	جو	اس میں ہے	تاکہ تم	پرہیزگار بنو	اور	جب	پکڑا	تمہارے رب نے	سے بنی	آدم

تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور ان (احکام) کو (خوب) یاد رکھو جو اس میں (مذکور) ہیں تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ
پیٹھوں اس کی سے	ان کی اولاد کو	اور	گواہ بنایا ان کو	اوپر	ان کی جانوں کے	کیا نہیں میں

محبوب ﷺ اور یاد کیجئے جب آپ کے رب نے اولادِ آدم کی پشتوں سے ان کی نسل نکالی اور ان کو انہی کی جانوں پر گواہ بنایا (اور

بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا
تمہارا رب	بولے	کیوں نہیں	ہم گواہ ہیں	یہ کہ	تم کہو	دن	قیامت کے	بیشک	ہم تھے	اس سے

فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ (وہ سب) بول اٹھے کیوں نہیں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں یہ اس لیے

غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

غٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَاۗؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً
بے خبر	یا	کہو	سوائے اس کے نہیں کہ	شرک کیا	ہمارے باپ دادا نے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

تاکہ قیامت کے دن یہ (نہ) کہو کہ ہم اس عہد سے بے خبر تھے۔ یا تم یہ کہو کہ درحقیقت پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے شرک کیا تھا

مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ	اَفَتُهۡلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ	وَ	كَذٰلِكَ
بعد ان کے	کیا ہلاک فرماتا ہے تو ہم کو	بدلے اس کے جو	کیا	اہل باطل نے	اور	اسی طرح

اور ہم ان کے بعد ان کی اولاد ہو تو کیا ہمیں ہلاک کیا جائے گا اس کام کی وجہ سے جو باطل پرستوں نے کیا تھا۔ اور اسی طرح ہم

نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِىۡۤ

نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ	وَ	اتۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ	الَّذِىۡۤ
کھولتے ہیں ہم آیتیں	اور	تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	پڑھ دیجئے	ان پر	خبر	اس کی کہ

تفصیل کے ساتھ آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لئے بھی کہ وہ کفر سے باز آجائیں۔ اور اے محبوب ﷺ انہیں اس کا احوال

اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اٰتَيۡنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانۡسَلَخَ	مِنۡهَا	فَاَتۡبَعَهُ	الشَّيۡطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الۡغٰوِيۡنَ
دیں ہم نے اس کو	اپنی آیتیں	تو نکل گیا	اس سے	تو پیچھے لگا اس کے	شیطان	تو ہو گیا	گمراہوں سے

سنائیے جسے ہم نے آیتیں دیں تو وہ ان سے کترا کر نکل گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو گمراہوں میں ہو گیا۔

الۡغٰوِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ اِلَى الۡاَرۡضِ

وَ	لَوۡ	شِئۡنَا	لَرَفَعۡنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗۤ	اَخۡلَدَ	اِلَى	الۡاَرۡضِ
اور	اگر	ہم چاہتے	تو بلند کرتے اس کو	اس سے	اور	لیکن وہ	جھک گیا	طرف	زمین کی

اور ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اسے اٹھا لیتے مگر وہ تو زمین پکڑ گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡـكَلۡبِ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ

وَاتَّبَعَ	هَوٰٮهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الۡـكَلۡبِ	اِنۡ	تَحۡمِلۡ	عَلَيۡهِ	يَلۡهَثۡ
اور پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	تو اس کی مثال	جیسے	کتا ہے	اگر	تو حملہ کرے	اس پر	زبان نکالتا ہے

اور اپنی خواہش کا تابع ہوا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکالے اور

أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
یا	چھوڑے اس کو	زبان نکالتا ہے	یہ	مثال ہے	اس قوم کی	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

چھوڑ دے تو بھی زبان نکالے یہ حال ہے ان کا جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾ سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ
تو بیان کرو	واقعہ	تاکہ وہ	سوچیں	بری	کہاوت ہے	اس قوم کی

تو آپ نصیحت (واقعات) سناؤ کہ وہ غور وفکر کریں۔ بری مثال ہے ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے کہ	جھٹلادیا	ہماری آیتوں کو	اور اپنی جانوں پر	وہ تھے	ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (درحقیقت) وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ جسے اللہ

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَلَقَدْ
وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو وہ لوگ	ہی	خسارہ پانے والے ہیں	اور بیشک

ہدایت فرماتا ہے پس وہی ہدایت پانیوالا ہے اور جسے وہ گمراہ کرتا ہے پس وہی لوگ نقصان اٹھانیوالے ہیں اور بے شک ہم نے دوزخ

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَا	يَفْقَهُوْنَ
پیدا کئے ہم نے	جہنم کے لئے	بہت	سے جن	اور	آدمی	ان کے	دل ہیں کہ	نہیں	سمجھتے

کیلئے بہت سے جن اور انسان پیدا کئے ان کے دل ہیں جن سے وہ نہیں سمجھتے

بِهَا ۡ وَلَهُمۡ اَعۡیُنٌ لَّا یُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۡ وَلَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا یَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ

بِهَا	وَ	لَهُمۡ	اَعۡیُنٌ	لَّا	یُبۡصِرُوۡنَ	بِهَا	وَ	لَهُمۡ	اٰذَانٌ	لَّا	یَسۡمَعُوۡنَ	بِهَا
ان سے	اور	ان کے	آنکھیں ہیں	نہ	دیکھنے والی	اس سے	اور	ان کے	کان ہیں	نہیں	سنتے	ان سے

اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے اور ان کے کان ہیں جن سے وہ نہیں سنتے

اُولٰٓئِکَ کَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ

اُولٰٓئِکَ	کَالۡاَنۡعَامِ	بَلۡ	هُمۡ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِکَ	هُمُ	الۡغٰفِلُوۡنَ	وَ	لِلّٰهِ
یہ لوگ	چوپایوں کی طرح ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں	یہی	وہ ہیں	غفلت میں پڑے	اور	اللہ کے

وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے زیادہ گمراہ، وہی غفلت میں مبتلا ہیں۔ اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِیۡنَ یُلۡحِدُوۡنَ فِیۡۤ

الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰی	فَادۡعُوۡهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِیۡنَ	یُلۡحِدُوۡنَ	فِیۡۤ
نام ہیں	اچھے	سو پکارو اس کو	ان سے	اور	چھوڑ دو	ان کو	جو کجرو ہیں	میں

تو ان (ہی) ناموں سے اللہ کو پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں انحراف اختیار کرتے ہیں

اَسۡمَآئِهٖ ؕ سَیُجۡزَوۡنَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَاۤ اُمَّةٌ

اَسۡمَآئِهٖ	سَیُجۡزَوۡنَ	مَا	کَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ	وَ	مِمَّنۡ	خَلَقۡنَاۤ	اُمَّةٌ
اسکے ناموں	جلدی بدلہ دیے جائینگے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	ان سے	جو پیدا کیے ہم نے	ایک گروہ ہے

عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جنہیں ہم نے تخلیق کیا ان میں سے ایک گروہ وہ ہے

یَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَبِهٖ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَالَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا

یَّهۡدُوۡنَ	بِالۡحَقِّ	وَ	بِهٖ	یَعۡدِلُوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ	کَذَّبُوۡا	بِاٰیٰتِنَا
جو ہدایت دیتے ہیں	حق کی	اور	اسی سے	وہ انصاف کرتے ہیں	اور	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

جو حق بات کرتے ہیں اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۲﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَأُمْلِي	لَهُمْ	إِنَّ
آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم ان کو	ایسا کہ	نہ	جانیں گے	اور میں ڈھیل دوں گا	ان کو	بیشک

جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں کی انہیں خبر نہ ہوگی۔ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں بے شک

كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۱۸۳﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۜ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ

كَيْدِي	مَتِينٌ	أَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِهِم	مِّن جِنَّةٍ
تدبیر میری	مضبوط ہے	کیا	نہ	سوچا انہوں نے	کہ نہیں	ان کے صاحب کو	کوئی جنون

میری گرفت بڑی مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب کو قطعاً جنون نہیں ہے وہ تو (نافرمانوں کو) صرف

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸۴﴾ أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ

إِنْ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَوَ	لَمْ	يَنظُرُوا	فِي مَلَكُوتِ	السَّمَاوَاتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانیوالے	ظاہر	کیا	نہیں	نگاہ کی	سلطنت میں	آسمانوں

واضح ڈر سنانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں

وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ

وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِن	شَيْءٍ	وَ	أَنْ	عَسَىٰ	أَن	يَكُونَ
اور	زمین کی	اور	جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی	چیز	اور	یہ کہ	قریب ہے	یہ کہ	ہو

اور جو کچھ بھی اللہ نے پیدا فرمایا اور اس بات میں کہ شاید ان کا وقتِ مقرر قریب آ گیا

قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵﴾ مَن

قَدِ اقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَهُ	يُؤْمِنُونَ	مَن
بیشک قریب آ چکی	ان کی اجل	تو کون سی	بات پر	بعد اس کے	ایمان لائیں گے	جسے

ہو تو قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ جسے

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	اور	چھوڑے گا ان کو	میں	ان کی سرکشی	بھٹکتے پھریں گے

اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور اللہ انہیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ
پوچھتے ہیں آپ سے	قیامت کے متعلق	کہ کب ہے	اس کا قائم ہونا	فرمادیں	اس کے سوا نہیں	اس کا علم	پاس

آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی تم فرماؤ اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے

رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
میرے رب کے ہے	نہیں	ظاہر کرے گا اس کو	اسکے وقت پر	مگر	وہی	بھاری ہوگی	میں	آسمانوں	اور	زمین میں

اسے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا وہ آسمانوں اور زمین پر بھاری ہوگی

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْئَلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْئَلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا
نہیں	آئے گی تمہارے پاس	مگر	اچانک	پوچھتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ	خبردار ہیں	اس سے	فرمادیں	اسکے سوا نہیں

تم پر نہ آئے گی مگر اچانک تم سے ایسا پوچھتے ہیں گویا آپ نے اس کی خوب تحقیق کر رکھی ہے آپ فرما دیجئے اس کا علم تو

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	لَآ	اَمْلِكُ
اس کا علم	پاس	اللہ کے ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	فرمادیں	نہیں	مالک میں

اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اے محبوب ﷺ آپ فرما دیجئے میں اپنی جان کے نفع نقصان کا خود مختار نہیں مگر

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
اپنی جان کا	نفع	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب

جو اللہ چاہے اور اگر میں خبر (غیب) بہ اذن الٰہی جان لیا کرتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ
تو اکٹھی کر لیتا بہت سی	بھلائی	اور	نہ	پہنچتی مجھ کو	کوئی تکلیف	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

تو یوں ہوتا کہ میں اپنے لیے بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے اور کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو بس ڈر

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اور	خوشخبری دینے والا	اس قوم کو	جو ایمان لاتے ہیں	وہ	جس نے	پیدا کیا تم کو	جان	ایک سے

اور خوشخبری سنانے والا ہوں انہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا فرمایا

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

وَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ
اور	بنائی	اس سے	بیوی اس کی	تا کہ چین پائے	اس کی طرف	پھر جب	ڈھانپا اس کو	تو حاملہ ہوئی

اور اسی میں سے اس کا جوڑ بنایا تا کہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے اس (عورت) کو ڈھانپ لیا تو وہ خفیف

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
حمل	خفیف سا	تو چلتی رہی	اس کے ساتھ	تو جب	بوجھل ہوئی	دعا کی دونوں نے	اللہ	اپنے رب سے	ضرور اگر

بوجھ کے ساتھ حاملہ ہوئی پھر وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ گراں بار ہوئی تو دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی

اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا

صَالِحًا	اٰتٰهُمَا	فَلَمَّآ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	لَنَكُوْنَنَّ	صَالِحًا	اٰتَيْتَنَا
صالح	دیا ان کو	تو جب	شکر گزاروں سے	تو ہوں گے ہم	صالح بچہ	دے تو ہمیں

کہ اگر تو ہمیں خوبصورت تندرست بچہ عطا فرمادے تو ہم ضرور تیرے شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	اللّٰهُ	فَتَعٰلَى	اٰتٰهُمَا	فِيْمَآ	شُرَكَآءَ	لَهٗ	جَعَلَا
جو شریک کرتے ہیں	اس سے	اللہ	تو بلند ہے	دیا ان کو	اس میں جو	شریک	اس کیلئے	تو بنایا انہوں نے

تندرست بچہ عطا فرمادیا تو دونوں اس (بچے) میں جو انہیں عطا فرمایا تھا، اس کیلئے شریک ٹھہرانے لگے اللہ تو بلند و برتر ہے ان سے

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا	وَ	يُخْلَقُوْنَ	هُمْ	وَّ	شَيْـًٔا	يَخْلُقُ	لَا	مَا	اَيُشْرِكُوْنَ
طاقت رکھتے	نہیں	اور	پیدا کیے گئے ہیں	وہ	اور	کچھ	پیدا کرتے	نہیں	ان کو جو	کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں

جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔ کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں۔ اور وہ ان

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

الْهُدٰى	اِلَى	تَدْعُوْهُمْ	اِنْ	وَ	يَنْصُرُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	لَآ	وَّ	نَصْرًا	لَهُمْ
ہدایت کی	طرف	بلائے تو ان کو	اگر	اور	مدد کرتے ہیں	اپنی جانوں کی	نہ	اور	مدد کی	ان کیلئے

مشرکوں کیلئے کسی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں راہ ہدایت

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

صَامِتُوْنَ	اَنْتُمْ	اَمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	عَلَيْكُمْ	سَوَآءٌ	يَتَّبِعُوْكُمْ	لَا
چپ رہو	تم	یا	کیا پکارو ان کو	تم پر	برابر ہے	تو تمہارے پیچھے آئیں	نہیں

کی طرف بلائیں تو تمہاری پیروی نہیں کریں گے ان کے معاملے میں برابر ہے انہیں بلاؤ یا خاموش رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ

إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِن دُونِ	اللَّهِ	عِبَادٌ	أَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوهُمْ
بیشک	وہ جن کو	تم پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	بندے ہیں	تمہارے جیسے	تو پکارو ان کو

بے شک وہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں تو انہیں پکارو پھر

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ

فَلْيَسْتَجِيبُوا	لَكُمْ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	أَلَهُمْ	أَرْجُلٌ	يَمْشُونَ
جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم	سچے	کیا ان کے	پاؤں ہیں	چلتے ہیں

وہ تمہیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چل سکیں

بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا

بِهَا	أَمْ	لَهُمْ	أَيْدٍ	يَبْطِشُونَ	بِهَا	أَمْ	لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُبْصِرُونَ	بِهَا
ان سے	یا	ان کے	ہاتھ ہیں	پکڑتے ہیں	ان سے	یا	ان کی	آنکھیں ہیں	دیکھتے ہیں	ان سے

یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھ سکیں یا ان کے کان ہیں

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا

أَمْ	لَهُمْ	آذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	كِيدُونِ	فَلَا
یا	ان کے	کان ہیں	سنتے ہیں	ان سے	فرماؤ	پکارو	شریکوں اپنے کو	پھر	داؤ چلاؤ مجھ پر	پس نہ

جن سے وہ سن سکیں آپ فرما دیں (اے کافرو) تم اپنے (باطل) شریکوں کو بلا لو پھر مجھ پر (اپنا) داؤ چلاؤ اور مجھے

تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنظِرُونِ	إِنَّ	وَلِيِّيَ	اللَّهُ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْكِتَابَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
مہلت دو مجھے	بیشک	میرا والی	اللہ ہے	وہ جس نے	اتاری	کتاب	اور وہ	دوست رکھتا ہے

کوئی مہلت نہ دو۔ بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہی صالحین کی بھی نصرت و

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
نیکوں کو	اور	وہ جن کو	تم پوجتے ہو	اس کے سوا	نہیں	طاقت رکھتے

کارسازی فرماتا ہے۔ اور اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
تمہاری مدد کی	اور	نہ	اپنی جانوں کی	مدد کرتے ہیں	اور	اگر	پکارو تم ان کو	طرف	ہدایت کی

اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ سن بھی نہیں سکتے

لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

لَا	يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ	خُذِ
نہیں	سنتے	اور	دیکھتے ہو تم انکو	دیکھتے ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	اختیار کرو

اور آپ ان بتوں کو دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ اے محبوب ﷺ

الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ
معاف کرنا	اور حکم کرو	بھلائی کا	اور	پھیر لیں	جاہلوں سے	اور	اگر	وسوسہ پڑے تجھ کو

درگزر فرمایا کریں اور بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔ اور (اے قرآن پڑھنے والے)

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ
شیطان سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگ لے	اللہ سے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک وہ

اگر شیطان تجھے کسی وسوسے میں ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگ لو بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم

الَّذِينَ	اتَّقَوْا	إِذَا	مَسَّهُمْ	طَٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّيْطَٰنِ	تَذَكَّرُوا	فَإِذَا	هُم
وہ لوگ جو	پرہیزگار ہیں	جب	پہنچتا ہے ان کو	وسوسہ	شیطان کی طرف سے	ہشیار ہو جاتے ہیں	تو اچانک	وہ

نے پرہیزگاری اختیار کی ہے جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ بھی چھو لیتا ہے تو وہ یاد کرنے لگتے ہیں سو اسی وقت ان کی (بصیرت کی)

مُّبْصِرُونَ ﴿۲۰۱﴾ وَإِخْوَٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿۲۰۲﴾

مُّبْصِرُونَ	وَإِخْوَٰنُهُمْ	يَمُدُّونَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُونَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور ان کے بھائی	کھینچتے ہیں ان کو	میں	گمراہی	پھر	نہیں	کمی کرتے

آنکھیں کھل جاتی ہیں اور (جو) ان شیطانوں کے بھائی (ہیں) وہ انہیں گمراہی میں ہی کھینچے چلے جاتے ہیں پھر اس میں کوئی کمی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِـَٔايَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ

وَإِذَا	لَمْ	تَأْتِهِم	بِـَٔايَةٍ	قَالُوا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	إِنَّمَا	أَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لائے آپ انکے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہ	انتخاب کرلایا اس کو	فرماؤ	اسکے سوا نہیں	میں پیروی کرتا ہوں

اور (اے محبوب ﷺ!) جب ان کے پاس آپ کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں کوئی نشانی کیوں نہ لائے فرما دیجئے میں اسی کی پیروی کرتا

مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

مَا	يُوحَىٰٓ	إِلَيَّ	مِن رَّبِّي	هَٰذَا	بَصَآئِرُ	مِن رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَ	رَحْمَةٌ
اسکی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	میرے رب سے	یہ	دیکھنے کی چیزیں ہیں	تمہارے رب سے	اور ہدایت	اور	رحمت

ہوں جو میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کی جاتی ہے یہ قرآن تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیلوں کا مجموعہ ہے اور ہدایت

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰۳﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْءَانُ فَاسْتَمِعُوا لَهُۥ وَأَنصِتُوا

لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَ	إِذَا	قُرِئَ	الْقُرْءَانُ	فَاسْتَمِعُوا	لَهُۥ	وَ	أَنصِتُوا
اس قوم کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	تو غور سے سنو	اس کو	اور	خاموش رہو

اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

تَضَرُّعًا	نَفْسِكَ	فِيْ	رَّبَّكَ	اذْكُرْ	وَ	تُرْحَمُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
زاری	اپنے دل	میں	اپنے رب کو	یاد کرو	اور	رحم کیے جاؤ	تاکہ تم

رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کا اپنے دل میں ذکر کیا کرو عاجزی و زاری

وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

الْاٰصَالِ	وَ	بِالْغُدُوِّ	مِنَ الْقَوْلِ	الْجَهْرِ	دُوْنَ	وَّ	خِيْفَةً	وَّ
شام	اور	صبح	بات سے	بلند آواز کے	سوائے	اور	آہستگی سے	اور

اور خوف و خستگی سے اور میانہ آواز سے پکار کر بھی صبح و شام (یادِ حق جاری رکھو)

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

رَبِّكَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ	تَكُنْ	لَا	وَ
آپ کے رب کے ہیں	پاس	وہ جو	بیشک	غافلوں میں سے	ہو جاؤ	نہ	اور

اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ بے شک وہ جو ملائکہ تمہارے رب کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ ع السجدة

يَسْجُدُوْنَ	لَهٗ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	لَا
سجدہ کرتے ہیں	اسی کو	اور	تسبیح بیان کرتے ہیں	اور	اس کی عبادت سے	تکبر کرتے	نہیں

اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے رہتے ہیں۔

اٰیاتها ۷۵ — ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ — رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
پوچھتے ہیں آپ سے	غنیمت کے متعلق	فرمادیں	غنیمتیں	اللہ	اور	رسول کی ہیں	تو ڈرو	اللہ سے

اے محبوب ﷺ آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمادیجئے مالِ غنیمت کے مالک اللہ

وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	درستی کرو	آپس میں	اور	حکم مانو	اللہ کا	اور اسکے رسول کا	اگر	ہو تم

اور رسول ہیں تو اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات درست رکھو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ
مومن	درحقیقت	مسلمان تو	وہ لوگ ہیں کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	تو ڈر جاتے ہیں

اگر ایمان رکھتے ہو۔ ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى	رَبِّهِمْ
ان کے دل	اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	اس کی آیتیں	تو زیادہ کیا ہے ان کا	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

دل ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ بھروسہ کرتے ہیں	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	اس سے جو	دیا ہم نے ان کو

پر بھروسہ کریں۔ وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے

يُنْفِقُونَ ۝٣ أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُونَ	أُولَٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں	یہی	وہ	مسلمان ہیں	سچے	ان کے لئے	درجے ہیں	پاس

خرچ کرتے ہیں۔ وہی پکے اور سچے مؤمن ہیں ان کے رب کے پاس ان کے (بڑے) درجے ہیں

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝٤ ج كَمَآ أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	كَمَآ	أَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ بَيْتِكَ
ان کے رب	اور بخشش	اور	رزق	اچھا	جیسے	برآمد کیا	آپ کے رب نے	آپ کے گھر سے

اور بخشش اور بلند درجے کا رزق ہے۔ جیسا کہ آپ کا رب حق کے ساتھ آپ کے

بِالْحَقِّ ص وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكٰرِهُونَ ۝٥ لا

بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	فَرِيقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ	لَكٰرِهُونَ
ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	مومنوں میں سے	البتہ ناخوش تھا

گھر سے (جہاد کیلئے) آپ کو باہر لایا اور یقیناً (اس وقت) مؤمنوں کا ایک گروہ ناخوش تھا۔

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُونَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَأَنَّمَا	يُسَاقُونَ	إِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑتے ہیں آپ سے	میں	حق	بعد اسکے	جو	ظاہر ہوگیا	گویا کہ	وہ ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں آپ سے اُلجھ رہے تھے اس کے بعد کہ وہ ظاہر ہو چکی تھی گویا وہ زبردستی موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝٦ ط وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

وَ	هُمْ	يَنْظُرُونَ	وَ	إِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	إِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	أَنَّهَا	لَكُمْ
اور	وہ	دیکھ رہے ہیں	اور	جب	وعدہ دیا تم کو	اللہ نے	ایک کا	دوگروہوں میں سے	کہ وہ	تمہارے لئے

اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں وعدہ دیا تھا کہ ان دونوں گروہوں میں ایک تمہارے لئے ہے

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
اور	تم پسند کرتے تھے کہ	بیشک	بغیر	کانٹے والا	ہو	تمہارے لئے	اور	چاہتا تھا	اللہ	یہ کہ	سچ کرے

اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں وہ ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا نہیں اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
سچ کو	اپنے کلام سے	اور	کاٹ دے	جڑ	کافروں کی	تاکہ حق کرے	حق کو	اور باطل کرے

اپنے کلام سے سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم	جب	آپ فریاد کرتے تھے	اپنے رب سے تو

باطل ہونا ثابت کر دیا جائے اگرچہ مجرموں کو یہ ناگوار ہی ہو۔ جب تم نے اپنے رب سے مدد کیلئے فریاد کی

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ
سن لی	تمہاری دعا	بیشک میں	مدد دینے والا ہوں تم کو	ہزار	فرشتوں سے	قطار بند

تو اس نے تمہاری دُعا قبول کر لی کہ "یقیناً میں لگاتار ایک ہزار فرشتوں کو بھیج کر تمہاری مدد کروں گا"۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ
اور	نہ	بنایا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	اس سے	تمہارے دل	اور	نہیں ہے	مدد

اور اس بات کو تو اللہ نے تمہارے لیے خوشخبری بنایا تھا تاکہ تمہارے دل اس سے تسلی پائیں ورنہ مدد

رکوع ۱۰

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝۱۰ اِذْ یُغَشِّیْكُمُ

اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	اِذْ	یُغَشِّیْكُمُ
مگر	پاس	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	جب	گھیر لیا تم کو

تو اللہ ہی کے ہاں سے آتی ہے بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اے محبوب ﷺ (یاد کرو)

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ یُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	یُنَزِّلُ	عَلَیْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لِّیُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اونگھ نے	امن کے لئے	اس سے	اور	اتارتا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی	تاکہ پاک کرے تم کو	اس سے

جب (اللہ نے) سکون دینے کیلئے تم پر ہلکی سی نیند طاری کردی اپنی طرف سے اور آسمان سے تم پر پانی اتارا تاکہ اس سے وہ تمہیں

وَ یُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَ لِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَ یُثَبِّتَ

وَ	یُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّیْطٰنِ	وَ لِیَرْبِطَ	عَلٰی	قُلُوْبِكُمْ	وَ	یُثَبِّتَ
اور	دور کردے	تم سے	پلیدی	ناپاکی	اور تاکہ مضبوط کرے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور	ثابت رکھے

پاک کرے اور شیطانی (وسوسہ کی) ناپاکی تم سے دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس کی وجہ سے

بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ۝۱۱ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	یُوْحِیْ	رَبُّكَ	اِلَی	الْمَلٰٓىِٕكَةِ	اَنِّیْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا
اس سے	قدم	جب	وحی کی	آپ کے رب نے	طرف	فرشتوں کی	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	سو ثابت قدم رکھو

تمہارے پاؤں جمادے۔ اے محبوب ﷺ (وہ وقت بھی یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں کو وحی کی کہ میں تمہارے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِیْ	فِیْ	قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
ان کو	جو مومن ہیں	عنقریب ڈالوں گا میں	میں	دلوں	ان کے جو	کافر ہیں	رعب

ساتھ ہوں تو ایمان والوں کو تم ثابت قدم رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذٰلِكَ

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
تو مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان کو	ہر	پور پور	یہ

تو کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور کافروں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس لئے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ	اور	اسکے رسول کی	اور	جو	مخالفت کرے	اللہ	اور اسکے رسول کی	تو بیشک	اللہ

کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرے تو بے شک

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ
سخت	عذاب والا ہے	یہ ہے تو	چکھو اس کو	اور	بیشک	کافروں کے لئے	عذاب ہے

اللہ کا عذاب سخت ہے۔ پس یہ سزا تو چکھو اور بے شک جان لو کہ کافروں کے لیے جہنم کا عذاب

النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا
آگ کا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	جب	ملو تم	ان کو	جو کافر ہیں	میدان جنگ میں	تو نہ

مقرر ہے۔ اے ایمان والو! جب تم جنگ میں کافروں کا سامنا کرو تو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗۤ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیرو ان سے	پیٹھیں	اور	جو	پھیرے ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ	مگر	ہنر کرتا ہو

ان کی طرف پیٹھ نہ پھیرو۔ اور جو اس دن ان کی طرف اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ وہ جنگ

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

وَمَاْوٰىهُ	مِّنَ اللّٰهِ	بِغَضَبٍ	بَآءَ	فَقَدْ	فِئَةٍ	اِلٰى	مُتَحَيِّزًا	اَوْ	لِّقِتَالٍ
اور ٹھکانا اس کا	اللہ کے	ساتھ غضب	پھرا	تو بیشک	جماعت کی	طرف	پھرتا ہوا	یا	لڑائی کا

میں پہلو بدل رہا ہو یا کسی دستے کے ساتھ جگہ لینے جا رہا ہو وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہو گیا اور اسکا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ص

قَتَلَهُمْ	اللّٰهَ	لٰكِنَّ	وَ	تَقْتُلُوْهُمْ	فَلَمْ	الْمَصِيْرُ	بِئْسَ	وَ	جَهَنَّمُ
قتل کیا ان کو	اللہ نے	لیکن	اور	قتل کیا تم نے ان کو	تو نہ	ٹھکانا	برا ہے	اور	دوزخ ہے

ٹھکانہ جہنم ہو گا اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ تو آپ نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيُبْلِيَ	رَمٰى	اللّٰهَ	لٰكِنَّ	وَ	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	مَا	وَ
مومنوں کو	اور تاکہ آزمائے	پھینکی	اللہ نے	لیکن	اور	پھینکی آپ نے	جب	پھینکی آپ نے	نہ	اور

اور (اے محبوب ﷺ) اور جب آپ نے خاک پھینکی تھی تو یہ آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی تاکہ عطا فرمائے ایمان

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	ذٰلِكُمْ	عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	حَسَنًا	بَلَآءً	مِنْهُ
اللہ	بیشک	اور	یہ ہے	جانتا ہے	سنتا	اللہ	بیشک	اچھا	انعام عطا فرمائے	اس سے

والوں کو اپنی طرف سے عطائے جمیل بیشک اللہ ہے بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا۔ یہ تو ہو چکا اور یہ (بھی ہے) کہ اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

الْفَتْحُ	جَآءَكُمُ	فَقَدْ	تَسْتَفْتِحُوْا	اِنْ	الْكٰفِرِيْنَ	كَيْدِ	مُوْهِنُ
فیصلہ	آ گیا تمہارے پاس	تو بیشک	تم فیصلہ چاہتے ہو	اگر	کافروں کی	تدبیر	کمزور کرنے والا ہے

کافروں کے مکر کو کمزور کرنے والا ہے۔ اے کافرو اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم پر آ چکا

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	تم پھر ایسا کروگے	ہم پھر سزا دینگے	اور	ہرگز نہ	کام آئے گی	تمہارے

اور اگر باز آؤ تو تمہارا بھلا ہے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر سزا دیں گے اور تمہارا گروہ تمہیں

فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور	اگرچہ	زیادہ ہو	اور	بیشک	اللہ	ساتھ	مومنوں کے ہے

کچھ کام نہ دے گا چاہے کتنا ہی زیادہ ہو اور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	حکم مانو	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	اور	نہ	منہ پھیرو

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا

عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا
اس سے	اور تم	سنتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح	کہ کہا انہوں نے

نہ پھیرو حالانکہ تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے کہا

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
ہم نے سنا	اور	وہ	نہیں	سنتے	بیشک	بدترین	جانور	نزدیک	اللہ کے

ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ بے شک اللہ کے نزدیک جانداروں میں سب سے بدتر وہی بہرے

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ
بہرے	گونگے ہیں	جو	نہیں	عقل رکھتے	اور	اگر	جانے	اللہ	ان میں

گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
بھلائی	تو سنا دیتا ان کو	اور اگر	سنا دیتا ان کو	پھر بھی پلٹ جاتے	اور وہ ہوں

انہیں ضرور سنا دیتا اور اگر اللہ انہیں سنا دیتا تو وہ روگردانی کرتے ہوئے ضرور

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

مُّعْرِضُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ
منہ پھیر کر	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	حاضر ہو	اللہ کے

پیٹھ پھیر دیتے۔ اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺ کے بلانے پر (فوراً) حاضر ہو جاؤ جب تمہیں

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور رسول کے	جب	بلائے تم کو	اس لئے تاکہ	زندگی بخشے تم کو	اور	جان لو	بیشک	اللہ

رسول ﷺ اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ کر دے گی اور جان لو کہ اللہ حائل ہے آدمی

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ	وَاَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور	اس کے دل	اور بیشک وہ	اس کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

اور اس کے دل کے ارادوں کے درمیان اور یہ کہ تم (سب) اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَا	تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً
اور ڈرتے رہو	اس فتنہ سے کہ	نہ	پہنچے گا	ان کو	جو ظالم ہیں	تم میں سے	خاص کر کے

اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص انہی لوگوں پر نہیں آئے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ
اور	جان لو	بیشک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	اور یاد کرو	جب	تم

اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے۔

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
تھوڑے تھے	دبے ہوتے	میں	ملک	تم ڈرتے تھے	یہ کہ

زمین میں تمہیں کمزور سمجھا جاتا تھا۔ تم ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اچک نہ لیں۔

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ
اچک لیں گے تم کو	لوگ	تو جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	اپنی مدد سے	اور	رزق دیا تم کو

پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں رہنے کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی۔ اور تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم	شکر کرو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

پاک چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ اے ایمان والو! اللہ

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
نہ	خیانت کرو	اللہ سے	اور رسول سے	اور نہ خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	اور	تم

اور رسول سے خیانت نہ کرو اور جان بوجھ کر اپنی ذمہ داریوں میں بھی

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے ہو	اور جان لو	اس کے سوا نہیں کہ	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	فتنہ ہیں

خیانت نہ کرو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور	بیشک	اللہ	پاس اس کے	اجر ہے	بہت بڑا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	ڈرو گے تم	اللہ سے	کرے گا	تمہارے لئے	فرقان	اور	دور کرے گا	تم سے

سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے والی چیز دے گا

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	وَاِذْ
تمہاری برائیاں	اور بخشے گا تم کو	اور	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	اور جب

اور تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور (یاد کیجئے

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

يَمْكُرُ بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ
مکر کرتے تھے آپ کے متعلق	وہ جو	کافر ہیں	کہ قید کریں آپ کو	یا	شہید کریں آپ کو	یا

اے محبوب (ﷺ!) جب کافر آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا شہید کر دیں

يُخْرِجُوْكَ ۭ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَ اللّٰهُ خَيْرُ

يُخْرِجُوْكَ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ
نکال دیں آپ کو	اور	مکر کرتے تھے	اور	تدبیر فرماتا تھا	اللہ	اور	اللہ	بہترین

یا جلا وطن کر دیں اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

الْمٰكِرِيْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا
تدبیر فرمانے والا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیتیں	کہتے ہیں	بیشک	سنا ہم نے

تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
اگر	ہم چاہیں	تو کہیں ہم	مثل	اس کی	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں

ہاں ہم نے سنا ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے یہ تو محض پہلے لوگوں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ
پہلوں کی	اور	جب	کہا انہوں نے	اے اللہ	اگر	ہے	یہ	وہ حق	نزدیک تیرے سے

کے قصے ہیں۔ اور جب بولے کہ اے اللہ اگر یہی (قرآن) تیری طرف سے حق ہے

فَاَمۡطِرۡ عَلَيۡنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا

فَاَمۡطِرۡ	عَلَيۡنَا	حِجَارَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ ائۡتِنَا
تو برسا	ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا لے آ ہم پر

تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر بھیج کوئی

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَ اَنۡتَ

بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمۡ	وَ	اَنۡتَ
عذاب	دردناک	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ عذاب کرے ان کو	اور	آپ

دردناک عذاب۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ ان لوگوں کو آپ ﷺ کی موجودگی

فِيۡهِمۡ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمۡ وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۳﴾

فِيۡهِمۡ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمۡ	وَهُمۡ	يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ
ان میں موجود ہوں	اور	نہیں	ہے	اللہ	عذاب کرنے والا ان کو	اور وہ	بخشش مانگتے ہوں

میں عذاب دے اس حالت میں کہ وہ مغفرت بھی کرتے رہتے ہیں۔

وَمَا لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ

وَ	مَا	لَهُمۡ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمۡ	يَصُدُّوۡنَ	عَنِ الۡمَسۡجِدِ
اور	کیا ہے	ان کو	کہ نہ	عذاب کرے ان کو	اللہ	اور وہ	روکتے ہیں	مسجد

مگر (اب) ان میں کیا بات ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جب وہ مسجد

الۡحَرَامِ وَمَا كَانُوۡۤا اَوۡلِيَآءَهٗ ؕ اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ

الۡحَرَامِ	وَمَا	كَانُوۡۤا	اَوۡلِيَآءَهٗ	اِنۡ	اَوۡلِيَآؤُهٗۤ	اِلَّا	الۡمُتَّقُوۡنَ
حرام سے	اور نہیں	ہیں وہ	اہل اس کے	نہیں	اس کے والی	مگر	پرہیزگار

حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی بھی نہیں اس کے متولی تو صرف

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ

كَانَ	مَا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ	وَلٰكِنَّ
تھی	نہیں	اور	جانتے	نہیں	اکثر ان کے	اور لیکن

متقی لوگ ہیں لیکن ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور کعبہ کے

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

وَّتَصْدِيَةً	مُكَآءً	اِلَّا	الْبَيْتِ	عِنْدَ	صَلَاتُهُمْ
اور تالیاں	سیٹیاں	مگر	بیت اللہ کے	نزدیک	ان کی نماز

نزدیک ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

اِنَّ	تَكْفُرُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	الْعَذَابَ	فَذُوْقُوا
بیشک	کفر کیا کرتے تھے	تم	بدلے اس کے جو	عذاب	تو چکھو

تالی (بجانا) تو (اب) چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا

لِيَصُدُّوْا	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
تا کہ روکیں	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	کافر ہیں	وہ جو

جنہوں نے کفر کیا اور وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	تَكُوْنُ	ثُمَّ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	اللّٰهِ	عَنْ سَبِيْلِ
ان پر	ہوگی	پھر	تو خرچ کریں گے ان کو	اللہ سے	راہ

تو اب وہ انکیں خرچ کریں گے پھر وہ مال ان کے لیے حسرت بن جائیں گے پھر (یہ لوگ)

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ
حسرت	پھر	مغلوب ہوں گے	اور	وہ جو	کافر ہیں	طرف	جہنم کی

مغلوب کر دیئے جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
اکٹھے کئے جائیں گے	تاکہ جدا کرے	اللہ	گندے کو	پاک سے

اکٹھے کئے جائیں گے۔ اس لئے کہ اللہ ناپاک کو پاک سے

وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

وَ يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ
اور رکھے	نجاستوں کو	بعض کو	اوپر	بعض کے	پھر ایک ڈھیر بنا کر

جدا فرما دے اور نجاستوں کو اوپر نیچے رکھ کر سب

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
سب کو	پھینکے اس کو	میں	جہنم	یہ لوگ	ہی

ایک ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے وہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا

الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا
خسارہ اٹھانے والے ہیں	فرمادیجئے	ان سے	جو کافر ہیں	اگر	باز آجائیں

نقصان پانے والے ہیں۔ تم کافروں سے فرماؤ اگر وہ باز رہے تو جو

ع ۱۸

يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ

فَقَدْ	يَّعُوْدُوْا	وَاِنْ	قَدْ سَلَفَ	مَّا	يُغْفَرْ لَهُمْ
تو بیشک	پھر کریں گے	اور اگر	پہلے گزر چکا	جو	تو بخش دیا جائے گا ان کو

ہو گزرا وہ انہیں معاف فرما دیا جائے گا اور اگر پھر وہی عادت دہرائیں تو پہلے لوگوں پر گزرنے والا

مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا

لَا	حَتّٰى	وَقَاتِلُوْهُمْ	الْاَوَّلِيْنَ	سُنَّتُ	مَضَتْ
نہ	یہاں تک کہ	اور لڑو ان سے	پہلوں کا	دستور	گزر چکا

دستور تو موجود ہے ہی۔ اور ان سے جنگ کرو

تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا

انْتَهَوْا	فَاِنِ	لِلّٰهِ	كُلُّهٗ	الدِّيْنُ	يَكُوْنَ	وَ	فِتْنَةٌ	تَكُوْنَ
باز آجائیں	پھر اگر	اللہ کا	سارا	دین	ہو جائے	اور	فساد	رہے

یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر وہ باز آ گئے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْا

فَاعْلَمُوْا	تَوَلَّوْا	اِنْ	وَ	بَصِيْرٌ	يَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهَ	فَاِنَّ
تو جان لو	منہ پھیریں	اگر	اور	دیکھتا ہے	کرتے ہیں	اسے جو	اللہ	تو بیشک

تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے۔ اور اگر انہوں نے منہ موڑ لیا تو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

النَّصِيْرُ	نِعْمَ	وَ	الْمَوْلٰى	نِعْمَ	مَوْلٰىكُمْ	اللّٰهَ	اَنَّ
مددگار ہے	اچھا	اور	مولیٰ ہے	اچھا	تمہارا مولیٰ ہے	اللہ	بیشک

جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہ کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور وہ کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ
اور	جان لو	بیشک جو	غنیمت لو تم	کوئی بھی	چیز	تو بیشک	اللہ کے لئے	اس کا پانچواں حصہ	اور رسول کے لئے

اور (اے مسلمانو!) جان لو کہ تم جو کچھ مال غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کیلئے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ

وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور قرابت والوں کے لئے	اور	یتیموں	اور	محتاجوں	اور	مسافروں کے لئے	اگر	ہو تم

اور (رسول کے) قرابت داروں کیلئے ہے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے اگر تم

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى
ایمان لائے	اللہ پر	اور	جو	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ٹکرائیں

ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے (خاص) بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دونوں

الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دونو جمیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر ہے	جب	تم	کنارے

لشکر مقابل ہوئے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جب تم (میدانِ جہاد کے) قریب والے

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ

الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ
قریب میں تھے	اور	وہ	کنارے	دور میں تھے	اور	قافلہ	نیچے تھا	تم سے	اور	اگر

کنارے پر تھے اور وہ دور والے کنارے پر اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

اَمْرًا	اللّٰهُ	لِّيَقْضِيَ	لٰكِنْ	وَ	الْمِيْعٰدِ	فِي	لَاخْتَلَفْتُمْ	تَوَاعَدْتُّمْ
کام کو	اللہ	تا کہ پورا کرے	لیکن	اور	وعدے	میں	تو اختلاف کرتے	وعدہ کرتے تم

تو وقت مقرر (پر پہنچنے) میں ضرور مختلف ہو جاتے لیکن یہ اس لئے کہ اللہ پورا کر دے وہ کام جو ہونے والا تھا

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

حَيَّ	مَنْ	يَحْيٰى	وَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	هَلَكَ	مَنْ	لِّيَهْلِكَ	مَفْعُوْلًا	كَانَ
زندہ ہے	جو	زندہ رہے	اور	دلیل سے	ہلاک ہو	جو	تا کہ ہلاک ہو	ہونے والا	جو تھا

تا کہ روشن دلیل سے ہلاک ہو جائے جسے ہلاک ہونا ہے اور روشن دلیل سے زندہ رہے جسے

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

فِيْ	اللّٰهُ	يُرِيْكَهُمُ	اِذْ	عَلِيْمٌ	لَسَمِيْعٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ
میں	اللہ نے	دکھایا آپ کو	جب	جانتا ہے	ضرور سنتا	اللہ	بیشک	اور	دلیل سے

زندہ رہنا ہے اور بے شک اللہ ہے ضرور سننے والا سب کچھ جاننے والا۔ جب کہ اے محبوب ﷺ اللہ تمہیں کافروں کو

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي

فِي	لَتَنَازَعْتُمْ	وَ	لَّفَشِلْتُمْ	كَثِيْرًا	اَرٰىكَهُمْ	لَوْ	وَ	قَلِيْلًا	مَنَامِكَ
میں	تم جھگڑا کرتے	اور	تو تم بزدلی کرتے	زیادہ	دکھاتا آپ کو انہیں	اگر	اور	تھوڑے	آپ کے خواب

تمہاری خواب میں تھوڑا دکھاتا تھا اور اے مسلمانو اگر وہ تمہیں بہت کر کے دکھاتا تو ضرور تم ہمت ہار جاتے

الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ

اِذْ	وَ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِيْمٌ	اِنَّهٗ	سَلَّمَ	اللّٰهَ	وَلٰكِنَّ	الْاَمْرِ
جب	اور	دل کی باتیں	جاننے والا ہے	بیشک وہ	بچا لیا	اللہ نے	اور لیکن	کام

اور معاملہ میں جھگڑا ڈالتے مگر اللہ نے بچا لیا بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اور جب

يُرِيكُمُوهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيٓ اَعْيُنِهِمْ

اَعْيُنِهِمْ	فِيٓ	وَيُقَلِّلُكُمْ	قَلِيلًا	اَعْيُنِكُمْ	فِيٓ	الْتَقَيْتُمْ	اِذِ	يُرِيكُمُوهُمْ
انکی آنکھوں	میں	اور تھوڑے دکھاتا تھا تمہیں	تھوڑے	تمہاری آنکھوں	میں	تم ملے	جب	دکھاتا تھا تمہیں انکو

لڑتے وقت تمہیں کافر تھوڑے کر کے دکھائے اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کیا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿۴۴﴾ ع

الْاُمُورُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَ	مَفْعُولًا	كَانَ	اَمْرًا	اللّٰهُ	لِيَقْضِيَ
سب کام	لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی	طرف	اور	ہونے والا	جو تھا	وہ کام	اللہ	تاکہ پورا کرے

کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا

كَثِيرًا	اللّٰهَ	وَاذْكُرُوا	فَاثْبُتُوا	فِئَةً	لَقِيتُمْ	اِذَا	اٰمَنُوٓا	الَّذِينَ	يٰٓاَيُّهَا
بہت	اللہ کو	اور یاد کرو	تو ثابت قدم رہو	فوج سے	آمنا سامنا ہو تمہارا	جب	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے

اے ایمان والو! جب تمہارا کسی (جنگجو) دستے سے ٹکراؤ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۵﴾ ج وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَلَا تَنَازَعُوا

تَنَازَعُوا	وَلَا	وَرَسُولَهٗ	اللّٰهَ	وَاَطِيعُوا	تُفْلِحُونَ	لَعَلَّكُمْ
آپس میں جھگڑا کرو	اور نہ	اور اس کے رسول کا	اللہ کا	اور حکم مانو	مراد کو پہنچو	تاکہ تم

یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اللہ اور اسکے رسول کا کہنا مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم

فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاصْبِرُوا	رِيحُكُمْ	وَتَذْهَبَ	فَتَفْشَلُوا
ساتھ	اللہ	بیشک	اور صبر کرو	تمہاری ہوا	اور اُکھڑ جائے گی	بزدل ہو جاؤ گے

ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کیلئے	اور نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	نکلے	اپنے گھروں سے

کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے

بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بَطَرًا	وَ	رِئَآءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اتراتے	اور	دکھلاوے کیلئے	لوگوں کے	اور روکتے تھے	راہ سے	اللہ کی	اور اللہ	اسکے جو

اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اللہ ان کے سب

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	خوشنما بنائے	ان کے لئے	شیطان نے	ان کے عمل	اور بولا

کاموں کا احاطہ کرنے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کے کاموں کو ان کیلئے خوشنما بنا دیا اور کہا کہ آج لوگوں

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب آنے والا	تم پر	آج	سے بھی	لوگوں	اور میں	حمایتی ہوں تمہارا	پھر جب	دیکھ لیا

میں سے کوئی (بھی) تم پر غلبہ پانے والا نہیں اور بے شک میں تمہیں پناہ دینے والا ہوں پھر جب دونوں لشکروں نے ایک

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى
دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو	تو پھر گیا	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کو دیکھا تو وہ (شیطان) اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا بے شک میں تم سے بیزار ہوں یقیناً میں وہ دیکھ رہا ہوں

ع ۲

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ

مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ
وہ جو	نہیں	تم دیکھتے	بیشک	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب دینے والا	جب

جو تم نہیں دیکھتے بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے جب

یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ

یَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ کہ	میں	ان کے دلوں	بیماری ہے	مغرور کیا	انہیں

کہتے تھے منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں

دِیْنُهُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ

دِیْنُهُمْ	وَمَنْ	یَّتَوَكَّلْ	عَلٰی	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	وَلَوْ
ان کے دین نے	اور جو	بھروسہ کرے	اوپر	اللہ کے	تو بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اور اگر

اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور کبھی

تَرٰٓی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

تَرٰٓی	اِذْ	یَتَوَفَّی	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	الْمَلٰٓئِكَةُ	یَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
آپ دیکھیں	جب	جان نکالتے ہیں	ان کی	جو کافر ہیں	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے مونہوں

آپ دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہوں ان کے منہ پر اور ان کی

وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِیْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اور	ان کی پیٹھوں پر	اور	چکھو	عذاب	جلنے کا	یہ	بسبب اسکے ہے جو	آگے بھیجا

پیٹھ پر ضربیں لگا رہے ہوں اور (کہتے ہیں کہ) آگ کا عذاب چکھو۔ یہ (عذاب) ان (اعمال بد) کے بدلہ

اَیۡدِیۡکُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۵۱﴾ کَدَاۡبِ اٰلِ

اَیۡدِیۡکُمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَیۡسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلۡعَبِیۡدِ	کَدَاۡبِ	اٰلِ
تمہارے ہاتھوں نے	اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسے دستور	قوم

میں ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم فرمانے والا نہیں۔ (ان کافروں کا حال بھی) قوم

فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ

فِرۡعَوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	کَفَرُوۡا	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ
فرعون کا	اور	جو	ان سے پہلے تھے	کفر کیا انہوں نے	آیتوں کا	اللہ کی	تو پکڑا ان کو

فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے حال کی مانند ہے انہوں نے (بھی) اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا سو اللہ نے انہیں ان کے

اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ

اللّٰهُ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِیٌّ	شَدِیۡدُ	الۡعِقَابِ	ذٰلِکَ	بِاَنَّ
اللہ نے	انکے گناہوں کے بدلے	بیشک	اللہ	قوت والا	سخت	عذاب والا ہے	یہ	اس لئے کہ

گناہوں کے باعث (عذاب میں) پکڑ لیا بے شک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لئے کہ

اللّٰهَ لَمۡ یَکُ مُغَیِّرًا نِّعۡمَةً اَنۡعَمَهَا عَلٰی قَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَا

اللّٰهَ	لَمۡ	یَکُ	مُغَیِّرًا	نِّعۡمَةً	اَنۡعَمَهَا	عَلٰی	قَوۡمٍ	حَتّٰی	یُغَیِّرُوۡا	مَا
اللہ	نہیں	ہے کہ	بدل دے	نعمت کو	جو انعام کی	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ	جو

اللہ بدلنے والا نہیں کسی نعمت کو جس کا اس نے کسی قوم پر انعام فرمایا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں

بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ ۙ کَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ

بِاَنۡفُسِهِمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِیۡعٌ	عَلِیۡمٌ	کَدَاۡبِ	اٰلِ	فِرۡعَوۡنَ
انکے دلوں میں ہے	اور	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جیسے دستور	قوم	فرعون کا

اور یہ کہ اللہ سب کچھ سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ حال فرعون والوں اور ان لوگوں کی

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَالَّذِيْنَ
توہلاک کیا ہم نے ان کو	اپنے رب کی	آیتوں کو	انہوں نے جھٹلایا	ان سے پہلے تھے	اور ان کا جو

طرح (ہے) جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ

شَرَّ	اِنَّ	ظٰلِمِيْنَ	كَانُوْا	كُلٌّ	وَ	فِرْعَوْنَ	اٰلَ	اَغْرَقْنَآ	وَ	بِذُنُوْبِهِمْ
بدترین	بیشک	ظالم	تھے	سب ہی	اور	فرعون کو	قوم	غرق کیا ہم نے	اور	ان کے گناہوں کے بدلے

انہیں ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو ہم نے غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔ بے شک سب

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۚ

يُؤْمِنُوْنَ	لَا	فَهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	الدَّوَآبِّ
ایمان لاتے	نہیں	تو وہ	انکار کیا	وہ ہیں جنہوں نے	اللہ کے	نزدیک	جانور

جانداروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ایمان نہیں لائے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

مَرَّةٍ	كُلِّ	فِيْ	عَهْدَهُمْ	يَنْقُضُوْنَ	ثُمَّ	مِنْهُمْ	عٰهَدْتَّ	اَلَّذِيْنَ
مرتبہ	ہر	میں	اپنا معاہدہ	توڑ دیتے ہیں	پھر	ان سے	معاہدہ کیا آپ نے	وہ لوگ کہ جن سے

وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

مَّنْ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	الْحَرْبِ	فِي	تَثْقَفَنَّهُمْ	فَاِمَّا	يَتَّقُوْنَ	لَا	هُمْ	وَّ
جو	بھگاؤ ان کو	لڑائی	میں	پاؤ تم ان کو	تو اگر	ڈرتے	نہیں	وہ	اور

اور ڈرتے نہیں۔ سو اگر آپ انہیں (میدان) جنگ میں پالیں تو ان کے عبرتناک قتل کے ذریعے ان کے

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خلفهم	لعلهم	يذكرون	و	اما	تخافن	من	قوم	خيانة
ان کے پیچھے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	اگر	اندیشہ کرو	کسی	قوم سے	دغا کا

جو پیچھے ہیں ان کو (بھی) بھگا دیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

فانبذ	الیهم	علی	سواء	ان	الله	لا	یحب	الخائنین
تو ڈال	ان کی طرف	اوپر	برابری کے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	دغا کرنے والوں کو

ان کا عہد ان کی طرف برابری کی بنیاد پر لوٹا دیں بے شک اللہ بد عہدوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

و	لا	یحسبن	الذین	کفروا	سبقوا	انهم	لا	یعجزون
اور	نہ	گھمنڈ کریں	وہ جو	کافر ہیں	کہ وہ آگے بڑھ جائینگے	بیشک وہ	نہ	عاجز کرسکیں گے

اور کافر اس گھمنڈ میں ہرگز نہ رہیں کہ وہ جان بچا کر نکل گئے یقیناً وہ عاجز نہیں کر سکتے۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

و	اعدوا	لهم	ما	استطعتم	من	قوة	و	من رباط	الخیل
اور	تیار کرو	ان کیلئے	جو	تم سے ہوسکے	ہر طرح کی	قوت	اور	باندھ سکو	گھوڑے

اور (اے مسلمانو!) تیار رکھو ان کیلئے (ہتھیاروں کی) قوت سے جس قدر تم میں استطاعت ہو اور گھوڑوں کے باندھنے سے ان

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

ترهبون	به	عدو	الله	وعدوکم	و	اخرین	من دونهم
دھاک بٹھاؤ	اس سے	دشمنان	خدا کو	اور اپنے دشمنوں کو	اور	اوروں کو بھی	جو ان کے سوا ہیں

سے تم دھاک بٹھاؤ اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر اور ان کے سوا دوسروں پر جنہیں تم نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ

سَبِيْلِ	فِيْ	شَيْءٍ	مِنْ	تُنْفِقُوْا	مَا	وَ	يَعْلَمُهُمْ	اَللّٰهُ	تَعْلَمُوْنَهُمْ	لَا
راہ	میں	شے	جو	تم خرچ کرو گے	جو	اور	جانتا ہے ان کو	اللہ	جانتے تم ان کو	نہیں

انہیں اللہ جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں تم جو کچھ خرچ کرو گے (اس کا اجر) تمہیں

اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ

لِلسَّلْمِ	جَنَحُوْا	اِنْ	وَ	تُظْلَمُوْنَ	لَا	اَنْتُمْ	وَ	اِلَيْكُمْ	يُوَفَّ	اللّٰهِ
صلح کیلئے	جھکیں	اگر	اور	ظلم کئے جاؤ گے تم	نہ	تم	اور	تم کو	تو پورا پورا دیا جائے گا	اللہ کا

پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر ہرگز ظلم نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	اللّٰهِ	عَلَى	تَوَكَّلْ	وَ	لَهَا	فَاجْنَحْ
جاننے والا ہے	سننے والا	وہ	بیشک	اللہ کے	اوپر	بھروسہ کرو	اور	اس کیلئے	تو جھک جاؤ

تو آپ بھی آمادہ ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۗ هُوَ الَّذِيْٓ

الَّذِيْٓ	هُوَ	اللّٰهُ	حَسْبَكَ	فَاِنَّ	يَّخْدَعُوْكَ	اَنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اِنْ	وَ
جس نے	وہ	اللہ	کافی ہے آپکو	تو بیشک	فریب دیں آپکو	یہ کہ	ارادہ کریں	اگر	اور

اور اگر وہ آپکو فریب دینا چاہیں گے تو بے شک اللہ تمہارے لئے کافی ہے وہی ہے جس نے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۗ

قُلُوْبِهِمْ	بَيْنَ	وَاَلَّفَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	بِنَصْرِهٖ	اَيَّدَكَ
انکے دلوں کے	درمیان	اور الفت ڈال دی	مسلمانوں کا	اور	اپنی مدد کا	تمہیں زور دیا

تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور ایمان والوں کا۔ اور (اسی نے) ان (مسلمانوں) کے دلوں میں باہمی الفت

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ

لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِیْ	الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مَّاۤ	اَلَّفْتَ	بَیْنَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ
اگر	آپ خرچ کرتے	جو	میں	زمین	سب کچھ	نہ	الفت ڈال سکتے	میں	ان کے دلوں	اور	لیکن

پیدا فرمادی اگر آپ وہ سب کچھ جو زمین میں ہے خرچ کر ڈالتے تو بھی آپ انکے دلوں میں (یہ) الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ

اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ

اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَیْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	حَسْبُكَ
اللہ نے	الفت ڈال دی	انکے درمیان	بیشک وہ	غالب	حکمت والا ہے	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	کافی ہے

نے انکے درمیان محبت پیدا فرمادی، بیشک وہ بڑے غلبہ والا حکمت والا ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب ﷺ آپ

اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ

اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	حَرِّضِ
اللہ	اور	وہ جو	تمہارے پیرو ہیں	مومنوں میں سے	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	ترغیب دو

کیلئے اللہ کافی ہے اور وہ ایمان والے جنہوں نے آپ کی اتباع اختیار کر لی ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب

الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

الْمُؤْمِنِیْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ	اِنْ	یَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ
مسلمانوں کو	اوپر	جہاد کے	اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس	صبر والے

ﷺ ایمان والوں کو جنگ کی ترغیب دو اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں

یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ

یَّغْلِبُوْا	مِائَتَیْنِ	وَ	اِنْ	یَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	یَّغْلِبُوْۤا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِیْنَ
تو غالب آئینگے	دو سو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	تو غالب آئینگے	ہزار پر	ان لوگوں سے جو

تو وہ دو سو پر غالب ہو جائیں گے اور اگر تم میں سے ایک سو ہوں تو ایک ہزار کافروں پر وہ غلبہ

كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ
کافر ہیں	کیونکہ وہ	قوم ہیں	بے	سمجھ	اب	ہلکا کردیا	اللہ نے	تم پر	اور	جانتا ہے

پا جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف فرما دی اور اسے معلوم ہے

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
یہ کہ بیشک	تم میں	اب کمزوری ہے	تو اگر	ہوں گے	تم میں سے	سو	صبر والے	غالب آئینگے

کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
دوسو پر	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	ہزار	تو غالب آئینگے	دوہزار پر	حکم	اللہ سے	اور	اللہ

ایک ہزار ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آجائیں گے اور اللہ صبر کرنے

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى
ساتھ	صبر کرنے والوں کے ہے	نہیں	ہے	نبی کے لئے	یہ کہ	ہوں	اسکے لیے	قیدی	یہاں تک

والوں کے ساتھ ہے۔ کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
خونریزی کرے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	سامان	دنیا کا	اور	اللہ	چاہتا ہے

زمین میں ان کا خون نہ بہائے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اللہ

الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

الْاٰخِرَةَ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ
آخرت	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اگر	نہ	لکھا ہوتا	اللہ کی طرف سے	جو پہلے نزر چکا

آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ پہلے ایک بات نہ لکھ چکا ہوتا تو اے مسلمانو!

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا

لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا
تو پہنچتا تم کو	اس میں جو	لیا تم نے	عذاب	بڑا	تو کھاؤ	اس سے جو	غنیمت لو تم	حلال

تم نے جو کافروں سے فدیے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا۔ سو تم اس میں سے کھاؤ جو حلال پاکیزہ مال غنیمت

طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	غیب کی خبریں بتانے والے نبی

تم نے پایا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

قُلْ	لِّمَنْ	فِيْۤ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰۤى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
فرما دیجئے	ان سے جو	میں	تمہارے ہاتھوں	قیدیوں میں سے	اگر	جانے گا	اللہ	میں	تمہارے دلوں	بھلائی

محبوب ﷺ آپ ان سے جو آپ کے ہاتھوں میں قیدی ہیں فرما دیجئے اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں بھلائی جان لی تو تمہیں اس

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّاۤ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
تو دے گا تم کو	بہتر	اس سے جو	لیا گیا	تم سے	اور	بخشے گا تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا

(مال) سے بہتر عطا فرمائے گا اور (فدیہ میں) تم سے لیا جا چکا ہے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا بخشنے

ع ۹

رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوْا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	آپ سے دغا کرنے کا	تو بیشک	خیانت کر چکے	اللہ سے	اس سے پہلے

والا نہایت مہربان ہے۔ اے محبوب ﷺ اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو بے شک اس سے پہلے (بھی) وہ اللہ سے خیانت کر چکے

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو اس نے قابو دیا تم کو	ان پر	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

ہیں پس ان میں سے کچھ لوگوں کو اللہ نے تمہارے قابو دیدیا اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	رستے	اللہ کے

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان کے ساتھ (کفار سے) جہاد کیا اور جنہوں نے

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ جنہوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	بعض ان کے	وارث ہیں	بعض کے	اور	وہ جو

(مہاجرین کو) ٹھکانا دیا اور مدد کی وہی لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اٰمَنُوْا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوْا	مَا لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
ایمان لائے	اور نہ	ہجرت کی	نہیں تمہارے لئے	ان کی دوستی سے	کوئی	چیز

اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لئے ان کی رفاقت سے کچھ نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ
یہاں تک کہ	ہجرت کریں	اور اگر	مدد مانگیں تم سے	میں	دین	تو تم پر لازم ہے	مدد کرنا

اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو (ان کی) مدد تم پر (واجب) ہے مگر ایسی قوم کے مقابلہ میں کہ

اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
مگر	اوپر	اس قوم کے کہ	تمہارے	اور	ان کے درمیان	معاہدہ ہے	اور	اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے تمہارے سب کاموں کو۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ
اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	کروگے تم	تو ہوگا	فتنہ

اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اگر تم (آپس میں رفاقت) ایسا نہیں کروگے

فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

فِي	الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
میں	زمین	اور	فساد	بڑا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	ہجرت کی	اور	جہاد کیا

تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
میں	رستے	اللہ	اور وہ جو	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	مومن

اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں

حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ
پکے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	روزی	عزت کی	اور	وہ جو	ایمان لائے	اسکے بعد

ان کیلئے بخشش ہے اور بہترین رزق ہے۔ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰۗىِٕكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا	الْاَرْحَامِ
اور ہجرت کی	اور	جہاد کیا	تمہارے ساتھ	تو وہی لوگ	تم میں سے ہیں	اور صاحب	قرابت

راہ حق میں گھر بار چھوڑ دیئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ (بھی) تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار (آپس میں)

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
بعض ان کے	زیادہ قریب	بعض کے	میں	کتاب	اللہ	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ایاتها ١٢٩ ۔ ٩ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٣ ۔ رکوعاتها ١٦

اس میں ایک سو انتیس آیتیں ۔ سورۂ توبہ مدنی ہے ۔ اور سولہ رکوع ہیں

بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۭ﴿١﴾

بَرَاۗءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
بیزاری ہے	اللہ	اور	اسکے رسول کی	طرف سے	ان کو کہ	عہد کیا تم نے	مشرکوں سے

اعلان برات ہے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوا

وَّاعْلَمُوْا	أَشْهُرٍ	أَرْبَعَةَ	الْأَرْضِ	فِي	فَسِيحُوا
اور جان لو	مہینے	چار	زمین	میں	تو چلو پھرو

تو چار مہینے زمین میں چلو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز

أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿۲﴾

أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهِ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	مُخْزِي	الْكَافِرِينَ
کہ تم	نہیں ہو	تھکا سکنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں و

نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ

وَ	أَذَانٌ	مِّنَ اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللَّهَ
اور	اعلان ہے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	طرف	لوگوں کے	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

یہ آیات) اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے تمام لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن اعلان (عام) ہے

بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ

بَرِيءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِينَ	وَ	رَسُولُهُ	فَإِن	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	مشرکوں سے	اور	اس کا رسول	پھر اگر	تم توبہ کرو	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے

کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی پس (اے مشرکو!) اگر تم (کفر سے) توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق

وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

وَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْا	أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِينَ
اور اگر	منہ پھیرو گے	تو جان لو	کہ تم	نہیں ہو	تھکانے والے	اللہ کو	اور خوشخبری دو	ان کو جو

میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور (اے حبیب ﷺ!)

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
کافر ہیں	عذاب	دردناک کی	مگر	وہ جن سے	معاہدہ کیا تم نے	مشرکوں سے

آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ سوائے ان مشرکوں کے جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا
پھر	نہ	توڑا تم سے	کچھ بھی	اور نہ	مدد کی	تمہارے خلاف	کسی کی	تو پورا کرو

پھر انہوں نے تمہارے ساتھ (اپنے عہد کو پورا کرنے میں) کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی کی مدد (یا پشت پناہی)

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾

اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ
اس کی طرف	عہد ان کا	ان کی مدت تک	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو

کی سو آپ ان کے عہد کو ان کی مقررہ مدت تک ان کے ساتھ پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ
تو جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو قتل کرو	مشرکوں کو	جہاں

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو قتل کرو مشرکین کو تم جہاں انہیں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	ان کے لئے	ہر

اور انہیں پکڑو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو پس اگر وہ

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا

مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
تاک میں بیٹھو	پھر اگر	توبہ کر جائیں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوۃ	تو چھوڑ دو

(شرک سے) توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو

سَبِيْلَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ان کا رستہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	مشرکوں میں سے

بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
پناہ مانگے تم سے	تو پناہ دو اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچا دو اس کو

پناہ مانگے تو اسے پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر پہنچا دو اس کو

مَاْمَنَهٗ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ كَيْفَ يَكُوْنُ

مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
اس کی امن کی جگہ پر	یہ	اس لئے کہ وہ	قوم ہیں جو	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہوگا

اس کے امن کے مقام تک یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ ان مشرکوں کیلئے

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
مشرکوں کے لئے	عہد	پاس	اللہ کے	اور	پاس	اسکے رسول کے	مگر	وہ لوگ کہ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے؟ سوائے اُن کے جنہوں نے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

لَكُمْ	اسْتَقَامُوْا	فَمَا	الْحَرَامِ	الْمَسْجِدِ	عِنْدَ	عٰهَدْتُّمْ
تمہارے لئے	قائم رہیں	تو جب تک	حرام کے	مسجد	پاس	عہد کیا تم نے

تم سے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ پھر وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تو تم بھی ان سے

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ

اِنْ	وَ	كَيْفَ	الْمُتَّقِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَهُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا
اگر	اور	بھلا کیوں کر ہو	پرہیزگاروں کو	پسند کرتا ہے	اللہ	بیشک	ان کے لئے	تو قائم رہو

سیدھے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔ کیسے (ہوسکتا ہے؟)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

يُرْضُوْنَكُمْ	ذِمَّةً	لَا	وَّ	اِلًّا	فِيْكُمْ	يَرْقُبُوْا	لَا	عَلَيْكُمْ	يَّظْهَرُوْا
راضی کرتے ہیں تم کو	ذمہ کا	نہ	اور	قرابت کا	تمہارے متعلق	لحاظ کریں	تو نہ	تم پر	وہ غالب آئیں

حالانکہ وہ اگر تم پر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ اپنی زبانوں سے تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ ۚ اِشْتَرَوْا

اِشْتَرَوْا	فٰسِقُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمْ	قُلُوْبُهُمْ	تَاْبٰى	وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ
خریدا انہوں نے	بے حکم ہیں	اور اکثر ان کے	دل ان کے	انکاری ہیں	اور	اپنے مونہوں سے

راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دل ان کے انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ انہوں نے آیات

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	سَآءَ	اِنَّهُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	فَصَدُّوْا	قَلِيْلًا	ثَمَنًا	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
تھے وہ	جو	برا ہے	بیشک وہ	اس کی راہ سے	تو روکا انہوں نے	تھوڑی	قیمت	الٰہی کے بدلے	آیات

الٰہی کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کرلی پھر اس کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے بے شک بہت ہی برا کام ہے

يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

يَعْمَلُوْنَ	لَا	يَرْقُبُوْنَ	فِيْ	مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَ	لَا	ذِمَّةً	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
کرتے	نہیں	لحاظ کرتے	میں	کسی مسلمان	قرابت کا	اور	نہ	عہد کا	اور یہ لوگ	وہی ہیں

جو وہ کرتے رہتے ہیں۔ نہ وہ کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور وہی لوگ (سرکشی میں) حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

الْمُعْتَدُوْنَ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
حد سے بڑھنے والے	پھر اگر	توبہ کریں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوۃ

بڑھنے والے ہیں۔ تو اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١١

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
تو تمہارے بھائی ہیں	میں	دین	اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	ان کے لئے جو	جانتے ہیں

تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور ہم کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کیلئے۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وَ	اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ	طَعَنُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ
اور	اگر	توڑیں	اپنی قسمیں	بعد	اپنے عہد کے	اور	طعنہ کریں	میں	دین تمہارے

اور اگر یہ لوگ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢

فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ
تو لڑائی کرو	سرداروں سے	کفر کے	بیشک وہ	نہیں	قسمیں	ان کی	تاکہ وہ	باز آئیں

تو کفر کے پیشواؤں کی قسمیں کچھ (معتبر) نہیں ان سے لڑو تاکہ وہ (شرارت سے) باز آ جائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

اَلَا	تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَهَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ
کیا نہیں	لڑو گے تم	اس قوم سے	کہ توڑی انہوں نے	اپنی قسم	اور ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کے

کیا اس قوم سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول ﷺ کے نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

وَ	هُمْ	بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ
اور	انہوں نے	پہل کی تم سے	اول	مرتبہ	کیا تم ان سے ڈرتے ہو	تو اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے	یہ کہ

ان ہی کی طرف سے ابتدا ہوئی ہے کیا ان سے ڈرتے ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے

تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ
ڈرو تم اس سے	اگر	ہو تم	مومن	لڑو ان سے	سزا دے گا ان کو	اللہ

کہ اس سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔ تو ان سے لڑو اللہ انہیں عذاب دے گا

بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

بِاَيْدِيْكُمْ	وَيُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ
تمہارے ہاتھوں	اور رسوا کرے گا ان کو	اور مدد کرے گا تمہاری	ان پر	اور	شفا دے گا	سینوں کو	قوم

تمہارے ہاتھوں اور رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر مدد دے گا اور ایمان والوں کا

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ
مومن کے	اور	لے جائے گا	غصہ	ان کے دلوں کی	اور	توبہ قبول کرے گا	اللہ	اوپر	جس کے

دل ٹھنڈا کرے گا۔ اور ان کے دلوں کی جلن دور فرمائے گا اور جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا

يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ

يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ
چاہے گا	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	خیال کیا تم نے	یہ کہ	چھوڑے جاؤ گے	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا

اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (مصائب و مشکلات سے گزرے بغیر یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ نے	ان کو	کہ جہاد کیا	تم سے	اور	نہ	پکڑا	سوا	اللہ کے

حالانکہ (ابھی) اللہ نے ایسے لوگوں کو آزمایا ہی نہیں فرمایا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور (جنہوں نے) اللہ کے سوا

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع

وَ	لَا	رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	مومنوں کے	محرم راز	اور	اللہ	خبردار	اس سے	جو تم کرتے ہو

اور اس کے رسول کے سوا اور اہل ایمان کے سوا (کسی کو) محرم راز نہیں بنایا اور اللہ ان (کاموں) سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى
نہیں	ہے	مشرکوں کا حق	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	گواہی دیتے ہوئے	اوپر

مشرکوں کے لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں حالانکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کے

اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ

اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ فِي	النَّارِ	هُمْ
اپنی جانوں کے	کفر کی	یہ لوگ ہیں	کہ اکارت ہوئے	ان کے اعمال	اور میں	آگ	وہ

گواہ ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جن کے کل ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	آباد کرتا ہے	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن

دوزخ ہی میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کر سکتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
آخرت پر	اور	قائم کی	نماز	اور	دی	زکوٰۃ	اور	نہ	ڈرا	مگر	اللہ سے

اور انہوں نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور وہ اللہ کے سوا کسی سے خائف نہ ہوئے

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
تو قریب ہے	یہ لوگ ہیں	یہ کہ	ہوں	ہدایت والوں سے	کیا بنایا تم نے	پانی پلانا

تو یہی لوگ اس کے قریب ہیں کہ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ تو تم نے حاجیوں کو پانی پلانے

الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور	تعمیر کرنا	مسجد	حرام کا	جیسے وہ کہ	ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن

اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو اُس شخص کی طرح کر دیا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
آخرت پر	اور	جہاد کیا	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	برابر	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ

اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

هَاجَرُوْا	وَ	اٰمَنُوْا	اَلَّذِيْنَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا
ہجرت کی	اور	ایمان لائے	جو	ظالم کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں

تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً

دَرَجَةً	اَعْظَمُ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	بِاَمْوَالِهِمْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	جٰهَدُوْا	وَ
درجے میں	بہت بڑے ہیں	اپنی جانوں سے	اور	اپنے مالوں	اللہ کے	رستے	میں	جہاد کیا	اور

اور اپنے مالوں جان سے اللہ کی راہ میں لڑے اللہ کے ہاں ان کا

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

رَبُّهُمْ	يُبَشِّرُهُمْ	الْفَآئِزُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	وَ	اللّٰهِ	عِنْدَ
ان کا رب	خوشخبری دیتا ہے ان کو	کامیاب	وہی ہیں	یہ	اور	اللہ کے	نزدیک

درجہ بڑا ہے اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی جانب

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ ۙ

مُّقِيْمٌ	نَعِيْمٌ	فِيْهَا	لَّهُمْ	جَنّٰتٍ	وَ	رِضْوَانٍ	وَ	مِّنْهُ	بِرَحْمَةٍ
قائم	نعمتیں ہیں	اس میں	ان کے لئے	باغ	اور	رضامندی کی	اور	اپنی کی	رحمت

سے رحمت کی اور (اپنی) رضا کی اور (ان) جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کیلئے دائمی نعمتیں ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

يٰٓاَيُّهَا	عَظِيْمٌ	اَجْرٌ	عِنْدَهٗٓ	اللّٰهَ	اِنَّ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ
اے	بہت بڑا	اجر ہے	پاس اس کے	اللہ	بیشک	ہمیشہ تک	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں

(وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ
وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بناؤ	اپنے باپ دادا کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

ایمان والو! اپنے باپ دادا اور (سگے) بھائیوں کو اگر وہ ایمان پر کفر کو

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
پسند کریں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	تو یہ لوگ

پسند کرتے ہوں (بھی) دوست نہ بناؤ اور تم میں سے جنہوں نے ان کے ساتھ دوستی کی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ	اِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	فرماؤ	اگر	ہیں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور	بھائی تمہارے

تو وہی ظالم ہیں۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ فرمائیں اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ
اور	بیویاں تمہاری	اور	کنبہ تمہارا	اور	مال	کمایا تم نے اس کو	اور	تجارت

تمہارے (سگے) بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور تمہارے مال جو تم نے کمائے اور تجارت جس کے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
تم کہ ڈرتے ہو	اسکے نقصان سے	اور	مکان	کہ پسند کرتے تم ہو اس کو	زیادہ پیارے	تم کو	اللہ سے

مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے پسندیدہ رہائشی مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِیْ	سَبِیْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰی	یَاْتِیَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور	اسکے رسول سے	اور	جہاد سے	میں	اس کی راہ	تو انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	فیصلہ اپنا

اس کے رسول ﷺ اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ پیارے ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ

وَ	اللّٰهُ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِیْنَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِیْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو	بیشک	مدد کی تمہاری	اللہ نے	میں

اپنا حکم لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ بے شک اللہ نے بہت جگہ تمہاری مدد کی اور حنین

مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ ۙ وَّیَوْمَ حُنَیْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِیْرَةٍ	وَ	یَوْمَ	حُنَیْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت	اور	دن	حنین کے	جب	اترا گئے تم	اپنی کثرت پر	تو نہ

کی جنگ میں جب تمہاری کثرت نے تمہیں ناز میں مبتلا کیا تو وہ زیادتی تمہارے کچھ کام نہ آئی

تُغْنِ عَنْكُمْ شَیْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَیْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَیْـًٔا	وَ	ضَاقَتْ	عَلَیْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کام آئی	تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	پھر

اور زمین اتنی وسیع ہو کر بھی تم پر تنگ ہو گئی پھر تم

وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ ﴿۲۵﴾ ۚ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی

وَلَّیْتُمْ	مُّدْبِرِیْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِیْنَتَهٗ	عَلٰی	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَی
پھر گئے تم	پیٹھ دے کر	پھر	اتاری	اللہ نے	اپنی تسکین	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔ پھر اللہ نے اپنی تسکین اتاری اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اور وہ لشکر اتارے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مسلمانوں کے	اور اتارا	ایسا لشکر کہ	نہ	دیکھا تم نے اس کو	اور	عذاب دیا	ان کو جو	کافر ہیں

جو تم کو نظر نہیں آئے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى

وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى
اور یہی ہے	سزا ہے	منکروں کی	پھر	توبہ قبول کرے گا	اللہ	بعد	اس کے	اوپر

اور منکروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اس کے سوا نہیں کہ

اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! مشرکین تو سراپا

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	تو نہ	قریب جائیں	مسجد	حرام کے	بعد	سال اپنے

نجاست ہیں سو وہ اپنے اس سال حج مکہ کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں

هٰذَا ج وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ

هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ
اس کے	اور	اگر	ڈرو تم	تنگدستی سے	تو جلدی	غنی کر دے گا تم کو	اللہ	اپنے فضل سے	اگر

تنگدستی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ اگر چاہے گا تو تمہیں اپنے فضل سے مال دار کر دے گا

شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
چاہے	بیشک	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان سے جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ قتال کرو ان لوگوں سے جو اللہ اور قیامت کے دن پر

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	لَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
اور	نہ	دن	قیامت پر	اور	نہیں	حرام جانتے	اسے جس کو	حرام کیا	اللہ نے	اور اسکے رسول نے

ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

وَ	لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ	الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا
اور	نہیں	دین قبول کرتے	دین	سچا	ان سے جو	دیئے گئے	کتاب	یہاں تک کہ	دیں

اور دینِ حق کو وہ قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے (ہیں) جنہیں کتاب دی گئی یہاں تک کہ

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ

الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ
جزیہ	اپنے ہاتھ سے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا ہے

وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ اور یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ
اللہ کا	اور	کہا	عیسائیوں نے	مسیح	بیٹا ہے	اللہ کا	یہ	یہ انکے کہنے کی بات ہے

بولے مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کی (لغو) باتیں ہیں جو اپنے منہ سے نکالتے ہیں

ع

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ

بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ
ان کے مونہوں سے	مشابہ ہیں	بات	ان لوگوں کے	جو کافر ہوئے	پہلے سے	برباد کرے ان کو

مشابہت کرتے ہیں ان لوگوں کی جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا وہ اللہ کی لعنت

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٣٠ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا
اللہ	کہاں	پھیرے جاتے ہیں	انہوں نے بنالیا	اپنے پادریوں کو	اور اپنے جوگیوں کو	رب

کے سزاوار ہیں کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے پادریوں اور جوگیوں کو اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا
سوا	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کو	اور	نہ	حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ عبادت کریں

خدا بنا لیا اور مسیح علیہ السلام ابن مریم کو اور انہیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کی عبادت کریں

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣١

اِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
معبود	ایک کی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پاک ہے وہ	اس سے جو	شرک کرتے ہیں

ان کے سوا کسی کی بندگی نہیں پاک ہے اللہ ان کے شرک سے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ
چاہتے ہیں	یہ کہ	بجھادیں	نور	اللہ کا	اپنے مونہوں سے	اور	انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ

چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ کو منظور نہیں بجز اس کے وہ

يُتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

يُتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ
پورا کرے	اپنے نور کو	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہ	جس نے	بھیجا	اپنا رسول

اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا۔ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ

بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ
ساتھ ہدایت کے	اور	دین کے	حق کے ساتھ	تاکہ غالب کرے اس کو	اوپر	دین	سارے کے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں

اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے اگرچہ

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

الْمُشْرِكُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْاَحْبَارِ
مشرک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت سے	پادری

مشرکین کو برا لگے۔ اے ایمان والو! بے شک اکثر پادری اور جوگی لوگوں کے

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ

وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ
اور	جوگی	کھاتے ہیں	مال	لوگوں کے	باطل طریقے سے	اور	روکتے ہیں

مال ناحق (طریقے سے) کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَ	الْفِضَّةَ
راہ	اللہ سے	اور	وہ جو	جمع کرتے ہیں	سونا	اور	چاندی

لوگ سونا اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے اللہ کی

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ

يَوْمَ	اَلِيْمٍ	بِعَذَابٍ	فَبَشِّرْهُمْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	يُنْفِقُوْنَهَا	لَا	وَ
جس دن	دردناک کی	عذاب	تو خوشخبری دو ان کو	اللہ کی	راہ	میں	خرچ کرتے اس کو	نہیں	اور

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ اس دن

يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

جُنُوْبُهُمْ	وَ	جِبَاهُهُمْ	بِهَا	فَتُكْوٰى	جَهَنَّمَ	نَارِ	فِيْ	عَلَيْهَا	يُحْمٰى
ان کی کروٹیں	اور	ان کی پیشانیاں	اس سے	پھر داغے جائیں	جہنم کی	آگ	میں	اس کو	تپایا جائے گا

اس مال پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی۔ اور ان کی سیاہ پیشانیوں پہلوؤں

وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	مَا	فَذُوْقُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	كَنَزْتُمْ	مَا	هٰذَا	وَظُهُوْرُهُمْ
تھے تم	جو	تو چکھو	اپنی جانوں کیلئے	اکٹھا کیا تم نے	جو	یہ ہے	اور پیٹھیں ان کی

اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہی ہے وہ جسے تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ پھر چکھو جو تم

تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ

فِيْ	شَهْرًا	اثْنَا عَشَرَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	الشُّهُوْرِ	عِدَّةَ	اِنَّ	تَكْنِزُوْنَ
میں	مہینے ہیں	بارہ	اللہ کے	نزدیک	مہینوں کی	گنتی	بیشک	اکٹھا کرتے

جمع کرتے تھے۔ بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں بارہ مہینے ہے

كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ

حُرُمٌ	اَرْبَعَةٌ	مِنْهَآ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	يَوْمَ	اللّٰهِ	كِتٰبِ
حرمت والے ہیں	چار مہینے	اس میں سے	اور زمین کو	آسمانوں	پیدا کیا	جس دن	اللہ کی	کتاب

جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چار ان میں سے حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۵ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	سیدھا	تو نہ	ظلم کرو	ان میں	اپنی جانوں پر	اور	لڑائی کرو

یہی سچ دین ہے تو ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے مل کر لڑو

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
مشرکوں سے	سب مل کر	جیسے	لڑتے ہیں وہ تم سے	سب مل کر	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ
پرہیزگاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	پیچھے ہٹانا	زیادتی ہے	میں	کفر	گمراہ ہوتے ہیں	اس سے	وہ جو

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ان کا مہینے پیچھے ہٹانا نہیں مگر کفر میں بڑھنا اس سے کافر بہکائے جاتے ہیں ایک برس

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہیں	حلال کرتے ہیں	ایک سال	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک سال	تاکہ برابر کریں	گنتی	اس کی جو

اسے حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اسے حرام مانتے ہیں کہ اس گنتی کے برابر ہو جائیں جو اللہ نے

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ

حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ
حرام کیا	اللہ نے	تو حاصل کریں	اسے	(جو) حرام کیا	اللہ نے	خوشنما بنائے گئے	ان کیلئے	برے	عمل ان کے

حرام فرمائی اور اللہ کے حرام کیے ہوئے حلال کر لیں ان کے برے کام ان کی آنکھوں میں بھلے لگتے ہیں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافروں کو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافروں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ

لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
تم کو	جب	کہا جاتا ہے	تم کو	کوچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	تم بیٹھ گئے	طرف	زمین کی

کہ خدا کی راہ میں نکلو تو بوجھ کے مارے زمین سے چپک جاتے ہو کیا تم نے دنیا کی زندگی

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ
کیا تم راضی ہو گئے	زندگی پر	دنیا کی	بدلے	آخرت کے	تو نہیں	سامان	زندگی کا

آخرت کے بدلے پسند کر لی اور دنیا کی زندگی کا اسباب آخرت کے سامنے

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
دنیا کی	آخرت کے مقابلے میں	مگر	تھوڑا	اگر نہ	کوچ کرو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

(کچھ نہیں) مگر بہت تھوڑا۔ اگر تم (جہاد کیلئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

اَلِيْمًا	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْئًا	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى
دردناک	اور	بدل دے گا	قوم	سوا تمہارے	اور نہ	بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	اور	اللہ	اوپر

میں مبتلا فرمائے گا اور تمہاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد کرو گے اس کی	تو بیشک	مدد کی ان کی	اللہ نے	جب	نکالا آپ کو

ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ ﷺ کی غلبہ اسلام کی جدوجہد میں) مدد نہ کرو گے سو بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
انہوں نے جو	کافر ہیں	دوسرا	دو کا	جبکہ	وہ دونوں	میں	غار تھے	جب	فرماتے تھے	اپنے ساتھی سے

اللہ نے ان کو (اس وقت بھی) مدد سے نوازا تھا جب کافروں نے انہیں (ان کے وطن مکہ سے) نکال دیا تھا حالانکہ وہ دو ہجرت کرنے والوں میں

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ
نہ	غم کھاؤ	بیشک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے	تو اتاری	اللہ نے	اپنی تسکین	اس پر	اور مدد کی

سے دوسرے تھے جبکہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی (سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے فرما رہے تھے غمزدہ نہ ہو بے شک اللہ ہمارے

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ

بِجُنُوْدٍ	لَمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ
ایسے لشکروں سے کہ	نہ	دیکھا تم نے ان کو	اور	بنائی	بات	ان کی جو	کافر ہیں	نیچی	اور	بات

ساتھ ہے، پس اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرما دی اور انہیں (فرشتوں کے) ایسے لشکروں کے ذریعہ قوت بخشی جنہیں تم نے دیکھا ہی نہیں اور

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اللہ کی	ہوئی	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا اور اللہ کا فرمان تو (ہمیشہ) بلند و بالا ہی ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ نکلو ہلکے ہو کر خواہ بھاری

وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	میں	رستے	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے

ہو کر اور جہاد کرو (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں یہ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	سامان	قریب	اور سفر	درمیانہ

تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (اے حبیب ﷺ!) اگر فائدہ قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو ضرور آپ کے

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ

لَّاتَّبَعُوْكَ	وَ	لٰكِنْ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ
تو پیروی کرتے تمہاری	اور	لیکن	دور ہوگئی	ان پر	مسافت	اور	جلدی قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر

پیچھے چل پڑتے لیکن سفر کی مسافت انہیں بہت دور اور پُر مشقت نظر آئی اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے اگر ہم

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
ہم طاقت رکھتے تو	ہم نکلتے	تمہارے ساتھ	ہلاک کرتے ہیں	اپنی جانیں	اور اللہ	جانتا ہے

میں طاقت ہوتی تو ضرور ہم تمہارے ساتھ نکلتے، وہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

ع ۱۲

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
بیشک	وہ جھوٹے ہیں	درگزر فرمایا	اللہ نے	آپ سے	کیوں	اجازت دی آپ نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے

وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں عافیت عطا کرے تم نے انہیں کیوں اجازت دے دی یہاں تک کہ عیاں

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ	لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
آپ کیلئے	وہ جو	سچے ہیں	اور	جان جاتے آپ	جھوٹوں کو	نہیں	اجازت مانگتے آپ سے	وہ جو

ہو جاتے وہ لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی جان لیتے ۔ اور وہ جو اللہ اور قیامت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	دن	آخرت پر	یہ کہ	جہاد کریں	اپنے مالوں

ایمان رکھتے ہیں تم سے اجازت نہ مانگیں گے اس سے کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
اور	اپنی جانوں سے	اور اللہ	جانتا ہے	پرہیزگاروں کو	اسکے سوا نہیں کہ	اجازت لیتے ہیں تم سے	وہ جو

اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔ آپ سے (جہاد میں شریک نہ ہونے کی) رخصت صرف

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور دن	آخر پر	اور	شک میں ہیں	ان کے دل	تو وہ	میں	اپنے شک

وہی لوگ چاہیں گے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُوْنَ	وَ	لَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَ	لٰكِنْ	كَرِهَ
پریشان ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	تو تیاری کرتے	اسکے لیے	کوئی تیاری	اور	لیکن	ناپسند کیا

اپنے شک میں متردد ہیں۔ اگر انہوں نے نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو وہ اس کیلئے سامان تو ضرور مہیا کر لیتے

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ

اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ
اللہ نے	ان کا اٹھنا	تو بٹھا دیا ان کو	اور	فرمایا گیا	بیٹھو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اور اگر

لیکن اللہ نے ان کا کھڑے ہونا (ہی) روک دیا اور ان سے فرما دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاْاَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
نکلتے	تم میں	نہ	زیادہ کرتے تم کو	مگر	بزدلی	اور	دوڑاتے	تمہارے اندر

تم میں (شامل ہو کر) نکلتے تو تمہارے لئے فساد ہی کو زیادہ کرتے اور تمہارے درمیان تیزی سے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
چاہتے تم کو	فتنہ میں ڈالنا	اور	تم میں	جاسوس ہیں	ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

تگ و دو کرتے تم میں فتنہ ڈالنے کیلئے اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
ظالموں کو	بیشک	چاہا انہوں نے	فتنہ	اس سے پہلے	اور الٹتے پلٹتے	آپ کیلئے	تدبیریں

ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ بیشک انہوں نے پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں کوشش کی اور انہوں نے آپ کیلئے کی

حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ

حَتّٰى	جَاۗءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آیا	حق	اور	ظاہر ہو گیا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناپسند کرتے تھے	اور	ان میں سے

تدبیروں کو پلٹا یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ اسکو ناپسند کرتے رہے۔ اور ان میں کوئی

مَنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ

مَنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ	اِنَّ
جو	کہتا ہے	اجازت دو	مجھ کو	اور	نہ	فتنہ میں ڈالو مجھ کو	خبردار	میں	فتنہ	گر پڑے	اور	بیشک

آپ سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالیے سن لو وہ فتنہ ہی میں پڑ چکے ہیں

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
جہنم	گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تمہیں	بھلائی

اور بیشک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ اگر تمہیں بھلائی پہنچے تو انہیں برا لگے

تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَا اَمْرَنَا

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَا	اَمْرَنَا
بری لگتی ہے ان کو	اور	اگر	پہنچے تمہیں	مصیبت	کہتے ہیں	بیشک	ہم نے کر لیا تھا	انتظام اپنا

اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَ	هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
پہلے سے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	فرمایئے	ہرگز نہ	پہنچے گا ہمیں	مگر	وہی جو

اور خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جائیں۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ)

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
لکھا	اللہ نے	ہمارے لئے	وہ	مولیٰ ہے ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	مسلمان

نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
فرمادو	نہیں	انتظار کرتے تم	ہمارے متعلق	مگر	ایک	دو نیکیوں سے	اور	ہم

آپ ﷺ فرمادیں کیا تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک ہی کا انتظار کر رہے ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ عِنْدِهٖٓ
انتظار کرتے ہیں	تمہارے متعلق	یہ کہ	پہنچائے تم کو	اللہ	عذاب	اپنے پاس سے

اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنی بارگاہ سے تمہیں عذاب پہنچاتا ہے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	تو انتظار کرو	بیشک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	انتظار کرنیوالے	فرمادو	خرچ کرو	خوشی سے

یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم (بھی) انتظار کرو ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ آپ ﷺ فرمایئے تم خوشی

اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا

اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ	يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَ	مَا
یا	بددلی سے	ہرگز نہ	قبول ہوگا	تم سے	بیشک تم	تھے تم	قوم	فاسق	اور	نہ

سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا بے شک تم نافرمان قوم ہو۔ اور ان کے

مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
منع کیا ان کو	یہ کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	ان کے خرچ	مگر	یہ کہ	کفر کیا انہوں نے	اللہ کا

خرچ کے قبول کیے جانے سے ان کو محروم نہیں کیا مگر اسی بات نے کہ وہ اللہ اور اسکے رسول کے منکر ہوئے

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

وَ	بِرَسُوْلِهٖ وَ	لَا	يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَلَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا
اور	اسکے رسول کا اور	نہیں	آتے	نماز کو	مگر	اور	وہ	سست ہوتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر سستی کی حالت میں اور وہ نہیں خرچ کرتے مگر اس حال میں

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ	فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَاۤ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
اور	وہ	ناپسند کرتے ہیں	تو نہ	تعجب میں ڈالیں تم کو	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	سوائے نہیں کہ

کہ وہ ناخوش ہیں۔ پھر ان کے مال اور ان کی اولادیں تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تو

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ سزا دے ان کو	اسکے ساتھ	میں	زندگی	دنیا کی	اور	ہلاک ہو جائیں	ان کی جانیں

یہ ارادہ رکھتا ہے کہ ان کی وجہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے۔ اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ
اور	وہ	کافر ہوں	اور	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ وہ	تم میں سے ہیں	اور	نہیں	وہ	تم میں سے

وہ کافر ہوں۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ

وَ	لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ
اور	لیکن وہ	قوم ہیں	بزدل	اگر	پائیں	کوئی پناہ کی جگہ	یا	کوئی غار	یا

بلکہ وہ لوگ تم سے الگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غار یا سرنگ پا لیں تو

مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ
داخل ہونے کی جگہ	تو پھر جائیں	اس کی طرف	اور	وہ	ضد کرتے ہیں	اور	ان میں سے	جو	طعنہ دیتا ہے آپکو

انتہائی تیزی سے بھاگتے ہوئے اس کی طرف پلٹ جائیں۔ اور ان ہی میں سے بعض ایسے ہیں جو صدقات (کی تقسیم) میں

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ
میں	صدقات	پس اگر	دیئے جائیں	اس سے	خوش ہوتے ہیں	اور	اگر	نہ	دیئے جائیں	اس سے

آپ ﷺ کی گستاخی کرتے ہیں پھر اگر انہیں ان (صدقات) میں سے کچھ دے دیا جائے تو وہ راضی ہوجاتے ہیں اور اگر انہیں

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ
تو اچانک	وہ	ناراض ہوتے ہیں	اور	اگر	وہ	خوش ہوتے	جو	دیا ان کو	اللہ

اس میں سے کچھ نہ دیا جائے تو وہ فوراً خفا ہوجاتے ہیں۔ اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ راضی ہوجاتے اس چیز پر جو اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
اور اس کے رسول نے	اور	کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ	جلدی دے گا ہم کو	اللہ	اپنے فضل سے

رسول نے ان کو دی اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے ہمیں عنقریب دیگا اللہ اپنے فضل سے اور اسکا رسول بیشک ہم

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

ع ۱۴

وَ	رَسُوْلُهٗ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
اور	اس کا رسول	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کرنے والے ہیں	اس کے سوا	زکوٰۃ	محتاجوں

اللہ ہی کی طرف رغبت کرنیوالے ہیں۔ اموال زکوٰۃ فقیروں اور مسکینوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	مسکینوں	اور	کام کرنے والوں کیلئے	اس پر	اور الفت ڈالنی ہے	جن کے دلوں میں	اور	میں	گردنوں کے چھڑانے

اور جو انہیں وصول کرنے پر مقرر کئے گئے اور جن کے دلوں کو اسلام سے مانوس کرنا مقصود ہو اور (غلامی سے) گردنیں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِنَ اللّٰهِ
اور	مقروضوں کے	اور	میں	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	مقرر ہے	اللہ سے

آزاد کرانے میں اور قرض داروں کیلئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کیلئے مقرر کئے ہوئے (صدقات) ہیں اللہ کی طرف

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	اور بعض	وہ ہیں جو	تکلیف دیتے ہیں	غیب کی خبریں دینے والے کو

سے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان میں کئی ایسے ہیں کہ نبی ﷺ غیب کی خبریں دینے والے کو

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ تو	کان ہیں	فرماؤ	کان	بہتر ہیں	تمہارے لئے	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور اعتبار کرلیتا ہے

ستاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان (کے کچے) ہیں تو اے محبوب آپ ﷺ فرمادیں انکا ہر ایک کی سننا تمہارے لیے بہتر ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ
ایمانداروں کا	اور	رحمت	ان کے لئے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور وہ جو	ایذا دیتے ہیں

اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں اور جو تم میں سے مومن ہیں ان کے واسطے رحمت ہیں اور وہ جو

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
رسول کو	اللہ کے	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے سامنے

رسول کو ایذاء دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا
تاکہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	رسول اس کا	بہت حقدار ہیں	یہ کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں

راضی کر لیں اور اللہ و رسول کا حق زیادہ تھا کہ اسے راضی کرتے اگر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْۤا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ
مومن	کیا نہیں	جانتے	کہ وہ بیشک	جو	نافرمانی کرے گا	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تو بیشک	اسکے لیے

ایمان رکھتے ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کیلئے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ	يَحْذَرُ
آگ ہے	جہنم کی	ہمیشہ رہے	اس میں	یہ	رسوائی ہے	بڑی	ڈرتے ہیں

دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے یہ زبردست رسوائی ہے۔ منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جائے	ان پر	کوئی سورت	جو بتائے ان کو	جو	میں	انکے دلوں ہے

کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل کردی جائے کی جو انہیں ان باتوں سے خبردار کردے کی جو ان (منافقوں) کے دلوں میں

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ	وَ	لَئِنْ
فرماؤ	ہنسی کرو	بیشک	اللہ	نکالنے والا ہے	جو	تم ڈرتے ہو	اور	اگر

(قُل) ہیں فرمادیجئے، تم مذاق کرتے رہو بیشک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈر رہے ہو۔ اے محبوب ﷺ اور

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ
تم ان سے پوچھو	تو ضرور کہیں گے	اسکے سوا نہیں کہ	ہم دل لگی کرتے تھے	اور	کھیلتے تھے	فرماؤ	کیا ساتھ اللہ	اور	اسکی آیتوں کے

اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے تھے فرمادیجئے کیا اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور	اس کے رسول کے	تم تھے	ہنسی کرتے	نہ	عذر کرو	بیشک	کفر کیا تم نے	بعد

اور اس کے رسول کا تم مذاق اڑاتے ہو؟ بہانے نہ بناؤ بے شک تم کافر ہو گئے اپنا

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ
اپنے ایمان کے	اگر	ہم معاف کریں	ایک جماعت کو	تم میں سے	تو عذاب کریں گے ہم	ایک جماعت کو	کہ وہ

ایمان ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کر دیں تو بعض کو عذاب بھی ضرور دیں گے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ بَعْضٍ
تھے	مجرم لوگ	منافق مرد	اور منافق عورتیں	سب ایک ہی	جنس ہیں

اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کا سہارا لیتے ہیں برائی کا حکم دیتے ہیں

وقف لازم

يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ
حکم دیتے ہیں	بری باتوں کا	اور روکتے ہیں	بھلی باتوں سے

اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ
اور	بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	وہ بھول گئے	اللہ کو	سو بھلا دیا اس نے ان کو	بیشک	منافق	وہی ہیں

وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا بے شک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ
بے حکم	وعدہ کیا	اللہ نے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں	اور	کافروں سے	آگ

ہی پکے فاسق ہیں۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	وہ	ان کو کافی ہے	اور	لعنت کی ان پر	اللہ نے	اور	ان کے لیے

جس میں ہمیشہ رہیں گے وہ یہی ان کے لیے کافی ہے اور اللہ کی ان پر لعنت ہے اور ان کیلئے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	قائم رہنے والا	جیسے وہ لوگ	جو تم سے پہلے تھے	تھے وہ	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں

قائم رہنے والا عذاب ہے۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور تم سے

وَاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وَاَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال	اور	اولاد میں	تو فائدہ اٹھایا انہوں نے	اپنے حصے کا	پھر فائدہ اٹھایا تم نے

زیادہ مال اور اولاد والے تھے۔ پھر انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا۔

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ
اپنے حصے کا	جیسا کہ	فائدہ اٹھایا	انہوں نے	جو تم سے پہلے تھے	اپنے حصے کا

اور تم بھی بحثوں میں پڑے جس طرح انہوں نے بحثیں کی تھیں۔

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰۗىِٕكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بیہودگی کی تم نے	جیسے	بیہودگی کی انہوں نے	یہ لوگ	اکارت ہوئے	ان کے عمل	میں

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝69 اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
دنیا	اور آخرت	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	خسارہ والے	کیا نہ	آئی ان کے پاس	خبر

ہو گئے۔ اور یہ لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڏ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ
ان کی	جو ان سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم	ابراہیم کی

خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور باشندگان

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	اصحاب	مدین کی	اور الٹائی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	دلائل لے کر

مدین اور ان بستیوں کے مکین جو الٹ دی گئیں ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٧٠

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پھر نہیں	تھا	اللہ کہ	ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے

پھر ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان کے	رفیق ہیں	بعض کے	حکم دیتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
نیکی کا	اور	روکتے ہیں	بری باتوں سے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰۗىِٕكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
زکوٰۃ	اور	اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	عنقریب رحم کرے گا ان پر	اللہ

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں سے

بیشک اللہ بہت غلبہ والا بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ
باغوں کا کہ	رواں ہیں	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور	مکانوں

جنتوں کا وعدہ فرمایا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور پاکیزہ رہائش گاہوں میں

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ هُوَ
پاکیزہ	میں	باغوں	ہمیشہ	اور	رضامندی	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے وہ

سدا بہار باغوں میں اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی ہے

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
کامیابی	بہت بڑی	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	جہاد فرماؤ	کافروں	اور منافقوں سے

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے غیب کی خبریں دینے والے نبی ﷺ! جہاد فرمائیں کافروں اور منافقین پر

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ
اور سختی کرو	ان پر	اور	ٹھکانہ ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	پلٹنے کی جگہ

اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بُری جگہ ہے پلٹنے کی۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ	لَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ
قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی کہ	نہ	کہا انہوں نے	اور	بیشک	کہی انہوں نے	بات	کفر کی	اور کفر کیا انہوں نے	بعد

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ

اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ
اپنے اسلام کے	اور	قصد کیا	اس کا جو	نہ	پایا انہوں نے	اور نہ	عیب پکڑا انہوں نے	مگر	یہ کہ	کیا غنی

اور اسلام میں آ کر کافر ہو گئے اور وہ چاہا تھا جو انہیں نہ ملا اور انہیں کیا برا لگا یہی نا کہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ
اللہ نے	اور	اسکے رسول نے	اپنے فضل سے	تو اگر	توبہ کریں	تو ہوگا	بہتر	ان کیلئے	اور	اگر

اللہ اور رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کا بھلا ہے اور اگر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	تو عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور	آخرت	اور	نہیں

منہ پھیریں تو اللہ انہیں عذاب دے گا دنیا اور آخرت میں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ
ان کیلئے	میں	زمین	کوئی	دوست	اور	نہ کوئی	مددگار	اور	ان میں سے	وہ بھی ہے	جس نے عہد کیا	اللہ سے

اور زمین میں کوئی نہ ان کا دوست ہوگا نہ مددگار۔ اور ان (منافقوں) میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس

لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

لَئِنْ	اٰتٰنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اگر	دے ہم کو	اپنے فضل سے	تو ضرور خیرات کریں گے ہم	اور	ہوں گے ہم	نیکوں سے

نے ہمیں اپنے فضل سے (دولت) عطا فرمائی تو ہم ضرور (اس کی راہ میں) خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّهُمْ

فَلَمَّآ	اٰتٰهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَّهُمْ
تو جب	دیا ان کو	اپنے فضل سے تو	بخل کیا	اس سے	اور	پھر گئے	اور وہ تھے

پس جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے (دولت) بخشی وہ اس میں بخل کرنے لگے اور وہ روگردانی

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

مُّعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ
منہ پھیرنے والے	تو پیچھے لگایا ان کے	نفاق	میں	ان کے دلوں	اس دن تک کہ

کرتے ہوئے پھر گئے۔ تو ان کو یہ نتیجہ دیا کہ ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا

يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا
ملیں اس کو	بدلے اس کے کہ	خلاف کیا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا اس سے	اور	بدلے اس کے	کرتے

وہ اس کے حضور پیش ہوں اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس کے باعث کہ

يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہ	جانا انہوں نے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ باتیں ان کی

وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ان کے راز اور ان کی پوشیدہ سرگوشی کو

وَنَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	الْغُيُوْبِ	عَلَّامُ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	وَنَجْوٰىهُمْ
وہ جو	غیبوں کا	جاننے والا ہے	اللہ	بیشک	اور	اور مشورے ان کے

جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ جو عیب

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

الصَّدَقٰتِ	فِي	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ
صدقہ میں	میں	مومنوں سے	خوشی سے کرتے ہیں	طعنہ دیتے ہیں

لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان کو جو نہیں پاتے

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

فَيَسْخَرُوْنَ	جُهْدَهُمْ	اِلَّا	يَجِدُوْنَ	لَا	وَالَّذِيْنَ
تو مذاق اڑاتے ہیں	محنت اپنی	مگر	پاتے	نہیں	اور وہ جو

مگر اپنی محنت سے تو ان سے ہنستے ہیں اللہ

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ؗ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ	مِنْهُمْ	اللّٰهُ	سَخِرَ	مِنْهُمْ
دردناک	عذاب ہے	اور ان کے لئے	ان کو	اللہ	ہنسی کی سزا دے گا	ان کا

ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	لَا	اَوْ	اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگیں آپ ان کیلئے	اگر	بخشش مانگو ان کے لئے	نہ	یا	بخشش مانگو ان کے لئے

تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اگر آپ ستر بار ان کی معافی چاہو گے تو بھی اللہ

سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا

كَفَرُوۡا	بِاَنَّهُمۡ	ذٰلِكَ	لَهُمۡ	اللّٰهُ	يَّغۡفِرَ	فَلَنۡ	مَرَّةً	سَبۡعِيۡنَ
انہوں نے انکار کیا	اس لئے کہ	یہ	ان کو	اللہ	بخشے گا	تو بھی نہ	مرتبہ	ستر

ہرگز انہیں نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾ ع

الۡفٰسِقِيۡنَ	الۡقَوۡمَ	يَهۡدِى	لَا	وَاللّٰهُ	رَسُوۡلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ
فاسق کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اور اللہ	اس کے رسول کا	اور	اللہ کا

رسول سے کفر کیا اور اللہ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا

وَكَرِهُوۡۤا	اللّٰهِ	رَسُوۡلِ	خِلٰفَ	بِمَقۡعَدِهِمۡ	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	فَرِحَ
اور ناپسند کیا	اللہ کے	رسول	پیچھے	اپنے بیٹھ رہنے سبب	پیچھے رہنے والے	خوش ہوئے

رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کے باعث (جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے (یہ منافق) اپنے بیٹھ رہنے

اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	فِىۡ	اَنۡفُسِهِمۡ	وَ	بِاَمۡوَالِهِمۡ	يُّجَاهِدُوۡا	اَنۡ
اللہ کی	راہ	میں	اپنی جانوں سے	اور	اپنے مالوں	جہاد کریں	یہ کہ

پر خوش ہو رہے ہیں وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں

وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى الۡحَـرِّ ؕ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ

حَرًّا	اَشَدُّ	جَهَنَّمَ	نَارُ	قُلۡ	الۡحَـرِّ	فِى	تَنۡفِرُوۡا	لَا	قَالُوۡا	وَ
گرم ہے	بہت سخت	جہنم کی	آگ	فرمادیں	گرمی	میں	نکلو	نہ	بولے	اور

جہاد کریں اور کہتے تھے اس گرمی میں نہ نکلو فرما دیجئے دوزخ کی آگ سب سے زیادہ

لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ

كَثِيْرًا	وَّلْيَبْكُوْا	قَلِيْلًا	فَلْيَضْحَكُوْا	يَفْقَهُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ
زیادہ	اور روئیں	تھوڑا	پھر چاہیے کہ ہنسیں	سمجھتے	وہ ہوتے	کاش

کاش اگر وہ سمجھتے ہوتے۔ پس انہیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں یہ

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى

اِلٰى	اللّٰهُ	رَّجَعَكَ	فَاِنْ	يَكْسِبُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءً
طرف	اللہ	واپس لے جائے آپ کو	پھر اگر	کماتے	تھے	اس کا جو	بدلہ

اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ) اگر

طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ

لَّنْ	فَقُلْ	لِلْخُرُوْجِ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٍ
ہرگز نہ	تو فرمادیں	نکلنے کی	پھر اجازت مانگیں آپ سے	ان میں سے	ایک گروہ کی

اللہ آپ کو واپس لائے ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے جہاد میں

تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ

اِنَّكُمْ	عَدُوًّا	مَعِيَ	تُقَاتِلُوْا	وَّلَنْ	اَبَدًا	مَعِيَ	تَخْرُجُوْا
بیشک تم	دشمن سے	میرے ساتھ	لڑو گے	اور ہرگز نہ	کبھی بھی	میرے ساتھ	نکلو گے تم

جانے کا اذن طلب کریں تو آپ ان سے فرمائیں کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں نکلو گے اور ہرگز میری معیت میں دشمن سے نہ لڑو گے

رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

الْخٰلِفِيْنَ	مَعَ	فَاقْعُدُوْا	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	بِالْقُعُوْدِ	رَضِيْتُمْ
پیچھے رہنے والوں کے	ساتھ	تو بیٹھو	مرتبہ	پہلی	بیٹھے رہنے سے	خوش ہوئے

بے شک تم پہلی (ہی) مرتبہ بیٹھ رہنے پر راضی ہوئے تو (اب) پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى

وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا	تَقُمْ	عَلٰى
اور	نہ	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی بھی	اور نہ	کھڑے ہوں	او

اور آپ ان میں سے کسی کی میت پر نماز نہ پڑھیں اور نہ (کبھی) ان میں سے

قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَ هُمْ

قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَ	هُمْ
قبر اس کی کے	کہ وہ	کافر ہوئے	اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مر گئے	اور	وہ

کی قبر پر کھڑے ہوں بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

فٰسِقُوْنَ	وَ	لَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
فاسق تھے	اور	نہ	تعجب میں ڈالیں آپ کو	ان کے مال	اور اولاد ان کی	اس کے سوا نہیں

اور وہ فاسق ہو کر مر گئے۔ اور ان کے مال یا اولاد پر تعجب نہ کرنا اللہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	سزا دے ان کو	اس کی	میں	دنیا	اور	ہلاک ہوں	ان کی جانیں

یہی چاہتا ہے کہ اسے دنیا میں ان پر وبال کرے اور کفر ہی پر ان کا

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	اِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر

دم نکل جائے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہو کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ	اس کے رسول کے	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	صاحب	دولت

اور اسکے رسول ﷺ کے ہمراہ جہاد کرو تو ان کے طاقت رکھنے والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دو ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	خوش ہوئے	یہ کہ

اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے کہ بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ انہوں نے یہ پسند کیا کہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر کی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	تو وہ	نہیں

وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں بچوں اور معذوروں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے

يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	وہ جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ

سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	اور یہ لوگ	ان کے لئے

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور انہی لوگوں کیلئے سب

الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَعَدَّ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	الْخَيْرٰتُ
اللہ نے	تیار کیے ہے	کامیاب	وہ ہیں	اور یہی لوگ	بھلائی ہے

بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کیلئے

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	لَهُمْ
ہمیشہ رہیں	نہریں	ان کے نیچے	رواں ہیں	بہشتیں	ان کے لئے

جنتیں تیار کی ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ

الْمُعَذِّرُوْنَ	جَآءَ	وَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	فِيْهَا
عذر کرنے والے	آئے	اور	بڑی	کامیابی	یہ ہے	اس میں

رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور بہانہ بنانے والے دیہاتی آئے

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا

كَذَبُوا	الَّذِيْنَ	قَعَدَ	وَ	لَهُمْ	لِيُؤْذَنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ
جھٹلایا	وہ جنہوں نے	بیٹھ رہے	اور	ان کو	تاکہ رخصت دی جائے	جنگلی لوگ

کہ انہیں رخصت دی جائے اور بیٹھ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	مِنْهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	سَيُصِيْبُ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ
عذاب	ان میں سے	جو کافر ہیں	ان کو	تو جلدی ہی پہنچے گا	اور اس کے رسول کو	اللہ

سے جھوٹ بولا عنقریب ان میں سے کفر کرنے والوں کو دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا

وَلَا	الْمَرْضٰى	عَلَى	لَا	وَ	الضُّعَفَآءِ	عَلَى	لَيْسَ	اَلِيْمٌ
اور نہ	بیماروں کے	اوپر	نہ	اور	ضعیفوں کے	اوپر	نہیں ہے	دردناک

عذاب پہنچے گا۔ ضعیفوں پر کچھ حرج نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جو

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

اِذَا	حَرَجٌ	يُنْفِقُوْنَ	مَا	يَجِدُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	عَلَى
جبکہ	کوئی حرج	خرچ کریں	جو	پاتے	نہیں	ان کے جو	اوپر

خرچ کرنے کے لیے مقدور نہ ہو جب کہ اللہ اور

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ

مِنْ	الْمُحْسِنِيْنَ	عَلَى	مَا	وَرَسُوْلِهٖ	لِلّٰهِ	نَصَحُوْا
کوئی	نیکوں کے	اوپر	نہیں	اور اس کے رسول کے	اللہ	خیر خواہ ہوں

رسول کے خیر خواہ ہوں نیکی والوں پر (طعنہ زنی کی)

سَبِيْلٍ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	عَلَى	لَا	وَّ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	سَبِيْلٍ
ان کے جو	اوپر	نہ	اور	رحم والا ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	راہ ملامت

کوئی راہ نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان پر جو تمہارے حضور حاضر ہوئے

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ

مَآ	اَجِدُ	لَآ	قُلْتَ	لِتَحْمِلَهُمْ	اَتَوْكَ	مَآ	اِذَا
جو	پاتا میں	نہیں	آپ فرمائیں	تاکہ آپ سوار کریں	آئیں تمہارے پاس	وہ	جبکہ

کہ آپ انہیں سواری عطا فرمائیں انہوں نے آپ سے یہ جواب پایا کہ میرے پاس کوئی

اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ص تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ

تَفِيْضُ	اَعْيُنُهُمْ	وَّ	تَوَلَّوْا	عَلَيْهِ	اَحْمِلُكُمْ
ابلتے ہوں	ان کی آنکھوں سے	اور	تو وہ پھر جائیں	اس پر	میں سوار کراؤں تم کو

چیز نہیں جس پر تمہیں سوار کروں اس پر یوں واپس جائیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو اُبلتے ہوں

مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ط اِنَّمَا

اِنَّمَا	يُنْفِقُوْنَ	مَا	يَجِدُوْا	اَلَّا	حَزَنًا	مِنَ الدَّمْعِ
اسکے سوا نہیں کہ	خرچ کریں	جو	پاتے	یہ کہ نہیں	غم سے	آنسو ابلتے

اس غم سے کہ خرچ کرنے کے لیے کچھ کیوں نہیں پا رہے۔ الزام تو صرف

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ج

اَغْنِيَآءُ	وَهُمْ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	الَّذِيْنَ	عَلَى	السَّبِيْلُ
دولت مند ہیں	اور وہ	اجازت مانگتے ہیں	ان کے ہے جو	اوپر	راہ ملامت

ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہو کر آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہ اس پر خوش ہیں کہ

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ لا وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

عَلٰى	وَطَبَعَ اللّٰهُ	الْخَوَالِفِ	مَعَ	يَّكُوْنُوْا	بِاَنْ	رَضُوْا
اوپر	اور مہر کردی اللہ نے	پیچھے رہنے والوں کے	ساتھ	ہوں	یہ کہ	راضی ہوئے

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں کیونکہ اللہ نے ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

يَعْلَمُوْنَ	لَا	فَهُمْ	قُلُوْبِهِمْ
جانتے	نہیں	تو وہ	ان کے دلوں کے

مہر لگا دی ہے سو وہ جان نہیں سکتے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّوجل

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

اور بے شک ہم نے اس قرآن کو یاد کرنے لئے آسان کر دیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا

سورۃ قمر: آیت۔17۔

نظرثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور اوکاڑہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظر غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کیے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیچہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبدالجبار ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

محمد امیر حمزہ

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے "ادارہ مشتاق بک کارنر" عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقان مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرانِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بک کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین ادارہ کے سربراہ اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمایئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد ﷺ · احمد · حامد · محمود · قاسم · عاقب · فاتح

شاہد · حاشر · رشید · مشہود · بشیر · نذیر · داع

شافٍ · ہادٍ · مہدٍ · ماحٍ · منجٍ · ناہٍ

رسول · نبی · امی · ہاشمی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تہامی · ابطحی · عزیز · حریص علیکم

رؤف · رحیم · طٰہٰ · مجتبیٰ · طٰس · مرتضیٰ

حٰم · مصطفیٰ · یٰس · اولیٰ · مزمل · ولی · مدثر

متین · مصدق · طیب · ناصر · منصور · مصباح · امر

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم
لفظی ترجمہ

کنز الایمان
المسمّٰی
ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الله الرحمن الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن

المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارى المصور

الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم

القابض الباسط الخافض الرافع

الله جل جلاله

المعز المذل السميع البصير

الحكم العدل اللطيف الخبير الحليم العظيم

الغفور الشكور العلى الكبير الحفيظ المقيت الحسيب

الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع الحكيم الودود

المجيد | الباعث | الشهيد | الحق | الوكيل | القوي | المتين

الولي | الحميد | المحصي | المبدئ | المعيد | المحيي | المميت

الحي | القيوم | الواجد | الماجد | الواحد | الصمد | القادر

المقتدر | المقدم | المؤخر | الأول | الآخر | الظاهر

الباطن | الوالي | الله جل جلاله | المتعالي | البر

التواب | المنتقم | العفو | الرؤوف

مالك الملك | ذو الجلال والإكرام | المقسط | الجامع | الغني | المغني

المانع | الضار | النافع | النور | الهادي | البديع | الباقي

الوارث | الرشيد | الصبور

ضروری اطلاع

نام ترجمہ	:	کنزالایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔آر پرنٹنگ پریس، بندر روڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

جلد دوم

پارہ ۱۱ تا پارہ ۲۰

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار وتجلیاتِ الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا..... قرآن! کلامِ الٰہی' قرآن منزل من اللہ' قرآن ذکریٰ للعالمین' قرآن ھدی للمتقین' قرآن شفاء ورحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن ورحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت ورأفت ہے' قرآن مجید کائنات کے الٰہ ومعبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ رووں کے لیے پیغام امن وسعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے' قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت وجلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے' قرآن کریم معبودِ جلیل وجمیل کی طرف سے شکستہ دلوں' بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار ومحبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں' ان سب کا ماخذ کنزالایمان ہے' پوری دنیا میں جو پذیرائی کنزالایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی' یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی وعربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے' اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنزالایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے' کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے' فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے' قرآن کے الفاظ ومعانی کے بحرِ بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی' ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ اربابِ علم ودانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں' اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کردی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا' اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحبِ قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار

کوتاہیوں پر شرمسار

ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور وفکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ
بہانے بنائینگے	تم سے	جب	آپ لوٹ کر جاؤ گے	انکی طرف	آپ فرمانا	نہ	بہانے بناؤ	ہرگز نہ یقین کرینگے ہم

جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے فرمادیجئے ''بہانے نہ بناؤ

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
تمہارا	بیشک	دیدی ہیں ہم کو	اللہ نے	تمہاری خبریں	اور جلدی دیکھے گا	اللہ	تمہارے کام	اور	اس کا رسول

ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں اور اب اللہ اور اس کا رسول

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پلٹ کر جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب	اور	حاضر کی	تو بتائے گا تم کو	جو	تھے تم

تمہارا کام دیکھیں گے پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف پھیر دیئے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا
عمل کرتے	جلد قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پلٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تا کہ منہ پھیرو

جو تم کیا کرتے تھے'' اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے

عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ج

عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	تو منہ پھیرلو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

تا کہ ان سے تم اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو (اے مسلمانو!) تم ان کی طرف اعراض نہ کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ

فَاِنْ	عَنْهُمْ	لِتَرْضَوْا	لَكُمْ	يَحْلِفُوْنَ	يَكْسِبُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءً
تو اگر	ان سے	تاکہ آپ راضی ہوں	تمہارے سامنے	قسمیں کھاتے ہیں	کماتے	تھے	اس کا جو	بدلہ

ٹھکانا جہنم ہے یہ سزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی جاؤ

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ	يَرْضٰى	لَا	اللّٰهَ	فَاِنَّ	عَنْهُمْ	تَرْضَوْا
فاسق لوگوں سے	راضی ہوتا	نہیں	اللہ	تو بیشک	ان سے	آپ راضی ہو جاؤ

تو اگر تم سب ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ راضی نہ ہو گا نافرمانی کرنے والوں سے۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

اَنْزَلَ	مَآ	حُدُوْدَ	يَعْلَمُوْا	اَلَّا	اَجْدَرُ	وَ	نِفَاقًا	وَ	كُفْرًا	اَشَدُّ	اَلْاَعْرَابُ
اتاری	اس کی جو	حدیں	جانیں	یہ کہ نہ	بہت لائق ہیں	اور	نفاق میں	اور	کفر	بہت سخت ہیں	گنوار

دیہاتی کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

مَنْ	مِنَ الْاَعْرَابِ	وَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلِهٖ	عَلٰى	اللّٰهُ
جو	کچھ گنوار ہیں	اور	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	اپنے رسول کے	اوپر	اللہ نے

اس سے جاہل رہیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

دَآئِرَةُ	عَلَيْهِمْ	الدَّوَآئِرَ	بِكُمُ	يَتَرَبَّصُ	وَ	مَغْرَمًا	يُنْفِقُ	مَا	يَتَّخِذُ
گردش	ان ہی پر ہے	گردش کا	آپ کے متعلق	انتظار کرتے ہیں	اور	تاوان	خرچ کرتے ہیں	اسکو جو	سمجھتے ہیں

خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں ہیں ان ہی پر ہے بری گردش کا وبال

السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

السَّوْءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
بری	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	کچھ گاؤں والے وہ ہیں	جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ

اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ
اور	قیامت کے دن پر	اور	سمجھتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	قربت کا سبب	نزدیک	اللہ کے	اور	دعاؤں

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کا قرب اور رسول کی دعاؤں کے حصول

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

الرَّسُوْلِ	اَلَاۤ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
رسول کا سبب	خبردار	بیشک وہ	قربت ہے	ان کیلئے	جلدی داخل کرے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک

کا ذریعہ سمجھتے ہیں آگاہ رہو! بے شک یہ ان کیلئے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	سب میں	اگلے	مہاجرین

اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اور مہاجرین اور انصار میں پہل کرنے والے پہلے لوگ اور وہ جنہوں نے

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور انصار سے	اور	وہ جنہوں نے	ان کی پیروی کی	نیکی کے ساتھ	اللہ راضی ہوا	ان سے

نیک عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی ان سے اللہ خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور ان کیلئے اس نے

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	اور	تیار کیا اس نے	ان کیلئے	باغ	بہتی ہیں	اسکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ
ہمیشہ ہمیشہ تک	یہی ہے	کامیابی	بڑی	اور ان سے	جو تمہارے آس پاس ہیں	کچھ گنوار

ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں

مُنٰفِقُوْنَ ۭ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ڀ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ

مُنٰفِقُوْنَ	وَمِنْ	اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	مدینہ والوں میں سے	جو اڑ گئے	نفاق پر

اور مدینے والوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نفاق پر اڑ گئے ہیں آپ انہیں نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى
تم انکو نہیں جانتے	ہم	ان کو جانتے ہیں	جلدی سزا دینگے ہم انکو	دو مرتبہ	پھر	پھیرے جائینگے	طرف

ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ج وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيْمٍ	وَ	اٰخَرُوْنَ	اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کی	اور	کچھ اور ہیں	جنہوں نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملائے	عمل

لوٹائے جائیں گے۔ اور (کچھ) دوسرے ہیں انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا انہوں نے کچھ

صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ط عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ

صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
نیک	اور	کچھ	برے	قریب ہے	اللہ تعالیٰ	کہ توبہ قبول کرے	ان کی	بیشک	اللہ

نیک کاموں کو دوسرے برے کاموں سے ملادیا قریب ہے کہ اللہ ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	خُذْ	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	حاصل کرو	ان کے مال سے	صدقہ	ستھرا کرو ان کو	اور	پاک کرو ان کو

بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے محبوب ﷺ! ان کے مالوں میں سے صدقہ لو جس سے آپ انہیں ستھرا اور پاکیزہ

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

بِهَا	وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
اسکے ساتھ	اور دعا کرو	ان کے لیے	بیشک	تمہاری دعا	چین ہے	ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا

کردیں اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دُعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ

عَلِيْمٌ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَاْخُذُ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	لیتا ہے

جاننے والا ہے۔ کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
صدقے	اور	بیشک	اللہ	ہی	توبہ قبول کرنے والا	مہربان ہے	اور	فرماؤ	عمل کرو	پھر جلدی دیکھے گا

صدقات قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب ﷺ فرمادیجئے

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	تمہارے عمل	اور	اس کا رسول	اور	مسلمان	اور	جلدی پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب

! عمل کرو پھر اللہ اور اس کا رسول اور مومن تمہارا عمل دیکھیں گے اور تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور	حاضر کی	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے	اور کچھ دوسرے ہیں	جو مہلت دیے گئے ہیں

پھیر دیے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور بعض دوسروں کو اللہ کے حکم کیلئے

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اللہ کے حکم تک	یا تو	ان کو سزا دے گا	اور	یا پھر	توبہ قبول کرے گا	ان کی	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے

ڈھیل دی گئی ہے کہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	وہ جنہوں نے	بنائی	مسجد	دکھ دینے	اور	کفر کے سبب	اور	پھوٹ ڈالنے کیلئے	درمیان	مسلمانوں کے

اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے اور کفر کرنے اور مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ
اور اسکے انتظار میں	جس نے	لڑائی کی	اللہ	اور	اسکے رسول سے	اس سے پہلے	اور ضرور قسمیں کھائینگے	کہ نہیں

اور کمین گاہ اس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے رسول سے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ

اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ
ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ یقیناً وہ	جھوٹے ہیں	نہ	کھڑے ہونا	اس میں

کہ ہم نے بھلائی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں کبھی

اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ	يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ تَقُوْمَ
کبھی بھی	یقیناً وہ مسجد	جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	پرہیزگاری پر	پہلے ہی	دن سے	وہ زیادہ حقدار ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

کھڑے نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی اس لائق ہے

فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ پاک رہیں	اور	اللہ	پسند کرتا ہے

کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ
پاک لوگوں کو	کیا پھر جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	پرہیزگاری پر	اللہ سے

کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر کیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی پر	بہتر ہے	یا	وہ جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	اوپر	کنارے	کھائی	گرنیوالی کے

اللہ سے ڈرنے پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھائی کے کنارے پر

فَاَنْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (۱۰۹)

اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ	لَا یَهْدِیْ	اللّٰهُ	وَ	فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ	بِهٖ	فَانْهَارَ
ظالموں کو	راہ نہیں دیتا	اللہ	اور	جہنم کی آگ میں	اسکے ساتھ	ڈھے تو پڑا وہ

جو کہ گرنے ہی کو ہو رہی ہو پھر وہ اس کو لے کر آتشیں دوزخ میں گر پڑے اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا یَزَالُ بُنْیَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ

تَقَطَّعَ	اَنْ	اِلَّاۤ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	رِیْبَةً	بَنَوْا	الَّذِیْ	بُنْیَانُهُمُ	لَا یَزَالُ
ٹکڑے ہو جائیں	یہ کہ	مگر	ان کے دلوں میں	کھٹکے گی	انہوں نے بنائی	جو	ان کی عمارت	ہمیشہ رہے گی

بے شک وہ عمارت جس کی تعمیر انہوں نے کی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (۱۱۰) ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اشْتَرٰی	اللّٰهَ	اِنَّ	حَکِیْمٌ	عَلِیْمٌ	اللّٰهُ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
مسلمانوں سے	خرید لیے ہیں	اللہ نے	بیشک	حکمت والا ہے	علم والا	اللہ	اور	انکے دل

ہو جائیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جانیں

اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِیْلِ	فِیْ	یُقَاتِلُوْنَ	الْجَنَّةَ	لَهُمُ	بِاَنَّ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	اَنْفُسَهُمْ
اللہ	راہ	میں	لڑتے ہیں	جنت ہے	کہ انکے لیے	اس بدلے میں	ان کے مال	اور	ان کی جانیں

اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ

الْاِنْجِیْلِ	وَ	فِی التَّوْرٰىةِ	حَقًّا	عَلَیْهِ	وَعْدًا	یُقْتَلُوْنَ	وَ	فَیَقْتُلُوْنَ
انجیل	اور	توریت	سچا	اس پر	وعدہ ہے	مرتے ہیں	اور	پھر مارتے ہیں

پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں یہ سچا وعدہ توریت انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ

وَ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِىْ
اور	قرآن میں	اور	کون ہے	زیادہ قول کا پورا ہے	اپنے عہد کو	اللہ سے	تو خوش ہو	اپنے سودے سے	وہ جو

اور قرآن میں ہے اور کون اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے سو اپنے سودے پر جو تم نے

بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
سودا کیا ہے تم نے	اس کے ساتھ	اور یہ ہے	کامیابی	بڑی	توبہ کرنیوالے	عبادت گزار

اس سے کیا ہے خوش ہو جاؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ وہ (مؤمن) توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ
تعریف کرنیوالے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے

حمد کرنے والے سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے پسندیدہ باتوں کی تلقین کرنے والے

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ
بھلائی کا	اور	روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنیوالے	واسطے حدود	الٰہی کے

ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے رسول ﷺ!)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا كَانَ	لِلنَّبِىِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا
اور	خوشخبری دو	ایمان والوں کو	نہیں ہے	واسطے نبی کے	اور	ان لوگوں کے	جو ایمان لائے	یہ کہ	بخشش مانگیں

آپ ان مؤمنوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ نبی اور ایمان والوں کی شان کے یہ لائق نہیں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِىْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ كَانُوْٓا	اُولِىْ	قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ
مشرکوں کی	اگرچہ ہوں وہ	صاحب	قرابت	بعد اس کے کہ	کہ ظاہر ہوگیا	ان کے لیے	کہ وہ

کہ وہ مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں اگرچہ وہ قرابت والے ہی ہوں جب ان پر یہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا عَنْ
صاحب	دوزخ ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر

ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ (یعنی چچا آزر) کیلئے بخشش طلب کرنا صرف

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ

مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ
وعدہ سے	جو وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	ظاہر ہوگیا	اس کے لیے	کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	تو بیزار ہوگیا	اس سے	بیشک

اس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگئے بے شک

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ

اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ اِذْ
ابراہیم	یقیناً دردمند تھا	حوصلے والا	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	بعد اس کے کہ

ابراہیم علیہ السلام بہت نرم دل نہایت حلم والے تھے۔ اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت کر کے گمراہ فرمائے

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ان کو ہدایت دی	یہاں تک	ظاہر ہو جائے	ان کے لیے	وہ جس سے	بچیں	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

جب تک انہیں صاف نہ بتا دے کہ کس چیز سے انہیں بچنا چاہیے بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ

إِنَّ	اللّٰهَ لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ ہی کے لیے ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں	تمہارے لیے

بے شک اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ
سوا	اللہ کے	کوئی والی	اور	نہ	مددگار	بیشک	متوجہ ہوا	اللہ	غیب کی خبریں بتانےوالے پر

اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی والی ہے اور نہ مددگار۔ اب اللہ نے غیب کی خبریں بتانے والے نبی اور ان مہاجرین پر رجوع

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْأَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
اور	مہاجرین	اور	انصار پر	جنہوں نے	پیروی کی ان کی	مشکل گھڑی میں

رحمت فرمایا جنہوں نے مشکل گھڑی میں انکا ساتھ دیا اس کے باوجود کہ ان کے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
بعد اس کے کہ	قریب تھے کہ	پھر جائیں	دل	کچھ لوگوں کے	ان سے	پھر متوجہ ہوا	ان پر	بیشک وہ	ان پر

جانے کو تھے پھر بھی ان پر رحمتیں متوجہ ہوئیں بے شک وہ ان پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر ان تینوں کے	جو	موقوف رکھے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان تین پر بھی جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	ان کی جانیں

زمین اس کے باوجود کہ وہ کشادہ ہے ان پر تنگ ہوگئی اور اپنا آپ ان پر تنگ ہوگیا اور وہ سمجھے کہ اللہ سے بچ

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ اِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ نہیں ہے	کوئی پناہ کی جگہ	اللہ سے	مگر اسی کے پاس	پھر توبہ قبول کی	ان کی	تاکہ ثابت رہیں

کر جانے کی کوئی جگہ نہیں مگر اس کے پاس، پھر اس نے ان پر رحمت فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ ہی بڑا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۱۸ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۱۹ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَ	كُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ	مَا كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہوجاؤ	ساتھ	سچے لوگوں کے	نہیں ہے حق	مدینے	والوں کا	اور	ان کا جو	ان کے ارد گرد ہیں

اور سچوں کی صحبت اختیار کرو۔ لائق نہ تھا مدینے والوں کو اور ان لوگوں کو جو ان کے آس پاس

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَلَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ
دیہاتوں سے	یہ کہ وہ	پیچھے رہیں	اللہ کے رسول سے	اور	ترجیح دیں	اپنی جانوں کو

دیہاتی لوگ ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جانوں

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ

عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
ان کی جان سے	یہ	اس لیے کہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور	نہ	تھکاوٹ

کو ترجیح دیں یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں نہیں پہنچتی کوئی پیاس اور نہ مشقت

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَئُوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور	نہیں	قدم رکھتے	کسی جگہ پر	تاکہ غضبناک کرے	کافروں کو

اور نہ بھوک اور وہ جو قدم بھی کافروں کو غصہ دلانے کے لیے اٹھاتے ہیں

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہیں	پاتے	دشمن سے	کچھ پانا	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	اسکے ساتھ	عمل	نیک	بیشک	اللہ

اور وہ نہیں چھینتے دشمن سے کوئی چیز لیکن ان کیلئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بے شک

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً
نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا

اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا یا بڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

وَّلَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	قطع کرتے	وادی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	تاکہ بدلہ دے ان کو	اللہ	اچھا

اور جو وادی میں طے کرتے ہیں سب ان کیلئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے سب سے بہتر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَاكَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس کا کہ تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	ہیں	مومن	کہ نکل جائیں	سب کے سب	پھر کیوں نہ	نکلا

کاموں کا انہیں صلہ دے۔ اہل ایمان کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

مِنْ كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا
ہر ایک	گروہ سے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ ڈرائیں

ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور تاکہ یہ لوگ

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اپنی قوم کو	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	بچیں	اے	لوگو جو

اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آئیں ڈرائیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ

اٰمَنُوْا	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان سے جو	تمہارے قریب ہیں	کافروں میں سے	اور	چاہیے کہ پائیں وہ	تم میں	سختی

ان کافروں سے جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں جنگ کرو اور ان کو چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّقُوْلُ
اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورۃ	تو ان میں سے	وہ ہے جو کہتا ہے

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس سورت

اَیُّکُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِیۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِیۡمَانًا

اِیۡمَانًا	فَزَادَتۡهُمۡ	اٰمَنُوۡا	الَّذِیۡنَ	فَاَمَّا	اِیۡمَانًا	هٰذِهٖۤ	زَادَتۡهُ	اَیُّکُمۡ
ایمان میں	زیادہ کیا ان کو	ایمان لائے	وہ جو	پھر	ایمان	اس نے	زیادہ کیا	تم میں سے کس کا

نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے؟ ہاں وہ جو ایمان لائے ہیں ان کے ایمان کو اس نے بڑھا دیا ہے

وَّهُمۡ یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ

فَزَادَتۡهُمۡ	مَّرَضٌ	فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ	الَّذِیۡنَ	اَمَّا	وَ	یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	هُمۡ	وَّ
زیادہ کی انکی	بیماری ہے	دلوں میں	وہ جن کے	پھر	اور	خوشیاں مناتے ہیں	وہ	اور

اور وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق) بیماری ہے تو ان کیلئے گندگی

رِجۡسًا اِلٰی رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا یَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ

اَنَّهُمۡ	یَرَوۡنَ	لَا	اَوَ	کٰفِرُوۡنَ	هُمۡ	وَ	مَاتُوۡا	وَ	اِلٰی رِجۡسِهِمۡ	رِجۡسًا
کہ وہ	دیکھتے	نہیں	کیا	کافر تھے	وہ	اور	مرے	اور	ان کی پلیدی میں	پلیدی

پر گندگی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں مرے کہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں

یُفۡتَنُوۡنَ فِیۡ کُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَیۡنِ ثُمَّ لَا یَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ

هُمۡ	لَا	وَ	یَتُوۡبُوۡنَ	لَا	ثُمَّ	مَرَّتَیۡنِ	اَوۡ	مَّرَّةً	عَامٍ	فِیۡ کُلِّ	یُفۡتَنُوۡنَ
وہ	نہ	اور	توبہ کرتے	نہیں	پھر	دو دفعہ	یا	ایک دفعہ	سال میں	ہر ایک	آزمائے جاتے ہیں

ایک یا دو مرتبہ وہ آزمائے جاتے ہیں پھر وہ کیوں توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت

یَذَّکَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰی

اِلٰی	بَعۡضُهُمۡ	نَّظَرَ	سُوۡرَةٌ	مَاۤ اُنۡزِلَتۡ	وَاِذَا	یَذَّکَّرُوۡنَ
طرف	بعض ان کا	دیکھتا ہے	کوئی سورۃ	بھی اتاری جاتی ہے	اور جب	نصیحت پکڑتے ہیں

قبول کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اُترتی ہے ان میں ایک دوسرے کو

بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ

بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ	اللّٰهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	پھر	پلٹ جاتے ہیں	پلٹ دیے	اللہ نے

دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے ان کے

قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُوْنَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
ان کے دل	اس کے لیے کہ وہ	قوم ہیں	بے سمجھ	بے شک	آئے تمہارے پاس	رسول

دل پلٹ دیئے کہ یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ بے شک تمہارے پاس تشریف لائے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ
تمہاری جانوں سے	گراں ہے	اس پر	جو	تکلیف پاؤ تم	نہایت چاہنے والے	تمہاری بھلائی کے

تم میں سے وہ رسول ﷺ جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
مسلمانوں پر	کمال مہربان	مہربان	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو فرما دو	کافی ہے مجھے	اللہ

مومنوں پر کمال مہربان اور مہربانی فرمانے والے۔ پھر بھی اگر وہ منہ موڑ لیتے ہیں تو فرما دیجئے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	وہ	رب ہے	عرش	بڑے کا

"مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہی عرش عظیم کا مالک ہے"۔

ایاتھا ۱۰۹ | ۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ | رکوعاتھا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۱ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہے	لوگوں کو	تعجب	یہ کہ

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وحی کی ہم نے	ایک مرد کی طرف	ان میں سے	یہ کہ	ڈرائیں	لوگوں کو	اور	خوشخبری سنائیں	ان کو جو	ایمان لائے کہ

ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔط قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
بیشک	ان کے لیے	مقام	سچا	پاس	ان کے رب کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

والوں کو خوشخبری دو کہ ان کیلئے ان کے رب کے پاس بڑا سچا مرتبہ ہے کافر بولے بے شک یہ تو

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بیشک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو

کھلا جادوگر ہے۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں

المنزل ۳

وقف النبی

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ

مِنْ	مَا	الْاَمْرَ	یُدَبِّرُ	الْعَرْشِ	عَلَی	اسْتَوٰی	ثُمَّ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
کوئی	نہیں	کام کی	تدبیر کرتا ہے	عرش کے	اوپر	استواء فرمایا	پھر	چھ دنوں میں

میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار فرما کر امور کی تدبیر کر رہا ہے کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی

شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا

اَفَلَا	فَاعْبُدُوْهُ	رَبُّكُمْ	اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	اِذْنِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ	اِلَّا	شَفِیْعٍ
کیا نہیں	سو اس کی بندگی کرو	تمہارا رب	اللہ	یہ ہے	اس کی اجازت کے	بعد	مگر	سفارشی

اجازت کے بعد۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب پس اس کی بندگی اختیار کرو تو کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ یَبْدَؤُا

یَبْدَؤُا	اِنَّهٗ	حَقًّا	اللّٰهِ	وَعْدَ	جَمِیْعًا	مَرْجِعُكُمْ	اِلَیْهِ	تَذَكَّرُوْنَ
پہلی بار پیدا کرتا ہے	بیشک وہ	سچا	اللہ کا	وعدہ ہے	سب کا	تمہارا لوٹنا	اسی کی طرف ہے	تم نصیحت نہیں پکڑتے

نصیحت نہ لو گے؟ اسی کی طرف تم سب کی واپسی ہو گی یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ یقیناً وہی پیدائش کی

الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	لِیَجْزِیَ	یُعِیْدُهٗ	ثُمَّ	الْخَلْقَ
اچھے	عمل کیے	اور	جو ایمان لائے	ان کو	تاکہ بدلہ دے	لوٹائے گا اس کو	پھر	مخلوق کو

ابتداء کرتا ہے پھر اسے دُہرائے گا تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِیْمٌۢ

اَلِیْمٌ	عَذَابٌ	وَّ	مِّنْ حَمِیْمٍ	شَرَابٌ	لَهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	بِالْقِسْطِ
دردناک	عذاب	اور	کھولتا ہوا	پینا ہے	ان کے لیے	کافر ہوئے	وہ جو	اور	انصاف سے

انصاف کے مطابق پورا بدلہ دے اور کافروں کیلئے ان کے کفر کے سبب کھولتا ہوا پانی

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّ	الْقَمَرَ	نُوْرًا
بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کفر کرتے	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	سورج کو	جگمگاتا	اور	چاند کو	چمکتا

اور دردناک عذاب ہے۔ وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ

وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور	مقرر کیں اس کیلئے	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	سالوں کی	اور	حساب	نہیں	پیدا کیا

اور ان کیلئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو

اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ

اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِنَّ
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	بیشک

اللہ نے انہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اللہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں واضح فرماتا ہے علم والوں کیلئے۔ بے شک

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بدلنا آنا رات کا	اور	دن کا	اور	جو	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں

رات اور دن کے بدلنے اور آسمانوں اور زمین میں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز میں یقیناً

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا
یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے	جو ڈرتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور	راضی ہوگئے

نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کیلئے۔ بے شک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
دنیا کی زندگی پر	اور	مطمئن ہو گئے	اس پر	اور	وہ جو کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

دُنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	دوزخ ہے	بدلہ اس کا	کہ تھے وہ	کمائی کرتے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے

ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بدلا ہے ان کی کمائی کا۔ البتہ جو لوگ ایمان لاتے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ
اور	عمل کیے	اچھے	ہدایت دے گا ان کو	ان کا رب	ان کے ایمان کے سبب	بہتی ہیں	ان کے نیچے

اور درست عمل کرتے ہیں انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے ذریعے راہ دکھائے گا نعمت بھرے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نہریں	باغوں میں	نعمتوں والے	ان کی دعا	اس میں	پاک ہے تو

باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کی دعا اور حمد "اے اللہ تو پاک ہے" ہو گی

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اے اللہ	اور	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہے	اور	آخری	ان کی دعا	یہ کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اور وہاں ان کی باہمی دعا "سلامتی" ہو اور ان کی آخری دعا "تعریف اللہ کیلئے جو سارے جہاں کا

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۰ وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَیْرِ

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	وَلَوْ	یُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَیْرِ
جو پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرے	اللہ	لوگوں کے لیے	برائی	ان کا جلدی چاہنا	بھلائی کو

رب ہے" ہو گی۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچا دیتا جیسا کہ وہ بھلائی پہنچنے میں جلدی کرتے ہیں

لَقُضِیَ اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

لَقُضِیَ	اِلَیْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِیْنَ	لَا یَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
تو پوری ہو جاتی	ان کی طرف	ان کی مدت	پھر چھوڑتے ہیں ہم	ان کو	جو نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

تو ان کی مدت ان کی طرف ضرور پوری ہو چکی ہوتی تو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جو ہمارے حضور پیش ہونے کی اُمید نہیں

فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝۱۱ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ

فِیْ طُغْیَانِهِمْ	یَعْمَهُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖۤ
ان کی سرکشی میں	بھٹکا کریں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	تو پکارتا ہے ہم کو	لیٹے

رکھتے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیٹے یا بیٹھے یا

اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَاۤ اِلٰی

اَوْ قَاعِدًا	اَوْ قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ یَدْعُنَاۤ	اِلٰی
اور بیٹھے	اور کھڑے	پھر جب	ہم دور کر دیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف چل دیتا ہے	گویا کہ	نہ پکارا تھا اس نے ہم کو	طرف

کھڑے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۲ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُیِّنَ	لِلْمُسْرِفِیْنَ	مَا كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ
تکلیف کی	جو پہنچی تھی اسے	اسی طرح	زینت دیے گئے	زیادتی کرنیوالوں کیلئے	جو تھے وہ	عمل کرتے	اور	بیشک

پکارا ہی نہ تھا اسی طرح ان کے عمل خوشنما بنا دیئے گئے جو وہ کرتے تھے حد سے بڑھنے والوں کیلئے۔ اور بیشک

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

رُسُلُهُمْ	جَآءَتْهُمْ	وَ	ظَلَمُوْا	لَمَّا	مِنْ قَبْلِكُمْ	الْقُرُوْنَ	اَهْلَكْنَا
ان کے رسول	آئے ان کے پاس	اور	انہوں نے ظلم کیا	جب کہ	تم سے پہلے	کئی قومیں	ہم نے ہلاک کیں

ہم نے تم سے پہلی قومیں ہلاک فرما دیں جب وہ حد سے بڑھے اور ان کے رسول ان کے

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

الْقَوْمَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ	لِيُؤْمِنُوْا	مَا كَانُوْا	وَ	بِالْبَيِّنٰتِ
قوم	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح	کہ ایمان لاتے	نہیں تھے وہ	اور	روشن دلائل لے کر

پاس روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے ہم مجرموں کو یوں ہی

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

مِنْ بَعْدِهِمْ	فِي الْاَرْضِ	خَلٰٓئِفَ	جَعَلْنٰكُمْ	ثُمَّ	الْمُجْرِمِيْنَ
ان کے بعد	زمین میں	جانشین	بنایا ہم نے تم کو	پھر	مجرموں کو

بدلہ دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین کیا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

قَالَ	بَيِّنٰتٍ	اٰيَاتُنَا	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَ	تَعْمَلُوْنَ	كَيْفَ	لِنَنْظُرَ
کہا	روشن	ہماری آیتیں	ان پر	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور	عمل کرتے ہو تم	کیسے	تاکہ دیکھیں ہم

کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہمیں

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ

قُلْ	بَدِّلْهُ	اَوْ	هٰذَآ	غَيْرِ	بِقُرْاٰنٍ	ائْتِ	لِقَآءَنَا	لَا يَرْجُوْنَ	الَّذِيْنَ
فرماؤ	بدل دو اس کو	یا	اس کے	سوا	کوئی قرآن	لے آؤ	ہماری ملاقات کی	نہیں امید رکھتے	ان لوگوں نے جو

ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کے علاوہ کوئی قرآن لے آؤ یا اسے بدل دو فرمادیجئے مجھے زیب نہیں دیتا

مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

مَا يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا مَا	يُوْحٰٓى
نہیں ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدلوں میں اس کو	اپنی طرف سے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر جو	وحی کی جاتی ہے

کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلْ
میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے سے	فرماؤ

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے

لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں اسکو	تم پر	اور	نہ	خبردار کرتا تم کو	یہ قرآن	تو بیشک	میں ٹھہرا ہوں	تم میں

اگر اللہ چاہتا تو میں تمہیں یہ نہ سناتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا کہ میں تو اس سے پہلے تمہارے درمیان

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ

عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَي اللّٰهِ
ایک عمر	اس سے پہلے	کیا نہیں	سمجھتے تم	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

ایک عمر بسر کر چکا ہوں تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ	وَ	يَعْبُدُوْنَ
جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	مجرم	اور	پوجتے ہیں

باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ	يَقُوْلُوْنَ	وَ	يَنْفَعُهُمْ	لَا	وَ	يَضُرُّهُمْ	مَا لَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ
یہ	کہتے ہیں	اور	نفع دیتا ان کو	نہ	اور	نقصان دیتا ان کو	اس کو جو نہیں	اللہ کے	سوا

وہ ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ

فِى السَّمٰوٰتِ	يَعْلَمُ	بِمَا لَا	اللّٰهَ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	قُلْ	اللّٰهِ	عِنْدَ	شُفَعَآؤُنَا
آسمانوں میں	جانتا	اسکی جو نہیں	اللہ کو	کیا خبر دیتے ہو تم	فرمادو	اللہ کے	پاس	سفارشی ہیں ہمارے

سفارشی ہیں اللہ کے پاس آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ہے وہ

وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

النَّاسُ	كَانَ	مَا	وَ	يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	تَعٰلٰى	وَ	سُبْحٰنَهٗ	فِى الْاَرْضِ	لَا	وَ
لوگ	تھے	نہیں	اور	جو شرک کرتے ہیں	اس سے	بلند ہے	اور	پاک ہے وہ	زمین میں	نہ	اور

پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے جنہیں وہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ اور سب لوگ ایک ہی اُمت تھے

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

مِنْ رَّبِّكَ	سَبَقَتْ	كَلِمَةٌ	لَا	لَوْ	وَ	فَاخْتَلَفُوْا	وَّاحِدَةً	اُمَّةً	اِلَّآ
تیرے رب سے	جو پہلے گذرا	فیصلہ	نہ ہوتا	اگر	اور	پھر اختلاف کیا	ایک	امت	مگر

پھر مختلف ہوئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو یہیں ان کے

لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اُنْزِلَ	لَوْلَا	وَيَقُوْلُوْنَ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	فِيْمَا	بَيْنَهُمْ	لَقُضِىَ
اس پر	اتاری گئی	کیوں نہیں	اور کہتے ہیں	اختلاف کرتے	تھے اس میں	اس میں کہ	انکے درمیان	تو فیصلہ کردیا جاتا

اختلافات کا ان پر فیصلہ ہو گیا ہوتا۔ کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ

مَعَكُمْ	اِنِّيْ	فَانْتَظِرُوْا	لِلّٰهِ	الْغَيْبُ	اِنَّمَا	فَقُلْ	مِّنْ رَّبِّهٖ	اٰيَةٌ
تمہارے ساتھ	بیشک میں	پس انتظار کرو	اللہ کے پاس ہے	غیب	سوا اس کے نہیں	پھر فرماؤ	اسکے رب کی طرف سے	کوئی نشانی

اُتری اے محبوب ﷺ فرما دیجئے غیب تو اللہ کیلئے ہے اب انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ	رَحْمَةً	النَّاسَ	اَذَقْنَا	اِذَآ	وَ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ
تکلیف کے بعد	رحمت	لوگوں کو	چکھاتے ہیں ہم	جب	اور	انتظار کرنے والوں سے میں ہوں

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو رحمت کا مزا

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا

رُسُلَنَا	اِنَّ	مَكْرًا	اَسْرَعُ	اللّٰهُ	قُلِ	فِيْٓ اٰيَاتِنَا	مَّكْرٌ	اِذَا لَهُمْ	مَسَّتْهُمْ
ہمارے بھیجے ہوئے	بیشک	خفیہ تدبیر والا ہے	سب سے جلد	اللہ	فرماؤ	ہماری آیتوں میں	تدبیر کرتے ہیں	تو ناگہاں وہ	جوان کو پہنچی

چکھاتے ہیں تو وہ ہماری نشانیوں میں چالبازیاں کرنے لگتے ہیں فرما دیجئے اللہ کی خفیہ تدبیر بہت تیز ہے بے شک ہمارے فرشتے

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ

الْبَحْرِ	وَ	فِي الْبَرِّ	يُسَيِّرُكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ	تَمْكُرُوْنَ	مَا	يَكْتُبُوْنَ
سمندر میں	اور	خشکی میں	جو تمہیں چلاتا ہے	وہ ہے	وہ	وہ تدبیر کرتے ہیں	جو کچھ	لکھتے ہیں

تمہاری چالوں کو لکھ رہے ہیں۔ وہی ہے تمہیں خشکی اور سمندر میں پھراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا

فَرِحُوْا	وَ	طَيِّبَةٍ	بِرِيْحٍ	بِهِمْ	جَرَيْنَ	وَ	فِي الْفُلْكِ	كُنْتُمْ	اِذَا	حَتّٰٓي
خوش ہوئے وہ	اور	نرم	ساتھ ہوا کے	ان کو لے کر	وہ چلتی ہیں	اور	کشتی میں	ہوتے ہو تم	جب	یہاں تک

میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو خوشگوار ہوا کے ساتھ لئے پھرتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ	عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ
اس سے	کہ آئی ان کے پاس	ہوا	تند و تیز	اور	آئی ان کے پاس	موج	ہر ایک	جگہ سے

کہ انہیں تند ہوا آ لیتی ہے اور لوگوں پر ہر جگہ سے لہریں آ پہنچتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ

وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ

وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	لَئِنْ
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ بیشک انکو	گھیرا گیا ہے	ساتھ اسکے	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرنیوالے	اسکے لیے دین	اگر

وہ گھر گئے ہیں وہ اللہ کی بندگی کو اس کیلئے خالص کر کے پکارتے ہیں

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ اِذَا

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَنْجٰهُمْ	اِذَا
نجات دے ہم کو	اس سے	تو ہوں گے ہم	شکر گزاروں میں سے	پھر جب	نجات دی ان کو	جبھی

"اگر تو نے ہمیں اس سے بچالیا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہوں گے"۔ پھر اللہ نے جب انہیں بچالیا تو فوراً

هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق کے	اے	لوگو	سوائے اسکے نہیں کہ	تمہاری سرکشی

وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر (نقصان) ہے

عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلٰٓي	اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	پھر	ہماری طرف ہے	تمہارا لوٹنا	پھر بتائینگے ہم کو

دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے اس وقت

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ
جو کچھ	تم	کیا کرتے تھے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہاوت	زندگی	دنیا کی	پانی کی طرح ہے	اتارا ہم نے اس کو

ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ حیاتِ دنیا کی مثال اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ

مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ
آسمان سے	پھر مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	اس سے جو	کھاتے ہیں	لوگ	اور چوپائے

سے اتارا تو اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی نکلی جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ

حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَاۤ	اَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	لے لی	زمین نے	اپنی رونق	اور خوبصورت ہوگئی	اور	خیال کیا	اسکے مالکوں نے	کہ وہ

یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا حسن لے لیا اور وہ آراستہ ہو گئی اور اس کے مالکوں نے سمجھا کہ ہم نے

قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَاۤ	اَتٰىهَاۤ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا
قادر ہیں	اس پر	آیا اس کے پاس	ہمارا حکم	رات میں	یا دن میں	پھر بنایا ہم نے اس کو	کٹا ہوا

اس پر قدرت پالی تو رات یا دن کے وقت اس پر اچانک ہمارا حکم (عذاب) آ پڑا تو ہم نے اسے کٹا ہوا (ڈھیر)

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

كَاَنْ	لَّمْ تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہیں آباد تھی	کل	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	واسطے اس قوم کے جو

بنا دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں فکر کرنے والوں کے لیے ہم اسی طرح آیتیں کھول

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ

يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِىْ	وَ	دَارِ السَّلٰمِ	اِلٰى	يَدْعُوْٓا	اللّٰهُ	وَ	يَتَفَكَّرُوْنَ
چاہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اور	سلامتی کے گھر کی	طرف	بلاتا ہے	اللہ	اور	سوچتے ہیں

کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

زِيَادَةٌ	وَ	الْحُسْنٰى	اَحْسَنُوا	لِلَّذِيْنَ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى
زیادہ بھی	اور	بھلائی ہے	نیکی کی	واسطے ان کے جنہوں نے	سیدھی کی	راہ	طرف

سیدھی راہ چلاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیک رویہ رکھا ان کی بھلائی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

هُمْ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اُولٰٓئِكَ	ذِلَّةٌ	لَا	وَّ	قَتَرٌ	وُجُوْهَهُمْ	يَرْهَقُ	لَا	وَ
وہ	جنت والے ہیں	یہ لوگ	ذلت	نہ	اور	سیاہی	انکے چہروں کو	ڈھانپے گی	نہ	اور

اور اس سے بھی زائد اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے اور نہ ذلت یہی لوگ جنت والے ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ

سَيِّئَةٍ	جَزَآءُ	السَّيِّاٰتِ	كَسَبُوا	الَّذِيْنَ	وَ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا
برائی کا	بدلہ	برائیاں	کمائی	وہ جنہوں نے	اور	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ برائیاں کماتے ہیں تو برائی کا بدلہ اسی کی

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ

كَاَنَّمَآ	مِنْ عَاصِمٍ	مِّنَ اللّٰهِ	لَهُمْ	مَا	ذِلَّةٌ	تَرْهَقُهُمْ	وَ	بِمِثْلِهَا
گویا کہ	کوئی بچانے والا	اللہ سے	واسطے ان کے	نہیں	ذلت	ڈھانپے گی ان کو	اور	اسی کی مثل ہے

مانند ہو گا اور ان پر ذلت چھا جائے گی انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وہ یوں

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰٓئِكَ أَصْحٰبُ

أُغْشِيَتْ	وُجُوهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا	أُولَٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ
ڈھانپے گئے ہیں	ان کے چہرے	ایک ٹکڑے	رات کے	اندھیری سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی

ہوں گے گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ ٹکڑے ڈال دیئے گئے ہیں وہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	فرمائیںگے ہم

آگ والے لوگ ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَكَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ
ان کو جنہوں نے	شرک کیا	ٹھہرو اپنی جگہ پر	تم	اور	تمہارے شریک	پھر الگ کرینگے ہم	ان کو	اور	کہیں گے

جو اللہ کے شریک بناتے ہیں کہیں گے ٹھہرو اپنی اپنی جگہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے شریک پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	إِيَّانَا	تَعْبُدُونَ	فَكَفٰى	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریک	نہیں	تھے تم	خاص ہماری ہی	عبادت کرتے	پھر کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے

گے اور ان کے شریک کہیں گے ہماری عبادت تو تم نہیں کیا کرتے تھے۔ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے

وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

وَ	بَيْنَكُمْ	إِنْ كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِينَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	تمہارے درمیان	بیشک تھے ہم	تمہاری پوجا سے	یقیناً بے خبر	اس جگہ	جان لے گا	ہر ایک	آدمی

کہ بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص جانچ لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا تھا

مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

مَّآ	اَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
جو کچھ	آگے بھیجا کیا نے	اور	پھیرے جائینگے	اللہ کی طرف	جو ان کا مولیٰ ہے	سچا	اور	بھول جائے گا	ان سے	جو

اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے اور گم ہو جائے گا ان سے وہ سب کچھ جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ
تھے وہ	جھوٹ باندھتے	فرمایئے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان	اور زمین سے	یا کون

وہ بہتان باندھتے تھے۔ فرما دیجئے تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ
مالک ہے	کانوں کا	اور	آنکھوں کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالتا ہے

مالک ہے کان اور آنکھوں کا کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ

الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ
مردہ کو	زندہ سے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تو کہیں گے	اللہ	پھر فرما دیجئے

مردہ کو زندہ سے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ تو تب کہیں گے کہ اللہ تو فرما دو تو کیوں نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
تم کیوں نہیں ڈرتے	پھر یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر نہیں ہے	بعد	حق کے	مگر

(اللہ سے) ڈرتے۔ تو یہ اللہ ہے تمہارا سچا رب پھر حق کے بعد کیا ہے مگر

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
گمراہی	پھر کہاں	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	حق ہو گئی	بات	آپ کے رب کی

گمراہی پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔ اس طرح آپ کے رب کی بات نافرمانوں کے بارے میں سچ ہو گئی ہے

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ
فاسقوں پر	بیشک وہ	نہیں	ایمان لائینگے	فرمادو	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	کوئی ہے جو

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ فرما دیجئے کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى
پہلی بار بنائے	مخلوق	پھر	لوٹائے اس کو	فرماؤ	اللہ	پہلی بار بناتا ہے	مخلوق	پھر	لوٹائے گا اس کو	پھر کہاں

جو پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دُہراتا ہے؟ فرما دیجئے اللہ ہی پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا پھر تم

تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ

تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	قُلِ
پھیرے جاتے ہو	فرماؤ	کیا	کوئی ہے	تمہارے شریکوں سے	جو راہ نمائی کرے	طرف	حق کی	فرماؤ

کدھر الٹے جا رہے ہو؟۔ آپ فرمائیے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہو؟ فرما دیجئے

اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
اللہ	راہنمائی کرتا ہے	حق کی	کیا پھر جو کوئی	راہنمائی کرے	حق کی	زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	پیروی کیا جائے

اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہ عبادت کے زیادہ لائق ہے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

اَمَّنْ	لَا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ
یا وہ جو	نہیں	راہ پا سکتا	مگر	یہ کہ	راہ دکھایا جائے	پھر کیا ہے تم کو	کیسے	فیصلے کرتے ہو

یا وہ جو خود ہی راہ نہ پا سکے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ تو کیا ہوا تمہیں تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۭ

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کام آتا	حق سے	کچھ بھی

اور ان کے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں بے شک گمان حق سے بے نیاز نہیں کر سکتا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى
بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	بنایا جائے

یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے سوا بنا لے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
سوائے	اللہ کے	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں کچھ

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	اس میں	کہ رب	جہانوں سے ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	کہ اس کو بنایا ہے	فرماؤ

شک نہیں یہ تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے بنا لیا ہے فرما دیجئے

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
پھر لاؤ	ایک سورۃ	اس جیسی	اور	بلاؤ	جس کو تم بلا سکتے ہو	سوائے	اللہ کے	اگر

تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو مل سکیں سب کو بلاؤ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	جس پر	قابو نہیں پایا	جس کے علم پر	اور	ابھی نہ	آئی ان کے پاس

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا ہے جس کے علم پر وہ حاوی نہیں ہو سکے اور جس کا نتیجہ

تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اس کی تاویل	اس طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	پھر دیکھ	کیسا	ہوا

ابھی ان کے پاس نہیں آیا اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا	يُؤْمِنُ
انجام	ظالموں کا	اور	بعض ان سے	ایمان لائے	اس پر	اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	نہیں	ایمان لاتے

ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور ان میں کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ اس پر ایمان نہیں رکھتے

بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ

ع ۹

بِهٖ	وَرَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	وَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
اس پر	اور تمہارا رب	خوب جانتا ہے	فسادیوں کو	اور اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو فرمائیے	میرے لیے	میرے عمل

اور تمہارا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے میرے لئے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
اور	تمہارے لیے	تمہارے عمل	تم	بیزار ہو	اس سے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور	میں	بیزار ہوں	اس سے جو

میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُوْنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
تم عمل کرتے ہو	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کان رکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	سنا سکتے ہو	بہرے کو

تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے بعض لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنا دیں گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی

وَلَوْ كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِی
اگرچہ ہوں وہ	نہ	سمجھ سکتے	اور	بعض ان سے	وہ ہے جو	دیکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	راہ دکھاؤ گے

خواہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔ اور ان میں کوئی تمہاری طرف دیکھتے ہیں کیا تم اندھوں

الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

الْعُمْیَ	وَلَوْ كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا
اندھے کو	اگرچہ ہوں وہ	نہ	دیکھ سکتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی

کو راہ دکھا دو گے اگرچہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہاں لوگ

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ

وَّ	لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ
اور	لیکن	لوگ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن	ہم ان کو اکٹھا کرینگے	گویا کہ	وہ نہیں

خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن سے	پہچانتے ہونگے	آپس میں	بیشک	گھاٹا اٹھایا

تو انہیں یوں لگے گا کہ وہ دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے اور وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے بے شک

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ
انہوں نے جنہوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت والے	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور جو راہ ہدایت پر نہ تھے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بعض	اس عذاب کا	جو ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں	یا ہم تجھے بلالیں	پھر ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	اللہ

جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ایک حصہ دکھا دیں یا ہم تمہیں اپنے پاس بلالیں تو ان کی واپسی ہماری طرف ہی ہو گی

شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ
گواہ ہے	اس پر جو وہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک رسول ہے	پھر جب	آئے گا

پھر اللہ اس کا گواہ ہو گا جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر اُمت کیلئے رسول ہے تو جب ان کا رسول آ جاتا ہے

رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ان کا رسول	تو فیصلہ ہو جائیگا	انکے درمیان	انصاف سے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	اور	کہتے ہیں

تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَاۤ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	نہیں	مالک میں	اپنی جان کا

کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے میں اپنی جان کے

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
نقصان	اور نہ	نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک مدت ہے	جب	آجاتی ہے	ان کی مدت

نقصان اور نفع کا (ذاتی) اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
تو نہیں پیچھے رہتے	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	فرما دیجئے	بھلا بتلاؤ	اگر

جب ان پر مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹیں نہ آگے بڑھیں۔ فرما دیجئے بھلا بتاؤ تو اگر

اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
آئے تمہارے پاس	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	تو کیا	جلدی ہے	اس کی	مجرموں کو

اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو تو اس میں وہ کون سی چیز ہے کہ مجرموں کو جس کی جلدی ہے۔

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا پھر	جب	کہ واقع ہو جائیگا	ایمان لاؤگے تم	اسکے ساتھ	کیا اب	اور بیشک	تھے تم	اس کی	جلدی کرتے

پھر کیا جب عذاب آ ہی جائیگا تو پھر تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب؟ حالانکہ تم تو اسے جلدی مانگتے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

ثُمَّ قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا
پھر کہا جائیگا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	بدلے دیئے جاؤ گے تم	مگر

پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہمیشگی کے عذاب کا مزا چکھو کیا تم اپنی کمائی کے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ

وقف النبی ﷺ

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ	وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْٓ
جو کچھ	تم کمائی کرتے تھے	اور پوچھتے ہیں تم سے	کیا حق ہے	وہ	فرمادیں	ہاں	میرے رب کی قسم

سو ابھی کوئی بدلہ پا سکتے تھے؟ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا واقعی وہ حق ہے؟ فرمادیجئے ہاں میرے رب کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

ع ۱۲ ۱۰ وقف النبی ﷺ

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	بیشک	ہو ہر ایک	جان کیلئے	جس نے ظلم کیا

یقیناً وہ ضرور حق ہے اور تم (میرے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر ظلم کرنے والے شخص کی ملکیت میں زمین کی ہر

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ
جو کچھ	زمین میں ہے	تو ضرور فدیہ دے	اس کے ساتھ	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جب کہ	دیکھیں گے	عذاب

چیز ہوتی تو وہ ضرور اسے اپنی جان چھڑانے کے بدلہ میں دیتا اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو (اپنے دل میں) پشیمانی کو چھپائیں

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا
اور فیصلہ کیا جائیگا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائینگے	سن لو	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ

گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سن لو بے شک اللہ

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لٰكِنَّ	وَّ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اِنَّ	اَلَآ	الْاَرْضِ	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ
اکثران کے	لیکن	اور	سچا ہے	اللہ کا	وعدہ	بیشک	خبردار	زمین میں ہے	اور	آسمانوں میں

ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سن لو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا	تُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	يُحْيٖ	هُوَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
لوگو	اے	لوٹائے جاؤ گے	اسی کی طرف	اور	مارتا ہے	اور	زندہ کرتا ہے	وہ	جانتے	نہیں

اکثر کو خبر نہیں۔ وہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ

فِی الصُّدُوْرِ	لِّمَا	شِفَآءٌ	وَ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	جَآءَتْكُمْ	قَدْ
دلوں میں ہے	اس کیلئے جو	شفا	اور	تمہارے رب کی طرف سے	نصیحت	آئی تمہارے پاس	بیشک

پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے جو شفا ہے اس کے لیے جو دلوں میں ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ

بِرَحْمَتِهٖ	وَ	اللّٰهِ	بِفَضْلِ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَّرَحْمَةٌ	هُدًى	وَ
اسکی رحمت کے	اور	اللہ کے	ساتھ فضل	فرماؤ	واسطے مومنوں کے	اور رحمت	ہدایت	اور

اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ فرما دیجئے اللہ ہی کے فضل (قرآن) اور اسکی رحمت (نبی رحمت ﷺ) سے (خوش ہو) تو (لوگوں کو)

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

مَّآ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	يَجْمَعُوْنَ	مِّمَّا	خَيْرٌ	هُوَ	فَلْيَفْرَحُوْا	فَبِذٰلِكَ
جو	بھلا بتاؤ	کہہ	جو وہ جمع کرتے ہیں	اس چیز سے	بہتر ہے	وہ	وہ خوش ہوں	پھر اسکے ساتھ

چاہیے کہ اسی (قرآن اور رسول رحمت ﷺ ملنے) پر خوش ہوں یہ اس (دنیاوی مال) سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔ فرمائیے ذرا بتاؤ تو

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ
اتارا	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق	پھر بنایا تم نے	اس سے	حرام	اور	حلال	فرماؤ	کیا اللہ نے

سہی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اُتارا تو کچھ تم نے اس میں سے حرام کر لیا اور کچھ حلال فرمایئے کیا تمہیں

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
اجازت دی ہے	تم کو	یا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	باندھتے ہیں

اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جنہوں نے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن	بیشک اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا کہ) قیامت کے دن بے شک اللہ لوگوں پر فضل (وکرم) فرمانے والا ہے لیکن ان کے

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ

ع ۱۲

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتے آپ	کسی حالت میں	اور	نہیں	پڑھتے آپ	اس سے	قرآن کا کچھ حصہ

اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ (اے حبیب کبریا ﷺ) اور آپ جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن

وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ	عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ
اور	نہیں	عمل کرتے تم	کوئی	عمل	مگر	ہوتے ہیں ہم	آپ پر	گواہ	جبکہ

میں سے کچھ تلاوت کرتے ہو یا کوئی اور کام کرتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں

تُفِيضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ	مِنْ	عَنْ رَّبِّكَ	يَعْزُبُ	مَا	وَ	فِيْهِ	تُفِيضُوْنَ
زمین میں	برابر ایک ذرہ کے	کوئی چیز	تیرے رب سے	چھپتی	نہیں	اور	اس میں	بحث کرتے ہو تم

اور تمہارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں زمین میں نہ آسمان میں

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

فِيْ كِتٰبٍ	اِلَّا	اَكْبَرَ	لَآ	وَ	مِنْ ذٰلِكَ	اَصْغَرَ	لَآ	وَ	فِي السَّمَآءِ	لَا	وَ
کتاب میں	مگر	بڑی	نہ	اور	اس سے	چھوٹی	نہ	اور	آسمان میں	نہ	اور

اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک

مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	لَا خَوْفٌ	اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	اِنَّ	اَلَآ	مُّبِيْنٍ
غم کھائینگے	وہ	نہ	اور	ان کو	نہیں ہے خوف	اللہ کے ولی	بیشک	سن لو	روشن ہے

روشن کتاب میں نہ ہوں۔ خبردار بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ؕ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

وَ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	الْبُشْرٰى	لَهُمُ	يَتَّقُوْنَ	كَانُوْا	وَ	اٰمَنُوْا	اَلَّذِيْنَ
اور	دنیا کی زندگی میں	خوشخبری ہے	ان کے لیے	ڈرتے	تھے	اور	جو ایمان لائے	وہ لوگ

وہ جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے۔ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور

فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ ؕ

الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	هُوَ	ذٰلِكَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	لَا تَبْدِيْلَ	فِي الْاٰخِرَةِ
بڑی	کامیابی	وہ	یہی ہے	اللہ کی باتوں میں	نہیں ہے تبدیلی	آخرت میں

آخرت میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی یہی بڑی کامیابی ہے۔

وقف لازم

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	نہ	غم میں ڈالے آپ کو	ان کی بات	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

اے حبیب ﷺ اور انکی باتیں (کہ آپ رسول نہیں ہیں) آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِى الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
سن لو	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمیں میں ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ جو

سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کے سوا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	شریکوں کو	نہیں پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

دوسروں کو شریک بنا کر پکارتے ہیں وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
مگر	انکل کرتے ہیں	وہ تو	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تا کہ تم چین پاؤ	اس میں

محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں سکون پاؤ

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	جو سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنالی ہے

اور روشن دن بنایا بے شک اس میں سننے والوں کیلئے نشانیاں ہیں ۔ بولے اللہ نے اپنے لئے

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

اولاد بنائی پاک ہے وہ اس سے اور بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی بھی	سند	اس کی	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر وہ بات

اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس کی کوئی بھی دلیل نہیں کیا اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
جو	نہیں	جانتے تم	فرما دیں	بیشک	وہ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

جس کا تمہیں علم نہیں۔ آپ فرما دیجئے جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

لَا يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ
وہ نہیں خلاصی پاتے	سامان ہے	دنیا میں	پھر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	چکھائینگے ہم ان کو

وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ یہ ساز و سامان دنیا ہی میں ہے پھر ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہو گی پھر

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بدلہ اس کا کہ	جو تھے وہ	کفر کرتے	اور پڑھیئے	ان پر	خبر	نوح کی	جب

ان کے کفر کے سبب ہم انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور آپ ان پر نوح علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایئے

قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
کہا اس نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	اگر	ہے	شاق	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور میرا ڈرانا	آیات	الٰہی سے

جب انہوں نے اپنے مخاطبین سے فرمایا کہ اے میرے لوگو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ
تو اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا میں نے	سو اکٹھا کرو تم	اپنا کام	اور	اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہو	تمہارا کام

تم پر شاق ہو تو میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کر لو اور اپنے معبودوں کو ملا لو پھر

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
تم پر	پوشیدہ	پھر	فیصلہ کرو	میری طرف	اور	نہ	مہلت دو مجھ کو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو نہیں

تمہاری تدبیر تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر جو کچھ میرے ساتھ کر سکتے ہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ تو اگر تم روگردانی کرو تو میں تم سے

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ

سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
مانگتا میں تم سے	کوئی	اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

(اپنی نصیحت کا) کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ
ہوں میں	مسلمانوں سے	پھر جھٹلایا انہوں نے	پھر نجات دی ہم نے اسے	اور جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں

مسلمانوں میں سے ہوں۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں اور جو ان کیساتھ کشتی میں تھے

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ

كَیْفَ	فَانْظُرْ	بِاٰیٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِیْنَ	اَغْرَقْنَا	وَ	خَلٰٓئِفَ	جَعَلْنٰهُمْ	وَ
کیسا	پھر دیکھو	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	ان کو جنہوں نے	غرق کیا ہم نے	اور	جانشین	بنایا ہم نے ان کو	اور

ان کو نجات دی اور انہیں ہم نے نائب کیا اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں انکو ہم نے ڈبو دیا تو دیکھ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

اِلٰى قَوْمِهِمْ	رُسُلًا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بَعَثْنَا	ثُمَّ	الْمُنْذَرِیْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ
انکی قوموں کی طرف	کئی رسول	اس کے بعد	بھیجے ہم نے	پھر	ڈرائے ہوؤں کا	انجام	ہوا

تو جنہیں خبردار کیا گیا تھا انکا انجام کیسا ہوا۔ پھر اس کے بعد اور رسول ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

مِنْ قَبْلُ	كَذَّبُوْا بِهٖ	بِمَا	لِیُؤْمِنُوْا	كَانُوْا	فَمَا	بِالْبَیِّنٰتِ	فَجَآءُوْهُمْ
اس سے پہلے	جسے جھٹلا چکے تھے	اس پر	کہ ایمان لاتے	تھے وہ	پھر نہیں	روشن دلائل	وہ لائے ان کے پاس

تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	بَعَثْنَا	ثُمَّ	الْمُعْتَدِیْنَ	قُلُوْبِ	عَلٰى	نَطْبَعُ	كَذٰلِكَ
ان کے بعد	بھیجا ہم نے	پھر	مجرموں کے	دل	اوپر	مہر کرتے ہیں ہم	اسی طرح

ہم یوں ہی حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

وَكَانُوْا	فَاسْتَكْبَرُوْا	بِاٰیٰتِنَا	مَلَا۟ئِهٖ	وَ	فِرْعَوْنَ	اِلٰى	وَهٰرُوْنَ	مُّوْسٰى
اور تھے وہ	پھر تکبر کیا انہوں نے	اپنی نشانیاں دے کر	اسکے سرداروں کی	اور	فرعون	طرف	اور ہارون کو	موسیٰ

ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف اپنے نشانیاں دیکر بھیجا پھر انہوں نے تکبر کیا اور

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ
قوم	مجرم	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک

وہ مجرم قوم بن گئے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے

هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ

هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
یہ	یقیناً جادو ہے	کھلا ہوا	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	حق کو	جبکہ	آیا تمہارے پاس

یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا حق کے بارے میں تم ایسی بات کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ گیا کیا یہ

اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا

اَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	کامیاب ہوتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آئے تم ہمارے پاس	تاکہ منحرف کرے	اس سے

جادو ہے؟ اور جادو کرنے والے تو (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وہ کہنے لگے (اے موسیٰ علیہ السلام) کیا تم ہمارے پاس اس لئے

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِى الْاَرْضِ	وَ	مَا
جو پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور	ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی	زمین میں	اور	نہیں

آئے ہو کہ ہمیں اس چیز سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور زمین میں تم ہی دونوں کیلئے بڑائی رہے

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِىْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
ہم	تم دونوں کو	ماننے والے	اور	کہا	فرعون نے	لاؤ میرے پاس	ہر ایک	جادوگر

اور ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور فرعون بولا ہر جادوگر علم والے کو میرے

عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

عَلِيْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
جاننے والا	پھر جب	آئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

پاس لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آئے ان سے موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھینکو

مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ

مُّلْقُوْنَ	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ
ڈالنے والے	پھر جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو کچھ لائے ہو تم یہ	جادو ہے	بیشک

جو تمہیں پھینکنا ہے۔ پھر جب وہ پھینک چکے تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ
اللہ	جلدی باطل کرے گا اس کو	بیشک	اللہ	نہیں درست کرتا	عمل	فساد کرنے والوں کا	اور	حق کرتا ہے	اللہ

اللہ اسے مٹا دے گا بے شک اللہ مفسدوں کے عمل کو نہیں سنوارتا۔ اور اللہ اپنے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ علیہ السلام پر	مگر	کچھ نوجوان

کلمات سے حق کو حق فرما دے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔ تو (ابتدا) موسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
اس کی قوم میں سے	بوجہ	ڈر	فرعون کے	اور	ان کے سرداروں کے	یہ کہ	فتنہ میں ڈالے انکو

مگر ان (موسیٰ علیہ السلام) کے کچھ لوگوں کی اولاد فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں فتنہ میں نہ ڈال

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ

وَقَالَ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	اِنَّهٗ	وَ	فِي الْاَرْضِ	لَعَالٍ	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	وَ
اور کہا	تھا حد سے بڑھنے والوں سے	یقیناً وہ	اور	زمین میں	سرکش تھا	فرعون	بیشک	اور

دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا متکبر تھا۔ اور بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	تَوَكَّلُوْٓا	فَعَلَيْهِ	بِاللّٰهِ	اٰمَنْتُمْ	كُنْتُمْ	اِنْ	يٰقَوْمِ	مُوْسٰى
ہو تم	اگر	بھروسہ رکھو	تو اسی پر	اللہ پر	ایمان رکھتے	ہو تم	اگر	اے میری قوم	موسیٰ نے

اے میری اُمت! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم

مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

لِّلْقَوْمِ	فِتْنَةً	تَجْعَلْنَا	لَا	رَبَّنَا	تَوَكَّلْنَا	عَلَى اللّٰهِ	فَقَالُوْا	مُّسْلِمِيْنَ
قوم لیے	آزمائش	بنا ہم کو	نہ	اے ہمارے رب	بھروسہ کیا ہم نے	اللہ ہی پر	پھر انہوں نے کہا	فرمانبردار

(واقعی) مسلمان ہو۔ بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں کیلئے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

الْكٰفِرِيْنَ	مِنَ الْقَوْمِ	بِرَحْمَتِكَ	نَجِّنَا	وَ	الظّٰلِمِيْنَ
کافروں سے	قوم	اپنی رحمت سے	نجات دے ہم کو	اور	ظالم کے

آزمائش نہ بنا۔ ور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

بُيُوْتًا	بِمِصْرَ	لِقَوْمِكُمَا	تَبَوَّاٰ	اَنْ	اَخِيْهِ	وَ	مُوْسٰى	اِلٰى	اَوْحَيْنَآ	وَ
گھروں کی	مصر میں	اپنی قوم کو	جگہ دو	یہ کہ	اسکے بھائی کی	اور	موسیٰ	طرف	وحی کی ہم نے	اور

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کیلئے مصر میں کچھ گھر بناؤ

وَّاجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ‌ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۷﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	بَشِّرِ	وَ	الصَّلٰوةَ	وَّ اَقِيْمُوا	قِبْلَةً	بُيُوْتَكُمْ	اجْعَلُوْا	وَّ
مومنوں کو	خوشخبری دو	اور	نماز	اور قائم کرو	نماز کی جگہ کرو	اپنے گھروں کو	بناؤ	اور

اور اپنے ان گھروں کو قبلہ کرو اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو بشارت دے دو۔

وَقَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّاَمۡوَالًا

اَمْوَالًا	وَّ	زِيْنَةً	وَمَلَاَهٗ	فِرْعَوْنَ	اٰتَيْتَ	اِنَّكَ	رَبَّنَاۤ	مُوْسٰى	قَالَ	وَ
مال	اور	زینت	اور اسکے سرداروں کو	فرعون کو	دیا	بیشک تونے	اے ہمارے رب	موسیٰ نے	کہا	اور

اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دنیا کی زندگی میں مال

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ‌ ۚ رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	اطْمِسْ	رَبَّنَا	عَنْ سَبِيْلِكَ	لِيُضِلُّوْا	رَبَّنَا	الدُّنْيَا	فِى الْحَيٰوةِ
ان کے مال	مٹادے	اے ہمارے رب	تیری راہ سے	تاکہ گمراہ کریں	اے ہمارے رب	دنیا کی	زندگی میں

اور زینت دی ہے ہمارے رب! اس لئے کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو ہٹائیں ہمارے رب!

وَاشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ

الْعَذَابَ	يَرَوُا	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	فَلَا	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	اشْدُدْ	وَ
عذاب	دیکھیں	یہاں تک کہ	ایمان لائیں	پھر نہ	دل	ان کے	سخت کردے	اور

ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک

الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ

سَبِيْلَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	وَ	فَاسْتَقِيْمَا	دَّعْوَتُكُمَا	اُجِيْبَتْ	قَدْ	قَالَ	الْاَلِيْمَ
رستے	نہ پیروی کرو	اور	پھر ثابت قدم رہو	تمہاری دعا	قبول کی گئی	بیشک	فرمایا	دردناک

عذاب دیکھ نہ لیں۔ اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے تو تم ثابت قدم رہو اور جاہلوں کے راستے کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کے جو	نہیں جانتے	اور گزار دیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پھر پیچھے لگا انکے

ہرگز پیروی نہ کرنا۔ اور ہم دریا پار لے گئے بنی اسرائیل کو تو فرعون اور اس کے لشکر نے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون	اور اس کا لشکر	سرکشی	اور	دشمنی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق ہونے لگا	کہا

سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اس کے غرق ہونے کا وقت آ گیا تو اس نے کہا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا

اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا
میں ایمان لایا	یقیناً وہ	نہیں کوئی معبود	مگر وہی کہ	ایمان لائے	اس پر	بنی اسرائیل	اور	میں

کہ میں ایمان لایا اس پر کہ کوئی معبود نہیں بجز اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ
مسلمانوں سے ہوں	کیا اب؟	اور	بیشک	نافرمانی کی تو نے	پہلے	اور	تھا تو

مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب تو ایمان لاتا ہے؟ جبکہ اس سے پہلے تو نافرمان تھا

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ
فسادیوں سے	سو آج	نجات دینگے ہم تجھ کو	تیرے بدن کو	تاکہ ہو تو	ان کیلیے جو	تیرے پیچھے ہیں

اور فساد برپا کرتا تھا۔ آج ہم تیری لاش کو بچا لیں گے کہ تو ان کے لیے جو تیرے بعد میں

ع
ایٰۃً ؕ وَ اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْۤ

ایٰۃً	وَ	اِنَّ	کَثِیْرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنْ اٰیٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِیْۤ
نشانی	اور	بیشک	بہت سے	لوگ	ہماری آیتوں سے	یقیناً غافل ہیں	اور	بیشک	جگہ دی ہم نے	بنی

آنیوالے ہیں عبرت ہوجائے اور بے شک لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰہُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا

اِسْرَآءِیْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّ	رَزَقْنٰہُمْ	مِّنَ الطَّیِّبٰتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ	عزت کی	اور	ہم نے ان کو رزق دیا	پاکیزہ چیزوں کا	پھر نہ

ایک عمدہ ٹھکانے پر ٹھہرایا اور انہیں پاکیزہ رزق دیا اور

اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَہُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰی	جَآءَہُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّکَ	یَقْضِیْ
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرے گا

انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آگیا اب تمہارا رب ہی

بَیْنَہُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ

بَیْنَہُمْ	یَوْمَ	الْقِیٰمَۃِ	فِیْمَا	کَانُوْا	فِیْہِ	یَخْتَلِفُوْنَ	فَاِنْ
انکے درمیان	دن	قیامت کے	اس میں جو	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	پھر اگر

ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اب اگر

کُنْتَ فِیْ شَکٍّ مِّمَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکَ فَسْـَٔلِ الَّذِیْنَ

کُنْتَ	فِیْ شَکٍّ	مِّمَّاۤ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَیْکَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِیْنَ
ہے تو	شک میں	اس چیز سے	جو اتاری ہم نے	تیری طرف	پھر پوچھ	ان سے جو

تم اس کے بارے میں جو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہو کچھ شک ہے تو ان سے پوچھ لو جو تجھ سے پہلے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	بیشک	آیا تیرے پاس	حق	تیرے رب سے

کتاب پڑھتے آرہے ہیں بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے (اے قاری قرآن)

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	وَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ
پھر نہ ہوتو	شک کرنے والوں میں سے	اور نہ	ہوتو	ان لوگوں سے جنہوں نے

سو تم شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہونا۔ اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں میں سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
جھٹلایا	آیات	الٰہی کو	پھر ہوگا تو	خسارہ اٹھانے والوں سے	بیشک	وہ لوگ

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تم نقصان پانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَوْ
کہ حق ہوئی	ان پر	بات تیرے رب کی	نہیں	ایمان لائینگے	اور	اگرچہ

جن لوگوں پر آپ کے رب کی بات صادق آ چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ سب

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا

جَآءَتْهُمْ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَلَوْلَا
آئے ان کے پاس	ہر	نشانی	یہاں تک کہ	وہ دیکھیں	عذاب	دردناک	پھر کیوں نہ

نشانیاں ان کے پاس آئیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ پھر کیوں نہ

كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ

كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ
ہوئی	کوئی بستی	ایمان لائی	پھر نفع دیا اس کو	اس کے ایمان نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

ہوا کہ کوئی بستی ایمان لائی ہو پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا کہ جب وہ ایمان لائے

اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
وہ ایمان لائے	ہم نے کھول دیا	ان سے	عذاب	خواری کا	زندگی میں	دنیا کی

تو ہم نے اس دنیا کی زندگی میں اُن سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا۔ اور اُن کو ایک مدت

وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي

وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ	وَ	لَوْ شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	ایک وقت تک	اور	اگر چاہے	تمہارا رب	تو ایمان لائے	جو کوئی	زمین میں ہے

کے لیے سامان زندگی دے دیا۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ سب لوگ جو زمین پر ہیں

الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا
سب	کے سب	کیا پھر تم	زبردستی کرو گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

سارے کے سارے ایمان لے آتے پس کیا تم لوگوں پر جبر کرو گے تا کہ وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
مسلمان	اور	نہیں	ہے	کسی جان کیلئے	یہ کہ	ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم سے

مؤمن بن جائیں۔ مگر کسی شخص کیلئے ممکن نہیں کہ وہ ایمان لے آئے سوائے اللہ کی اجازت کے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا

انْظُرُوْا	قُلِ	لَا يَعْقِلُوْنَ	الَّذِيْنَ	عَلَى	الرِّجْسَ	يَجْعَلُ	وَ
دیکھو	فرماؤ	نہیں سمجھتے	ان کے جو	اوپر	عذاب	کرتا ہے	اور

اور وہ ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے گندگی ڈال دیتا ہے۔ فرمادیجئے غور سے دیکھو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ

النُّذُرُ	وَ	الْاٰيٰتُ	تُغْنِي	مَا	وَ	الْاَرْضِ	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَاذَا
ڈرانے والے	اور	نشانیاں	کام آتیں	نہیں	اور	زمین میں	اور	آسمانوں میں	کیا ہے

کیا ہے آسمانوں اور زمین میں نشانیاں اور کچھ نفع نہیں پہنچاتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

اَيَّامِ	مِثْلَ	اِلَّا	يَنْتَظِرُوْنَ	فَهَلْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	عَنْ قَوْمٍ
دنوں	مثل	مگر	دیکھتے ہیں	پھر کیا	جونہیں ایمان لاتے	اس قوم کو

جو ایمان لانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ تو کیا ان لوگوں جیسے دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

مَعَكُمْ	اِنِّيْ	فَانْتَظِرُوْٓا	قُلْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	خَلَوْا	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ ہوں	بیشک میں	انتظار کرو	فرماؤ	ان سے پہلے	جوگزر گئے	ان لوگوں کے

گزر چکے ہیں فرما دیجئے تو انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ج

كَذٰلِكَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	رُسُلَنَا	نُنَجِّيْ	ثُمَّ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ
اسی طرح	جوایمان لائے	ان کو	اور	اپنے رسولوں کو	نجات دیتے ہیں ہم	پھر	انتظار کرنے والوں سے

والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں اس طرح ہم پر

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
حق ہے	ہم پر	نجات دیتے ہیں ہم	مسلمانوں کو	فرماؤ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں۔ آپ فرما دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں

فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
شک میں	میرے دین سے	تو نہیں	عبادت کرتا میں	ان کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

کسی شک میں ہو تو (یاد رکھو کہ میرا دین یہ ہے کہ) اللہ کے سوا تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو

وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ

وَ	لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	مارے گا تم کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

میں ان کی عبادت نہیں کروں گا لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو موت دیتا ہے مجھے تو حکم ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ لا وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
ہوں میں	مومنوں سے	اور	یہ کہ	قائم رکھ	اپنا چہرہ	دین کے لیے

کہ ایمان والوں میں سے ہو رہوں۔ اور یہ کہ یکسو ہو کر اپنے آپ کو

حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

حَنِيْفًا	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
خالص ہو کر	اور	نہ	ہو تو	مشرکوں سے	اور	نہ	پکار	اللہ کے سوا

اس دین پر قائم کر دو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔ اور اللہ کو چھوڑ کر اسے نہ پکارنا

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا

مَالَا	يَنْفَعُكَ	وَ	لَا	يَضُرُّكَ	فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذًا
اس کو جو نہ	نفع دے تجھے	اور	نہ	نقصان دے	پھر اگر	تو نے کیا	تو بیشک تو	وقت اس ہوگا

جو نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اگر تم نے ایسا کیا تو تم

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ إِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ	وَ	إِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ
ظالموں سے	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	تکلیف	تو نہیں ہے کوئی	ٹالنے والا	اس کا

ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں

إِلَّا هُوَ ۚ وَ إِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ

إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے تجھ سے	بھلائی کا	تو نہیں ہے	روکنے والا	اس کے فضل کو	پہنچاتا ہے	وہ فضل

اور اگر وہ آپ کیلئے خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں وہ اپنا فضل پہنچاتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادو

اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اور وہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ!)

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

يٰٓأَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	بیشک	آیا تمہارے پاس	حق	تمہارے رب سے	پھر جس نے

آپ ﷺ فرما دیں اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا تو جس نے ہدایت پائی

اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ

اھتدی	فانما	یھتدی	لنفسه	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فانما	یضل
ہدایت پائی	تو سوا اسکے نہیں	ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا تو	سوا اسکے نہیں	گمراہ ہوتا ہے

اس نے اپنے ہی فائدہ بھی) اسی کیلئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنی ہی ہلاکت کیلئے

عَلَیْھَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَیْکُمْ بِوَکِیْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰٓی

علیھا	وَ	مَآ	اَنَا	علیکم	بوکیل	وَ	اتبع	ما	یوحی
اپنے اوپر	اور	نہیں	میں	تم پر	حاکم اعلیٰ	اور	پیروی کر	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے

گمراہ ہوا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ اور اے حبیب ﷺ اس کی

اِلَیْکَ وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ ۚ وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

الیک	وَ	اصبر	حتی	یحکم	اللہ	وَ	ھو	خیر	الحکمین
تمہاری طرف	اور	صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا

اتباع کرو جو آپ پر وحی ہوتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔

آیاتھا ۱۲۳ | ۱۱ سُوْرَۃُ ھُوْدٍ مَّکِّیَّۃٌ ۵۲ | رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الٓر	کتب	احکمت	ایته	ثم	فصلت	من لدن
ال ر	یہ کتاب ہے	حکمت بھری ہیں	اسکی آیتیں	پھر	تفصیل ہیں	پاس سے

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں اور مفصل بیان کی گئیں ہیں حکمت والے

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ
حکمت والے	خبر والے سے	یہ کہ نہ	بندگی کرو تم	مگر	اللہ کی

خبردار کی طرف سے۔ کہ بندگی نہ کرو مگر اللہ کی بے شک میں

اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنِ

اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ	وَّ	اَنِ
بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے ہوں	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	اور	یہ کہ

تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ
بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	فائدہ دے گا تم کو

اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ

مَّتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ
فائدہ	اچھا	طرف	مدت	مقرر کے	اور	دے گا	ہر ایک	فضیلت والے کو

وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک عمدہ سازوسامان دے گا اور ہر زیادہ کرنے والے کو اپنی

فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلَهٗ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل	اور	اگر	منہ پھیرو	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں میں	تم پر

طرف سے زیادہ دے گا لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو میں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ

عَذَابَ	يَوْمٍ	كَبِيْرٍ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ
عذاب	دن	بڑے سے	طرف	اللہ کی ہے	تمہارا پھرنا	اور	وہ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اللہ کی طرف ہی تمہاری واپسی ہو گی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	خبردار	بیشک وہ	دوہرے کرتے ہیں

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سن لو وہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں

صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۗ اَلَا حِيْنَ

صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ
اپنے سینے	تاکہ چھپے رہیں	اس سے	خبردار	جب وہ

کہ اللہ سے چھپائیں خبردار جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا يُسِرُّوْنَ	وَمَا
لپیٹتے ہیں	اپنے کپڑے	تو وہ جانتا ہے	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو

اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں

بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی چلنے والا	زمین میں	مگر	اللہ پر ہے	اس کی روزی	اور	جانتا ہے	اس کا ٹھکانا

اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں لیکن اللہ پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	اس کا سپرد ہونا	سب کچھ	روشن کتاب میں ہے	اور	وہ	ذات ہے	جس نے بنایا	آسمانوں

اور اس کے سپرد کیے جانے کی جگہ کو سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ
اور	زمین کو	چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی کے اوپر تھا کہ تمہیں آزمائے تم میں کس کا

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ
اچھا ہے	عمل میں	اور	اگر	آپ فرمائیں	بیشک تم	اٹھائے جاؤ گے	بعد	مرنے کے

کام اچھا ہے اور اگر آپ فرمائیں کہ بے شک تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا

لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا
تو کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	اگر	ہم ہٹا دیں

تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہی ہے۔ اور اگر ہم ان سے عذاب

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ
ان سے	عذاب	ایک	مدت	مقررہ تک	تو کہیں گے	کس نے روکا اس کو	سن لو	جس دن

کچھ مدت تک ہٹا دیں تو ضرور کہیں گے کس چیز نے روکا ہے سن لو جس دن ان پر آئے گا

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا	بِهٖ
آئے گا انکے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گا	ان کو	وہ جو تھے	اس کی

ان سے پھیرا نہ جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہی عذاب جس کی

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
ہنسی اڑاتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	چھین لیں ہم وہ	اس سے

ہنسی اُڑاتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھائیں پھر اسے اس سے چھین لیں

اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

اِنَّهٗ	لَيَـُٔوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ
بیشک وہ	ناامید ہے	ناشکرا	اور	اگر	چکھائیں ہم	نعمت	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی ہے اسے

بے شک وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد راحت کا مزا چکھا دیں

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
تو کہے گا	دور ہو گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ ہے	خوش ہونے والا	برائی مارنیوالا	مگر	وہ لوگ جنہوں نے

تو وہ ضرور کہہ دے گا تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں، بے شک وہ اترانے والا شیخی مارنے والا ہے۔ مگر جنہوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
صبر کیا	اور	عمل کیے	اچھے	یہ لوگ ہیں کہ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

صبر کیا اور نیک کام کئے انہی کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ	ضَآئِقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ
پھر شاید آپ	چھوڑنے والے ہیں	بعض	اس کا جو وحی کیا گیا	آپ کی طرف	اور	تنگ ہے	اس سے	تمہارا دل	یہ کہ

تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہوگا کہ کافر کہیں کہ

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ
کہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	خزانہ	یا آیا	انکے ساتھ	فرشتہ	سوائے اس کے نہیں کہ	آپ ہیں	ڈرانے والے

ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	محافظ ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	تو لے آؤ	دس

ڈر سنانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے دل سے بنا لیا فرما دیجئے

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
سورتیں	اس جیسی	بنائی ہوئی	اور	بلاؤ	جس کو	طاقت رکھو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مدد کے لیے مل سکیں سب کو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہو تم	سچے	پھر نہ	جواب دیں	تم کو	تو جان لو	یقیناً وہ	اتارا گیا ہے	علم	الٰہی سے

بلا لو اگر تم سچے ہو۔ اے مسلمانوں اگر وہ تمہیں اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے حکم ہی سے نازل ہوا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَ	اَنْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پھر کیا	تم	ماننے والے ہو	جو	ہے	چاہتا	زندگی

اور اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کی	اور	اس کی زینت	پورا دیں گے ہم	ان کو	ان کے عمل	اس میں	اور	وہ	اس میں

زینت چاہتا ہے انہیں ہم یہیں ان کے بدلے پورے کر دیتے ہیں اور انہیں اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

لَا	يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
نہ	خسارہ دیے جائیں گے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	نہیں	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ

کم نہیں کیا جاتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہو گا

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
اور	اکارت ہوا	جو	بنایا انہوں نے	اس میں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیا جو شخص کہ	ہے	اوپر

اور جو کچھ انہوں نے یہاں بنایا ضائع ہوا اور جو کیا وہ بیکار گیا۔ تو کیا جو اپنے رب کی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰى	اِمَامًا
دلیل کے	اپنے رب سے	اور	اسکے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	پیشوا

طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی آ گیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

وَّ	رَحْمَةً	اُولٰۗىِٕكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو	کفر کرے	اسکے ساتھ	گروہوں میں سے

آ چکی ہو جو رہنما اور رحمت ہے وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جس نے اس کے ساتھ کفر کیا تو جہنم

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
تو آگ	وعدہ ہے اس کیلئے	پھر نہ ہو تو	شک میں	اس سے	بیشک وہ	حق ہے	تیرے رب سے

کی آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے تو تمہیں چاہیے کہ تو اس کے متعلق کسی شک میں نہ ہو بے شک وہ تمہارے رب

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اور لیکن	اکثر	آدمی	ایمان نہیں لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بول کر اللہ

كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ

كَذِبًا	اُولٰۗىِٕكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَاۗءِ
جھوٹ	یہ لوگ	پیش کیے جائینگے	اوپر	اپنے رب کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

پر بہتان باندھا وہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ
وہ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	خبردار	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
روکتے ہیں	راہ سے	اللہ کی	اور چاہتے ہیں	اس میں کجی	اور	وہ لوگ	آخرت کا	وہ

راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
انکار کرنیوالے ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	تھکانے والے	زمین میں	اور	نہیں	ہے	ان کیلئے

آخرت کے منکر ہیں۔ وہ عاجز کرنے والے نہیں زمین میں اور نہ اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا

وقف لازم

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمْ	الْعَذَابُ	مَا كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں تھے

سوا ان کے کوئی حمایتی ہیں انہیں عذاب پر عذاب ہو گا

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
طاقت رکھتے وہ	سننے کی	اور	نہیں	تھے وہ	دیکھتے	یہ لوگ	وہ ہیں جنہوں نے

وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ
خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	اور	بھول گیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ باندھتے	ضرور ہے کہ	بیشک وہ

جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا اور جو باتیں وہ گھڑتے تھے ان سے جاتی رہیں۔ بلاشک و شبہ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
آخرت میں	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے یہی لوگ ہوں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
اچھے	اور جھکے	اپنے رب کی طرف	یہی لوگ	جنتی ہیں	وہ

اور انہوں نے اپنے رب کی طرف عاجزی کی وہ جنتی ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق کی	جیسے اندھا	اور	بہرا	اور دیکھنے والا

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور بہرا ہو اور دیکھنے

وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	سننے والا	کیا	برابر ہیں	مثال میں	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے

اور سننے والا کیا ان دونوں کا حال برابر ہو سکتا ہے؟ تو تم کیوں نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی

ع ٢ ١٢ ٢

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ

نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اِنِّیْ	لَكُمْ	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ
نوح کو	اسکی قوم کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کروتم	مگر	اللہ کی

قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ اَلِیْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	مصیبت والے دن سے	پھر کہا	سرداروں نے	وہ جو	کافر تھے

بے شک میں تم پر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا ہم تو تجھے صرف

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ

مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِیْنَ
اسکی قوم سے	نہیں	دیکھتے ہم تجھے	مگر آدمی	ہماری طرح کا	اور	نہیں	دیکھتے تجھ کو	کہ پیروی کی ہو تیری	مگر	ان لوگوں نے کہ

اپنی طرح کا ایک بشر دیکھتے ہیں اور ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ تیری پیروی صرف وہ لوگ کر رہے ہیں جو ظاہری نگاہ

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ج وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ

هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِیَ	الرَّاْیِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَیْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ
وہ	ہمارے کمینے ہیں	ظاہر	دیکھتے میں	اور	نہیں	دیکھتے ہم	تم کو ہے	ہم پر	کوئی بزرگی	بلکہ

میں ہم میں سب سے نچلے درجے کے ہیں اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِیْنَ	قَالَ	یٰقَوْمِ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَیِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّیْ
خیال کرتے ہیں ہم تم کو	جھوٹے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	دلیل پر	اپنے رب سے

جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح

وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

لَهَا	اَنْتُمْ	وَ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	عَلَیْكُمْ	فَعُمِّیَتْ	مِّنْ عِنْدِهٖ	رَحْمَةً	اٰتٰىنِیْ	وَ
اس کو	تم ہو	اور	کیا ہم زبردستی چپکائے دیں وہ تمہیں	تم اس پر	پھر اندھے ہو گئے	اپنی طرف سے	رحمت	دی اس نے مجھے	اور

دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی جناب سے رحمت بھی عطا کی ہو اگرچہ وہ تم سے اوجھل کر دی گئی ہو تو کیا ہم زبردستی تم پر اسے لازم

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیٰقَوْمِ لَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اللّٰهِ	عَلَى	اِلَّا	اَجْرِیَ	اِنْ	مَالًا	عَلَیْهِ	اَسْئَلُكُمْ	لَاۤ	یٰقَوْمِ	وَ	كٰرِهُوْنَ
اللہ کے	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں ہے	مال	اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	اے میری قوم	اور	ناپسند کرنے والے

کریں تم اسے ناپسند کرتے ہو؟ اے میری قوم! میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا میرا اجر تو بس اللہ پر ہے اور

وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

قَوْمًا	اَرٰىكُمْ	لٰكِنِّیْ	وَ	رَبِّهِمْ	مُّلٰقُوْا	اِنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	بِطَارِدِ	اَنَا	مَا	وَ
قوم	دیکھتا ہوں تم کو	لیکن میں	اور	اپنے رب کو	ملنے والے ہیں	کہ وہ	جو ایمان لائے	ان کو	دور کرنیوالا	میں	نہیں	اور

میں ان لوگوں کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَیٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

اَفَلَا	طَرَدْتُّهُمْ	اِنْ	مِنَ اللّٰهِ	یَّنْصُرُنِیْ	مَنْ	یٰقَوْمِ	وَ	تَجْهَلُوْنَ
کیا پھر نہیں	میں ان کو دور کر دوں	اگر	اللہ سے	مدد کریگا میری	کون	اے میری قوم	اور	جاہلوں کی

کہ تم جاہل قوم ہو۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکے گا اگر میں ان کو نکال دوں تو کیا

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ

لَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ	وَ	اللّٰهِ	خَزَآىِٕنُ	عِنْدِیْ	لَكُمْ	اَقُوْلُ	لَا	وَ	تَذَكَّرُوْنَ
اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں	اور	اللہ کے	خزانے ہیں	کہ میرے پاس	تم سے	کہتا میں	نہیں	اور	نصیحت لیتے تم

تم غور نہیں کرتے۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہتا

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ

لَنْ	اَعْیُنُكُمْ	تَزْدَرِیْۤ	لِلَّذِیْنَ	اَقُوْلُ	وَّلَآ	مَلَكٌ	اِنِّیْ	اَقُوْلُ	وَلَآ
کہ ہرگز نہیں	تمہاری نگاہیں	حقیر جانتی ہیں	ان کو جن کو جو	کہتا میں	اور نہیں	فرشتہ ہوں	کہ بیشک میں	کہتا میں	اور نہیں

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انہیں نہیں کہتا جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انہیں اللہ کوئی

یُؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ	اِذًا	اِنِّیْۤ	اَنْفُسِهِمْ	فِیْۤ	بِمَا	اَعْلَمُ	اَللّٰهُ	خَیْرًا	اللّٰهُ	یُؤْتِیَهُمُ
ظالموں سے ہوں گا	اس وقت	بیشک میں	دلوں میں	انکے	جو کچھ ہے	خوب جانتا ہے	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	دیگا ان کو

بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے ایسا کروں تو ضرور ظالموں میں ہوں۔

قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ

كُنْتَ	اِنْ	تَعِدُنَاۤ	بِمَا	فَاْتِنَا	جِدَالَنَا	فَاَكْثَرْتَ	قَدْ جٰدَلْتَنَا	یٰنُوْحُ	قَالُوْا
ہے تو	اگر	تم وعدہ دیتے ہو ہم کو	جو کچھ	پھر لے آ	ہم سے جھگڑا	پھر زیادہ کیا تو نے	تم نے جھگڑا کیا ہم سے	اے نوح	بولے

بولے اے نوح علیہ السلام! تم ہم سے جھگڑتے رہے اور بہت ہی جھگڑتے رہے تو لے آؤ جس کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَمَاۤ	شَآءَ	اِنْ	اللّٰهُ	بِهِ	یَاْتِیْكُمْ	اِنَّمَا	قَالَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ
تم	اور نہیں	چاہے	اگر	اللہ	اس کو	لائے گا تمہارے پاس	سوائے اسکے نہیں	اس نے کہا	سچوں میں سے

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا اس کو صرف اللہ لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم میں سے کوئی اسے

بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ

اِنْ	لَكُمْ	اَنْصَحَ	اَنْ	اَرَدْتُّ	اِنْ	نُصْحِیْۤ	یَنْفَعُكُمْ	وَلَا	بِمُعْجِزِیْنَ
اگر	تمہاری	خیرخواہی کروں	یہ کہ	چاہوں میں	اگر	میری نصیحت	نفع دے گی تم کو	اور نہیں	عاجز کرنے والے

عاجز کرنے والا نہیں۔ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ﴿۳۴﴾ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہے	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ ہے	رب تمہارا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	کیا

تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرمالیا ہو وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	اگر	میں نے بنالیا ہے	تو مجھ پر ہے	میرا گناہ	اور	میں	بیزار ہوں	اس چیز سے

وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اسے گھڑلیا فرمادیجئے اگر میں نے اسے گھڑلیا ہوتو میرا گناہ مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ يُّؤْمِنَ	مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
جو تم گناہ کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح علیہ السلام کے	کہ بیشک	ہرگز نہ ایمان لائے گا	تیری قوم میں سے	مگر	جو

گناہوں سے بری ہوں۔ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی کہ آپ کی قوم میں سے ایمان نہیں لائیں گے

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
ایمان لایا	سو نہ غم کھا تو	اس کا	جو تھے وہ کرتے	اور	بنا	کشتی	ہماری نگرانی میں

مگر وہی جو ایمان لاچکے تو آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوں۔ اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے اور

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَوَحْيِنَا	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ
اور ہماری وحی کے مطابق	اور نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے	ظلم کیا	کہ وہ	غرق کیے جائیں گے

ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ عرض نہ کرنا اور وہ ضرور غرق کیے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۚ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

مِنْهُ	سَخِرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَلَأٌ	عَلَيْهِ	مَرَّ	كُلَّمَا	وَ	الْفُلْكَ	يَصْنَعُ	وَ
اس سے	ٹھٹھا کرتے	اس کی قوم میں سے	سردار	اس پر	گذرتے	جب بھی	اور	کشتی	بناتا تھا وہ	اور

اور نوح علیہ السلام کشتی بناتے ہیں اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ﴿۳۸﴾

تَسْخَرُوْنَ	كَمَا	مِنْكُمْ	نَسْخَرُ	فَاِنَّا	مِنَّا	تَسْخَرُوْا	اِنْ	قَالَ
تم ٹھٹھا کرتے ہو	جیسے	تم سے	ٹھٹھا کریں گے	تو ہم بھی	ہم سے	ٹھٹھا کرتے ہو تم	اگر	فرمایا

فرمایا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے جیسا تم ہنستے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

عَذَابٌ	عَلَيْهِ	يَحِلُّ	وَ	يُّخْزِيْهِ	عَذَابٌ	يَّاْتِيْهِ	مَنْ	تَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ
عذاب	اس پر	اترتا ہے	اور	رسوا کرے اس کو	عذاب جو	آتا ہے اس پر	کون ہے کہ	جانو گے تم	پھر جلد ہی

ہاں تم جلد ہی جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر ہمیشہ کا

مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا

فِيْهَا	احْمِلْ	قُلْنَا	التَّنُّوْرُ	وَفَارَ	اَمْرُنَا	جَآءَ	اِذَا	حَتّٰٓى	مُّقِيْمٌ
اس میں	سوار کر	ہم نے فرمایا	تنور نے	اور جوش مارا	ہمارا حکم	آیا	جب	یہاں تک کہ	جو ہمیشہ ہے

عذاب آتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے کہا کہ اس میں

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

مَنْ	وَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِ	سَبَقَ	مَنْ	اِلَّا	اَهْلَكَ	وَ	اثْنَيْنِ	زَوْجَيْنِ	مِنْ كُلٍّ
جو	اور	بات	اس پر	گذری	جو	مگر	اپنے گھر والوں کو	اور	دو دو	جوڑے	ہر جان کے

ہر قسم کا جوڑا اور اپنے گھر والے سوائے اس کے جس کے متعلق بات طے ہو چکی ہے اور ایمان والے سوار کرلو

اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝٤٠ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَا	اٰمَنَ	مَعَهٗ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ
ایمان لایا	اور	نہ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے	اور	کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام کے ساتھ

اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے۔ اور نوح علیہ السلام نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٤١ وَهِىَ تَجْرِىْ بِهِمْ

مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّىْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هِىَ	تَجْرِىْ	بِهِمْ
اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا ہے	بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ان کو لے کر

اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہ انہیں لئے جا رہی تھی پہاڑوں

فِىْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِىْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَىَّ ارْكَبْ

فِىْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِىْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَىَّ	ارْكَبْ
موجوں میں	پہاڑوں جیسی	اور آواز دی	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	کنارے پر	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا

جیسی موجوں میں اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٤٢ قَالَ سَاٰوِىْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِىْ

مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	سَاٰوِىْ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِىْ
ہمارے ساتھ	اور	نہ	ہو	کافروں کا ساتھی	اس نے کہا	اب میں پناہ لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی	وہ بچا لے گا مجھ کو

سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچا لے گا

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
پانی سے	کہا	کوئی بچانے والا نہیں	آج کے دن	اللہ کے عذاب سے	مگر	جس پر	وہ رحم کرے	اور	حائل ہوئی

کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے اور اتنے میں ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ	وَ	قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ
انکے درمیان	ایک موج	پھر ہوگیا وہ	ڈوبنے والوں میں سے	اور	فرمایا گیا	اے زمین	نگل جا	اپنا پانی

درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں میں ہوگیا۔ اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَ	غِيْضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى الْجُوْدِيِّ
اور اے	آسمان	تھم جا	اور	خشک ہوگیا	پانی	اور	اور کام تمام ہوا	اور	جا ٹھہری کشتی	کوہ جودی پر

اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ کردیا گیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

وَ	قِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ
اور	فرمایا گیا	دوری ہو	قوم	ظالم کی	اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پھر کہا	اے میرے رب

اور فرمایا گیا کہ ظالم قوم کو دور کردیا گیا ہے۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ
بیشک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں سے ہے	اور	بیشک	تیرا وعدہ	سچا ہے	اور	تو	سب بڑھ کر حکم کرنیوالا ہے

میرے رب! میرا بیٹا میرے گھرانے میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا تَسْـَٔلْنِ
فرمایا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے گھر والوں سے	بیشک اسکے	عمل	اچھے نہیں ہیں	پھر تو مجھ سے وہ بات نہ مانگ

اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! وہ تمہارے گھرانے میں سے نہیں اس کا عمل نادرست تھا پس مجھ سے وہ نہ

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾

مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
جس کا نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	علم	بیشک میں	نصیحت فرماتا ہوں تجھ کو	یہ کہ	ہو تو	جاہلوں سے

مانگ جس کا تمہیں علم نہیں میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم (نامناسب سوال کر کے) نادانوں میں نہ ہو۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔــلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔــلَكَ	مَا لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	تیری پناہ چاہتا ہوں	یہ کہ	سوال کروں تجھ سے	اس کا جو نہیں ہے	مجھ کو	اس کا

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز طلب کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے

عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے تو مجھے	اور	رحم نہ کرے	تو ہو جاؤں گا میں	خسارہ اٹھانے والوں سے	فرمایا گیا	اے نوح

نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! کشتی سے اترو

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَ

اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓي	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ
اترو	سلامتی سے	ہماری طرف سے	اور	برکتیں ہیں	آپ پر	اور	اوپر	گروہوں کے	ان میں سے	جو آپ ساتھ ہیں	اور

ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو آپ پر ہیں اور ان لوگوں پر جو آپ ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم

اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ

اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَاۗءِ	الْغَيْبِ
کچھ گروہ ہیں	کہ فائدہ دیں گے ہم ان کو	پھر پہنچے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ ہیں	خبریں	غیب کی

(عارضی) فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

هٰذَا	مِنْ قَبْلِ	قَوْمُكَ	لَا	وَ	تَعْلَمُهَآ اَنْتَ	مَا كُنْتَ	اِلَيْكَ	نُوْحِيْهَآ
اس سے	پہلے	تمہاری قوم	نہ	اور	جانتے اس کو	نہیں تھے آپ	آپ کی طرف	وحی کرتے ہیں ہم

آپ کی طرف وحی کرتے ہیں انہیں نہ آپ جانتے تھے نہ تمہاری قوم اس سے پہلے تو صبر سے کام

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۹ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ قَالَ

قَالَ	هُوْدًا	اَخَاهُمْ	عَادٍ	اِلٰى	وَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	الْعَاقِبَةَ	اِنَّ	فَاصْبِرْ
کہا	ھود کو	ان کے بھائی	عاد کی	بھیجا	اور	پرہیزگاروں کے لیے ہے	انجام کار	بیشک	پھر صبر کرو

لو بے شک اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کا۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی ھود علیہ السلام کو بھیجا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۘ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝۵۰

مُفْتَرُوْنَ	اِلَّا	اَنْتُمْ	اِنْ	غَيْرُهٗ	اِلٰهٍ	مِّنْ	لَكُمْ	مَا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ
افترا کرنے والے	مگر	ہو تم	نہیں	اس کے سوا	معبود	کوئی	تمہارے لیے	نہیں	اللہ کی	عبادت کرو	اے میری قوم

کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم محض بہتان باندھنے والے ہو۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۘ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۘ

فَطَرَنِيْ	الَّذِيْ	عَلَى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ	اَجْرًا	عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ	لَا	يٰقَوْمِ
مجھے پیدا کیا	اس کے جس نے	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں ہے	کوئی اجر	اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	اے میری قوم

اے میری قوم! میں تم سے اس کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے تو کیا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

يُرْسِلِ	اِلَيْهِ	تُوْبُوْٓا	ثُمَّ	رَبَّكُمْ	اسْتَغْفِرُوْا	يٰقَوْمِ	وَ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا
بھیجے گا	اس کی طرف	توبہ کرو	پھر	اپنے رب سے	بخشش مانگو	اے میری قوم	اور	تمہیں عقل	کیا نہیں

تم سمجھو گے نہیں؟ اے میری قوم! اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا
آسمان سے	تم پر	زور کا پانی	اور	زیادہ کریگا تم کو	قوت	طرف	قوت تمہاری کے	اور	نہ	پھرو

تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت میں قوت زیادہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
مجرم ہوکر	بولے	اے ہود	نہیں	لائے تم ہمارے پاس	کوئی دلیل	اور	نہیں	ہم	چھوڑنے والے

منہ نہ موڑ لو۔ وہ بولے اے ہود علیہ السلام! آپ ہمارے پاس کوئی دلیل نہ لائے اور ہم تمہارے کہنے سے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا
اپنے خداؤں کو	تمہارے کہنے سے	اور	نہیں	ہم	آپ پر	ایمان لانیوالے	نہیں	کہتے ہم	مگر

اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ آپ پر ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ

اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ
دیوانہ کردیا آپ کو	بعض	ہمارے معبودوں نے	تکلیف سے	کہا	بیشک میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ کو	اور گواہ رہو	بیشک میں

تمہیں جنون میں مبتلا کر دیا ہے فرمایا یقیناً میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ بے شک میں ان سب سے بیزار ہوں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
بیزار ہوں	اس چیز سے	جو تم شرک کرتے ہو	اس کے سوا	تو میرا برا چاہو	اکٹھے ہوکر	پھر

جنہیں تم اللہ واحد کا شریک ٹھہراتے ہو۔ تم سب اللہ کے سوا مل کر میرا برا چاہو پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ

لَا تُنْظِرُوْنِ	اِنِّیْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَی	اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ	رَبِّكُمْ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ
نہ مہلت دو مجھے	بیشک میں نے	بھروسہ کیا	اوپر	اللہ کے	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	نہیں	کوئی چلنے والا

مجھے مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے کوئی جاندار نہیں

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِیَتِهَا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ ہے	پکڑنے والا	اس کی پیشانی کو	بیشک	میرا رب	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پھر اگر

جس کی پیشانی اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے۔ لیکن اگر تم نے

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّاۤ	اُرْسِلْتُ	بِهٖۤ	اِلَیْكُمْ	وَ	یَسْتَخْلِفُ	رَبِّیْ
تم پھر جاؤ	تو بیشک	میں پہنچا چکا تم کو	جو کچھ	بھیجا گیا تھا میں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین کریگا	میرا رب

منہ موڑ لیا تو میں نے تو تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا رب تمہارے

قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَوْمًا	غَیْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَیْـًٔا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ
کسی اور قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ	بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	بیشک	میرا رب	اوپر	ہر	چیز کے

علاوہ کسی اور قوم کو جانشین کر دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکو گے بے شک میرا رب ہر

حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

حَفِیْظٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا	هُوْدًا	وَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ قف

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
رحمت کے	ہماری طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	عذاب سے	سخت	اور	یہ	عاد ہیں کہ

ایمان لائے تھے بچا لیا اور انہیں سخت عذاب سے بچا لیا۔ اور یہ ہیں قوم عاد کے

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ	جَبَّارٍ
انکار کیا انہوں نے	آیتوں کا	اپنے رب کی	اور	نافرمانی کی	اسکے رسولوں کی	اور پیروی کی	ہر ایک	سرکشی کرنیوالے

لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم ضدی جابر کے

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا

عَنِيْدٍ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ اِنَّ عَادًا
ضدی کے حکم کی	اور	پیچھے لگا دی گئی	اس دنیا میں	لعنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار عاد نے

حکم کی پیروی۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی) خبردار یقیناً عاد نے

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے	عاد کو	قوم	ہود کی	اور	طرف	ثمود کی	ان کے بھائی

اپنے رب سے کفر کیا بے شک ہود علیہ السلام کی قوم عاد پر دوری ہو۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

ع ۵ ۵

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ

صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اس نے

وقف لازم

صالح علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	بسایا تم کو	اس میں	تو اس سے معافی چاہو	پھر	رجوع لاؤ

زمین سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں بسایا تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّىْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	قریب ہے	دعا سننے والا	بولے	اے صالح	بیشک	تم تھے	ہم میں

بے شک میرا رب قریب ہے دعا سننے والا۔ بولے اے صالح علیہ السلام! اس سے پہلے تو ہمیں

مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِىْ

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِىْ
امید کیے گئے	پہلے	اس سے	تم روکتے ہو ہمیں	یہ کہ	عبادت کریں ہم	اسکی عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور	بیشک ہم	یقیناً

آپ سے بہت اُمیدیں تھیں کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں اور بے شک جس بات کی

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ
شک میں	اس سے	جو بلاتے ہو تم ہمیں	اسکی طرف	شک کرنے والے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں

طرف ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں تردد آمیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَ اٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّىْ	وَ	اٰتٰىنِىْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِىْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ
دلیل پر	اپنے رب سے	اور	دی اس نے مجھے	اپنی طرف سے	رحمت	پھر کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی طرف سے خاص رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں

عَصَیْتُهٗ ۟قف فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ ﴿۶۳﴾ وَیٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

عَصَیْتُهٗ	فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ	غَیْرَ	تَخْسِیْرٍ	وَیٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ
میں نافرمانی کروں اسکی	پھر نہ زیادہ کروگے تم مجھے	سوائے	نقصان کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اللہ کا ناقہ

تو کون مجھے اللہ کے مقابلے میں مدد دے گا؟ پھر تم میرے لئے نقصان کے علاوہ کچھ زیادہ نہیں کروگے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی

لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لَكُمْ	اٰیَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
تمہارے لیے	نشانی	پھر چھوڑ دو اس کو	کھائے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ	چھونا اس کو	برائی سے

اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے بس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں خوب کھائے اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچانا

فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِیْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ

فَیَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِیْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِیْ دَارِكُمْ
سو پکڑ لے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پھر انہوں نے اسکی کونچیں کاٹیں	تو فرمایا	فائدہ اٹھاؤ	اپنے گھروں میں

ورنہ تمہیں قریب ہے کہ عذاب پکڑ لے۔ تو انہوں نے اسے (اونٹنی کو) ہلاک کر دیا صالح علیہ السلام نے فرمایا (صرف) تین

ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَیْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا

ثَلٰثَةَ	اَیَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَیْرُ مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ	جھوٹا نہیں ہے	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے

دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو (پھر تم پر عذاب آئے گا) یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا عذاب آیا تو

صٰلِحًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْیِ یَوْمِىِٕذٍ ؕ

صٰلِحًا	وَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْیِ	یَوْمِىِٕذٍ
صالح کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اپنی رحمت	سے	اور	رسوائی	اس دن کی سے

ہم نے بچا لیا صالح علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اور (انہیں بچا لیا) اس دن کی رسوائی

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	وَ	أَخَذَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ
بیشک	آپ کا رب	وہ	طاقتور ہے	غالب ہے	اور	پکڑا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ نے

سے بیشک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو ایک کڑک نے آلیا سو وہ اپنے

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٦٧﴾ كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا إِنَّ

فَأَصْبَحُوا	فِي دِيَارِهِمْ	جَاثِمِينَ	كَأَنْ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيهَا	أَلَا	إِنَّ
تو ہو گئے	وہ اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	گویا کہ	نہیں بسے تھے	اس میں	سن لو	بیشک

گھروں ہی میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے سن لو بے شک ثمود اپنے رب سے

ثَمُودَا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِثَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

ع ۶

ثَمُودَا	كَفَرُوا	رَبَّهُمْ	أَلَا	بُعْدًا	لِثَمُودَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُنَا
ثمود نے	کفر کیا	اپنے رب کا	سن لو	دوری ہو	ثمود کو	اور	بیشک	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

منکر ہوئے خبردار ثمود کیلئے دوری ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ

إِبْرَاهِيمَ	بِالْبُشْرَىٰ	قَالُوا	سَلَامًا	قَالَ	سَلَامٌ	فَمَا	لَبِثَ	أَنْ	جَاءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	سلام	آپ نے بھی کہا	سلام	پھر نہ	ٹھہرا	یہ کہ	لائے	بچھڑا

لے کر آئے اور کہا "سلامتی ہو"، آپ نے بھی کہا "سلامتی ہو" اور پھر دیر نہ کی بھنا

حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِيذٍ	فَلَمَّا	رَأَىٰ	أَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	إِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	أَوْجَسَ	مِنْهُمْ
بھنا ہوا	پھر جب	دیکھا کہ	ان کے ہاتھ	نہیں	پہنچتے	اس کی طرف	تو غیر جانا انکو	اور	چھپایا	ان سے

ہوا بچھڑا لانے میں۔ پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ اس کی طرف نہیں جاتے تو ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے

خِيْفَةً ۚ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ (۷۰) وَامْرَاَتُهٗ

خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَامْرَاَتُهٗ
ڈر	بولے	نہ	ڈرو	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	لوط کی	اور آپ کی بیوی

اور ان سے ڈر محسوس کرنے لگے وہ بولے ڈریئے مت ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
کھڑی تھی	وہ ہنس پڑی	تو خوشخبری دی ہم نے اس کو	اسحٰق کی	اور	بعد میں	اسحٰق کی

کی زوجہ (حضرت سارہ) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری سنائی اور اسحاق علیہ السلام کے بعد

يَعْقُوْبَ (۷۱) قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۭ اِنَّ

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِيْ	شَيْخًا	اِنَّ
یعقوب کی	کہنے لگی	اے افسوس	کیا میں جنوں گی	اور	میں ہوں	بوڑھی	اور	یہ ہیں	میرے خاوند	بوڑھے	بیشک

یعقوب علیہ السلام کی۔ حضرت سارہ بولیں کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر (بھی) بوڑھے

هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ (۷۲) قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ

هٰذَا	لَشَيْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ
یہ	چیز ہے	عجیب	بولے	کیا تعجب کرتی ہے تو	اللہ کے فیصلے پر	اللہ کی رحمتیں ہیں

ہیں بے شک یہ عجیب بات ہوگی۔ فرشتے بولے کیا آپ اللہ کے فیصلے سے تعجب فرماتی ہیں تم پر ان کے گھر والو!

وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۷۳) فَلَمَّا

وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا
اور	اس کی برکتیں	تم پر	اے گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	عزت والا ہے	پھر جب

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بے شک وہی سب خوبیوں والا عزت والا ہے۔ پھر جب

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ

ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِيْ قَوْمِ
زائل ہوا	ابراہیم سے	خوف	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا	قوم

ابراہیم علیہ السلام کا خوف زائل ہوا اور انہیں خوشخبری ملی ہم سے قوم لوط کے بارے

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا

لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِيْبٌ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا
لوط کے متعلق	بیشک	ابراہیم	یقیناً بردبار ہے	دردمند ہے	رجوع کرنیوالا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	اس سے

میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بردبار نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم علیہ السلام! اس بات

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ
کہ بیشک وہ	آچکا ہے	حکم	تیرے رب کا	اور	یقیناً وہ	آنے والا ہے ان کو	عذاب	جو نہیں ہے

کو چھوڑو تمہارے رب کا حکم پہنچ چکا ہے اور ان پر نہ لوٹنے والا عذاب

مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

مَرْدُوْدٍ	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
واپس کیا گیا	اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	لوط کے پاس	تو بددل ہوا	اور	تنگ ہوگیا	ان کی وجہ سے	سینے میں

آ کر رہے گا۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو لوط علیہ السلام ان کی آمد پر غمگین ہوئے اور ان کی وجہ سے ان کا

وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ

وَ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ	وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ
اور	کہا	یہ ہے	دن	سخت	اور	آئی اسکے پاس	اسکی قوم	دوڑتی ہوئی	اسکی طرف	اور	اسے پہلے

سینہ تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ اور ان کے (منکر) لوگ ان کی طرف بھاگتے ہوئے آئے اور وہ پہلے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ
تھے وہ	کام کرتے	برے	کہا	اے میری قوم	یہ ہیں	میری بیٹیاں	وہ

ہی سے برے کام کرتے تھے لوط علیہ السلام نے فرمایا اے میرے (نافرمان) لوگو! یہ میری (امت کی) بیٹیاں ہیں (تم ان سے

اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ

اَطْهَرُ لَكُمْ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ	فِيْ ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
پاک ہیں تمہارے لیے	تو ڈرو	اللہ سے	اور	نہ	رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

نکاح کرلو) وہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی (بھی) نیک

رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ج

رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا لَنَا	فِيْ بَنٰتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
کوئی آدمی	نیک چلن	بولے	یقیناً	تمہیں معلوم ہے کہ	نہیں ہے ہمارے لیے	تمہاری بیٹیوں میں	کوئی	حق

سیرت آدمی نہیں ہے۔ بولے تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو جو ہماری

وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

وَ	اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْ اَنَّ	لِيْ بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِيْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ
اور	یقیناً تم	جانتے ہو	جو	ہم چاہتے ہیں	کہا	کاش ہوتی	مجھے تمہارے مقابل	طاقت	یا	میں پناہ لیتا	طرف	قلعے

خواہش ہے۔ بولے کاش تمہارے مقابلے کیلئے میرے پاس بھی قوت ہوتی یا کسی مضبوط پائے

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ
مضبوط کی	بولے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	تمہارے رب کے	وہ بھی نہیں پہنچیں گے	تمہاری طرف	پھر رات کو لے جاؤ

کی پناہ لیتا۔ وہ بولے اے لوط علیہ السلام! ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے

بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ

بِاَهۡلِكَ	بِقِطۡعٍ	مِّنَ الَّيۡلِ	وَ	لَا	يَلۡتَفِتۡ	مِنۡكُمۡ	اَحَدٌ	اِلَّا	امۡرَاَتَكَ
اپنے گھر والوں کو	کچھ حصے میں	رات کے	اور	نہ	پیچھے دیکھے	تم میں سے	کوئی	مگر	تمہاری بیوی

آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے ایک حصے میں نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے نہ دیکھے، سوائے

اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ اَلَيۡسَ

اِنَّهٗ	مُصِيۡبُهَا	مَاۤ	اَصَابَهُمۡ	اِنَّ	مَوۡعِدَهُمُ	الصُّبۡحُ	اَلَيۡسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو	پہنچے گا ان کو	بیشک	ان کا وعدہ	صبح ہے	کیا نہیں ہے

تمہاری بیوی کے اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آ پہنچی ہے ان کے وعدے کا وقت صبح ہے

الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبۡحُ	بِقَرِيۡبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	جَعَلۡنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	قریب	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	تو کیا ہم نے	اس کا اوپر	اس کے نیچے

کیا صبح قریب ہی نہیں۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر کے حصے کو

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ

وَ	اَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهَا	حِجَارَةً	مِّنۡ سِجِّيۡلٍ	مَّنۡضُوۡدٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنۡدَ
اور	بارش برسائی ہم نے	اس پر	پتھروں کی	کنکروں والے	تہ بہ تہ کی	جو نشاندار تھے	پاس

اس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے لگاتار۔ جو آپ کے رب کی طرف سے

رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ

رَبِّكَ	وَ	مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ	بِبَعِيۡدٍ	وَ	اِلٰى	مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ
آپ کے رب	اور	نہیں	وہ	ظالموں سے	کچھ دور	اور	طرف	مدین کی	ان کے بھائی

نشان کیے ہوئے تھے اور (پتھر برسانے کی) ظالموں سے یہ سزا کچھ دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو

شُعَيْبًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۘ وَلَا تَنْقُصُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَلَا	تَنْقُصُوا
شعیب کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور نہ	کم کرو

(بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
ماپ	اور تول	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بھلائی سے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اور تول میں کمی نہ کرو بے شک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بے شک میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

يَوْمٍ	مُّحِيْطٍ	وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھیرنے والے سے	اور	اے میری قوم	پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف سے

سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	پھرو	زمین میں	فساد مچاتے

اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
جو بچے	اللہ کا دیا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہیں	میں	تم پر

اگر تم ایمان لے آؤ تو اللہ کی دی ہوئی بچت وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں یقین ہو اور میں کچھ

بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا

بِحَفِيْظٍ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا
نگہبان	بولے	اے شعیب	کیا تمہاری نماز	تم کو حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	جو

تم پر نگہبان نہیں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب علیہ السلام! کیا تمہاری نماز تجھے یہ تلقین کرتی ہے کہ ہم انہیں جن کی

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ
پوجتے تھے	ہمارے باپ	یا یہ کہ ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو	یقیناً تو	بردبار ہے

عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے چھوڑ دیں یا یہ کہ اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں بے شک تو ہی بردبار

الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰي	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ
نیک چلنی	کہا	اے میری قوم	بھلا بتلاؤ	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	اپنے رب سے

اور سمجھدار ہے۔ ارشاد فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ

وَ	رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰي مَآ	اَنْهٰىكُمْ
اور	اس نے مجھ کو رزق دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	اور نہیں	چاہتا ہوں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	اس چیز میں جو	میں تمہیں روکتا ہوں

مجھے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں روکتا ہوں اسی کو میں خود کرنے لگوں

عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا

عَنْهُ	اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا اسْتَطَعْتُ	وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا
اس سے	نہیں	چاہتا میں	مگر	درستی	جتنی میری طاقت ہے	اور	نہیں ہے	میری توفیق	مگر

میں تو صرف جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی پر میں

بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَ	يٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ
اللہ سے	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	رجوع ہوتا ہوں	اور	اے میری قوم	تم کو مجرم نہ بنادے	میری ضد

بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہارے لیے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ

اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَا	اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچے تم کو	مثل	اس کی جو	پہنچا	قوم	نوح کو	یا	قوم	ہود کو	یا	قوم

اس کا سبب نہ بن جائے کہ تم پر بھی وہ (عذاب) آ جائے جو نوح علیہ السلام کے (انکار کرنے والے) لوگوں یا ہود علیہ السلام کے لوگوں یا صالح

صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

صٰلِحٍ	وَ	مَا	قَوْمُ	لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ	وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
صالح کو	اور	نہیں ہے	قوم	لوط	تم سے	کچھ دور	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو

علیہ السلام کے لوگوں پر آیا تھا اور لوط علیہ السلام کے لوگوں کا حال تم سے کچھ دور نہیں۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	محبت کرنے والا	بولے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم	بہت سی	وہ باتیں

کرو بے شک میرا رب بے حد رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے۔ بولے اے شعیب علیہ السلام تمہاری باتیں ہماری سمجھ میں

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ

تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْ	لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَا
جو تو کہتا ہے	اور	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	اپنے اندر	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	تیری برادری	تو تجھ پر ہم پتھراؤ کرتے	اور	نہیں

نہیں آتیں اور بے شک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم نے تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا اور ہماری

أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيْٓ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

أَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	أَرَهْطِيْٓ	أَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
تو	ہم پر	غالب	کہا	اے میری قوم	کیا میری برادری	زیادہ عزت ہے	تم پر	اللہ سے

کہا اے میری قوم! کیا تم پر اللہ سے زیادہ ہے میرے خاندان کا دباؤ اور اسے نگاہ میں تم ہم پر زور آور نہیں ہو۔

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ إِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پکڑ لیا تم نے اس کو	اپنے پیچھے	ڈالا ہوا	بیشک	میرا رب	تمہارے عملوں کو	گھیرنے والا ہے

پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ بے شک جو کچھ تم کرتے ہو تم نے اپنی

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اور	اے میری قوم	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں بھی	عمل کرنے والا ہوں	جلد ہی	جان لو گے	کہ کس کے

اور اے میری قوم! تم اپنی طریقے پر کام کرو میں بھی اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلدی

يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا إِنِّيْ مَعَكُمْ

يَّأْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	إِنِّيْ	مَعَكُمْ
آتا ہے	عذاب	جو رسوا کرے اسے	اور	کون ہے	وہ	جھوٹا	اور	انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

رَقِيْبٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
انتظار کرنے والا ہوں	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اس کے ساتھ

انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَاَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ
اپنی رحمت سے	اور پکڑ لیا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ نے	پھر ہو گئے	اپنے گھروں میں

ایمان لائے تھے بچا لیا اور ظالموں کو ایک کڑک نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا
گھٹنوں کے بل	گویا کہ	نہ	بسے تھے وہ	اس میں	خبردار	دوری ہے	مدین والوں کو	جیسے کہ

پڑے رہ گئے۔ گویا وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے خبردار (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے مدین کیلئے جیسے

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾

بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی آیتوں	اور	غلبے	کھلے کے ساتھ

دور ہوئی قوم ثمود۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْۤا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَمَاۤ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور نہیں	حکم	فرعون کا

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو درباری فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ
راستی پر	آگے چلتا ہوگا	اپنی قوم کے	دن	قیامت کے	پھر لے جائے گا ان کو	دوزخ پر	اور	برا ہے	گھاٹ

حکم درست نہ تھا۔ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہوگا تو انہیں دوزخ میں پہنچائے گا اور وہ کیا ہی بُری جگہ ہے

ع ۸ / ۱۲ / ۹

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُوْدُ	وَاُتْبِعُوْا	فِیْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
گھاٹ پر اترنے والوں کا	اور پیچھے لگا گئے	اس دنیا میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	بری ہے	مہمانی

جس میں وہ پہنچیں گے ۔ اور ان کے پیچھے یہاں اور روزِ قیامت کو لعنت لگا دی گئی ہے کیا ہی برا صلہ ہے

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ
مہمانوں کی	یہ ہیں	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	اس میں سے	کچھ تو کھڑی ہیں

یہ صلہ جس کو ملے ۔ یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں ان میں کچھ آباد بھی ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

وَّ	حَصِيْدٌ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ
اور	کوئی کٹی ہوئی	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور	لیکن	ظلم کیا انہوں نے خود	اپنی جانوں پر	پھر نہ	کام آئے

اور اُجڑی ہوئی بھی۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ

عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِیْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ
ان کے	ان کے معبود	وہ جو	پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی	جبکہ	آیا

ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے جب آپ کے رب کا حکم آ گیا

اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
حکم	آپ کے رب کا	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو	سوائے	تباہی کے	اور	اسی طرح ہے	پکڑ	آپ کے رب کی

اور انہوں نے ان کیلئے ہلاکت کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ اور اسی طرح ہے آپ کے رب کی پکڑ

إِذَآ أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظٰلِمَةٌ ۭ إِنَّ أَخْذَهٗٓ أَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ

إِذَآ	أَخَذَ	الْقُرٰى	وَهِيَ	ظٰلِمَةٌ	إِنَّ	أَخْذَهٗٓ	أَلِيْمٌ شَدِيْدٌ	إِنَّ
جب	پکڑتا ہے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	بہت سخت دردناک ہے	بیشک

جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اس کی پکڑ بہت دردناک اور نہایت سخت ہے۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ
اس میں	البتہ نشانی ہے	اس کیلئے جو	ڈرے	عذاب	آخرت سے	یہ	دن ہے کہ	اکٹھے ہوں گے	اس کیلئے

اس میں نشانی ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے یہ وہ دن ہے جس میں سب

النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ ۭ

النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	إِلَّا	لِأَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضری کا	اور	نہیں	پیچھے کرتے ہم اس کو	مگر	مدت	مقرر تک

لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے۔ اور ہم اسے پیچھے نہیں ہٹاتے مگر ایک شمار کردہ مدت کیلئے۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا

يَوْمَ	يَأْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	إِلَّا	بِإِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّ	سَعِيْدٌ	فَأَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی آدمی	مگر	اس کی اجازت سے	تو بعض ان سے	بدبخت ہیں	اور	خوش نصیب	پھر

جس دن وہ آپہنچے گا تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی بولے گا بھی نہیں پھر ان میں بدبخت بھی ہوں گے اور نیک بخت بھی۔ پھر وہ

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	شَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
وہ جو	بدبخت ہوئے	وہ دوزخ میں ہیں	ان کیلئے	اس میں	گدھے کی باریک	اور	موٹی آواز ہوگی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

جو بدبخت ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے جہاں ان کی چیخیں اور کراہیں ہوں گی۔ وہ اس (آگ) میں

مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جبتک رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بیشک	آپ کا رب	کرنے والا ہے

ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جتنا تمہارا رب چاہے بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لِّمَا	يُرِيْدُ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِى	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جو کچھ	وہ ارادہ کرے	اور	پھر	وہ جو	خوش نصیب ہیں	تو وہ	جنت میں ہوں گے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

کر گزرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہوئے وہ جنت میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے

مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ

مَادَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَاشَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ
جب تک رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بخشش	نہ

جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جس قدر آپ کا رب چاہے یہ وہ عطا ہے

مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

مَجْذُوْذٍ	فَلَا تَكُ	فِىْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا
ختم ہونے والی	پھر نہ ہو تو	شک میں	اس سے	جو پوجتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	پوجتے وہ	مگر

جو ختم نہ ہوگی۔ اے سننے والے پھر تو ان کی طرف سے دھوکہ میں نہ پڑیں اس سے جسے یہ کافر پوجتے ہیں یہ ویسا ہی پوجتے ہیں

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ

كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ
جیسے	پوجتے تھے	ان کے باپ دادا	پہلے سے	اور	بیشک ہم	پورا دینے والے ہیں ان کو	ان کا حصہ	نہ

جیسا پہلے ان کے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم ان کا حصہ انہیں بھرپور دیں گے جس

مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا

مَنْقُوْصٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْلَا
کم کیا گیا	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ

میں کمی نہ ہوگی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اگر آپ کے رب کی ایک بات پہلے

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ
ہوتی بات	جو پہلے گزر چکی	آپ کے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بیشک وہ ہیں	یقیناً	شک میں	اس سے

سے طے نہ کی گئی ہوتی تو فوراً ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے دھوکا ڈالنے

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

مُرِيْبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
دھوکہ دینے والے	اور بیشک	ہر ایک کو	اس وقت	ضرور پورا دے گا ان کو	تمہارا رب	ان کے عمل	بیشک وہ	اس چیز سے	جو کرتے ہو تم

والے شک میں ہیں۔ مگر ان میں ہر ایک کو آپ کا رب ان کے عمل کا بدلہ پورا دے گا بے شک وہ ان کے

خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	اِنَّهٗ
خبردار ہے	اور قائم رہو	جیسا	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور	جو	توبہ کرے	تمہارے ساتھ	اور	نہ	سرکشی کرو	بیشک وہ

عملوں سے باخبر ہے۔ پس جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے قائم ہو جاؤ اس پر اور وہ بھی (ہو جائیں) جن نے تمہارے ساتھ رجوع کر لیا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ
اس چیز سے	جو کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	نہ	جھکو	طرف	ان کی جنہوں نے	ظلم کیا	تو پکڑے گی تم کو

اور حد سے تجاوز نہ کرنا وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ اور (اے مسلمانوں) مائل نہ ہوں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ
آگ	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	حمایتی	پھر	نہ	مدد دیے جاؤ گے تم

ورنہ تمہیں (دوزخ کی) آگ پہنچے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَ	زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
اور	قائم کر	نماز	دن کے دونوں	کناروں	اور	کچھ حصے	رات میں	بیشک	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی صبح و شام) اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	نصیحت لینے والوں کے لیے	اور صبر کرو	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر

برائیوں کو یہ نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کرو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُولُوْا	بَقِيَّةٍ
نیکوں کا	پھر کیوں	نہ	ہوئے	سنگتوں میں	تم سے پہلے	باقی	صلاحیت والے

اجر ضائع نہیں کرتا۔ تو کیوں نہ ہوئے تم سے پہلی امتوں میں ایسے اہل خیر کہ

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
جو روکتے	فساد سے	زمین میں	مگر	تھوڑے	ان میں سے	جو نجات دی ہم نے	ان سے

زمین میں فساد سے روکتے ہاں ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی اور

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ

وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَمَا	كَانَ
اور	پیروی کی	جنھوں نے	ظلم کیا	اس کی	جو عیش دیے گئے	اس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں	ہے

ظالم اسی آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئیں تھیں اور وہ گنہگار تھے۔ اور آپ کا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
آپ کا رب	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے	اور	اسکے رہنے والے	نیک ہوں	اور	اگر	چاہے	تمہارا رب

رب ایسا تو نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کردے جب کہ ان کے رہنے والے نیکی کرنے والے ہوں۔ اور اگر تمہارا

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ
تو بنادے	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے	مگر	جس پر

رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے۔ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
رحم کرے	آپ کا رب	اور	اسی لیے	ان کو پیدا کیا	اور	پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	ضرور بھروں گا میں

آپ کے رب نے رحم فرمایا اور اسی لئے انہیں پیدا کیا گیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہوگئی کہ بے شک

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ
جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں سے	سب سے	اور	تمام	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	خبریں

میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں میں سے بھردوں گا۔ اے محبوب ﷺ! اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ

الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ	فِیْ هٰذِهِ	الْحَقُّ
رسولوں کی	جو	ثابت رکھیں ہم	اس سے	آپ کا دل	اور آئی آپ کے پاس	اس میں	سچی بات

بیان فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے قلب (مبارک) کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں آپ کے پاس حق آ گیا

وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

وَ	مَوْعِظَةٌ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	قُلْ	لِلَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ
اور	نصیحت	اور	یاد دہانی	واسطے مومنوں کے	اور۔	فرما دو	ان کو	جو نہیں ایمان لاتے

اور وعظ و نصیحت ہے ایمان والوں کیلیے۔ اور کافروں سے فرماؤ تم اپنی

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ	وَ	انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ
عمل کرو	اپنی جگہ پر	ہم بھی	عمل کرنے والے ہیں	اور	انتظار کرو	ہم بھی	انتظار کرنے والے ہیں

جگہ کام کیے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور انتظار کرو یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

وَ	لِلّٰهِ	غَیْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ	یُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
اور	اللہ کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سارے

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اللہ ہی کے پاس ہیں اور اسی کی طرف سب معاملے لوٹائے جاتے ہیں

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

ع ۱۰

فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ	عَلَیْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
سو اسی کی عبادت کرو	اور بھروسہ کرو	اسی پر	اور	نہیں	آپ کا رب	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

پس تو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسہ کرو اور آپ کا رب تمہارے عملوں سے غافل نہیں ہے۔

آیاتہا ۱۱۱ | ۱۲ سُوْرَۃُ یُوْسُفَ مَکِّیَّۃٌ ۵۳ | رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
ال ر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	یقیناً ہم نے	اتارا اس کو	قرآن	عربی زبان میں	تا کہ تم

الٓرٰ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ

تَعْقِلُوْنَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اسکے ذریعہ جو	وحی کیا ہم نے

تا کہ تم سمجھو۔ ہم آپ کو ایک بہترین قصہ سناتے ہیں اس لئے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن وحی کیا ہے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾ اِذْ قَالَ

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
آپکی طرف	یہ	قرآن	اور	بیشک	آپ تھے	اس سے پہلے	بے خبر	جب	کہا

اور اس سے پہلے (اے حبیب ﷺ) یقیناً (قصہ کے بارے میں) آپ کی توجہ نہ تھی۔ جب

يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ

يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّ	الشَّمْسَ
یوسف نے	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	بیشک میں	دیکھے	گیارہ	ستارے	اور	سورج

یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے عرض کیا! اے میرے ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے

وَ الْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝۴ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ

وَ	الْقَمَرَ	رَاَیْتُهُمْ	لِیْ	سٰجِدِیْنَ	قَالَ	یٰبُنَیَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْیَاكَ
اور	چاند کو	میں نے ان کو دیکھا	کہ وہ مجھے	سجدہ کرتے ہیں	کہا	اے میرے بیٹے	نہ	بیان کرنا	اپنا خواب

میں نے انہیں اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ (باپ نے) فرمایا اے میرے (پیارے) بیٹے! اپنا خواب

عَلٰۤی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

عَلٰۤی اِخْوَتِكَ	فَیَكِیْدُوْا	لَكَ	كَیْدًا	اِنَّ	الشَّیْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ
اپنے بھائیوں سے نہ کہنا	وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	کوئی تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا اور نہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چلیں گے بے شک شیطان

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝۵ وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ

عَدُوٌّ	مُّبِیْنٌ	وَ	كَذٰلِكَ	یَجْتَبِیْكَ	رَبُّكَ	وَیُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِیْلِ
دشمن ہے	کھلا	اور	اسی طرح	چن لے گا تجھے	تمہارا رب	اور سکھائے گا تجھ کو	انجام نکالنا

آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا اور تمہیں باتوں کی

الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤی اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا

الْاَحَادِیْثِ	وَ	یُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَیْكَ	وَعَلٰۤی	اٰلِ	یَعْقُوْبَ	كَمَاۤ	اَتَمَّهَا
باتوں کا	اور	پوری کریگا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور اوپر	گھرانے	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا اس کو

حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آلِ یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے

عَلٰۤی اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ

عَلٰۤی	اَبَوَیْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِیْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِیْمٌ
اوپر	تیرے باپوں کے	اس سے پہلے	ابراہیم	اور	اسحٰق پر	بیشک	تمہارا رب	جاننے والا

اس کو پورا کیا تمہارے دونوں دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت

حَکِیْمٌ ﴿۶﴾ لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآىٕلِیْنَ ﴿۷﴾ اِذْ قَالُوْا

قَالُوْا	اِذْ	لِّلسَّآىٕلِیْنَ	اٰیٰتٌ	وَ اِخْوَتِهٖۤ	فِیْ یُوْسُفَ	كَانَ	لَقَدْ	حَکِیْمٌ
کہا انہوں نے	جب	سوال کرنے والوں کے لیے	نشانیاں	اور اسکے بھائیوں میں	یوسف (علیہ السلام)	ہے	بیشک	حکمت والا ہے

حکمت والا ہے۔ بیشک یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ جب وہ بولے کہ ضرور

لَیُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِیْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

اَبَانَا	اِنَّ	عُصْبَةٌ	نَحْنُ	وَ	مِنَّا	اِلٰۤى اَبِیْنَا	اَحَبُّ	اَخُوْهُ	وَ	لَیُوْسُفُ
ہمارا باپ	بیشک	جماعت ہیں	ہم	اور	ہم سے	ہمارے باپ کو	زیادہ پیارا ہے	اسکا بھائی	اور	یقیناً یوسف

یوسف علیہ السلام اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے باپ صاف صاف

لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ

لَكُمْ	یَّخْلُ	اَرْضًا	اَوِ اطْرَحُوْهُ	یُوْسُفَ	اقْتُلُوْا	لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ
تمہارے لیے	خالی ہو جائے گا	کسی زمین میں	یا پھینک دو اس کو	یوسف کو	مار ڈالو	صراحۃً انکی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یوسف علیہ السلام کو قتل کر دو یا اسے کسی ملک میں پھینک آؤ تو تمہارے باپ کی توجہ صرف

وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآىٕلٌ

قَآىٕلٌ	قَالَ	صٰلِحِیْنَ	قَوْمًا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	تَكُوْنُوْا	وَ	اَبِیْكُمْ	وَجْهُ
ایک کہنے والے نے	کہا	نیک	قوم	اس کے بعد	ہو جاؤ	اور	تمہارے باپ کا	چہرہ

تمہارے لئے رہ جائے گی اور اس حرکت کے بعد تم صالح لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والا

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ

یَلْتَقِطْهُ	فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ	وَ اَلْقُوْهُ	یُوْسُفَ	تَقْتُلُوْا	لَا	مِّنْهُمْ
پکڑ لے جائے گا اس کو	اندھے کنویں میں	اور ڈال دو اس کو	یوسف کو	قتل کرو	نہ	ان میں سے

کہنے لگا یوسف علیہ السلام کو قتل مت کرو لیکن اگر کرنا ہی ہے تو اسے کسی ویران اندھے کنویں کی

بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا
کوئی	قافلہ	اگر	ہوتم	کرنے والے	بولے	اے ہمارے باپ	کیا ہے تجھے	نہیں	امین جانتا ہم کو

تہ میں ڈال دو کوئی قافلہ اسے اٹھا لے جائیگا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف علیہ السلام

عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ

عَلٰى	يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ
اوپر	یوسف کے	اور	یقیناً ہم	اس کے	خیر خواہ ہیں	بھیج اس کو	ہمارے ساتھ	کل	کھائے

کے بارے میں ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے (یعنی یوسف علیہ السلام) ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ

وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

وَيَلْعَبْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	اِنِّيْ	لَيَحْزُنُنِيْۤ	اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ
اور کھیلے	اور	یقیناً ہم	اس کے لیے	حفاظت کرنے والے ہیں	کہا	بیشک میں	غمناک ہوتا ہوں	اس کہ	لے جاؤ تم	اس کو

پھل کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم اسکے محافظ ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس کو لے جانا مجھے رنج دے گا

وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ

وَ	اَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	اَكَلَهُ
اور	میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھا جائے اس کو	بھیڑیا	اور	تم	اس سے	بے خبر ہو	بولے	اگر	کھا جائے اسکو

اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا نہ کھا لے اور تم کو پتا بھی نہ چلے۔ بولے اگر اسے بھیڑیا کھا جائے

الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ
بھیڑیا	اور	ہم	جماعت ہیں	بیشک ہم	اس وقت	خسارہ اٹھانے والے ہیں	پھر جب	لے گئے	اس کو

اور ہم ایک جماعت ہیں جب تو ہم نقصان اٹھانے والے ہونگے۔ پھر جب وہ اسے (یوسف علیہ السلام) لے گئے

وَاَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ یَّجۡعَلُوۡہُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡہِ لَتُنَبِّئَنَّہُمۡ

وَ	اَجۡمَعُوۡۤا	اَنۡ	یَّجۡعَلُوۡہُ	فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ	وَاَوۡحَیۡنَاۤ	اِلَیۡہِ	لَتُنَبِّئَنَّہُمۡ
اور	اتفاق کیا	یہ کہ	ڈال دیں اس کو	اندھے کنویں میں	اور وحی کی ہم نے	اسکی طرف	ضرور بتائے گا تو ان کو

اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ویران اندھے کنوئیں کی تہ میں ڈال دیں اور ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کی طرف وحی کی

بِاَمۡرِہِمۡ ہٰذَا وَ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوۡۤ اَبَاہُمۡ عِشَآءً

بِاَمۡرِہِمۡ	ہٰذَا	وَ	ہُمۡ	لَا	یَشۡعُرُوۡنَ	وَ	جَآءُوۡۤ	اَبَاہُمۡ	عِشَآءً
ان کا کام	یہ	اور	وہ	نہ	جانتے ہونگے	اور	آئے	اپنے باپ کے پاس	رات کو

کہ تم انہیں ان کا یہ کام ضرور بتاؤ گے جب انہیں خیال بھی نہ ہوگا۔ اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس

یَّبۡکُوۡنَ ﴿۱۶﴾ؕ قَالُوۡا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَہَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَ تَرَکۡنَا یُوۡسُفَ عِنۡدَ

یَّبۡکُوۡنَ	قَالُوۡا	یٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّا	ذَہَبۡنَا	نَسۡتَبِقُ	وَ	تَرَکۡنَا	یُوۡسُفَ	عِنۡدَ
روتے ہوئے	بولے	اے ہمارے باپ	بیشک ہم	نکل گئے	دوڑ کرتے کرتے	اور	چھوڑا ہم نے	یوسف کو	پاس

روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے باپ! بیشک ہم ایک دوسرے پر سبقت کیلئے دوڑ لگانے لگے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے

مَتَاعِنَا فَاَکَلَہُ الذِّئۡبُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ کُنَّا صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۷﴾

مَتَاعِنَا	فَاَکَلَہُ	الذِّئۡبُ	وَمَا	اَنۡتَ	بِمُؤۡمِنٍ	لَّنَا	وَلَوۡ	کُنَّا	صٰدِقِیۡنَ
اپنے سامان کے	پھر کھا گیا اس کو	بھیڑیا	اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اگرچہ	ہوں ہم	سچے

سامان کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَجَآءُوۡ عَلٰی قَمِیۡصِہٖ بِدَمٍ کَذِبٍ ؕ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَکُمۡ اَنۡفُسُکُمۡ

وَ	جَآءُوۡ	عَلٰی قَمِیۡصِہٖ	بِدَمٍ	کَذِبٍ	قَالَ	بَلۡ	سَوَّلَتۡ	لَکُمۡ	اَنۡفُسُکُمۡ
اور	لائے	اس کے کرتے پر	خون	جھوٹا	فرمایا	بلکہ	بنالیا ہے	تمہارے لیے	تمہاری جانوں نے

اور وہ ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے باپ نے فرمایا (واقعہ یہ نہیں) بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک بات بنائی

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِیْلٌ	وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ
ایک کام	پھر صبر	اچھا ہے	اور	اللہ ہی سے	مدد چاہتا ہوں	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو

ہے تو اب صبر (ہی) اچھا ہے اور میں اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَجَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ یٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَیَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	یٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	ایک قافلہ	انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے ڈالا	اپنا ڈول	کہا	اے خوشخبری	یہ

اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا۔ پھر اُس نے اپنا ڈول لٹکایا تو کہا: مبارک ہو! یہ تو ایک لڑکا ہے۔'' اور انہوں

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ

غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِیْمٌ	بِمَا	یَعْمَلُوْنَ	وَشَرَوْهُ
لڑکا ہے	اور چھپایا انہوں نے اسکو	پونجی بنا کر	اور اللہ	جاننے والا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	اور بیچ ڈالا انہوں نے اس کو

نے اسے تجارت کا مال (سمجھ کر) چھپا لیا حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِیْهِ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ ﴿۲۰﴾ ع

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ	دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِیْهِ	مِنَ الزّٰهِدِیْنَ
کھوٹے داموں	گنتی کے روپوں پر	اور	تھے وہ	اس میں	بے رغبت لوگوں سے

اُسے تھوڑی سی قیمت پر (یعنی) چند درہموں کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔

وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ

وَ	قَالَ	الَّذِی	اشْتَرٰىهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖۤ	اَكْرِمِیْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ
اور	کہا	جس نے	خریدا تھا اسے	مصر سے	اپنی بیوی کو	اچھا رکھنا	اسکی رہائش کو	قریب ہے	یہ کہ

اور جس شخص نے مصر میں اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اسے عزت سے رکھ ممکن ہے

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ز

يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ
نفع دے ہمیں	یا	بنالیں ہم اسے	بیٹا	اور	اسی طرح	جگہ دی ہم نے	یوسف کو	زمین میں

وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓى	اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ
اور	تاکہ سکھائیں ہم اسے	انجام	باتوں کا	اور	اللہ	غالب	اوپر	اپنے کام کے	اور	لیکن

اور البتہ اسے واقعات کی تعبیر کرنا سکھایا اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا
اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	اپنی قوت کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور	علم

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ
اور	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	نیکوں کو	اور	لبھایا اس کو	اس عورت نے	کہ وہ	اس کے گھر میں تھا	اسکے نفس سے

اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت (زلیخا) کے گھر میں وہ تھے وہ اس کے دل کو پھسلانے

وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

وَ	غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ
اور	بند کیے	دروازے	اور	بولی	آجاؤ	فرمایا	اللہ کی پناہ	یقیناً وہ ہے

لگی اور (اس نے) دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی آجاؤ یوسف علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ بے شک وہ (عزیز مصر) میرا پرورش

رَبِّیٓ اَحۡسَنَ مَثۡوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدۡ هَمَّتۡ

هَمَّتۡ	لَقَدۡ	وَ	الظّٰلِمُوۡنَ	یُفۡلِحُ	لَا	اِنَّهٗ	مَثۡوَایَ	اَحۡسَنَ	رَبِّیٓ
ارادہ کیا اس نے	بیشک	اور	ظالم	خلاصی پاتے	نہیں	یقیناً	میرا ٹھکانہ	اچھا بنایا اس نے	میری پرورش کرنیوالا ہے

کرنے والا ہے اس نے میری رہائش کا بہت اچھا اہتمام کیا ہے بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔ اور بے شک اس

بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّاٰ بُرۡهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ

عَنۡهُ	لِنَصۡرِفَ	كَذٰلِكَ	رَبِّهٖ	بُرۡهَانَ	اَنۡ رَّاٰ	لَوۡلَاۤ	بِهَا	وَهَمَّ	بِهٖ
اس سے	تاکہ پھیریں ہم	اسی طرح	اپنے رب کی	دلیل	کہ دیکھی اس نے	اگر نہ ہوتا	اسکے ساتھ	اور ارادہ کرلیتا	اسکے ساتھ

عورت (زلیخا) نے اس کام کا ارادہ کرلیا اور وہ (بھی) اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح

السُّوۡٓءَ وَالۡفَحۡشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاسۡتَبَقَا الۡبَابَ

الۡبَابَ	اسۡتَبَقَا	وَ	الۡمُخۡلَصِيۡنَ	مِنۡ عِبَادِنَا	اِنَّهٗ	الۡفَحۡشَآءَ	وَ	السُّوۡٓءَ
دروازہ کی طرف	دوڑے دونوں	اور	مخلص بندوں سے	ہمارے	یقیناً وہ تھا	بے حیائی	اور	برائی

کیا تاکہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور دونوں دروازے کی

وَقَدَّتۡ قَمِيۡصَهٗ مِنۡ دُبُرٍ وَّ اَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الۡبَابِ ؕ قَالَتۡ مَا

مَا	قَالَتۡ	لَدَا الۡبَابِ	سَيِّدَهَا	اَلۡفَيَا	وَّ	مِنۡ دُبُرٍ	قَمِيۡصَهٗ	قَدَّتۡ	وَ
نہیں	بولی	دروازے کے پاس	عورت کے مالک کو	پایا دونوں نے	اور	پیچھے سے	اس کا کرتا	چیر دیا اس نے	اور

طرف دوڑے اور عورت نے اس (یوسف علیہ السلام) کا قمیض پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں کو عورت کا شوہر دروازے کے

جَزَآءُ مَنۡ اَرَادَ بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾

اَلِيۡمٌ	عَذَابٌ	اَوۡ	يُّسۡجَنَ	اَنۡ	اِلَّاۤ	سُوۡٓءًا	بِاَهۡلِكَ	اَرَادَ	مَنۡ	جَزَآءُ
دردناک	عذاب ہے	یا	قید کیا جائے	یہ کہ	مگر	برائی کا	تیری بیوی سے	جو ارادہ کرے	اس کا	بدلہ

پاس ملا بولی کیا سزا ہے اس کی جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا۔

قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

قَالَ	هِیَ	رَاوَدَتْنِیْ	عَنْ نَّفْسِیْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
فرمایا	اس نے	لبھایا مجھے	میری جان سے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	عورت کے گھر والوں میں	اگر	ہے

یوسف علیہ السلام نے کہا! کہ اس نے میرے دل کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی

قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ

قَمِیْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الْكٰذِبِیْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ
ان کا کرتا	چرا	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور	وہ	جھوٹا ہے	اور	اگر	ہے

اگر ان کا قمیض آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور انہوں نے غلط کہا۔ لیکن اگر اس کا

قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

قَمِیْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	فَلَمَّا
اس کا کرتا	چرا ہوا	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے	اور	وہ	سچا ہے	پھر جب

قمیض پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت جھوٹ بولتی ہے اور یہ سچے ہیں۔ جب اس نے

رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَیْدَكُنَّ

رَاٰ	قَمِیْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَیْدِكُنَّ	اِنَّ	كَیْدَكُنَّ
دیکھی	اس کا کرتا	کہ چری ہوئی ہے	پیچھے سے	تو کہا	یہ ہے	تمہارا مکر	بیشک	تمہارے مکر

اس کی قمیض کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولا یہ تم عورتوں کا ایک داؤ ہے بے شک تمہارا

عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ سکتة وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۚ صلے

عَظِیْمٌ	یُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِیْ	لِذَنْۢبِكِ
بہت بڑے ہیں	اے یوسف	جانے دو	اس بات کو	اور	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی

داؤ سخت ہوتا ہے۔ اے یوسف علیہ السلام تم اس بات سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی

ع ۱۲

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝۲۹ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ

اِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ
یقیناً تو	تو ہی تھی	گناہ گاروں سے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر میں	بیوی

معافی مانگ بیشک تو ہی گنہگار تھی۔ اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے نوجوان (غلام)

الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا

الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرٰىهَا
عزیز کی	لبھاتی ہے	اپنے جوان کو	اسکے نفس سے	بیشک	اسکے دل میں پہنچ گئی	محبت	بیشک ہم	دیکھتی ہیں اسے

کو اس کی جان سے اسے بہلاتی پھسلاتی ہے اس کی محبت نے اسے دیوانہ کر دیا ہے بیشک ہم اسے صریح

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ
صریح خودرفتہ	پھر جب	سنی اس نے	ان کی چال	تو بھیجا	ان کی طرف

خود رفتہ میں پاتے ہیں۔ تو جب زلیخا نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کیلئے مسندیں تیار کیں

وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ

وَ	اَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ	اٰتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا	وَّ	قَالَتِ
اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسندیں	اور	دی	ہر ایک کو	ان میں سے	چھری	اور	کہا

اور ان میں ہر ایک کو ایک چھری دی اور یوسف علیہ السلام سے کہا ان کے سامنے نکل آؤ

اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗ	اَكْبَرْنَهٗ	وَ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ
نکل آؤ	ان پر	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	اسکی بڑائی کو	اور	کاٹ لیے انہوں نے	اپنے ہاتھ	اور کہا

جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا اس کی بڑائی بولنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاکی ہے	اللہ کو	نہیں	یہ	انسان	نہیں ہے	یہ	مگر	فرشتہ	معزز ہے	کہنے لگی

اللہ پاک ہے یہ تو جنس بشر سے نہیں یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہیں۔ زلیخا نے کہا

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ
تو یہی ہے	وہ جوان	جو ملامت کرتی ہو تم	اس میں	اور	بیشک	میں نے اسے لبھایا	اسکی جان سے

تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بے شک میں نے ان کا دل پھسلانا چاہا تو انہوں نے اپنے آپ کو بچایا

فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَىِٕنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنًا
تو وہ بچتا رہا	اور	اگر	نہ	کیا اس نے	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	تو ضرور قید کیا جائے گا	اور	ہو جائے گا

اور بے شک اگر وہ یہ کام نہ کریں گے جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں پڑیں گے اور ضرور

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ
ذلیل لوگوں سے	عرض کی	اے میرے رب	قید خانہ	زیادہ پیارا ہے	مجھے	اس چیز سے	جو بلاتی ہیں مجھے	اسکی طرف

ذلت اٹھائیں گے۔ یوسف علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! قید خانہ مجھے اس بات سے زیادہ پیارا ہے

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	ان کا مکر	تو میں مائل ہونگا	ان کی طرف	اور	ہو جاؤں گا میں

جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے داؤ کو نہیں ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا

مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّؕ اِنَّهٗ هُوَ

مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَیْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ
جاہلوں میں سے	تو قبول کر لی دعا	اس کے لیے	اس کے رب نے	تو پھیر دیا	اس سے	ان کا مکر	بیشک	وہ

اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔ پھر اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے اُن کے داؤ کو ہٹا دیا بیشک

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ

السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا رَاَوُا	الْاٰیٰتِ
وہی ہے سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا ان کے لیے	بعد اس کے کہ	دیکھی انہوں نے	نشانیاں

وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر (یوسف علیہ السلام کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھنے کے بعد (بھی) انہوں نے

لَیَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۳۵﴾ؑ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِؕ

لَیَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِیْنٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَیٰنِ
ضرور قید کریں اسے	ایک وقت تک	اور	داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ میں	دو نوجوان

یہی مناسب سمجھا کہ ایک مدت تک یوسف علیہ السلام کو قید کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے ان میں

قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَعْصِرُ خَمْرًاۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ

قَالَ	اَحَدُهُمَاۤ	اِنِّیْۤ	اَرٰىنِیْۤ	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ
کہا	ایک نے ان دونوں میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا

اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُؕ

اِنِّیْۤ	اَرٰىنِیْۤ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِیْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّیْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ اٹھائی ہیں میں نے	اوپر	اپنے سر کے	روٹیاں	کھاتے ہیں	پرندے	اس میں سے

میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا

نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	لَا
بتاؤ ہم کو	اس کی تعبیر	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپ کو	نیک لوگوں سے	فرمایا	نہیں

پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتایئے بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا

يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
آئے گا تمہارے پاس	کھانا	جو تمہیں دیا جاتا ہے	مگر	بتادوں گا میں تم دونوں کو	اس کی تعبیر	پہلے	اس سے کہ

جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے

يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
آئے تمہارے پاس	یہ	اس سے ہے	جو سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے میں نے	دین	اس قوم کا

پہلے تمہیں بتا دوں گا یہ ان علموں میں سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے بے شک

لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

لَّا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
جو ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور	وہ	آخرت کے	وہ	منکر ہیں

میں نے ان لوگوں کا دین نہ مانا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا
اور	میں نے پیروی کی	دین	اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور	اسحٰق	اور یعقوب کی	نہیں

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا دین اختیار کیا

كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ

كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ
ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	شریک ٹھرائیں ہم	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ فضل ہے

ہمیں لائق نہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا

اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
اللہ کا	ہم پر	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ

ایک فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر مگر اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

لَا	يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ
نہیں	شکر کرتے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	کیا رب	جدا جدا

شکر نہیں کرتے۔ میرے قید خانے کے دو ساتھیو! کیا جدا جدا آقا

خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
بہتر ہیں	یا	اللہ	ایک	زبردست	نہیں	پوجتے تم	اس کے سوا

بہتر ہیں یا ایک ہی زبردست اللہ؟ اسے چھوڑ کر تم جنہیں پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں

اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اِلَّآ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
مگر	ناموں کی	جو نام رکھے اس کے	تم نے	اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں جن کی کوئی دلیل اللہ نے

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

تَعْبُدُوْٓا	اَلَّا	اَمَرَ	لِلّٰهِ	اِلَّا	الْحُكْمُ	اِنِ	سُلْطٰنٍ	مِنْ	بِهَا
پوجو تم	یہ کہ نہ	حکم دیا اس نے	اللہ کا	مگر	حکم	نہیں ہے	سند	کوئی	اس کی

نازل نہیں کی حکومت صرف اللہ کی ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	الْقَيِّمُ	الدِّيْنُ	ذٰلِكَ	اِيَّاهُ	اِلَّآ
لوگ	اکثر	لیکن	اور	سیدھا	دین	یہ ہے	اسی کو	مگر

کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

فَيَسْقِيْ	اَمَّآ اَحَدُكُمَا	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
پلائے گا	اور پر ایک تم میں سے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	جانتے	نہیں

لوگ نہیں جانتے۔ اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

مِنْ رَّاْسِهٖ	الطَّيْرُ	فَتَاْكُلُ	فَيُصْلَبُ	الْاٰخَرُ	اَمَّا	وَ	خَمْرًا	رَبَّهٗ
اسکے سر سے	پرندے	تو کھائیں گے	سو وہ سولی دیا جائیگا	دوسرا	رہا وہ	اور	شراب	اپنے بادشاہ کو

سے ایک تو اپنے مربی (بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ وَ قَالَ

قَالَ	وَ	تَسْتَفْتِيٰنِ	فِيْهِ	الَّذِيْ	الْاَمْرُ	قُضِيَ
کہا	اور	تم جواب مانگتے تھے	جس میں	وہ	کام کا	فیصلہ ہو گیا

اس کے سر سے (گوشت نوچ کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے۔ اور یوسف علیہ السلام نے

لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ٘

لِلَّذِیْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِیْ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اس کو	جو خیال کیا	کہ وہ	نجات پانے والا ہے	ان میں سے	ذکر کرنا میرا	پاس	اپنے بادشاہ کے

اس سے فرمایا جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے

فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ

فَاَنْسٰىهُ	الشَّیْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِی السِّجْنِ	بِضْعَ
تو بھلا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے بادشاہ سے	تو ٹھہرا	قید خانہ میں	کئی

اسے بھلا دیا کہ وہ اپنے بادشاہ کے سامنے یوسف علیہ السلام کا ذکر کرے تو وہ کئی سال قید خانے

سِنِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

سِنِیْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّیْۤ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	بیشک میں نے	دیکھی ہیں	سات	گائیں	فربہ

میں ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا: "یقیناً میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ

یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور	دوسری

گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں

یّٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ

یّٰبِسٰتٍ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِیْ	فِیْ رُءْیَایَ	اِنْ	كُنْتُمْ
سوکھی	اے	درباریو	جواب دو مجھے	میرے خواب کا	اگر	ہو تم

اور دوسری سات سوکھی۔ اے سردارو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
خواب کی	تعبیر کرتے	بولے	پریشان	خوابیں ہیں	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر دیتے ہو"۔ بولے یہ پریشان خواب ہیں اور ہم

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا

بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا
تعبیر	پریشان خواب کی	جاننے والے	اور کہا	جس نے	نجات پائی تھی	ان دو میں سے

خواب کی تعبیر نہیں جانتے۔ مگر وہ شخص جس نے ان میں رہائی پائی تھی

وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

وَ	ادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
اور	یاد کیا	بعد	ایک مدت کے	میں	خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی تعبیر کی	سو مجھے بھیجو

اور جسے ایک مدت کے بعد یاد آ گیا کہنے لگا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو مجھے بھیجو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	سچے	بتا ہمیں	سات	گائیں	موٹی ہیں

یوسف علیہ السلام! اے سچے شخص! ہمیں مطلب بتا سات فربہ گائیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور دوسری

جنہیں سات دبلی گائیں کھا جاتی ہیں اور سات سبز بالیوں کا

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْٓ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	النَّاسِ	اِلَی	اَرْجِعُ	لَّعَلِّیْٓ	يٰبِسٰتٍ
تاکہ وہ	لوگوں کے	طرف	لوٹوں	تاکہ میں	سوکھی

اور دوسری خشک کا تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تاکہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ

دَاَبًا	سِنِيْنَ	سَبْعَ	تَزْرَعُوْنَ	قَالَ	يَعْلَمُوْنَ
محنت سے	سال	سات	کھیتی کروگے تم	کہا	جانیں

وہ جان لیں۔ فرمایا تم حسب عادت سات برس تک کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

مِّمَّا	قَلِيْلًا	اِلَّا	فِیْ سُنْۢبُلِهٖٓ	فَذَرُوْهُ	حَصَدْتُّمْ	فَمَا
اس میں سے	تھوڑا	مگر	بالیوں میں	تو چھوڑ دو تم اس کو	کاٹو تم	پھر جو

تو جو کھیتی تم کاٹو اسے اس کی بالی میں چھوڑ دو مگر تھوڑا

تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

شِدَادٌ	سَبْعٌ	ذٰلِكَ	مِنْۢ بَعْدِ	يَاْتِیْ	ثُمَّ	تَاْكُلُوْنَ
سخت	سات سال	اس کے	بعد	آئیں گے	پھر	جو تم کھاؤ

سا جتنا تم کھاؤ۔ اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے وہ کھا جائیں گے

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

مِّمَّا	قَلِيْلًا	اِلَّا	لَهُنَّ	قَدَّمْتُمْ	مَا	يَّاْكُلْنَ
اس سے جو	تھوڑا	مگر	ان کے لیے	جمع کیا تم نے	جو	کھا جائیں گے

جو تم نے ان کیلئے پہلے جمع کر کے رکھا تھا مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا)

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ

تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ
تم بچالو	پھر	آئے گا	بعد	اس کے	ایک سال	اس میں

جو تم محفوظ کر لو گے۔ پھر ان کے بعد ایک برس آئے گا جس میں لوگوں کو پر خوب بارش

يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ

ع ۶ / ۱۲

يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ
بارش ہوگی	لوگوں پر	اور	اس میں	رس نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے

برسے گی اور اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ بولا کہ

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى

ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى
لاؤ تم میرے پاس	اس کو	پھر جب	آیا اس کے پاس	ایلچی	فرمایا	واپس جا	طرف

انہیں میرے پاس لے آؤ تو جب ان کے پاس قاصد آیا کہا اپنے بادشاہ کے

رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ

رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ
اپنے بادشاہ کی	پھر پوچھ اس سے	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے

پاس پلٹ جاؤ پھر اس سے پوچھو کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں نے اپنے

اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا

اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ	قَالَ	مَا
اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب	جاننے والا ہے	کہا	کیا

ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ اس نے کہا

خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ

خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ	قُلْنَ
حال تھا تمہارا	جب	پھسلایا تم نے	یوسف کو	اسے نفس سے	کہنے لگیں

تمہارا کیا مقصد تھا جب تم نے یوسف علیہ السلام کو ورغلایا؟ وہ بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ
پاک ہے	اللہ	نہیں	پائی ہم نے	اس میں	کوئی	برائی	بولی	عورت

اللہ کی پناہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی

الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ

الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ
عزیز کی	اب	کھل گیا	حق	میں نے	لبھایا تھا اسے	اسکی جان سے	اور

عزیز مصر کی بیوی کہنے لگی اب حق ظاہر ہو گیا ہے میں نے اسے

اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ
بیشک وہ	سچے لوگوں سے ہے	یہ اس لیے	تاکہ جانے	کہ میں نے اسکی خیانت نہیں کی

ورغلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ اس لئے کیا کہ وہ جان لے کہ میں نے

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ
پیٹھ پیچھے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	چلنے دیتا	مکر	دغابازوں کا

چھپ کر اس سے دغا نہیں کیا اور یہ کہ اللہ دغا کرنے والوں کے فریب کو راہ پر نہیں ڈالتا۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ

وَ	مَآ اُبَرِّئُ	نَفْسِیْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّیْ
اور	میں بے قصور نہیں بتاتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	بڑا حکم دینے والا ہے	برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے	میرا رب

اور میں اپنے نفس کی برأت نہیں کرتا بے شک نفس امارہ تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب رحم فرمائے یقیناً میرا

اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ

اِنَّ	رَبِّیْ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِیْ	بِهٖٓ	اَسْتَخْلِصْهُ
بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لاؤ میرے پاس	اس کو	میں چن لوں اسکو

رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنے لئے خاص کرلوں تو

لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

لِنَفْسِیْ	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ	الْیَوْمَ	لَدَیْنَا	مَكِیْنٌ	اَمِیْنٌ	قَالَ
اپنے لیے	پھر جب	بات کی اس سے	کہا	بیشک تو	آج کے دن سے	ہمارے پاس	مرتبے والا ہے	امانت دار	فرمایا

جب بادشاہ نے ان سے کلام کیا تو کہا کہ (اے یوسف علیہ السلام) بے شک آپ ہمارے ہاں آج معزز اور قابلِ اعتماد ہو۔ یوسف علیہ السلام

اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ

اجْعَلْنِیْ	عَلٰی	خَزَآئِنِ	الْاَرْضِ	اِنِّیْ	حَفِیْظٌ	عَلِیْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ
مجھے کردے	اوپر	خزانوں کے	زمین کے	بیشک میں	حفاظت کرنے والا	جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح ہم

نے فرمایا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور یوں

مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ

مَكَّنَّا	لِیُوْسُفَ	فِی الْاَرْضِ	یَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَیْثُ	یَشَآءُ	نُصِیْبُ
ہم نے قدرت بخشی	یوسف کو	زمین میں	جگہ پکڑتا	اس سے	جہاں	چاہتا	پہنچاتے ہیں ہم

ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک پر اقتدار بخشا اس میں جہاں چاہے رہے

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَلَاَجْرُ
اپنی رحمت	جسے	چاہیں ہم	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوں کا	اور یقیناً اجر

ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَجَآءَ	اِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے	جو ایمان لائے	اور	ہے	پرہیزگار	اور آئے	بھائی

اجر ان لوگوں کیلئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَمَّا
یوسف کے	وہ داخل ہوئے	اس پر	پہچان لیا اس نے انکو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان پائے	اور	جب

اور جب ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ (بھائی) نہ پہچان سکے۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ
مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	کہا	لاؤ میرے پاس	بھائی اپنا	باپ کی طرف سے	کیا نہیں	دیکھتے تم

انہوں نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے باپ کی طرف سے اپنے بھائی کو بھی میرے پاس لے آؤ کیا تم نہیں دیکھتے

اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ
کہ بیشک میں	پورا ماپتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	مہمان نواز ہوں	پھر اگر	نہ لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں ہے	ماپ

کہ میں پورا ناپ دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ تو اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے

لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا
تمہارے لئے	میرے پاس	اور	نہ	میرے قریب آنا	بولے	ہم کوشش کریں گے	اس کے متعلق	اسکے باپ سے	اور ہم یقیناً

لئے کوئی غلہ نہیں اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم جلد ہی اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش

لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفٰعِلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
کرنیوالے ہیں	اور	کہا	اپنے غلاموں کو	رکھ دو	ان کی پونجی	میں	ان کی خرجیوں	تاکہ وہ

کریں گے اور یقیناً ہم (ایسا) کرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے غلاموں سے فرمایا کہ ان کا مال ان کے سامان میں

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
پہچانیں اسکو	جب	پھریں وہ	طرف	اپنے گھر والوں کے	تاکہ وہ	واپس آئیں	پھر جب	لوٹ آئے

رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں میں لوٹیں تو اس کو پہچان لیں شاید وہ پھر واپس آئیں۔ چنانچہ جب وہ اپنے

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
اپنے باپ کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	روک دیا گیا	ہم سے	ماپ	سو بھیج دیجئے	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی کو

باپ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے اے ہمارے باپ! غلہ ہم سے روک لیا گیا ہے سو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
ہم ناپ لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	حفاظت کرینگے	فرمایا	کیا	میں اعتبار کروں تمہارا	اس سے	مگر	جیسے	میں نے اعتبار کیا تمہارا

دو کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کیا میں اس کے متعلق تم پر ویسے ہی اعتماد کرلوں جیسے

عَلٰۤی اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ

عَلٰۤی	اَخِیْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَیْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ
اوپر	اسکے بھائی کے	اس سے پہلے	پھر اللہ ہی	بہتر	نگہبان ہے	اور	وہ	بہترین

پہلے تمہارے بھائی کے متعلق تم پر اعتماد کیا تھا؟ مگر اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں زیادہ

الرّٰحِمِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرّٰحِمِیْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
رحم کرنے والا ہے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اپنا سامان	تو پائی انہوں نے	اپنی پونجی	کہ واپس کی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو (اس میں) اِن کا مال موجود ہے وہ بولے اے ہمارے باپ!

اِلَیْهِمْ ؕ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا ۚ وَ نَمِیْرُ

اِلَیْهِمْ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	مَا نَبْغِیْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَیْنَا	وَ نَمِیْرُ
ان کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	ہم کیا چاہیں	یہ ہے	ہماری پونجی	واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائینگے

(اب) ہم (اور) کیا چاہیں؟ یہ ہمارا مال ہے کہ ہمارے طرف لوٹا دیا گیا اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائینگے اور اپنے

اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَیْلَ بَعِیْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَیْلٌ یَّسِیْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ

اَهْلَنَا	وَ نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَ نَزْدَادُ	كَیْلَ	بَعِیْرٍ	ذٰلِكَ	كَیْلٌ	یَّسِیْرٌ	قَالَ
گھر والوں کیلئے	اور حفاظت کرینگے	اپنے بھائی کی	اور زیادہ لائینگے	ماپ	ایک اونٹ کا	یہ ہے	ماپ	آسان	فرمایا

بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ پائیں گے یہ تو بہت تھوڑی سی مقدار ہے۔ فرمایا میں

لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ

لَنْ اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰی	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِیْ	بِهٖۤ
میں کبھی نہ بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	دو تم مجھے	عہد	اللہ کا	کہ ضرور لاؤ گے تم میرے پاس	اس کو

ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر تم مجھے پختہ عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے آؤ گے

اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ

اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ
مگر	یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم	پھر جب	دیا اس کو	اپنا عہد	کہا	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں

مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے پھر جب انہوں نے یعقوب علیہ السلام کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو انہوں نے فرمایا اللہ نگہبان ہے اس پر

وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ

وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْۢ بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ
کارساز ہے	اور فرمایا	اے میرے بیٹو	نہ	داخل ہونا	دروازے	ایک سے	اور داخل ہونا	دروازوں سے

جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور جدا جدا دروازوں

مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ

مُّتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ
جدا جدا	اور	نہیں	بچا سکتا میں	تم کو	اللہ سے	کچھ بھی	نہیں ہے

سے جانا میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا حکم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنیوالے

اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
اور	جب	داخل ہوئے	جہاں سے	ان کو حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	بچا سکتا	ان سے

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا اگرچہ باپ کی حکمت و تدبیر

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ
اللہ سے	کچھ بھی	مگر	ایک خواہش تھی	یعقوب کے جی کی	جو پوری کر لی اس نے	اور	بیشک وہ

اللہ کا حکم نہیں ٹال سکتی تھی ہاں یعقوب علیہ السلام کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا
صاحب	علم ہے	جو	ہم نے اس کو سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا

عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَىِٕسْ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	فرمایا	بیشک میں	میں ہی	تیرا بھائی ہوں	سو نہ	غم کھا	اس کا جو

پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا میں ہی تیرا بھائی ہوں سو جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ
وہ تھے	کرتے	پھر جب	مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	رکھ دیا	پیالہ	بورے میں

اسکا افسوس نہ کرنا۔ پھر جب وہ ان کا سامان تیار کر چکے تو اس نے پانی کا پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا

اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا
اپنے بھائی کے	پھر	آواز دی	آواز دینے والے نے	اے	قافلے والو	یقیناً تم	چور ہو	بولے

رکھوا دیا پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلہ والو! تم تو چور ہو۔ وہ ان کیطرف

وَاَقۡبَلُوۡا عَلَيۡهِمۡ مَّاذَا تَفۡقِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوۡا نَفۡقِدُ صُوَاعَ الۡمَلِكِ

وَ	اَقۡبَلُوۡا	عَلَيۡهِمۡ	مَّاذَا	تَفۡقِدُوۡنَ	قَالُوۡا	نَفۡقِدُ	صُوَاعَ	الۡمَلِكِ
اور	متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	گم پاتے ہو	بولے	ہم گم پاتے ہیں	پیمانہ	بادشاہ کا

متوجہ ہو کر بولے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی؟ وہ بولے ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے اور جو اسے (ڈھونڈ کر) لائے

وَلِمَنۡ جَآءَ بِهٖ حِمۡلُ بَعِيۡرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيۡمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ

وَلِمَنۡ	جَآءَ	بِهٖ	حِمۡلُ	بَعِيۡرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيۡمٌ	قَالُوۡا	تَاللّٰهِ	لَقَدۡ
اور جو آدمی	لائے گا	اسکو	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً

اس کیلئے ایک اونٹ غلہ کا (انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے خدا کی قسم تمہیں خوب معلوم ہے

عَلِمۡتُمۡ مَّا جِئۡنَا لِنُفۡسِدَ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيۡنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوۡا فَمَا

عَلِمۡتُمۡ	مَّا جِئۡنَا	لِنُفۡسِدَ	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيۡنَ	قَالُوۡا	فَمَا
تم نے جانا کہ	ہم نہیں آئے	کہ فساد کرتے پھریں	زمین میں	اور	نہیں	ہم	چور	بولے	پھر کیا

کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ بولے پھر کیا

جَزَآؤُهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوۡا جَزَآؤُهٗ مَنۡ وُّجِدَ فِىۡ رَحۡلِهٖ

جَزَآؤُهٗ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	كٰذِبِيۡنَ	قَالُوۡا	جَزَآؤُهٗ	مَنۡ	وُّجِدَ	فِىۡ رَحۡلِهٖ
بدلہ ہے اس کا	اگر	ہو تم	جھوٹے	بولے	اس کا بدلہ	وہ ہے جو	پایا جائے	اسکے بورے میں

سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہوئے۔ انہوں نے کہا! جس کے سامان میں وہ پیالہ نکلے وہی اس کا بدلہ

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ

فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الظّٰلِمِيۡنَ	فَبَدَاَ	بِاَوۡعِيَتِهِمۡ	قَبۡلَ
تو وہی	اس کا بدلہ ہے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پھر شروع کیا	ان کے خرجیوں سے	پہلے

قرار دیا جائے۔ اور ہمارے یہاں ظالموں کی سزا کا یہی دستور ہے۔ تو یوسف علیہ السلام نے ان کے غلے کی بوریوں کی

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا

وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
خرجی سے	اپنے بھائی کے	پھر	نکالا اس کو	خرجی سے	اپنے بھائی کے	اسی طرح	تدبیر کی ہم

تلاشی شروع کی اپنے (سگے) بھائی کی بوری سے پہلے پھر اس میں سے پیالے کو نکال لیا ہم نے اسی طرح

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ

لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّشَآءَ
یوسف کے لیے	نہیں	تھا	کہ لے لے	اپنے بھائی کو	شاہی قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے

یوسف علیہ السلام کو تدبیر بتائی وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رو سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے

اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا

اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْۤا
اللہ	بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	چاہیں	اور	اوپر	ہر ایک	علم والے	علم والا ہے	بولے

ہم جسے چاہیں درجوں میں بلند کر دیں اور ہر علم والے سے اوپر (ایک) علم والا ہے۔ بھائیوں نے کہا

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ

اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو بیشک	چوری کی تھی	اسکے بھائی نے بھی	پہلے	تو چھپایا اس کو	یوسف نے	اپنے دل میں

اگر یہ چوری کرے تو (تعجب نہیں کہ) بے شک اس کا بھائی (بھی) اس سے پہلے چوری کر چکا ہے تو یوسف علیہ السلام نے اس بات کو

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
اور نہ	ظاہر کیا اس کو	انکے سامنے	فرمایا	تم	بدتر جگہ ہو	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

اپنے دل میں چھپایا اور وہ ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یوسف علیہ السلام نے (دل میں) کہا تم بہت برے مقام پر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو

تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	بولے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ ہے	بڑا ہی	بوڑھا	سو تو لے لے

تم بیان کر رہے ہو انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اس کی جگہ ہم میں سے

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ
ہم میں سے ایک کو	اس کی جگہ	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	نیک لوگوں سے	فرمایا	پناہ	خدا کی	یہ کہ

کسی کو لے لو بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا! اللہ کی پناہ کہ

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا

ع ۹

نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا
پکڑیں ہم	مگر	اس کو	کہ پایا ہم نے	اپنا سامان	اسکے پاس	بیشک ہم	اس وقت	یقیناً ظالم ہوں گے	پھر جب

ہم اس کی جگہ کسی اور کو پکڑیں جس کے پاس ہمارا سامان پایا گیا ہے۔ ورنہ ہم بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پھر جب

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوگئے وہ	اس سے	علیحدہ ہوئے	مشورہ کے لیے	بولا	ان کا بڑا	کیا نہیں	جانا تم نے	بیشک	تمہارے باپ نے

اس سے ناامید ہوئے الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے ان کا بڑا بھائی بولا کیا تمہیں خبر نہیں کہ تمہارے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ
یقیناً	لیا	تم سے	عہد	اللہ کا	اور	پہلے	جو	کوتاہی کی تم نے	یوسف کے متعلق

باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے حق میں تم نے کیسی زیادتی

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

فَلَنْ اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
سو میں نہ ٹلوں گا	زمین سے	یہاں تک کہ	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے	اللہ

کی تو میں یہاں سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرے باپ اجازت دیں یا اللہ مجھے فیصلہ فرمائے

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ

لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ
مجھ کو	اور وہ ہے	بہتر	حکم دینے والا	لوٹ جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پھر کہو	اے ہمارے باپ	بیشک

اور اس کا حکم سب سے بہتر ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی ہے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور	نہیں	گواہی دی ہم نے	مگر	جو	ہم نے جانا	اور	نہیں	تھے ہم	غیب کی

اور ہم نے صرف اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی جو ہم جانتے تھے اور ہم چھپی باتوں کے

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

حٰفِظِيْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ	الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا
نگرانی کرنے والے	اور پوچھیے	بستی سے	جس میں	تھے ہم	اس میں	اور	قافلہ	اس سے جو	آئے ہم

نگہبان نہ تھے۔ اور اس بستی سے جن میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ

فِيْهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا
اس میں	اور	یقیناً ہم	بیشک سچے ہیں	فرمایا	بلکہ	بنا لیا ہے	تمہارے لیے	تمہاری جانوں نے	ایک حیلہ

پوچھ لیں اور ہم ضرور سچے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لیے مزین کر

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِىْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
تو صبر ہی	اچھا ہے	قریب ہے کہ	اللہ	یہ کہ	لے آئے ان کو	میرے پاس	سب کو	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

دی ہے تو (اب میرے لئے) صبر (ہی) اچھا ہے قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے بیشک وہی سب کچھ جاننے

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيْمُ	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰۤاَسَفٰى	عَلٰى	يُوْسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہوگئیں

والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا ہائے افسوس یوسف علیہ السلام (کے فراق) پر اور غم کی وجہ سے ان کی

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ
اسکی آنکھیں	غم کی وجہ سے	سو وہ	غم کا بھرا ہوا تھا	بولے	خدا کی قسم	آپ ہمیشہ	یاد کرتے رہیں گے	یوسف کو

آنکھیں سفید ہوگئیں تو وہ اپنے غم کو ضبط کرتے رہے۔ بولے خدا کی قسم آپ ہمیشہ یوسف علیہ السلام کی یاد کرتے رہیں گے

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا

حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اَشْكُوْا
یہاں تک کہ	ہو جاؤ تم	بوڑھے	یا	ہو جائیں	ہلاک ہونیوالوں میں سے	فرمایا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں شکوہ کرتا ہوں

یہاں تک کہ ہلاکت کے قریب ہو جائیں یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں۔ فرمایا میں تو اپنی پریشانی

بَثِّىْ وَحُزْنِىْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِىَّ

بَثِّىْ	وَحُزْنِىْۤ	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	يٰبَنِىَّ
اپنے اندوہ	اور اپنے غم کا	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ سے	جو	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی جانب سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ میرے بیٹو! جاؤ

اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ

اذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا	مِن يُوسُفَ	وَ	أَخِيهِ	وَ	لَا	تَيْأَسُوا	مِن رَّوْحِ اللَّهِ
جاؤ	تلاش کرو	یوسف کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	نہ	مایوس ہو	اللہ کی رحمت سے

اور یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا

إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا

إِنَّهُ	لَا	يَيْأَسُ	مِن رَّوْحِ اللَّهِ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الْكَافِرُونَ	فَلَمَّا
بیشک	نہیں	مایوس ہوتی	اللہ کی رحمت سے	مگر	قوم	کافروں کی	پھر جب

اللہ کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔ پھر جب

دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوا	عَلَيْهِ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَأَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَجِئْنَا
داخل ہوئے	اس پر	بولے	اے	عزیز	پہنچی ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف	اور لائے ہم

وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے اے عزیز مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ

بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجَاةٍ	فَأَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	إِنَّ	اللَّهَ
پونجی	بے قدر	سو پورا دو	ہم کو	ماپ	اور صدقہ کرو	ہم پر	یقیناً	اللہ

تکلیف پہنچی ہے اور ہم حقیر سا مال لائے ہیں سو ہمیں پورا غلہ دیں اور ہمیں صدقہ بھی دے بے شک اللہ

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِينَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُم	مَّا	فَعَلْتُم	بِيُوسُفَ
جزا دیتا ہے	صدقہ کرنیوالوں کو	کہا	کیا	تم جانتے ہو	کہ کیا	کیا تھا تم نے	یوسف

صدقہ دینے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے

وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا

وَ	اَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا
اور	اسکے بھائی سے	جب	تم	نادان تھے	بولے	کیا تو	تو ہی ہے	یوسف	فرمایا	میں ہی

بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔ وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا میں یوسف ہوں

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ

يُوْسُفُ	وَ	هٰذَآ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَ	يَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	یقیناً	جو آدمی	پرہیزگار ہو	اور	صبر کرے تو

اور یہ میرا بھائی ہے بے شک اللہ نے ہم پر احسان فرمایا بے شک جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ
یقیناً	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	بولے	خدا کی قسم	بیشک	چن لیا تجھے	اللہ نے

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ بولے خدا کی قسم بے شک اللہ نے آپ کو ہم پر

عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ

عَلَيْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	لَخٰطِـِٕيْنَ	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ
ہم پر	اور	بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	فرمایا	کوئی	گرفت نہیں	تم پر	آج کے دن	بخشے

فضیلت دی اور بے شک ہم خطا کار تھے۔ فرمایا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے

اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ

اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ
اللہ	تم کو	اور	وہ ہے	سب سے بڑھ کر	رحم کرنے والا	لے جاؤ	میرا کرتہ	یہ	پھر ڈالو اسے

اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔ میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے

عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا

عَلٰى	وَجْهِ اَبِىْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَاْتُوْنِىْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	لَمَّا
اوپر	میرے باپ کے چہرے پر	ہو جائینگے	دیکھنے والے	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے گھر والے	سب کے سب کو	اور	جب

پر ڈال دو وہ دیکھنے لگیں اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور جب

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ

فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّىْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْلَا	اَنْ
الگ ہوا	قافلہ	کہا	ان کے باپ نے	بیشک میں	پاتا ہوں	خوشبو	یوسف کی	اگر نہ ہو	یہ کہ کہو

قافلہ چلا تو ان کے باپ نے فرمایا اگر تم مجھے بھولتا ہوا نہ سمجھو تو مجھے یوسف علیہ السلام کی خاص

تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ اَنْ

تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِىْ	ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ	فَلَمَّآ	اَنْ
سٹھیا گیا ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً تم	بیشک	اپنی خود رفتگی	پرانی میں ہو	پھر جب	ایسا ہوا کہ

خوشبو آرہی ہے۔ وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً آپ اسی اپنی پرانی محبت میں ڈوبے ہیں۔ پھر جب خوشخبری سنانے

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ

جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
آیا	خوشخبری دینے والا	ڈالا اس کو	اوپر	اس کے چہرے کے	پھر ہو گیا	دیکھنے والا	فرمایا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تمہے

والا آیا (تو) اس نے وہ قمیص یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ فوراً دیکھنے لگے انہوں نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَآ
کہ یقیناً میں	جانتا ہوں	اللہ سے	جو نہیں	جانتے تم	بولے	اے ہمارے باپ	بخشش مانگ ہمارے لیے	ہمارے گناہ کی

کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بولے اے ہمارے باپ ہمارے گناہ کی معافی مانگئے

اِنَّا كُنَّا خٰطِئِیْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اِنَّا	كُنَّا	خٰطِئِیْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	جلد	بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

بے شک ہم خطا کار ہیں۔ فرمایا بہت جلد میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت طلب کروں گا بیشک وہی بخشنے

الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ

الرَّحِیْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰی	یُوْسُفَ	اٰوٰۤی	اِلَیْهِ	اَبَوَیْهِ	وَ	قَالَ
مہربان	پھر جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور	کہا

والا مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِیْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَیْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہو	مصر میں	اگر	چاہے	اللہ	امن سے	اور بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	اوپر	تخت کے

اور کہا اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن و امان سے داخل ہو۔ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت کے اوپر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ؗ

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	یٰۤاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِیْلُ	رُءْیَایَ	مِنْ قَبْلُ
اور	گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے	اور	کہا	اے میرے باپ	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	پہلے سے

اور وہ اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ ہے میرے پہلے والے خواب کی تعبیر

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّیْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِیْۤ	اِذْ	اَخْرَجَنِیْ	مِنَ السِّجْنِ
بیشک	کر دیا اس کو	میرے رب نے	سچا	اور	بیشک	احسان کیا	مجھ پر	جبکہ	نکالا مجھے	قید خانے سے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا ہے اور بے شک اس نے مجھ سے عمدہ سلوک کیا جب اس نے مجھے قید

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

بَيْنِيْ	الشَّيْطٰنُ	نَّزَغَ	اَنْ	مِنْۢ بَعْدِ	مِّنَ الْبَدْوِ	وَجَآءَ بِكُمْ
میرے درمیان	شیطان نے	دشمنی ڈالی	اس کے کہ	بعد	گاؤں سے	اور لایا تم کو

خانے سے نکالا اور اس کے باوجود کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈال دی تھی

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

الْعَلِيْمُ	هُوَ	اِنَّهٗ	يَشَآءُ	لِّمَا	لَطِيْفٌ	رَبِّيْ	اِنَّ	وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ
جاننے والا	وہی	بیشک وہ	چاہے	جس کیلئے	مہربان ہے	میرا رب	بیشک	اور میرے بھائیوں کے درمیان

تمہیں گاؤں سے لے آیا میرا رب جس پر چاہتا ہے اس پر مہربان ہوتا ہے وہی علم والا

الْحَكِيْمُ ۝ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

مِنْ تَاْوِيْلِ	عَلَّمْتَنِيْ	وَ	مِنَ الْمُلْكِ	اٰتَيْتَنِيْ	قَدْ	رَبِّ	الْحَكِيْمُ
انجام نکالنا	سکھایا تو نے مجھے	اور	سلطنت	دی تو نے مجھے	بیشک	اے میرے رب	حکمت والا ہے

حکمت والا ہے۔ اے میرے رب بے شک تو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تو نے مجھے باتوں کی تاویل

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

فِي الدُّنْيَا	وَلِيّٖ	اَنْتَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فَاطِرَ	الْاَحَادِيْثِ
دنیا میں	میرا دوست	تو ہے	زمین کے	اور	آسمانوں	اے پیدا کرنے والے	باتوں کا

سکھائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں مجھے (دنیا سے)

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

مِنْ اَنْۢبَآءِ	ذٰلِكَ	بِالصّٰلِحِيْنَ	اَلْحِقْنِيْ	وَّ	مُسْلِمًا	تَوَفَّنِيْ	وَالْاٰخِرَةِ
خبریں	یہ ہیں	نیکوں سے	ملا دے مجھے	اور	مسلمان	وفات دے مجھے	اور آخرت میں

مسلمان اٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ج وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا
غیب کی	وحی کرتے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور آپ نہیں تھے	ان کے پاس	جبکہ	جمع کیا انہوں نے

جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ
اپنا کام	اور	وہ	تدبیر کرتے تھے	اور	نہیں	اکثر لوگ	لوگ	اگرچہ	تم حرص رکھو

کام کو پختہ کیا اور وہ فریب کرتے تھے۔ اور اکثر آدمی ایمان نہ لائیں گے آپ

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	تَسْئَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتے آپ ان سے	اس پر	کوئی	اجر	نہیں	وہ	مگر	نصیحت

کتنا ہی چاہیں۔ حالانکہ آپ اس کام پر ان سے معاوضہ بھی نہیں مانگتے یہ تو ایک نصیحت ہے دنیا

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا
جہان والوں کے لئے	اور کتنی ہی	نشانیاں ہیں	آسمانوں میں	اور زمین میں	گزرتے ہیں	اس پر

والوں کے لیے۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ بے دھیان دیئے

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَهُمْ
اور وہ	اس سے	منہ پھیرتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	اللہ پر	مگر	وہ ہیں

بغیر توجہ کے گزر جاتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اللہ کے

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

مُشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	اللّٰهِ
شرک کرنے والے	کیا وہ مطمئن ہیں	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانپنے والا	عذاب	الٰہی سے

ساتھ شرک کرتے ہیں۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر چھا جانے والی آفت عذاب

اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ

اَوْتَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ
یا آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	فرمادو	یہ ہے	میری راہ

الٰہی سے آ جائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو۔ (اے حبیب ﷺ) آپ فرما دیں

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اَدْعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	عَلٰي بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
میں بلاتا ہوں	طرف	اللہ کی	بصیرت پر	میں	اور	وہ جس نے	پیروی کی میری	اور پاک ہے	اللہ

یہی میری راہ ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں بصیرت پر (ہوتے ہوئے) میں اور وہ لوگ جنہوں نے میری اتباع کی

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	میں	مشرکوں سے	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب مرد ہی تھے

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
وحی کرتے ہیں ہم	ان کی طرف	بستیوں والوں سے	کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں

جنہیں ہم نے وحی کی تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو دیکھ

وقف النبی ﷺ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ
کہ دیکھیں وہ	کیسا	ہوا	انجام	ان کا	جو	ان سے پہلے تھے	اور یقیناً گھر	آخرت کا

لیتے ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا۔ اور بے شک آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	اسْتَيْـَٔسَ
بہتر ہے	ان کے لیے جو	پرہیزگار ہیں	کیا نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	ناامید ہو گئے

پرہیزگاروں کیلئے ہے تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری

الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَاۗءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ
رسول	اور	خیال کر چکے	کہ وہ	یقیناً	جھٹلائے گئے	آئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دیا گیا

اسباب کی اُمید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا اس وقت

مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَّشَاۗءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ
وہ جسے	ہم نے چاہا	اور	نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم لوگوں سے	بیشک

ہماری مدد آئی تو جسے چاہا بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا۔ بے شک

كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ

كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	ان کے واقعات میں	عبرت	عقلمندوں کے لیے	نہیں	ہے

ان کے قصوں میں عقلمندوں کیلئے ایک سبق ہے یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
بات	بنائی ہوئی	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے

بلکہ اس کی جو اس کے سامنے ہے تصدیق ہے اور ہر بات

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع

وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور	تفصیل ہے	ہر ایک	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے قوم	ایمان والی کے

کی تفصیل ہے اور ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

آیاتها ٤٣ — ١٣ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ٩٦ — رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ
الٓمّٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	وہ جو	اتارا گیا	آپکی طرف	آپکے رب سے	حق ہے

ا-ل-م-ر۔ یہ کتاب الٰہی کی آیات ہیں۔ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
ستون کے	کہ دیکھو تم اس کو	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج	اور	چاند کو

ستون کے بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر اُس نے اپنے عرش پر جلوہ فرمایا اور اس نے سورج اور چاند کو قانون کا پابند بنایا۔

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے مدت	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	کھول کر بیان کرتا ہے	آیتیں	تاکہ تم

ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سارے کام کی تدبیر کرتا ہے۔ وہ نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے

بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

بِلِقَاۗءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور وہ	وہ ہے کہ	پھیلایا	زمین کو	اور	بنائے	اس میں

تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرنے لگ جاؤ۔ اور اسی نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور	نہریں	اور	ہر طرح کے	پھل	بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو

اور دریا بنائے اور ہر پھل میں اس نے دو قسمیں رکھیں اور رات سے دن کو ڈھانپتا ہے بے شک

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَ

يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ
چھپا لیتا ہے	رات سے	دن کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور

ان چیزوں میں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور

فِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

فِي الْأَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ أَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ
زمین میں	قطعے ہیں	ملے ہوئے	اور	باغ ہیں	انگوروں کے	اور	کھیتی	اور	کھجور کے پیڑ

زمین میں پاس پاس قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیت اور کھجوروں کے درخت ہیں

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
زیادہ ٹہنی والے	اور	نہ	زیادہ ٹہنوں والے	پلائے جاتے ہیں	پانی	ایک سے	اور	برتری دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں جنہیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے مگر پھلوں میں ہم ایک کو

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ط إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۴) وَإِنْ

عَلٰى	بَعْضٍ	فِي الْأُكُلِ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	إِنْ
اوپر	بعض کے	مزے میں	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	عقلمند کے	اور	اگر

دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور اگر

تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَإِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۵

تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَإِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَإِنَّا	لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
تعجب کرے تو	تو عجیب ہے	ان کی بات	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	مٹی	کیا ہم	میں	پیدائش	نئی میں

آپ تعجب کریں تو تعجب کے قابل ان لوگوں کی یہ بات ہے کہ کیا ہم مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ج وَأُولٰٓئِكَ الْأَغْلٰلُ فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ ج

أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	أُولٰٓئِكَ	الْأَغْلٰلُ	فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ
یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب سے	اور	یہی ہیں کہ	طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور وہ ایسے لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٥ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اور	یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	جلدی چاہتے ہیں تم سے

پڑے ہوں گے اور وہ دوزخی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ رحمت سے پہلے آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ط وَاِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الْمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ
عذاب	پہلے	نیکی سے	اور بیشک	گذر چکی	ان سے پہلے	سزائیں	اور	بیشک

عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور بے شک ان سے پہلے لوگوں کی سزاؤں کے واقعات گزر چکے اور یقیناً

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ج وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ

رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ
آپکا رب	صاحب	بخشش ہے	لوگوں کیلئے	انکے ظلم کے باوجود	اور	بیشک	آپکا رب	سخت

آپ کا رب ضرور بخشنے والا ہے لوگوں کیلئے باوجود ان کے ظلم کے اور بے شک آپ کا رب سخت

الْعِقَابِ ۝٦ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط

الْعِقَابِ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
عذاب والا ہے	اور	کہتے ہیں	کافر	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے

عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری آپ تو ڈر سنانے والے ہو

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَّ	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى
سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہادی ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے	ہر	مادہ

اور یقیناً ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے

وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ كُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ

وَ	مَا	تَغِیْضُ	الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ	شَیْءٍ	عِنْدَهٗ
اور	جو	کم کرتے ہیں	پیٹ	اور	جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر	چیز	اسکے پاس

اور پیٹ کے گھٹنے اور بڑھنے کو بھی جانتا ہے اور ہر چیز اس کے پاس ایک

بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ

بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ	الْغَیْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِیْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ
اندازے سے ہے	جاننے والا ہے	چھپا	اور ظاہر کا	بڑا ہے	بلند	برابر ہے	تم میں سے

اندازے سے ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور بلند مرتبہ بزرگی والا ہے۔ سب اس کے نزدیک

مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّیْلِ

مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّیْلِ
جو	چھپائے	بات کو	اور	جو	ظاہر کرے	اس کو	اور	جو	وہ	چھپنے والا ہے	رات میں

برابر ہیں۔ تم میں وہ جس نے بات کو چھپایا اور جس نے اسے پکار کر کہا اور جو رات کو چھپنے والا ہے

وَّ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ
اور چلنے والا ہے	دن کو	اس کے لیے	نگران ہیں	اس کے آگے	اور	اس کے پیچھے

اور دن کو چلنے والا۔ انسان کیلئے بدل بدل کر آنے والے فرشتے ہیں اس کے سامنے سے

یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى یُغَیِّرُوْا

یَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا یُغَیِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	یُغَیِّرُوْا
حفاظت کرتے ہیں اسکی	اللہ کے حکم سے	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم پر کی	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ

اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے حکم سے بے شک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت یہاں تک

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ
اپنی جانوں کا طرزِ عمل	اور	جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم سے	تکلیف کا	تو نہیں ہے	پھرنا اس کو	اور نہیں	واسطے ان کے

کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف دینے کا ارادہ فرمائے تو اسے کوئی نہیں لوٹا سکتا اور ان کیلئے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ	هُوَ	الَّذِیْ	یُرِیْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	یُنْشِئُ
اسکے سوا	کوئی بچانے والا	وہ اللہ	وہ ہے	جو دکھاتا ہے تم کو	بجلی	خوف	اور	امید سے	اور	اٹھاتا ہے

اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے ڈرانے اور (بھی) امید دلانے کیلئے اور

السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ﴿۱۲﴾ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَ	یُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِیْفَتِهٖ
بادل	بھاری	اور	تسبیح کہتا ہے	رعد	اس کی حمد کی	اور	فرشتے	اس کے ڈر سے

(ہواؤں کے ذریعہ) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ اور بجلی کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے

وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ

وَ	یُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَیُصِیْبُ	بِهَا	مَنْ	یَّشَآءُ	وَهُمْ
اور	بھیجتا ہے	کڑک	پھر پہنچاتا ہے	ساتھ اسکے	جسے	چاہے	اور وہ

اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کڑک بھیجتا ہے تو اسے ڈالتا ہے جس پر چاہے

یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۗ

یُجَادِلُوْنَ	فِی اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِیْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اور	وہ ہے	سخت	عذاب والا	اس کے لیے	دعوت ہے	حق کی

اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں اور اس کی پکڑ سخت ہے۔ اسی کا پکارنا سچا ہے اور اس کے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

كَبَاسِطِ	اِلَّا	بِشَيْءٍ	لَهُمْ	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَا	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ
جیسے پھیلانے والا	مگر	کچھ بھی	ان کو	جواب دیتے	نہیں	اس کے سوا	پکارتے ہیں	وہ جو	اور

سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

الْكٰفِرِيْنَ	دُعَآءُ	مَا	وَ	بِبَالِغِهٖ	هُوَ	مَا	وَ	فَاهُ	لِيَبْلُغَ	الْمَآءِ	اِلَى	كَفَّيْهِ
کافروں کی	پکار	نہیں	اور	پہنچنے والا اسکو	وہ	نہیں	اور	اس کے منہ کو	تا کہ پہنچے	پانی کی	طرف	اپنے ہاتھ

ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

طَوْعًا	وَالْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَنْ	يَسْجُدُ	لِلّٰهِ	وَ	فِيْ ضَلٰلٍ	اِلَّا
خوشی سے	اور زمین میں	آسمانوں میں ہے	جو	سجدہ کرتا ہے	اللہ کو	اور	بھٹکتی پھرتی ہے	مگر

دعا رائیگاں جاتی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی

وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	رَبُّ	مَنْ	قُلْ	الْاٰصَالِ	وَ	بِالْغُدُوِّ	وَّظِلٰلُهُمْ	كَرْهًا	وَ
آسمانوں	رب	کون ہے	فرماؤ	شام	اور	صبح	اور ان کے سائے	مجبوری سے	اور

کو سجدہ کرتا ہے اور صبح و شام ان کے سائے بھی۔ فرمادیجئے آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

اَوْلِيَآءَ	مِّنْ دُوْنِهٖۤ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	قُلْ	اللّٰهُ	قُلِ	وَالْاَرْضِ
حمایتی	اس کے سوا	کیا پکڑے تم نے	فرمادو	اللہ	فرمادو	اور زمین کا

رب کون ہے؟ فرمادیجئے ''اللہ'' فرمادیجئے کیا تم نے اسے چھوڑ کر ان کو کارساز بنا رکھا ہے جو اپنے لئے بھی نفع

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
جو	نہیں مالک	اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان کے	فرمادو	کیا	برابر ہے	اندھا

اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ فرمادیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں یا کیا اندھیرا

وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہیں	اندھیرے	اور	اجالے	کیا	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک

اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے ایسوں کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اس کی

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اس کی پیدائش جیسا	تو مشابہ ہوگئی	پیدائش	ان پر	فرمادو	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے	ہر

مخلوق کی طرح کچھ بنایا ہے اور مخلوق انہیں اسی طرح کی نظر آتی ہے فرمادیجئے اللہ ہی ہر شے کا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہ	اکیلا ہے	زبردست	اس نے اتارا	آسمان سے	پانی	تو بہہ نکلیں

بنانے والا ہے اور وہ اکیلا ہے اور بہت بڑی قوت والا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے وادیاں اپنی وسعت

اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

اَوْدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ
وادیاں	اپنے اندازے سے	تو اٹھائی	سیلاب نے	جھاگ	چڑھنے والی	اور	اس سے جو	دھکاتے ہیں

کے مطابق بہہ نکلیں پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں اُبھر آتا ہے

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهُ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ
اس پر	آگ میں	چاہنے	زیور کے	یا	سامان کے	جھاگ ہے	اسکی مثل	اسی طرح	بیان کرتا ہے

جن کو زیور یا برتن بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل

اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ

اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَ	أَمَّا	مَا يَنفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل کو	پھر جو	جھاگ ہے	اس کی مثال	خشک ہوکر	اور	جو چیز	نفع دیتی ہے

کو بیان کرتا ہے۔ پھر وہ جھاگ تو اُڑ جاتا ہے لیکن جو چیز انسانوں

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ (۱۷)

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْأَرْضِ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

کو فائدہ دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَ	الَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
جنہوں نے	فرمانبرداری کی	اپنے رب کی	بھلائی ہے	اور	جنہوں نے	نافرمانی کی	اس کی	اگر

انہی لوگوں کیلئے بھلائی ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور جنہوں نے اس کے حکم کو نہیں مانا اگر ان کی ملکیت میں

وقف النبی ﷺ

أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُم	مَّا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
ہو	ان کیلئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اور	اتنا ہی	اسکے ساتھ	تو فدیہ میں دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں

وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ سب کچھ اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں

لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ

لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	اَفَمَنْ
ان کیلئے	برا	حساب ہے	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور برا ہے	بچھونا	کیا جو آدمی

ضرور دے دیتے انہی کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے

يَعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا

يَعْلَمُ	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا
جانتا ہے	کہ وہ جو	اتارا گیا ہے	آپکی طرف	آپکے رب سے	وہ حق ہے	اس جیسا ہے	کہ وہ	اندھا ہے	سوائے اسکے نہیں

جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کے پاس سے اترا حق ہے وہ اس جیسا ہو گا جو اندھا ہے

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُوْنَ
نصیحت لیتے ہیں	عقل والے لوگ	وہ جو	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کا	اور	نہیں	توڑتے

نصیحت وہی مانتے ہیں جنہیں عقل ہے۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ عہد

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ۙ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

الْمِيْثَاقَ	وَالَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ
عہد پختہ	اور وہ جو	ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا	اللہ نے	اسکے متعلق	یہ کہ	ملایا جائے

کو توڑتے نہیں۔ اور وہ جو ان (رشتوں) کو جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملائے جائیں ملاتے ہیں

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ۭ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ	وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا
اور	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور خوف کھاتے ہیں	برے	حساب کا	اور	وہ جنہوں نے	صبر کیا

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

سِرًّا	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	اَنْفَقُوْا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	وَ	رَبِّهِمْ	وَجْهِ	ابْتِغَآءَ
چھپے	دیا ہم نے ان کو	اس سے جو	خرچ کیا انہوں نے	اور	نماز	قائم کی انہوں نے	اور	اپنے رب کی	رضامندی	واسطے چاہنے

توجہ حاصل کرنے کیلئے صبر کیا اور نماز قائم کی اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے

وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

عُقْبَى	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	السَّيِّئَةَ	بِالْحَسَنَةِ	يَدْرَءُوْنَ	وَ	وَعَلَانِيَةً
آخرت کا	ان کے لیے	یہ لوگ ہے	برائی کو	نیکی سے	دور کرتے ہیں	اور	اور ظاہر

چھپاکر اور اعلانیہ خرچ کیا اور بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں، انہی کیلئے اس گھر کا

الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

مِنْ اٰبَآئِهِمْ	صَلَحَ	مَنْ	وَ	يَدْخُلُوْنَهَا	عَدْنٍ	جَنّٰتُ	الدَّارِ
انکے باپ دادا سے	نیک ہوا	جو	اور	داخل ہوں گے ان میں	ہمیشہ کے	باغ	گھر ہے

انجام ہو گا۔ یہ (دائمی) رہائش کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

مِنْ كُلِّ بَابٍ	عَلَيْهِمْ	يَدْخُلُوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ
ہر دروازے سے	ان پر	داخل ہونگے	فرشتے	اور	ان کی اولاد سے	اور	ان کی بیویوں سے	اور

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے فرشتے ان پر ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	الدَّارِ	عُقْبَى	فَنِعْمَ	صَبَرْتُمْ	بِمَا	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ
وہ جو	اور	گھر	آخرت کا	تو اچھا ہے	تمہارے صبر کے	بدلے	تم پر	سلام ہے

تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر۔ اور وہ جو اللہ کا

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	بعد اس کے	مضبوط کرنے کے	اور	توڑتے ہیں	جو	حکم دیا ہے	اللہ نے	اسکے متعلق

عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے فرمایا اسے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملایا جائے	اور فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ ہیں کہ	ان کے لیے	لعنت ہے	اور انکے لیے

منقطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت ہی ہے اور

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا

سُوْٓءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا
برا	گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	اترا گئے وہ

ان کے لیے برا گھر ہے۔ اللہ جس کیلئے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُوْلُ
زندگی	دنیا پر	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	آخرت کے مقابلہ میں	مگر	معمولی سامان	اور	کہتے ہیں

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل نہیں مگر دنیا تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
وہ جو	کافر ہوئے	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے	فرما دو	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ فرما دیجئے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْۤ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ
جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس کو جو	رجوع کرے	وہ جو	ایمان لائے	اور	چین پاتے ہیں

اور جس نے اللہ کی طرف رجوع کیا اسے اللہ اپنی طرف راہ دکھاتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کے دل	یاد	الٰہی سے	سن لو	یاد	الٰہی سے ہی	چین پاتے ہیں	دل	وہ جو	ایمان لائے

میں اطمینان پاتے ہیں یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَ	حُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ
اور عمل کیے	اچھے	خوشی ہے	ان کے لیے	اور	اچھا ہے	انجام	اسی طرح

اور انہوں نے نیک کام کیے ان کیلئے خوشحالی اور بہترین ٹھکانا ہے۔ اسی طرح ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ فِيْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ

اَرْسَلْنٰكَ	فِيْۤ اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَاۤ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا	عَلَيْهِمُ
بھیجا ہم نے آپ کو	اُس امت میں کہ	بیشک گزر چکیں	اس سے پہلے	امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر

آپ کو ایک اُمت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں اس (کتاب)

الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

الَّذِيْۤ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ
وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	رحمان کا	فرماؤ	وہ	میرا رب

کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ
نہیں کوئی معبود	مگر وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسکی طرف	میری رجوع ہے	اور اگر	بیشک	کوئی قرآن	چلائے جائیں

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے

بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ

بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ
اسکے ساتھ	پہاڑ	یا	کاٹی جائے	اسکے ساتھ	زمین	یا	کلام کریں	اسکے ساتھ	مردے	بلکہ	اللہ کیلئے ہے

پہاڑ چلا دیے جاتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى

الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى
حکم	سب	کیا نہیں	مایوس ہوئے	وہ جو	ایمان لائے	یہ کہ	اگر	چاہے	اللہ تو	ہدایت دے

اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس سے ناامید نہ ہوئے کہ اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا
لوگوں کو	سب کے سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	پہنچے گی ان کو	بدلے	انکی کمائی کے

اور کافروں کو ہمیشہ ان کے کیے پر سخت آفت آتی رہے گی یا

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
مصیبت	یا	اترے	قریب	ان کے گھروں کے	یہاں تک	آئے	اللہ کا فیصلہ	بیشک	اللہ

ان کے گھروں کے نزدیک اتر آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آئے بے شک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْمِيعَادَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَأَمْلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	بیشک	ہنسی کی گئی	رسولوں سے	آپ سے پہلے	تو ڈھیل دی میں نے

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں پر بھی ہنسی کی گئی تو میں نے کافروں کو

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	أَفَمَنْ	هُوَ	قَائِمٌ
کافروں کو	پھر	میں نے ان کو پکڑا	سو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا جو	وہ	قائم ہے

کچھ دن ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب کیسا تھا۔ تو کیا وہ (اللہ) جو ہر

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ

عَلَىٰ	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ	قُلْ	سَمُّوهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	جو کچھ	اس نے کمایا	اور	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک	فرماؤ	نام لو ان کا

شخص کے عمل کا نگران ونگہبان ہے مگر انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں فرما دیجئے ان کا نام لو یا کیا

أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ

أَمْ	تُنَبِّئُونَهُ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْأَرْضِ	أَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ
یا	خبر دیتے ہو تم اسکو	جو	نہیں جانتا	زمین میں	یا	محض ظاہری	بات کہتے ہو	بلکہ	زینت دی گئی

تم اسے اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں یا کسی ظاہری بات کی؟

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوا	عَنِ السَّبِيلِ	وَ	مَنْ	يُضْلِلِ	اللَّهُ
ان کو جو	کافر ہوئے	ان کی تدبیر	اور	روک دیئے گئے وہ	راستے سے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ

نہیں بلکہ کافروں کو اپنی چال خوش نما لگتی ہے اور وہ راہ خدا سے روک دیئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
تو نہیں ہے	اسکے لیے	کوئی ہادی	ان کے لیے	عذاب ہے	زندگی میں	دنیا کی	اور	عذاب	آخرت کا

اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا۔ انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب ہو گا اور آخرت کا عذاب تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ
بہت سخت ہے	اور نہیں	ان کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	مثال	جنت کی	جو	وعدہ دیے گئے ہیں

بہت ہی سخت ہو گا اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے

الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ

الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اس کے میوے	ہمیشہ ہیں	اور	اس کے سائے	یہ ہے

وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے کہ) اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس کا پھل ہمیشہ رہے گا اور اس کا سایہ (بھی) یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
انجام	ان کا	جو پرہیزگار ہیں	اور	انجام	کافروں کا	آگ ہے	اور	وہ جو	دی ہم نے ان کو

انجام ہے ان لوگوں کا جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ
کتاب	خوش ہیں	اس سے جو	اتاری گئی	آپ کی طرف	اور	گروہوں سے	وہ بھی ہے جو	انکار کرتے ہیں

وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور ان گروہوں میں کچھ وہ ہیں جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں

بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ

بَعۡضَهٗ	قُلۡ	اِنَّمَاۤ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	اللّٰهَ	وَلَاۤ	اُشۡرِكَ	بِهٖ	اِلَيۡهِ
اسکے بعض کا	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں میں	اللہ کی	اور نہ	شرک کروں میں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف

فرمایئے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں میں

اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ

اَدۡعُوۡا	وَ	اِلَيۡهِ	مَاٰبِ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	حُكۡمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنِ
میں بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اسے اتارا	حکم	عربی زبان میں	اور	اگر

اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اسے فصیح عربی میں اتارا اور اے سننے والے اگر تو

اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	بَعۡدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الۡعِلۡمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
تو پیروی کرے	انکی خواہشوں کی	بعد	اس کے جو	آیا تیرے پاس	علم	نہیں ہے تیرے لیے	اللہ سے

ان کی خواہشوں پر چلے گا بعد اس کے کہ تجھے علم آ چکا تو اللہ کے آگے نہ تیرا

مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا

مِنۡ وَّلِىٍّ	وَّلَا	وَاقٍ	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	رُسُلًا	مِّنۡ قَبۡلِكَ	وَ	جَعَلۡنَا
کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی بچانے والا	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	رسول	آپ سے پہلے	اور	بنائی ہم نے

کوئی حمایتی ہو گا نہ بچانے والا۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کیلئے بیویاں

لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ

لَهُمۡ	اَزۡوَاجًا	وَّذُرِّيَّةً	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوۡلٍ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذۡنِ
ان کیلئے	بیوی	اور بچے	اور	نہیں	ہے	واسطے کسی رسول کے	یہ کہ	لائے	کوئی نشانی	مگر	حکم

اور اولاد بنائی اور کسی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ

اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ

اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَعِنْدَهٗۤ
الٰہی سے	واسطے ہر	وقت کے	لکھت ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو	چاہے	اور	ثابت رکھتا ہے	اور اسکے پاس ہے

کے حکم سے ہر دور کی ایک کتاب ہے۔ اللہ جس بات کو چاہتا ہے مٹاتا اور قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
بنیاد	کتاب کی	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں	بعض	وہ عذاب	جو ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	یا	آپ کو پاس بلالیں

اُم الکتاب ہے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا ایک حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو اپنے پاس بلالیں تو

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ
تو سوائے اس کے نہیں کہ	تمہارے ذمے ہے	پہنچانا	اور	ہم پر ہے	حساب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ	ہم آتے ہیں	زمین کو

تمہارے ذمے تو صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ
کم کرتے ہیں ہم اس کو	اسکے کناروں سے	اور	اللہ	حکم دیتا ہے	نہیں کوئی پیچھا کرنے والا	اسکے حکم کا	اور	وہ ہے

کو ہر طرف سے کم کر رہے ہیں اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں اور اسے

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ
جلدی	حساب لینے والا	اور بیشک	فریب کیا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	تو اللہ کیلئے ہے	تدبیر

حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اور بے شک فریب کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو ساری خفیہ تدبیروں کا اللہ ہی

جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّرُ لِمَنْ

لِمَنْ	الْكُفَّرُ	وَسَيَعْلَمُ	نَفْسٍ	كُلُّ	تَكْسِبُ	مَا	يَعْلَمُ	جَمِيعًا
کہ کس کے لیے ہے	کافر	اور جلدی جانیں گے	جان	ہر	کماتا ہے	جو	جانتا ہے	ساری

مالک ہے وہ جانتا ہے جو کوئی عمل کرے اور عنقریب جان لیں گے کافر کہ اس گھر کا نیک

عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَى

كَفَى	قُلْ	مُرْسَلًا	لَسْتَ	كَفَرُوا	الَّذِينَ	وَيَقُولُ	الدَّارِ	عُقْبَى
کافی ہے	فرما دیجئے	رسول	نہیں آپ	کافر ہوئے	وہ جو	اور کہتے ہیں	گھر	آخرت کا

انجام کس کیلئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں آپ رسول نہیں آپ فرما دیجئے اللہ گواہ کافی ہے

بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾ ع

الْكِتَابِ	عِلْمُ	عِنْدَهُ	وَمَنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنِي	شَهِيدًا	بِاللَّهِ
کتاب کا	علم	جس کے پاس ہے	اور وہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان میرے	گواہ	اللہ

مجھ میں اور تم میں اور وہ جسے کتاب کا علم ہے۔

آیاتہا ۵۲ — ۱۴ سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۷۲ — رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۙ

النُّورِ	إِلَى	مِنَ الظُّلُمَاتِ	النَّاسَ	لِتُخْرِجَ	إِلَيْكَ	أَنْزَلْنَاهُ	كِتَابٌ	الٓرٰ
روشنی کے	طرف	اندھیروں سے	لوگوں کو	تاکہ نکالیں آپ کو	آپ کی طرف	اتارا ہم نے اس کو	یہ کتاب ہے	ال ر

الرایک کتاب ہے کہ ہم نے آپ کی طرف نازل کی کہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اس کی

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي
ساتھ حکم	اپنے رب کے	طرف	راستے	غالب	تعریف کیے گئے کی	اللہ	وہ ہے	جس کا ہے	جو	کچھ

راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔ اللہ کہ اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	خرابی ہے	کافروں کے لیے	عذاب

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور کافروں کی خرابی ہے ایک

شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

شَدِيْدِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ
سخت سے	وہ جو	پسند کرتے ہیں	زندگی	دنیا کی	اوپر	آخرت کے

سخت عذاب سے۔ وہ جو آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ
اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور چاہتے ہیں اس میں	کجی	یہ لوگ	گمراہی میں ہیں

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں وہ دور کی گمراہی

بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ

بَعِيْدٍ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
دور کی	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی	رسول	مگر	اسکی قوم ہی کی زبان میں	تاکہ بیان کرے	ان کیلئے

میں پڑے ہیں۔ اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان میں ہی پیغام دے کر بھیجا تاکہ ان پر (حکم)

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ	عزت

واضح کرے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے اور وہ

الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الْحَكِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ
حکمت والا ہے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	یہ کہ	نکالو	اپنی قوم کو	اندھیریوں سے

غالب حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تاکہ بنی اسرائیل کے لوگوں کو تاریکیوں

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

اِلَى	النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ	اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ
طرف	اجالے کے	اور	یاد دلاؤ ان کو	دن	اللہ کے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر ایک

سے روشنی کی طرف نکال لائیں اور انہیں اللہ کے دن یاد دلائیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کیلئے	اور	جب	فرمایا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	یاد کرو	احسان	اللہ کا	اپنے اوپر

صبر والے شکر گزار کیلئے۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم (بنی اسرائیل) کے لوگوں سے فرمایا یاد کرو اللہ کی نعمت

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ
جب	نجات دی اس نے تمکو	آل	فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور	ذبح کرتے تھے

جو تم پر ہوئی جب اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بری تکلیفیں پہنچاتے تھے

أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

أَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُونَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِي ذَٰلِكُم	بَلَآءٌ	مِّن رَّبِّكُمْ
تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیاں	اور	اس میں	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی

عَظِيمٌ ﴿٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ

عَظِيمٌ	وَ	إِذْ	تَأَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِن	شَكَرْتُمْ	لَأَزِيدَنَّكُمْ	وَ	لَئِن	كَفَرْتُمْ
بہت بڑا	اور	جب	اعلان کیا	تمہارے رب نے	اگر	تم شکر کرو	تو میں تمہیں زیادہ دوں گا	اور	اگر	تم ناشکری کرو

آزمائش تھی۔ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي

إِنَّ	عَذَابِي	لَشَدِيدٌ	وَ	قَالَ	مُوسَىٰ	إِن	تَكْفُرُوا	أَنتُمْ	وَ	مَن	فِي الْأَرْضِ
تو بیشک	میرا عذاب	البتہ سخت ہے	اور	فرمایا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو	تم	اور	جو	زمین میں ہیں

تو میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں

الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ

جَمِيعًا	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيدٌ	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَبَأُ	الَّذِينَ
سب	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	خوبیوں والا	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو

سب کافر ہو جاؤ تو بے شک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے ہوئے

مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ

مِن قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوحٍ	وَ	عَادٍ	وَ	ثَمُودَ	وَ	الَّذِينَ	مِن بَعْدِهِمْ
تم سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد	اور	ثمود کی	اور	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

خبر نہیں پہنچی قوم نوح اور عاد اور ثمود کی اور ان کی جو ان کے بعد ہوئے؟

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ
نہیں	جانتاان کو	مگر	اللہ	آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلیں لے کر	تو لے گئے وہ	اپنے ہاتھ	میں

انہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان کے رسول ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے مگر انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے چہروں پر

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ
اپنے مونہوں	اور	بولے	بیشک ہم نے	کفر کیا	ساتھ اسکے جو	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور بیشک ہم	یقیناً شک میں ہیں

رکھ دیئے اور بولے ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں اور ہم اس بات کے بارے میں جس کی طرف

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس سے جو	بلاتے ہو تم	طرف اس کی	شک کرنے والے	فرمایا	ان کے رسولوں نے	کیا اللہ میں	شک ہے	جو پیدا کرنے والا ہے

تم ہمیں بلاتے ہو پکے شک میں ہیں۔ ان کے رسولوں نے فرمایا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تم کو	تا کہ بخشے	کچھ تمہارے گناہ

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے تا کہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور	مہلت دے گا تم کو	طرف	مدت	مقرر کی	بولے	نہیں ہو	تم	مگر	آدمی	ہمارے جیسے

مدت تک مہلت دے وہ کہنے لگے تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
تم چاہتے ہو	یہ کہ	روک دو تم ہم کو	اس چیز سے	جو تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تو لاؤ ہمارے پاس	سند

تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے روک دو اچھا! کوئی

مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
روشن	فرمایا	ان کو	ان کے رسولوں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	تمہارے جیسے	اور	لیکن	اللہ

واضح دلیل لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا (اے کافرو) ہم (آدم کی نسل ہونے میں) تم جیسے ہی بشر ہیں

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور نہیں	ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	لائیں ہم تمہارے پاس	سند

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا لَنَآ
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	چاہیے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے ہمیں

دلیل لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور ہمیں کیا ہے

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلٰى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ
یہ کہ نہ	بھروسہ کریں ہم	اوپر	اللہ کے	اور	بیشک	ہدایت دی اس نے ہمیں	ہماری راہوں کی	اور صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے جو

کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہماری (نجات کی) راہیں ہمیں دکھا دیں اور ہم ضرور صبر کریں گے

اَذَیۡتُمُوۡنَا ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ؑ وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

اَذَیۡتُمُوۡنَا	وَ	عَلَی	اللّٰہِ	فَلۡیَتَوَکَّلِ	الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ	وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا
ایذا دیتے ہو تم ہمیں	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر تھے

اس پر جو تم ہمیں تکلیفیں پہنچاتے رہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں

لِرُسُلِهِمۡ لَنُخۡرِجَنَّكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِیۡ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوۡحٰۤی

لِرُسُلِهِمۡ	لَنُخۡرِجَنَّكُمۡ	مِّنۡ اَرۡضِنَاۤ	اَوۡ	لَتَعُوۡدُنَّ	فِیۡ	مِلَّتِنَا	فَاَوۡحٰۤی
اپنے رسولوں و	ضرور نکال دینگے ہم تم کو	اپنی زمین سے	یا	یقیناً لوٹو گے تم	میں	ہمارے دین	تو وحی کی

سے کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ تو انہیں ان کے رب نے

اِلَیۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَنُهۡلِكَنَّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۳﴾ۙ وَلَنُسۡكِنَنَّكُمُ الۡاَرۡضَ

اِلَیۡهِمۡ	رَبُّهُمۡ	لَنُهۡلِكَنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ	وَ	لَنُسۡكِنَنَّكُمُ	الۡاَرۡضَ
ان کی طرف	ان کے رب نے	ضرور ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	ضرور آباد کریں گے ہم تم کو	زمین میں

وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کریں گے۔ اور ضرور ہم تم کو ان کے بعد زمین میں بسائیں گے

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَافَ مَقَامِیۡ وَخَافَ وَعِیۡدِ ﴿۱۴﴾

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	ذٰلِكَ	لِمَنۡ	خَافَ	مَقَامِیۡ	وَ	خَافَ	وَعِیۡدِ
ان کے بعد	یہ	اس کے لیے ہے جو	ڈرے	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈرے	اور میرے وعید سے خوف کرے

یہ اس کیلئے ہے جو میرے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اور میں نے جو عذاب کا حکم سنایا ہے اس سے خوف کرے۔

وَاسۡتَفۡتَحُوۡا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ﴿۱۵﴾ۙ مِّنۡ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ

وَ	اسۡتَفۡتَحُوۡا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِیۡدٍ	مِّنۡ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ
اور	فیصلہ مانگا انہوں نے	اور نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	ہٹ دھرم	اس کے پیچھے ہے	جہنم

اور انہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر جبر کرنے والا حق کا دشمن نامراد ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے

وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

يُسِيْغُهٗ	يَكَادُ	لَا	وَ	يَّتَجَرَّعُهٗ	صَدِيْدٍ	مِنْ مَّآءٍ	يُسْقٰى	وَ
کہ نگل سکے اس کو	قریب	نہیں	اور	گھونٹ گھونٹ پیئے گا اسکو	پیپ کا	پانی	پلایا جائے گا	اور

اور اسے پیپ بھرا پانی پلایا جائے گا۔ وہ بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور اسے گلے سے نیچے

وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

عَذَابٌ	وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	بِمَيِّتٍ	هُوَ	وَّمَا	مَكَانٍ	مِنْ كُلِّ	الْمَوْتُ	يَاْتِيْهِ	وَ
عذاب ہے	اور اس کے پیچھے	مرنے والا	وہ	اور نہیں	جگہ سے	ہر ایک	موت	آئے گی اسکے پاس	اور

نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت گھیر لے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے (ایک اور)

غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ

اشْتَدَّتْ	كَرَمَادٍ	اَعْمَالُهُمْ	بِرَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	غَلِيْظٌ
کہ سخت چلی	مثل راکھ کے ہیں	ان کے عمل	اپنے رب سے	جو منکر ہوئے	ان کی	مثال	سخت

سخت عذاب ہوگا۔ اپنے رب کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی طرح ہوں گے کہ اس پر تیز آندھی کے

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

شَيْءٍ	عَلٰى	كَسَبُوْا	مِمَّا	يَقْدِرُوْنَ	لَا	عَاصِفٍ	فِيْ يَوْمٍ	الرِّيْحُ	بِهِ
کسی چیز کے	اوپر	کمایا انہوں نے	اس چیز سے جو	قدرت رکھتے	نہیں	آندھی کے	دن میں	ہوا	اس پر

دن ہوا کا سخت جھونکا آیا (اور وہ ساری راکھ کو اُڑا کر لے گیا ایسے ہی وہ) اپنی ساری کمائی میں سے کسی چیز پر بھی

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	الْبَعِيْدُ	الضَّلٰلُ	هُوَ	ذٰلِكَ
آسمانوں کو	پیدا کیا	اللہ نے	کہ بیشک	دیکھا آپ نے	کیا نہیں	دور کی	گمراہی	وہ	یہ ہے

قدرت نہ پا سکیں گے یہی دور کی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّ مَا

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	یَّشَاْ	یُذْهِبْكُمْ	وَ	یَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِیْدٍ	وَ	مَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تم کو	اور	لے آئے	پیدائش	نئی	اور	نہیں

اور زمین حق کے ساتھ بنائے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۲۰﴾ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِیْزٍ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِیْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا
یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور	حاضر ہوں گے	اللہ کے حضور	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ

اللہ پر یہ سب کچھ دشوار نہیں ہے۔ اور سب اللہ کے سامنے نکل کے آ جائیں گے پھر کمزور لوگ

لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

لِلَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْۤا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
ان کو جو	متکبر تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	بچانے والے ہو	ہم کو

ان سے جو اپنی بڑائی کرتے تھے کہیں گے ہم تمہارے ہی ماتحت تھے اب کیا تم ہم سے اللہ کا

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

مِنْ عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَیْنٰكُمْ	سَوَآءٌ
عذاب	الٰہی سے	کچھ	تو کہیں گے وہ	اگر	ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	تو ہدایت دیتے ہم تم کو	برابر ہے

عذاب کچھ دور کرو گے؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت دیتے

عَلَیْنَاۤ اَجَزِعْنَاۤ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۲۱﴾ ع وَ قَالَ

عَلَیْنَاۤ	اَجَزِعْنَاۤ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِیْصٍ	وَ	قَالَ
ہم پر	کہ بے صبری کریں	یا	صبر کریں	نہیں ہمارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اور	کہے گا

اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی جگہ نہیں۔ اور جب معاملے کا

ع ۱۵

الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصلہ ہوجائے گا	کام کا	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تم کو	وعدہ	سچا

فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ کیا

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	میں نے وعدہ دیا تم کو	تو خلاف کیا	اور	نہیں	تھا	میرا	تم پر	کوئی	قابو

پھر تمہارے خلاف کیا اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ	وَلُوْمُوْٓا
مگر	یہ کہ	میں نے تمہیں بلایا	تو تم نے میرا کہا مانا	تو نہ	الزام دو مجھے	اور الزام دو

تمہیں دعوت دی اور تم نے میری بات مان لی پس مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ کو ملامت کرو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں	ہوں میں	بچانے والا تم کو	اور	نہیں	تم	بچانے والے مجھ کو	بیشک میں نے	انکار کیا

میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو میں انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اس کا	جو شریک بنایا تم نے مجھے	پہلے	بیشک	ظالم	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

کہ اس سے پہلے تم نے مجھے خدا کا شریک کیا تھا بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہو گا۔

وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِیْ	جَنّٰتٍ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	اُدْخِلَ	وَ
ان کے نیچے	رواں ہیں	باغوں میں	اچھے	اور عمل کیے	ایمان لائے	وہ جو	داخل کیے جائیں گے	اور

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ

اَلَمْ	سَلٰمٌ	فِیْهَا	تَحِیَّتُهُمْ	رَبِّهِمْ	بِاِذْنِ	فِیْهَا	خٰلِدِیْنَ	الْاَنْهٰرُ
کیا نہ	سلام ہوگا	اس میں	ان کا تحفہ	اپنے رب کے	ساتھ حکم	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہریں

ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے وہاں ملاقات کے وقت ان کا دعائیہ کلمہ سلام ہوگا۔ کیا آپ نے

تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَیِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا

اَصْلُهَا	طَیِّبَةٍ	كَشَجَرَةٍ	كَلِمَةً طَیِّبَةً	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	كَیْفَ	تَرَ
اس کی جڑ	پاک	جیسے درخت	پاک کلمے کی	مثال	اللہ نے	بیان کی	کس طرح	دیکھا آپ نے

نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں)

ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

رَبِّهَا	بِاِذْنِ	حِیْنٍ	كُلَّ	اُكُلَهَا	تُؤْتِیْ	فِی السَّمَآءِ	فَرْعُهَا	وَّ	ثَابِتٌ
اپنے رب کے	ساتھ حکم	وقت	ہر	اپنا پھل	دیتا ہے	آسمان میں ہے	اس کی شاخ	اور	قائم ہے

مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے

وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ

كَلِمَةٍ	مَثَلُ	وَ	یَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ	الْاَمْثَالَ	اللّٰهُ	یَضْرِبُ	وَ
بات	مثال	اور	نصیحت حاصل کریں	تاکہ وہ	لوگوں کے لیے	مثالیں	اللہ	بیان کرتا ہے	اور

اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں۔ اور کلمہ خبیثہ کی مثال جیسے

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

مِنْ قَرَارٍ	مَا لَهَا	مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ	اجْتُثَّتْ	خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةٍ
کوئی قیام	نہیں ہے اس کو	زمین کے اوپر سے	کاٹ لیا گیا	گندا	جیسے درخت	گندی کی

ایک گندہ درخت کہ زمین کے اوپر سے ہی کاٹ دیا گیا ہو اب اسے کوئی قیام نہیں۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	الثَّابِتِ	بِالْقَوْلِ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يُثَبِّتُ
دنیا کی	زندگی میں	حق کے	ساتھ بات	جو ایمان لائے	ان کو	اللہ	ثابت رکھتا ہے

اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ

اَلَمْ	يَشَآءُ	مَا	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اللّٰهُ	يُضِلُّ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ
کیا نہیں	چاہے	جو	اللہ	کرتا ہے	اور	ظالموں کو	اللہ	گمراہ کرتا ہے	اور	آخرت میں	اور

قائم کرتا ہے اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا آپ نے

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

دَارَ	قَوْمَهُمْ	وَّاَحَلُّوْا	كُفْرًا	اللّٰهِ	نِعْمَتَ	بَدَّلُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	تَرَ
گھر	اپنی قوم کو	اور اتارا انہوں نے	ناشکری میں	الٰہی کو	نعمت	بدل دیا	ان کی جنہوں نے	طرف	دیکھا آپ نے

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو بربادی کے

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	جَعَلُوْا	وَ	الْقَرَارُ	وَبِئْسَ	يَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمَ	الْبَوَارِ
اللہ کے	بنائے انہوں نے	اور	ٹھکانا	اور برا ہے	داخل ہوں گے اس میں	جہنم ہے	ہلاکت میں

گھر جا اتارا۔ جو دوزخ ہے اس میں وہ پہنچیں گے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے ٹھہرنے کی۔ اور انہوں نے اللہ کیلئے

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

اَنْدَادًا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى
شریک	تاکہ بہکادے	اس کی راہ سے	فرمایئے	فائدہ اٹھاؤ	تو بیشک	تمہارا لوٹنا	طرف

شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکائیں فرما دیجئے (کچھ) فائدہ اٹھا لو کہ بے شک تمہارا انجام

النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

النَّارِ	قُلْ	لِعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
آگ ہے	فرماؤ	میرے بندوں کو	وہ جو	ایمان لائے	کہ قائم کریں	نماز

دوزخ کی آگ ہے۔ میرے ان بندوں سے فرما دیجئے جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں

وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
اور	خرچ کریں	اس سے	جو دیا ہم نے ان کو	چھپے	اور	ظاہر	پہلے	اس سے

اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ کریں اس دن کے

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
کہ آئے	ایسا دن	کہ نہیں ہے تجارت	اس میں	اور	نہیں	دوستی	اللہ	وہ ہے	جس نے پیدا کیا

آنے سے پہلے جس میں نہ خرید وفروخت ہو گی نہ دوستی۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	آسمان سے	پانی	تو نکالا	اسکے ساتھ

اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اُتارا تو اس سے کچھ

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

لِتَجْرِيَ	الْفُلْكَ	لَكُمُ	سَخَّرَ	وَ	لَّكُمْ	رِزْقًا	مِنَ الثَّمَرٰتِ
تاکہ چلیں	کشتیوں کو	تمہارے لیے	مسخر کیا	اور	تمہارے لیے	رزق	پھلوں سے

پھل تمہارے کھانے کو پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ

لَكُمُ	سَخَّرَ	وَ	الْأَنْهٰرَ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	بِأَمْرِهٖ	فِي الْبَحْرِ
تمہارے لیے	مسخر کیے	اور	ندیوں کو	اور مسخر کیا تمہارے لیے	اسکے حکم سے	سمندر میں

دریا میں چلے اور تمہارے لئے ندیاں مسخر کیں۔ اور تمہارے لئے سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ ۚ

النَّهَارَ	وَ	الَّيْلَ	لَكُمُ	سَخَّرَ	وَ	دَآئِبَيْنِ	وَالْقَمَرَ	الشَّمْسَ
دن کو	اور	رات	تمہارے لیے	مسخر کیا	اور	پھرنے والے	اور چاند	سورج

اور چاند کو جو مدار پر چلتے رہتے ہیں پابند قانون کیا

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَتَ	تَعُدُّوْا	اِنْ	وَ	سَاَلْتُمُوْهُ	مَا	مِّنْ كُلِّ	وَاٰتٰىكُمْ
الٰہی کو	نعمت	شمار کرو تم	اگر	اور	جو تم نے اس سے مانگا	اس چیز سے	ہر	اور دیا اس نے تم کو

اور تمہارے لئے رات اور دن کو پابند قانون کیا۔ اور تمہیں ہر اس چیز سے دیا جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی

لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ۧ وَاِذْ قَالَ

قَالَ	وَاِذْ	كَفَّارٌ	لَظَلُوْمٌ	الْاِنْسَانَ	اِنَّ	لَا تُحْصُوْهَا
عرض کی	اور جب	بڑا ناشکرا ہے	بڑا ظالم	انسان	بیشک	تو تم نہ گن سکو گے

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے بے شک انسان بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ اور (یاد کیجئے) جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِىْ وَبَنِىَّ

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِىْ	وَ	بَنِىَّ
ابراہیم نے	اے میرے رب	بنادے	اس	شہر کو	امان والا	اور بچا مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج

اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
یہ کہ	عبادت کریں ہم	بتوں کی	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہت سے	لوگوں کو

بتوں کی عبادت سے بچا۔ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا

فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ ج وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ

فَمَنْ	تَبِعَنِىْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّىْ	وَ	مَنْ	عَصَانِىْ	فَاِنَّكَ
پھر جس نے	میری پیروی کی	تو وہ	مجھ سے ہے	اور	جس نے	میری نافرمانی کی	تو بیشک تو

تو جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ بِوَادٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	رَبَّنَآ	اِنِّىْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِىْ	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے ہمارے رب	بیشک میں نے	آباد کیا	اپنی کچھ اولاد کو	وادی میں

تو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے ایک حصے

غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا

غَيْرِ	ذِىْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا
جو نہیں ہے	کھیتی والا	پاس	تیرے گھر	حرمت والے کے	اے ہمارے رب	تا کہ قائم کریں

کو بے آب و گیاہ وادی میں تیرے گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ اے ہمارے رب! تا کہ وہ

الصَّلٰوۃَ فَاجۡعَلۡ اَفۡـِٕدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَهۡوِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ

اِلَیۡهِمۡ	تَهۡوِیۡۤ	مِّنَ النَّاسِ	اَفۡـِٕدَۃً	فَاجۡعَلۡ	الصَّلٰوۃَ
ان کی طرف	مائل ہوں	لوگوں کے	دل	تو بنا دے	نماز کو

نماز قائم کریں۔ پھر تو لوگوں کے دل اُن کی طرف مائل کر دے۔

وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ

اِنَّكَ	رَبَّنَاۤ	یَشۡكُرُوۡنَ	لَعَلَّهُمۡ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	وَارۡزُقۡهُمۡ
بیشک تو	اے ہمارے رب	شکر کریں	تا کہ وہ	پھلوں کا	اور رزق دے ان کو

اور ان کو پھلوں میں سے رزق دے تا کہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب تو

تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ

مِنۡ شَیۡءٍ	عَلَی اللّٰهِ	یَخۡفٰی	مَا	وَ	نُعۡلِنُ	مَا	وَ	نُخۡفِیۡ	مَا	تَعۡلَمُ
کوئی چیز	اللہ پر	چھپی رہتی	نہیں	اور	ظاہر کریں	جو	اور	ہم چھپائیں	جو	جانتا ہے

جانتا ہے جو ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ

فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ

الَّذِیۡ	لِلّٰهِ	اَلۡحَمۡدُ	فِی السَّمَآءِ	وَلَا	فِی الۡاَرۡضِ
جس نے	اللہ کی ہے	سب تعریف	آسمان میں	اور	زمین میں

چھپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تعریف اللہ کی ہے جس نے

وَهَبَ لِیۡ عَلَی الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ

رَبِّیۡ	اِنَّ	اِسۡحٰقَ	وَ	اِسۡمٰعِیۡلَ	الۡكِبَرِ	عَلَی	لِیۡ	وَهَبَ
میرا رب	بیشک	اسحٰق	اور	اسمٰعیل	بڑھاپے کے	اوپر	مجھے	دیا

بڑھاپے میں مجھے اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام عطا کئے میرا رب بے شک دُعا کو

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ۖ

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِیْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِیْ
سننے والا ہے	دعائیں	اے میرے رب	بنا مجھ کو	قائم کرنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد کو بھی

سننے والا ہے۔ میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والے بنا

رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِیْ	وَلِوَالِدَیَّ
اے ہمارے رب	اور	قبول فرما	دعاء	اے ہمارے رب	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو

اور ہمارے رب! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَ لَا تَحْسَبَنَّ

ع ۱۶

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور سب مسلمانوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور	نہ	خیال کر

اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔ اور اللہ کو ہرگز بے خبر

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۵ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	بے خبر	اس سے	جو کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان

نہ سمجھنا اس چیز سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں درحقیقت انہیں ڈھیل دے رہا ہے مگر

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ لا مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِیْ

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِیْ
کو اس دن کے لیے کہ	کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	دوڑتے ہونگے	اٹھائے ہوئے

ایسے دن کیلئے جس میں آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ لوگ سر اُٹھائے تیزی سے

رُءُوۡسِهِمۡ لَا یَرۡتَدُّ اِلَیۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ

رُءُوۡسِهِمۡ	لَا	یَرۡتَدُّ	اِلَیۡهِمۡ	طَرۡفُهُمۡ	وَ	اَفۡـِٕدَتُهُمۡ
اپنے سروں کو	نہیں	لوٹیں گی	ان کی طرف	ان کی پلکیں	اور	ان کے دل

بھاگ رہے ہوں گے۔ ان کی نظر ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئے گی۔ اور ان کے دل

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنۡذِرِ النَّاسَ یَوۡمَ یَاۡتِیۡهِمُ الۡعَذَابُ فَیَقُوۡلُ

هَوَآءٌ	وَ	اَنۡذِرِ	النَّاسَ	یَوۡمَ	یَاۡتِیۡهِمُ	الۡعَذَابُ	فَیَقُوۡلُ
اڑتے ہونگے	اور	ڈراؤ	لوگوں کو	جس دن	آئے گا ان کے پاس	عذاب	پھر کہیں گے

اُڑ رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے

الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ نُّجِبۡ

الَّذِیۡنَ	ظَلَمُوۡا	رَبَّنَاۤ	اَخِّرۡنَاۤ	اِلٰۤی	اَجَلٍ	قَرِیۡبٍ	نُّجِبۡ
وہ جو	ظالم ہیں	اے ہمارے رب	مہلت دے ہمیں	طرف	مدت	قریب کی	ہم قبول کریں

اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کریں گے

دَعۡوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ

دَعۡوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَلَمۡ	تَكُوۡنُوۡۤا	اَقۡسَمۡتُمۡ	مِّنۡ قَبۡلُ
تیرا بلانا	اور	پیروی کریں	رسولوں کی	کیا نہیں	تھے تم	قسمیں کھاتے	پہلے

اور رسولوں کی اتباع کریں تو کیا تم پہلے قسم نہیں کھا چکے تھے کہ ہمیں

مَا لَكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ۙ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنۡتُمۡ فِیۡ مَسٰكِنِ الَّذِیۡنَ

مَا لَكُمۡ	مِّنۡ زَوَالٍ	وَّ	سَكَنۡتُمۡ	فِیۡ مَسٰكِنِ	الَّذِیۡنَ
کہ نہیں ہے تمہیں	کوئی زوال	اور	بسے تم	گھروں میں	ان کے جنہوں نے

دنیا سے نہیں ہٹ کر نہیں جانا ۔ حالانکہ تم ان لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے

ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ تَبَيَّنَ لَكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا

فَعَلۡنَا	كَيۡفَ	لَكُمۡ	تَبَيَّنَ	وَ	اَنۡفُسَهُمۡ	ظَلَمُوۡۤا
کیا ہم نے	کس طرح	تمہارے لیے	خوب کھل گیا	اور	اپنی جانوں پر	ظلم کیا

اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا

بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا لَكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدۡ مَكَرُوۡا

مَكَرُوۡا	قَدۡ	وَ	الۡاَمۡثَالَ	لَكُمُ	وَضَرَبۡنَا	بِهِمۡ
مکر کیا انہوں نے	بیشک	اور	مثالیں	تمہارے لیے	اور بیان کیں ہم نے	ان کے ساتھ

اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور یقیناً انہوں نے

مَكۡرَهُمۡ وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَ اِنۡ

اِنۡ	وَ	مَكۡرُهُمۡ	اللّٰهِ	وَعِنۡدَ	مَكۡرَهُمۡ
بیشک	اور	ان کا داؤ ہے	اللہ کے	اور پاس	اپنا مکر

اپنی ساری چالیں چلیں اور اللہ تعالیٰ کے پاس ان کی ہر چال کا (توڑ) تھا۔

كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿۴۶﴾

الۡجِبَالُ	مِنۡهُ	لِتَزُوۡلَ	مَكۡرُهُمۡ	كَانَ
پہاڑ	اس سے	کہ ٹل جائیں	ان کا مکر	تھا

اور اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ پہاڑ ان سے ٹل جائیں۔

فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ

رُسُلَهٗ	وَعۡدِهٖ	مُخۡلِفَ	اللّٰهَ	تَحۡسَبَنَّ	فَلَا
اپنے رسولوں سے	اپنے وعدے کا	خلاف کرنے والا	اللہ کو	خیال کرو	پھر نہ

تو (اے مخاطب) ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ
بیشک	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	جس دن	بدل جائے گی

بے شک اللہ بڑا غالب بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن زمینیں بدل دی جائیں گی

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا

الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا
زمین	سوائے	زمین کے	اور	آسمان بھی	اور	نکلیں گے

دوسری زمینوں سے (یعنی کافروں کو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا اور آسمان (بھی) اور سب لوگ نکل کھڑے ہونگے

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
اللہ	اکیلے	زبردست کیلئے	اور دیکھو گے تم	مجرموں کو	اس دن

ایک زبردست اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کیلئے۔ اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

مُّقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ قَطِرَانٍ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	ان کے کرتے	تارکول کے ہوں گے

ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے۔ اور اس ان کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ

وَّتَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ	نَفْسٍ
اور ڈھانپے گی	ان کی چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر	جان کو

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی

مَا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا

هٰذَا	الْحِسَابِ	سَرِيْعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	كَسَبَتْ	مَا
یہ	حساب	جلدی لینے والا ہے	اللہ	بیشک	اس نے کمایا	جو کچھ

کا بدلہ دے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ

بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

اَنَّمَا	لِيَعْلَمُوْٓا	وَ	بِهٖ	وَلِيُنْذَرُوْا	لِّلنَّاسِ	بَلٰغٌ
سوائے اسکے نہیں کہ	تا کہ جانیں وہ کہ	اور	اس کے ساتھ	اور تا کہ وہ ڈرائے جائیں	لوگوں کو	پہنچانا ہے

لوگوں کیلئے ایک پیغام ہے اور اس لئے ہے تا کہ وہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

الْاَلْبَابِ	اُولُوا	وَلِيَذَّكَّرَ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	هُوَ
عقل	صاحب	اور تا کہ نصیحت لیں	ایک	معبود ہے	وہ

اور تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کر لیں۔

ع ۶

ایاتھا ۹۹ — ۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ — رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

مُّبِيْنٍ	قُرْاٰنٍ	وَ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓرٰ
روشن کی	قرآن	اور	کتاب کی	آیتیں ہیں	یہ	الٓرٰ

الر یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝٢ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْ	كَانُوا	مُسْلِمِينَ	ذَرْهُمْ	يَأْكُلُوا
بہت دفعہ	آرزوئیں کریں گے	کافر	کاش	وہ ہوتے	مسلمان	چھوڑ دو ان کو کہ	کھائیں

بہت آرزوئیں کریں گے کافر کہ کاش مسلمان ہوتے اے حبیب ﷺ انہیں چھوڑ دیجئے

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝٣ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

وَ	يَتَمَتَّعُوا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْأَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَ	مَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ
اور	برتیں	اور	غافل کرے ان کو	امید	پھر جلدی	جانیں گے	اور	نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی

کہ کھائیں اور مزے کریں اور جھوٹی اُمید انہیں غافل کئے رکھے وہ جلدی ہی جان لیں گے۔ اور ہم نے جس بستی کو

قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

إِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَعْلُومٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَ	مَا
مگر	واسطے اس کے	نوشتہ تھا	مقرر	نہیں	آگے بڑھے	کوئی	گروہ	اپنی مدت سے	اور	نہ

بھی ہلاک کیا اس کیلئے ایک معیاد مقرر کی ہوئی تھی۔ کوئی امت اپنی معیاد سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ

يَسْتَأْخِرُونَ ۝٥ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

يَسْتَأْخِرُونَ	وَ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ
پیچھے ہٹے	اور	بولے	اے	وہ کہ	اتارا گیا ہے	جس پر	قرآن	یقیناً تم

وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جن پر قرآن نازل ہوا بے شک

لَمَجْنُونٌ ۝٦ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٧

لَمَجْنُونٌ	لَوْ	مَا	تَأْتِينَا	بِالْمَلَائِكَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ
مجنوں ہو	کیوں	نہیں	لاتا تو ہمارے پاس	فرشتے	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے

آپ دیوانہ ہیں۔ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے اگر تم سچے ہو۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧ اِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ	اِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	مہلت دیئے گئے	بیشک	ہم نے

ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ یقیناً ہم نے

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اتارا ہے	قرآن کے	اور	یقیناً ہم ہی	اسکے	نگہبان ہیں	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے

ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور آپ سے پہلے گزری ہوئی

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
پہلی امتوں میں	اور	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	تھے وہ	اسکے ساتھ

قوموں میں بھی ہم نے رسول بھیجے تھے۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہ آتا مگر وہ اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫ لَا

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
ہنسی کرتے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	مجرموں کے دلوں میں	نہیں ایمان لاتے

اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (جھٹلانے اور گمراہی کو) مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔ وہ اس

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

بِهٖ	وَقَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
ساتھ اسکے	اور بیشک	گزر چکا	طریقہ	پہلوں کا	اور اگر	کھولیں ہم	ان پر	دروازہ

پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور یقیناً پہلے لوگوں کا یہی طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان کیلئے آسمان میں کوئی

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ
آسمان سے	پھر ہوں	اس میں	چڑھتے	تو کہیں	صرف یہ ہے	کہ باندھ دی گئی ہیں

دروازہ کھول دیں پھر وہ دن کے وقت اس میں چڑھنے لگتے۔ تو بھی وہ کہتے ہماری آنکھوں پر مدہوشی

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ
ہماری نگاہیں	بلکہ	ہم	قوم ہیں	جادو کی گئی	اور	بیشک	بنائے ہم نے	آسمان میں

طاری کر دی گئی ہے بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔ بے شک ہم نے آسمان میں برج

بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْطٰنٍ
بُرج	اور	آراستہ کیا ہم نے اسے	دیکھنے والوں کیلئے	اور	محفوظ کیا ہم نے اس کو	ہر ایک	شیطان

بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کیلئے زینت دی ہے۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان

رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

رَّجِيْمٍ	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ
مردود سے	مگر	جس نے	چوری چوری لگائے	کان	تو پیچھے لگا اس کے	شعلہ	روشن

مردود سے۔ سوائے اس کے جو چوری چھپے سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک چمکتا ہوا ستارہ (شعلہ) آتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ
اور	زمین کو	پھیلایا ہم نے اس کو	اور	جمائے ہم نے	اس میں	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے	اس میں	ہر ایک

اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس پر ہر

ع ۱۵

شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ
چیز	اندازے سے	اور بنائی ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	روزی	اور	جنہیں کہ	نہیں ہو تم	اس کو

چیز اندازے سے اُگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے معیشت کے اسباب بنائے اور ان لوگوں کے لیے بھی جنہیں تم

بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ

بِرٰزِقِيْنَ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗ
روزی دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور	نہیں	اتارتے ہم اس کو

رزق نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں مگر ہم اسے صرف ایک جانے پہچانے اندازے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	اَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ
مگر	ایک اندازے سے	معلوم اندازے	اور	بھیجیں ہم نے	ہوائیں	بھری ہوئیں	پھر اتارا ہم نے	آسمان سے

کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ اور ہم بادلوں کو پانی بھر دینے والی ہواؤں سے چلاتے ہیں پھر آسمان سے پانی اتارتے ہیں

مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ
پانی	پھر وہ پلایا ہم نے تم کو	اور	نہیں	ہو تم	اس کا	ذخیرہ کرنیوالے	اور	بیشک	ہم ہی	زندہ کرتے ہیں

پھر تمہیں وہ پلاتے ہیں اور تم اس کا ذخیرہ نہیں کر سکتے۔ اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	مارتے ہیں	اور	ہم ہی	وارث ہیں	اور بیشک	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھنے والوں کو	تم سے

اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور بے شک تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو ہم جانتے ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ
اور	بیشک	ہم جانتے ہیں	پیچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	آپ کا رب	وہ	ان کو اٹھائے گا	بیشک وہ

اور یقیناً پیچھے رہنے والوں کو (بھی) ہم جانتے ہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا بے شک وہی

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ
حکمت والا	علم والا ہے	اور	بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گارے سے

علم و حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو بدبودار کیچڑ سے کھنکھنانے والی مٹی سے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ

مَّسْنُوْنٍ	وَ	الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السَّمُوْمِ	وَ	اِذْ
بدبودار	اور	جن	پیدا کیا ہم نے اس کو	پہلے	آگ کے	شعلہ سے	اور	جب

پیدا کیا۔ اور اس سے پہلے جنوں کو شعلے والی آگ سے بنایا۔ اور یاد

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ
کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گارے سے

کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں ایک بدبودار کیچڑ سے کھنکھنانے والی مٹی سے ایک

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

مَّسْنُوْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
بدبودار	پھر جب	میں برابر کرلوں اسے	اور پھونکوں	اس میں	اپنی روح	تو گر پڑو	اس کیلئے

انسان بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف کی خاص روح پھونک دوں تو اس کیلئے تم سجدہ

سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ

اِلَّآ	اَجْمَعُوْنَ	کُلُّھُمْ	الْمَلٰٓئِکَۃُ	فَسَجَدَ	سٰجِدِیْنَ
مگر	سب کے سب نے	تمام نے	فرشتوں نے	پھر سجدہ کیا	سجدہ کرتے ہوئے

کرتے ہوئے گر جانا۔ تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ابلیس کے سوا

اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَالَکَ

مَالَکَ	یٰٓاِبْلِیْسُ	قَالَ	السّٰجِدِیْنَ	مَعَ	یَّکُوْنَ	اَنْ	اَبٰٓی	اِبْلِیْسَ
کیا ہے تجھے	اے ابلیس	فرمایا	سجدہ کرنے والوں کے	ساتھ	ہو	یہ کہ	انکار کیا	ابلیس نے

اس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ دیا۔ اللہ نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا

اَلَّا تَکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَکُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَہٗ

خَلَقْتَہٗ	لِبَشَرٍ	لِاَسْجُدَ	اَکُنْ	لَمْ	قَالَ	السّٰجِدِیْنَ	مَعَ	تَکُوْنَ	اَلَّا
کہ پیدا کیا تو نے اسکو	بشر کو	کہ سجدہ کروں	ہوں میں	نہیں	کہا	سجدہ کرنے والوں کے	ساتھ	ہوا تو	یہ کہ نہ

کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا۔ وہ بولا! مجھے گوارا نہ تھا کہ اس بشر کو جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْھَا فَاِنَّکَ

فَاِنَّکَ	مِنْھَا	فَاخْرُجْ	قَالَ	مَّسْنُوْنٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مِنْ صَلْصَالٍ
یقیناً تو	اس سے	نکل جا	فرمایا	بدبودار	سیاہ گارے سے	بجنے والی مٹی

سیاہ بدبودار گارے کی کھنکھنانے والی مٹی سے بنایا سجدہ کروں۔ اللہ نے فرمایا پھر یہاں سے نکل جا کہ

رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَیْکَ اللَّعْنَۃَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ	اللَّعْنَۃَ	عَلَیْکَ	اِنَّ	وَّ	رَجِیْمٌ
اے میرے رب	بولا	قیامت کے دن تک	لعنت ہے	تجھ پر	بیشک	اور	مردود ہے

تو مردود ہے۔ اور یقیناً قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ بولا اے میرے رب!

فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾

فَأَنظِرْنِي	إِلَىٰ يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَإِنَّكَ	مِنَ الْمُنظَرِينَ
مہلت دے مجھے	اس دن تک	اٹھائے جائیں	فرمایا	یقیناً تو	مہلت دیا گیا ہے

تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ فرمایا تو ان میں ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا	أَغْوَيْتَنِي	لَأُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ
وقت مقرر کے دن تک	کہا	اے میرے رب	اس سبب سے کہ	تو نے گمراہ ٹھہرایا مجھ کو	میں زینت دونگا	ان کیلئے

وقت کے دن تک۔ وہ بولا میرے رب! اسلئے کہ تو نے مجھے بے راہ کیا ہے میں ضرور ان کیلئے

فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

فِي الْأَرْضِ	وَ	لَأُغْوِيَنَّهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
زمین میں	اور	میں گمراہ کروں گا ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے

زمین میں زیبائش پیدا کروں گا اور ان سب کو سیدھے راستے سے بھٹکادوں گا۔ سوائے تیرے مخلص

الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ

الْمُخْلَصِينَ	قَالَ	هَٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيمٌ	إِنَّ
چنے ہوئے	فرمایا	یہ ہے	راہ	مجھ پر	سیدھی	بیشک

بندوں کے۔ فرمایا یہ میری طرف سیدھا راستہ ہے۔ بے شک

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانٌ	إِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغَاوِينَ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے

میرے مخلص بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہاں! جو تیری پیروی کرے

الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾ قف لَهَا سَبْعَةُ

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ
اور	بیشک	جہنم	وعدہ ہے ان کا	سب کا	اس کے	سات

گمراہوں میں سے۔ اور بے شک جہنم ان سب کا وعدہ ہے۔ اس کے سات

اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ

اَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ	فِیْ
دروازے ہیں	ہر ایک	دروازے کا	ان میں سے	حصہ ہے	بٹا ہوا	بیشک	پرہیزگار لوگ ہوں گے	میں

دروازے ہیں اور ہر دروازے کیلئے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ بے شک پرہیزگار باغوں

جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۴۵﴾ ؕ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ

جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِیْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِیْ صُدُوْرِهِمْ
باغوں	اور چشموں میں	داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی سے	امن والے	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہے

اور چشموں میں ہوں گے۔ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جائیے۔ اور جو کچھ ان کے

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۷﴾ لَا یَمَسُّهُمْ

مِّنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰی	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِیْنَ	لَا	یَمَسُّهُمْ
کینہ سے	بھائی بھائی	اوپر	تختوں کے	روبرو	نہیں	پہنچے گی ان کو

سینوں میں رنجشیں تھیں وہ سب ہم کھینچ لیں گے آپس میں بھائی بھائی ہو کر مسندوں پر روبرو ہوں گے۔ انہیں وہاں کوئی

فِیْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِیْۤ اَنِّیْۤ اَنَا

فِیْهَا	نَصَبٌ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِیْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِیْ	اَنِّیْ	اَنَا
اس میں	کوئی تکلیف	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دو	میرے بندوں کو	کہ بیشک	میں ہی

تکلیف نہ پہنچے اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ اے حبیب ﷺ! میرے بندوں کو یہ خبر سنا دو کہ بے شک

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَ	نَبِّئْهُمْ
بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	بیشک	میرا عذاب	وہ	عذاب ہے	دردناک	اور	خبر دو ان کو

میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں ۔ اور میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں

وقف لازم

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا

عَنْ ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا
مہمانوں کی	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے	اس پر	تو بولے	سلام	فرمایا	بیشک ہم

ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال سناؤ۔ جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے سلام کیا ابراہیم علیہ السلام بولے

مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	قَالَ
تم سے	خوفزدہ ہیں	بولے	نہ	ڈریئے	ہم	خوشخبری دیتے ہیں آپ کو	ایک لڑکے	علم والے کی	فرمایا

ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں بے شک ہم آپ کو علم والے فرزند کی بشارت دیتے ہیں۔ فرمایا

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا
کیا خوشخبری دیتے ہو مجھے	اوپر	اس کے کہ	پہنچا مجھے	بڑھاپا	پھر کس کی	خوشخبری دیتے ہو مجھے	بولے

کیا مجھے اس حال میں بشارت دیتے ہو جبکہ میں بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں تو اب کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو؟ کہا ہم نے

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ

بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ	قَالَ	وَمَنْ	يَّقْنَطُ
خوشخبری دی ہم نے آپ کو	سچی	پھر نہ	ہوئیے آپ	ناامیدوں سے	فرمایا	اور کون	ناامید ہوتا ہے

آپ کو سچی بشارت دی ہے آپ ناامید نہ ہوں۔ کہا اپنے رب کی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا

مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا
رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے	فرمایا	پھر کیا	کام ہے تمہارا	اے

کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے۔ (اور) کہا اچھا اے قاصدو! تمہارا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ

الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	اِلَّآ	اٰلَ
بھیجے ہوئے (فرشتہ)	بولے	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	مجرم کی	مگر	آل

مقصد کیا ہے؟ وہ بولے ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ مگر لوط علیہ السلام

لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا

لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا
لوط	کہ ہم	ان کو نجات دینے والے ہیں	سب کو	مگر	اس کی بیوی	اندازہ کیا ہم نے	کہ وہ ہے

کے گھر والے بے شک ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے ہم فیصلہ کر چکے ہیں بے شک وہ (عذاب

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ
یقیناً پیچھے رہنے والوں سے	پھر جب	آئے	آل	لوط کے پاس	بھیجے ہوئے	فرمایا	تم	قوم ہو

میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ تو جب لوط علیہ السلام کے گھر فرشتے آئے۔ فرمایا تم تو کچھ اجنبی سے

مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَيْنٰكَ

مُّنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ	اَتَيْنٰكَ
بیگانہ	بولے	بلکہ	لائے ہیں ہم آپ کے پاس	جو	تھے وہ	اس میں	شک کرتے	اور	اور آئے ہیں ہم آپ کے پاس

لوگ ہو۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ لائے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اور ہم تمہارے پاس حق

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ
حق لے کر	اور	ہم یقیناً	بیشک سچے ہیں	پھر لے جاؤ	اپنے گھر والوں کو	ایک حصے	رات میں

لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ باقی حصے میں لے کر چلے جائیں اور آپ ان

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ
اور آپ انکے پیچھے چلئے	اور	نہ	پیچھے پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی	اور	چلے جاؤ	جہاں

سب کے پیچھے چلیں اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ سب چلے جائیں جہاں کا آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔

تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

تُؤْمَرُوْنَ	وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
حکم دیے جاتے ہو تم	اور فیصلہ کیا	اس کی طرف	اس	حکم کا	کہ بیشک	جڑ	ان کی	کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ

مُّصْبِحِيْنَ	وَجَآءَ	اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
صبح کے وقت	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوش ہو کر	فرمایا	بیشک

وہ صبح کر رہے ہوں گے۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔ لوط علیہ السلام نے کہا یہ

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا	تَفْضَحُوْنِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخْزُوْنِ
یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	تو نہ	شرمندہ کرو تم مجھے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور نہ	رسوا کرو مجھے

میرے مہمان ہیں تو (ان سے زیادتی کر کے) مجھے شرمندہ نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	بَنٰتِيْٓ	هٰٓؤُلَآءِ	قَالَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ	نَنْهَكَ	اَوَلَمْ	قَالُوْٓا
ہوتم	اگر	میری بیٹیاں ہیں	یہ	فرمایا	دوسرے لوگوں سے	روکا ہم نے تجھے	کیا نہیں	بولے

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں جہان والوں سے منع نہیں کیا؟ فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)

فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

فَاَخَذَتْهُمُ	يَعْمَهُوْنَ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَعَمْرُكَ	فٰعِلِيْنَ
پھر پکڑ لیا ان کو	بھٹک رہے ہیں	وہ اپنے نشے میں	بیشک وہ	آپ کی جان کی قسم	کرنے والے

اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ کی جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشے میں مدہوش تھے۔ تو انہیں صبح ہوتے

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

اَمْطَرْنَا	وَ	سَافِلَهَا	عَالِيَهَا	فَجَعَلْنَا	مُشْرِقِيْنَ	الصَّيْحَةُ
بارش برسائی ہم نے	اور	اسکے نیچے کا حصہ کردیا	اس کے اوپر کا حصہ	پھر بنایا ہم نے	صبح ہوتے	چنگھاڑ نے

ہی خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِّنْ سِجِّيْلٍ	حِجَارَةً	عَلَيْهِمْ
نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	کنکریوں کے	پتھروں کی	ان پر

اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں دھیان

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مُّقِيْمٍ	لَبِسَبِيْلٍ	اِنَّهَا	وَ	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ
نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	سیدھا	راستہ پر ہے	بیشک وہ	اور	دھیان کرنیوالوں کیلئے

کرنے والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور وہ (بستی) ایک چلتی راہ پر ہے۔ بے شک اس میں نشانی ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

لَظٰلِمِيْنَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	كَانَ	وَاِنْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
یقیناً ظالم تھے	جھاڑی والے	تھے	اور بیشک	ایمان والوں کے لیے

ایمان والوں کیلئے۔ اور بے شک اصحاب ایکہ (گھنے جنگل والے) بڑے ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

كَذَّبَ	وَلَقَدْ	مُّبِيْنٍ	لَبِاِمَامٍ	وَاِنَّهُمَا	مِنْهُمْ	فَانْتَقَمْنَا
جھٹلایا	اور بیشک	کھلی پر ہیں	راہ	اور بے شک وہ دونوں	ان سے	تو ہم نے بدلہ لیا

تو ہم نے ان سے بدلا لیا اور بے شک یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ اور بے شک

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

عَنْهَا	فَكَانُوْا	اٰيٰتِنَا	وَاٰتَيْنٰهُمْ	الْمُرْسَلِيْنَ	الْحِجْرِ	اَصْحٰبُ
اس سے	پھر تھے وہ	اپنی نشانیاں	اور دیں ہم نے ان کو	رسولوں کو	حجر نے	اصحاب

حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ حالانکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں مگر

مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

اٰمِنِيْنَ	بُيُوْتًا	مِنَ الْجِبَالِ	يَنْحِتُوْنَ	كَانُوْا	وَ	مُعْرِضِيْنَ
بے خوف	گھر	پہاڑوں سے	تراشتے	تھے وہ	اور	منہ پھیرنے والے

وہ ان سے روگرداں رہے۔ اور امن سے پہاڑوں میں گھر تراشتے رہے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	عَنْهُمْ	اَغْنٰى	فَمَآ	مُصْبِحِيْنَ	الصَّيْحَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ
تھے وہ	جو	ان سے	کفایت کی	تو نہ	صبح ہوتے	چنگھاڑ نے	تو پکڑا ان کو

تو انہیں صبح ہوتے ہوئے خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام

وقف لازم

يَكْسِبُوْنَ ۝۸۴ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ

يَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو	ان کے درمیان ہے

نہ آئی۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝۸۵

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ
مگر	حق کے ساتھ	اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	تو درگزر کرو	درگزر کرنا	اچھا

کا سب حق کے ساتھ بنایا اور بے شک قیامت آنے والی ہے تو آپ اچھی طرح درگزر کرو۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝۸۶ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ
بیشک	آپ کا رب	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	بیشک	دیں ہم نے آپ کو	سات آیتیں	بار بار پڑھی جانے والی

بے شک آپ کا رب ہی بہت پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو سات بار بار دُہرائی جانے والی

وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝۸۷ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا
اور	قرآن	باعظمت	نہ	دراز کرو	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی

آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے۔ آپ اس سازوسامان پر جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو دیا ہے

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ

مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ
جو فائدہ دیا ہم نے	اس کا	جوڑے جوڑے	ان میں سے	اور غم نہ کھاؤ	ان پر	اور جھکا دو

نظر نہ ڈالو اور نہ ان کا غم کرو مگر مومنوں کیلئے اپنے بازوے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَقُلْ	اِنِّيْ	اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ
اپنے بازو	ایمان والوں کے لیے	اور فرماؤ	بیشک میں	میں ہی ہوں	ڈرانے والا	صاف

شفقت جھکائے رکھو۔ اور فرمادیجئے بے شک میں ہی ہوں عذاب کا واضح ڈر سنانے والا۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

كَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ
جس طرح	ہم نے اتارا	اوپر	بانٹنے والوں کے	وہ جنہوں نے	بنایا	قرآن کو

جیسا (عذاب) ہم نے نازل فرمایا بانٹنے والوں پر۔ جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا

عِضِيْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْئَلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ٹکڑے	سو آپ کے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب سے	اس کے متعلق جو	تھے

ٹکڑے کردیا۔ تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔ جو وہ عمل

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
وہ عمل کرتے	پس صاف صاف کہہ دیجئے	جو	حکم دیا جاتا ہے آپکو	اور	منہ پھیرو	مشرکوں سے

کرتے تھے۔ پس جس بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اسے بے دھڑک فرما دو اور مشرکوں سے کنارا کرو۔

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک ہم	کفایت کریں گے آپکو	ہنسی کرنے والوں سے	وہ جو	بناتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

بیشک ہم ان لوگوں کے شر سے جو آپ کی استہزاء کرتے ہیں حفاظت کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کیساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو

اٰخَرَ ج فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ
دوسرا	تو جلدی	جانیں گے	اور	بیشک	جانتے ہیں ہم	کہ آپکا	تنگ ہوتا ہے

عنقریب وہ (اپنا انجام) جان لیں گے۔ اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ لا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ
دل	اس سے جو	کہتے ہیں	سو تسبیح بیان کرو	ساتھ حمد	رب اپنے کے	اور	ہو

آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ آپ اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ لا وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ	وَاعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
سجدہ کرنے والوں سے	اور عبادت کرو	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آئے آپ کے پاس	یقین (موت)

میں سے ہوجائیں۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو یہاں تک کہ آپکو یقین آ جائے۔

اٰیاتھا ۱۲۸ ﴿۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰﴾ رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

اَتٰۤى	اَمْرُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
اب آتا ہے	حکم	اللہ کا	تو نہ	جلدی کرو تم اس کی	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں

آگیا اللہ تعالیٰ کا حکم پھر اس کے لیے جلدی نہ کرو وہ پاک ہے اور بالاتر ہے اُن سے جن کو یہ شریک بناتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	اَنْ
اتارتا ہے	ملائکہ کو	روح کے ساتھ	اپنے حکم سے	اوپر	جس کے چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	یہ کہ

وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے۔ یہ کہ

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ڈراؤ	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	تو مجھ سے ڈرو	پیدا کیا	آسمان کو	اور	زمین کو

لوگوں کو خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا ہے

بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا
حق کے ساتھ	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	پیدا کیا	آدمی کو	نطفہ سے	تو جبھی

وہ اس سے بہت بلند و اعلیٰ ہے جو وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ اس نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اس لئے

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۴ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑالو ہے	کھلا	اور	چوپائے	پیدا کیا ان کو	تمہارے لیے	اس میں	گرم لباس

وہ صاف جھگڑالو ہے۔ اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور (دوسرے)

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ۖ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

وَّ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	منافع	اور	اس سے	کھاتے ہو تم	اور	تمہارے لیے	اس میں	خوبصورتی ہے	جب	چرا کر لاتے ہو

فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب تم شام کو انہیں گھر لاتے ہو اور صبح

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا

وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ	وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَمْ تَكُوْنُوْا
اور	جب	چرنے کو لے جاتے ہو	اور	اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	طرف	شہر کی	کہ نہیں تھے تم

انہیں چرانے کیلئے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک کے لیے اُٹھاتے ہیں جہاں تک تم اپنی جانوں کو سخت

بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ وَّالْخَيْلَ

بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	الْخَيْلَ
وہاں پہنچنے والے	مگر	ساتھ مشقت	نفس کے	بیشک	تمہارا رب	مہربان ہے	رحمت والا	اور	گھوڑے

مشقت میں ڈالے بغیر پہنچنے والے نہیں ہو۔ یقیناً تمہارا رب بڑا شفیق رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے

وَّالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً	وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور	زینت ہے	اور	پیدا کرے گا	جو	نہیں	جانتے تم

تاکہ ان پر سواری کرو اور زینت و رونق ہیں تمہارے لیے اور وہ بہت سی ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے ہے	درمیانی	راہ	اور	اس سے	ٹیڑھے بھی ہیں	اور	اگر	چاہتا	تو ہدایت دیتا تم

اور اللہ تک پہنچتا ہے سیدھا راستہ اور ان میں ٹیڑھے راستے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ

اَجْمَعِيْنَ ۝٩ ع هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ

اَجْمَعِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لَكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تمہارے لیے	اس میں	پینا ہے

ہدایت پر ڈال دیتا۔ اسی نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اُتارا جسے پیا جاتا ہے اور جس سے درخت اُگتے ہیں

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ

وَ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
اور	اس میں	درخت ہیں	کہ ان میں	تم چراتے ہو	اگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ساتھ	کھیتی	اور	زیتون

جن میں تم مویشی چراتے ہو۔ اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اُگاتا ہے

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اور	کھجور	اور	انگور	اور	ہر طرح کے	پھل	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	اس قوم کے لیے

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بے شک اس میں نشانی ہے غور وفکر

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
جو غور وفکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات کو	اور	دن کو	اور	سورج	اور	چاند

کرنے والوں کیلئے۔ اور مسخر کئے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
اور ستارے	تابع ہیں	اس کے حکم کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	اس قوم کے لیے

اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں بے شک اس میں عقل مندوں

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ

يَّعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
جو سمجھیں	اور	جو	پیدا کیا اس نے	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	اس کے رنگ	بیشک	اس میں

کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور زمین میں جو چیزیں اُس نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ اُن کے مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اس میں ایک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا
نشانی ہے	اس قوم کے لیے	جو نصیحت لیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تا کہ کھاؤ

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى
اس سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس سے	زیور	کہ جسے تم پہنو	اور	دیکھتا ہے تو

کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اس میں سے زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو تم دیکھتے ہو

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
کشتیوں کو	چیرنے والی	اس میں	اور	تا کہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تا کہ تم	احسان مانو

کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تمہیں احسان مانو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ
اور	جمائے	زمین میں	پہاڑ	یہ کہ	نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	اور	نہریں	اور	راستے	تا کہ تم

اور اس نے زمین میں پہاڑ جمائے تا کہ تمہیں لے کر ڈگمگا نہ لگے اور دریا اور راستے بنائے تا کہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ

تَهْتَدُوْنَ	وَعَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَفَمَنْ
راہ پاؤ	اور علامتیں	اور	ستاروں سے	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا جو

تمہیں راہ ملے۔ اور (دوسری) علامتیں اور ستاروں سے بھی لوگ رستہ پاتے ہیں۔ تو کیا جو پیدا کرے

يَخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
پیدا کرتا ہے	اس جیسا ہے	جو	نہیں پیدا کرتا	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	اگر	تم گنو	نعمتیں	اللہ کی

وہ اس کی طرح ہے جو (کچھ) پیدا نہ کرسکے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار

لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
تو تم اس کو نہ گن سکو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

نہ کرسکو گے بے شک اللہ ضرور بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَخْلُقُوْنَ
اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	وہ	نہیں پیدا کرتے

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے

شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ

شَيْئًا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَآءٍ	وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ
کچھ بھی	اور	وہ	پیدا کیے گئے ہیں	مردے ہیں	نہیں ہیں	زندہ	اور	انہیں خبر نہیں

اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں۔ مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں شعور نہیں کہ

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

ع ۲ / ۱۲ / ۸

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پھر وہ جو	ایمان نہیں لاتے

کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ
آخرت پر	ان کے دل	منکر ہیں	اور	وہ	مغرور ہیں	حقیقتاً	بیشک	اللہ

انکاری ہیں اور وہ تکبر کرنے والے لوگ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک	نہیں پسند کرتا	مغروروں کو

جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	کیا	اتارا	تمہارے رب نے	تو کہتے ہیں	کہانیاں	اگلوں کی

اور جب ان سے کہا جائے تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟ کہیں گے پہلے لوگوں کی کہانیاں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ
تاکہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	دن	قیامت کے	اور	کچھ بوجھ	ان کے

تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے پورے اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے بوجھوں میں سے

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَاۗءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
جن کو گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	سن لو	برا ہے	جو	بوجھ اٹھاتے ہیں	بیشک	فریب کیا	ان لوگوں جو

بھی جن کو وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ یاد رکھو! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھاتے ہیں۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے یقیناً

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ
ان سے پہلے تھے	تو لیا	اللہ نے	ان کی تعمیروں کو	بنیادوں سے	تو گر پڑی	ان پر	چھت

اُنہوں نے بھی چالیں چلیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کی عمارت کو بنیادوں سے اُکھاڑ دیا۔ پھر چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ
ان کے اوپر سے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	وہ نہیں سمجھتے تھے	پھر	دن

ان کے اوپر سے ان پر گر پڑی۔ اور وہاں سے ان پر عذاب آ گیا جہاں سے ان کو خیال بھی نہیں تھا۔ پھر روزِ قیامت کو

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ
قیامت کے	ان کو رسوا کریگا	اور	فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ	کہ تھے تم	جھگڑتے

وہ انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کیلئے تم آپس میں جھگڑا کیا کرتے تھے؟

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى

فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
ان کے متعلق	تو کہیں گے	وہ جنہیں	دیا گیا	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	کافروں پر ہے

وہ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے رسوائی اور برائی آج ان

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص

الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
وہ جو کہ	جان نکالتے ہیں ان کی	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں	اپنی جانوں پر

کافروں کا انجام ہے۔ جن کی جان فرشتے ایسی حالت میں نکالتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے تھے

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ
تو وہ ڈالیں گے	صلح	نہیں	تھے ہم	عمل کرتے	برے	کیوں نہیں	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تھے تم

اب وہ فرمانبرداری کا دم بھریں گے ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے کیوں نہیں! اللہ جانتا ہے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ
عمل کرتے	تو داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو برا ہے

کیا کرتے تھے۔ تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
ٹھکانہ	مغروروں کا	اور	کہا جائے	ان کو	جو پرہیزگار ہیں	کیا	اتارا	تمہارے رب نے

تکبر کرنے والوں کا۔ اور ڈرنے والوں سے کہا گیا تمہارے رب نے

قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ

قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
بولے	بھلائی	ان کے لیے	جو نیک ہیں	اس دنیا میں	بھلائی ہے	اور یقیناً گھر

کیا نازل کیا؟ انہوں نے کہا بھلائی! جن لوگوں نے نیکی کی اس دنیا میں ان کیلئے بھلائی ہے اور بے شک آخرت کا گھر سب سے

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	باغ ہیں	ہمیشہ کے	داخل ہوں گے اس میں

بہتر ہے اور البتہ وہ کیا ہی اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔ ہمیشہ کی جنتیں جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ لَہُمۡ فِیۡہَا مَا یَشَآءُوۡنَ ؕ کَذٰلِکَ

کَذٰلِکَ	یَشَآءُوۡنَ	مَا	فِیۡہَا	لَہُمۡ	الۡاَنۡہٰرُ	مِنۡ تَحۡتِہَا	تَجۡرِیۡ
اسی طرح	وہ چاہیں	جو کچھ	اس میں	ان کے لیے ہے	نہریں	ان کے نیچے	چلتی ہیں

ان کے نیچے نہریں رواں ہیں انہیں وہاں جو چاہیں ملے گا

یَجۡزِی اللّٰہُ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِیۡنَ تَتَوَفّٰہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ طَیِّبِیۡنَ ۙ

طَیِّبِیۡنَ	الۡمَلٰٓئِکَۃُ	تَتَوَفّٰہُمُ	الَّذِیۡنَ	الۡمُتَّقِیۡنَ	اللّٰہُ	یَجۡزِی
عمدگی سے	فرشتے	فوت کرتے ہیں ان کو	وہ جو کہ	پرہیزگاروں کو	اللہ	بدلہ دیتا ہے

اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو۔ جن کی روحیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔ وہ کہتے

یَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَیۡکُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ ہَلۡ

ہَلۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	کُنۡتُمۡ	بِمَا	الۡجَنَّۃَ	ادۡخُلُوا	عَلَیۡکُمُ	سَلٰمٌ	یَقُوۡلُوۡنَ
کیا	عمل کرتے	تھے تم	بدلہ اس کا کہ	جنت میں	داخل ہو جاؤ	تم پر	سلام ہو	کہتے ہیں

ہیں کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں داخل ہو جاؤ ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا

یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَوۡ یَاۡتِیَ اَمۡرُ رَبِّکَ ؕ کَذٰلِکَ

کَذٰلِکَ	رَبِّکَ	اَمۡرُ	یَاۡتِیَ	اَوۡ	الۡمَلٰٓئِکَۃُ	تَاۡتِیَہُمُ	اَنۡ	اِلَّاۤ	یَنۡظُرُوۡنَ
اسی طرح	تمہارے رب کا	عذاب	آئے	یا	فرشتے	آئیں ان کے پاس	یہ کہ	مگر	انتظار کرتے ہیں

یہ لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ جائیں یا تمہارے رب کا حکم پہنچ جائے

فَعَلَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمَہُمُ اللّٰہُ وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ

اَنۡفُسَہُمۡ	کَانُوۡۤا	لٰکِنۡ	وَ	اللّٰہُ	ظَلَمَہُمُ	مَا	وَ	مِنۡ قَبۡلِہِمۡ	الَّذِیۡنَ	فَعَلَ
اپنی جانوں پر	تھے وہ	لیکن	اور	اللہ نے	ظلم کیا ان پر	نہیں	اور	جو ان سے پہلے تھے	انہوں نے	کیا

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

يَظْلِمُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ظلم کرتے	تو پہنچائی ان کو	برائی	اس کی جو عمل کیے انہوں نے	اور گھیرا	ان کو	اس نے	جو تھے وہ

ظلم کرتے تھے۔ پھر جو کچھ انہوں نے کیا اس کی برائیاں ان پر آ پڑیں اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑاتے تھے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
اسکے ساتھ	ہنسی کرتے	اور کہا	انہوں نے جو	مشرک ہوئے	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم

اس نے انہیں گھیر لیا۔ اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ
اس کے سوا	کسی چیز کی	ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	حرام کرتے ہم	اس کے سوا

ہمارے باپ دادا اور اس (کے حکم) کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کوئی	چیز	اسی طرح	کیا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو کیا ہے	اوپر

اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو رسولوں پر اس کے سوا کیا ہے

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ
رسولوں کے	مگر	پہنچانا	صاف	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	ہر	ایک	امت میں	رسول	یہ کہ

بجز صاف صاف پہنچا دینے کے۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ ایک

اُعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ

اُعۡبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اجۡتَنِبُوا	الطَّاغُوۡتَ	فَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	هَدَى	اللّٰهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	بچو	شیطان سے	تو بعض ان سے	وہ ہیں جن کو	ہدایت کی	اللہ نے

اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو تو ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	حَقَّتۡ	عَلَيۡهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ
اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	حق ہوئی	اس پر	گمراہی	تو پھرو	زمین میں

اور بعض پر ان میں سے گمراہی ثابت ہوئی تو زمین میں چلو پھرو

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى

فَانۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	اِنۡ	تَحۡرِصۡ	عَلٰى
پھر دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ حریص ہوں	اوپر

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اگر آپ ان کے ہدایت کی حریص

هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾

هُدٰٮهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمۡ	مِّنۡ	نّٰصِرِيۡنَ
انکی ہدایت کی	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	نہیں	ہدایت دیتا	اسے جو	گمراہ کرے	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی	مددگار

ہوں تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں۔

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى

وَ	اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ	اَيۡمَانِهِمۡ	لَا	يَبۡعَثُ	اللّٰهُ	مَنۡ	يَّمُوۡتُ	بَلٰى
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	اپنی قسمیں	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	اسے جو	مرے گا	کیوں نہیں

اور یہ لوگ اللہ کی پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجائے گا اللہ اسے زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں

وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعۡدًا	عَلَيۡهِ	حَقًّا	وَّ	لٰـكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے	ان کیلئے

یہ اس کے ذمہ ایک پکا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ وہ لوگوں

الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا

الَّذِىۡ	يَخۡتَلِفُوۡنَ	فِيۡهِ	وَ	لِيَعۡلَمَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا
وہ جو کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	جلدی جانیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	بیشک وہ	تھے

پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں واضح کر دے اور تاکہ کافر جان لیں

كٰذِبِيۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ

كٰذِبِيۡنَ	اِنَّمَا	قَوۡلُنَا	لِشَىۡءٍ	اِذَاۤ	اَرَدۡنٰهُ	اَنۡ	نَّقُوۡلَ	لَهٗ	كُنۡ
جھوٹے	اسکے سوا نہیں	کہ ہمارا کہنا	کسی چیز کو	جب	ارادہ کریں ہم اس کا	یہ کہ	ہم کہیں	اس کو	ہو جا

کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہماری بات تو کسی چیز کیلئے جب ہم اس کا ارادہ کر لیتے ہیں صرف یہ ہوتی ہے کہ ہم اس سے فرما دیتے ہیں

فَيَكُوۡنُ ﴿۴۰﴾ ع وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا

فَيَكُوۡنُ	وَ	الَّذِيۡنَ	هَاجَرُوۡا	فِى اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا ظُلِمُوۡا
تو ہو جاتی ہے	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پیچھے	اسکے جو ظلم کیے گئے

"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی

لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا

لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ	فِى الدُّنۡيَا	حَسَنَةً	وَلَاَجۡرُ	الۡاٰخِرَةِ	اَكۡبَرُ	لَوۡ كَانُوۡا
ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھی	اور یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش وہ

ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر یقیناً بڑا ہے

ع ۵ ۔ وقف لازم

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمَآ

يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	مَآ
جانتے ہوں	وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور	نہیں

کاش وہ جانتے۔ (وہ ہجرت کرنے والے) جنہوں نے صبر کیا اور (وہ) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْــَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مرد	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے

آپ سے پہلے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر	تم ہو	نہیں	جانتے	روشن دلیلیں	اور	کتابیں لے کر	اور	اتارا ہم نے	آپ کی طرف	ذکر

اگر تمہیں علم نہیں۔ ہم نے ان کو بھیجا تھا روشن دلیلیں اور کتابیں لے کر اور اے محبوب ﷺ ہم نے آپ کی طرف یہ نصیحت

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾ اَفَاَمِنَ

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	اَفَاَمِنَ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کیلئے	جو اترا	ان کی طرف	اور	تاکہ وہ	سوچیں	کیا مطمئن ہیں

نازل کی کہ آپ لوگوں سے بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا اور تاکہ وہ غور وفکر کرتے رہیں۔ تو کیا وہ لوگ جو

الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
وہ جنہوں نے	فریب کیے	برے	یہ کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں

بُری چالیں چلتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے

النصف

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے	کہ نہ سمجھیں	یا	پکڑے ان کو	ان کے چلتے پھرتے میں

یا انہیں وہاں سے عذاب آ جائے جہاں سے انہیں خیال بھی نہ ہو۔ یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ

فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
پھر نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑے ان کو	ڈرنے پر	پھر بیشک

پھر وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ یا (ان کے) خوف زدہ ہونے پر انہیں پکڑ لے تو بیشک

رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ
تمہارا رب	مہربان ہے	رحم کرنے والا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی	بھی چیز

تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے داہنے

يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

يَتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمْ
تو جھکتے ہیں	ان کے سائے	دائیں	اور	بائیں سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور	وہ

اور بائیں جھکتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ

دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ

دٰخِرُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ
ذلیل ہوں	اور	اللہ کے لیے	سجدہ کرتے ہیں	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	جاندار

عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہیں جتنی چلنے والی چیزوں میں سے آسمانوں میں ہیں اور زمین میں

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ
اور	فرشتے	اور	وہ	نہیں	غرور کرتے	خوف کرتے ہیں	اپنے رب کا

ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اور اپنے اوپر اپنے رب کا

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ۩ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

ع ۱۲ السجدۃ

مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَقَالَ	اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ
اپنے اوپر سے	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیے جاتے ہیں	اور فرمایا	اللہ نے	نہ	بناؤ	خدا

خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہو۔ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ یقیناً

اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي

اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
دو	اس کے سوا نہیں کہ	وہ	خدا	ایک ہے	تو خاص مجھ سے	ڈرو	اور	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

وہ ایک ہی معبود ہے پھر مجھ ہی سے ڈرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ
اور زمین میں	اور	اسی کا	دین	لازم ہے	کیا سوائے	اللہ کے	ڈرتے ہو

جو کچھ ہے اسی کا ہے اور ہمیشہ کی اطاعت اسی کا حق ہے پھر کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
اور	جو بھی	تمہارے پاس	نعمت ہے	کی طرف سے	پھر	جب	پہنچتی ہے	تکلیف	تو اسی کی

اور تمہارے پاس جو نعمت ہے تو وہ سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کی

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْـَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
پناہ لیتے ہو	پھر	جب	دور کرتا ہے	تکلیف	تم سے	تو تب	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب سے

طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو یکا یک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شرک کرتا ہے	تا کہ انکار کریں	اس کا	جو دیا ہم نے تمہیں	تو فائدہ اٹھاؤ	تو عنقریب

ٹھہرانے لگتا ہے۔ کہ ہماری دی نعمتوں کی ناشکری کریں جو ہم نے ان کو عطا کی تھیں اور تھوڑے سے فائدے اُٹھالو کہ عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ

تَعْلَمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ
جانو گے تم	اور	بناتے ہیں	اس کیلئے	نہیں	جانتے	حصہ	اس سے جو	دی ہوئی روزی	خدا کی قسم

جان جاؤ گے۔ جن کی حقیقت کو نہیں جانتے ان چیزوں کیلئے ہماری دی ہوئی روزی میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم تم

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ
ضرور سوال ہوگا	اس سے جو	تم	جھوٹ باندھتے تھے	اور	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	وہ پاک ہے

سے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے۔ اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ پاک ہے اور

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَلَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور ان کیلئے	جو	وہ چاہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	کوئی ان کا	لڑکی کی	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ

ان کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهٖ
سیاہ	اور	وہ ہوتا ہے	غصہ میں بھرا ہوا	چھپتا ہے	قوم سے	برائی	اس کی ہے	جو خبر دیا گیا	اس کی

جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اسے برا سمجھنے کی وجہ سے جس کی اسے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰى	هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِى التُّرَابِ	اَلَا	سَآءَ	مَا
کیا روک رکھے اسے	اوپر	ذلت کے	یا	دبا دے اسے	مٹی میں	خبردار	برا ہے	جو

بشارت دی گئی ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت برداشت کر کے اسے روک لے یا اسے مٹی میں دبا دے سن لو وہ بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

يَحْكُمُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ	وَ	لِلّٰهِ
فیصلہ کرتے ہیں	ان کے لیے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	مثال ہے	بری	اور	اللہ کے لیے

برا فیصلہ کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کا برا حال ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

ع ۷ / ۱۴

الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ
مثال ہے	بلند	اور	وہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

اور وہی بڑی زبردست قوت والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ
ان کے ظلم پر	تو نہ	چھوڑے	اس پر	کوئی چلنے والا	اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو

پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا لیکن انہیں مقررہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً
ایک وقت تک	مقرر کی ہوئی	تو جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہیں پیچھے ہٹتے	ایک گھڑی

وعدے تک مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا وعدہ آئے گا نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ

وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ
اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	اور	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	جو	برا جانتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں

نہ آگے بڑھیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو خود ناپسند کرتے ہیں۔ اور ان کی زبانیں

اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ

اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی ہے	لازما	یقینا	ان کے لیے	آگ ہے

جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بھلائی ہے۔ لازماً ان کے لیے آگ ہے اور یقیناً وہ اس میں آگے

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور	بیشک وہ	آگے بھیجے جائیں گے	خدا کی قسم	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو خوشنما بنائے

بھیجے جانے والے ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم نے (اے رسول ﷺ!) آپ ﷺ سے پہلی اُمتوں میں بھی رسول بھیجے مگر (لوگوں کو)

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل	تو وہ	ان کا رفیق ہے	آج کے دن	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

شیطان نے ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھا دیے سو آج وہی ان کا رفیق ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور	نہیں	اتاری ہم نے	آپ پر	کتاب	مگر	تاکہ آپ ظاہر کرو	ان کے لیے	وہ کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں

اور ہم نے آپ پر صرف اس لئے کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے قوم	مومن کے	اور اللہ نے	اتارا	آسمان سے	پانی

واضح کردیں اور وہ ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہو۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو زمین کو اس کے مردہ

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	کہ بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم کے

ہونے کے بعد اس (پانی) سے زندہ کر دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کیلئے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ

يَّسْمَعُوْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهٖ
جو سنتے ہیں	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	یقیناً عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تمہیں	اس سے	جو اس کے پیٹوں میں ہے

جو سنتے ہیں۔ اور بے شک جانداروں میں تمہارے لئے مقام غور ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ

مِنْ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ
درمیان	گوبر	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لیے	اور	کھجور کے پھلوں

جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے۔ اور کھجور

ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا

وَ	الْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزْقًا
اور	انگور سے	بناتے ہو	اس سے	نبیذ	اور	رزق

اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى

حَسَنًا	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ	اِلَى
اچھا	بیشک اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	عقلمند کے	اور	الہام کیا	آپ کے رب نے	طرف

رزق بھی بے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کیلئے۔ اور آپ کے رب نے شہد کی

النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِیْ	مِنَ الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا
شہد کی مکھی کے	یہ کہ	بنا	پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں پر	اور	اس سے جو

مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں

یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ

یَعْرِشُوْنَ	ثُمَّ	كُلِیْ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِیْ	سُبُلَ	رَبِّكِ
مکان بناتے ہیں	پھر	کھا	ہر طرح کے	پھل	پھر چل	راستوں پر	اپنے رب کے

میں چھتوں میں۔ پھر ہر طرح کے پھل کھا اور اپنے رب کے آسان مقرر رستوں پر چلتی جا

ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ

ذُلُلًا	یَخْرُجُ	مِنْ بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِیْهِ	شِفَآءٌ
نرمی سے	نکلتا ہے	اس کے پیٹوں میں سے	شربت	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	شفاء ہے

ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے

لِلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
لوگوں کے لیے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور	اللہ نے	تمھیں پیدا کیا	پھر

بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے جو غوروفکر کرتے ہیں ایک نشانی ہے۔ اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں

يَتَوَفّٰىكُمْ ڞ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ

يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْ لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ
تمھیں مارے گا	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناقص	عمر کے	تا کہ نہ	جانے	بعد

موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ناقص عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد

عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰي
جاننے کے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بڑائی دی	بعض تمہارے کو	اوپر

کچھ نہیں جانتا بیشک اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ

بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَاۗدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰي	مَا مَلَكَتْ
بعض کے	رزق میں	پھر نہیں	وہ جو	بڑائی دیے گئے	لوٹانے والے	اپنا رزق	اوپر	ان کے جو مالک ہیں انکے

رزق میں فراخی عطا فرمائی تو جنہیں فراخی عطا کی گئی تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾

اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَاۗءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ
دائیں ہاتھ	تو وہ	اس میں	برابر ہوں	تو کیا نعمت	الٰہی کا	وہ انکار کرتے ہیں

جو ان کی ملکیت میں ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	لَكُمْ	جَعَلَ	وَّ	اَزْوَاجًا	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	لَكُمْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	وَ
تمہاری بیویوں سے	تمہارے لیے	بنائے	اور	بیویاں	تمہاری جانوں میں سے	تمہارے لیے	بنائیں	اللہ نے	اور

اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

اَفَبِالْبَاطِلِ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	رَزَقَكُمْ	وَّ	وَحَفَدَةً	بَنِيْنَ
کیا باطل کے ساتھ	پاکیزہ چیزوں کا	رزق دیا تم کو	اور	اور پوتے	بیٹے

نواسے پیدا کئے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۙ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مِنْ دُوْنِ	وَيَعْبُدُوْنَ	يَكْفُرُوْنَ	هُمْ	اللّٰهِ	بِنِعْمَتِ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ
سوائے	اور پوجتے ہیں	انکار کرتے ہیں	وہ	اللہ کے	ساتھ نعمت	اور	وہ ایمان لاتے

اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

شَيْئًا	وَالْاَرْضِ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	رِزْقًا	لَهُمْ	يَمْلِكُ	مَا لَا	اللّٰهِ
کسی چیز کے	اور زمین سے	آسمانوں سے	رزق کے	ان کے لیے	مالک ہیں	ان کو جو نہیں	اللہ کے

جو انہیں آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ ۚ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَمْثَالَ	لِلّٰهِ	تَضْرِبُوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا	وَّ
تم	اور	جانتا ہے	اللہ	تحقیق	مثالیں	اللہ کے لیے	بیان کرو	تو نہ	طاقت رکھتے	نہیں	اور

اور نہ کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

لَا تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰہُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ
نہیں جانتے	بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	بندے	غلام کی	جو نہیں قادر	کسی چیز پر

نہیں جانتے۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام بندہ ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے

وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ

وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّ
اور	وہ جو	رزق دیا ہم نے اسے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس سے	چھپے	اور

ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے پھر وہ اسے چھپا کر اور کھل کر خرچ کرتا ہے

جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
ظاہر	کیا	برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	علم رکھتے

کیا وہ برابر ہیں؟ ہرگز نہیں تعریف اللہ کے لیے ہے مگر ان میں سے اکثر کو علم نہیں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰى
اور بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	دو آدمیوں کی	ان میں ایک	گونگا ہے	نہیں	طاقت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں ان میں ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا

شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	اپنے مالک کے	جہاں کہیں	بھیجے	نہیں لاتا	بھلائی	کیا

اور اپنے آقا پر بوجھ ہے جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا

يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

يَسْتَوِىْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ
برابر ہے	وہ	اور	وہ جو	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	وہ	اوپر	راہ

کیا وہ اور وہ جو عدل کا حکم دیتا ہے اور جو سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَآ	اَمْرُ
سیدھی کے ہے	اور	اللہ کے لیے ہے	غیب	آسمانوں	اور زمین کا	اور	نہیں	معاملہ

رستے پر ہے برابر ہیں؟ اور اللہ ہی کیلئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب اور قیامت کا واقع ہونا نہیں ہے

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ
قیامت کا	مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	قریب تر ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح بلکہ وہ اس سے بھی قریب تر ہے بے شک اللہ جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْــًٔا ۙ

قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْــًٔا
قادر ہے	اور	اللہ نے	پیدا تم کو	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ بھی

قادر ہے۔ اور اللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے تمہیں پیدا کیا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو

اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجا لاؤ۔

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَٰتٍ فِى جَوِّ السَّمَآءِ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا

أَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرَٰتٍ	فِى جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	إِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	کہ تابع ہیں	فضاء	آسمانی میں	نہیں	تھامتا ان کو	مگر

کیا انہوں نے پرندے نہیں دیکھے تابع کیے ہوئے ہیں آسمان کی فضاء میں انہیں کوئی نہیں تھامتا سوا

اللّٰهُ ط إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَأَيَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم

اللّٰهُ	إِنَّ	فِى ذَٰلِكَ	لَأَيَٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُم
اللہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	اور	اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے

اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلیے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

مِّنۢ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَٰمِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

مِّنۢ بُيُوتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُم	مِّن جُلُودِ	الْأَنْعَٰمِ	بُيُوتًا	تَسْتَخِفُّونَهَا
تمہارے گھروں میں	سکون	اور بنائے	تمہارے لیے	چمڑوں سے	جانوروں کے	گھر	ہلکا پاتے ہو تم ان کو

تمہارے گھر کو مقام سکون بنایا۔ اور اُس نے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ لا وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	إِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ أَصْوَافِهَا	وَأَوْبَارِهَا
دن	اپنے سفر کے	اور	دن	اپنے ٹھہرنے کے	اور	ان کی اون سے	اور پشم سے

جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن ہلکا پاتے ہو۔ اور اس نے اُن کی صوف اون اور بالوں سے

وَأَشْعَارِهَآ أَثَٰثًا وَمَتَٰعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا

وَ	أَشْعَارِهَآ	أَثَٰثًا	وَّ	مَتَٰعًا	إِلَىٰ حِينٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُم	مِّمَّا
اور	ان کے بالوں سے	انکے سامان ہے	اور	فائدہ	ایک مدت تک	اور اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے	ان سے جو

پہننے کی چیزیں اور فائدے کی چیزیں بنائیں ایک مقررہ مدت تک کے لیے۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے ان چیزوں سے جو

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیے	سائے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں	چھپنے کی جگہیں	اور	بنایا	تمہارے لیے

اس نے پیدا کی ہیں سائے بنائے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں اور تمہارے لئے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ
لباس جو	بچاتا ہے تمہیں	گرمی سے	اور لباس	بچاتا ہے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	اسی طرح	پوری کرتا ہے

ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ لباس جو تمہاری لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں اس طرح اللہ

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	تسلیم کرو	پھر اگر	پھریں	تو صرف	آپ کے ذمہ	پہنچانا ہے

تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے کہ شاید تم فرمانبردار بنو۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو (اے رسول ﷺ!) آپ کے ذمے تو صرف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ
صاف	پہچانتے ہیں	اللہ تعالیٰ کی نعمت کو	پھر	انکار کرتے ہیں	اور ان میں کے اکثر

صاف پیغام کو پہنچا دینا ہے۔ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	اٹھائیں گے ہم	ہر ایک	امت سے	گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی

اکثر کافر ہیں۔ اور جس دن ہر امت میں سے اٹھائیں گے ہم ایک گواہ پھر کافروں کو (عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں دی

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا رَاَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ	وَ	إِذَا	رَاَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
ان کو جو	کافر ہیں	اور	نہ	وہ	منائے جائیں	اور	جب	دیکھیں	وہ جو	ظلم کرنیوالے

جائے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَاَ الَّذِينَ

الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَ	إِذَا	رَاَ	الَّذِينَ
عذاب	تو نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائینگے	اور	جب	دیکھیں	وہ جو

تو نہ وہ ان پر سے ہلکا ہوگا نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور شرک کرنے والے جب اپنے

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا

أَشْرَكُوا	شُرَكَاءَهُمْ	قَالُوا	رَبَّنَا	هَٰؤُلَاءِ	شُرَكَاؤُنَا	الَّذِينَ	كُنَّا
مشرک ہیں	اپنے شریکوں کو	تو کہیں	اے ہمارے رب	یہ ہیں	ہمارے شریک	وہ جو	ہم

شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ان کی ہم

نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ ج

نَدْعُوا	مِنْ دُونِكَ	فَأَلْقَوْا	إِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	إِنَّكُمْ	لَكَاذِبُونَ
پکارا کرتے تھے	تیرے سوا	تو وہ ڈالیں	ان کی طرف	بات	کہ یقیناً تم	جھوٹ بولتے ہو

تیرے سوا عبادت کرتے تھے تو وہ ان کی بات کی تردید کردیں گے کہ تم بے شک جھوٹے ہو۔

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

وَ	أَلْقَوْا	إِلَى	اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
اور	ڈالیں وہ	طرف	اللہ کی	اس دن	صلح کی بات	اور	بھول جائے	ان سے	جو	تھے وہ	افتراء کرتے

اور اس دن وہ اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھریں گے اور جو باتیں وہ گھڑا کرتے تھے ان سے کھو جائیں گی۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	زیادہ دیں گے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ان پر اس وجہ سے کہ وہ فساد

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
عذاب کے	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن	اٹھائیں ہم	ہر ایک	گروہ میں	گواہ

برپا کرتے تھے ہم عذاب پر عذاب بڑھائیں گے۔ اور جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا
ان پر	ان کی جانوں سے	اور	لائیں ہم	آپ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

اور (اے محبوب ﷺ!) آپ کو ان (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى
آپ پر	کتاب	بیان کرنے والی	ہر ایک	چیز کو	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	بشارت

یہ قرآن آپ پر نازل کیا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى

ع ۱۲ / ۱۶

لِلْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ	ذِى الْقُرْبٰى
مسلمانوں کے لیے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	نیکی کا	اور	دینے کا	قرابت والوں کو

مسلمانوں کیلئے۔ بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	بری بات سے	اور	سرکشی سے	نصیحت فرماتا ہے تم کو	تاکہ تم

اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
یاد رکھو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد کرو تم	اور	نہ	توڑو	قسمیں

نصیحت قبول کرو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرو اور پکی قسمیں کھا کر نہ توڑو

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
بعد	اسکے مضبوط کرنے کے	اور	بیشک	بنایا تم نے	اللہ کو	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو

اور تم اللہ کو اپنے اوپر یقیناً ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ تمہارے

تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ تم	اس عورت کی طرح	جس نے توڑ دیا	اپنا سوت	بعد	مضبوط کرنے کے

کام جانتا ہے۔ اور تم اُس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے خوب محنت کے بعد اپنا کاتا ہوا سوت

اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ
ٹکڑے ٹکڑے	بناتے ہو تم	اپنی قسموں کو	مداخلت	آپس میں	یہ کہ	ہو	ایک گروہ	وہ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے والی ہو۔

أَرْبٰى مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

أَرْبٰى	مِنْ أُمَّةٍ	إِنَّمَا	يَبْلُوكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
زیادہ	دوسرے سے	سوائے اسکے نہیں کہ	آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس سے	اور ظاہر کرے گا	تمہارے لیے	دن	قیامت کے

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعے آزماتا ہے اور قیامت کے دن وہ ضرور تمہارے لیے ان چیزوں کو بیان کرے گا

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً	وَّاحِدَةً
جو تھے	تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہے	اللہ	تو بنادے تم سب کو	امت	ایک

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا

وَ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَاءُ	وَ	يَهْدِي	مَنْ	يَّشَاءُ	وَ	لَتُسْئَلُنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور	ضرور پوچھے جاؤ گے تم	اس سے

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ ہدایت دکھاتا ہے مگر جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
جو تھے تم	عمل کرتے	اور	نہ	بناؤ تم	اپنی قسموں کو	مداخلت کا سبب	آپس میں	کہ پھسل جائیں	قدم

ضرور پوچھا جائے گا۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ قدم

بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوتِهَا	وَ	تَذُوقُوا	السُّوءَ	بِمَا	صَدَدْتُمْ	عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ
بعد	ثابت قدمی کے	اور	چکھو تم	برائی	بدلے اسکے جو	روکا تم نے	اللہ کی راہ سے	اور	تمہارے لیے

جم جانے کے بعد پھسل جائیں گے اور تم اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا برائی کی سزا چکھو گے اور تمہیں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور نہ	خریدو	عہد	خداوندی کی	قیمت	تھوڑے دام	بیشک جو	پاس

بڑا عذاب ہوگا۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بے شک جو

اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
اللہ کے ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیئے	اگر	ہو تم	جانتے	جو	تمہارے پاس ہے	ختم ہو جائے گا	اور	جو

اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ط وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
اللہ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم	ان کو	جو صابر ہیں	ان کے اجر کا	اچھا

اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا اور البتہ ہم ضرور صلہ دیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا بسبب ان کے بہترین

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اس سے	جو تھے وہ	عمل کرتے	جو	عمل کرے	اچھے	مرد ہو	یا	عورت	اور	وہ

کاموں کے جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
مومن ہو	تو ضرور زندگی دیں گے ہم اسکو	زندگی	اچھی	اور بدلہ دیں گے ہم ان کو	ان کا اجر

مومن تو اسے ہم ضرور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ضرور اُن کو ان کے اعمال کا

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
اچھا	اس کا	جو تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	تم پڑھو	قرآن	تو پناہ لو	اللہ کی

بہتر سے بہتر اجردیں گے جو وہ کرتے رہے تھے۔ تو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود کے شر سے

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ
شیطان سے	مردود	بیشک وہ	نہیں ہے	اس کا	کوئی قابو	اوپر	ان کے جو

اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک اس کا ان لوگوں پر کوئی زور نہیں جو

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	اور اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	سوا اس کے نہیں	قابو اس کا	اوپر	ان کے ہے

ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو صرف ان پر ہے جو اسے رفیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ

يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَا	اٰيَةً	مَّكَانَ
جو اسے دوستی کریں	اور وہ لوگ	کہ وہ	اس کو	شریک ٹھہرائیں	اور	جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت	جگہ

اور جو اسے اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری

اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اٰيَةٍ	وَّاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
دوسری آیت کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوا اس کے نہیں کہ	تو ہے	جھوٹ بنانے والا	بلکہ	اکثر ان کے

آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسکی حکمت خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں بس آپ تو دل سے بنا لاتے ہیں (یہ بات

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	آپ فرمائیں	اتارا ہے اسے	روح	القدس نے	آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ ثابت رکھے

نہیں) بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فرمادیجئے (اس کتاب کو) روح القدس (جبریل) لاتے ہیں آپ کے رب کی طرف سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان کو	جو ایمان لائے	اور	ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور	یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ وہ

حق کے ساتھ تاکہ (اس کے سبب) ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور بشارت ہے۔ اور بے شک ہم

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوا اس کے نہیں	سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	زبان	اس کی جو	نسبت کرتے ہیں	اس کی طرف

جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی زبان تو

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	روشن	بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے

عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان میں ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِي
اللہ کی آیتوں پر	نہیں	ہدایت دیتا انہیں	اللہ	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	سوائے اس کے نہیں کہ	بناتے ہیں

اللہ انہیں راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کیلئے درد ناک عذاب ہے۔ جھوٹ صرف

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	اور وہی لوگ ہیں	وہ

وہ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان لانے کے بعد	مگر	وہ جو

وہی جھوٹے ہیں۔ جس نے اپنے ایمان (لانے) کے بعد اللہ کا انکار کیا سوائے اس کے

اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّ	بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ
مجبور ہو جائے	اور	اس کا دل	تسلی میں ہو	ایمان سے	لیکن	وہ جو	کھل گیا

جو مجبور ہو گیا مگر اس کا دل ایمان پر تسلی پاتا تھا لیکن جس نے کفر کیلئے سینہ کھول دیا

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کفر کے ساتھ	اس کا سینہ	تو ان پر	غضب ہے	اللہ کا	اور ان کے لیے	عذاب ہے

تو ایسوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہو گا اور انہیں

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بہت بڑا	یہ	اس لیے	کہ پسند کیا انہوں نے	زندگی کو	دنیا کی	اوپر

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دی

الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	الْاٰخِرَةِ
کافروں کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اللہ	بیشک	اور	آخرت کے

اور اس لئے کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

وَسَمْعِهِمْ	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	اللّٰهُ	طَبَعَ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
اور ان کے کانوں کے	ان کے دلوں کے	اوپر	اللہ نے	مہر کی	وہ ہیں جو	یہ لوگ

یہ وہ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

اَنَّهُمْ	لَا جَرَمَ	الْغٰفِلُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	وَ	وَاَبْصَارِهِمْ
وہی ہیں	لازماً	غافل	وہی ہیں	یہ لوگ	اور	اور ان کی آنکھوں کے

آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی غافل ہیں۔ لازمی بات ہے

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

لِلَّذِيْنَ	رَبَّكَ	اِنَّ	ثُمَّ	الْخٰسِرُوْنَ	هُمُ	فِي الْاٰخِرَةِ
ان کو جنہوں نے	آپ کا رب	بیشک	پھر	خسارہ اٹھانے والے	وہی	آخرت میں

کہ آخرت میں یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ پھر آپکا رب ان کے لیے جنہوں نے فتنے میں ڈالے جانے کے بعد

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ

اِنَّ	وَصَبَرُوْٓا	جٰهَدُوْا	ثُمَّ	فُتِنُوْا	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	هَاجَرُوْا
بیشک	اور صبر کیا	جہاد کیا	پھر	جو فتنے میں ڈالے گئے	اس کے	بعد	ہجرت کی

ہجرت کی پھر انہوں نے جہاد کیا اور صابر رہے بے شک

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ

كُلُّ	تَاْتِيْ	يَوْمَ	رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	مِنْۢ بَعْدِهَا	رَبَّكَ
ہر ایک	آئے گی	جس دن	مہربان	بخشنے والا ہے	اس کے بعد	آپکا رب

آپکا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے لئے

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

عَمِلَتْ	مَّا	نَفْسٍ	كُلُّ	تُوَفّٰى	وَ	عَنْ نَّفْسِهَا	تُجَادِلُ	نَفْسٍ
اس نے کمایا	جو	جان کو	ہر ایک	پورا دیا جائے گا	اور	اپنی ہی جان سے	جھگڑا کرے گی	جان

جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ

كَانَتْ	قَرْيَةً	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ	هُمْ	وَ
جو تھی	ایک بستی کی	کہاوت	اللہ نے	بیان فرمائی	اور	ظلم نہ کیے جائیں گے	وہ	اور

زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک بستی تھی جو

اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

مَكَانٍ	مِّنْ كُلِّ	رَغَدًا	رِزْقُهَا	يَّاْتِيْهَا	مُّطْمَئِنَّةً	اٰمِنَةً
جگہ سے	ہر ایک	بافراغت	اس کا رزق	آتا تھا اس کے پاس	اطمینان والی	امن

امن اور چین سے رہتی تھی جسے اس کا رزق ہر جگہ سے خوب پہنچتا تھا

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

الْجُوْعِ	لِبَاسَ	اللّٰهُ	فَاَذَاقَهَا	بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَكَفَرَتْ
بھوک کا	لباس	اللہ نے	تو چکھایا اس کو	اللہ کی نعمت کا	تو کفر کیا اس نے

پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو ان کے اعمال کے سبب اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لبادہ

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
اور خوف کا	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کرتے	اور	بیشک	آئے ان کے پاس

اوڑھا کر مزہ چکھایا جو بدلہ تھا ان کے اعمال کا۔ اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
رسول	انہی میں سے	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو پکڑ لیا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

رسول تشریف لائے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا جب کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا

ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاشْكُرُوْا
ظالم تھے	تو کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاک	اور شکر کرو

ظالم تھے۔ تو (اے مسلمانو!) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیب رزق سے کھاؤ اور اللہ

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ
اللہ کی نعمت	اگر	ہو تم	خاص اس کی	عبادت کرتے	سوا اس کے نہیں کہ	حرام کیا اس نے

کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ تم پر تو یہی حرام کیا ہے

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ
تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سور کا	اور	جو	پکارا گیا	واسطے سوا

مردار اور جسم سے نکل کر بہنے والا خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر خدا کا نام پکارا گیا

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اللہ کے	جس پر	پھر جو	مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا

پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيْمٌ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	نہ	کہو	جو	بیان کریں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	بہتان باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹا

یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ
بیشک	وہ جو	بہتان باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹے	نہیں	کامیاب ہوتے

بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہو گا۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور اوپر	ان کے جو

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ج وَ مَا

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	بیان کیا ہم نے	آپ پر	پہلے سے	اور	نہیں

نے وہ چیزیں جو آپ سے پہلے بیان کر چکے ہیں حرام کی تھیں اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان پر	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	آپ کا رب

ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
انکو جنہوں نے	عمل کیے	برے	نادانی سے	پھر	توبہ کی انہوں نے	اس کے بعد

ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نادانی سے برائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی

وَ اَصْلَحُوْٓا لا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ ع

وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	اصلاح کی	بیشک	آپ کا رب	اس کے بعد	یقیناً بخشنے والا	مہربان ہے

اور ٹھیک ہو گئے (تو) یقیناً آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ط وَ لَمْ يَكُ

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ	لَمْ	يَكُ
بیشک	ابراہیم	تھے	امام	فرمانبردار	اللہ کے لیے	ایک رخ	اور	نہیں	تھے وہ

بے شک ابراہیم علیہ السلام ایک امام تھے اللہ کے فرمانبردار باطل سے الگ حق کی طرف مائل رہنے والے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ
مشرکوں سے	شکرگزار	اس کی نعمتوں کا	چن لیا اسے

اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر شکر کرنے والے

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا

وَهَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا
اور ہدایت دی اسے	طرف	راہ	سیدھی کی	اور دی ہم نے اس کو	دنیا میں

اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں

حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ

حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ
بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں سے ہیں	پھر

بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے

اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا

اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	یہ کہ	پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں

آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی پیروی کرو جو یک سوتھے اور

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى
تھے وہ	شرک کرنے والوں سے	سوائے اس کے نہیں کہ	بنایا گیا	ہفتہ	اوپر

وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ سبت (ہفتہ کی عبادت کا دن) انہی لوگوں کیلئے مقرر گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

بَيْنَهُمْ	لَيَحْكُمُ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	فِيْهِ	اخْتَلَفُوْا	الَّذِيْنَ
ان میں	ضرور فیصلہ کرے گا	آپ کا رب	بیشک	اور	اس میں	اختلاف کیا	ان کے جنہوں نے

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور بے شک آپ کا رب روزِ قیامت کو ان کے درمیان اس بات

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى

اِلٰى	اُدْعُ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ
طرف	بلاؤ	اختلاف کرتے	اس میں	جو تھے	اس میں	قیامت کے	دن

کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اپنے رب کے

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

الْحَسَنَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ	بِالْحِكْمَةِ	رَبِّكَ	سَبِيْلِ
اچھی سے	اور نصیحت	حکمت	اپنے رب کی	راہ

راستہ کی طرف بلائیے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	اَحْسَنُ	هِيَ	بِالَّتِيْ	وَجَادِلْهُمْ
خوب جانتا ہے	وہ	آپ کا رب	بیشک	بہت اچھی ہو	کہ وہ	اس طرح	اور بحث کرو ان سے

اور ان پر حجت قائم کیجئے احسن طریقہ سے بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

بِالْمُهْتَدِيْنَ	اَعْلَمُ	وَهُوَ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	ضَلَّ	بِمَنْ
ہدایت پانے والوں کو	خوب جانتا ہے	اور وہ	اس کی راہ سے	گمراہ ہوا	اس کو جو

ان لوگوں کو جو اس کی راہ سے بھٹکے اور وہ خوب جانتا ہے راہ ہدایت پانے والوں کو۔

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ

وَ	اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ	لَئِنْ
اور	اگر	سزا دو تم	تو سزا دو	مثل	اس کے جو	تم سزا دیے گئے	اسکے ساتھ	اور	اگر

اور (اے مسلمانوں) اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی اور اگر تم

صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا

صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا
تم صبر کرو	تو وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	صبر کریں	اور	نہیں ہے

صبر کرو تو بے شک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کیلئے۔ اور اے محبوب ﷺ آپ صبر کریں

صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ

صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ
آپ کا صبر	مگر	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	غم کھائیں	ان پر	اور	نہ	ہوا کریں آپ

اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے

فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
تنگی میں	اس سے جو	تدبیر کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	ان کے ہے جو	پرہیزگار ہیں

فریبوں سے آپ کا دل تنگ نہ ہوں۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع

وَّالَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ
اور وہ لوگ جو	کہ وہ	نیکی کرنے والے ہیں

اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

ایاتھا ۱۱۱ | ۱۷ سورۃ بنی اسرآءیل مکیۃ ۵۰ | رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
پاکی ہے اسے	جس نے	سیر کرائی	اپنے بندے کو	رات میں	مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے خاص بندے (حضرت محمد ﷺ) کو رات کے خاص حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ
وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	اس کے گرداگرد	تاکہ دکھائیں ہم اسے	اپنی نشانیاں	بیشک وہ	وہی ہے

طرف جس کے آس پاس ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ

السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ	وَ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًی	لِّبَنِیْٓ
سننے والا	دیکھنے والا	اور	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

اور دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی

اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ﴿۲﴾ ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ	وَكِیْلًا	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	میرے سوا	کوئی کارساز	اولاد	اس کی جو	اٹھایا ہم نے	ساتھ

اسرائیل کیلئے ہدایت کیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ وہ ان کی نسل میں سے تھے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے

نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿۳﴾ وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِى الۡكِتٰبِ

نُوۡحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبۡدًا	شَكُوۡرًا	وَ	قَضَيۡنَاۤ	اِلٰى	بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	فِى الۡكِتٰبِ
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکرگذار	اور	وحی کی ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کے	کتاب میں

ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ ایک شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا

لَتُفۡسِدُنَّ فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا

لَتُفۡسِدُنَّ	فِى الۡاَرۡضِ	مَرَّتَيۡنِ	وَ	لَتَعۡلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيۡرًا	فَاِذَا
کہ ضرور فساد کروگے تم	زمین میں	دوبار	اور	بڑائی کروگے	بڑائی	بہت بڑی	پھر جب

کہ ”تم زمین میں دوبار فساد کرو گے اور خوب سرکشی کرو گے۔ تو جب

جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ

جَآءَ	وَعۡدُ	اُوۡلٰٮهُمَا	بَعَثۡنَا	عَلَيۡكُمۡ	عِبَادًا	لَّنَاۤ	اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ
آیا	وعدہ	پہلا دونوں سے	تو بھیجے ہم نے	تم پر	بندے	اپنے	سخت لڑائی والے

ان میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے جو خوب طاقتور تھے تو وہ شہروں

فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ

فَجَاسُوۡا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعۡدًا	مَّفۡعُوۡلًا	ثُمَّ	رَدَدۡنَا	لَـكُمُ	الۡكَرَّةَ
تو وہ گھس گئے	اندر	شہروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا ہونے والا	پھر	لوٹایا ہم نے	تمہارے لیے	حملہ

میں تمہاری تلاش کیلئے پھیل گئے اور (یہ) ایک وعدہ تھا جسے ضرور پورا ہونا تھا۔ پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا

عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ﴿۶﴾ اِنۡ

عَلَيۡهِمۡ	وَ	اَمۡدَدۡنٰكُمۡ	بِاَمۡوَالٍ	وَّ	بَنِيۡنَ	وَجَعَلۡنٰكُمۡ	اَكۡثَرَ	نَفِيۡرًا	اِنۡ
ان پر	اور	مدد کی ہم نے تمہیں	مالوں	اور	بیٹوں سے	اور بنایا ہم نے تمہیں	زیادہ	جتھے والا	اگر

اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ اگر تم

أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

وَعْدُ	جَاءَ	فَإِذَا	فَلَهَا	أَسَأْتُمْ	إِنْ	وَ	لِأَنفُسِكُمْ	أَحْسَنتُمْ	أَحْسَنتُمْ
وعدہ	آیا	پھر جب	تو اسی کیلئے ہے	تم برائی کرو	اگر	اور	اپنی جانوں کیلئے	تو اسی کے لیے ہے	تم نیکی کرو

اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم برا کام کرو گے تو وہ بھی اپنے لیے کرو گے پھر جب دوسرے وعدے کا موقع آیا

الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

أَوَّلَ	دَخَلُوهُ	كَمَا	الْمَسْجِدَ	لِيَدْخُلُوا	وَ	وُجُوهَكُمْ	لِيَسُوءُوا	الْآخِرَةِ
پہلی	داخل ہوئے تھے	جیسے	مسجد میں	تا کہ داخل ہوں	اور	تمہارا منہ	کہ بگاڑ دیں	پچھلا

تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے۔

مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ

إِنْ	وَ	يَرْحَمَكُمْ	أَن	رَبُّكُمْ	عَسَىٰ	تَتْبِيرًا	مَا عَلَوْا	لِيُتَبِّرُوا	وَ	مَرَّةٍ
اگر	اور	رحم کرے تم پر	یہ کہ	تمہارا رب	قریب ہے	برباد کرنا	جس پر غالب آئیں	تا کہ برباد کریں	اور	مرتبہ

اور تا کہ جس چیز پر بھی ان کا غلبہ ہوا سے برباد کر دیں۔ قریب ہے تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر

عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَٰذَا

هَٰذَا	إِنَّ	حَصِيرًا	لِلْكَافِرِينَ	جَهَنَّمَ	جَعَلْنَا	وَ	عُدْنَا	عُدتُّمْ
یہ	بیشک	قید خانہ	کافروں کا	دوزخ کو	بنایا ہم نے	اور	ہم پھر سزا دینگے	پھر کرو گے

شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ بے شک یہ

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

يَعْمَلُونَ	الَّذِينَ	الْمُؤْمِنِينَ	يُبَشِّرُ	وَ	أَقْوَمُ	هِيَ	لِلَّتِي	يَهْدِي	الْقُرْآنَ
عمل کرتے ہیں	وہ جو	مومنوں کو	خوشخبری دیتا ہے	اور	بہت سیدھی ہے	کہ وہ	اس راہ کی	ہدایت دیتا ہے	قرآن

قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور مومنوں کو جو درست عمل کرتے ہیں

وقف لازم

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اچھے	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	بہت بڑا	اور بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کیلئے ہم نے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ؏ ﴿۱۰﴾ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ

ع

اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
تیار کیا ہم نے	ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور	مانگتا ہے	انسان	برائی	جیسے مانگتا ہے	بھلائی

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان شر کے لیے اس طرح دعا کرتا ہے جس طرح وہ بھلائی کے لیے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ
اور ہے	انسان	جلد باز	اور	بنایا ہم نے	رات	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹا دی ہم نے	نشانی

دُعا کرتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنائیں

الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ
رات کی	اور	بنائی ہم نے	نشانی	دن کی	روشن	تاکہ ڈھونڈو	فضل	اپنے رب کا

پھر ہم نے رات کی نشانی اندھیری اورتاریک بنائی اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تاکہ تم

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ

وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ
اور	تاکہ جانو	گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز کو	ہم نے جدا جدا بیان فرمادی

اپنے رب کا فضل تلاش کرواور جان لو برسوں کی گنتی اور (دوسرا) حساب اور ہم نے ہر چیز کو

تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ

تَفْصِيْلًا	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ
کھول کر	اور	ہرایک	انسان	لگادی ہم نے اس کو	اسکی قسمت	اسکی گردن میں	اور	نکالیں گے ہم	اسکے لیے	دن

تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا۔ اور ہر انسان کے عمل ہم نے اس کے گلے میں لٹکا دیئے اور اس کیلئے قیامت کے

الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ
قیامت کے	لکھا ہوا	پائے گا اس کو	کھلا ہوا	پڑھ	اپنا لکھا ہوا	کافی ہے	تیری اپنی ہی جان	آج

دن نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ فرمایا جائے گا کہ اپنا نامہ اعمال پڑھ آج تو خود ہی اپنا

عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿١٤﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

عَلَيْكَ	حَسِيْبًا	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
تجھ پر	حساب لینے والی	جو	ہدایت پائے تو	سوائے اس کے نہیں	ہدایت پائے گا	اپنی جان کیلئے	اور	جو

حساب کرنے کے لیے کافی ہے۔ جو سیدھی راہ پر چلا وہ اپنے لئے ہی چلتا ہے اور جو بھٹک گیا

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَمَا	كُنَّا
گمراہ ہوا تو	سوا اس کے نہیں کہ	گمراہی	اسی پر ہے	اور نہیں	اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور نہیں	ہیں ہم

وہ اپنے خلاف ہی بھٹکتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب نہیں

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
سزا دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	رسول	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو

دیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا
تو حکم کرتے ہیں ہم	اسکے دولت مندوں کو	تو وہ برائی کرتے ہیں	اس میں	تو حق ہو جاتی ہے	اس پر	بات	پھر تباہ کرتے ہیں ہم اس کو

تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں پھر وہ فیصلہ اس پر نافذ ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اسے

تَدْمِيرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

تَدْمِيْرًا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ بَعْدِ	نُوْحٍ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
پورا تباہ کرنا	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	سنگتیں	بعد	نوح کے	اور	کافی ہے	آپ کا رب

برباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی اُمتوں کو ہم نے نوح علیہ السلام کے بعد ہلاک کر دیا اور آپ کا رب کافی ہے جو اپنے بندوں کے

بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا لَهٗ
اپنے بندوں کے گناہوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا	جو	چاہتا ہے	جلدی کو	جلدی دیتے ہیں ہم اسکو

گناہوں سے اچھی طرح خبردار خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم ان میں سے جسے جتنا

فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰهَا مَذْمُومًا

فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰهَا	مَذْمُوْمًا
اس میں	جو	چاہیں ہم	جس کے لیے	چاہیں ہم	پھر	بنائیں گے ہم	جس کیلئے	جہنم	داخل ہوگا اس میں	ملامت کیا ہوا

چاہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کیلئے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا

مَدْحُورًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَدْحُوْرًا	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
دھتکارا ہوا	اور	جو	چاہے	آخرت	اور	کوشش کرے	اسکے لیے	اپنی پوری کوشش	اور وہ ہو	مومن

بری حالت میں دھتکارا ہوا۔ اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اور اس کے لیے کوشش کی جیسی کہ اس کے لئے کوشش کرنی چاہیے

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ
تو یہ لوگ	ہے	ان کی کوشش	ٹھکانے لگی	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں ہم	ان کو بھی	اور	ان کو بھی	عطا ہے

اور وہ مومن ہے تو انہی لوگوں کی کوشش قبول ہوگی۔ ہم سب کو مدد دیتے ہیں ان (دنیا چاہنے والوں) کو بھی اور ان (آخرت

رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ
آپ کے رب کی	اور	نہیں	ہے	عطاء	تمہارے رب کی	بند ہونے والی	دیکھ	کس طرح

چاہنے والوں) کو بھی تمہارے رب کی عطا سے اور تمہارے رب کی عطا روکے جانے والی نہیں ہے۔ دیکھو! کس طرح ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ
بڑائی دی ہم نے	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	اور	یقیناً آخرت	بہت بڑی ہے	درجے میں	اور	بہت بڑی ہے

لوگوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مگر آخرت درجات کے اعتبار سے ہی بڑھی ہے اور فضیلت

تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

تَفْضِيْلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا
فضل میں	اور نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا	پھر بیٹھے گا تو	ملامت کیا ہوا

میں بھی بڑھ کر ہے۔ اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ بنا ورنہ تو بدنام و بے کس ہو کر

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

ع ۲

مَّخْذُوْلًا	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
بے کس	اور	حکم دیا	آپ کے رب نے	نہ	پوجو	مگر	اسی کو	اور ماں باپ کے ساتھ

بیٹھ جائے گا۔ اور آپ ﷺ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو!) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

اِحْسَانًا	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
اچھا سلوک کرو	اگر	پہنچ جائیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو	ایک ان سے	یا	دونوں	تو نہ	کہنا

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا تَنْهَرْهُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا
ان کو	اُف بھی	اور	اور مت جھڑکی دینا انکو	اور	کہنا	ان کو	بات	تعظیم کی	اور	بچھا	ان کیلئے

تو (اے سننے والے!) انہیں اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرنا۔ اور نرم دلی کے ساتھ ان

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ
بازو	نرمی کا	رحمت سے	اور	عرض کر	اے میرے رب	رحم کر ان دونوں پر	جیسے	پرورش کیا انہوں نے مجھے

کیلئے عاجزی سے جھکے رہنا اور کہنا کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں

صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ

صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ
بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	اگر	ہو گے تم	نیک	تو وہ

مجھے پالا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوتے تو بے شک وہ

كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَ

كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ
ہے	توبہ کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور دے	رشتہ داروں کو	ان کا حق	اور	مسکین	اور

توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین اور

ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

كَانُوْٓا اِخْوَانَ	الْمُبَذِّرِيْنَ	اِنَّ	لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ
بھائی ہیں	فضول خرچ کرنے والے	بیشک	فضول نہ اڑا	اور	مسافر کو

مسافر کو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں

الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

عَنْهُمُ	تُعْرِضَنَّ	اِمَّا	وَ	كَفُوْرًا	لِرَبِّهٖ	الشَّيْطٰنُ	كَانَ	وَ	الشَّيٰطِيْنِ
ان سے	منہ پھیرے تو	اگر	اور	ناشکرا	اپنے رب کا	شیطان	ہے	اور	شیطانوں کے

کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ لیکن اگر اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں

ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾

مَّيْسُوْرًا	قَوْلًا	لَّهُمْ	فَقُلْ	تَرْجُوْهَا	مِّنْ رَّبِّكَ	رَحْمَةٍ	ابْتِغَآءَ
آسان	بات	ان سے	تو کہہ	جو امید ہے تجھے	اپنے رب کی	رحمت	چاہتا ہوا

جس کی تو امید کرتا ہو تجھے ان سے کنارا کرنا ہی پڑے تو بھی ان سے نرم بات کرو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

الْبَسْطِ	كُلَّ	تَبْسُطْهَا	لَا	وَ	عُنُقِكَ	اِلٰى	مَغْلُوْلَةً	يَدَكَ	تَجْعَلْ	لَا	وَ
پھیلانا	پورا	پھیلائے تو ان کو	نہ	اور	اپنی گردن کے	طرف	بند کیا ہوا	اپنا ہاتھ	کر	نہ	اور

اور نہ بنالو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا اور نہ ہی اس کو پوری طرح کھول لو ورنہ بیٹھے رہو گے

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

يَّشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	رَبَّكَ	اِنَّ	مَّحْسُوْرًا	مَلُوْمًا	فَتَقْعُدَ
چاہے	جس کیلئے	رزق	کشادہ کرتا ہے	آپ کا رب	بیشک	تھکا ہوا	ملامت کیا ہوا	تو بیٹھے گا تو

ملامت زدہ ہو کر اور عاجز بن کر۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک آپ کا رب جس کیلئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ
اور تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا	اور	نہ	قتل کرو	اپنی اولاد کو

دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) یقیناً وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَ اِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ خِطْاً
مفلسی کے ڈر سے	ہم	ان کو رزق دیتے ہیں	اور تمہیں بھی	بیشک	ان کا قتل	گناہ ہے

مفلسی کے ڈر سے ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی بے شک ان کا قتل

كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

كَبِيْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ فَاحِشَةً	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا
بڑا	اور	نہ	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	بے حیائی ہے	اور	برا	رستہ

بڑی خطا ہے۔ اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا
اور	نہ	قتل کرو	جان	ایسی کو جسکو	حرام کیا	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو	قتل کیا گیا	ظلم سے

اور اس جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے قتل نہ کرو مگر حق کی بنا پر اور جو ظلم سے قتل کر دیا گیا ہو

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفْ	فِّی الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ
تو بیشک	بنایا ہم نے	اس کے وارث کو	مختار	تو نہ	زیادتی کرے	قتل میں	بیشک	ہے

تو اس کے وارث کو ہم نے اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں حد سے نہ نکلے

مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

مَنْصُوْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
مدد دیا گیا	اور	نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح	کہ وہ	اچھی ہو	یہاں تک کہ

اس کی مدد کی جائے گی۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریقے پر جو بہت ہی عمدہ ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ مَسْـُٔوْلًا	وَ	اَوْفُوا
پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	عہد	بیشک	عہد سے	سوال ہونا ہے	اور	پورا کرو

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی پوچھ ہو گی۔ اور جب تم

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ

الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ
ماپ	جب	ماپو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

ناپنے لگو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اس کا

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	انجام میں	اور	نہ	پیچھے لگ	اس چیز کے جو	نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	بیشک	کان

انجام بہت اچھا ہے۔ اور (اے سننے والے) اس بات کے پیچھے نہ پڑ جس کا تمھیں علم نہیں بے شک کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ	اُولٰۗىِٕكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ
اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک	ان میں سے	ہے	اس سے	سوال ہونا ہے	اور	نہ	چل	زمین میں

اور آنکھ اور دل (قیامت کے دن) ان سب سے پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو

مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
اتراتا	بیشک تو	ہرگز نہ	چیر ڈالے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو

بے شک تو ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو

طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

طُوْلًا	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا	ذٰلِكَ	مِمَّآ
بلندی میں	ہر ایک	اس سے	ہے	اس کی برائی	نزدیک	آپ کے رب کے	ناپسندیدہ	یہ	اس سے ہے جو

نہ پہنچے گا۔ یہ سب جو بیان ہوئیں بری خصلتیں ہیں اور آپ کے رب کو بہت ناپسند ہیں۔ یہ دانائی کی وہ باتیں ہیں

اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اَوْحٰى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
وحی کی	آپ کی طرف	تمہارے رب نے	حکمت سے	اور	نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا

جو آپ کے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور (اے سننے والے) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ بناؤ

فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	اَفَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ
کہ تو ڈالا جائے گا	جہنم میں	طعنہ پاتا	دھکے کھاتا	کیا چن کر دیے تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹے

ورنہ تم کو الزام دے کر اور دھتکار کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ہاں کیا تمہارے لئے تمہارے رب نے بیٹوں کو چنا ہے

وَّاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ

ع۴

وَ	اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا	وَ	لَقَدْ
اور	پکڑا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	کہتے ہو	بات	بڑی	اور	بیشک

اور خود فرشتوں میں سے اپنی لڑکیاں بنالی ہیں بے شک تم بہت بڑی بات کہتے ہو۔ اور بے شک

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ

صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا	وَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ
طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	اس قرآن میں	تاکہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	زیادہ ہوتی ان کو	مگر	نفرت	فرماؤ	اگر

ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی ہے۔ فرما دیجئے

كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

كَانَ	مَعَهٗ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِي الْعَرْشِ	سَبِيْلًا
ہوتے	ساتھ اسکے	خدا	جیسے	وہ کہتے ہیں	تو اس وقت	ڈھونڈتے	طرف	عرش والے کی	راہ

اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں پھر تو وہ (معبود) عرش والے کی طرف ضرور کوئی راہ تلاش کر لیتے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا كَبِيْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے جو	کہتے ہیں	بہت ہی بلند	تسبیح بیان کرتے ہیں	اسکی	آسمان

وہ اللہ پاک ہے اور ان لوگوں کے خرافات سے بہت بلند اور برتر ہے۔ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ساتوں

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ
سات	اور	زمین	اور	جو	ان میں ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے تسبیح نہ بولے اسے سراہتی ہوئی

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
اسکی حمد کے ساتھ	لیکن	تم نہیں سمجھ سکتے	ان کی تسبیح کو	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا

اس کی پاکی نہ بولے ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ	بَیْنَ	الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	جب	پڑھتے ہو تم	قرآن	تو بناتے ہیں	ہم تمہارے درمیان	اور	درمیان	ان کے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ
پردہ	پوشیدہ	اور	بنائے ہم نے	اوپر	انکے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں

چھپا ہوا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیتے ہیں

وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ

وَقْرًا	وَ اِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ
بوجھ ہے	اور جب	یاد کرتے ہو تم	اپنے رب کی	قرآن میں	اکیلے کی	تو پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر

کہ اسے سمجھنے نہ پائیں اور (اے رسول ﷺ!) جب آپ قرآن میں اپنے ایک معبود کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنے پیچھے کی

نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ

نُفُوْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	یَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖۤ	اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ
نفرت کرتے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ	سنتے ہیں	اس کو	جب	وہ سنتے ہیں

طرف لوٹ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کیلئے یہ لوگ قرآن سنتے ہیں جس وقت آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

اِلَیْكَ	وَ	اِذْ هُمْ	نَجْوٰۤی	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا
تمہاری طرف	اور	وہ	مشورہ کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	آدمی

اور جب وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے

مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

مَّسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
جادو کیے ہوئے	دیکھو	کیسی کیسی	بیان کیں	آپ کیلئے تشبیہیں	تو گمراہ ہوئے	پھر نہیں

مگر ایک جادو کئے ہوئے مرد کی۔ دیکھئے انہوں نے آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ (ایسے) گمراہ ہوئے کہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا
طاقت رکھتے	راہ کی	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ	کیا ہم

اب راستہ پر نہیں آ سکتے۔ اور بولے کیا جب ہم پرانی ہڈیاں ہوکر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿٥٠﴾ اَوْ

لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا	اَوْ
اٹھائے جائینگے	پیدائش	نئی میں	فرماؤ	ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا

تو کیا نئی پیدائش پر اٹھائے جائیں۔ فرما دیجئے کہ چاہو پتھر یا لوہا ہی ہو جاؤ۔ یا

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا	قُلِ	الَّذِيْ
کوئی مخلوق	جو	بڑی ہو	تمہارے دلوں میں	تو جلدی کہیں گے	کون	لوٹائے گا ہمیں	فرما دیجئے	وہ جس نے

کوئی مخلوق جو تمہارے خیالوں میں اور بڑی ہو، تب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ لائے گا؟

فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
پیدا کیا تمہیں	پہلی	مرتبہ	تو جلدی حرکت دیں گے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور	کہیں گے وہ

فرما دیجئے وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا پھر وہ تمہارے سامنے سر ہلا ہلا کر کہیں گے

مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
کب ہے	وہ	فرما دیجئے	شاید	یہ کہ	ہو وہ	قریب ہی	جس دن	بلائیگا تمہیں

یہ کب ہو گا؟ فرما دیجئے ممکن ہے کہ وہ (وقت) قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ ع وَقُلْ

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	قُلْ
تو جواب دو گے تم	اسکی حمد کے ساتھ	اور	خیال کرو گے	نہیں	ٹھہرے تم	مگر	تھوڑا	اور	فرماؤ

تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کرو گے اور خیال کرو گے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے تھے۔ اور آپ

لِّعِبَادِىْ يَقُوْلُوا الَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ

لِّعِبَادِىْ	يَقُوْلُوا	الَّتِىْ	هِىَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ
میرے بندوں کو	کہ کہیں	وہ بات	کہ وہ	اچھی ہو	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	انکے درمیان	بیشک

میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہی بات کہا کریں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان ان کے درمیان فساد

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ

الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ
شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا ہوا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے تو

پیدا کرتا ہے یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾

يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَ	مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا
رحم کرے تم پر	یا	اگر	چاہے تو	سزا دے تم کو	اور	اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو	ان پر	کارساز

تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	اور	بیشک	بڑائی دی ہم نے	بعض

اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بے شک ہم نے

النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيّٖنَ	عَلٰي	بَعْضٍ	وَّ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	عطا فرمائی ہم نے	داؤد کو	زبور	فرما دو	پکارو	جن کو	گمان کرتے ہو تم

نبیوں میں ایک کو ایک پر فضیلت عطا کی اور داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجئے پکارو! انہیں جن کو

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ

مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰۗىِٕكَ
اس کے سوا	پھر نہیں	اختیار رکھتے	دور کرنے	تکلیف کے	تم سے	اور	نہ	پھیرنے کا	یہ لوگ

اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے کی اور نہ تکلیف بدلنے کی۔ جنہیں وہ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
وہ ہیں	وہ ہیں جو پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں	طرف	اپنے رب کی	وسیلہ	کہ کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے

پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک (پہنچنے کا) وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ قریب ہو جائے

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	اس کے عذاب سے	بیشک	عذاب	آپ کے رب کا	ہے

اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے رب کا عذاب

مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

مَحْذُوْرًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ
ڈرنے کی چیز	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنیوالے ہیں اسکو	پہلے	دن	قیامت کے	یا

بچنے کی چیز ہے۔ اور کافروں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم روزِ قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا

مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَمَا
سزا دینے والے ہیں اسکو	سزا	سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہ

اسے سخت عذاب نہ دیں یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہم

مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ
روکا ہمیں	یہ کہ	بھیجیں ہم	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	اگلوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نشانیاں بھیجتے ہیں اس لئے رک کر انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا (اور وہ اسی وقت ہلاک ہوئے) اور ہم نے قوم

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ

النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا	وَ	اِذْ
ناقہ	آنکھیں کھولنے کو	تو ظلم کیا انہوں نے	اس پر	اور	نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو	اور	جب

ثمود کو اونٹنی دی واضح نشانی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم (ایسی) نشانیاں خوف دلانے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ اور جب

قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ

قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا جَعَلْنَا	الرُّءْيَا الَّتِىْٓ
فرمایا ہم نے	تم کو	بیشک	آپ کے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور	نہیں کیا ہم نے	وہ دکھاوا جو

ہم نے آپ سے فرمایا کہ بے شک آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیرا ہوا ہے اور ہم نے وہ جلوہ جو آپ

أَرَيْنٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ

فِي الْقُرْاٰنِ	الْمَلْعُوْنَةَ	وَالشَّجَرَةَ	لِّلنَّاسِ	فِتْنَةً	إِلَّا	أَرَيْنٰكَ
قرآن میں	جس پر لعنت ہو	اور درخت	لوگوں کے لیے	آزمائش	مگر	ہم نے آپ کو دکھایا تھا

کو (شب معراج) دکھایا تھا مگر آزمائش لوگوں کیلئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ ع وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	قُلْنَا	إِذْ	وَ	كَبِيْرًا	طُغْيَانًا	إِلَّا	يَزِيْدُهُمْ	فَمَا	نُخَوِّفُهُمْ	وَ
فرشتوں کو کہ	حکم دیا ہم نے	جب	اور	بڑی	سرکشی	مگر	بڑھتی ان کی	تو نہیں	ہم ڈراتے ہیں ان کو	اور

لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کیلئے نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

خَلَقْتَ	لِمَنْ	ءَأَسْجُدُ	قَالَ	إِبْلِيْسَ	إِلَّآ	فَسَجَدُوْٓا	لِاٰدَمَ	اسْجُدُوْا
پیدا کیا تو نے	اس کو جسے	کیا سجدہ کروں میں	بولا	ابلیس نے	مگر	تو سجدہ کیا انہوں نے	آدم کو	سجدہ کرو

کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے

طِيْنًا ﴿٦١﴾ ج قَالَ أَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز لَئِنْ أَخَّرْتَنِ

أَخَّرْتَنِ	لَئِنْ	عَلَيَّ	كَرَّمْتَ	الَّذِيْ	هٰذَا	أَرَءَيْتَكَ	قَالَ	طِيْنًا
مہلت دی تو نے مجھے	اگر	مجھ پر	بزرگی دی تو نے اسکو	شخص کو جو	اس	کیا دیکھا تو نے	بولا	مٹی سے

مٹی سے بنایا۔ بولا جو یہ تو نے مجھ سے اسے معزز رکھا ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ

فَمَنْ	اذْهَبْ	قَالَ	قَلِيْلًا	إِلَّا	ذُرِّيَّتَهٗٓ	لَأَحْتَنِكَنَّ	إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پھر جو	دور ہو جا	فرمایا	تھوڑے لوگوں کو	مگر	اسکی اولاد کو	تو میں ضرور پیس ڈالوں گا	قیامت کے دن تک

تو ضرور میں اس کی اولاد کو پیس ڈالوں گا مگر تھوڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دور ہو جا۔ پھر ان میں سے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ

تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَ	اسْتَفْزِزْ
پیچھے لگ گا تیرے	ان میں سے	تو بیشک	دوزخ	بدلہ ہے تمہارا	سزا	بھرپور	اور	پھسلا

جو بھی تیری پیروی کرے گا تو یقیناً تم سب کا بھرپور بدلہ جہنم ہے۔ اور ان میں سے جن پر تمہارا

مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ
جسے	تو طاقت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے	اور	کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار	اور	اپنے پیادے

بس چلے تو اپنی پکار سے ان کے قدم اُکھاڑ دو اور اُن پر چڑھا لاؤ اپنے سوار اور اپنے پیادے اور اُن کے مال

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

وَ	شَارِكْهُمْ	فِي الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا
اور	شرکت کر ان کے	مالوں میں	اور	اولاد میں	اور وعدے دے ان کو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر

اور اُن کی اولاد میں ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ اور اُن سے وعدے کرو۔ اور شیطان اُن کے ساتھ دھوکے کے

غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

غُرُوْرًا	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی قابو	اور	کافی ہے	تیرا رب

سوا کوئی وعدہ نہیں کرتا۔ بے شک جو میرے (خاص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ غلبہ نہیں اور آپ کا رب کافی ہے

وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

وَكِيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
کارساز	تمہارا رب	وہ ہے	جو چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	دریا میں	تاکہ تلاش کرو	اس کا فضل

کارساز۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی جاری کرتا ہے تاکہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ
بیشک وہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمھیں	کوئی مصیبت	دریا میں	گم ہوجاتے ہیں

بے شک وہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے مشرکو) اور جب دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے سوا جنھیں

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۗ وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ
جسے	تم پوجتے ہو	مگر	خاص اس کو	پھر جب	نجات دیتاہے تمھیں	طرف	خشکی کی	منہ پھیرتے ہو تم	اور ہے

پوجتے ہیں سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو اور

الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا	اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
انسان	ناشکرا	کیا مطمئن ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تمھیں	کنارے	خشکی میں	یا	بھیجے

آدمی بڑا ناشکرا ہے۔ تو کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں خشکی کی جانب دھنسا دے یا تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ
تم پر	پتھروں کا مینہ	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	وہی حمایتی	کیا	تم نڈر ہوئے	یہ کہ	لوٹائے تمھیں

برسانے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی حامی نہ پاؤ گے؟ یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

فِيْهِ	تَارَةً	اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا
اس میں	ایک مرتبہ	اور	پھر بھیجے	تم پر	توڑنے والی	آندھی	تو غرق کردے تمکو	بہ سبب

وہ تمھیں دوسری بار پھر وہاں لے جائے اور تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمھیں تمہاری ناشکری

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ
تمہارے کفر کے	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	ہم پر	اس کا	پیچھا کرنے والا	اور بیشک	عزت دی ہم نے	آدم کی اولاد کو

کے سبب ڈبو دے پھر تم ہمارے خلاف اپنا کوئی مدعی نہ پاؤ گے۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ

وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى كَثِيْرٍ
اور	سوار کیا ہم نے انکو	خشکی میں	اور	دریا میں	اور ہم نے انکو روزی دی	ستھری چیزیں	اور	بزرگی دی ہم نے انکو	بہتوں پر

اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی ہے اور انہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اور انہیں اپنی مخلوق میں

مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ج

مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ
ان سے جو	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	ہر	جان کو	ان کے امام کے ساتھ

اکثر پر بڑی فضیلت دی ہے۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے دائیں

فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ
پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنی کتاب	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے

ہاتھ میں ان کا نامۂ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی

فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ

فَتِيْلًا	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ هٰذِهٖ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ
دھاگے برابر	اور	جو	ہے	اس دنیا میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	اور	گمراہ تر

نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور اس سے بھی زیادہ

سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
رستے میں	اور	بیشک	قریب تھے	کہ آپ کو کچھ لغزش دیتے	اس سے	جو وحی کی ہم نے	آپ کی طرف

راہ راست سے بھٹکا ہوا۔ اور ہم نے آپ کی طرف جو وحی بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ مشرک لوگ تمھیں اس سے ڈگمگا دیں

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿٤٣﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا	وَلَوْلَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
تاکہ افترا کرے تو	ہم پر	اسکے سوا	اور	اس وقت	بنالیں تجھے	دوست	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ثابت رکھتے ہم آپ کو

تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو تب وہ تم کو اس وقت اپنا دوست بنالیتے۔ اگر ہم تمھیں ثابت قدم

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿٤٤﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا	قَلِيْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ
تو یقینا	قریب تھا کہ آپ	مائل ہوجاتے	ان کی طرف	کچھ	تھوڑا سا	تو اس وقت	ہم چکھاتے تم کو	دونی

نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔ اور تب ہم ضرور تجھے زندگی میں دُگنا

الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَاِنْ كَادُوْا

الْحَيٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا	وَ	اِنْ	كَادُوْا
عمر	اور	دوچند	موت	پھر	نہ	پائے گا تو اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور	بیشک	قریب تھا کہ وہ

اور مرنے پر بھی دُگنا مزا چکھاتے اور پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَ	اِذًا	لَّا	يَلْبَثُوْنَ
ڈگادیں آپ کو	اس زمین سے	تاکہ آپ کو باہر کریں	اس سے	اور	اس وقت	نہ	ٹھہریں گے

کہ وہ تمھیں اس سرزمین سے ہٹا کر جلاوطن کر دیں، مگر تب وہ بھی تمہارے بعد

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

مِنْ رُّسُلِنَا	قَبْلَكَ	اَرْسَلْنَا	قَدْ	مَنْ	سُنَّةَ	قَلِيْلًا	اِلَّا	خِلٰفَكَ
اپنے رسولوں سے	تم سے پہلے	بھیجا ہم نے	یقیناً	ان کا جن کو	دستور ہے	تھوڑا	مگر	تمہارے پیچھے

تھوڑا ہی عرصہ ٹھہرتے۔ قانون ان کا جو آپ سے پہلے ہم نے اپنے رسول بھیجے اور آپ کا یہی ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	الصَّلٰوةَ	اَقِمِ	تَحْوِيْلًا	لِسُنَّتِنَا	تَجِدُ	لَا	وَ
رات کے اندھیرے تک	سورج ڈھلنے سے	نماز	قائم رکھو	کوئی تبدیلی	ہمارے دستور میں	پاؤ گے تم	نہ	اور

اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے کے وقت سے رات کی تاریکی

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

مِنَ الَّيْلِ	وَ	مَشْهُوْدًا	كَانَ	الْفَجْرِ	قُرْاٰنَ	اِنَّ	الْفَجْرِ	قُرْاٰنَ	وَ
رات کے کچھ حصہ میں	اور	حاضر کیا گیا	ہے	فجر کا	قرآن پڑھنا	بیشک	فجر کا	قرآن پڑھنا	اور

تک اور فجر کی نماز بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کے کچھ

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ق عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

مَقَامًا	رَبُّكَ	يَّبْعَثَكَ	اَنْ	عَسٰۤى	لَّكَ	نَافِلَةً	بِهٖ	فَتَهَجَّدْ
مقام	آپ کا رب	کھڑا کرے آپ کو	یہ کہ	قریب ہے	تمہارے لیے	یہ زیادہ ہے	قرآن کے ساتھ	بیدار ہو

حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ کہیں آپ کا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب

مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

وَّاَخْرِجْنِیْ	صِدْقٍ	مُدْخَلَ	اَدْخِلْنِیْ	رَّبِّ	قُلْ	وَ	مَّحْمُوْدًا
اور نکال مجھے	سچائی کا	داخل کرنا	داخل کر مجھے	اے میرے رب	عرض کرو	اور	محمود میں

تمہاری حمد کریں۔ اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ

قُلْ	وَ	نَّصِیْرًا	سُلْطٰنًا	مِنْ لَّدُنْكَ	لِّیْ	اجْعَلْ	وَّ	صِدْقٍ	مُخْرَجَ
فرماؤ	اور	مددگار	غالب	اپنی طرف سے	میرے لیے	بنا	اور	سچائی کا	نکالنا

اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔ اور فرما دو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

مِنَ الْقُرْاٰنِ	نُنَزِّلُ	وَ	زَهُوْقًا	كَانَ	الْبَاطِلَ	اِنَّ	الْبَاطِلُ	زَهَقَ	وَ	الْحَقُّ	جَآءَ
قرآن سے	اتارتے ہیں ہم	اور	مٹنے والا	ہے	باطل	بیشک	باطل	مٹ گیا	اور	حق	آیا

حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے والی شے ہے۔ اور ہم اس قرآن میں وہ

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ

الظّٰلِمِیْنَ	یَزِیْدُ	لَا	وَ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ	رَحْمَةٌ	وَّ	شِفَآءٌ	هُوَ	مَا
ظالموں کا	زیادہ ہوتا	نہیں	اور	مومنوں کے لیے	رحمت ہے	اور	شفاء	وہ	جو

نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے مگر قرآن ظالموں کا صرف

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اِذَا	وَ	بِجَانِبِهٖ	نَاٰ	وَ	اَعْرَضَ	الْاِنْسَانِ	عَلَى	اَنْعَمْنَا	اِذَآ	وَ	خَسَارًا	اِلَّا
جب	اور	اپنی کروٹ	دور کرتا ہے	اور	منہ پھیرتا ہے	انسان کے	اوپر	انعام کرتے ہیں ہم	جب	اور	نقصان	مگر

نقصان ہی بڑھاتا ہے۔ اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور پیٹھ موڑ

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَــُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

فَرَبُّكُمْ	شَاكِلَتِهٖ	عَلٰى	یَّعْمَلُ	كُلٌّ	قُلْ	یَــُٔوْسًا	كَانَ	الشَّرُّ	مَسَّهُ
تو رب تمہارا	اپنے انداز کے	اوپر	عمل کرتا ہے	ہر ایک	فرماؤ	ناامید	تو ہوتا ہے	برائی	پہنچے اسے

لیتا ہے اور جب اسے برائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ فرما دیجئے ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے تو (اے مسلمانو!)

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس کو	جو وہ	زیادہ ہدایت والا ہے	راہ میں	اور آپ سے پوچھتے ہیں	روح کے متعلق	فرماؤ	روح

تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ اور آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں فرمادیجئے روح میرے

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا
حکم ہے	میرے رب کا	اور	نہیں	دیے گئے تم	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر	چاہیں ہم

رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور اسے سوال کرنیوالے اسکے بارے میں ہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ لا اِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا
تو لے جائیں	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	پھر	نہ	پائے تم اپنے لیے	اسکے متعلق	ہم پر	کوئی وکیل	مگر

تو یہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی اسے لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ آپ کے لئے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا۔ سوائے

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
رحمت	آپ کے رب کی	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا	فرماؤ	اگر

اس کے کہ آپ کے رب کی رحمت ہو بے شک آپ پر اس کا فضل بہت بڑا ہے۔ فرما دیجئے اگر

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
جمع ہوں	انسان	اور	جن	اوپر	اس بات کے کہ	لائیں	مثل	اس	قرآن کی	تو نہ	لائیں

انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا لے آئیں تو وہ سب اس جیسا

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
اس کی مثل	اگرچہ	ہو	بعض ان کا	بعض کے لیے	مددگار	اور بیشک	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	لوگوں کے لیے

نہ لاسکیں گے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کیلئے ہر

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	قَالُوْا
اس قرآن میں	ہر طرح کی	مثالیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	ناشکری کا	اور	بولے

قسم کی مثالیں بار بار بیان فرمائیں تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ اور انہوں نے کہا

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
ہرگز نہیں	ایمان لائینگے ہم	تم پر	یہاں تک کہ	پھاڑے تو	ہمارے لیے	زمین سے	چشمہ	یا	ہو	تیرے لیے

کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا تمہارے پاس

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ
باغ	کھجور	اور	انگور کا	پھر جاری کرے تو	نہریں	اس میں	جاری کرنا	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم اس کے اندر بہتی نہریں رواں کرو۔ یا تم

تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۤىِٕكَةِ

تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰۤىِٕكَةِ
گراو تم	آسمان سے	جیسے	تم نے کہا	ہم پر	ٹکڑے کر کے	یا	لاؤ تم	اللہ	اور	فرشتوں کو

ہم پر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو

قَبِيۡلًا ﴿۹۲﴾ اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ

قَبِيۡلًا	اَوۡ	يَكُوۡنَ	لَكَ	بَيۡتٌ	مِّنۡ زُخۡرُفٍ	اَوۡ	تَرۡقٰى	فِى السَّمَآءِ	وَلَنۡ
سامنے	یا	ہو	تمہارا	گھر	سونے کا	یا	چڑھے تم	آسمان میں	اور ہرگز نہ

سامنے لے آؤ۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے مگر ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے

نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ

نُّؤۡمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيۡنَا	كِتٰبًا	نَّقۡرَؤُهٗ	قُلۡ	سُبۡحَانَ	رَبِّىۡ
ایمان لائیں گے ہم	تمہارے چڑھنے پر	یہاں تک کہ	اتارو تم	ہم پر	ایک کتاب	جو پڑھیں ہم اسکو	فرماؤ	پاک ہے	میرا رب

جب تک آپ ہم پر ایک کتاب اُتار کر نہ لے آئیں جسے ہم پڑھیں فرمادیجئے پاک ہے میرا رب کیا میں

هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ

ع ۱۰ ۹ ۱۰

هَلۡ	كُنۡتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوۡلًا	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنۡ	يُّؤۡمِنُوۡۤا	اِذۡ	جَآءَهُمُ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	رسول	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	یہ کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

ایک بشر رسول کے سوا بھی کچھ ہوں؟ اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی کس بات نے ایمان لانے سے نہیں روکا

الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ

الۡهُدٰٓى	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوۡۤا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوۡلًا	قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	فِى الۡاَرۡضِ
ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدمی	رسول	فرماؤ	اگر	ہوتے	زمین میں

سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا، کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ فرمادیجئے کہ اگر زمین میں (رہنے

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمۡشُوۡنَ	مُطۡمَئِنِّيۡنَ	لَنَزَّلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا
فرشتے	چلتے پھرتے	آرام سے	تو اتارتے ہم	ان پر	آسمان سے	فرشتہ

والے) فرشتے ہوتے جو (اس میں) اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی

رَسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

رَسُوْلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
رسول	فرماؤ	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے	اور	تمہارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے

رسول بنا کر اتارتے۔ فرمادیجئے اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان بے شک وہ اپنے بندوں کے حال سے اچھی

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت والا ہے	اور جسے	گمراہی میں چھوڑے	تو ہرگز نہ

طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
پاؤ گے تم	ان کیلئے	کوئی دوست	اس کے سوا	اور	اٹھائینگے ہم ان کو	قیامت کے دن	ان کے مونہوں کے بل

تو ان کیلئے اس کے سوا کوئی حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ
اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	جب بھی	وہ بجھے گی	ہم زیادہ کریں گے ان کو

بل اٹھائیں گے اندھے اور گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب بھی (یہ آگ) دھیمی ہوگی ہم اسے

النصف

سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
بھڑکانا	یہ	بدلہ ہے ان کا	کہ انہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور	کہنے لگے	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں

بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

وَ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ
اور	ریزہ ریزہ	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہ جس نے

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئی تخلیق بن کر اٹھائے جائیں گے۔ مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	وہ قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	ان کی مثل	اور	بنائی	ان کیلئے

آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مانند اور بنا دے اور اس میں شک نہیں کہ اس نے ان کیلئے

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

اَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ
ایک مدت	جو نہیں شک	اس میں	تو انکار کیا	ظالموں نے	مگر	بے ناشکری کیے	فرماؤ	اگر	تم

ایک مدت مقرر کر دی ہے مگر ظالم انکار کے سوا نہیں مانتے۔ فرمادیجئے اگر تم

تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط

تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ
مالک ہوئے	خزانے کے	رحمت	رب میرے کے	تو تب	روک لیتے تم	ڈر	ختم ہونے سے

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ان کو ضرور

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ

ع ۱۱

وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ
اور	ہے	انسان	کنجوس	اور	بیشک	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	روشن	تو پوچھو

روک لیتے اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں دیں تو

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ

بَنِیۡۤ	اِسۡرَآءِیۡلَ	اِذۡ	جَآءَهُمۡ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرۡعَوۡنُ	اِنِّیۡ	لَاَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل کو	جب	آیا ان کے پاس	تو کہا	اس کو	فرعون نے	بیشک میں	خیال کرتا ہوں تجھے

بنی اسرائیل سے پوچھئے جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ علیہ السلام میں ضرور تمہیں

یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

یٰمُوۡسٰی	مَسۡحُوۡرًا	قَالَ	لَقَدۡ	عَلِمۡتَ	مَاۤ	اَنۡزَلَ	هٰۤؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	فرمایا	یقیناً	تو جانتا ہے	کہ نہیں	اتارا	ان کو	مگر	پروردگار

جادو کرنے والا سمجھتا ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان (چمکتی ہوئی نشانیوں) کو آسمانوں اور زمین کے رب

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّیۡ	لَاَظُنُّكَ	یٰفِرۡعَوۡنُ	مَثۡبُوۡرًا
آسمانوں	اور	زمین کے نے	آنکھیں کھولنے کو	اور	بیشک میں	گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک ہونے والا

ہی نے نازل کیا ہے یہ آنکھیں کھولنے والی ہیں اور اے فرعون! یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں کہ تو ہلاک ہونے والا ہے۔

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾ ۙ

فَاَرَادَ	اَنۡ	یَّسۡتَفِزَّهُمۡ	مِّنَ الۡاَرۡضِ	فَاَغۡرَقۡنٰهُ	وَ	مَنۡ	مَّعَهٗ	جَمِیۡعًا
پھر ارادہ کیا	یہ کہ	وہ نکال دے ان کو	زمین سے	تو غرق کر دیا ہم نے اسکو	اور	ان کو جو	اسکے ساتھ تھے	سب کو

تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو سب کو ڈبو دیا۔

وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ

وَ	قُلۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	لِبَنِیۡۤ	اِسۡرَآءِیۡلَ	اسۡكُنُوۡا	الۡاَرۡضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعۡدُ
اور	فرمایا ہم نے	اس کے بعد	بنی	اسرائیل کو	بسو تم	زمین میں	تو جب	آیا	وعدہ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں سکونت اختیار کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ

الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِيْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ
آخرت کا	لائیں گے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	حق کے ساتھ	ہم نے اتارا	اور حق کے ساتھ	اترا	اور	نہیں

ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔ اور سچائی کے ساتھ ہم نے اسے نازل کیا ہے اور سچائی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور (اے

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

وقف لازم

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ
بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن	جدا جدا کیا ہم نے اسے	تاکہ پڑھو تم اسے	اوپر	لوگوں کے

رسول ﷺ!) آپ ﷺ کو ہم نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے حصوں میں کر دیا ہے تاکہ آپ

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

عَلٰى	مُكْثٍ	وَنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اوپر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے نازل کیا	آہستہ آہستہ	فرمادو	ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک	وہ جو

ﷺ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔ آپ فرمادیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک

اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا
دیے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	تو گرتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ

وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا	وَ	يَخِرُّوْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارے رب کا	پورا ہونے والا	اور	گرتے ہیں

اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہونا تھا۔ اور ٹھوڑی کے

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

ادْعُوا	اَوِ	اللّٰهَ	ادْعُوا	قُلِ	خُشُوْعًا	يَزِيْدُهُمْ	وَ	يَبْكُوْنَ	لِلْاَذْقَانِ
پکارو	یا	اللہ کو	پکارو	فرمادو	عاجزی	زیادہ کرتا ہے ان کو	اور	روتے ہوئے	ٹھوڑیوں پر

بل گرتے ہیں، روتے ہیں اور قرآن ان کے دل کا جھکنا بڑھاتا ہے۔ فرما دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

تَجْهَرْ	لَا	وَ	الْحُسْنٰى	الْاَسْمَآءُ	فَلَهُ	تَدْعُوْا	اَيًّا مَّا	الرَّحْمٰنَ
بلند کر کے پڑھو	نہ	اور	اچھے	نام ہیں	تو اس کے	پکارو	جس کو بھی	رحمٰن کو

رحمٰن کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت زور کی آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ

قُلِ	وَ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بَيْنَ	ابْتَغِ	وَ	بِهَا	تُخَافِتْ	لَا	وَ	بِصَلَاتِكَ
فرماؤ	اور	راہ	ان کے	درمیان	چاہو	اور	اس کو	آہستہ کر	نہ	اور	اپنی نماز

سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ کا راستہ اختیار کرو۔ اور فرمادیجئے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

فِي الْمُلْكِ	شَرِيْكٌ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَّ	وَلَدًا	يَتَّخِذْ	لَمْ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ
بادشاہی میں	کوئی شریک	اس کا	ہے	نہیں	اور	اولاد	پکڑی	نہ	جس نے	اللہ کی ہے	سب تعریف

تعریف اللہ کی ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

تَكْبِيْرًا	كَبِّرْهُ	وَ	مِّنَ الذُّلِّ	وَلِيٌّ	لَّهٗ	يَكُنْ	لَمْ	وَ
خوب بڑائی	بڑائی کرو اس کی	اور	کمزوری سے	کوئی حمایتی	اس کا	ہے	نہیں	اور

اور جس کا کمزوری سے بچنے کیلئے کوئی رفیقِ کار نہیں اور اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔

ایاتھا ۱۱۰ | ۱۸ سورۃ الکھف مکیۃ ۶۹ | رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰي	عَبْدِهٖ	الْكِتٰبَ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَهٗ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	وہ جس نے	اتارا	اوپر	اپنے بندے کے	کتاب کو	اور	نہیں	بنائی	اس میں

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے خاص بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی قسم کی

عِوَجًا ۜ (سکتہ) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عِوَجًا	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
کوئی کجی	عدل والی کتاب	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت سے	اسکی طرف سے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو

پیچیدگی نہیں رکھی۔ بالکل سیدھی کتاب تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ
وہ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے ہیں	اس میں

اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں انہیں بشارت دیجئے کہ ان کیلئے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ۙ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اَبَدًا	وَ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان کو جو	بولے	بنائی	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو اس کا	کوئی علم

رہیں گے۔ اور ان کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ اس بارے میں ان کے پاس

وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

وَ	لَا	لِاٰبَآىِٕهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ
اور	نہ	ان کے باپ دادا کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	کہتے

کوئی علم (موجود) نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس، بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ نہیں کہہ رہے،

اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
مگر	جھوٹ	پھر شائد آپ	ہلاک کرنیوالے ہیں	اپنی جان کو	اوپر	انکے پیچھے	اگر	نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس

مگر محض جھوٹ۔ ایسا تو نہیں کہ آپ فرطِ غم سے ان کے پیچھے اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ اس قرآن پر

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
بات کے	افسوس سے	بیشک ہم نے	بنایا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	سنگھار	اس کیلئے	تاکہ آزمائیں انکو

ایمان نہ لائیں۔ یقیناً ہم نے زمین پر جو کچھ ہے اس (زمین) کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ ۝۸

اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا
کون ان میں سے	اچھا ہے	عمل میں	اور بیشک ہم	بنانے والے ہیں	جو کچھ	اس پر ہے	میدان	صاف

کہ اُن میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے نیست و نابود کر کے چٹیل میدان کر چھوڑیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَالرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ اٰيٰتِنَا
کیا	خیال کیا تو نے	کہ بیشک	غار والے	اور جنگل والے	تھے	ہماری نشانیوں سے

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک

عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

عَجَبًا	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ	فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ
عجیب	جب	جگہ پکڑی	جوانوں نے	طرف	غار کی	تو بولے	اے ہمارے رب	دے ہم کو	اپنی طرف سے

عجیب نشانی ہے۔ جب وہ نوجوان ایک غار میں جا بیٹھے تو بولے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

رَحْمَةً	وَ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى	اٰذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ
رحمت	اور	تیار کر	ہمارے لیے	ہمارے کام میں	بھلائی	تو تھپکا ہم نے	پر	ان کے کانوں	غار میں

عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمارے لئے درستی پیدا کر۔ پھر ہم نے انہیں غار میں کئی برس کے لیے

سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى

سِنِيْنَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى
کئی سال	گنتی کے	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ہم جانیں	کون	دونوں فریق سے	زیادہ گننے والا ہے

گہری نیند سلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف کرنے والی) دو جماعتوں میں سے ان کے غار میں

لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس کو	جو ٹھہرے	مدت سے	ہم	بیان کرتے ہیں	تم پر	ان کی خبر	ساتھ حق کے	بیشک وہ	جوان تھے

ٹھہرنے کی مدت کس نے زیادہ یاد رکھی۔ ہم ان کا قصہ تمہیں حق کے ساتھ سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب

اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ	هُدًى	وَّرَبَطْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا
جو ایمان لائے	اپنے رب پر	اور زیادہ دی ہم نے انکو	ہدایت	اور مضبوط کیا ہم نے	اوپر	اوپر انکے دلوں کے	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو بولے

پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی۔ اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلٰهًا	لَّقَدْ	قُلْنَآ	اِذًا
ہمارا رب	رب ہے	آسمانوں	اور زمین کا	کبھی نہ پکاریں گے ہم	اس کے سوا	کوئی خدا	بیشک	کہی ہم نے	اس وقت

ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کی عبادت نہیں کریں گے ایسا ہو تو ضرور ہم نے حد سے گزری

شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

شَطَطًا	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا	يَاْتُوْنَ
بات زیادتی کی	یہ	ہماری قوم ہے	کہ بنائے انہوں نے	اس کے سوا	اور خدا	کیوں	نہیں	لاتے

ہوئی بات کی۔ یہ ہے ہماری قوم جس نے اس کے سوا اور خدا بنا رکھے ہیں وہ ان کے بارے میں واضح دلیل

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ ؕ

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
ان پر	کوئی سند	روشن	پھر کون	ظالم تر ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کیوں نہیں لاتے؟ ہاں، اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا؟

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاْوٗٓا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ
اور	جب	تم ان سے الگ ہو جاؤ	اور	ان سے جو	پوجا کرتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو جگہ پکڑو	طرف	غار کی	پھیلائے گا تمہارے لیے

اور جب تم ان سے بے تعلق ہو چکے ہو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں تو اس غار میں پناہ لے لو

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا	وَ	تَرَى
تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	تیار کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے کام میں	آسانی	اور	دیکھو گے تم

تمہارا رب تم پر اپنی رحمت عام کرے گا اور تمہارے معاملے میں آسانی پیدا کرے گا۔ اور (اے مخاطب!) تم

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	چڑھتا ہے	کترا جاتا ہے	ان کی غار سے	دائیں جانب	اور	جب	غروب ہوتا ہے

دیکھو گے دھوپ کو جب سورج نکلتا ہے وہ جھکی رہتی ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِيْ فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کاٹ جاتا ہے انکو	بائیں جانب	اور	وہ	کھلے میدان میں ہیں	اس سے	یہ ہے	اللہ کی نشانیوں سے

تو ان سے پھر جاتی ہے بائیں طرف حالانکہ وہ اس (غار) کی کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا
جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو کبھی نہ	پائے گا تو	اس کیلیے	حمایتی

جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تم ہرگز اس کیلئے کوئی مددگار ہدایت کرنے

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

مُّرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
راہ دکھانے والا	اور	خیال کرے گا تو انکو	جاگتے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	بدلتے ہیں ہم انکی کروٹیں	دائیں جانب

والا نہ پائیں گے۔ اور تو انہیں (دیکھے تو) جاگتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ
اور	بائیں جانب	اوران کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے بازو	غار کی چوکھٹ پر	اگر تو جھانکے

اور بائیں ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اوران کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا ہے (اے مخاطب!) اگر تو

عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

عَلَيۡهِمۡ	لَوَلَّيۡتَ	مِنۡهُمۡ	فِرَارًا	وَ	لَمُلِئۡتَ	مِنۡهُمۡ	رُعۡبًا	وَ	كَذٰلِكَ
ان پر	تو منہ پھیرے	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور	بھر جائے تو	ان سے	ہیبت میں	اور	اسی طرح

انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جائے۔ اور یونہی ہم نے

بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا

بَعَثۡنٰهُمۡ	لِيَتَسَآءَلُوۡا	بَيۡنَهُمۡ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنۡهُمۡ	كَمۡ	لَبِثۡتُمۡ	قَالُوۡا	لَبِثۡنَا
ہم نے انکو جگایا	تا کہ پوچھیں	آپس میں	بولا	ایک بولنے والا	ان میں سے	کتنا	ٹھہرے تم	بولے	ہم ٹھہرے

ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ

يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ

يَوۡمًا	اَوۡ	بَعۡضَ	يَوۡمٍ	قَالُوۡا	رَبُّكُمۡ	اَعۡلَمُ	بِمَا	لَبِثۡتُمۡ	فَابۡعَثُوۡۤا	اَحَدَكُمۡ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	بولے	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جتنا	تم ٹھہرے	تو بھیجو	اپنے ایک کو

بولے ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں سے ایک

بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ

بِوَرِقِكُمۡ	هٰذِهٖۤ	اِلَى	الۡمَدِيۡنَةِ	فَلۡيَنۡظُرۡ	اَيُّهَاۤ	اَزۡكٰى	طَعَامًا	فَلۡيَاۡتِكُمۡ
اپنی چاندی دے کر	یہ	طرف	شہر کی	تو چاہے کہ دیکھے	کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانے والا ہے	تو چاہیے کہ لائے تمہارے پاس

کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ خیال کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے

بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا

بِرِزۡقٍ	مِّنۡهُ	وَلۡيَتَلَطَّفۡ	وَ	لَا	يُشۡعِرَنَّ	بِكُمۡ	اَحَدًا	اِنَّهُمۡ	اِنۡ	يَّظۡهَرُوۡا
کھانا	اس سے	اور چاہیے کہ نرمی کرے	اور	نہ	بتائے	تمہارے متعلق	کسی کو	یقیناً وہ	اگر	غالب آگئے

کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے۔ بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

نصف القرآن بالحروف عند البصری ولطف بغداد انتہا بعد التاء من النصف الاول واللام الثانیۃ من النصف الآخر ۱۲

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوكُمْ	أَوْ	يُعِيدُوكُمْ	فِي مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ	تُفْلِحُوا	إِذًا	أَبَدًا
تم پر	تو سنگسار کردیں گے تمہیں	اور یا پھر	لوٹا لینگے تمہیں	اپنے دین میں	اور	کبھی نہ	خلاصی پاؤ گے تم	اس وقت	ہمیشہ تک

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہیں ہو گا۔

وَكَذٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

وَ	كَذٰلِكَ	أَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوا	أَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَ	أَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	خبر دی ہم نے	ان کی	تاکہ وہ جانیں	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	بیشک	قیامت

اور اس طرح ہم نے ان کو لوگوں پر ظاہر کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ اس (قیامت کی)

لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ

لَا	رَيْبَ	فِيهَا	إِذْ	يَتَنَازَعُونَ	بَيْنَهُمْ	أَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا
نہیں	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں	اپنے کام میں	تو بولے	بناؤ	ان پر	ایک عمارت

گھڑی میں کوئی شک نہیں جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ	أَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	غَلَبُوا	عَلَىٰ	أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ
ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کا	بولے	وہ جو	غالب آئے	اوپر	اپنے کام کے	کہ ضرور بنائیں گے ہم	ان پر

عمارت بنا دو ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ لوگ جو ان کے معاملے میں جیت گئے کہنے لگے ہم ان پر ضرور

مَسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مَسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُولُونَ	خَمْسَةٌ
مسجد	جلدی کہیں گے	تین ہیں	چوتھا ان میں	ان کا کتا ہے	اور	کہیں گے	پانچ ہیں

ایک مسجد بنائیں گے۔ اب کچھ لوگ کہیں گے وہ تین تھے اور ان میں چوتھا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًاۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمْ
چھٹاان میں	ان کا کتا ہے	پتھر پھینکتے ہیں	بن دیکھے	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	آٹھوں ان میں

اور ان میں چھٹا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا فرمادیجئے میرا رب ہی ان کی

كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ قف

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّيْۤ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
ان کا کتا ہے	آپ فرمادیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی گنتی	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے

تعداد کو بہتر جانتا ہے انہیں تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا پس آپ ان کے بارے میں

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا
تو انکے بارے میں بحث نہ کرو	مگر	بحث	کھلی ہوئی	اور	نہ	پوچھ	ان کے متعلق	ان میں سے	کسی کو

سرسری بات چیت کے سوا بحث میں نہ پڑیں اور نہ ان کے بارے میں لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ لا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ

وَلَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَایْءٍ	اِنِّیْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	اذْكُرْ
اور نہ	کہنا	کسی چیز کے متعلق	کہ میں	کرنیوالا ہوں	یہ کام	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	یاد کرو

اور کسی چیز کے متعلق آپ ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کرنے والا ہوں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ	قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا
رب کو	جب	تو بھول جائے	اور	یوں کہو	قریب ہے	یہ کہ	راہ دکھائے مجھے	میرا رب	قریب	اس سے

(یاد آتے ہی) اپنے رب کا ذکر کیجئے اور یوں کہیے کہ قریب ہے میرا رب کہ مجھے اس سے قریب تر ہدایت

ع ۵ ۱۵ ۲

رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ

رَشَدًا	وَ	لَبِثُوا	فِي كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ مِائَةٍ	سِنِينَ	وَ	ازْدَادُوا	تِسْعًا	قُلِ
بھلائی کی	اور	ٹھہرے وہ	اپنی غار میں	تین سو	برس	اور	زیادہ کیے انہوں نے	نو برس	فرماؤ

کا راستہ دکھائے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے۔ اور نو سال اور زیادہ گزارے۔ فرما دیجئے

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوا	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَبْصِرْ بِهٖ
اللہ ہی	بہتر جانتا ہے	جتنا	وہ ٹھہرے	اسی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ کتنا اچھا دیکھتا

اللہ خوب جانتا ہے جو جتنا ٹھہرے اسی کیلئے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں وہ کیا ہی خوب دیکھتا ہے

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖٓ

وَ	اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	يُشْرِكُ	فِي حُكْمِهٖٓ
اور	سنتا ہے	نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی	والی	اور	نہیں	شریک کرتا	اپنی حکومت میں

اور کیا ہی خوب سنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اَحَدًا	وَ	اتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب	تمہارے رب کی	نہیں	کوئی بدلنے والا

شریک نہیں کرتا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ کے رب کی کتاب میں سے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
اسکی باتوں کو	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے	اس کے سوا	کوئی پناہ	اور روکو	اپنی جان کو	ساتھ

سنا دیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کوئی پناہ گاہ ہرگز نہ پاؤ گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا	تَعْدُ
ان کے	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	چاہتے ہیں	اس کی رضا	اور	نہ	پھیرو

جمائے رکھو جو اپنے رب کو اس کی خوشنودی کی خواہش کرتے ہوئے صبح و شام اسے پکارتے ہیں اور اپنی آنکھیں

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ

عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ
اپنی آنکھیں	ان سے	تم چاہو گے	زینت	زندگی کا	دنیا	اور	نہ	کہا مانو	اس کا کہ	غافل کردیا ہم نے	اسکے دل کو

ان سے نہ پھیرو کہ تم دنیاوی زندگی کی رونق کی خواہش کرو اور اس کا کہنا نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہے اور

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ قف

عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اپنی یاد سے	اور	پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	اور ہے	اس کا کام	حد سے گزرتا	اور	فرماؤ	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے

جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے اور فرما دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا
پھر جو	چاہے	ایمان لائے	اور	جو	چاہے	کفر کرے	بیشک ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے	آگ

چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے (ایسی) آگ تیار کی ہے جس (کے شعلوں) کی چار دیواری (ہر

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
گھیر لیں گی	ان کو	اس کے شعلے	اور	اگر	وہ پانی مانگیں گے	تو دیئے جائیں گے	پانی	کھولتا	کہ جھلس دے گا

طرف سے) انہیں گھیر لے گی اور اگر (پیاس کی وجہ سے) وہ فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی (اس) پانی سے ہو گی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی

الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	اِنَّ	مُرْتَفَقًا	سَآءَتْ	وَ	الشَّرَابُ	بِئْسَ	الْوُجُوْهَ
ایمان لائے	وہ جو	بیشک	ٹھکانا	برا ہے	اور	پینا	برا ہے	چہروں کو

طرح ہوگا جو (ان کے) چہروں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بدترین آرام گاہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ج اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	عَمَلًا	اَحْسَنَ	مَنْ	اَجْرَ	نُضِیْعُ	لَا	اِنَّا	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
یہ لوگ	عمل	جو اچھے کرے	اس کا	اجر	ضائع کرتے	نہیں	بیشک ہم	اچھے	اور عمل کیے

لائے اور انہوں نے نیک کام کئے یقیناً ہم نہیں ضائع کریں گے اجر ان لوگوں کا جن کے کام اچھے ہوں۔ ان کیلئے

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

مِنْ اَسَاوِرَ	فِیْهَا	یُحَلَّوْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهِمُ	تَجْرِیْ	عَدْنٍ	جَنّٰتُ	لَهُمْ
کنگن	اس میں	پہنائے جائینگے	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں	جنت کے	باغ	ان کیلیے ہے

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہیں ان میں سونے کے کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

مِنْ سُنْدُسٍ	خُضْرًا	ثِیَابًا	یَلْبَسُوْنَ	وَّ	مِنْ ذَهَبٍ
کریب کے	سبز رنگ کے	کپڑے	پہنیں گے	اور	سونے کے

پہنائے جائیں گے اور باریک اور دبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ لگائے

وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

حَسُنَتْ	وَ	الثَّوَابُ	نِعْمَ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	فِیْهَا	مُّتَّكِـِٕیْنَ	اِسْتَبْرَقٍ	وَّ
اچھا ہے	اور	بدلہ	اچھا ہے	تختوں پر	اس میں	تکیہ لگائے ہوں گے	مخمل کے	اور

بیٹھا کریں کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا
ٹھکانہ	اور بیان کر	ان کے لیے	مثال	دو مردوں کی	بنائے ہم نے	ان میں سے ایک کیلئے

آرام کی جگہ ہے۔ اور ان کیلئے (بنی اسرائیل کے) دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے۔ اِن دونوں میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ ط

جَنَّتَيْنِ	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّ	حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا
دو باغ	انگوروں سے	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	کھجوروں سے	اور بنائی ہم نے	ان کے درمیان	کھیتی

انگوروں کے دو باغ دیئے اور اُن دونوں پر کھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور ان دونوں کے درمیان کھیت بنائے۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْئًا	وَّ	فَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا
یہ دونوں	باغ	لاتے	اپنا پھل	اور نہ	کم کرتا	اس سے	کچھ بھی	اور	بنائی ہم نے	ان دونوں کے درمیان

ان دونوں باغوں میں کثرت سے پھل ہوتا تھا ان میں کسی صورت سے پیداوار میں کمی نہیں ہوتی تھی اور دونوں باغوں میں ہم نے

نَهَرًا ﴿٣٣﴾ لا وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ج فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

نَهَرًا	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	اس کے لیے	پھل	تو کہا اس نے	اپنے ساتھی کو	اور	وہ	اس سے جھگڑتا تھا	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے

نہر جاری فرمادی تھی۔ اور اسے خوب پھل ملتا تھا پھر اس نے اپنے ساتھی سے جب وہ اس سے بات چیت کررہا تھا کہا میں تم سے مال میں

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ج قَالَ مَآ اَظُنُّ

مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ	اَظُنُّ
مال میں	اور عزت والا ہوں	کنبہ میں	اور گیا	اپنے باغ میں	اور وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	بولا	نہیں	خیال کرتا میں

بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں زیادہ طاقت والا۔ اور (رب کے سامنے تکبر کے ساتھ) اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

ع ۹ ۱۶

أَنْ تَبِيدَ هٰذِهٖٓ أَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا	وَّمَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى
یہ کہ	ہلاک ہو	یہ باغ	کبھی بھی	اور نہیں	خیال کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	اگر	میں لوٹا دیا گیا	طرف

کہنے لگا مجھے گمان نہیں کہ یہ باغ کبھی تباہ ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی

رَبِّيْ لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗ
اپنے رب کی	تو ضرور پاؤں گا میں	بہتر	اس سے	جگہ پلٹنے کی	کہا	اس کو	اسکے ساتھی نے	اور	وہ	جھگڑتا تھا اس سے

طرف لوٹایا (بھی) گیا تو بے شک اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے ساتھی نے گفتگو کے دوران جواب دیا

أَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

اَكَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
کیا کفر کیا تو نے	اس کا جس نے	تجھ کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	برابر کیا تجھے

کہ تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تمہیں

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ أَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ إِذْ

رَجُلًا	لٰكِنَّا	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَلَوْلَآ	اِذْ
مرد	لیکن	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہ	شریک کرونگا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہ	جب

مکمل آدمی بنایا۔ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں۔ مگر تو نے

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ إِنْ تَرَنِ أَنَا

دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا
تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ	نہیں	طاقت	مگر	اللہ سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	کہ میں

جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا زور تو صرف اللہ کے پاس ہے اگر تو دیکھتا ہے

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَ	وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
بہت کم ہوں	تجھ سے	مال	اور	اولاد میں	تو قریب ہے	میرا رب	یہ کہ	دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم ہوں۔ تو ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

وَّيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
اور	بھیجے	اس پر	بجلی	آسمان سے	تو ہوجائے وہ	میدان

بہتر دے دے اور اس تیرے باغ پر آسمان سے ایسی مصیبت بھیج دے کہ وہ

زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ

زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا	وَ	اُحِيْطَ
چٹیل	یا	ہوجائے	اس کا پانی	خوب گہرا	تو ہرگز نہ	طاقت رکھے تو	اس کو	ڈھونڈنے کی	اور	گھیرا گیا

ہموار مٹی بن جائے۔ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہوجائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے۔ اور (اس کے تکبر

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
اس کا پھل	تو ہوگیا وہ	ملتا تھا	اپنی ہتھیلیاں	اوپر	اسکے جو	خرچ کیا	اس میں	اور	وہ	گری پڑی تھی	اوپر

کے باعث) اس کے پھل گھیر لئے گئے تو وہ (حسرت و یاس کی حالت میں) اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال (کے ضائع ہونے) پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا

عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

عُرُوْشِهَا	وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَهٗ
اپنے چھتوں کے	اور	کہتا تھا	ہائے افسوس	نہ	شریک بناتا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	اسکی

تھا اور (انجام یہ ہوا کہ) وہ باغ اپنی چھپر پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس کے پاس کوئی

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	جو مدد کرے اسکی	سوا	اللہ کے	اور نہ	ہوا وہ	بدلہ لینے والا	اس جگہ	بادشاہی

جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ وہ بدلا لینے کے قابل تھا۔ یہاں سارا اختیار سچے

لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ
اللہ کیلئے	سچی	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور بہتر ہے	انجام میں	اور بیان کر	ان کیلئے	کہاوت	زندگی

اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا ہے۔ اور ان سے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجئے وہ

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ
دنیا کی	جیسے پانی	اتارا ہم نے اسکو	آسمان سے	تو مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	تو ہوگئی

ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے اُتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ

هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	اَلْمَالُ
چورا چورا	اڑاتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر	مال

پھر وہ ریزہ ریزہ ہوگیا جسے ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں اور اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ مال اور

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	بیٹے	زیبائش ہیں	دنیا کی زندگی کے	اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے

بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور اس کی

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً
بدلہ میں	اور بہتر ہیں	امید میں	اور	جس دن	ہم چلائینگے	پہاڑوں کو	اور	دیکھوگے تم	زمین کو	کھلی ہوئی

امید بھی بہت ہی بہتر ہے۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ وہ صاف

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ج وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ط

وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	ہم انکو اکٹھا کرینگے	پھر ہم نہ چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائینگے	اوپر	آپ کے رب کے	صف بنا کر

کھلا میدان ہے اور ہم ان (سب) کو جمع کرینگے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صف بستہ پیش ہوں گے

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ
بیشک	آئے تم	جیسے	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	بنائیں گے ہم	تمہارے لیے

بے شک تم آگئے ہمارے پاس جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (تمہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا) بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وقت

مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

مَّوْعِدًا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ
کوئی وعدہ	اور	رکھی جائیگی	کتاب	دیکھوگے تم	مجرموں کو	ڈرتے	اس چیز سے جو	اس میں ہے

مقرر ہی نہیں کریں گے۔ اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا كَبِيْرَةً	اِلَّآ
اور	کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	کیا ہے	اس	کتاب کو	نہیں چھوڑا	کوئی چھوٹا گناہ	اور	نہ بڑا	مگر

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہمارے اس نامۂ اعمال کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ

اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لَا يَظْلِمُ	وَ	حَاضِرًا	عَمِلُوْا	مَا	وَجَدُوْا	وَ	اَحْصٰىهَا
تمہارا رب	ظلم نہیں کرتا	اور	حاضر	عمل کیے انہوں نے	جو	پائیں گے	اور	گن رکھا ہے اسکو

چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر کر شمار نہ کرلیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

اِلَّآ	فَسَجَدُوْٓا	لِاٰدَمَ	اسْجُدُوْا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	قُلْنَا	اِذْ	وَ	اَحَدًا
مگر	تو سجدہ کیا انہوں نے	آدم کو	سجدہ کرو	فرشتوں کو	فرمایا ہم نے	جب	اور	کسی پر

ظلم نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

رَبِّهٖ	عَنْ اَمْرِ	فَفَسَقَ	مِنَ الْجِنِّ	كَانَ	اِبْلِيْسَ
اپنے رب کے	حکم سے	تو نکل گیا	جنوں سے	تھا وہ	ابلیس نے

ابلیس کے کہ وہ قوم جن میں سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

عَدُوٌّ	لَكُمْ	هُمْ	وَ	مِنْ دُوْنِيْ	اَوْلِيَآءَ	وَذُرِّيَّتَهٗ	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
دشمن ہیں	تمہارے	وہ	اور	میرے سوا	دوست	اور اس کی اولاد کو	کیا تم اسے بناتے ہو

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلْقَ	اَشْهَدْتُّهُمْ	مَآ	بَدَلًا	لِلظّٰلِمِيْنَ	بِئْسَ
آسمانوں	پیدائش	موجود رکھا ان کو میں نے	نہیں	بدلہ	ظالموں کے لیے	برا ہے

ظالموں کو کیا ہی برا بدلا ملا ہے۔ میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں انہیں نہیں بلایا

وَالۡاَرۡضِ وَ لَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۪ وَ مَا كُنۡتُ مُتَّخِذَ

وَالۡاَرۡضِ	وَ	لَا	خَلۡقَ	اَنۡفُسِهِمۡ	وَ	مَا	كُنۡتُ	مُتَّخِذَ
اورزمین کے وقت	اور	نہ	پیدائش	ان کی جانوں کے وقت	اور	نہیں	ہوں میں	بنانے والا

اور نہ ان کی اپنی پیدائش میں اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا

الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ

الۡمُضِلِّيۡنَ	عَضُدًا	وَ	يَوۡمَ	يَقُوۡلُ	نَادُوۡا	شُرَكَآءِىَ	الَّذِيۡنَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	فرمائے گا	بلاؤ	میرے شریکوں کو	وہ جنہیں

مددگار بنانے والا نہیں۔ اور جس دن وہ فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جن پر

زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ

زَعَمۡتُمۡ	فَدَعَوۡهُمۡ	فَلَمۡ	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَهُمۡ	وَجَعَلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ
تم نے گمان کیا	تو وہ ان کو پکاریں گے	تو نہ	جواب دیں گے وہ ان کو	ان کو	اور بنائیں گے ہم	ان کے درمیان

تم دعویٰ رکھتے تھے پھر وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان

مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا

مَّوۡبِقًا	وَ	رَاَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	النَّارَ	فَظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	مُّوَاقِعُوۡهَا
ہلاکت کا میدان	اور	دیکھیں گے	مجرم	آگ کو	تو یقین کریں گے کہ	وہ	گرنے والے ہیں اس میں

ایک گڑھا بنا دیں گے۔ اور مجرم جہنم کی آگ دیکھ کر یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں

وَلَمۡ يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

ع ۱۹

وَلَمۡ	يَجِدُوۡا	عَنۡهَا	مَصۡرِفًا	وَ	لَقَدۡ	صَرَّفۡنَا	فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
اور نہ	پائیں گے	اس سے	پھرنے کی جگہ	اور	بیشک	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	اس قرآن میں

اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَیْءٍ
لوگوں کے لیے	ہر طرح کی	مثالیں	اور ہے	آدمی	ہر چیز سے بڑھ کر

قسم کی مثال بار بار بیان فرمائی اور انسان ہر چیز سے زیادہ

جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
جھگڑالو	اور	نہ	روکا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب کہ ہدایت ان کے پاس آئی

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	دستور	پہلوں کا

اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر پہلوں کا دستور آئے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	رسولوں کو	مگر

یا ان پر قسم قسم کا عذاب آئے۔ اور ہم رسولوں کو تو خوشخبری دینے والا

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	باطل کے ساتھ

اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل کی دلیل کے ساتھ جھگڑتے ہیں

لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

لِيُدۡحِضُوۡا	بِهٖ	الۡحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوۡۤا	اٰيٰتِىۡ	وَ	مَاۤ	اُنۡذِرُوۡا	هُزُوًا
تاکہ ہٹائیں	اسکے ساتھ	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری آیتوں کو	اور	جس سے	ڈرائے گئے	ہنسی

کہ اس سے حق کو مٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو ہنسی مذاق بنا لیا۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ

وَ	مَنۡ	اَظۡلَمُ	مِمَّنۡ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعۡرَضَ	عَنۡهَا	وَ	نَسِىَ
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	نصیحت کیا گیا	ساتھ آیات	اپنے رب کے	تو منہ پھیرا	اس سے	اور	بھول گیا

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو وہ ان سے

مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ

مَا	قَدَّمَتۡ	يَدٰهُ	اِنَّا	جَعَلۡنَا	عَلٰى	قُلُوۡبِهِمۡ	اَكِنَّةً	اَنۡ
جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	بیشک	ہم نے کیا	اوپر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ

کنارا کر گیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے ان کے دلوں پر پردہ

يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى

يَّفۡقَهُوۡهُ	وَ	فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ	وَقۡرًا	وَ	اِنۡ	تَدۡعُهُمۡ	اِلَى الۡهُدٰى
سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں	گرانی	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف

اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے ہیں تاکہ اسے سمجھ نہ پائیں اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں

فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ

فَلَنۡ	يَّهۡتَدُوۡۤا	اِذًا	اَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الۡغَفُوۡرُ	ذُو الرَّحۡمَةِ	لَوۡ
تو ہرگز نہ	ہدایت پائیں	اس وقت	کبھی بھی	اور	تمہارا رب	بخشنے والا	رحمت کرنے والا ہے	اگر

تو بھی وہ کبھی ہدایت پر نہیں آئیں گے۔ مگر تمہارا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے اگر وہ لوگوں کو

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ
ان کو پکڑے	ساتھ اس کے	جو کمایا انہوں نے	تو جلدی کرے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے

اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں پکڑے تو ان کیلئے عذاب کو جلدی لے آئے نہیں بلکہ ان کیلئے وعدے کا

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى

مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرٰٓى
وعدہ ہے	ہرگز نہ	پائیں گے	اس کے سوا	پناہ کی جگہ	اور	یہ	بستیاں ہیں

ایک وقت ہے جب وہ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں ہم نے ان کے رہنے والوں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذْ قَالَ

اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا	وَ	اِذْ	قَالَ
کہ ہم نے ہلاک کیا انکو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	بنایا ہم نے	انکی ہلاکت کیلئے	وعدہ کا وقت	اور	جب	کہا

کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے ایک میعاد مقرر کر دی تھی۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ

مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
موسیٰ نے	اپنے خادم سے	میں ہمیشہ چلونگا	یہاں تک کہ	میں پہنچوں	دو سمندروں کے ملنے کی جگہ	یا

نے اپنے جوان (ساتھی) سے فرمایا میں نہیں ٹھہروں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچوں

اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

اَمْضِىَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا
چلتا جاؤں	سال	پھر جب	پہنچے وہ دونوں	ملنے کی جگہ	ان دونوں کے	تو بھول گئے	اپنی مچھلی کو

یا سالہا سال چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے

ع ۲۰

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِى الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
اور بنایا اس نے	اپنا رستہ	سمندر میں	سرنگ بنا کر	پھر جب	گذرے	کہا موسیٰ نے

اور اس نے سمندر میں سرنگ کی طرح کا رستہ بنا لیا۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا	نَصَبًا
اپنے خادم کو	لاؤ ہمارے پاس	ہمارا کھانا	بیشک	پہنچی ہمیں	اپنے اس سفر سے	مشقت

موسیٰ علیہ السلام نے نوجوان ساتھی سے کہا ہمارا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّىْ	نَسِيْتُ
بولا	کیا دیکھا آپ نے	جب	جگہ پکڑی ہم نے	طرف	پتھر کی	تو بیشک میں	بھول گیا

وہ بولے کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تو میں مچھلی کو بھول گیا

الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلائی مجھے وہ مچھلی	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑا اس نے

اور مجھے شیطان نے ہی بھلایا کہ میں اس کا ذکر نہ کروں اور اس نے سمندر میں

سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

سَبِيْلَهٗ	فِى الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنا رستہ	سمندر میں	عجب طرح	فرمایا	یہی تھی	وہ جگہ	جس کو ہم	ڈھونڈتے تھے	تو واپس ہوئے

عجیب طرح سے راہ بنا لی۔ اس نے کہا یہی تو تھا جسے ہم ڈھونڈتے تھے پھر وہ اپنے

عَلٰٓی اٰثَارِہِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

عَبْدًا	فَوَجَدَا	قَصَصًا	اٰثَارِہِمَا	عَلٰٓی
ایک بندہ	تو پایا ان دونوں نے	نشان دیکھتے	اپنے قدموں کے	اوپر

نشان دیکھتے ہوئے اپنے قدم پر واپس لوٹے۔ تو انہوں نے ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰہُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰہُ

عَلَّمْنٰہُ	وَ	مِّنْ عِنْدِنَا	رَحْمَةً	اٰتَیْنٰہُ	مِّنْ عِبَادِنَآ
سکھایا ہم نے اسکو	اور	اپنے پاس سے	رحمت	کر دی ہم نے اسکو	ہمارے بندوں سے

میں سے ایک بندے (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنے

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَہٗ مُوْسٰی ہَلْ اَتَّبِعُکَ عَلٰٓی

عَلٰٓی	اَتَّبِعُکَ	ہَلْ	مُوْسٰی	لَہٗ	قَالَ	عِلْمًا	مِنْ لَّدُنَّا
اس پر	پیروی کروں میں تیری	کیا	موسیٰ نے	اسے	فرمایا	علم	اپنے پاس سے

پاس سے خاص علم عطا کیا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس علم کو

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّکَ

اِنَّکَ	قَالَ	رُشْدًا	عُلِّمْتَ	مِمَّا	تُعَلِّمَنِ	اَنْ
یقیناً آپ	بولا	بھلائی	جو تو سکھایا گیا	اس چیز سے	سکھائے تو مجھ کو	یہ کہ

سیکھنے کے لیے رہوں جو اللہ نے آپ کو بھلائی کی باتیں سکھائی ہیں۔ اُس نے کہا: "یقیناً تم میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَ کَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا

مَا	عَلٰی	تَصْبِرُ	کَیْفَ	وَ	صَبْرًا	مَعِیَ	لَنْ تَسْتَطِیْعَ
اس کے	اوپر	صبر کریں گے آپ	کیسے	اور	صبر	میرے ساتھ	کبھی نہیں کر سکیں گے

صبر کرنے کی ہرگز استطاعت نہیں رکھتے۔ اور تم اس چیز پر کیسے صبر کر سکتے ہو

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
جونہ گھیرا تم نے	اس کو	علم سے	فرمایا	جلدی پاؤ گے تم مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

جس کی تمہیں کچھ خبر ہی نہیں؟" اس نے کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا اور

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

صَابِرًا	وَّ	لَآ	اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا	تیری	کسی کام میں	بولا	تو اگر	آپ پیروی کریں میری

میں کسی بات میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ اس نے کہا اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو

فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع

فَلَا	تَسْئَلْنِيْ	عَنْ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
تو نہ	سوال کرنا مجھ سے	کسی	چیز کا	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	آپ کے لیے	اس کا	تذکرہ

مجھ سے کسی بات کے بارے میں نہ پوچھنا جب تک میں خود ہی تجھ سے اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ٭ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا	فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا
تو وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	چیر دیا اس کو

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کا ایک تختہ

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا
کہا	پھاڑ دیا تونے اس کو	تاکہ غرق کردے	کشتی والوں کو	بیشک	لایا تو	چیز

توڑ دیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا آپ نے اسے اس لئے توڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دیں بے شک آپ نے

اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ

اِمْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِىَ
بری	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	کہ یقیناً تو	ہرگز نہ	طاقت رکھے گا تو	میرے ساتھ

بڑا نقصان والا کام کیا۔ (ہمارے بندہ نے) فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ ہرگز میرے ساتھ

صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ

صَبْرًا	قَالَ	لَا	تُؤَاخِذْنِىْ	بِمَا	نَسِيْتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِىْ
صبر کی	کہا	نہ	گرفت کر تو مجھ پر	اس کی جو	میں بھول گیا	اور	نہ	مشکل ڈال مجھ پر

صبر نہ کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: "جو میں بھول گیا اُس پر مجھے نہ پکڑیں اور میرے معاملے

مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا

مِنْ اَمْرِىْ	عُسْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا
میرے کام میں	تنگی سے	تو وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	ملے	ایک لڑکے کو

میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔" پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ

فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَقَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِيَّةً	بِغَيْرِ	نَفْسٍ
تو قتل کر ڈالا اسے	کہا	کیا قتل کیا تو نے	ایک جان	پاک کو	بغیر	کسی جان کے

اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا تم نے ایک بے گناہ کو

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا	نُّكْرًا
بیشک	تم کیا	ایک کام	بہت برا

قتل کر دیا بے شک تم نے بہت برا کیا۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ

قَالَ	اَلَمۡ	اَقُلۡ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنۡ	تَسۡتَطِيۡعَ	مَعِىَ	صَبۡرًا	قَالَ	اِنۡ
کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	آپ سے	کہ بیشک آپ	ہرگز نہ	طاقت رکھیں گے	میرے ساتھ	صبر کی	کہا	اگر

اس بندہ (خضر علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام) سے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے؟ موسیٰ

سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ

سَاَلۡتُكَ	عَنۡ شَىۡءٍۢ	بَعۡدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبۡنِىۡ	قَدۡ	بَلَغۡتَ	مِنۡ لَّدُنِّىۡ
میں نے آپ سے سوال کیا	کسی چیز کے متعلق	اس کے بعد	تو نہ	ساتھ رکھنا مجھے	بیشک	پہنچا تو	میری طرف سے

(علیہ السلام) نے کہا اگر اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا بے شک میری طرف سے

عُذۡرًا ﴿۷۶﴾ فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا

عُذۡرًا	فَانۡطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَاۤ	اَتَيَاۤ	اَهۡلَ قَرۡيَةِ	اسۡتَطۡعَمَاۤ	اَهۡلَهَا	فَاَبَوۡا
عذر کو	تو چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک بستی والوں کے پاس	تو کھانا مانگا انہوں نے	بستی والوں سے	تو انہوں نے انکار کیا

آپ کا عذر پورا ہوا۔ پھر وہ دونوں (آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی میں پہنچے تو ان سے کھانا طلب فرمایا تو انہوں نے ان کی

اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ ؕ قَالَ

اَنۡ	يُّضَيِّفُوۡهُمَا	فَوَجَدَا	فِيۡهَا	جِدَارًا	يُّرِيۡدُ	اَنۡ	يَّنۡقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ
یہ کہ	مہمان بنائیں انکو	تو پایا دونوں نے	اس میں	ایک دیوار کو	جو چاہتی تھی	یہ کہ	گر جائے	تو اسے کھڑا کر دیا	کہا

مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر اس بستی میں انہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو (خضر علیہ السلام نے) اسے سیدھا کر دیا موسیٰ

لَوۡ شِئۡتَ لَـتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ۚ

لَوۡ	شِئۡتَ	لَـتَّخَذۡتَ	عَلَيۡهِ	اَجۡرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيۡنِىۡ	وَ	بَيۡنِكَ
اگر	تم چاہتے	تو لے لیتے	اس پر	مزدوری	کہا	یہ ہے	جدائی	میرے	اور	آپ کے درمیان

علیہ السلام نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر (ان سے کچھ) مزدوری لے لیتے۔ (خضر علیہ السلام نے کہا) اب اس پر میرے اور آپ کے

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ

سَأُنَبِّئُكَ	بِتَأْوِيلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	أَمَّا	السَّفِينَةُ
جلدی بتاؤں گا میں آپکو	مقصد	ان کا کہ نہ	طاقت رکھی آپنے	اس پر	صبر کرنے کی	وہ جو	کشتی تھی

درمیان جدائی ہے اب میں ان باتوں کی حقیقت آپ کو بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ چند

فَكَانَتْ لِمَسٰكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِينَ	يَعْمَلُونَ	فِي الْبَحْرِ	فَأَرَدتُّ	أَنْ	أَعِيبَهَا	وَ	كَانَ
وہ تھی	کچھ محتاجوں کی	جو کام کرتے تھے	دریا میں	تو ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب دار کر دوں اسے	اور	تھا

مساکین کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے

وَرَاءَهُمْ مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ

وَرَاءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَأْخُذُ	كُلَّ	سَفِينَةٍ	غَصْبًا	وَ	أَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	أَبَوَاهُ
ان کے پیچھے	ایک بادشاہ	جو پکڑ لیتا	ہر ایک اچھی	کشتی	چھین کر	اور	وہ جو	لڑکا تھا	سو تھے	اسکے ماں باپ

ایک بادشاہ تھا کہ (ہر بے عیب) کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا أَنْ

مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِينَا	أَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَأَرَدْنَا	أَنْ
مومن	تو ڈرے ہم	یہ کہ	چڑھاوے ان کو	سرکشی	اور	کفر پر	تو ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

تو ہمیں ڈر ہوا کہ جوان ہو کر وہ ان کو سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کر دے۔ سو ہم نے چاہا کہ انہیں ان کا رب اسکے بدلے میں ان کو

يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ

يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَ	أَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	أَمَّا	الْجِدَارُ
بدل دے ان کو	ان کا رب	بہتر	اس سے	ستھرا	اور	بہت قریب	مہربانی میں	اور	وہ جو	دیوار تھی

ایسی اولاد عطا فرمائے جو اس سے زیادہ پاکیزہ اور مہربانی اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی،

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ
وہ تھی	دو لڑکوں	یتیم کی	شہر میں	اور	تھا	اس کے نیچے	خزانہ ان کا	اور تھا

وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
ان کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا	تمہارے رب نے	یہ کہ	پہنچیں وہ	اپنی جوانی کو	اور	نکالیں

نیک آدمی تھا سو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں اور آپ کے رب کی

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
اپنا خزانہ	رحمت تھی	آپ کے رب کی	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	اپنی مرضی سے	یہ	مقصد تھا

مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور ایسا میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ ہے مطلب ان باتوں کا

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ

مَا لَمْ	تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
ان کا جو نہ	طاقت رکھی تو نے	اس پر	صبر کی	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	ذو القرنین کے متعلق	فرما دیجئے

جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور (اے حبیب ﷺ!) آپ سے ذو القرنین (خضر علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی سکندر

ع ۱۲ / ۱

سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
جلدی پڑھوں گا	تم پر	اس کا	ذکر	بیشک ہم نے	قابو دیا	اس کو	زمین میں	اور دیا اس کو ہم نے	ہر طرح کا

اکبر) کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ابھی میں ان کا ذکر تم پر پڑھتا ہوں۔ بے شک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی

سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
سامان	تو پیچھے لگا وہ	اسباب کے	حتی کہ	جب	پہنچا	جگہ غروب ہونے	سورج کی

اور ہم نے انہیں ہر چیز سے ساز و سامان عطا فرمایا۔ پھر ذوالقرنین ایک راستے کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اسے	غروب ہوتا	چشمہ میں	سیاہ کیچڑ	اور پائی	اس کے پاس	ایک قوم	ہم نے کہا

کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا تو	یہ ہے کہ	سزا دے تو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	ان میں	بھلائی	عرض کی	پھر

اے ذوالقرنین! یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر۔ ذوالقرنین نے

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا
جس نے	ظلم کیا	تو جلدی	سزا دینگے ہم اسے	پھر	لوٹایا جائے گا	طرف	اپنے رب کی	تو وہ سزا دیگا اسے	سزا	بڑی سخت

عرض کی: "اب جس نے ظلم کیا پھر ہم جلد ہی اُس سزا کو دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا۔ پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءً	الْحُسْنٰى	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ
اور	وہ	جو	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو اسکے لیے	بدلہ ہے	اچھا	اور ہم کہیں گے	اسکیلئے

تاہم جو ایمان لایا اور اس نے اچھے کام کیے تو اس کیلئے نہایت عمدہ جزا ہو گی اور اپنے معاملے میں

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
اپنے کام میں	آسانی	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	نکلنے کی جگہ	سورج کے

ہم اس سے آسان بات کریں گے۔ پھر وہ سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	نکلتا	ایسی قوم پر	کہ نہیں بنایا ہم نے	ان کیلئے	اس کے آگے	آڑ

پہنچے تو اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کیلئے ہم نے سورج سے کوئی حجاب نہیں رکھا۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا

كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا
اسی طرح	اور	بیشک	گھیر لیا ہم نے	اس کو	جو اسکے پاس ہے	خبر سے	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ
پہنچا	درمیان	دو پہاڑوں کے	پایا	ان سے اُدھر	ایک قوم کو	نہیں قریب تھے	کہ سمجھیں

پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے اُن پہاڑوں کے پاس کچھ ایسے لوگ پائے جو (اُن کی) کوئی بات سمجھتے معلوم نہیں ہوتے تھے (مگر اللہ ﷻ

قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

قَوْلًا	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ
بات کو	بولے	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں	زمین میں

کے فضل سے ذوالقرنین کو اُن کی زبان آ گئی)۔ وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ
تو کیا	بنائیں ہم	تیرے لیے	خرچ	اوپر	اس کے کہ	بنادے تو	ہمارے درمیان	اور	ان کے درمیان

فساد مچاتے رہتے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ کا بندوبست کر دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّىْ	فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو	طاقت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	وہ بہتر ہے	تو تم مدد کرو میری	طاقت سے	بناؤں گا میں

ایک دیوار بنادے۔ ذوالقرنین نے کہا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو محنت (کے کام)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِىْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ
تمہارے	اور	انکے درمیان	ایک آڑ	دو مجھے	تختے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کیا	درمیان

میں میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بناؤں گا۔ ذوالقرنین نے کہا میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِىْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دو پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	بنایا اس کو	آگ کی طرح	تو کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اس پر

یہاں تک کہ وہ دیوار جب دونوں پہاڑوں کے کناروں کے ساتھ برابر کردی کہا پوری قوت سے آگ دہکاؤ یہاں تک کہ جب اسے (سرخ) آگ کر

قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ
گلا ہوا تانبہ	تو نہ	طاقت رکھی	یہ کہ	وہ چڑھیں اس پر	اور نہ	طاقت رکھی انہوں نے	اس کو	نقب لگانے کی	کہا

دیا کہا لاؤ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا میں اس پر انڈیل دوں۔ تو پھر یاجوج ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ (ذوالقرنین)

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	تو جب	آئے گا	وعدہ	میرے رب کا	کر دے گا اسے	پاش پاش	اور	ہے	وعدہ

نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا

رَبِّيْ حَقًّا ؕ (۹۸) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ

رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ
میرے رب کا	سچا	اور	چھوڑ دیں گے ہم	ان کے بعض کو	اس دن	غلبہ کرتے	بعض پر	اور پھونکا جائے گا

وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے میں گھس جائیں اور صور پھونک

فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ (۹۹) وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
صور	تو جمع کریں گے ہم ان کو	سب کو	اور	پیش کریں گے ہم	جہنم	اس دن	کافروں کیلئے

دیا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کر لیں گے۔ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرْضَا ۙ (۱۰۰) الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

عَرْضَا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ	وَ	كَانُوْا
سامنے لاکر	وہ جو	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور	تھے وہ

لے آئیں گے۔ وہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے (غفلت) میں رہیں اور وہ (حق بات) سننے کی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ؑ (۱۰۱) اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

ع ۱۱ / ۱۹ / ۲

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
نہ	طاقت رکھتے تھے	بات سننے کی	کیا خیال کرتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	یہ کہ	بنا لیں گے

طاقت نہ رکھتے تھے۔ تو کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

عِبَادِیْ	مِنْ دُوْنِیْ	اَوْلِیَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا
میرے بندوں کو	میرے سوا	حمایتی	بیشک ہم نے	تیار کی	دوزخ	کافروں کیلئے	مہمانی

(اپنا) کارساز بنا لیں گے بے شک ہم نے جہنم کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کیا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ
فرماؤ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	زیادہ خسارہ والے لوگوں کی	عمل میں	وہ جو	گم ہوئی	ان کی کوشش

فرما دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں کے بارے میں خبر دیں جو عملوں کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر نقصان اٹھانے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا	اُولٰٓئِكَ
دنیا کی زندگی میں	اور	وہ	خیال کرتے ہیں	کہ وہ	اچھے کرتے ہیں	کام	یہ لوگ

کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم ہو گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	وَ	لِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ
وہ ہیں	جو منکر ہوئے	اپنے رب کی آیتوں سے	اور	اسکی ملاقات سے	تو اکارت ہوئے	ان کے عمل	تو نہ	قائم کرینگے ہم	ان کیلئے

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا سو ان کے عمل ضائع ہو گئے اور روزِ قیامت ہم ان (کے عملوں)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا
قیامت کے دن	تول	یہ	ان کا بدلہ ہے	جہنم	بدلہ اس کا جو	کفر کیا انہوں نے	اور بنالیا

کو کوئی وزن نہ دیں گے۔ یہ ہو گی ان کی جزا (یعنی) جہنم کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں

آيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

اٰيٰتِيْ	وَ	رُسُلِيْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ
میری آیتوں	اور	میرے رسولوں کو	مذاق	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ہے

اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کی

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يَبْغُوْنَ	عَنْهَا
ان کیلئے	باغ	فردوس کے	مہمانی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	نہیں	وہ چاہیں گے	اس کو

فردوس کے باغوں میں مہمان نوازی ہوگی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے اپنی جگہ بدلنا

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حِوَلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
بدلنا	فرمادو	اگر	ہوجائیں	سمندر	سیاہی	واسطے کلمات	میرے رب کے	تو ختم ہوجائیں	سمندر	پہلے	اس سے کہ

نہ چاہیں گے۔ اے حبیب کبریا ﷺ آپ فرمادیجئے اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہوجائے تو ضرور سمندر ختم ہو

تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ
ختم ہوں	کلمات	میرے رب کے	اور اگرچہ	لائیں ہم	اسکی مثل	مدد کو	فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں بھی	آدمی ہوں

جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ آپ فرمادیجئے ظاہری صورت میں تو

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ
تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک	تمہارا خدا	خدا	ایک ہے	تو جو	ہے	امید رکھتا	ملاقات

میں تم جیسا آدمی ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مماثلت ہے غور تو کرو) لیکن مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا
اپنے رب کی	توچاہیے کہ عمل کرے	عمل	نیک	اور	نہ	شریک کرے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی کو بھی

ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

ایاتھا ٩٨ ۝ ١٩ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ٤٤ ۝ رکوعاتھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً
کھیعص	یہ ذکر ہے	تیرے رب کی رحمت	اپنے بندے	زکریا پر	جب	پکارا اس نے	اپنے رب کو	پکارنا

ک ھ ی ع ص آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے برگزیدہ بندے زکریا علیہ السلام پر کی۔ جب اس نے چپکے سے اپنے

خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّ	لَمْ
آہستہ	کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے	اور	نہیں

پالنہار کو پکارا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! بڑھاپے کے سبب میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر آگ کے شعلہ کی

اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ

اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	اِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ
ہوں میں	تیری پکار سے	اے میرے رب	نامراد	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	وارثوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے

مانند سفید ہوگیا ہے اور میرے رب! تجھے پکار کر میں کبھی محروم نہیں ہوا۔ مگر میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ رکھتا ہوں

امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۙ ﴿٥﴾ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ

امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِیًّا	یَّرِثُنِیْ	وَیَرِثُ	مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ
میری عورت	بانجھ	تو عنایت کر	مجھے	اپنی طرف سے	وارث	جو وارث بنے میرا	اور وارث ہو	یعقوب کے گھرانے کا

اور میری بیوی بانجھ ہے سو مجھے اپنی جناب سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا اور آلِ یعقوب کا وارث بنے اور اے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿٦﴾ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ

وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِیًّا	یٰزَكَرِیَّاۤ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	اسْمُهٗ
اور	بنا اسے	اے میرے رب	پسندیدہ	اے زکریا	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	کہ نام اس کا

میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا۔ اے زکریا علیہ السلام! ہم تجھے خوشخبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہے

یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ

یَحْیٰی	لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِیًّا	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰی	یَكُوْنُ	لِیْ	غُلٰمٌ
یحییٰ ہے	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	عرض کیا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا	میرے ہاں	لڑکا

اس کے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا

وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ

وَّكَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	وَّ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ
اور ہے	میری عورت	بانجھ	اور	بیشک	میں پہنچا	انتہائی کی بڑھاپے کو	فرمایا	اسی طرح	فرمایا ہے

میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے تک پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ

رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْــًٔا ﴿٩﴾ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَّ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ	تَكُ	شَیْــًٔا	قَالَ
تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	بیشک	میں نے پیدا کیا تجھے	پہلے اس سے	اور	نہ	تھا تو	کوئی چیز	عرض کیا

میرے لیے وہ بہت آسان ہے اور یقیناً میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کی اے

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْۤ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے میرے رب	بنا	میرے لیے	نشانی	فرمایا	تیری نشانی	یہ ہے	نہ بول سکے گا تو	لوگوں سے	تین	راتیں	برابر

میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تم ٹھیک ہوتے ہوئے بھی تین راتیں لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰۤى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً
تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	عبادت گاہ سے	تو اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تسبیح بیان کرو	صبح

تو وہ اپنے (ماننے والے) لوگوں کے سامنے (عبادت کے) حجرے سے باہر آئے پس ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح اور شام

وَّعَشِيًّا ⑪ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫ۙ

وَّ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور	شام	اے یحییٰ	تھام لے	کتاب	قوت سے	اور دی ہم نے اس کو	نبوت	بچپن میں

(اللہ ﷻ کی) تسبیح کرتے رہو۔ اے یحییٰ علیہ السلام! پوری قوت کے ساتھ کتاب تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں حکمت عطا فرمائی تھی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَزَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَّبَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	نرم دلی	ہماری طرف سے	اور پاکباز	اور تھا	پرہیز گار	اور نیکی کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہیں	تھا	زبردست

اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا کی تھی)۔ اور وہ اللہ تعالیٰ ﷻ سے ڈرنے والے تھے۔ اور اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے

عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮ ع

عَصِيًّا	وَسَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور سلام ہے	اس پر	جس دن	پیدا ہوا	اور جس دن	مرے گا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کرکے

والے تھے تکبر کرنے والے و نافرمان نہ تھے۔ اور اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے جس دن اس کا وصال ہوگا اور جس دن وہ زندہ اٹھائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ۙ

وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	ذکر کر	کتاب میں	مریم کا	جب	الگ گئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ	پورب کی طرف

اور (اے حبیب ﷺ) کتاب میں مریم کا ذکر کرو جب وہ مشرق کی طرف واقع ایک جگہ میں اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہوئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ قف فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
تو بنالیا اس نے	ان کے آگے	پردہ	تو بھیجا ہم نے	اس کی طرف	اپنی روح کو	تو شکل اختیار کی اس نے	اس کیلئے

تو لوگوں کی طرف سے انہوں نے (اپنے لئے) ایک پردہ بنالیا تو ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو بھیجا تو اس نے اس (مریم) کے سامنے

بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
جب کے آدمی	تندرست کی	بولی	بیشک میں	پناہ لیتی ہوں	رحمن کی	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

تندرست آدمی کی صورت اختیار کی۔ مریم بولیں میں تجھ سے رحمن کی پناہ لیتی ہوں (میرے قریب نہ آ) اگر تو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے۔ (جبرائیل) علیہ السلام

اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ

اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ایلچی ہوں	تیرے رب کا	تا کہ دوں میں	تجھے	ایک لڑکا	پاکیزہ	بولی	کیسے	ہوگا	میرے ہاں

نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں۔ مریم) بولی میرے ہاں لڑکا کہاں

غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

غُلٰمٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّلَمْ	اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	اور نہیں	ہوں میں	بدکار	کہا	ایسا ہی	فرمایا ہے	تیرے رب نے	کہ وہ

سے ہوگا مجھے تو کسی آدمی نے کبھی ہاتھ نہیں لگایا نہ میں بدکار رہوں۔ جبرائیل) علیہ السلام نے کہا ایسا ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا
مجھ پر	آسان ہے	اور	تاکہ بنائیں ہم اس کو	نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	ہماری طرف سے	اور	ہے	کام

کہ یہ بات میرے لئے آسان ہے اور (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا

مَّقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاَجَآءَهَا
فیصلہ شدہ	تو اٹھایا اس نے اسے	تو الگ ہوگئی اس کے ساتھ	ایک جگہ	دور میں	تو لے آیا اسے

پہلے سے طے شدہ ہے۔ تو مریم فوراً حاملہ ہوگئیں پھر اسے لئے ہوئے دور جگہ چلی گئیں۔ پھر انہیں دردِ زہ کھجور کے ایک

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ	هٰذَا	وَ	كُنْتُ
جننے کا درد	طرف	تنے	کھجور کی	بولی	ہائے افسوس	مرجاتی میں	پہلے	اس سے	اور	ہوجاتی میں

درخت کی طرف لے آیا کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسْيًا	مَّنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ تَحْتِهَآ	اَلَّا	تَحْزَنِيْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بسری	تو آواز دی اسے	اسکے نیچے سے	یہ کہ	نہ غم کھا	بیشک	بنایا ہے	تیرے رب نے

بھولی بسری ہو چکی ہوتی۔ تو درخت کے نیچے سے (فرشتے نے) انہیں پکارا کہ (اے مریم) غمگین نہ ہو بے شک تمہارے رب نے

تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

تَحْتَكِ	سَرِيًّا	وَ	هُزِّيْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
تیرے نیچے	چشمہ	اور	ہلا	اپنی طرف	تنہ	کھجور کا	گرے گی	تجھ پر	کھجوریں

تمہارے (پاؤں کے) نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اور تم کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ تمہارے اوپر تر و تازہ

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ

جَنِيًّا	فَكُلِي	وَ	اشْرَبِي	وَ	قَرِّي	عَيْنًا	فَإِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	أَحَدًا
تازہ	تو کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی کر	آنکھ	پھر اگر	تو دیکھے	آدمی	کوئی بھی

کھجوریں گریں گی۔ (اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھ ٹھنڈی کرو پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دینا میں نے آج رحمن

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَأَتَتْ

فَقُولِي	إِنِّي	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمَٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ أُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	إِنسِيًّا	فَأَتَتْ
تو کہہ دینا	بیشک میں نے	نذرمانی ہے	اللہ کیلئے	روزہ کی	تو ہرگز میں نہیں بولوں گی	آج	کسی انسان سے	تو لائی

کے لیے روزے کی منت مانی ہے اس لیے آج ہرگز کسی آدمی سے بات نہ کروں گی۔ پھر وہ اسے

بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يَا أُخْتَ

بِهِ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهُ	قَالُوا	يَا مَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْئًا	فَرِيًّا	يَا أُخْتَ
اس کو	اپنی قوم کے پاس	اٹھا کر	بولے	اے مریم	بیشک	لائی تو	چیز	بری	اے بہن

اٹھائے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس لے آئیں وہ کہنے لگے اے مریم! تو نے انوکھی بات کی ہے۔ ہارون کی بہن!

هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ۚ فَأَشَارَتْ

هَارُونَ	مَا	كَانَ	أَبُوكِ	امْرَأَ	سَوْءٍ	وَ	مَا	كَانَتْ	أُمُّكِ	بَغِيًّا	فَأَشَارَتْ
ہارون کی	نہیں	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور	نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اشارہ کیا

تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بھی بدکار عورت نہ تھی۔ تو مریم نے اس بچے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ

إِلَيْهِ	قَالُوا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَن	كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	إِنِّي	عَبْدُ
اسکی طرف	بولے	کیسے	کلام کریں ہم	اس سے جو	ہے	پالنے میں	بچہ	اس نے کہا	بیشک میں	بندہ ہوں

کی طرف اشارہ کردیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں بچہ ہے۔ (اتنے میں وہ بچہ یعنی حضرت

اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۟ۙ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠

كُنْتُ	مَا	اَيْنَ	مُبٰرَكًا	وَّجَعَلَنِيْ	نَبِيًّا	وَجَعَلَنِيْ	الْكِتٰبَ	اٰتٰنِيَ	اللّٰهِ
ہوں میں	بھی	جہاں	برکت والا	اور بنایا مجھے	غیب کی خبریں دینے والا	اور بنایا مجھے	کتاب	دی اس نے مجھے	اللہ کا

عیسیٰ علیہ السلام بول اٹھے) فرمایا بے شک میں اللہ عزوجل کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔ اور مجھے برکتوں والا بنایا خواہ میں کہیں

وَّاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۟ۖ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ

لَمْ	وَ	بِوَالِدَتِيْ	بَرًّا	وَّ	حَيًّا	مَا دُمْتُ	الزَّكٰوةِ	وَ	بِالصَّلٰوةِ	اَوْصٰنِيْ	وَ
نہیں	اور	اپنی ماں سے	نیکی کرنے والا	اور	زندہ	جب تک ہوں میں	زکوٰۃ کا	اور	نماز	حکم دیا اس نے مجھے	اور

بھی ہوں اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک میں زندہ ہوں۔ اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا کیا اور

يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۟ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ

وَيَوْمَ	اَمُوْتُ	وَيَوْمَ	وُلِدْتُّ	يَوْمَ	عَلَيَّ	وَالسَّلٰمُ	شَقِيًّا	جَبَّارًا	يَجْعَلْنِيْ
اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن	میں پیدا ہوا	جس دن	مجھ پر	اور سلامتی ہے	بدبخت	زبردست	بنایا اس نے مجھے

مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا جس دن میں مروں گا اور جس دن میں

اُبْعَثُ حَيًّا ۟ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ

فِيْهِ	الَّذِيْ	الْحَقِّ	قَوْلَ	مَرْيَمَ	ابْنُ	عِيْسَى	ذٰلِكَ	حَيًّا	اُبْعَثُ
اس میں	وہ جو کہ	سچی	بات	مریم کا	بیٹا	عیسیٰ	یہ ہے	زندہ کر کے	اٹھایا جاؤں

زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ یہ ہے عیسیٰ علیہ السلام مریم کا بیٹا ہم حق بات کہہ رہے ہیں جس میں

يَمْتَرُوْنَ ۟ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى

قَضٰٓى	اِذَا	سُبْحٰنَهٗ	مِنْ وَّلَدٍ	يَّتَّخِذَ	اَنْ	لِلّٰهِ	كَانَ	مَا	يَمْتَرُوْنَ
فیصلہ کرتا ہے	جب	وہ پاک ہے	اولاد	بنائے	یہ کہ	اللہ کی شان	ہے	نہیں ہے	شک کرتے ہیں

وہ شک کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
کسی کام کا	تو صرف	فرمادیتا ہے	اس کو	ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	اور	بیشک	اللہ ہی	میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	تو اسی کی عبادت کرو

تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ "ہوجا" تو وہ (فوراً) ہو جاتا ہے۔ اور بے شک اللہ ﷻ رب ہے میرا اور تمہارا تو

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ	رستہ ہے	سیدھا	تو اختلاف کیا	جماعتوں نے	ان میں سے	تو خرابی ہے

اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جماعتیں آپس میں مختلف ہوگئیں تو کافروں کیلئے ایک

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	اَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	اَبْصِرْ	يَوْمَ
ان کے لیے	جو کافر ہیں	حاضر ہونے سے	دن	بڑے میں	کتنا سنیں گے وہ	اور	کتنا دیکھیں گے	جس دن

بڑے دن کی حاضری سے خرابی ہے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہیں

يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
ہمارے پاس حاضر ہوں گے	لیکن	ظالم	آج کے دن	گمراہی	ظاہر میں ہیں	اور ڈراؤ ان کو	دن

جس دن ہمارے پاس حاضر ہوں گے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں حسرت کے دن

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا

الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	وَّ	هُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا
حسرت سے	جبکہ	فیصلہ کیا جائے گا	کام کا	اور	وہ	غفلت میں ہیں	اور	وہ	وہ ایمان نہیں لاتے	بیشک

سے ڈرائیں جس دن معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا مگر وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بیشک

وقف لازم

نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَ	اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَاذْكُرْ	فِى الْكِتٰبِ
ہم	وارث ہیں	زمین کے	اور جو	اس پر ہے	اور	ہماری طرف ہی	لوٹائے جائینگے	اور ذکر کرو	کتاب میں

ہم ہی وارث ہیں زمین کے اور جو کوئی بھی اس پر ہے اور وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ اور (اے محبوب ﷺ!) کتاب

اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا
ابراہیم کا	بیشک وہ	وہ صدیق تھا	غیب کی خبریں بتانیوالا	جب	کہا	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	کیوں	پوجتا ہے تو	اسکو جو

میں ابراہیم علیہ السلام کو یاد کیجئے بے شک وہ سچے نبی تھے۔ جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ (یعنی چچا آزر سے جس نے باپ تارخ کے انتقال کے بعد

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِىْ عَنْكَ شَيْــًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَآءَنِىْ

لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ	وَ	لَا	يُغْنِىْ	عَنْكَ	شَيْــًٔا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىْ	قَدْ جَآءَنِىْ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کام آئے	تیرے	کچھ بھی	اے میرے باپ	بیشک	یقیناً آیا میرے پاس

پرورش کی تھی) سے کہا: "اے میرے ابا جان! آپ کیوں ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتی ہیں؟۔

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِىْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ

مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَمْ	يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِىْۤ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰۤاَبَتِ	لَا تَعْبُدِ
وہ علم	جو نہیں	آیا تیرے پاس	سو تو پیروی کر میری	دکھاؤں گا میں تجھے	راستہ	سیدھا	اے میرے باپ	مت پوجا کر

اے میرے ابا (یعنی چچا آزر) یقیناً میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا پھر آپ میرے کہنے پر چلیں میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے

الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىْۤ

الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىْۤ
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمٰن کا	نافرمان	اے میرے باپ	میں

میرے ابا جان (یعنی چچا آزر)! شیطان کی عبادت نہ کریں۔ یقیناً شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا جان

اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	پہنچے تجھ کو	عذاب	کوئی رحمٰن کا	تو ہو جائے تو	شیطان کا

(یعنی چچا آزر)! یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ تم کو رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پکڑ لے۔ پھر تو شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِىْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِىْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ
رفیق	بولا	کیا منہ پھیرتا ہے	تو خود آپ	میرے خداؤں سے	اے ابراہیم	اگر	نہ	باز آیا تو

بن کر رہ جائیں۔ باپ نے کہا (یعنی چچا آزر): "اے ابراہیم علیہ السلام! کیا تم میرے معبودوں سے پھرنے والے ہو؟ اگر تم باز

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِىْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ

لَاَرْجُمَنَّكَ	وَاهْجُرْنِىْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
تو میں پتھراؤ کروں گا تجھ پر	اور چھوڑ مجھے	ایک مدت	کہا	سلام ہو	تجھ پر	جلدی بخشش مانگوں گا میں تیرے لیے

نہ آئے تو میں ضرور تمہیں سنگسار کر دوں گا اور تم ہمیشہ کیلئے مجھے چھوڑ دو"۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا: "تم پر سلامتی ہو! میں جلد ہی

رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

رَبِّىْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِىْ	حَفِيًّا	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے رب کی	بیشک وہ	ہے	مجھ پر	مہربان	اور	میں چھوڑوں گا تم کو	اور	ان کو	جو پکارتے ہو	اللہ کے سوا

تیرے لیے اپنے رب سے بخشش کی دعا کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں چھوڑتا ہوں تم سب کو اور جنہیں تم اللہ جل جلالہ کے

وَاَدْعُوْا رَبِّىْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّىْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

وَ	اَدْعُوْا	رَبِّىْ	عَسٰى	اَلَّا	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّىْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ
اور	میں پکاروں گا	اپنے رب کو	قریب ہے	یہ کہ	نہ ہوں میں	ساتھ پکار	اپنے رب کے	بد بخت	پھر جب	چھوڑ دیا ان کو

سوا پوجتے ہو اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اُمید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے بے نصیب نہیں رہوں گا۔ پھر جب وہ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا
اور	جسکی	وہ پوجا کرتے تھے	اللہ کے سوا	تو عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو

لوگوں سے جدا ہو گئے اور اُن سے جن کی وہ اللہ تعالیٰ ﷻ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے تو ہم نے اُسے اسحاق علیہ السلام اور

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
بنایا ہم نے	غیب کی خبریں بتانے والا	اور ہم نے عطا کی	ان کو	اپنی رحمت	اور بنائی ہم نے	ان کیلئے	زبان

یعقوب علیہ السلام عطا کیے۔ اور ہر ایک کو ہم نے غیب کی خبریں بتانے والا نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت

ع

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَ	كَانَ
سچی	بلند	اور	ذکر کرو	کتاب میں	موسیٰ کا	بیشک وہ	تھا	چنا ہوا	اور	تھا

میں سے عطا کیا۔ اور اُن کو اونچے درجے کی سچی ناموری عطا کی۔ اے محبوب ﷺ کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی یاد کیجیے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَنَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
رسول	غیب کی خبریں بتانے والا	اور اسے ہم نے ندا فرمائی	جانب سے	طور کی	دائیں	اور قریب کیا اسے	راز بتانے کو

بے شک وہ ہمارے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ اور ہم نے انہیں طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور راز کی بات کیلئے اسے قریب لائے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
اور	بخشی ہم نے	اس کو	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی بنا کر	اور	ذکر کرو	کتاب میں

اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو بھی نبوت عطا فرمائی۔ اور (اے حبیب ﷺ) کتاب

إِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ

يَاْمُرُ	كَانَ	وَ	نَّبِيًّا	رَسُوْلًا	كَانَ	وَ	الْوَعْدِ	صَادِقَ	كَانَ	اِنَّهٗ	اِسْمٰعِيْلَ
حکم کرتا	تھا	اور	غیب بتانے والا نبی	رسول	تھا	اور	وعدے کا	سچا	تھا	بیشک وہ	اسمٰعیل کا

میں اسماعیل علیہ السلام کے ذکر کو یاد کیجئے بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور

اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

فِي الْكِتٰبِ	وَاذْكُرْ	مَرْضِيًّا	رَبِّهٖ	عِنْدَ	وَكَانَ	وَالزَّكٰوةِ	بِالصَّلٰوةِ	اَهْلَهٗ
کتاب میں	اور ذکر کرو	پسندیدہ	اپنے رب کے	نزدیک	اور تھا	اور زکوٰۃ کا	نماز	اپنے گھر والوں کو

زکوٰۃ کا حکم دیتے اور اپنے رب کو پسند تھے۔ اور کتاب میں ادریس علیہ السلام

اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

عَلِيًّا	مَكَانًا	رَفَعْنٰهُ	وَّ	نَّبِيًّا	صِدِّيْقًا	كَانَ	اِنَّهٗ	اِدْرِيْسَ
بلند میں	جگہ	اٹھایا ہم نے اسکو	اور	غیب کی خبریں بتانیوالا	سچا	تھا	بیشک وہ	ادریس کا

کو یاد کرو بے شک وہ سچے نبی تھے۔ اور ہم نے اُن کو بلند رُتبے تک پہنچایا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ

وَمِمَّنْ	اٰدَمَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	اَنْعَمَ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
اور ان سے جو	آدم سے	اولاد	غیب کی خبریں بتانیوالے نبیوں سے	ان پر	اللہ نے	انعام کیا	وہ ہیں جو	یہ لوگ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ عزوجل نے انعام کیا، غیب کی خبریں بتانے والے نبیوں میں سے جو آدم کی نسل سے تھے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

هَدَيْنَا	وَمِمَّنْ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ	وَّ	نُوْحٍ	مَعَ	حَمَلْنَا
جو ہدایت دی ہم نے	اور ان سے	یعقوب سے	اور	ابراہیم	اولاد	اور	نوح کے	ساتھ	اٹھائے ہم نے

اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے اور ان میں سے

وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ (۵۸) السجدۃ

وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ	الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّبُكِيًّا
اور چن لیا	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں	رحمٰن کی	گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے	اور روتے ہوئے

جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب انہیں رحمٰن کی آیتیں سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدوں میں روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ
تو پیچھے آئے	ان کے بعد	ناخلف	ضائع کیں انہوں نے	نمازیں	اور	پیروی کی	خواہشوں کی

تو ان کے بعد (ان کی جگہ) ایسے ناخلف جانشین آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے تو

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ (۵۹) اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
تو جلدی	ملیں گے	غی کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو یہ لوگ

عنقریب وہ غیّا، (دوزخ کی وادی غی) میں پہنچیں گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو وہ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ (۶۰) جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	شَيْئًا	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ
داخل ہونگے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	باغ	ہمیشہ کے	وہ جو	وعدہ کیا

لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی کبھی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات جن کا رحمان

الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا (۶۱) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
رحمٰن نے	اپنے بندوں سے	غیب سے	بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	نہ	سنیں گے	اس میں

نے اپنے بندوں سے پوشیدہ طور پر وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ

لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
بیہودہ بات	مگر	سلام	اور ان کیلئے	ان کا رزق ہے	اس میں	صبح	اور	شام	یہ	جنت	وہ ہے

نہیں سنیں گے سوائے سلامتی کی بات کے۔ اور اس میں ان کا رزق صبح و شام انہیں ملے گا۔ یہ ہوگی وہ جنت جس کا وارث ہم

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ

نُوْرِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ رَبِّكَ
کہ وارث بناتے ہیں	ہم اپنے بندوں میں سے	جو کوئی	ہے	پرہیزگار	اور ہم نہیں اترتے	مگر	تیرے رب کے حکم سے

اپنے ان بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو اللہ عزوجل سے ڈرنے والے تھے۔ فرشتوں نے کہا: ہم تو تمہارے رب کے حکم کے اترتے ہیں جو

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ ۚ رَبُّ

لَهٗ	مَا بَيْنَ	اَيْدِيْنَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
اسی کا ہے	جو ہمارے	آگے ہے	اور جو	ہمارے پیچھے ہے	اور جو کچھ اسکے درمیان ہے	اور نہیں ہے	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	رب ہے

ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو ہمارے سامنے ہے سب کا سب ہمارے رب کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	تو عبادت کرو اسکی	اور	صبر کرو	اس کی عبادت پر	کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس کی بندگی پر ثابت رہو کیا اس کے نام کا

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ
جانتا ہے تو	اس کا	کوئی ہم نام	اور	کہتا ہے	انسان	کیا جبکہ	میں مرجاؤں گا	تو جلدی	نکالا جاؤں گا

کوئی دوسرا جانتے ہو؟ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے

ع ۱۵ / ۷

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

حَيًّا	اَوَلَا	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ	يَكُ	شَيْئًا
زندہ کرکے	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	کہ ہم نے	پیدا کیا اسے	پہلے	اور	نہیں	تھا	کوئی چیز

نکالا جاؤں گا؟ اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے بھی اسے بنایا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
تو قسم ہے تمہارے رب کی	ضرور ہم اکٹھا کرینگے انکو	اور شیطانوں کو	پھر	حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	جہنم کے

تو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور سب شیطانوں کو گھیر لائیں گے اور انہیں دوزخ کے گردا گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ج ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمٰنِ
زانو کے بل گرے ہوئے	پھر	ہم ضرور کھینچ لیں گے	ہر ایک	گروہ سے	کہ کون سا ان کا	زیادہ سخت ہے	اوپر	رحمان کے

حاضر کریں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو کھینچ لیں گے جو رحمٰن کے مقابلے میں بڑے

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ج ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ

عِتِيًّا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا	وَاِنْ	مِّنْكُمْ
سرکشی میں	پھر	ہم	خوب جانتے ہیں	ان کو	کہ وہ	زیادہ مستحق ہیں	اس میں	داخل ہونے کے	اور نہیں ہے	تم میں کوئی

اکڑتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں

اِلَّا وَارِدُهَا ج كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ج ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
مگر	گذرنے والا ہے اس پر	ہے	اوپر	تمہارے رب کے	فیصلہ	کیا گیا	پھر	نجات دینگے ہم	ان کو جو	پرہیزگار ہوئے

مگر وہ ضرور دوزخ پر گزرے گا قطعی طور پر آپ کے رب کے ذمہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ پھر ہم نجات دیں گے ان لوگوں

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

وَ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
اور	چھوڑیں گے ہم	ظالموں کو	اس میں	زانو کے بل گرے ہوئے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں

کو جو پرہیزگار ہوئے اور ظالموں کو اس میں ہم گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَ	اَحْسَنُ
انہوں نے جو کافر ہوئے	ان کو جو مسلمانوں سے	کونسا	دو فرقوں میں سے	بہتر ہے	جگہ میں	اور	اچھا ہے

پڑھی جاتی ہیں کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کی رہائش اچھی ہے اور

نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

نَدِيًّا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَ	رِءْيًا	قُلْ
مجلس میں	اور	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	گروہ میں سے	وہ	اچھا ہے	سامان	اور	آرائش میں	فرماؤ

مجلس بہتر ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا کہ وہ ان سے بھی ساز و سامان اور نام نمود میں بہتر تھے۔ اے

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا

مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا
جو	ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے	اسے	رحمان	ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو

حبیب ﷺ فرما دیجئے، جو گمراہی میں مبتلا ہے اسے رحمٰن ڈھیل دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس چیز کو جس

يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ
وعدہ دیے جاتے ہیں	یا تو	عذاب	اور	یا	قیامت	تو جلدی جان لیں گے	کہ کون ہے	وہ	برا

کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں خواہ وہ عذاب ہو یا وہ قیامت۔ سو یہ بھی جان لیں گے کہ

مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَ

مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
جگہ میں	اور	کمزور	لشکر میں	اور	زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت	اور

کس کی جگہ زیادہ بری اور لشکر زیادہ کمزور ہے۔ اور اللہ ﷻ راہِ راست پر چلنے والوں کی مزید رہنمائی کرتا ہے اور باقی رہنے والے نیک

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ

الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تیرے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	انجام میں	کیا دیکھا آپ نے

عمل ہی تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر۔ تو کیا آپ نے

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ
اس کو جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا	اور کہا	میں دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا جھانکا اس نے	غیب کو	یا	پکڑا

اسے دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ یا اُس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۗ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ

عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ
نزدیک	رحمن کے	عہد	ہرگز نہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے	اور	لمبا کریں گے ہم	اس کے لیے

اُس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کیلئے

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّنَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَيَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ
عذاب	لمبا	اور وارث ہوں گے ہم اس کے	جو	کہتا ہے	اور آئیگا ہمارے پاس	اکیلا	اور بنائے انہوں نے	سوائے

عذاب میں اور اضافہ کریں گے۔ اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے

اللّٰہِ اٰلِھَۃً لِّیَکُوْنُوْا لَھُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ کَلَّا ؕ سَیَکْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِہِمْ وَیَکُوْنُوْنَ

اللّٰہِ	اٰلِھَۃً	لِّیَکُوْنُوْا	لَھُمْ	عِزًّا	کَلَّا	سَیَکْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِہِمْ	وَ	یَکُوْنُوْنَ
اللہ کے	معبود	تا کہ ہوں	انکے لیے	غلبے کا سبب	ہرگز نہیں	جلدی انکار کرینگے	ان کی عبادت کا	اور	ہوں گے

اللہ تعالیٰ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں تا کہ وہ ان کی طاقت بنیں۔ ہرگز نہیں، وہ تو ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے

عَلَیْہِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ

عَلَیْہِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّیٰطِیْنَ	عَلَی الْکٰفِرِیْنَ
ان کے	مخالف	کیا نہ	دیکھا آپ نے	کہ ہم نے	بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر کہ

مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان بھیجے وہ انہیں (ہر وقت کفر پر)

تَؤُزُّہُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْہِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَہُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ یَوْمَ

تَؤُزُّہُمْ	اَزًّا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَیْہِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَہُمْ	عَدًّا	یَوْمَ
ابھارتا ہے ان کو	ابھارنا	تو نہ	جلدی کریں	ان پر	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے ہیں	ہم ان کو	گننا	جس دن

اُکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان پر جلدی نہ فرمائیں ہم تو صرف ان کے انجام کے لیے دن شمار کر رہے ہیں۔ جس دن ہم ڈر

نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰی

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِیْنَ	اِلَی	الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِیْنَ	اِلٰی
اکٹھا کرینگے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان بنا کر	اور ہانکیں گے ہم	مجرموں کو	طرف

جانے والوں کو رحمٰن کی طرف مہمانوں کی طرح جمع کر کے لے جائیں گے۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف

جَہَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا یَمْلِکُوْنَ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَہَنَّمَ	وِرْدًا	لَا	یَمْلِکُوْنَ	الشَّفَاعَۃَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
جہنم کی	پیاسے	نہیں	اختیار رکھتے	سفارش کا	مگر	جس نے	پکڑا	نزدیک

پیاسے ہانکیں گے۔ کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا سوائے اس کے جس نے رحمٰن کے

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
رحمن کے	عہد	اور	بولے	بنائی	رحمن نے	اولاد	بیشک	لائے تم

ہاں عہد لے رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمن نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ بے شک تم بہت ہی بری

شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ

شَيْـًٔا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ
چیز	بھاری	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	اس سے	اور	شق ہوجائے	زمین

اور بھاری بات زبان پر لائے ہو۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	پکارا انہوں نے	رحمان کے لیے	بیٹا	اور	نہیں	لائق

پہاڑ کانپتے ہوئے گر جائیں۔ اس پر کہ انہوں نے رحمن کیلئے بیٹا تجویز کیا۔ اور رحمن کے لائق نہیں

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
رحمان کو	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں ہے	ہر ایک	جو	آسمانوں	اور	زمین میں ہے

کہ اولاد اختیار کرے۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ رحمن کے

اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آنے والا ہے	رحمان کے پاس	غلام ہوکر	بیشک	اس نے گنا ان کو	اور شمار کیا	شمار کرنا

پاس صرف بندہ بن کر ہی آتا ہے۔ اس نے انہیں شمار کیا ہوا ہے اور انہیں خوب گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	فَرْدًا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اٰتِيْهِ	كُلُّهُمْ	وَ
کام کیے	اور	ایمان لائے	وہ جو	بیشک	تنہا	قیامت کے دن	آئینگے اسکے پاس	وہ سارے	اور

اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اس کے حضور اکیلا حاضر ہو گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

بِلِسَانِكَ	يَسَّرْنٰهُ	فَاِنَّمَا	وُدًّا	الرَّحْمٰنُ	لَهُمْ	سَيَجْعَلُ	الصّٰلِحٰتِ
آپکی زبان میں	آسان کیا اسکو ہم نے	سوائے اسکے نہیں کہ	محبت کرنے والا	رحمٰن	ان کیلئے	جلدی بنائیگا	اچھے

کام کئے عنقریب رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کر دے گا۔ تو ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں یونہی آسان فرمایا

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	وَكَمْ	لُّدًّا	قَوْمًا	بِهٖ	وَتُنْذِرَ	الْمُتَّقِيْنَ	بِهِ	لِتُبَشِّرَ
ان سے پہلے	ہم نے ہلاک کیے	اور کتنے	جھگڑالو کو	قوم	اسکے ساتھ	اور ڈراؤ	پرہیزگاروں کو	ساتھ اسکے	کہ آپ خوشخبری دیں

کہ تم اس سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دو اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈر سناؤ۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی بستیوں کو

مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع

رِكْزًا	لَهُمْ	تَسْمَعُ	اَوْ	مِّنْ اَحَدٍ	مِنْهُمْ	تُحِسُّ	هَلْ	مِّنْ قَرْنٍ
کوئی آہٹ	ان کے لیے	سنتا ہے	یا	کسی کو	ان سے	محسوس کرتا ہے	کیا	گروہ

ہلاک کر چکے ہیں کیا تم ان میں کسی کو دیکھتے ہو یا انکی آہٹ سنتے ہو۔

ع ۶ النصف

آیاتها ۱۳۵ | ۲۰ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ۴۵ | رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ۝١ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰهٰ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ
طٰہٰ	نہیں	اتارا ہم نے	آپ پر	قرآن	کہ مشقت اٹھاؤ	مگر	نصیحت	اسکے لیے جو

طٰہٰ۔ اے محبوب محتشم ﷺ ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ مگر یہ ایک نصیحت ہے اس

يَّخْشٰى ۝٣ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤

يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى
ڈرے	اتارا گیا ہے	اسکی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمانوں کو	بلند

کیلئے جو اللہ ﷻ سے ڈرتا ہے۔ کہ اس کا نازل کیا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمان کو پیدا کیا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الْاَرْضِ
رحمٰن نے	اوپر	عرش کے	استواء فرمایا	اسی کا ہے	جو	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو	زمین میں ہے

(وہ) نہایت رحمت والا (ہے) اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ
اور	جو	انکے درمیان ہے	اور	جو	نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور	اگر	ظاہر کرے تو	بات	تو بیشک

زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی (زمین کی تہہ) کے نیچے ہے۔ اور اگر تم بات پکار کر کہو تو وہ بھید کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
جانتا ہے	پوشیدہ	اور	بہت آہستہ کو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اس کے	نام ہیں	اچھے

جانتا ہے اور اسے بھی جو اس سے بھی زیادہ چھپا ہے۔ اللہ ﷻ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے ہیں سب اچھے نام۔

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ
اور	کیا	آئی آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنی بیوی سے	ٹھہرو	بیشک میں نے

اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آچکی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	چنگاری	یا	پاؤں میں	اوپر	آگ کے	رستہ

آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کا کوئی انگارہ لاؤں یا آگ پر پہنچ کر کوئی رہنمائی پاؤں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ
پھر جب	آیا اسکے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیشک	میں	تیرا رب ہوں	سو اتار لے	اپنی جوتیاں	بیشک تو

پھر جب وہ آگ کے پاس آئے تو انہیں ندا کی گئی اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک میں آپ کا رب ہوں تو آپ اپنے جوتے اُتار دیں

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ	اَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى
جنگل	پاک	طویٰ میں ہے	اور	میں نے	چن لیا تجھے	تو سن	وہ جو	وحی کی گئی ہے

یقیناً آپ پاک میدان "طویٰ" میں ہیں۔ اور میں نے تمہیں پسند کیا اب کان لگا کر سنو جو تجھے وحی ہوتی ہے۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ اِنَّ

اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ
بیشک	میں	اللہ ہوں	نہیں	معبود	مگر	میں	سو تو عبادت کر میری	اور قائم کر	نماز کو	میری یاد کیلئے	بیشک

بے شک میں ہی ہوں اللہ جل جلالہ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کرو اور میری یاد کیلئے نماز قائم رکھو۔ بے شک

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا

السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى	فَلَا
قیامت	آنے والی ہے	قریب ہے کہ میں	چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اسے کوشش کی	تو نہ

قیامت آ کے رہے گی، میں اسے چھپا کر ہی رکھتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔ پس وہ

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ

يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَمَا	تِلْكَ
روک دے تجھ کو	اس سے	وہ جو نہیں	ایمان لاتا	اس پر	اور پیروی کی	اپنی خواہش کی	سو تو ہلاک ہوگا	اور کیا ہے	یہ

شخص تجھے نہ روکے جو اسے نہیں مانتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ اور اے

بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ	میرا عصا ہے	ٹیک لگاتا ہوں میں	اس پر	اور پتے جھاڑتا ہوں	اس سے

موسیٰ علیہ السلام! یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ عرض کی یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کیلئے پتے

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى
اپنی بکریوں پر	اور میرے	اس میں	فائدے ہیں	اور بھی	فرمایا	ڈال دے اسکو	اے موسیٰ

جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور (بھی) کئی کام ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام اسے (زمین پر) ڈال دو۔

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا

فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَلَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا
تو ڈال دیا اسکو	تو جبھی	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ اس کو	اور نہ	ڈر	جلدی لوٹا دینگے اسکو

تو موسیٰ علیہ السلام نے اسے (زمین پر) ڈال دیا تو جبھی وہ دوڑتا ہوا سانپ ہوگیا۔ فرمایا اسے پکڑلو اور ڈرو مت ہم اسے اس کی پہلی

سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ

سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
اس کی حالت	پہلی میں	اور ملا	اپنا ہاتھ	طرف	اپنے بازو کی	نکلے گا	سفید

حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگاؤ وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید ہو کر نکلے گا

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ

مِنْ غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ
بغیر کسی	کے مرض	یہ نشانی ہے	دوسری	تاکہ دکھائیں ہم تجھ کو	اپنی نشانیاں	بڑی بڑی	جا

یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (اب) فرعون کی

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ	وَ	يَسِّرْ لِيْٓ
طرف	فرعون کی	بیشک اس نے	سرکشی کی	عرض کیا	اے میرے رب	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر میرے لیے

طرف جائیے بے شک اس نے (بہت ہی) سرکشی کی ہے۔ عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے

اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ

اَمْرِيْ	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ	وَ	اجْعَلْ
میرا کام	اور	کھول دے	گرہ	میری زبان کی	کہ سمجھیں وہ	میری بات	اور	بنا

لئے میرا کام آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ میری بات کو سمجھیں۔ اور میرے

لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِي	اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِيْ
میرے لیے	وزیر	میرے گھر والوں میں سے	ہارون	میرے بھائی کو	مضبوط کر	اس کے ساتھ	میری کمر

اہل میں سے میرا ایک وزیر بنا دے۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کردے۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ

وَ	اَشْرِكْهُ	فِيْٓ اَمْرِيْ	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ
اور	شریک کر اسکو	میرے کام میں	تاکہ	تسبیح کریں ہم تیری	بہت	اور	یاد کریں تجھے	بہت	بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا	قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَلَقَدْ	مَنَنَّا
ہے	ہم کو	دیکھنے والا	فرمایا	بیشک	عطا کیا گیا تجھے	جو تونے مانگا	اے موسیٰ	اور بیشک	احسان کیا ہم نے

خوب دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام! جو آپ نے طلب کیا وہ (سب کچھ) آپ کو دے دیا گیا۔ اور بے شک ہم نے تجھ پر

عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى	اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰٓى	اَنِ	اقْذِفِيْهِ
تجھ پر	ایک مرتبہ	اور	جب	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں تیری کی	جو	الہام کیا گیا	یہ کہ	ڈال اس کو

ایک بار اور احسان فرمایا۔ جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔ کہ اسے صندوق میں ڈال

فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ

فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ
صندوق میں	پھر ڈال اس کو	دریا میں	پھر ڈالے اسے	دریا	کنارے پر	پکڑیگا اس کو	دشمن

پھر اسے دریا میں ڈال دے کہ دریا اسے کنارے پر ڈال دے، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑ لے گا

لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾

وقف لازم

لِّيْ	وَ	عَدُوٌّ	لَّهٗ	وَ	اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلٰي عَيْنِيْ
میرا	اور	دشمن	اس کا	اور	ڈالی میں نے	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تیری پرورش ہو	میری نگرانی میں

اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میری آنکھوں کے سامنے پرورش پائے۔

إِذْ تَمْشِيٓ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ط

إِذْ	تَمْشِيٓ	أُخْتُكَ	فَتَقُولُ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	مَنْ	يَكْفُلُهُ
جب	چلتی تھی	تیری بہن	تو کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	وہ	جو	پرورش کرے اسکی

جب تمہاری بہن چلتی جاتی تھی اور کہتی تھی کیا میں تمہیں بتاؤں جو اس کا ذمہ لے گا؟ یوں ہم نے تجھے تیری

فَرَجَعْنٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ط وَقَتَلْتَ نَفْسًا

فَرَجَعْنٰكَ	إِلَىٰٓ	أُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا
تو لوٹایا ہم نے تجھ کو	طرف	ماں تیری کی	تاکہ	ٹھنڈی رہیں	اسکی آنکھیں	اور	نہ	غم کھائے	اور	قتل کیا تونے	ایک جان کو

ماں کے پاس واپس کر دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تم نے

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا قف فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ أَهْلِ مَدْيَنَ لا

فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ أَهْلِ مَدْيَنَ
تو نجات دی ہم نے تجھ کو	غم سے	اور آزمایا ہم نے تجھ کو	آزمانا	تو ٹھہرا تو	کئی سال	مدین والوں میں

ایک شخص کو قتل کر دیا تھا پھر ہم نے تجھے غم سے بچا لیا اور ہم نے تجھے کئی اور آزمائشوں میں ڈالا پھر تم کئی سال

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ ج

ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى	قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ
پھر	آیا تو	اوپر	اندازے کے	اے موسیٰ	اور	میں نے چن لیا تجھ کو	اپنے لیے

مدین والوں کے درمیان رہے تب اے موسیٰ علیہ السلام! پھر تم مقرر وقت پر آ گئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لئے برگزیدہ کر لیا۔

اِذْهَبْ أَنْتَ وَأَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ ج اِذْهَبَآ إِلٰى

اِذْهَبْ	أَنْتَ	وَ	أَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَا	تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ	اِذْهَبَآ	إِلٰى
جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری آیتوں کے ساتھ	اور	نہ	سستی کرنا	میری یاد میں	جاؤ	طرف

(اے موسیٰ علیہ السلام!) آپ اور آپ کے بھائی (ہارون دونوں) میری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد میں سستی نہ کریں۔ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
فرعون کی	بیشک اپنے	سرکشی کی	تو کہو	اس کو	بات	نرم	شاید کہ وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈرے

پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی میں سر اٹھایا۔ تو اس سے نرمی سے بات کہنا، اس اُمید پر کہ وہ دھیان کرے یا کچھ ڈرے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى	قَالَ	لَا	تَخَافَآ
بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	فرمایا	نہ	ڈرو

وہ بولے اے ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی کرے گا یا یہ کہ وہ حد سے نکل جائیگا۔ فرمایا ڈرو مت! میں

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا	اور دیکھتا ہوں	تو جاؤ اسکے پاس	پھر کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	تیرے رب کے	تو بھیج دے

تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ تو اس کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں تو بنی اسرائیل

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

مَعَنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ
ہمارے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	اور	نہ	سزا دے ان کو	بیشک	لائے ہم تیرے پاس	نشانی	تیرے رب سے

کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں اذیت نہ پہنچا بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس نشانی لے کر آئے ہیں

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا	قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى
اور	سلامتی	اوپر	اسکے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بیشک	تحقیق	وحی کی گئی	ہماری طرف	بیشک	عذاب	اوپر

اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اسی پر ہے جو جھٹلائے گا

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	بولا	پھر کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے

اور منہ پھیرے گا۔ (فرعون) بولا تو تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ علیہ السلام۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہمارا رب جس نے

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾

اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى
دی	ہر	چیز کو	اسکے لائق صورت دی	پھر	راہنمائی کی	بولا	پھر کیا	حال ہے	زمانوں	اگلوں کا

ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی پھر راہ دکھائی۔ (فرعون) بولا پھر پہلی قوموں کی کیا حالت تھی؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَلَا	يَنْسَى	الَّذِيْ
فرمایا	اس کا علم	نزدیک	رب میرے کے ہے	کتاب میں	نہیں بھٹکتا	میرا رب	اور نہیں	بھولتا	وہ جس نے

موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس لکھا ہے میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ جس نے تمہارے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور چلائے	تمہارے لیے	اس میں	رستے	اور	اتارا	آسمان سے

لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کی راہیں بنا دیں اور آسمان سے پانی اُتارا

مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَارْعَوْا
پانی	تو نکالے ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	سبزی	مختلف کے	کھاؤ	اور چراؤ

پھر ہم نے اس سے مختلف (قسم کے) نباتات کے جوڑے پیدا کیے۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں

ع

أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿٥٤﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا

أَنْعَامَكُمْ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِأُولِي النُّهَىٰ	مِنْهَا	خَلَقْنَاكُمْ	وَفِيهَا
اپنے مویشوں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقلمندوں کیلئے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور اسی میں

کو (بھی) چراؤ بے شک اس میں عقلمندوں کیلئے (ہماری) نشانیاں ہیں۔ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر

نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

نُعِيدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	أُخْرَىٰ	وَ	لَقَدْ	أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
لوٹائینگے ہم تم کو	اور	اسی سے	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	بیشک	دکھائیں ہم نے اسکو	اپنی آیتیں	ساری

لے جائینگے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ اور بے شک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو

فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَأَبَىٰ	قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	بولا	کیا آئے ہو تم ہمارے پاس	تاکہ نکالو تم ہم کو	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے زور سے

اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہنے لگا اے موسیٰ علیہ السلام! کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہمارے

يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يَا مُوسَىٰ	فَلَنَأْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِثْلِهِ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موسیٰ	تو ضرور لائینگے ہم تیرے مقابل	جادو	اسی جیسا	تو کرو	ہمارے	اور اپنے درمیان	وعدہ

ملک سے نکال دے؟ اب ہم بھی تیرے سامنے اسی طرح کا جادو لائیں گے سو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ

لَا	نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَ	لَا	أَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّينَةِ
نہ	خلاف کریں اسکا	ہم	اور	نہ	تم	جگہ ہو	ہموار	فرمایا	تمہارا وعدہ	دن ہے	میلے کا

مقرر کر لے جس کے خلاف نہ ہم کریں گے اور نہ تم کرنا۔ فرمایا تمہارے ساتھ جشن کے دن کا وعدہ ہے اور

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پھر منہ پھیرا	فرعون نے	پھر جمع کیا	اپنا مکر	پھر

یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع ہو جائیں۔ تو فرعون واپس چلا گیا پھر اس نے اپنے مکروفریب کو

اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اَتٰى	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم پر افسوس	نہ	باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	وہ برباد کردیگا تم کو

جمع کیا پھر آیا۔ ان سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تمہیں خرابی ہو اللہ ﷻ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کر دے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
عذاب سے	اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑے	اپنے کام میں	آپس میں

اور بے شک وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے معاملے میں آپس میں اختلاف کیا

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ
اور	پوشیدہ کیا انہوں نے	مشورہ	بولے	بیشک	یہ دونوں	یقیناً جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکالیں تم کو

اور انہوں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں۔ کہنے لگے ضرور یہ دونوں جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا

مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا
تمہاری زمین سے	اپنے جادو سے	اور	لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	تو جمع کرو

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہاری مثالی طریقہ زندگی کو مٹا دیں۔ پس تم اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا
اپنے مکر	پھر	آجاؤ	صف باندھ کر	اور	بیشک	کامیاب ہوا	آج	جو	غالب آیا	بولے

چال مکمل کرو پھر اکٹھے ہو کر آؤ اور آج وہ مراد کو پہنچا جو جیت گیا۔ بولے اے

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ

يٰمُوْسٰى	اِمَّا	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ	اِمَّا	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تم ڈالو	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	وہ جو	ڈالیں	فرمایا	بلکہ

موسیٰ علیہ السلام! یا تم اپنی چیز ڈالو یا ہم پہلے ہو جائیں ڈالنے والے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا

اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
ڈالو	تم جبھی	انکی رسیاں	اور	ان کی لاٹھیاں	خیال ہوتا	موسیٰ کو	ان کے جادو سے	کہ وہ

بلکہ تم ہی ڈالو تو ناگہاں ان کے جادو سے موسیٰ علیہ السلام کو خیال ہوا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں

تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعٰى	فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
دوڑتی ہیں	تو چھپایا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	نہ	ڈر

دوڑ رہی ہیں۔ تو اپنے جی میں موسیٰ علیہ السلام نے خوف پایا۔ ہم نے فرمایا ڈر و

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى	وَ	اَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا	اِنَّمَا
یقیناً تو	تو ہی	غالب ہے	اور	ڈال	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں	نگل جائے گا	جو	بنایا انہوں نے	سوا اس کے نہیں کہ

نہیں بیشک تم ہی غالب رہو گے۔ اور وہ جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے ڈال دو وہ ان کو جو انہوں نے بنایا ہے

صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ

صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ
بنایا انہوں نے	فریب	جادوگر کا	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں بھی	آئے	گرائے گئے

نکل جائے گا انہوں نے صرف جادوگروں کی چال کا کام دکھایا ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ
سب جادوگر	سجدے میں	بولے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون	اور	موسیٰ کے	بولا	ایمان لائے تم	اس پر

سجدے میں گر گئے اور بولے ہم ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر ایمان لائے۔ (فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
پہلے	اس سے	کہ اجازت دوں میں	تم کو	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو

اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تو میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
تو ضرور کاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	برخلاف	اور	ضرور سولی دوں گا میں تمہیں	کھجور کے تنوں پر

مخالف سمت سے کاٹوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں ضرور سولی چڑھا دوں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّاَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى
اور	ضرور جان لوگے تم	کہ کون ہم میں	زیادہ سخت ہے	عذاب میں	اور زیادہ باقی رہنے والا	بولے	ہرگز نہ	ترجیح دینگے تجھ کو	اوپر

عذاب بہت سخت اور زیادہ دیر تک باقی رہنے والا ہے۔ جادوگروں نے کہا: ہم تمہیں اُن پر ہرگز ترجیح نہیں دیں گے جو روشن

مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا

اِنَّمَا	قَاضٍ	اَنْتَ	مَآ	فَاقْضِ	فَطَرَنَا	وَالَّذِيْ	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	جَآءَنَا	مَا
سوائے اسکے نہیں	فیصلہ کرنے والا ہے	تو	جو	تو تو فیصلہ کر	ہمیں پیدا کیا	قسم اسکی جس نے	کھلے نشانات سے	آیا ہمارے پاس	اسکے جو

نشانیوں میں سے ہمارے پاس آ گئی ہیں اور اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ پھر تو فیصلہ کر لے جو بھی تو فیصلہ کرنے والا ہے۔

تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ

مَآ	وَ	خَطٰيٰنَا	لِيَغْفِرَلَنَا	بِرَبِّنَا	اٰمَنَّا	اِنَّآ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	هٰذِهِ	تَقْضِيْ
جو	اور	ہمارے گناہ	تاکہ بخشے ہم کو	اپنے رب پر	ایمان لائے	بیشک ہم	دنیا کی	زندگی میں	اس	فیصلہ کرے گا تو

یقیناً تو صرف اس دنیا کی زندگی کے فیصلے کر سکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور وہ جو تو

اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

رَبَّهٗ	يَّاْتِ	مَنْ	اِنَّهٗ	وَّاَبْقٰى	خَيْرٌ	وَاللّٰهُ	مِنَ السِّحْرِ	عَلَيْهِ	اَكْرَهْتَنَا
اپنے رب کے پاس	آیا	جو	بیشک	اور باقی رہنے والا	بہتر ہے	اور اللہ	جادو سے	اس پر	مجبور کیا تو نے ہم کو

نے ہمیں مجبور کیا جادو پر اور اللہ ﷻ بہتر ہے اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا۔ بے شک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

يَّاْتِهٖ	مَنْ	وَ	يَحْيٰى	لَا	وَ	فِيْهَا	لَا يَمُوْتُ	جَهَنَّمَ	لَهٗ	فَاِنَّ	مُجْرِمًا
آیا اسکے پاس	جو	اور	زندہ رہے گا	نہ	اور	اس میں	نہ مرے گا	دوزخ ہے	اسکے لیے	تو بیشک	مجرم ہو کر

کر آئے تو ضرور اس کیلئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا۔ اور جو اس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ لا

الْعُلٰى	الدَّرَجٰتُ	لَهُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلَ	قَدْ	مُؤْمِنًا
بلند	درجے ہیں	ان کے لیے	تو یہ لوگ	اچھے	عمل کیے اپنے	بیشک	مومن ہو کر

کے پاس مومن بن کر آئے گا جس نے اچھے عمل بھی کیے ہوں گے انہی کیلئے بلند درجے ہوں گے۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَذٰلِكَ

وَذٰلِكَ	فِیۡهَا	خٰلِدِیۡنَ	الۡاَنۡهٰرُ	مِنۡ تَحۡتِهَا	تَجۡرِیۡ	عَدۡنٍ	جَنّٰتُ
اور یہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہریں	اس کے نیچے	چلتی ہیں	بسنے کے	باغ ہیں

ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس شخص کا صلہ ہے

جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰی ﴿۷۶﴾ وَلَقَدۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی ۬ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِیۡ

بِعِبَادِیۡ	اَسۡرِ	اَنۡ	مُوۡسٰی	اِلٰی	اَوۡحَیۡنَاۤ	لَقَدۡ	وَ	تَزَكّٰی	مَنۡ	جَزٰٓؤُا
میرے بندوں کو	رات کو لے جا	یہ کہ	موسیٰ کی	طرف	وحی کی ہم نے	بیشک	اور	پاک ہوا	اس کا جو	بدلہ ہے

جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں

ع ۳ ۲۲ ۱۲

فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِیۡقًا فِی الۡبَحۡرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰی ﴿۷۷﴾

تَخۡشٰی	لَا	وَّ	دَرَكًا	تَخٰفُ	لَّا	یَبَسًا	فِی الۡبَحۡرِ	طَرِیۡقًا	لَهُمۡ	فَاضۡرِبۡ
خوف کھائے	نہ	اور	پالینے سے	ڈرے تو	نہ	خشک	سمندر میں	راستہ	ان کیلئے	تو بنالینا

رات لے جاؤ پھر دریا میں ان کیلئے خشک راستہ نکال دو آپ کو نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ کوئی اور خطرہ۔

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِیَهُمۡ مِّنَ الۡیَمِّ مَا غَشِیَهُمۡ ؕ ﴿۷۸﴾

غَشِیَهُمۡ	مَا	مِّنَ الۡیَمِّ	فَغَشِیَهُمۡ	بِجُنُوۡدِهٖ	فِرۡعَوۡنُ	فَاَتۡبَعَهُمۡ
ڈھانپ لیا	جیسا	سمندر نے	تو ڈھانپ لیا ان کو	اپنا لشکر لے کر	فرعون	تو پیچھے لگا ان کے

تو فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پس دریا نے انہیں ڈھانپ لیا جیسا کہ ان کو ڈھانپ لینا ہے۔

وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰی ﴿۷۹﴾ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ قَدۡ اَنۡجَیۡنٰكُمۡ

اَنۡجَیۡنٰكُمۡ	قَدۡ	یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	مَا هَدٰی	وَ	قَوۡمَهٗ	فِرۡعَوۡنُ	اَضَلَّ	وَ
نجات دی ہم نے تم کو	بیشک	اے بنی اسرائیل	راہ نہ دکھائی	اور	اپنی قوم کو	فرعون نے	گمراہ کیا	اور

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور انہیں سیدھے راہ پر نہ لگایا۔ اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
تمہارے دشمن سے	اور وعدہ دیا ہم نے تم کو	جانب	طور کی	داہنی	اور	اتارا ہم نے	تم پر	من

تمہارے دشمن سے نجات دی اور تمہیں طور کی داہنی طرف کا وعدہ دیا اور تم پر من

وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ
اور سلویٰ	کھاؤ	پاکیزہ	جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اور	نہ	زیادتی کرو	اس میں	کر اترے گا

اور سلویٰ اتارا۔ پاکیزہ رزق جو ہم نے تمہیں دیا ہے کھاؤ مگر اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ

عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى	وَ	اِنِّيْ
تم پر	میرا غضب	اور	جس پر	اترے	اس پر	میرا غضب	سو بیشک	گر گیا	اور	یقیناً میں

غضب واجب ہو جائے گا اور جس پر میرا غضب واجب ہوگیا سو وہ واقعی ہلاک ہوگیا۔ بے شک اس

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ

لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَ	مَآ
بخشنے والا ہوں	اس کو جو	تائب ہوا	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	اچھے	پھر	ہدایت پائی	اور	کیا چیز

کے لیے میں بڑا درگزر کرنے والا ہوں جس نے توبہ کی ایمان لایا اور درست عمل کیے، پھر سیدھے راستے پر چلے۔ اور (ہم نے طور پر

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى اَثَرِيْ
جلدی لائی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	عرض کی	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے

موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا) اے موسیٰ علیہ السلام آپ نے اپنے لوگوں کو چھوڑ کر آنے میں کیوں جلدی کی۔ عرض کی وہ لوگ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ
اور	جلدی کی میں نے	تیری طرف	اے میرے رب	تو کہ راضی ہو	فرمایا	ہم نے	بیشک	آزمایا	تیری قوم کو	تیرے بعد

اے میرے رب! میں نے تیرے حضور (حاضر ہونے میں) اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہو جائے۔ فرمایا تو ہم نے تمہارے آنے کے بعد

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
اور	گمراہ کیا ان کو	سامری نے	تو لوٹے	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کی	غصے میں	افسوس کرتے

تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈالا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا۔ تو موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف پلٹے غصہ میں بھرے

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ
کہا	اے میری قوم	کیا نہ	وعدہ دیا تم کو	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	کیا پھر لمبی ہوئی	تم پر	مدت	یا

افسوس کرتے ہوئے فرمایا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا کیا تم

اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾

اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ
چاہا تم نے	یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کا	تو خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کا

پر مدت لمبی گزری یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے جو تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ

قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا	مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
بولے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	تیرے وعدے کا	اپنے اختیار سے	اور	لیکن	اٹھوائے گئے ہم	بوجھ	قوم کی زینت کا سے

وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ ہم قوم کی زیب و زینت کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے جسے

فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
تو ڈالا ہم نے اسکو	اور اسی طرح	ڈالا	سامری نے	تو نکالا	ان کے لیے	بچھڑے کا

ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا کہ سامری نے ایسے ہی ڈال دیا۔ ہاں اس نے ان کیلئے ایک بچھڑا نکالا ایک جسم گائے کی

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا
جسم	اس کی	آواز تھی گائے کی	تو بولے	یہ	تمہارا خدا ہے	اور	خدا ہے	موسیٰ کا	سو وہ بھول گیا	کیا پھر نہیں

آواز والا پھر وہ کہنے لگے یہ ہے تمہارا خدا اور موسیٰ کا خدا پس وہ بھول گیا۔ تو کیا

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع وَلَقَدْ

يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَّلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	وَلَقَدْ
دیکھتے	کہ وہ نہیں	جواب دیتا لوٹ کر	انکی طرف	بات	اور اختیار نہیں رکھتا	ان کے	تکلیف کا	اور نہ	نفع کا	اور بیشک

یہ لوگ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا اور نہ وہ ان کیلئے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا۔ اور بے شک

قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ
کہا	ان کو	ہارون نے	پہلے	اے میری قوم	یقیناً	تم فتنہ میں پڑے	اسکے ساتھ	اور بیشک	تمہارا رب	رحمٰن ہے

ہارون علیہ السلام نے پہلے ہی ان لوگوں سے فرما دیا تھا کہ اے میری قوم اس (بچھڑے) کے ذریعہ تمہیں صرف آزمائش میں ڈالا گیا ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى
تو تم پیروی کرو	اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	بولے	ہرگز نہ ٹلیں گے ہم	اس پر	جمے رہیں گے	یہاں تک کہ

اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری اتباع کرو اور میرا حکم بجا لاؤ۔ بولے ہم تو اس کی پرستش پر جمے رہیں گے جب تک

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾

يَرْجِعَ	إِلَيْنَا	مُوسٰى	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ	إِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا
لوٹے	ہماری طرف	موسیٰ	فرمایا	اے ہارون	کس نے	روکا تجھ کو	جب	دیکھا تم نے ان کو	کہ وہ گمراہ ہوگئے

ہمارے پاس موسیٰ علیہ السلام لوٹ کے نہ آئیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے ہارون علیہ السلام! تمہیں کس بات نے روکا تھا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تھا۔

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي

أَلَّا	تَتَّبِعَنِ	أَفَعَصَيْتَ	أَمْرِي	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَأْخُذْ	بِلِحْيَتِي
کیا نہ	پیروی کی تو نے میری	کیا نافرمانی کی تو نے	میرے حکم کی	فرمایا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ	پکڑ	میری داڑھی

کہ تم میری پیروی نہ کرو؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ اس نے کہا اے میرے ماں جائے! میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ

وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَاءِيلَ وَلَمْ

وَ	لَا	بِرَأْسِي	إِنِّي	خَشِيتُ	أَنْ	تَقُولَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِي إِسْرَاءِيلَ	وَ	لَمْ
اور	نہ	میرا سر	بیشک میں	ڈرا	یہ کہ	تو کہے کہ	تفرقہ ڈال دیا تو نے	درمیان	بنی اسرائیل کے	اور	نہ

میرا سر مجھے اندیشہ تھا کہ آپ یہ نہ کہہ دیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی ہے اور

تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

تَرْقُبْ	قَوْلِي	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ
انتظار کیا تو نے	میرے حکم کا	فرمایا	پھر کیا	حال ہے تیرا	اے سامری	بولا	میں نے دیکھا	وہ کچھ جو	نہ

میری بات کا انتظار نہیں کیا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے) فرمایا اے سامری تیرا کیا حال ہے۔ اس نے کہا میں نے وہ چیز

يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ أَثَرِ	الرَّسُولِ	فَنَبَذْتُهَا	وَ	كَذٰلِكَ
دیکھا انہوں نے	اس کو	تو پکڑی میں نے	ایک مٹھی	نشان قدم	فرشتے کے	تو میں نے ڈال دیا اسکو	اور	اسی طرح

دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی تو میں نے رسول کے نقشِ قدم (کی مٹی) سے ایک مٹھی بھر لی پھر میں نے اس کو (بچھڑے کے پتلے

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ
اچھا جانا	میرے لیے	نفس نے	فرمایا	جا	بیشک	تیرے لیے	زندگی میں	یہ کہ	کہے تو

میں) ڈال دیا اور اسی طرح (یہ کام) میرے دل کو اچھا معلوم ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر جاؤ! تو یقیناً تمہارے لیے زندگی میں

لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ

لَا	مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَنْ	تُخْلَفَهٗ	وَانْظُرْ	اِلٰى	اِلٰهِكَ	الَّذِيْ
نہ	چھونا	اور	یقیناً	تیرے لیے	وعدہ ہے	ہرگز نہ تو	خلاف کیا جائے گا اسے	اور دیکھ تو	طرف	اپنے معبود کی	وہ جو

یہی ہے کہ تم کہو کہ مجھے نہ چھونا۔ اور یقیناً تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو برابر

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا	اِنَّمَآ
رہا تو	اس پر	دھرنا مارتا	ہم جلا دیں گے اس کو	پھر	ضرور بہا دیں گے اسکو	دریا میں	بہانا	سوائے اسکے نہیں

معتکف رہتا تھا۔ ہم ضرور اسے جلا ڈالیں گے۔ پھر ہم ضرور اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ

اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ
تمہارا معبود	اللہ ہے	وہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	گھیرا اس نے	ہر	چیز کو	علم سے	اسی طرح

معبود تو وہی اللہ ﷻ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس طرح ہم آپ کو کچھ خبریں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْبَآءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ	قَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا
بیان کرتے ہیں	آپ پر	خبریں	جو	پہلے گزر چکیں ہیں	اور	بیشک	دیا ہم نے آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر

جو گزر چکی ہیں بتا رہے ہیں اور ہم نے تجھے (اے رسول ﷺ!) اپنے ہاں سے ایک نصیحت (کتاب کی صورت میں) عطا کی ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝۱۰۰ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ
جو	منہ پھیرے گا	اس سے	تو وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	ہمیشہ رہیں	اس میں

جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ ایسے لوگ ہمیشہ اسی عذاب میں

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝۱۰۱ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ
اور	برا ہے	انکے لیے	دن	قیامت کے	بوجھ	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	اور	اکٹھا کرینگے ہم

رہیں گے اور قیامت کے دن ان کیلئے وہ کیا ہی برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو ایسی حالت

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝۱۰۲ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں والے	آہستہ بولیں گے	آپس میں	نہیں	ٹھہرے تم	مگر

میں اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم دنیا میں بمشکل دس دن ہی

عَشْرًا ۝۱۰۳ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ
دس روز	ہم	اچھا جانتے ہیں	جو	وہ کہیں گے	جب	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہیں

ٹھہرے ہوگے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سب سے بہتر رائے رکھنے والا کہے گا کہ تم صرف

لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝۱۰۴ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ
ٹھہرے تم	مگر	ایک دن	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے متعلق	آپ فرمائیں	اڑا دے گا ان کو	میرا رب

ایک ہی دن رہے تھے۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ پھر فرما دو کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کر

نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا
اڑا دینا	پھر چھوڑ دے گا اس کو	میدان	صاف	نہ	دیکھے گا تو	اس میں	گہرائی

کے اڑا دے گا۔ پھر انہیں صاف ہموار میدان بنا کر چھوڑ دے گا۔ جس میں آپ نہ کوئی پستی دیکھیں گے

وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ

وَ	لَآ	اَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ
اور	نہ	ٹیلہ	اس دن	پیچھے لگیں گے	پکارنے والے کے	نہیں ہوگی	کوئی کجی	اس میں

نہ کوئی بلندی۔ اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے پڑیں گے اس کی طرف (جانے میں کسی کیلئے)

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

وَخَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا
اور پست ہو جائے گی	آوازیں	رحمٰن کے حضور	پھر نہ	سنے گا تو	مگر	بھنبھناہٹ

کجروی (ممکن) نہ ہوگی اور سب آوازیں رحمٰن کے رُعب سے پست ہو جائیں گی تو ہلکی سی آہٹ کے سوا تم کچھ نہ سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

يَوْمَئِذٍ	لَّا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
اس دن	نہ	نفع دیگی	سفارش	مگر	جو کہ	اجازت دے	اس کو	رحمان

اس دن کسی کی شفاعت کام نہ دے گی مگر اسکی جسے رحمٰن نے اجازت دی

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَ	رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	پسند کرے	اس کے لیے	بولنا	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

اور اس کی بات پسند فرمائی گئی۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ

وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط

وَ	لَا	يُحِيطُونَ	بِهٖ	عِلْمًا	وَ	عَنَتِ	الْوُجُوهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
اور	نہیں	گھیرتے	اس کو	علم سے	اور	جھک جائینگے	چہرے	زندہ قائم رکھنے والے کیلئے

سب اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور تمام چہرے اُس ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (رب) کے سامنے جھک جائیں

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ
اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا	ظلم	اور	جو	عمل کرے	نیکیاں والے

گے۔ اور یقیناً نامراد ہو گا جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا ہو گا۔ مگر جو اچھے عمل کرتا ہے اور وہ مؤمن بھی ہے اسے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّ	لَا	هَضْمًا
اور	وہ	مومن ہو	تو نہ	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ	نقصان سے

نہ کسی زیادتی کا ڈر ہو گا اور نہ حق مارے جانے کا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ
اور ایسے ہی	اتارا ہم نے اس کو	قرآن	عربی	اور	طرح طرح بیان کیے ہم نے	اس میں	عذاب کے وعدے

اور اسی طرح ہم نے عربی قرآن اتارا اور اس میں طرح طرح سے سزا کے خوف کا بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
تاکہ وہ	پرہیزگار ہوں	یا	پیدا ہو	انکے لیے	سوچ	تو بلند ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ وہ ڈریں یا (قرآن) ان کے دل میں نصیحت قبول کرنے کا جذبہ پیدا کر دے۔ پس اللہ تعالیٰ ﷻ بلند شان والا

الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

الْحَقُّ	وَ	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى	اِلَيْكَ
سچا	اور	نہ	جلدی کر	قرآن میں	پہلے	اس سے کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف

سچا بادشاہ ہے اور قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری ہو جائے اور (رب کے حضور)

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَ	لَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ
اس کی وحی	اور عرض کرو	اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں	اور	بیشک	عہد کیا ہم نے	طرف	آدم کی

عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما۔ اور بے شک ہم نے آدم علیہ السلام کو اس سے

مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَ	لَمْ	نَجِدْ لَهٗ	عَزْمًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
پہلے سے	تو وہ بھول گیا	اور	نہ	پایا ہم نے اس کا	ارادہ پکا	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو

پہلے ایک تاکیدی حکم فرمایا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اس میں ارادے کی پختگی نہیں پائی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا سب نے	مگر	ابلیس نے	انکار کیا	تو فرمایا ہم نے	اے آدم

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کر دیا۔ پھر ہم نے فرمایا اے آدم!

اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ الْجَنَّةِ
بیشک	یہ	دشمن ہے	تیرا	اور	تیری بیوی کا	تو نہ	نکال دے تم دونوں کو	جنت سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے وہ تمہیں اس باغ سے نکلوا نہ دے کہ

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

تَعْرٰى	وَلَا	فِيْهَا	تَجُوْعَ	اَلَّا	لَكَ	اِنَّ	فَتَشْقٰى
ننگا	اور نہ	اس میں	بھوکا رہے	تو نہ	تیرے لیے ہے کہ	بیشک	سو تو مشقت میں پڑے گا

تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ یقیناً تمہارے لیے یہاں آزمائش ہی آزمائش ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ تم برہنہ رہو گے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	فَوَسْوَسَ	تَضْحٰى	لَا	وَ	فِيْهَا	تَظْمَؤُا	لَا	وَاَنَّكَ
اس کو	تو وسوسہ ڈالا	دھوپ کھائے گا	نہ	اور	اس میں	پیاسا ہوگا	نہ	اور بیشک تو

اور یہ کہ یہاں آپ نہ پیاسے رہیں گے اور نہ دھوپ کی تپش پائیں گے۔ پھر خیال دلایا انہیں

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ	اَدُلُّكَ	هَلْ	يٰاٰدَمُ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ
ہمیشگی کا درخت	بتاؤں میں تجھے	کیا	اے آدم	کہا	شیطان نے

شیطان نے کہنے لگا اے آدم علیہ السلام کیا تمہیں (جنت میں) ہمیشہ رہنے کا درخت بتا دوں اور ایسی

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

سَوْاٰتُهُمَا	لَهُمَا	فَبَدَتْ	مِنْهَا	فَاَكَلَا	يَبْلٰى	لَا	وَمُلْكٍ
ان کی شرم گاہیں	ان کے لیے	تو ظاہر ہوگئیں	اس سے	تو کھالیا دونوں نے	پرانا ہو	جو نہ	اور ایسا ملک

بادشاہت جو کبھی ختم نہ ہو۔ تو ان دونوں نے اس میں سے کھا لیا اب ان پر ان کی شرم گاہیں ظاہر ہوئیں

وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ز وَ عَصٰى

عَصٰى	وَ	الْجَنَّةِ	مِنْ وَّرَقِ	عَلَيْهِمَا	يَخْصِفٰنِ	طَفِقَا	وَ
نافرمانی کی	اور	جنت کے	پتے	ان پر	لپیٹنے لگے	شروع ہوئے	اور

اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم علیہ السلام سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
آدم نے	اپنے رب کی	تو وہ بہک گیا	پھر	چن لیا اس کو	اس کے رب نے	تو پھر آیا	اس پر

جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔ پھر ان کے رب نے انہیں نوازا ان پر توجہ فرمائی اور سیدھی

وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

وَهَدٰى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اتر جاؤ	اس سے	رب کے سب	بعض تمہارا	بعض کا

راہ دکھائی۔ کہا تم اکٹھے یہاں سے اُتر جاؤ اور تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا
دشمن ہے	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پھر جو	پیروی کرے	میری ہدایت کی	تو نہ

دشمن ہو گے تاہم کبھیں میری طرف سے ہدایت آئے گی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی

يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشْقٰى	وَمَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ
گمراہ ہوگا	اور	نہ	بد بخت ہو	اور جو	منہ پھیرے گا	میری یاد سے	تو بیشک	اس کی

وہ نہ بھٹکے گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے یقیناً دنیا کی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

مَعِيْشَةً	ضَنْكًا	وَّنَحْشُرُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	تنگ ہوگی	اور اٹھائیں گے ہم اسے	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے میرے رب

زندگی تنگ ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب!

لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَشَرْتَنِیْٓ	اَعْمٰی	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِیْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تونے مجھے	اندھا	اور	بیشک	میں تھا	دیکھنے والا	کہے گا	اسی طرح

تو نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا؟ حالانکہ میں تو بینا تھا۔ رب فرمائے گا ایسے ہی

اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اٰیٰتُنَا	فَنَسِیْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْیَوْمَ	تُنْسٰی	وَكَذٰلِكَ
آئیں تیرے پاس	ہماری آیتیں	سوتو بھول گیا ان کو	اور اسی طرح	آج	تو بھلایا گیا ہے	اور اسی طرح

تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلایا جا رہا ہے۔ اور ہم ایسا ہی بدلا

نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ

نَجْزِیْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ یُؤْمِنْ	بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ
بدلہ دیتے ہیں ہم	اس کو جو	حد سے بڑھے	اور	ایمان نہ لائے	اپنے رب کی آیتوں پر

دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور بے شک آخرت کا عذاب

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰی	اَفَلَمْ	یَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت سخت	اور دیرپا ہے	کیا نہیں	راہنمائی کی	ان کی کہ	کتنے

سب سے سخت تر اور زیادہ دیر باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ملی کہ

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	یَمْشُوْنَ	فِیْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	زمانے سے	چلتے ہیں وہ	ان کے گھروں میں	بیشک

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا کہ یہ ان کے بسنے کی جگہ چلتے پھرتے ہیں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ع وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ

كَلِمَةٌ	لَا	لَوْ	وَ	لِّاُولِي النُّهٰى	لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ
بات جو	نہ ہوتی	اگر	اور	عقل والوں کو	البتہ نشانیاں ہیں	اس میں

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ط

مُّسَمًّى	اَجَلٌ	وَّ	لِزَامًا	لَكَانَ	مِنْ رَّبِّكَ	سَبَقَتْ
مقرر	مدت	اور	لازم ہونے والا	تو ہوتا	تمہارے رب سے	پہلے گزر چکی

پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر نہ کیا ہوا ہوتا تو ایسا ضرور ہو جاتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

قَبْلَ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	وَسَبِّحْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	عَلٰى	فَاصْبِرْ
پہلے	اپنے رب کی	ساتھ حمد کے	اور تسبیح بیان کر	کہتے ہیں	جو	اس پر	تو صبر کرو

اب اس پر جو وہ کہتے ہیں تو صبر فرمایا کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ج وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ

مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	وَ	غُرُوْبِهَا	وَقَبْلَ	الشَّمْسِ	طُلُوْعِ
رات کی گھڑیوں میں	اور	اسکے غروب ہونے کے	اور پہلے	سورج کے	طلوع ہونے

اس کے ڈوبنے سے پہلے تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کیا کریں

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا

لَا	وَ	تَرْضٰى	لَعَلَّكَ	النَّهَارِ	وَاَطْرَافَ	فَسَبِّحْ
نہ	اور	راضی ہو	تاکہ تو	دن کے	اور کناروں پر	پس پاکی بیاں کرو

اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں میں بھی تسبیح کریں تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔ اور آپ

تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ

مِّنۡهُمۡ	اَزۡوَاجًا	بِهٖۤ	مَتَّعۡنَا	مَا	اِلٰى	عَيۡنَيۡكَ	تَمُدَّنَّ
ان سے	جوڑے	اسکے ساتھ	فائدہ دیا ہم نے	اس کی جو	طرف	اپنی آنکھیں	دراز کر

حیاتِ دنیا کی ان زینتوں اور آرائشوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلائیں جو ہم نے ان کے مختلف قسم کے لوگوں

زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ

رَبِّكَ	رِزۡقُ	وَ	فِيۡهِ	لِنَفۡتِنَهُمۡ	الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	زَهۡرَةَ
تیرے رب کا	رزق	اور	اس میں	تاکہ ہم ان کو آزمائیں	دنیا کے	زندگی کی	تازگی

کو نفع اٹھانے کیلئے دے رکھی ہیں کہ اس میں انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق سب سے بہتر اور سب سے

خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ

اصۡطَبِرۡ	وَ	بِالصَّلٰوةِ	اَهۡلَكَ	وَاۡمُرۡ	وَّاَبۡقٰى	خَيۡرٌ
صبر کر	اور	نماز کا	اپنے گھر والوں کو	اور حکم دے	اور پائیدار	بہتر ہے

زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود (بھی)

عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـئَلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ

الۡعَاقِبَةُ	وَ	نَرۡزُقُكَ	نَحۡنُ	رِزۡقًا	نَسۡـئَلُكَ	لَا	عَلَيۡهَا
انجام کار بھلا	اور	رزق دیتے ہیں تجھ کو	ہم	رزق	مانگتے ہم تجھ سے	نہیں	اس پر

اس کے پابند رہیں ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام

لِلتَّقۡوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ

اَوَلَمۡ	مِّنۡ رَّبِّهٖ	بِاٰيَةٍ	يَاۡتِيۡنَا	لَا	لَوۡ	قَالُوۡا	وَ	لِلتَّقۡوٰى
کیا نہیں	اپنے رب سے	کوئی نشانی	لاتے ہمارے پاس	نہیں	کیوں	بولے	اور	پرہیزگاری کیلئے

صرف تقویٰ والوں کا ہے۔ اور کافر بولے یہ اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْ اَنَّآ

تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي الصُّحُفِ الْأُوْلٰى	وَ	لَوْ	اَنَّآ
آئی انکے پاس	دلیل	جو	پہلے صحیفوں میں ہے	اور	اگر	ہم

اور کیا ان کے پاس ان باتوں کا واضح ثبوت نہیں آیا جو اگلی کتابوں میں تھے۔ اور اگر ہم انہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ

اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْ	لَآ
ہلاک کر دیتے ان کو	عذاب سے	اس سے پہلے	تو کہتے	اے ہمارے رب	کیوں	نہ

کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے

اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اس سے پہلے	یہ کہ

اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے

نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
ہم ذلیل ہوتے	اور رسوا	فرماؤ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	تو انتظار کرو	تو جلدی جان لوگے تم

قبل اس کے کہ ذلیل و رسوا ہوتے۔ فرما دیجئے ہر کوئی انتظار کر رہا ہے، تم بھی انتظار کرو پھر

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

مَنْ	اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدٰى
کون ہے	سیدھی راہ والا	اور	کس نے	ہدایت پائی

تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کس نے ہدایت اختیار کی ہے۔

الجزء ١٧

ركوعاتها ٧	٢١ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ ٧٣	اياتها ١١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ① مَا

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ	مَا
نزدیک آ گیا	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اور	وہ	غفلت میں	منہ پھیرے ہیں	نہیں

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت نزدیک آ چکا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے بیٹھے ہیں۔ جب

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَ	هُمْ
آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	سنتے ہیں وہ اس کو	اور	وہ

ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے کھیلتے

يَلْعَبُوْنَ ② لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ

يَلْعَبُوْنَ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ
کھیلتے ہیں	کھیلتے ہیں	ان کے دل	اور خفیہ	مشاورت کی	انہوں نے

ہو سنتے ہیں۔ اور ان کے دل کسی اور خیال میں ہوتے ہیں اور ظالم چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں

ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ
جو ظالم ہیں	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	تمہارے جیسا	کیا آتے ہو تم	جادو کو	اور	تم

یہ تو تمہاری طرح کا ہی ایک بشر ہے کیا پھر بھی تم اس کے جادو کے پاس جاتے ہو جبکہ تم

تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَالْاَرْضِ	فِی السَّمَآءِ	الْقَوْلَ	یَعْلَمُ	رَبِّیْ	قٰلَ	تُبْصِرُوْنَ
اور زمین میں	آسمان	بات	جانتا ہے	میرا رب	فرمایا	دیکھتے ہو

دیکھ رہے ہو۔ رسول رحمت ﷺ نے فرمایا میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر کہی ہوئی) بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝٤ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ

افْتَرٰىهُ	بَلِ	اَحْلَامٍ	اَضْغَاثُ	قَالُوْٓا	بَلْ	الْعَلِیْمُ	السَّمِیْعُ	هُوَ	وَ
بنا لایا ہے اسکو	بلکہ	خیال ہیں	پریشان	بولے	بلکہ	جاننے والا	سننے والا	وہ ہے	اور

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ بولے پریشان خواب ہیں بلکہ اسے خود ہی گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥ مَآ اٰمَنَتْ

مَآ اٰمَنَتْ	الْاَوَّلُوْنَ	اُرْسِلَ	كَمَآ	بِاٰیَةٍ	فَلْیَاْتِنَا	شَاعِرٌ	هُوَ	بَلْ
نہیں ایمان لائی	پہلے	بھیجے گئے	جیسے	کوئی نشانی	چاہیے کہ لائے	شاعر ہیں	وہ	بلکہ

تو انہیں چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جس طرح پہلے رسول بھیجے گئے تھے۔ (اے حبیب ﷺ!) ان سے پہلے جن

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَمَآ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	مَآ	وَ	یُؤْمِنُوْنَ	اَفَهُمْ	اَهْلَكْنٰهَا	مِّنْ قَرْیَةٍ	قَبْلَهُمْ
بھیجا ہم نے	نہیں	اور	ایمان لائینگے	کیا وہ	کہ ہلاک ہم نے ان کو	کوئی بستی	ان سے پہلے

بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (نشانیاں دیکھ کر) ایمان نہ لائے تو کیا (نشانی دیکھ کر) یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور اے حبیب ﷺ

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	اَهْلَ الذِّكْرِ	فَسْئَلُوْٓا	اِلَیْهِمْ	نُوْحِیْٓ	رِجَالًا	اِلَّا	قَبْلَكَ
ہو تم	اگر	علم والوں سے	تو پوچھو	ان کی طرف	وحی کرتے ہم	مردوں کو	مگر	آپ سے پہلے

ہم نے آپ سے پہلے بھی انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا۔ ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے۔ پھر اہلِ علم سے پوچھ لو اگر

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا	يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا
نہیں جانتے	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	خالی بدن کہ	نہ	کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ

تم خود نہیں جانتے۔ اور ہم نے اُن رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیئے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ (دنیا میں حیات ظاہری)

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ	نَّشَآءُ
ہوئے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کر دیا ہم نے ان سے	وعدہ	پھر نجات دی ہم نے انکو	اور	جسے	چاہا

ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا اور انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے بچا لیا اور

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ط

وَاَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	زیادتی کرنے والوں کو	بیشک	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	اس میں ہے	آپ کا ذکر

حد سے نکلنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اب ہم نے آپ کی طرف ایک کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ ظَالِمَةً	وَّ	اَنْشَاْنَا
کیا نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	جو ظالم تھیں	اور	پیدا کیں ہم نے

تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا
اس کے بعد	قومیں	دوسری	پھر جب	پایا انہوں نے	ہمارا عذاب	تو جبھی	وہ	اس سے

قوم کے لوگ پیدا کر دیئے۔ تو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو وہ اچانک وہاں

یَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

یَرْكُضُوْنَ	لَا	تَرْكُضُوْا	وَارْجِعُوْٓا	اِلٰى	مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ
بھاگنے لگے	نہ	بھاگو	اورلوٹ آؤ	طرف	اس کی جو	دولت دیے گئے تم	اس میں

سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت! اور واپس جاؤ اُس عیش کے سامان کی طرف جو تمھیں دیا گیا تھا

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

وَ	مَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
اور	اپنے گھروں کی طرف	تاکہ تم	پوچھے جاؤ	بولے	اے افسوس	بیشک	ہم ہی تھے	ظالم

اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ بولے ہائے خرابی ہماری بے شک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا
تو ہمیشہ رہی	یہ	ان کی پکار	یہاں تک کہ	کردیا ہم نے ان کو	کاٹے ہوئے

پھر اُن کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی بنا دیا اور بجھی ہوئی

خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

خٰمِدِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بجھے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان کو	اور	زمین	اور	جو	انکے درمیان ہے

(آگ کے ڈھیر) کیطرح بنادیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے

لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

لٰعِبِيْنَ	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ	اِنْ
کھیل	اگر	چاہتے ہم	یہ کہ	بنائیں ہم	کھیل	تو بناتے اس کو	اپنی طرف سے	بیشک

طور پر پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم ارادہ کرتے کہ کوئی کھیل بنالیں تو ہم اسے اپنے ہی پاس سے بنا لیتے

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَإِذَا

كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَإِذَا
ہم ہیں	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	اوپر	باطل کے	تو وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے	تو جبھی

اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔ بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر کاری ضرب لگاتے ہیں تو وہ اس کا سر کچل دیتا ہے تو ناگہاں باطل

هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
وہ	برباد ہو جاتا ہے	اور	تم پر	افسوس ہے	اس سے جو	تم بیان کرتے ہو	اور	اسی کا ہے	جو	آسمانوں

نیست و نابود ہو کر رہ جاتا ہے اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی کے ہیں جو کچھ آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور	زمین میں ہے	اور	جو	اس کے پاس ہیں	نہیں	تکبر کرتے	اس کی عبادت سے

زمین میں ہیں اور اس کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ

وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ	اَمِ
اور	نہ	تھکتے ہیں	تسبیح بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	کمی کرتے	کیا

نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے اور سستی نہیں کرتے۔ کیا لوگوں نے

اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
بنائے انہوں نے	خدا	زمین سے	کہ وہ	پیدا کرتے ہیں	اگر	ہوتے	ان میں

جو زمین کی چیزوں میں سے بعض کو معبود بنالیا ہے تو کیا یہ جھوٹے معبود ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے۔ اگر ان (زمین و آسمان) میں

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
خدا	سوائے	اللہ کے	تو بگڑ جاتے	تو پاک ہے	اللہ	رب	عرش کا	اس سے جو

اللہ ﷻ کے سوا اور خدا ہوتے تو ان دونوں میں فساد برپا ہوجاتا ہاں! پاک ہے اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے جو

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

يَصِفُوْنَ	لَا	يُسْئَلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْئَلُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا
بیان کرتے ہیں	نہیں	پوچھا جاتا	اس سے جو	کرتا ہے	اور	وہ	پوچھے جائینگے	کیا	بنائے انہوں نے

وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ سے نہیں پوچھا جاسکتا ان کاموں کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے پوچھا جائے گا۔ کیا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ
اس کے سوا	خدا	فرماؤ	لے آؤ	اپنی دلیل	یہ	ذکر ہے	ان کا جو	میرے ساتھ ہیں

ان لوگوں نے اللہ ﷻ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں؟ فرمائیے اپنی دلیل لاؤ یہ کتاب ہے

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرُ	مَنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر ہے	ان کا جو مجھ سے پہلے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	تو وہ

میرے ساتھ والوں کی اور کتاب ہے مجھ سے پہلوں کی ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اس لئے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ

مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْ
منہ پھیرتے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر	وحی کرتے ہم

وہ روگردانی کرتے ہیں۔ تم اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر ہم اس کی طرف بھی وحی فرماتے رہے

اِلَیۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

اِلَیۡهِ	اَنَّهٗ	لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاعۡبُدُوۡنِ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحۡمٰنُ
اسی کی طرف	کہ بیشک	نہیں کوئی معبود	مگر	میں	تو عبادت کرو میری	اور	بولے	بنالی	رحمٰن نے

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم میری ہی عبات کرو۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنا لی ہے

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لَا یَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ

وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ	بَلۡ	عِبَادٌ	مُّكۡرَمُوۡنَ	لَا	یَسۡبِقُوۡنَهٗ	بِالۡقَوۡلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت والے	نہیں	آگے بڑھتے اس سے	بات میں

اللہ اس سے پاک ہے جن کو انہوں نے اللہ کی اولاد بنایا وہ تو اللہ معزز بندے ہیں۔ جو بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور

وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

وَ	هُمۡ	بِاَمۡرِهٖ	یَعۡمَلُوۡنَ	یَعۡلَمُ	مَا	بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ	وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ
اور	وہ	اس کے حکم کی	تعمیل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور	جو	ان کے پیچھے ہے

جو اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا یَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰی وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡیَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾

وَ	لَا	یَشۡفَعُوۡنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارۡتَضٰی	وَ	هُمۡ	مِّنۡ خَشۡیَتِهٖ	مُشۡفِقُوۡنَ
اور	نہیں	سفارش کرتے	مگر	اس کی جسے	وہ پسند کرے	اور	وہ	اس کے ڈر سے	خوفزدہ ہیں

اور وہ سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس سے وہ خوش ہو اور وہ اس کے ڈر سے خائف رہتے ہیں۔

وَمَنۡ یَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّیۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِیۡهِ جَهَنَّمَ ؕ

وَ	مَنۡ	یَّقُلۡ	مِنۡهُمۡ	اِنِّیۡۤ	اِلٰهٌ	مِّنۡ دُوۡنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجۡزِیۡهِ	جَهَنَّمَ
اور	جو	کہے	ان میں سے کہ	میں	خدا ہوں	اس کے سوا	تو یہ	بدلہ دینگے ہم اسے	جہنم کا

اور ان میں سے جو کہے کہ میں اللہ ﷻ کے سوا معبود ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے

ع كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ

اَنَّ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	اَوَلَمْ يَرَ	الظّٰلِمِيْنَ	نَجْزِى	كَذٰلِكَ
کہ بیشک	کافر ہیں	انہوں نے جو	کیا نہ دیکھا	ظالموں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح

اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ کیا بھلا انکار کرنے والوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

مِنَ الْمَآءِ	جَعَلْنَا	وَ	فَفَتَقْنٰهُمَا	رَتْقًا	كَانَتَا	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ
پانی سے	کیا ہم نے	اور	تو ہم نے انکو جدا کردیا	بند	تھے دونوں	اور زمین	آسمان

آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے؟ پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ اور ہم نے پانی سے

كُلَّ شَىْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ

فِى الْاَرْضِ	جَعَلْنَا	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	اَفَلَا	حَيٍّ	شَىْءٍ	كُلَّ
زمین میں	بنائے ہم نے	اور	ایمان لاتے	کیا نہیں	زندہ	شے کو	ہر

ہر زندہ چیز کو بنایا۔ کیا پھر وہ نہیں مانتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے

رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	سُبُلًا	فِجَاجًا	فِيْهَا	جَعَلْنَا	وَ	تَمِيْدَ بِهِمْ	اَنْ	رَوَاسِىَ
تاکہ وہ	راہیں	کشادہ	اس میں	ہم نے رکھیں	اور	نہ کانپے	کہ	پہاڑ

تاکہ وہ انہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے۔ اور اس میں ہم نے کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

عَنْ اٰيٰتِهَا	هُمْ	وَّ	مَّحْفُوْظًا	سَقْفًا	السَّمَآءَ	جَعَلْنَا	وَ	يَهْتَدُوْنَ
ہماری آیتوں سے	وہ	اور	محفوظ	چھت	آسمان کو	بنایا ہم نے	اور	راہ پائیں

راستہ معلوم کریں۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔ اور وہ اس کی نشانیوں سے

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ

النَّہَارَ	وَ	الَّیۡلَ	خَلَقَ	الَّذِیۡ	هُوَ	وَ	مُعۡرِضُوۡنَ
دن کو	اور	رات کو	پیدا کیا	وہ ہے جس نے	وہ	اور	روگرداں ہیں

منہ موڑنے والے ہیں۔ اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور

وَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا جَعَلۡنَا

جَعَلۡنَا	مَا	وَ	یَّسۡبَحُوۡنَ	فِیۡ فَلَکٍ	کُلٌّ	الۡقَمَرَ	وَ	الشَّمۡسَ	وَ
بنایا ہم نے	نہیں	اور	تیر رہا ہے	مدار میں	ہر ایک	چاند کو	اور	سورج کو	اور

چاند بنائے ہیں سب ایک مدار میں تیرتے چلے جاتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی

لِبَشَرٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ الۡخُلۡدَ ؕ اَفَا۠ئِنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ﴿۳۴﴾

الۡخٰلِدُوۡنَ	فَهُمُ	مِّتَّ	اَفَا۠ئِنۡ	الۡخُلۡدَ	مِّنۡ قَبۡلِکَ	لِبَشَرٍ
ہمیشہ رہیں گے	تو وہ	آپ انتقال فرمائیں	کیا اگر	ہمیشہ رہنا	آپ سے پہلے	کسی آدمی کے لیے

بشر کو ہمیشگی کی زندگی نہیں دی تو کیا اگر آپ (یہاں سے) سے انتقال فرما جائیں تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟

کُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَۃُ الۡمَوۡتِ ؕ وَ نَبۡلُوۡکُمۡ بِالشَّرِّ وَ الۡخَیۡرِ فِتۡنَۃً ؕ

فِتۡنَۃً	الۡخَیۡرِ	وَ	بِالشَّرِّ	نَبۡلُوۡکُمۡ	وَ	الۡمَوۡتِ	ذَآئِقَۃُ	نَفۡسٍ	کُلُّ
جانچنے کو	بھلائی سے	اور	برائی	ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں	اور	موت کو	چکھنے والی ہے	جان	ہر

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمہیں اچھی اور بُری حالت سے آزماتے ہیں۔

وَ اِلَیۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَا رَاٰکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ یَّتَّخِذُوۡنَکَ

یَّتَّخِذُوۡنَکَ	اِنۡ	الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا	رَاٰکَ	اِذَا	وَ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ اِلَیۡنَا
ٹھہراتے وہ آپ کو	نہیں	کافر	دیکھتے ہیں آپ کو	جب	اور	پھیرے جاؤ گے تم	اور ہماری طرف

اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
مگر	تمسخر	کیا یہ	وہ ہیں جو	ذکر کرتے ہیں	تمہارے خداؤں کا	اور وہ	ذکر	رحمٰن کے

مذاق بنا لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہیں وہ شخص جو تمہارے معبودوں (کو برا بھلا کہتے ہیں) حالانکہ وہ کافر خود رحمٰن کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

هُمْ	كٰفِرُوْنَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
وہ	منکر ہیں	پیدا کیا گیا	انسان	جلد باز	عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں	اپنی آیتیں

ذکر کے منکر ہیں۔ آدمی (فطرتاً) جلد باز بنایا گیا ہے اب میں تمہیں جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
تو نہ	جلدی کرو تم	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

پس تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ اگر

صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ

صٰدِقِيْنَ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا	يَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ
سچے	اگر	جانیں	وہ جو	کافر ہیں	جب	نہ	روک سکیں گے	اپنے چہروں سے

تم سچے ہو۔ کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ آگ کو اپنے چہروں سے

النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۳۹ بَلْ

النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	بَلْ
آگ	اور	نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں	بلکہ

روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پشتوں سے اور نہ انہیں مدد ملے گی۔ بلکہ

تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
آئے گی انکے پاس	اچانک	توبے حواس کردے گی انکو	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	اسکو واپس کرنے کی	اور	نہ	وہ

وہ ان پر اچانک آ پہنچے گی اور انہیں بدحواس کردے گی پھر وہ اسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ

يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
مہلت دیے جائیں	اور	بیشک	ٹھٹھا کیا گیا	رسولوں سے	آپ سے پہلے	تو گھیر لیا

انہیں مہلت ملے گی۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا تو جن لوگوں نے

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع قُلْ مَنْ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	مَنْ
ان کو جنہوں نے	ٹھٹھا کیا تھا	ان سے	جو	تھے وہ	اس کو	ٹھٹھا کرتے	فرماؤ	کون

ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ آپ (ان سے)

يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
نگہبانی کرتا ہے تمہاری	رات	دن	رحمٰن سے	بلکہ	وہ	یاد سے	اپنے رب کی

فرمائیں (بتاؤ) رحمٰن (کے عذاب) سے شب و روز تمہاری پاسبانی کون کرسکتا ہے (یہ نہیں بتا سکتے) بلکہ یہ (تو) اپنے رب کی یاد

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

مُّعْرِضُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا
منہ پھیرنے والے ہیں	کیا	ان کے	خدا ہیں	جو بچائیں ان کو	ہمارے سوا

(ہی) سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے کچھ خدا ہیں جو ان کو ہم سے بچاتے ہیں وہ اپنی ہی

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ أَنفُسِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُونَ	بَلْ	مَتَّعْنَا
نہیں	طاقت رکھتے وہ	اپنی جانوں کی مدد کی	اور	نہ	وہ	ہماری طرف سے	یاری کیے جائیں	بلکہ	فائدہ دیا ہمنے

جانوں کو نہیں بچا سکتے اور نہ ہماری طرف سے انہیں پناہ دی جائے گی۔ بلکہ ہم نے ان کو

هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي

هَٰؤُلَاءِ	وَآبَاءَهُمْ	حَتَّىٰ	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	أَفَلَا	يَرَوْنَ	أَنَّا	نَأْتِي
ان کو	وران کے باپوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہوگئی	ان پر	عمر	کیا نہیں	دیکھتے کہ	ہم	آتے ہیں

اور ان کے باپ دادا کو سامان حیات دیا یہاں تک کہ زندگی ان پر دراز ہوئی تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم

الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۴۴﴾ قُلْ إِنَّمَا

الْأَرْضَ	نَنقُصُهَا	مِنْ أَطْرَافِهَا	أَفَهُمُ	الْغَالِبُونَ	قُلْ	إِنَّمَا
زمین کو	ہم کرتے ہوتے اس کو	اس کے کناروں سے	کیا وہ	غالب ہونگے	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں

زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں تو کیا یہ غالب ہوں گے۔ فرما دیجیے میں تو تمہیں

أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۴۵﴾

أُنذِرُكُم	بِالْوَحْيِ	وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	إِذَا مَا	يُنذَرُونَ
ڈراتا ہوں میں تمہیں	وحی سے	اور نہیں	سنتا	بہرا	پکار کو	جبکہ وہ	ڈرائے جائیں

وحی کے ذریعے سے ہی خبردار کرتا ہوں مگر بہرے لوگ دعوت کو نہیں سنتے جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

وَ	لَئِن	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	يَا وَيْلَنَا	إِنَّا	كُنَّا
اور	اگر	چھو جائے ان کو	لپک	عذاب کی	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	ہائے افسوس	بیشک	ہم ہی

لیکن اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے افسوس ہم پر

ظٰلِمِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

تُظْلَمُ	فَلَا	الْقِیٰمَةِ	لِیَوْمِ	الْقِسْطَ	الْمَوَازِیْنَ	نَضَعُ	وَ	ظٰلِمِیْنَ
ظلم کیا جائیگا	تو نہ	قیامت کے	دن	انصاف کی	ترازو	رکھیں گے ہم	اور	ظالم تھے

بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے تو کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہو گا

نَفْسٌ شَیْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا ؕ

بِهَا	اَتَیْنَا	مِّنْ خَرْدَلٍ	حَبَّةٍ	مِثْقَالَ	كَانَ	اِنْ	وَ	شَیْـًٔا	نَفْسٌ
اس کو	تو لائیں گے ہم	رائی کے	ایک دانہ	برابر	ہو	اگرچہ	اور	کچھ بھی	کوئی آدمی

اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے

وَكَفٰی بِنَا حٰسِبِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

الْفُرْقَانَ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰی	اٰتَیْنَا	لَقَدْ	وَ	حٰسِبِیْنَ	بِنَا	كَفٰی	وَ
فیصلہ	ہارون کو	اور	موسیٰ	عطا کیا ہم نے	بیشک	اور	حساب لینے والے	ہم	کافی ہیں	اور

اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فیصلہ کرنے والی کتاب دی

وَضِیَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

بِالْغَیْبِ	رَبَّهُمْ	یَخْشَوْنَ	الَّذِیْنَ	لِّلْمُتَّقِیْنَ	ذِكْرًا	وَّ	ضِیَآءً	وَ
غیب سے	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	وہ جو	پرہیزگاروں کیلئے	نصیحت	اور	روشنی	اور

اور روشنی اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت۔ وہ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

اَنْزَلْنٰهُ	مُّبٰرَكٌ	ذِكْرٌ	هٰذَا	وَ	مُشْفِقُوْنَ	مِّنَ السَّاعَةِ	هُمْ	وَ
اتارا ہم نے اسکو	برکت والا	ذکر ہے	یہ	اور	خوفزدہ ہیں	قیامت سے	وہ	اور

اور وہ قیامت کی (ہولناکیوں) سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یہ ہے برکت والا ذکر کہ ہم نے نازل فرمایا تو

رکوع ۴ ع

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ

أَفَأَنْتُمْ	لَهُ	مُنْكِرُونَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	إِبْرَاهِيمَ	رُشْدَهُ	مِنْ	قَبْلُ
کیا تم	اس کے	منکر ہو	اور	بیشک	دی ہم نے	ابراہیم کو	اس کی بھلائی	اس سے	پہلے

کیا تم اس کے منکر ہوتے ہو۔ اور بے شک ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم علیہ السلام کو فہم و ہدایت دے رکھی تھی

وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

وَ	كُنَّا	بِهِ	عَالِمِينَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	مَا هَٰذِهِ	التَّمَاثِيلُ	الَّتِي
اور	تھے ہم	اس کو	جاننے والے	جب	کہا اس نے	اپنے باپ	اور اپنی قوم کو	کیا ہیں یہ	مورتیاں	جو

اور ہم ان کو خوب جاننے والے تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے فرمایا یہ کیا مورتیاں ہیں

أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ

أَنْتُمْ	لَهَا	عَاكِفُونَ	قَالُوا	وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	لَهَا	عَابِدِينَ	قَالَ
تم	ان پر	دھرنا مارے بیٹھے ہو	بولے	ہم نے پایا	اپنے باپوں کو	ان کی	پوجا کرتے	کہا

جن کے پاس تم جمے رہتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ (ابراہیم علیہ السلام نے)

لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	أَنْتُمْ	وَ	آبَاؤُكُمْ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ	قَالُوا	أَجِئْتَنَا
بیشک	تھے	تم	اور	تمہارے باپ	گمراہی	کھلی میں	بولے	کیا لایا تو ہمارے پاس

فرمایا بے شک تم اور تمہارے (وہ) باپ دادا سب کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔ بولے کیا تم

بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ

بِالْحَقِّ	أَمْ	أَنْتَ	مِنَ اللَّاعِبِينَ	قَالَ	بَلْ	رَبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمَاوَاتِ
حق	یا ہے	تو	کھیلنے والوں میں سے	کہا	بلکہ	تمہارا رب	رب ہے	آسمانوں

ہمارے پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیلتے ہو۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے

وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾

وَ	الْاَرْضِ	الَّذِیْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰی	ذٰلِکُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس کے	گواہوں سے ہوں

آسمانوں اور زمین کا جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس بات پر گواہی دینے والو میں سے ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾

وَ	تَاللّٰهِ	لَاَکِیْدَنَّ	اَصْنَامَکُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِیْنَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں سے	بعد	اس کے کہ	پھر وتم	پیٹھ دے کر

اور اللہ تعالیٰ ﷻ کی قسم! اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر جا چکے ہو گے میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	کَبِیْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَیْهِ	یَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا
توکر دیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر	بڑے کو	ان کے	تاکہ وہ	اسکی طرف	لوٹیں	بولے

چنانچہ انہوں نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے (بت) کے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (واپس آ کر وہ)

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی

مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًی
کس نے	کیا	یہ	ہمارے خداؤں سے	بیشک وہ	ظالموں سے ہے	بولے	ہم نے سنا ہے	ایک جوان

بولے کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (سب کچھ) کیا بے شک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے۔ (ان میں سے کچھ) لوگوں

یَّذْکُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰی اَعْیُنِ النَّاسِ

یَّذْکُرُهُمْ	یُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِیْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰی اَعْیُنِ النَّاسِ
جوان کا ذکر کرتا ہے	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	کہنے لگے	لاؤ	اس کو	لوگوں کے سامنے

نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان بتوں کی برائی کرتے سنا ہے اسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا
تاکہ وہ	گواہ رہیں	کہنے لگے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ہمارے خداؤں کے ساتھ

لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ بولے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ (سب کچھ)

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا
اے ابراہیم	فرمایا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	تو پوچھو ان سے	اگر	ہیں وہ

کیا اے ابراہیم علیہ السلام۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ ان کے اس بڑے نے (کیا ہوگا) ان سے

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ
بولتے	تو لوٹے	طرف	اپنی جانوں کی	تو کہنے لگے	بیشک	تم ہی

پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں۔ پھر وہ آپس میں متوجہ ہوئے اور بولے بے شک تم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا
ظالم ہو	پھر	اوندھائے گئے	اپنے سروں پر	بیشک	تو جانتا ہے	نہیں

خود ہی ظالم ہو۔ پھر وہ (شرمندگی سے) سر نیچا کرگئے بے شک آپ (خوب) جانتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
یہ	بولتے	فرمایا	کیا پوجتے ہو	سوا	اللہ کے	جو

کہ یہ بولا نہیں کرتے۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا پھر کیا اللہ ﷻ کے سوا تم ایسوں کی عبادت کرتے ہو

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
نہ	نفع پہنچائیں	کچھ	اور	نہ	نقصان پہنچائیں	تف ہے	تم پر	اور	اس پر جس کی	پوجا کرتے ہو تم	سوا

جو نہ تمہیں کچھ نفع پہنچائیں اور نقصان! افسوس ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ ﷻ کے

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا نہیں	تم سوچتے	بولے	جلا دو اس کو	اور	مدد کرو	اپنے خداؤں کی	اگر	ہو تم

سوا پوجتے ہو تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ انہوں نے کہا: جلا ڈالو اسے اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر تم

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا

فٰعِلِيْنَ	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا
کرنے والے	ہم نے فرمایا	اے آگ	ہو جا	ٹھنڈی	اور	سلامتی والی	اوپر	ابراہیم کے	اور ارادہ کیا انہوں نے

کچھ کرنے والے ہو۔ ہم نے فرمایا اے آگ! تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے اُس سے

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا

بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا
اس سے	تدبیر کرنے کا	تو کر دیا ہم نے ان کو	خسارے والے	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	لوط کو

سازش کرنے کا ارادہ کیا۔ پھر ہم نے اُنہیں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والا بنا دیا۔ اور ہم نے انہیں اور لوط کو نجات دی اس

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
اس زمین کی طرف کہ	برکت رکھی ہم نے	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق

زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کیلئے برکت فرمائی۔ اور ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام عطا فرمائے

وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً
اور	یعقوب	پوتا	اور	ہر ایک کو	بنایا ہم نے	صالح	اور	بنایا ہم نے ان کو	امام

اور (اسحاق پر) زائد یعقوب علیہ السلام اور ہم نے سب کو صالح بنایا تھا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا کیا کہ

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ

يَهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرٰتِ	وَ	اِقَامَ
ہدایت دیتے	ہمارے حکم سے	اور وحی کی ہم نے	ان کی طرف	کام	بھلائی کے	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے بلاتے ہیں اور ہم نے انہیں وحی بھیجی اچھے کام کرنے اور

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ

الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ	وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ
نماز کا	اور دینا	زکوۃ کا	اور	تھے وہ	ہماری	عبادت کرتے	اور	لوط	دی ہم نے اسکو

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے حکمت

حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

حُكْمًا	وَ	عِلْمًا	وَ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ	كَانَتْ تَعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ
حکومت	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اس بستی سے کہ	وہ کام کرتی تھی	گندے

اور علم عطا کیا۔ اور ہم نے اس بستی سے اسے نجات دی جو بدکاریاں کرتی تھی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ
بیشک وہ	تھے	قوم	بری	بدکردار	اور داخل کیا ہم نے اسکو	اپنی رحمت میں	بیشک وہ

یقیناً وہ بہت بری فاسق قوم تھی۔ اور اسے (لوط علیہ السلام کو) ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر لیا

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا	مِنْ قَبْلُ	نَادٰى	اِذْ	نُوْحًا	وَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اسکی (دعا)	تو ہم نے قبول کی	اس سے پہلے	اس نے پکارا	جب	نوح کو	اور	نیکوں سے ہے

بیشک وہ صالح لوگوں میں سے ہے۔ اور اس سے پہلے جب نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ

مِنَ الْقَوْمِ	وَنَصَرْنٰهُ	الْعَظِيْمِ	مِنَ الْكَرْبِ	اَهْلَهٗ	وَ	فَنَجَّيْنٰهُ
اس قوم سے	تو ہم نے مدد کی اسکی	بڑی	مصیبت سے	اسکے گھر والوں کو	اور	تو ہم نے نجات دی اسکو

قبول کرلی پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت مصیبت سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	سَوْءٍ	قَوْمَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ
تو غرق کردیا ہم نے انکو	بری	قوم	تھے	بیشک وہ	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	جنہوں نے

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ

اِذْ	فِي الْحَرْثِ	يَحْكُمٰنِ	اِذْ	سُلَيْمٰنَ	وَ	دَاوٗدَ	وَ	اَجْمَعِيْنَ
جبکہ	ایک کھیتی کا	فیصلہ کررہے تھے	جب	سلیمان	اور	داود	اور	سب کو

سب کو غرق کردیا۔ اور (یاد کیجیے) داود علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں (ایک جھگڑے کا) فیصلہ فرما رہے تھے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ۙ فَفَهَّمْنٰهَا

فَفَهَّمْنٰهَا	شٰهِدِيْنَ	لِحُكْمِهِمْ	كُنَّا	وَ	الْقَوْمِ	غَنَمُ	فِيْهِ	نَفَشَتْ
تو ہم نے سمجھایا وہ مقدمہ	گواہ	ان کے فیصلے پر	تھے ہم	اور	قوم کی	بکریاں	اس میں	رات کو چرگئیں

جب (رات کو) اس میں (کچھ) لوگوں کی بکریاں چرنے (کے لیے چلی) گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ ہم نے وہ معاملہ

سُلَیۡمٰنَ ۚ وَکُلًّا اٰتَیۡنَا حُکۡمًا وَّعِلۡمًا ۫ وَّسَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ

سُلَیۡمٰنَ	وَ	کُلًّا	اٰتَیۡنَا	حُکۡمًا	وَّعِلۡمًا	وَّ	سَخَّرۡنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الۡجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دی ہم نے	حکمت	اور علم	اور	مسخر کیے ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑ

سلیمان علیہ السلام کو سمجھا دیا اور ان دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا اور داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ مسخر کردیئے کہ تسبیح کرتے

یُسَبِّحۡنَ وَالطَّیۡرَ ؕ وَکُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمۡنٰہُ صَنۡعَۃَ لَبُوۡسٍ لَّکُمۡ

یُسَبِّحۡنَ	وَالطَّیۡرَ	وَ	کُنَّا	فٰعِلِیۡنَ	وَ	عَلَّمۡنٰہُ	صَنۡعَۃَ	لَبُوۡسٍ	لَّکُمۡ
تسبیح کرتے	اور پرندے	اور	ہم تھے	کرنیوالے	اور	سکھائی ہم نے اسکو	صنعت	لباس کی	تمہارے لیے

اور پرندے بھی اور یہ ہم ہی کرنیوالے تھے۔ اور ہم نے ان کو تمہارے لیے جنگی لباس کی صنعت سکھائی

لِتُحۡصِنَکُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ ۚ فَہَلۡ اَنۡتُمۡ شٰکِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَیۡمٰنَ

لِتُحۡصِنَکُمۡ	مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ	فَہَلۡ	اَنۡتُمۡ	شٰکِرُوۡنَ	وَ	لِسُلَیۡمٰنَ
تا کہ بچائے تم کو	تمہاری لڑائی میں	تو کیا	تم	شکر کرنیوالے ہو	اور	سلیمان کیلئے

تا کہ تمہاری جنگ میں تمہیں محفوظ رکھے۔ پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور سلیمان علیہ السلام کیلئے

الرِّیۡحَ عَاصِفَۃً تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِہٖۤ اِلَی الۡاَرۡضِ الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡہَا ؕ

الرِّیۡحَ	عَاصِفَۃً	تَجۡرِیۡ	بِاَمۡرِہٖۤ	اِلَی الۡاَرۡضِ الَّتِیۡ	بٰرَکۡنَا	فِیۡہَا
ہوا	تیز (مسخر کی)	وہ چلتی	اس کے حکم سے	اس زمین کی طرف	کہ برکت رکھی ہم نے	اس میں

تیز ہوا کو (پابند کیا) جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے

وَکُنَّا بِکُلِّ شَیۡءٍ عٰلِمِیۡنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّیٰطِیۡنِ مَنۡ یَّغُوۡصُوۡنَ لَہٗ

وَ	کُنَّا	بِکُلِّ	شَیۡءٍ	عٰلِمِیۡنَ	وَ	مِنَ الشَّیٰطِیۡنِ	مَنۡ	یَّغُوۡصُوۡنَ	لَہٗ
اور	تھے ہم	ہر	چیز کو	جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	وہ بھی تھے جو	غوطہ لگاتے	اس کیلئے

برکتیں رکھی تھیں اور ہم ہر بات کو جانتے تھے۔ اور کچھ شیطان بھی تھے جو اس کیلئے غوطے

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِينَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوبَ

اَيُّوبَ	وَ	حٰفِظِينَ	لَهُمْ	كُنَّا	وَ	ذٰلِكَ	دُونَ	عَمَلًا	وَيَعْمَلُونَ
ایوب نے	اور	حفاظت کرتے	ان کی	تھے ہم	اور	اس کے	سوائے	کام	اور کرتے

لگاتے اور اس کے علاوہ بھی کام کرتے تھے اور ہم ان کے نگران تھے۔ اور ایوب علیہ السلام کو (یاد کیجئے)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ﴿۸۳﴾

الرّٰحِمِينَ	اَرْحَمُ	اَنْتَ	وَ	الضُّرُّ	مَسَّنِىَ	اَنِّىْ	رَبَّهٗٓ	نَادٰى	اِذْ
رحم کرنے والوں سے	بہت رحم کرنیوالا ہے	تو	اور	تکلیف	پہنچی مجھے	بیشک	اپنے رب کو	پکارا	جب

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے (سخت) تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

مِثْلَهُمْ	وَ	اَهْلَهٗ	وَّاٰتَيْنٰهُ	مِنْ ضُرٍّ	بِهٖ	مَا	فَكَشَفْنَا	لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا
ان کی مثل	اور	اسکے گھر والے	اور دیے ہم نے اسکو	تکلیف تھی	اسے	جو	تو دور کی ہم نے	اسکی دعا	تو قبول کی ہم نے

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی پھر جو تکلیف انہیں تھی وہ ہم نے ان سے دور کردی اور ہم نے ان کے اہل وعیال انہیں عطا فرمائے اور ان کے

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِينَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيلَ

اِسْمٰعِيلَ	وَ	لِلْعٰبِدِينَ	وَذِكْرٰى	مِّنْ عِنْدِنَا	رَحْمَةً	مَّعَهُمْ
اسمٰعیل	اور	عبادت گذاروں کیلئے	اور نصیحت	ہماری طرف سے	رحمت	ان کے ساتھ

ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے) اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت بنا کر۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور

وَاِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ۖ

فِىْ رَحْمَتِنَا	اَدْخَلْنٰهُمْ	وَ	مِّنَ الصّٰبِرِينَ	كُلٌّ	ذَا الْكِفْلِ	وَ	اِدْرِيسَ	وَ
اپنی رحمت میں	داخل کیا ہم نے ان کو	اور	صبر کرنے والوں سے تھے	سب	ذوالکفل	اور	ادریس	اور

ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو (یاد کرو) وہ سب صبر والے تھے۔ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

فَظَنَّ	مُغَاضِبًا	ذَّهَبَ	اِذْ	وَذَا النُّوْنِ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	اِنَّهُمْ
تو اس نے خیال کیا	غصہ کی حالت میں	وہ گیا	جب	اور ذوالنون کو	نیک لوگوں سے تھے	بیشک وہ

اور بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور ذوالنون (مچھلی کے پیٹ والے نبی علیہ السلام کو بھی یاد فرمائیں)

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ

لَّآ	اَنْ	فِى الظُّلُمٰتِ	فَنَادٰى	عَلَيْهِ	لَّنْ نَّقْدِرَ	اَنْ
نہیں	یہ کہ	اندھیروں میں	تو پکارا	اس پر	ہرگز نہ تنگی ڈالیں گے ہم	یہ کہ

جب وہ غصے میں آ کر چل دیے اور سمجھے کہ ہم اس پر قابو نہ پائیں گے مگر پھر اندھیروں میں پکارا

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	كُنْتُ	اِنِّىْ	سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	اِلَّآ	اِلٰهَ
ظالموں میں سے	تھا	بیشک میں ہی	پاک ہے تو	تو	مگر	کوئی معبود

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی اپنی جان پر زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى

نُـنْجِى	وَكَذٰلِكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَنَجَّيْنٰهُ	لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا
نجات دینگے ہم	اور اسی طرح	غم سے	اور نجات دی ہم نے اسکو	اس کی دعا	تو قبول کی ہم نے

تو پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرما لی اور اسے غم سے بچا لیا اور مومنوں کو ہم اس طرح

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

اَنْتَ	وَّ	فَرْدًا	تَذَرْنِىْ	لَا	رَبِّ	رَبَّهٗ	نَادٰى	اِذْ	وَزَكَرِيَّآ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تو ہے	اور	اکیلا	چھوڑ مجھے	نہ	اے میرے رب	اپنے رب کو	پکارا اس نے	جب	اور زکریا	مومنوں کو

بچالیا کرتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

يَحْيٰى	لَهٗ	وَهَبْنَا	وَ	لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا	الْوٰرِثِيْنَ	خَيْرُ
یحییٰ	اس کو	عطا کیا ہم نے	اور	اس کی دعا کو	تو ہم نے قبول کیا	وارث	بہتر

سب وارثوں سے تو بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے ان کی التجا قبول فرمائی اور انہیں یحییٰ علیہ السلام عطا کیا اور ہم نے ان کیلئے ان

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

فِي الْخَيْرٰتِ	يُسٰرِعُوْنَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	زَوْجَهٗ	لَهٗ	وَاَصْلَحْنَا
نیکیوں میں	جلدی کرتے	تھے	بیشک وہ	اس کی بیوی کو	اسکے لیے	اور درست کیا ہم نے

کی (بانجھ) بیوی کو صحت عطا کردی بے شک وہ (سب) جلدی کرتے تھے نیک کاموں میں اور (ہماری رحمت کی) اُمیدوار

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ

وَالَّتِيْٓ	خٰشِعِيْنَ	لَنَا	كَانُوْا	وَ	رَهَبًا	وَّ	رَغَبًا	وَيَدْعُوْنَنَا
اور وہ عورت جس نے	ڈرنے والے	ہم سے	تھے وہ	اور	خوف سے	اور	امید	اور پکارتے تھے ہمیں

(جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دُعائیں مانگتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے۔ اور اس (عزت والی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

ابْنَهَآ	وَ	جَعَلْنٰهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	فِيْهَا	فَنَفَخْنَا	فَرْجَهَا	اَحْصَنَتْ
اسکے بیٹے کو	اور	اور بنایا ہم نے اس کو	اپنی روح	اس میں	تو پھونکی ہم نے	اپنی پارسائی	نگاہ رکھی

خاتون کو) کو جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

رَبُّكُمْ	اَنَا	وَّ	وَّاحِدَةً	اُمَّةً	اُمَّتُكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِنَّ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اٰيَةً
تمہارا رب ہوں	میں	اور	ایک ہے	دین	تمہارا دین	یہ	بیشک	جہان والوں کیلئے	نشانی

سارے جہان کیلئے نشانی بنایا۔ بے شک تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو

فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع

رٰجِعُوْنَ	اِلَيْنَا	كُلٌّ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	وَتَقَطَّعُوْٓا	فَاعْبُدُوْنِ
رجوع کرنے والے ہیں	ہماری طرف	سب ہی	آپس میں	اپنا کام	اور ٹکڑے کیا انہوں نے	تو عبادت کرو میری

میری ہی عبادت کرو۔ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں جدا جدا ہو گئے (مگر) یہ سب ہماری ہی طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

لِسَعْيِهٖ	فَلَا كُفْرَانَ	مُؤْمِنٌ	هُوَ	وَ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	يَّعْمَلْ	فَمَنْ
اسکی کوشش کی	تو بے قدری نہیں ہے	مومن ہو	وہ	اور	نیک	عمل کرے	جو کوئی

جو کوئی نیک کام کرے گا اور ایمان والا بھی ہوگا تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں کی جائے گی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ

اَنَّهُمْ	اَهْلَكْنٰهَآ	قَرْيَةٍ	عَلٰى	حَرٰمٌ	وَ	كٰتِبُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ
بیشک وہ	کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو	بستی والوں کے	اوپر	حرام ہے	اور	لکھنے والے ہیں	اس کو	ہم	اور

اور اس کے لیے ہم اجر لکھ رہے ہیں۔ اور ممکن نہیں اس بستی کیلئے جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ اس کے رہنے والے (توبہ کیلئے دنیا

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

مِّنْ	وَهُمْ	مَاْجُوْجُ	وَ	يَاْجُوْجُ	فُتِحَتْ	اِذَا	حَتّٰٓى	يَرْجِعُوْنَ	لَا
ہر	اور وہ	ماجوج	اور	یاجوج	کھولے جائیں گے	جب	یہاں تک کہ	لوٹ کر آئیں گے	نہیں

میں) لوٹ کر آئیں۔ (یہ ناممکن ہی رہے گا) یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج وماجوج اور

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ

هِىَ	فَاِذَا	الْحَقُّ	الْوَعْدُ	اقْتَرَبَ	وَ	يَّنْسِلُوْنَ	حَدَبٍ	كُلِّ
وہ	تو اچانک	سچا	وعدہ	قریب آیا	اور	لڑھکتے ہونگے	بلندی سے	ایک

وہ ہر بلندی سے اترتے ہوئے دوڑتے آئیں گے۔ اور قریب آجائے گا سچا وعدہ تو جبھی آنکھیں پھٹ

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

مِّنْ هٰذَا	فِيْ غَفْلَةٍ	كُنَّا	قَدْ	يٰوَيْلَنَا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اَبْصَارُ	شَاخِصَةٌ
اس سے	غفلت میں	ہم تھے	بیشک	ہائے افسوس	جو کافر ہیں	ان کی	آنکھیں	پھٹی ہوں گی

کر رہ جائیں گی کافروں کی (کہیں گے) کہ ہائے ہماری خرابی بیشک ہم اس سے غافل تھے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	تَعْبُدُوْنَ	وَمَا	اِنَّكُمْ	ظٰلِمِيْنَ	كُنَّا	بَلْ
اللہ کے	سوائے	تم عبادت کرتے ہو	اور جن کی	بیشک تم	ظالم	ہم تھے	بلکہ

بلکہ ہم ظالم تھے۔ بے شک تم اور جو کچھ اللہ عزّوجلّ کے سوا تم

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا

مَّا	اٰلِهَةً	هٰۤؤُلَآءِ	كَانَ	لَوْ	وٰرِدُوْنَ	لَهَا	اَنْتُمْ	جَهَنَّمَ	حَصَبُ
تو نہ	خدا	یہ	ہوتے	اگر	داخل ہوگے	اس میں	تم	جہنم کا	ایندھن ہو

پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہوں گے تمہیں اس میں جانا ہوگا۔ اگر وہ خدا ہوتے تو وہاں نہ پہنچتے

وَّرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

فِيْهَا	هُمْ	وَّ	زَفِيْرٌ	فِيْهَا	لَهُمْ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	وَكُلٌّ	وَّرَدُوْهَا
اس میں	وہ	اور	چیخ وپکار	اس میں	انکے لیے ہوگی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور سب	داخل ہوتے اس میں

اور سب وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی چیخیں ہوں گی اور وہاں انہیں کچھ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	الْحُسْنٰى	مِّنَّا	لَهُمْ	سَبَقَتْ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَسْمَعُوْنَ	لَا
یہ لوگ	بھلائی	ہم سے	ان کے لیے	پہلے ہو چکی	وہ جو	بیشک	سنیں گے	نہ

سنائی نہ دے گا۔ بے شک جن کیلئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ پہلے طے ہو چکا ہے وہ اس (جہنم)

عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ حَسِيۡسَهَا ۚ وَهُمۡ فِىۡ مَا

عَنۡهَا	مُبۡعَدُوۡنَ	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ	حَسِيۡسَهَا	وَهُمۡ	فِىۡ	مَا
اس سے	دور رہیں گے	نہ	سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ	میں	اس جو

سے دور رکھے گئے ہیں۔ وہ اسکی ہلکی سی آواز (بھی) نہ سنیں گے اور جو (لذت) وہ

اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ۚ لَا يَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ

اشۡتَهَتۡ	اَنۡفُسُهُمۡ	خٰلِدُوۡنَ	لَا	يَحۡزُنُهُمُ	الۡفَزَعُ	الۡاَكۡبَرُ
چاہیں گی	ان کی جانیں	ہمیشہ رہیں گے	نہ	غمناک کریگی ان کو	گھبراہٹ	بڑی

چاہیں گے ملے گا اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ انہیں غم میں نہ ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ۔

وَتَتَلَقّٰىهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوۡمُكُمُ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ	هٰذَا	يَوۡمُكُمُ	الَّذِىۡ	كُنۡتُمۡ	تُوۡعَدُوۡنَ
اور	استقبال کریں گے ان کا	فرشتے	یہ	تمہارا وہ دن ہے	جو	تم	وعدہ دیے گئے

اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔

يَوۡمَ نَطۡوِى السَّمَآءَ كَطَـىِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاۡنَاۤ

يَوۡمَ	نَطۡوِى	السَّمَآءَ	كَطَـىِّ	السِّجِلِّ	لِلۡكُتُبِ	كَمَا	بَدَاۡنَاۤ
جس دن	لپیٹیں گے ہم	آسمان کو	مانند لپیٹنے	نامہ نویس کے	کتابوں کو	جیسے	شروع کی ہم نے

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے خطوں کا پلندہ لپیٹا جاتا ہے ہم نے جیسے پہلے اسے بنایا تھا

اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِيۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَيۡنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدۡ

اَوَّلَ	خَلۡقٍ	نُّعِيۡدُهٗ	وَعۡدًا	عَلَيۡنَا	اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيۡنَ	وَ	لَقَدۡ
پہلی	پیدائش	لوٹائیں گے اسکو	وعدہ ہے	ہم پر	بیشک	ہم ہی تھے	کرنے والے	اور	بیشک

ویسے ہی پھر کر دیں گے یہ وعدہ ہے ہمارے ذمہ ہم کو اس کا کرنا لازمی ہے۔ اور ہم نے

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا

يَرِثُهَا	الْأَرْضَ	أَنَّ	الذِّكْرِ	مِنْ بَعْدِ	فِي الزَّبُوْرِ	كَتَبْنَا
وارث ہونگے اسکے	زمین	بیشک	نصیحت کے	بعد	زبور میں	لکھا ہم نے

زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَبَلٰغًا	هٰذَا	فِي	إِنَّ	الصّٰلِحُوْنَ	عِبَادِيَ
واسطے قوم	تبلیغ ہے	اس	میں	بیشک	نیک	میرے بندے

میرے نیک بندے ہوں گے۔ بیشک اس میں عبادت گزار قوم کیلئے

عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

قُلْ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	رَحْمَةً	إِلَّا	أَرْسَلْنٰكَ	مَا	وَ	عٰبِدِيْنَ
فرماؤ	واسطے جہان کے	رحمت	مگر	بھیجا ہم نے آپ کو	نہیں	اور	عبادت گزار کے

ایک پیغام ہے۔ اور ہم نے (اے محبوب ﷺ) آپ کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجئے

إِنَّمَا يُوْحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ

أَنْتُمْ	فَهَلْ	وَّاحِدٌ	إِلٰهٌ	إِلٰهُكُمْ	أَنَّمَا	إِلَيَّ	يُوْحٰى	إِنَّمَا
تم	تو کیا	ایک	معبود ہے	تمہارا معبود	صرف یہ بات ہے کہ	میری طرف	وحی کی گئی	سوائے اسکے نہیں کہ

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ ﷻ) ہے تو کیا تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَإِنْ

وَإِنْ	سَوَآءٍ	عَلٰى	اٰذَنْتُكُمْ	فَقُلْ	تَوَلَّوْا	فَإِنْ	مُّسْلِمُوْنَ
اور نہیں	برابری کے	اوپر	اطلاع دی میں نے تم کو	تو فرمادو	منہ پھیریں	پھر اگر	ماننے والے ہو

اسلام قبول کرتے ہو۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو فرما دو میں نے تمہیں یکساں طور پر آگاہ کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ

اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

اَدْرِیْۤ	اَقَرِیْبٌ	اَمْ	بَعِیْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّهٗ	یَعْلَمُ
جانتا میں	کیا قریب ہے	یا	دور ہے	جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے

(عذاب) نزدیک ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ بے شک اللہ ﷻ

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ

الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ	وَیَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ	وَ	اِنْ اَدْرِیْ
ظاہر	بات کو	اور جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	میں کیا جانوں

جانتا ہے بلند آواز کی بات اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور مجھے خبر نہیں شاید

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	اِلٰی	حِیْنٍ	قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ
شاید وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے	اور سامان	طرف	ایک مدت کے	عرض کیا	اے میرے رب	فیصلہ کردے

یہ تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک کا فائدہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ﷻ کے پیغمبر نے عرض کیا: اے میرے رب! سچائی پر فیصلہ

بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

النصف ع ۹

بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰی	مَا	تَصِفُوْنَ
حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب	رحمٰن ہی	مدد چاہا گیا ہے	اس پر	جو	تم بیان کرتے ہو

کر دے اور ہمارا رب نہایت رحم کرنے والا ہے اور ان باتوں میں جن کو تم بیان کرتے ہو اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔

ایاتها ۷۸ — ۲۲ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۳ — رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿۱﴾

یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَیْءٌ	عَظِیْمٌ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بہت بڑی

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔

یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ

یَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّاۤ	اَرْضَعَتْ	وَ	تَضَعُ	كُلُّ
جس دن	دیکھو گے اس کو	بھول جائیگی	ہرایک	دودھ پلانے والی	جس کو	دودھ پلایا	اور	گرادیگی	ہرایک

جس دن تم اُسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے سے غافل ہو جائے گی جسے

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى

ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى
حمل والی	اپنا حمل	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	نشہ میں	اور	نہیں	ہوں گے وہ	نشہ میں

وہ دودھ پلا رہی ہو گی اور ہر حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی۔ اور تم لوگوں کو مدہوش دیکھو گے حالانکہ وہ مدہوش

وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ﴿۲﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ

وَ	لٰكِنَّ	عَذَابَ	اللّٰهِ	شَدِیْدٌ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	یُّجَادِلُ	فِی اللّٰهِ
اور	لیکن	عذاب	اللہ کا	سخت ہے	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں	جو جھگڑتا ہے	اللہ بارے میں

نہ ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہوگا۔ مگر لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ جل جلالہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ یَتَّبِعُ كُلَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ ﴿۳﴾ لا كُتِبَ عَلَیْهِ اَنَّهٗ مَنْ

بِغَیْرِ	عِلْمٍ	وَّ	یَتَّبِعُ	كُلَّ	شَیْطٰنٍ	مَّرِیْدٍ	كُتِبَ	عَلَیْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتا ہے	ہرایک	شیطان	مردود کی	لکھا گیا ہے	اس پر	کہ بیشک وہ	جس نے

جھگڑا کرتے ہیں اور ہر باغی شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ جس کے متعلق لکھ دیا گیا کہ جس نے

يُتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ

يُتَوَفّٰى	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ
فوت کیا جاتا ہے	اور بعض تم سے	وہ ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	نکمی	عمر کے	تا کہ نہ	جانے	بعد

جوانی کو پہنچ جاؤ اور تم میں سے کچھ لوگ (پہلے ہی) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو نکمی عمر کی

عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
جاننے کے	کچھ بھی	اور	دیکھتا ہے	زمین کو	مرجھائی ہوئی	پھر جب	اتارتے ہیں ہم	اس پر	پانی

طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں تا کہ وہ جاننے کے بعد (بھی) کچھ نہ جانیں اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ خشک پڑی ہے

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ	اَنْۢبَتَتْ	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
تو حرکت کرتی ہے	اور	بڑھتی ہے	اور	اگاتی ہے	ہر ایک	جوڑا	رونق دار	یہ	اس لیے ہے کہ

تو جب ہم نے اس پر پانی اُتارا تو وہ تروتازہ ہوگئی اور ہر قسم کی نباتات اگا دیں۔ یہ اس لئے ہے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ	وہی ہے	سچا	اور	بیشک وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ جل جلالہ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ
اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور	بیشک	اللہ	اٹھائے گا	ان کو جو

اور اسلئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ جل جلالہ اٹھائے گا انہیں

فِي الْقُبُوْرِ ۞ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

عِلْمٍ	بِغَيْرِ	فِي اللّٰهِ	يُّجَادِلُ	مَنْ	مِنَ النَّاسِ	وَ	فِي الْقُبُوْرِ
علم کے	بغیر	اللہ کے بارے میں	جھگڑتا ہے	وہ ہے جو	بعض لوگ میں سے	اور	قبروں میں ہے

جو قبروں میں ہیں۔ اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ ﷻ کے بارے میں یوں جھگڑتا ہے کہ نہ

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۞ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لِيُضِلَّ	عِطْفِهٖ	ثَانِيَ	مُّنِيْرٍ	كِتٰبٍ	لَا	وَّ	هُدًى	لَا	وَّ
خدا کے رستہ سے	تاکہ گمراہ کرے	اپنے پہلو کو	پھیرنے والا	روشن کے	کتاب	نہ	اور	ہدایت کے	نہ	اور

تو کچھ علم نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ تکبر کرتے ہوئے گردن موڑ لیتا ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ سے بھٹکا دے

اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

عَذَابَ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	وَّنُذِيْقُهٗ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	لَهٗ
عذاب	قیامت کے	دن	اور چکھائیں گے ہم اسے	رسوائی ہے	دنیا میں	اسکے لیے

اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلانے والے عذاب کا

الْحَرِيْقِ ۞ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

بِظَلَّامٍ	لَيْسَ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	يَدٰكَ	قَدَّمَتْ	بِمَا	ذٰلِكَ	الْحَرِيْقِ
ظلم کرنے والا	نہیں ہے	اللہ	بیشک اللہ	اور	تیرے ہاتھوں نے	آگے بھیجا	بدلہ اسکا ہے جو	یہ	جلنے کا

مزہ چکھائیں گے۔ یہ اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یقیناً اللہ ﷻ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

ع

فَاِنْ	حَرْفٍ	عَلٰى	اللّٰهَ	يَّعْبُدُ	مَنْ	النَّاسِ	وَمِنَ	لِّلْعَبِيْدِ
پھر اگر	کنارے کے	اوپر	اللہ کی	عبادت کرتے ہیں	ایسے ہیں جو	لوگ	اور بعض	بندوں پر

ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو (دل جمعی کے بغیر گویا) کنارے پر رہ کر اللہ ﷻ کی

اَصَابَهٗ خَيْرُ نِ اطْمَاَنَّ بِهٖ ج وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ عَلٰى

عَلٰى	انْقَلَبَ	فِتْنَةٌ	اَصَابَتْهُ	اِنْ	وَ	بِهٖ	طْمَاَنَّ	خَيْرٌ	اَصَابَهٗ
اوپر	پلٹ جاتا ہے	آزمائش	پہنچے اسے	اگر	اور	اس سے	تو مطمئن ہو جاتا ہے	بھلائی	پہنچے اسے

بندگی کرتا ہے پھر اگر اسے کوئی بھلائی نصیب ہو جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جائے اور اگر اسے

وَجْهِهٖ قف ج خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ط ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

الْخُسْرَانُ	هُوَ	ذٰلِكَ	وَالْاٰخِرَةَ	الدُّنْيَا	خَسِرَ	وَجْهِهٖ
خسارہ	وہ	یہ ہے	اور آخرت کا	دنیا	خسارہ اٹھایا	اپنے چہرے کے

کوئی آزمائش پہنچے تو اپنے منہ کے بل پلٹ جائے اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا

الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ط

يَنْفَعُهٗ	لَا	وَمَا	يَضُرُّهٗ	لَا	مَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	يَدْعُوْا	الْمُبِيْنُ
نفع دے اسے	نہ	اور	نقصان دے اسے	نہ	اس کو جو	اللہ کے	سوا	پکارتا ہے	صریح

یہی کھلا نقصان ہے۔ وہ اللہ ﷻ کے سوا اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتا ہے

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ ج يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ط

مِنْ نَّفْعِهٖ	اَقْرَبُ	ضَرُّهٗ	لَمَنْ	يَدْعُوْا	الْبَعِيْدُ	الضَّلٰلُ	هُوَ	ذٰلِكَ
اس کے نفع سے	زیادہ قریب ہے	جس کا نقصان	اس کو	پکارتا ہے	دور کی	گمراہی	وہ	یہ ہے

اور نہ نفع یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ اللہ ﷻ واحد کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہیں جس کے نفع سے نقصان کی

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

يُدْخِلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْعَشِيْرُ	لَبِئْسَ	وَ	الْمَوْلٰى	لَبِئْسَ
داخل کریگا	اللہ	بیشک	رفیق	برا ہے	اور	مولیٰ	برا ہے

توقع زیادہ ہے بے شک کیا ہی بُرا مولیٰ اور بے شک کیا ہی بُرا رفیق ہے۔ بے شک اللہ ﷻ داخل کرے گا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا
ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

انہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ

الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	یَفْعَلُ	مَا	یُرِیْدُ	مَنْ	كَانَ	یَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	جو	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

بے شک اللہ ﷻ جو چاہے کرتا ہے۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ﷻ

یَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

یَّنْصُرَهٗ	اللّٰهُ	فِی الدُّنْیَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْیَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى	السَّمَآءِ	ثُمَّ
مدد کریگا اسکی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت میں	تو وہ لٹکائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہیں فرمائے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک لگائے۔ پھر چاہیے

لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ كَیْدُهٗ مَا یَغِیْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ

لْیَقْطَعْ	فَلْیَنْظُرْ	هَلْ	یُذْهِبَنَّ	كَیْدُهٗ	مَا	یَغِیْظُ	وَ	كَذٰلِكَ
کاٹ دے	پھر دیکھے	کیا	لے جاتا ہے	اس کا مکر	جسے	غصہ کھاتا ہے	اور	اسی طرح

کہ اس کو کاٹ ڈالے۔ پھر چاہیے کہ دیکھے کیا یہ تدبیر اُس کو دور کرنے والی بنتی ہے جو غصہ دلا رہی ہے۔ اور اس طرح ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یُّرِیْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

اَنْزَلْنٰهُ	اٰیٰتٍ	بَیِّنٰتٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	یَهْدِیْ	مَنْ	یُّرِیْدُ	اِنَّ
اتارا ہم نے اسکو	آیتیں	روشن	اور بیشک	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	بیشک

اسے (قرآن) واضح دلیلوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور اللہ ﷻ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ بے شک جو

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَ النَّصٰرٰى

النَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	هَادُوْا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
عیسائی	اور	ستارہ پرست	اور	یہودی ہوئے	اور وہ جو	ایمان لائے	وہ لوگ جو

ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ

وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

يَوْمَ	بَيْنَهُمْ	يَفْصِلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	اَشْرَكُوْٓا	وَالَّذِيْنَ	الْمَجُوْسَ	وَ
دن	انکے درمیان	فیصلہ کریگا	اللہ	بیشک	مشرک ہیں	اور وہ لوگ جو	آتش پرست	اور

اور آتش پرست اور جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ﷻ ان کے درمیان

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	شَهِيْدٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	الْقِيٰمَةِ
اللہ	بیشک	دیکھا آپ نے	کیا نہ	گواہ ہے	چیز	ہر	اوپر	اللہ	بیشک	قیامت کے

قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا بے شک اللہ ﷻ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ

الشَّمْسُ	وَ	الْاَرْضِ	فِي	مَنْ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَنْ	لَهٗ	يَسْجُدُ
سورج	اور	زمین ہیں	میں	جو	اور	آسمانوں ہیں	میں	جو	اس کو	سجدہ کرتے ہیں

کہ اللہ ﷻ کیلئے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ

مِّنَ النَّاسِ	كَثِيْرٌ	وَ	الدَّوَاۗبُّ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	وَالنُّجُوْمُ	الْقَمَرُ	وَ
لوگ بھی	بہت سے	اور	جانور	اور	درخت	اور	پہاڑ	اور	اور ستارے	چاند	اور

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جاندار اور بہت سے آدمی

وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ

فَمَالَهٗ	اللّٰهُ	يُّهِنِ	مَنْ	وَ	الْعَذَابُ	عَلَيْهِ	حَقَّ	كَثِيْرٌ	وَ
تو نہیں اسکو	اللہ	ذلیل کرے	جسے	اور	عذاب	ان پر	حق ہوا	بہت سے وہ ہیں کہ	اور

اور بہت سے وہ بھی جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو اللہ ﷻ ذلیل کرے تو اسے کوئی

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

خَصْمٰنِ	هٰذٰنِ	يَشَآءُ	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنْ مُّكْرِمٍ
دو جھگڑنے والے ہیں	یہ	چاہے	جو	کرتا ہے	اللہ	بیشک	کوئی عزت دینے والا

عزت دینے والا نہیں بے شک اللہ ﷻ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ یہ دو فریق ہیں کہ

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ

مِّنْ نَّارٍ	ثِيَابٌ	لَهُمْ	قُطِّعَتْ	كَفَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	فِيْ رَبِّهِمْ	اخْتَصَمُوْا
آگ کے	کپڑے	ان کیلئے	کاٹے جائیں گے	کافر ہوئے	پھر وہ جو	اپنے رب کے بارے میں	جو جھگڑے

اپنے رب میں جھگڑ رہے تو جو کافر ہوئے ان کیلئے آگ کے کپڑے کاٹے جا چکے ہیں

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ج ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

فِيْ	مَا	بِهٖ	يُصْهَرُ	الْحَمِيْمُ	رُءُوْسِهِمُ	مِنْ فَوْقِ	يُصَبُّ
میں	جو	اسکے ساتھ	گل جائے گا	کھولتا پانی	ان کے سروں پر	اوپر سے	گرایا جائے گا

اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے پگھل جائے گا جو کچھ

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ

كُلَّمَآ	مِنْ حَدِيْدٍ	مَّقَامِعُ	لَهُمْ	وَ	وَالْجُلُوْدُ	بُطُوْنِهِمْ
جب بھی	لوہے کے	گرز ہیں	ان کے لیے	اور	اور چمڑے	انکے پیٹوں ہے

ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں۔ اور ان کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب بھی

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا

اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا
ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس سے	گھٹن سے	لوٹائے جائینگے	اس میں	اور چکھو

وہ غم کے مارے وہاں سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھو

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
عذاب	جلنے کا	بیشک	اللہ	داخل کریگا	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

جلانے والے عذاب کا مزا۔ بے شک اللہ ﷻ داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ
اچھے	باغوں میں	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائینگے	اس میں	کنگن

کام کیے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں سونے کے کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا

مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَ	هُدُوْٓا
سونے کے	اور	موتی	اور	ان کا لباس	اس میں	ریشم ہوگا	اور	ہدایت کیے گئے

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ اور ان کو (دنیا میں) ہدایت کی گئی

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ

اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ	وَ	هُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ	اِنَّ
طرف	پاکیزہ	بات کی	اور	ہدایت کیے گئے	طرف	راہ	تعریف کیے گئے کی	بیشک

پاکیزہ بات کی اور حمد کیے ہوئے (رب) کے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی۔ بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	مسجد	حرام سے

جنہوں نے کفر کیا اور روکتے ہیں اللہ ﷻ کی راہ اور مسجد حرام سے جسے

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ

الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ
وہ جو	بنایا	ہم نے اسکو	برابر ہے	رہنے والا	اس میں	اور	پردیسی	اور	جو	ارادہ کرے

ہم نے سب لوگوں کیلئے بنایا ہے اس میں ایک سا حق ہے وہاں کے رہنے والے اور باہر سے آنے والوں کا

فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا

فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا
اس میں	الحاد کا	ظلم سے	چکھائیں گے ہم اسے	عذاب	دردناک	اور	جب	جگہ دی ہم نے

اور جو اس میں کسی زیادتی (اور کفر) کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے

لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَا	تُشْرِكْ	بِيْ	شَيْئًا	وَ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ
ابراہیم کو	جگہ	بیت اللہ کی	یہ کہ	نہ	شریک بنا	میرے ساتھ	کسی کو	اور	ستھرا کر	میرا گھر

لیے بیت اللہ ﷻ کی جگہ مقرر کی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور میرے گھر

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْقَآئِمِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَ	اَذِّنْ	فِي النَّاسِ
طواف کرنے والوں کیلئے	اور	اعتکاف کرنیوالوں کیلئے	اور	رکوع کرنیوالوں کیلئے	سجدہ کرنے والوں کیلئے	اور	اعلان کردو	لوگوں میں

کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ اور لوگوں میں

بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّعَلٰى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ	فَجٍّ
حج کے لیے	آئیں گے تیرے پاس	پیدل	اور اوپر	ہر ایک	لاغر اونٹنی کے	آئیں گے	ہر ایک	راہ

حج کا اعلان کردو۔ وہ تمہارے پاس پیدل اور اونٹوں پر سوار ہوکر دور دراز

عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ

عَمِيْقٍ	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	فِيْ	اَيَّامٍ
گہری کے	تاکہ حاضر ہوں	منافع	اپنے لیے	اور	یاد کریں	نام	اللہ کا	میں	دنوں

راستوں سے آئیں گے۔ تاکہ ان فائدوں پر گواہ ہوں جو ان کے لیے ہیں۔ اور چند معلوم دنوں میں

مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا
مقرر	اوپر	اس کو جو	ان کو رزق دیا	کچھ	چارپائے	جانوروں سے	تو کھاؤ	اس سے

ان پر اللہ تعالیٰ ﷻ کا نام لیں جو اُس نے انہیں مویشی چوپایوں میں سے بخشے ہیں۔ پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا

وَ	اَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا
اور	کھلاؤ	بھوکے	محتاج کو	پھر	چاہیے کہ دور کریں	اپنی میل کچیل	اور چاہیے کہ پوری کریں

اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور

نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ
اپنی نذریں	اور	چاہیے کہ طواف کریں	گھر	آزاد کا	یہ ہے	اور	جو	عزت کرے

اپنی منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ ﷻ کی

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَ	اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ
اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہتر ہے	اسکے لیے	نزدیک	اسکے رب کے	اور	حلال کیے گئے	تمہارے لیے	جانور

شعائر کی تعظیم بجا لائے تو یہ اس کے رب کے پاس اس کیلئے بہتر ہے اور تمہارے لئے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ

اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ
مگر	جو	پڑھے جاتے ہیں	تم پر	تو بچو	گندگی	بتوں کی سے

جاندار حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ

وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ	الزُّوْرِ	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ
اور بچو	بات	جھوٹی سے	ایک رخ ہوکر	اللہ کیلئے	نہ	شرک کرنیوالے	اسکے ساتھ	اور	جو

کی نجاست سے اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے۔ ایک اللہ ﷻ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک کسی کو نہ کرو اور جو

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ
شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	گر پڑا	آسمان سے	پھر اچک لے گئے اسکو	پرندے	اور یا	گرادیں

اللہ کا شریک کرے وہ گویا گرا آسمان سے کہ پرندے اسے اُچک لے جاتے ہیں

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
اس کو	ہوائیں	میں	جگہ	گہری	یہ ہے	اور	جو	تعظیم کرے	نشانیوں	اللہ کی

یا ہوا اسے کسی دور کی جگہ جا پھینکتی ہے۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے

فَاِنَّهَا مِنۡ تَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ

اِلٰۤى اَجَلٍ	مَنَافِعُ	فِيۡهَا	لَكُمۡ	الۡقُلُوۡبِ	مِنۡ تَقۡوَی	فَاِنَّهَا
مدت تک	فائدے ہیں	اس میں	تمہارے لیے	دلوں کی	پرہیزگاری سے	تو وہ ہے

تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لئے ان میں ایک مقررہ مدت تک فائدے ہیں

مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا

جَعَلۡنَا	اُمَّةٍ	لِكُلِّ	وَ	الۡعَتِيۡقِ	الۡبَيۡتِ	اِلَى	مَحِلُّهَاۤ	ثُمَّ	مُّسَمًّى
بنائی ہم نے	امت کے	واسطے ہر	اور	آزاد کی	گھر	طرف	پہنچنا ہے اس کو	پھر	مقرر کی ہوئی

پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ اس قدیم گھر (کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر اُمت کیلئے ہم نے قربانی کا ایک

مَنۡسَكًا لِّيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ

مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ	رَزَقَهُمۡ	مَا	عَلٰى	اللّٰهِ	اسۡمَ	لِّيَذۡكُرُوا	مَنۡسَكًا
چوپائے	رزق دیا ان کو	اس کے جو	اوپر	اللہ کا	نام	تاکہ یاد کریں	قربانی

طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ چوپائے مویشیوں پر جو اس نے انہیں دیئے ہیں اللہ کا نام لیں ہاں! تمہارا اللہ

الۡاَنۡعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسۡلِمُوۡا ؕ وَبَشِّرِ الۡمُخۡبِتِيۡنَ ﴿۳۴﴾ لا

الۡمُخۡبِتِيۡنَ	بَشِّرِ	وَ	اَسۡلِمُوۡا	فَلَهٗۤ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	فَاِلٰهُكُمۡ	الۡاَنۡعَامِ
تواضع کرنے والوں کو	خوشخبری دو	اور	جھکو	تو اسی کیلئے	ایک	خدا ہے	سو تمہارا خدا	جانوروں سے

ایک ہی اللہ ہے سو اس کی فرمانبرداری کرو اور (اے رسول ﷺ!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ عَلٰى مَاۤ

مَاۤ	عَلٰى	الصّٰبِرِيۡنَ	وَ	قُلُوۡبُهُمۡ	وَجِلَتۡ	اللّٰهُ	ذُكِرَ	اِذَا	الَّذِيۡنَ
اسکے جو	اوپر	صبر کرنے والے	اور	ان کے دل	تو ڈر جاتے ہیں	اللہ کا	ذکر کیا جاتا ہے	جب	وہ لوگ جو کہ

وہ لوگ جو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَ	الصَّلٰوةِ	وَالْمُقِيْمِي	اَصَابَهُمْ
خرچ کرتے ہیں	رزق دیا ہم نے ان کو	اس سے جو	اور	نماز کو	اور قائم کریں والے	پہنچے ان کو

والوں کو اور نماز قائم رکھنے والوں کو اور جو ہمارے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

فَاذْكُرُوا	خَيْرٌ	فِيْهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	جَعَلْنٰهَا	وَالْبُدْنَ
تو یاد کرو	بھلائی ہے	اس میں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں سے	تمہارے لیے	بنایا ہم نے اسکو	اور قربانی کے جانو

اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں سے مقرر کئے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

مِنْهَا	فَكُلُوْا	جُنُوْبُهَا	وَجَبَتْ	فَاِذَا	صَوَآفَّ	عَلَيْهَا	اللّٰهِ	اسْمَ
اس سے	تو کھاؤ	اس کی کروٹیں	گر پڑیں	پھر جب	صف باندھے کھڑے	اس پر	اللہ کا	نام

پھر انہیں قطار میں کھڑا کر کے (نحر کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لو تو جب ان کی کروٹیں زمین پر گر جائیں تو ان میں

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	لَكُمْ	سَخَّرْنٰهَا	كَذٰلِكَ	الْمُعْتَرَّ	وَ	الْقَانِعَ	اَطْعِمُوا	وَ
تاکہ تم	تمہارے لیے	تابع کردیا ہم نے اسکو	اسی طرح	مانگنے والے کو	اور	صبر والے کو	کھلاؤ	اور

سے کھاؤ اور صبر سے خاموش بیٹھنے والے محتاج اور بے قراری سے مانگنے والے کو اس میں سے کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

يَّنَالُهُ	لٰكِنْ	وَ	دِمَآؤُهَا	لَا	وَ	لُحُوْمُهَا	اللّٰهَ	يَّنَالَ	لَنْ	تَشْكُرُوْنَ
پہنچا ہے اسکو	لیکن	اور	اس کا خون	نہ	اور	اس کا گوشت	اللہ کو	پہنچتا	ہرگز نہیں	شکر کرو

لئے مسخر کر دیا تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو نہ تو ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اللہ تعالیٰ کو تو صرف تمہاری طرف

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

مَا	عَلٰى	اللّٰهَ	لِتُكَبِّرُوا	لَكُمْ	سَخَّرَهَا	كَذٰلِكَ	مِنْكُمْ	التَّقْوٰى
اسکے جو	اوپر	اللہ کی	تاکہ بڑائی بیان کرو تم	تمہارے لیے	تابع کیا اس کو	اسی طرح	تم سے	تقوی

سے تقوی پہنچتا ہے ۔ اس طرح اُس نے تمہارے لیے ان کو مسخر کیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت

هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

عَنِ الَّذِيْنَ	يُدٰفِعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْمُحْسِنِيْنَ	بَشِّرِ	وَ	هَدٰىكُمْ
ان لوگوں سے جو	دور کرتا ہے	اللہ	بیشک	نیکی کرنے والوں کو	خوشخبری دو	اور	ہدایت دی تم کو

پر اس کی بڑائی بیان کرو۔ اور نیکیاں کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ بے شک اللہ مسلمانوں سے بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

لِلَّذِيْنَ	اُذِنَ	كَفُوْرٍ	خَوَّانٍ	كُلَّ	يُحِبُّ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	اٰمَنُوْا
انکو جن سے	اجازت دی گئی	ناشکرے کو	خیانت کار	ہر	پسند کرتا	نہیں	اللہ	بیشک	ایمان لائے

بے شک اللہ ہر بڑے خیانت کرنے والے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ انہیں جن سے جنگ کی جا رہی ہے

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾ لا

لَقَدِيْرٌ	نَصْرِهِمْ	عَلٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	ظُلِمُوْا	بِاَنَّهُمْ	يُقٰتَلُوْنَ
یقیناً قادر ہے	انکی مدد کے	اوپر	اللہ	بیشک	اور	ظلم کیے گئے	کہ وہ	لڑائی کی جاتی ہے

اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا

رَبُّنَا	يَّقُوْلُوْا	اَنْ	اِلَّآ	حَقٍّ	بِغَيْرِ	مِنْ دِيَارِهِمْ	اُخْرِجُوْا	الَّذِيْنَ
ہمارا رب	انہوں نے کہا	یہ کہ	مگر	حق کے	بغیر	اپنے گھروں سے	نکالے گئے	وہ جو

وہ جو اپنے گھروں سے ناحق صرف اس لئے نکال دیئے گئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے

اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ ہوتا	روکنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو	بعض سے	تو گرادی جاتیں

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ہٹاتا نہ رہے تو خانقاہیں گرجے عبادت خانے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۚ

صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا
خانقاہیں	اور	گرجے	اور کلیسے	اور	مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	نام	اللہ کا	کثرت سے

اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے گرا دیئے جائیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور ضرور مدد کریگا	اللہ	اسکی جو	مدد کریگا اسکی	بیشک	اللہ	البتہ قوی ہے	غالب ہے

اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
وہ لوگ جن کو	اگر	ہم جگہ دیں ان کو	میں	زمین	تو قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ

وہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
اور	حکم دیں	نیکی کا	اور	روکیں	برائیوں سے	اور	اللہ کیلئے ہے	انجام	کاموں کا

اور نیکی کا حکم کریں گے اور برائی سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّثَمُوْدُ
اور	اگر	جھٹلائیں آپ کو	تو بیشک	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	عاد نے	اور ثمود نے

اور اگر یہ (منکرین) آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو بے شک ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں۔

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

وَ	قَوْمُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ	لُوْطٍ	وَّاَصْحٰبُ	مَدْيَنَ	وَ	كُذِّبَ
اور	قوم	ابراہیم نے	اور	قوم	لوط نے	اور اصحاب	مدین نے	اور	جھٹلائے گئے

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم بھی۔ اور مدین والے بھی اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
موسیٰ	تو مہلت دی میں نے	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا ان کو	تو کس طرح	ہوا	میرا عذاب

تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑا تو پھر کیسی تھی میری سزا۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
تو کتنی ہی	بستیاں ہیں	کہ ہلاکت کیا ہم نے انکو	اور	وہ	ظالم تھیں	تو وہ	گری پڑی ہیں	اوپر

ہاں کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا کیونکہ وہ ظالم تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا
اپنی چھتوں کے	اور	کنوئیں	برباد شدہ	اور	محل	گچ کیے ہوئے	کیا نہ	پھرے وہ

اور کنوئیں بیکار اور پختہ محل یونہی ویران پڑے ہیں۔ تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ

فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

يَّسْمَعُوْنَ	اٰذَانٌ	اَوْ	بِهَآ	يَّعْقِلُوْنَ	قُلُوْبٌ	لَهُمْ	فَتَكُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
جو سنیں	کان ہوں	یا	انکے ساتھ	جو سمجھیں	دل	ان کے	تو ہوں	زمین میں

ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ایسے جن سے وہ سنتے؟

بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

فِي	الَّتِيْ	الْقُلُوْبُ	تَعْمَى	وَلٰكِنْ	الْاَبْصَارُ	تَعْمَى	لَا	فَاِنَّهَا	بِهَا
میں	وہ جو کہ	دل	اندھے ہوتے ہیں	اور لیکن	آنکھیں	اندھی ہوتیں	نہیں	تو بیشک	انکے ساتھ

مگر دراصل آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں

الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُّخْلِفَ	لَنْ	وَ	بِالْعَذَابِ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	الصُّدُوْرِ
اللہ	خلاف کریگا	ہرگز نہ	اور	عذاب کی	اور جلدی کرتے ہیں آپ سے	سینوں ہیں

اندھے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

تَعُدُّوْنَ	مِّمَّا	سَنَةٍ	كَاَلْفِ	رَبِّكَ	عِنْدَ	يَوْمًا	وَاِنَّ	وَعْدَهٗ
تم شمار کرتے ہو	اس سے جو	سال کے ہے	مثل ہزار	تمہارے رب کے	نزدیک	ایک دن	اور بیشک	اپنا وعدہ

نہیں کرے گا اور بے شک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن ہزار سال کی طرح ہے ان دنوں سے جو تم شمار کرتے ہو۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ

وَ	اَخَذْتُهَا	ثُمَّ	ظَالِمَةٌ	هِيَ	وَ	لَهَا	اَمْلَيْتُ	مِّنْ قَرْيَةٍ	وَكَاَيِّنْ
اور	میں نے ان کو پکڑا	پھر	ظالم تھیں	وہ	اور	ان کو	کہ میں نے مہلت دی	بستیاں ہیں	اور کتنی ہی

اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا اور ہماری ہی

ع ٦ ١٢

اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴۹﴾

اِلَیَّ	الْمَصِیْرُ	قُلْ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَكُمْ	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
میری طرف ہی	پھرنا ہے	فرماؤ	اے	لوگو	اسکے سوانہیں کہ	میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	صریح

طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے حبیب ﷺ فرما دیجئے اے لوگو! میں تو یہی تمہارے لیے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۵۰﴾

فَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِیْمٌ
پھر وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	انکے لیے	بخشش ہے	اور	رزق	اچھا

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کیلئے بخشش ہے اور عمدہ رزق۔

وَ الَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ

وَ	الَّذِیْنَ	سَعَوْا	فِیْۤ	اٰیٰتِنَا	مُعٰجِزِیْنَ	اُولٰٓىٕكَ	اَصْحٰبُ
اور	وہ جو	کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے والے	یہی لوگ ہیں	اصحاب

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کی وہ

الْجَحِیْمِ ﴿۵۱﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِیٍّ اِلَّاۤ

الْجَحِیْمِ	وَ مَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِیٍّ	اِلَّاۤ
جہنم	اور نہیں	بھیجا ہم نے	تجھ سے پہلے	کوئی	رسول	اور	نہ کوئی	نبی	مگر

دوزخی ہوں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا نہ کوئی نبی

اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّیْطٰنُ فِیْۤ اُمْنِیَّتِهٖ ۚ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی

اِذَا	تَمَنّٰۤى	اَلْقَى	الشَّیْطٰنُ	فِیْۤ	اُمْنِیَّتِهٖ	فَیَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	یُلْقِی
جب	اس نے پڑھا تو	ڈال دیا	شیطان نے	میں	اسکی پڑھائی	تو منسوخ کردیتا ہے	اللہ	جو	ڈالتا ہے

مگر جب وہ کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس کی تمنا میں خلل ڈال دیتا ہے پھر جو کچھ بھی شیطان ڈالتا ہے

الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّیَجْعَلَ مَا

مَا	لِیَجْعَلَ	حَکِیْمٌ	عَلِیْمٌ	اللّٰهُ	وَ	اٰیٰتِهٖ	اللّٰهُ	یُحْکِمُ	ثُمَّ	الشَّیْطٰنُ
جو	تاکہ بنائے	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	اپنی آیتیں	اللہ	مضبوط کرتا ہے	پھر	شیطان

اللہ اسے ہٹا دیتا ہے اور پھر اللہ اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیتا ہے اور اللہ علم والا دانا ہے۔ تاکہ جو شیطان ڈالتا ہے

یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَةِ

الْقَاسِیَةِ	وَ	مَرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِیْ	لِلَّذِیْنَ	فِتْنَةً	الشَّیْطٰنُ	یُلْقِی
سخت ہیں	اور	بیماری ہے	انکے دلوں	میں	انکے لیے کہ	آزمائش	شیطان	ڈالتا ہے

ان لوگوں کیلئے آزمائش کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہو چکے ہیں

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	لِیَعْلَمَ	وَ	بَعِیْدٍ	شِقَاقٍ	لَفِیْ	الظّٰلِمِیْنَ	اِنَّ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
وہ جو	جانتے ہیں	اور	دوری میں ہیں	بدبختی	یقینا	ظالم	بیشک	اور	انکے دل

یقینا ظلم کرنے والے ضرور دور کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَیُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

لَهٗ	فَتُخْبِتَ	بِهٖ	فَیُؤْمِنُوْا	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	اَنَّهُ	الْعِلْمَ	اُوْتُوا
اسکےلیے	تو جھک جاتے ہیں	ساتھ اسکے	تو وہ ایمان لاتے ہیں	آپ کے رب سے	حق ہے	بیشک وہ	علم	دیے گئے

جنہیں علم دیا گیا ہے کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰی صِرَاطٍ

صِرَاطٍ	اِلٰی	اٰمَنُوْۤا	الَّذِیْنَ	لَهَادِ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
راہ	طرف	ایمان لائے	ان کو جو	ہدایت دینے والا ہے	اللہ	بیشک	اور	ان کے دل

اور اس کی طرف ان کے دل جھک جائیں اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
سیدھی کے	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	میں	شک	اس سے

طرف ہدایت فرماتا ہے۔ اور کافر اس سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ
یہاں تک کہ	آئے انکے پاس	قیامت	اچانک	یا	آئے انکے پاس	عذاب	دن

پر اچانک قیامت آ جائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آ جائے جس میں اُن کے لیے کوئی

عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ

عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
جڑ کاٹنے والے کا	بادشاہی	اس دن	اللہ کی ہوگی	فیصلہ کرے گا	ان میں

بھلائی نہ ہو۔ بادشاہی اس دن اللہ ہی کی ہے وہ ان میں فیصلہ کر دے گا

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ
تو وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	میں	باغوں میں ہوں گے	نعمت والے

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہونگے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور	وہ جو	منکر ہوئے	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو یہ لوگ ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے

اور جن لوگوں نے انکار کیا تھا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کیلئے

مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ

مُّهِيْنٌ	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ
ذلیل کرنے والا	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	میں	رستے	اللہ	پھر	قتل ہوئے	یا

ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے

مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ
مر گئے	ضرور روزی دے گا انکو	اللہ	روزی	اچھی	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے

یا مر گئے انہیں اللہ ضرور اچھی روزی دے گا اور اللہ ہی تو

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط

خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ
بہتر	روزی دینے والا	ضرور داخل کرے گا ان کو	ایسی جگہ میں	پسند کرینگے

بہترین روزی دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بے شک اللہ

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ج وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا
اور	بیشک	اللہ	علم والا	حلم والا ہے	یہ ہے	اور	جو	بدلہ لے	مثل	اسکے جو

بہت جاننے والا نہایت علم والا اور حکمت والا ہے۔ بات یہی ہے اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی جتنی اسے

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ

عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
ظلم ہوا	اس پر	پھر	زیادتی کی جائے	اس پر	تو ضرور مدد کرے گا اسکی	اللہ	بیشک	اللہ

پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا بے شک اللہ بہت معاف فرمانے

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

والا بے حد بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	یہ اس لیے

داخل کرتا ہے ۔اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لئے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ
کہ بیشک	اللہ	وہی ہے	حق	اور بیشک	جنہیں	پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ ہی

کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے پوجتے ہیں وہی باطل ہے اور

الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
باطل ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بلند	بڑا	کیا نہ دیکھا تو نے	کہ بیشک	اللہ نے

اس لئے اور اللہ ہی بلندی کا مالک اور بڑائی والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
اتارا	آسمان سے	پانی	تو ہو گئی	زمین	سرسبز	بیشک

آسمان سے پانی اُتارتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	جو	میں

اللہ خوب مہربان ہے اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

ع ۵

الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ
زمین ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	کیا نہ دیکھا تونے	بیشک

زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز اور بہت تعریف کیا ہوا ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	تابع کیا	تمہارے لیے	جوکچھ	میں	زمین ہے	اور کشتی کو جو	چلتی ہے	میں	دریا

کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدے کیلئے اپنے حکم کے تابع رکھا اور کشتیوں کو (بھی)

بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

بِاَمْرِهٖ	وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْاَرْضِ	اِلَّا
اس کے حکم سے	اور	روکتا ہے	آسمان کو	کہ وہ	گر نہ پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَ هُوَ

بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هُوَ
اس کے حکم سے	بیشک	اللہ	لوگوں پر	مہربان	رحم والا ہے	اور	وہ

اسی کے حکم سے بے شک اللہ لوگوں پر نہایت مہربانی کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہی ہے

الَّذِیۡۤ اَحۡیَاکُمۡ ۫ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ ؕ اِنَّ

اِنَّ	یُحۡیِیۡکُمۡ	ثُمَّ	یُمِیۡتُکُمۡ	ثُمَّ	اَحۡیَاکُمۡ	الَّذِیۡۤ
بیشک	زندہ کریگا تم کو	پھر	مارتا ہے تم کو	پھر	زندہ کیا تم کو	وہ ہے جس نے

جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بے شک

الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾ لِکُلِّ اُمَّۃٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَکًا هُمۡ

هُمۡ	مَنۡسَکًا	جَعَلۡنَا	اُمَّۃٍ	لِکُلِّ	لَکَفُوۡرٌ	الۡاِنۡسَانَ
وہ	عبادت کے قاعدے کہ	بنائے ہم نے	امت کے لیے	ہر ایک	ناشکرا ہے	انسان

انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر اُمت کیلئے ہم نے عبادت کے قاعدے بنا دیئے کہ وہ

نَاسِکُوۡہُ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰی رَبِّکَ ؕ

رَبِّکَ	اِلٰی	وَادۡعُ	الۡاَمۡرِ	فِی	یُنَازِعُنَّکَ	فَلَا	نَاسِکُوۡہُ
رب اپنے کی	طرف	اور بلاؤ	اس معاملے	میں	جھگڑا کرے آپ سے	تو نہ	اس پر چلنے والے ہیں

ان پر چلے تو ہرگز وہ آپ سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور اپنے رب کی

اِنَّکَ لَعَلٰی هُدًی مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۶۷﴾ وَ اِنۡ جٰدَلُوۡکَ فَقُلِ

فَقُلِ	جٰدَلُوۡکَ	اِنۡ	وَ	مُّسۡتَقِیۡمٍ	هُدًی	لَعَلٰی	اِنَّکَ
تو فرماؤ	جھگڑا کریں آپ سے	اگر	اور	سیدھی کے ہیں	راہ	اوپر	بیشک آپ

طرف بلاتے رہیں بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے (دین کے معاملہ میں) جھگڑیں تو (ان سے)

اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ یَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ یَوۡمَ

یَوۡمَ	بَیۡنَکُمۡ	یَحۡکُمُ	اَللّٰهُ	تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	اَعۡلَمُ	اللّٰهُ
دن	تمہارے درمیان	فیصلہ کرے گا	اللہ	تم کرتے ہو	جو	جانتا ہے	اللہ

فرما دیجئے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کام کرتے ہو۔ اللہ روزِ قیامت کو تمہارے درمیان

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
قیامت کے	اس میں کہ	تھے تم	اس میں	جھگڑا کرتے	کیا نہ	جانا تونے	یہ کہ بیشک

ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ فرما دے گا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ
اللہ	جانتا ہے	جو	میں	آسمان	اور	زمین ہے	بیشک	یہ	کتاب میں ہے

اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ ایک کتاب میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے	جو

بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا

لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	مَا
نہ	اتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور	نہیں

جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ اور جن کے بارے میں اُنہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور قیامت

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن

کے دن ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان کافروں پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں

تَعۡرِفُ فِیۡ وُجُوۡهِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ یَكَادُوۡنَ

تَعۡرِفُ	فِیۡ	وُجُوۡهِ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	الۡمُنۡكَرَ	یَكَادُوۡنَ
پہچانوگے آپ	میں	چہروں	ان کے	جو کافر ہیں	برائی	قریب ہیں کہ

تو (اے محبوب ﷺ!) آپ ان کے چہروں پر ناگواری (کے آثار) دیکھتے ہیں قریب ہیں کہ وہ

یَسۡطُوۡنَ بِالَّذِیۡنَ یَتۡلُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا ؕ قُلۡ اَفَاُنَبِّئُكُمۡ

یَسۡطُوۡنَ	بِالَّذِیۡنَ	یَتۡلُوۡنَ	عَلَیۡهِمۡ	اٰیٰتِنَا	قُلۡ	اَفَاُنَبِّئُكُمۡ
حملہ کریں	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	فرماؤ	کیا بتاؤں میں تمہیں

ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو ہماری آیتیں ان پر تلاوت کرتے ہیں اے محبوب ﷺ آپ فرمادیجئے کیا میں تمہیں ایسی چیز

بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ؕ

بِشَرٍّ	مِّنۡ ذٰلِكُمۡ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا
بری چیز	اس سے	وہ آگ ہے کہ	وعدہ کیا اس کا	اللہ نے	ان سے جو	کافر ہیں

بتاؤں جو تمہارے اس غیظ وغضب سے بھی بدتر ہے وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۷۲﴾ ع یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا

وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِیۡرُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسۡتَمِعُوۡا
اور	برا ہے	ٹھکانہ	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے	ایک کہاوت	تو غور سے سنو

اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَنۡ یَّخۡلُقُوۡا

لَهٗ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	لَنۡ	یَّخۡلُقُوۡا
اس کو	بیشک	وہ جو	پکارتے ہیں	سوا	اللہ کے	ہرگز نہیں	پیدا کر سکتے

وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ایک مکھی نہ بنا سکیں اگرچہ سب کے سب

ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ

الذُّبَابُ	يَّسْلُبْهُمُ	اِنْ	وَ	لَهٗ	اجْتَمَعُوْا	لَوِ	وَّ	ذُبَابًا
مکھی	چھین لے جائے ان سے	اگر	اور	اسکے لیے	اکٹھے ہوجائیں سب	اگرچہ	اور	ایک مکھی

اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں

شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ

وَ	الطَّالِبُ	ضَعُفَ	مِنْهُ	يَسْتَنْقِذُوْهُ	لَّا	شَيْئًا
اور	طالب	کمزور ہے	اس سے	بچاسکتے اس کو	نہیں	کوئی چیز

مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جس سے مدد چاہی گئی وہ بھی

الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	قَدْرِهٖ	حَقَّ	اللّٰهَ	قَدَرُوا	مَا	الْمَطْلُوْبُ
اللہ	بیشک	اس کے قدر کا	حق	اللہ کی	قدر کی انہوں نے	نہ	مطلوب

کمزور (یعنی بت پرست اور بت)۔ اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے۔ یقیناً

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ

وَّ	رُسُلًا	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	يَصْطَفِيْ	اَللّٰهُ	عَزِيْزٌ	لَقَوِيٌّ
اور	رسول	فرشتوں سے	چن لیتا ہے	اللہ	غالب ہے	قوت والا

اللہ تعالیٰ ہی قوت والا زبردست ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغمبر

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ج يَعْلَمُ مَا

مَا	يَعْلَمُ	بَصِيْرٌ	سَمِيْعٌۢ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنَ النَّاسِ
جو	جانتا ہے	جانتا ہے	سنتا	اللہ	بیشک	آدمیوں سے

چن لیتا ہے اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے

بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ

تُرۡجَعُ	اللّٰهِ	وَاِلَى	خَلۡفَهُمۡ	مَا	وَ	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی	اور طرف	انکے پیچھے ہے	جو	اور	ان کے آگے ہے

جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی

الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ارۡكَعُوۡا

ارۡكَعُوۡا	اٰمَنُوا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الۡاُمُوۡرُ
رکوع کرو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	سب کام

طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے

وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّكُمۡ وَافۡعَلُوا الۡخَيۡرَ

الۡخَيۡرَ	وَافۡعَلُوا	رَبَّكُمۡ	وَاعۡبُدُوۡا	وَاسۡجُدُوۡا
نیکی	اور کرو	اپنے رب کی	اور عبادت کرو	اور سجدہ کرو

رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم

لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۷۷﴾ۚ السجدۃ وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ

هُوَ	جِهَادِهٖ	حَقَّ	اللّٰهِ	فِى	جَاهِدُوۡا	وَ	تُفۡلِحُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ
اس نے	جہاد کرنے کا	حق	اللہ کی	میں راہ	جہاد کرو	اور	فلاح پاؤ	تاکہ تم

کامیابی حاصل کر لو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا اس نے

اجۡتَبٰكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ مِنۡ

مِنۡ	الدِّيۡنِ	فِى	عَلَيۡكُمۡ	جَعَلَ	وَمَا	اجۡتَبٰكُمۡ
کوئی	دین	میں	تم پر	بنائی	اور نہیں	چن لیا تم کو

تمہیں برگزیدہ کر لیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ رکھی (تمہارے لئے)

السجدۃ عند الشافعی

حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ

حَرَجٍ	مِلَّةَ	اَبِيْكُمْ	اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ
تنگی	دین	تمہارے باپ	ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا تمہارا

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین (پسند کیا) اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَفِيْ	هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ
مسلمان	پہلے بھی	اور میں	اس (قرآن)	تاکہ ہو	رسول

پہلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں تاکہ رسول معظم ﷺ تم پر گواہ

شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ

شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ
گواہ	تم پر	اور	ہو جاؤ تم	گواہ	اوپر	لوگوں کے

ہو جائیں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ

فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ
تو قائم کرو	نماز	اور دو	زکوۃ	اور تھام لو	اللہ کو

زکوۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع

هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
وہ	تمہارا مولیٰ ہے	تو اچھا ہے	مولیٰ	اور	اچھا ہے	مددگار

وہ تمہارا مالک ہے تو کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

الجزء ١٨

ایاتها ۱۱۸ | ٢٣ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ٧٤ | رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ
بیشک	مراد پا گئے	مومن	وہ جو کہ	وہ	میں	اپنی نمازوں میں	گڑگڑاتے ہیں

بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو لوگ اپنی نماز میں خوب عاجزی کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ
اور	وہ جو کہ	وہ	بیہودہ باتوں سے	منہ پھیرتے ہیں	اور وہ جو کہ	وہ	زکوۃ	ادا کرتے ہیں

وہ جو بیکار اور بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں۔ وہ جو زکوۃ کی ادائیگی پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا
اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا	وہ جو

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی (منکوحہ) بیویوں پر یا (مملوکہ) باندیوں پر

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
ملک ہیں	انکے دائیں ہاتھ کی	تو یقیناً وہ	نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	تو جو	ڈھونڈے	سوا	اس کے

تو بے شک (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں۔ تو جو ان کے سوا کچھ اور چاہیں وہی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ
تو یہ لوگ	وہ ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد کی

اللہ کی مقرر کردہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی

رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

وقف لازم

رٰعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
رعایت کرتے ہیں	اور	وہ جو کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کی	نگہبانی کرتے ہیں	یہ ہی لوگ	وہ ہیں

رعایت کرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
وارث	وہ جو کہ	وارث ہونگے	فردوس کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہوں گے۔ جو (جنت) فردوس کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ
اور بیشک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	چنی ہوئی	مٹی سے	پھر	بنایا ہم نے اسکو	نطفہ	میں

اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ ٹھکانے

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط	پھر	بنایا ہم نے	نطفہ کو	خون کی پھٹک	پھر بنایا ہم نے	پھٹک کو	گوشت کی بوٹی

(رحم مادر) میں نطفہ بنا دیا۔ پھر ہم نے نطفے کو جمے ہوئے خون کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کو

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
تو بنایا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	تو پہنایا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	ہم نے پیدا کیا اسکو	پیدائش

بوٹی بنا دیا۔ پھر ہم نے بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک نئی

اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
نئی	تو برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والا	پھر	یقیناً تم	بعد	اسکے کہ

صورت میں بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ بہترین خالق۔ پھر اس کے بعد تم

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
مرنے والے ہو	پھر	یقیناً تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	بیشک	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر

مر جاؤ گے۔ پھر تم روزِ قیامت کو اُٹھائے جاؤ گے۔ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ
سات	راستے	اور	نہیں ہیں	ہم	مخلوق سے	بے خبر	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے

سات آسمان بنائے اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے (ایک) اندازے کے مطابق

مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ ج

مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ
پانی	اندازے سے	تو ہم نے ٹھہرایا اسکو	میں	زمین	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے کے	البتہ قادر ہیں

آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بے شک ہم اس کے لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ

فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
پھر پیدا کیے ہم نے	تمہارے لیے	اسکے ذریعے	باغ	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	تمہارے لیے	اس میں	پھل ہیں

تو اس سے ہم نے تمہارے لئے باغ پیدا کئے کھجوروں اور انگوروں کے تمہارے لئے ان میں بہت سے

كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ
بہت	ا ر	اس سے	تم کھاتے ہو	اور	ایک درخت جو	نکلتا ہے	طور سینا سے	اگتا ہے

میوے ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ اور وہ درخت (زیتون) پیدا کیا کہ طور سینا میں اگتا ہے

بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ

بِالدُّهْنِ	وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ
تیل کے ساتھ	اور	سالن ہے	کھانے والوں کیلئے	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تم کو

جو تیل اور کھانے والوں کیلئے سالن لیے ہے۔ اور بے شک چوپایوں میں تمہارے لئے عبرت ہے ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾ وَ عَلَيْهَا

مِّمَّا	فِىْ بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	عَلَيْهَا
اس سے جو	انکے پیٹوں میں ہے	اور	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	بہت	اور	اس سے	تم کھاتے ہو	اور	اس پر

پیٹوں میں دودھ ہوتا ہے پینے کو دیتے ہیں ان میں تمہارے لئے اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان پر

وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

وَ	عَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ
اور	اوپر	کشتیوں کے	تم سوار ہوتے ہو	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اسکی قوم کی	تو کہا	اے میری قوم

اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو۔ اور بیشک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا

اُعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

اُعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا نہیں	تم ڈرتے	تو کہا	سرداروں نے

اے میری قوم کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ
جو	کافر تھے	اسکی قوم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	مثل تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی حاصل کرے

سے کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (کچھ بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا
تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو اتار دیتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں	اپنے باپ دادا

اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اُتار دیتا ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباؤ اجداد میں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ج اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

الْاَوَّلِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے	کہ اسکو	جنون ہے	تو انتظار کرو	اسکے متعلق	ایک	وقت تک

(کسی سے) نہیں سنی۔ یہ تو ایک شخص ہے جس کو جنون ہو گیا ہے۔ پھر اُس کے لیے کچھ وقت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	بدلہ اس کا جو	مجھے انہوں نے جھٹلایا	تو وحی کی ہم نے	اسکی طرف	یہ کہ	بنا	ایک کشتی

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ سو ہم نے ان کی طرف وحی کی کہ ہماری

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ
ہماری نظروں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	تو جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	تو سوار کر	اس میں	ہر چیز کے

آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم پہنچے اور تنور اُبل پڑے تو اس میں ہر چیز کا

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
جوڑے	دو دو	اور	اپنے گھر والوں کو بھی	مگر	جس پر	پہلے گزری	اس پر	بات	ان میں سے

جوڑا اور اپنے گھر والوں کو سوار کر لیں سوائے ان کے جس کی بات طے پا چکی ہے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ
اور	نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جو	ظالم ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائینگے	پھر جب	برابر ہو جائے	تو

اور ظالموں کے متعلق مجھ سے بات نہ کرنا انہیں غرق ہونا ہی ہے۔ پھر جب تم اور تمہارے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنَ الْقَوْمِ
اور	جو	تیرے ساتھ ہیں	اوپر	کشتی کے	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کیلئے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہم کو	قوم

ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہنا تعریف اللہ کی ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
ظالم سے	اور	عرض کرو	اے میرے رب	مجھے اتار	اتارنا	برکت والا	اور	تو ہے	بہتر	اتارنے والا

نجات دی۔ اور عرض کرنا (کہ) اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

قَرْنًا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اَنْشَاْنَا	ثُمَّ	لَمُبْتَلِیْنَ	كُنَّا	اِنْ	وَّ	لَاٰیٰتٍ	ذٰلِكَ	فِیْ	اِنَّ
زمانے	ان کے بعد	پیدا کیے ہم نے	پھر	ضرور آزمانیوالے ہیں	ہم ہیں	بیشک	اور	نشانیاں ہیں	اس کے	میں	بیشک

(بے شک) اس (قصہ) میں (ہماری معرفت کی) نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم (اپنے بندوں کو) ضرور آزمانے والے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے

اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾ ج فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

لَكُمْ	مَا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	اَنِ	مِّنْهُمْ	رَسُوْلًا	فِیْهِمْ	فَاَرْسَلْنَا	اٰخَرِیْنَ
تمہارے لیے	نہیں	اللہ کی	عبادت کرو	یہ کہ	ان میں سے	رسول	ان میں	تو بھیجے ہم نے	اور

دوسری قوم کو پیدا کیا۔ تو ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا

مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	مِنْ قَوْمِهِ	الْمَلَاُ	قَالَ	وَ	تَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	غَیْرُهٗ	مِّنْ اِلٰهٍ
کافر ہوئے	وہ جو	اس کی قوم سے	سرداروں نے	کہا	اور	تم ڈرتے	کیا نہیں	سوا اس کے	کوئی معبود

کوئی الٰہ نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں۔ مگر اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا اور

وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

بَشَرٌ	اِلَّا	هٰذَآ	مَا	الدُّنْیَا	الْحَیٰوةِ	فِی	اَتْرَفْنٰهُمْ	وَ	الْاٰخِرَةِ	بِلِقَآءِ	كَذَّبُوْا	وَ
آدمی ہے	مگر	یہ	نہیں	دنیا کی	زندگی	میں	چین دیا ہم نے انکو	اور	آخرت کی	ملاقات کو	جھٹلایا	اور

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دُنیاوی زندگی میں آسودگی دی تھی کہا یہ محض تمہاری ہی طرح کا بشر ہے

مِّثْلُكُمْ لا یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ یَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ صلے وَ لَئِنْ

لَئِنْ	وَ	تَشْرَبُوْنَ	مِمَّا	یَشْرَبُ	وَ	مِنْهُ	تَاْكُلُوْنَ	مِمَّا	یَاْكُلُ	مِّثْلُكُمْ
اگر	اور	تم پیتے ہو	اس سے جو	پیتا ہے	اور	اس سے	جو تم کھاتے ہو	اس سے	کھاتا ہے	تمہارے جیسا

جو وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنی ہی

اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ

اَطَعۡتُمۡ	بَشَرًا	مِّثۡلَكُمۡ	اِنَّكُمۡ	اِذًا	لَّخٰسِرُوۡنَ	اَيَعِدُكُمۡ	اَنَّكُمۡ	اِذَا	مِتُّمۡ
کہا مانا تم نے	ایک آدمی	اپنے جیسے کا	تو یقیناً تم	اس وقت	گھاٹا اٹھانے والے ہو	وعدہ دیتا ہے تم کو	کہ تم	جب	مرجاؤ گے

طرح کے بشر کی بات مانی تو تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے۔ کیا یہ تمہیں وعدہ دیتے ہیں کہ جب تم مر جاؤ گے

وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ﴿۳۵﴾ هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا

وَ	كُنۡتُمۡ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمۡ	مُّخۡرَجُوۡنَ	هَيۡهَاتَ	هَيۡهَاتَ	لِمَا
اور	ہوجاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں	بیشک تم	نکالے جاؤ گے	کتنی دور ہے	کتنی دور ہے	جو

اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (اس کے بعد) تم نکالے جاؤ گے۔ بہت دور ہے بہت دور ہے جو تم سے

تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ

تُوۡعَدُوۡنَ	اِنۡ	هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَ	نَحۡيَا	وَمَا	نَحۡنُ
وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور	جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم دوبارہ نہیں

بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ

بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افۡتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحۡنُ	لَهٗ
اٹھائے جائیں گے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے کہ	باندھا اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر

اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو شخص ایسا شخص جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم (اس کی) بات

بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ

بِمُؤۡمِنِيۡنَ	قَالَ	رَبِّ	انۡصُرۡنِىۡ	بِمَا	كَذَّبُوۡنِ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيۡلٍ
ایمان لانیوالے	کہا	اے میرے رب	مدد کر میری	جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فرمایا	تھوڑی	مدت کے بعد

ماننے والے نہیں ہیں۔ پیغمبر نے عرض کی: میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ فرمایا: تھوڑا سا وقت

لَيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

لَيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ
ہو جائینگے	افسوس کرنے والے	تو پکڑا ان کو	چنگھاڑ نے	حق کے ساتھ	تو کر دیا ہم نے انکو

ہے اور وہ ضرور پچھتا کے رہ جائیں گے۔ پس انہیں ہمارے سچے وعدہ کے مطابق خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو ہم نے

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا
کوڑا	تو دوری ہے	قوم	ظالم کو	پھر	پیدا کیے ہم نے	ان کے پیچھے	زمانے

انہیں خس و خاشاک بنا دیا تو ظالم لوگ دور ہو جائیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی جماعتیں

اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ

اٰخَرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	ثُمَّ
دوسرے	نہیں	آگے بڑھتی	کوئی امت	اپنی مدت سے	اور	نہیں	پیچھے رہتے	پھر

پیدا کیں۔ کوئی اُمت اپنی میعاد سے نہ پہلے جائے نہ پیچھے رہے۔ پھر ہم نے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا
بھیجے ہم نے	اپنے رسول	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول تو جھٹلایا اسکو	تو پیچھے لگائے ہم نے

اپنے رسول بھیجے ایک کے پیچھے دوسرا جب کسی اُمت کے پاس رسول آیا لوگوں نے اسے جھٹلایا تو ہم بھی ان میں سے بعض کو بعض

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ

بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	ثُمَّ
ان کے بعض	بعض کے	کر ڈالا ہم نے ان کو	داستانیں	تو دوری ہے	اس قوم کو جو	نہیں	ایمان لاتے	پھر

کے پیچھے ہلاک در ہلاک کرتے چلے گئے اور انہیں داستانیں بناڈالا تو پھر دوری ہے اُس قوم کے لیے جو کہ ایمان نہیں لاتے۔ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ لا اِلٰى

اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى
بھیجا ہم نے	موسیٰ	اور	اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی آیتوں	اور	سند	روشن کے ساتھ	طرف

ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ ج فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ
فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کے	تو تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے وہ	قوم	غلبہ کرنے والی	تو بولے	کیا ایمان لائیں ہم

کے سرداروں کی طرف مگر انہوں نے تکبر کیا کہ وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ ج فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا
دو آدمیوں کیلئے	اپنے جیسوں پر	اور ان کی قوم	ہماری	غلامی کرنے والے ہیں	تو جھٹلایا انہوں انکو	تو ہو گئے

پر ایمان لائیں حالانکہ ان کے لوگ ہماری بندگی کرتے ہیں۔ پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو فرعون اور آل فرعون ہلاک

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ
ہلاک ہونے والوں سے	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ	وہ راہ پائیں

کیے ہوئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تاکہ بنی اسرائیل کے لوگ سیدھے راستے پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع

ع ۱۸ ۳

وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗٓ	اٰيَةً	وَّاٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّ	مَعِيْنٍ
اور	کیا ہم نے	مریم کے بیٹے کو	اور	اسکی ماں کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے انکو	طرف	ٹیلے کی	جو ٹھہرنے کی جگہ تھی	اور	چشموں والی

اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو نشانی بنا دیا اور انہیں ٹھکانا دیا ایک بلند زمین جو سکون کی جگہ اور نگاہ کے سامنے بہتا پانی۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا
اے	رسولو!	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور	عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسے جو

اے پیغمبروں! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	وَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہوتم	خبردار ہوں	اور	بیشک	یہ	تمہاری امت	امت ہے	ایک	اور میں	تمہارا رب ہوں

بخوبی واقف ہوں۔ اور تمہاری یہ اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس

فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُوْنِ	فَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍۢ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
تو مجھ سے ڈرو	تو ٹکڑے کرڈالا انہوں نے	اپنے کام کے	آپس میں	الگ الگ	ہر	گروہ	جو	اسکے پاس ہے

مجھ سے ڈرتے رہو۔ تو لوگوں نے اپنے امرِ دین کو آپس میں کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کردیا ہر گروہ کے لوگ جو کچھ ان کے پاس

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

فَرِحُوْنَ	فَذَرْهُمْ	فِيْ	غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا
خوش ہے	تو چھوڑ دوان کو	میں	ان کی مستی	ایک	وقت تک	کیا خیال کرتے ہیں	بیشک

ہے وہ اس پر مطمئن ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) ان (کے کفر) کی غفلت میں آپ انہیں چھوڑ دیں ایک (معین) وقت تک۔ کیا وہ سمجھتے ہیں

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ

نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِيْ	الْخَيْرٰتِ	بَلْ
ہم مدد دیتے ہیں انکو	اسکے ساتھ	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	انکے لیے	میں	بھلائیوں	بلکہ

کہ یقیناً ہم اُنہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں؟ ہم اُنہیں بھلائیاں دینے میں سرگرمِ عمل ہیں۔ بلکہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

مُّشْفِقُوْنَ	رَبِّهِمْ	مِّنْ خَشْيَةِ	هُمْ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَشْعُرُوْنَ	لَا
سہمے رہتے ہیں	اپنے رب کے	ڈرسے	کہ وہ	وہ لوگ	بیشک	سمجھتے	نہیں

وہ شعور نہیں رکھتے۔ البتہ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے سہمے رہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

بِرَبِّهِمْ	هُمْ	الَّذِيْنَ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	هُمْ	الَّذِيْنَ	وَ
اپنے رب کے ساتھ	وہ	وہ جو کہ	اور	ایمان لاتے ہیں	اپنے رب کی	آیتوں پر	وہ	وہ لوگ جو کہ	اور

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو)

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	اِلٰى	اَنَّهُمْ	وَجِلَةٌ	قُلُوْبُهُمْ	وَّ	اٰتَوْا	مَآ	يُؤْتُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ	لَا يُشْرِكُوْنَ
اپنے رب کی	طرف	بیشک وہ	ڈرتے ہیں	ان کے دل	اور	دیتے ہیں	جو	دیتے ہیں	وہ جو کہ	اور	شریک نہیں کرتے

شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل لرزتے جاتے ہیں اس لئے کہ وہ اپنے رب

رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

سٰبِقُوْنَ	لَهَا	هُمْ	وَ	فِي الْخَيْرٰتِ	يُسٰرِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	رٰجِعُوْنَ
آگے نکلنے والے ہیں	اسکے لیے	وہ	اور	نیکیوں میں	دوڑتے ہیں	یہ لوگ	لوٹنے والے ہیں

کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی کہ سب سے پہلے انہیں پہنچے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

هُمْ	وَ	بِالْحَقِّ	يَّنْطِقُ	كِتٰبٌ	وَلَدَيْنَا	وُسْعَهَا	اِلَّا	نَفْسًا	نُكَلِّفُ	وَلَا
وہ	اور	حق کے ساتھ	جو بولتی ہے	کتاب ہے	اور ہمارے پاس	اسکی طاقت بھر	مگر	کسی جان کو	تکلیف دیتے ہم	اور نہیں

اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق کے

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ
نہیں	ظلم کیے جائینگے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں ہیں	اس سے	اور	انکے لیے	کام ہیں	سوا

اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل اس بارے میں غفلت میں ہیں اور ان کے پاس اس ساتھ بتادے گی۔

ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا

ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا
اس کے	وہ	ان کو	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	ان کے امیروں کو	عذاب میں	تو جبھی

کے علاوہ بھی کام ہیں جن میں وہ لگے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو

هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ

هُمْ	يَجْئَرُوْنَ	لَا تَجْئَرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ	قَدْ
وہ	تو وہ فریاد کرنے لگے	فریاد مت کرو	آج کے دن	بیشک تم	ہم سے	نہ	مدد کیے جاؤ گے	بیشک

وہ فریاد کرنے لگیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج فریاد نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمہاری (کوئی) مدد نہ کی جائے گی۔ بے شک

كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰۤى	اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ
تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	پھر جاتے

میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے (پاؤں) بھاگ جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	اسکے ساتھ	رات کو	بیہودہ کہانیاں بکتے	کیا نہ	غور کیا انہوں نے	بات پر	یا	آیا انکے پاس

تکبر کرنے والے بن کر اور اس پر باتیں بناتے ہوئے تم اسے چھوڑ دیتے تھے۔ کیا اُن لوگوں نے اس کلام پر

مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

مَا	لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ
جو	نہ	آیا	انکے باپ دادا	پہلوں پر	یا	نہ	پہچانا انہوں نے	اپنے رسول کو	تو وہ	اس کے

غور نہیں کیا؟ کیا ان کے پاس وہ آیا جو انکے باپ دادا کے پاس آیا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لئے

مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ

مُنْكِرُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ
منکر ہیں	کیا	کہتے ہیں کہ	اس کو	دیوانگی ہے	بلکہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	اکثر انکے

اس کا انکار کر رہے ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	وَ	لَوِاتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کرے	حق	ان کی خواہشوں کی	تو بگڑ جائیں	آسمان

اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو یقیناً سب آسمان

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو	ان میں ہے	بلکہ	لائے ہم انکے پاس	ناموری ان کی	تو وہ	ناموری اپنی سے

اور زمینیں اور جو (بھی) ان میں ہیں ہلاک ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کیلئے نصیحت لائے تو وہ نصیحت

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ

مُعْرِضُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	هُوَ	خَيْرُ
منہ پھیرتے ہیں	کیا	مانگتے ہو ان سے	اجرت	تو اجر	آپ کے رب کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

ہی سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ کیا آپ ان سے کچھ اجر مانگتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ

الرّٰزِقِيْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّ
رزق دینے والا	اور	بیشک تم	بلاتے ہو ان کو یقیناً	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک

روزی دینے والا ہے۔ اور بے شک آپ سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو۔ اور بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ	وَ	لَوْ	رَحِمْنٰهُمْ
وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	قیامت پر	وہ راہ سے	پھر جاتے ہیں	اور	اگر	ہم رحم ان پر

جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ضرور سیدھی راہ سے دور ہٹنے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کرتے

وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ لَقَدْ

وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَ	لَقَدْ
اور	دور کریں ہم	جو	ان کو	تکلیف ہے	تو داخل ہو جائیں	میں	اپنی سرکشی	حیران پھرتے ہیں	اور	بیشک

اور جو تکلیف انہیں ہے وہ دور کر دیتے تو بھی وہ سرگرداں اپنی سرکشی پر اڑے رہتے۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰى

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُوْنَ	حَتّٰى
ہم نے پکڑا ان کو	عذاب میں	تو نہ	جھکے وہ سامنے	اپنے رب کے	اور	نہ	زاری کی	یہاں تک

پکڑا بھی تھا پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے نہیں جھکے اور نہ یہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ

اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع وَ هُوَ

اِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ	هُوَ
جب	ہم نے کھولا	ان پر	دروازہ	عذاب	سخت کا	جبھی	وہ	اس میں	ناامید تھے	اور	وہ

جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ اور وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

تَشْكُرُوْنَ	مَا	قَلِيْلًا	الْاَفْـِٕدَةَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	السَّمْعَ	لَكُمُ	اَنْشَاَ	الَّذِيْٓ
شکر کرتے ہو تم	جو	تھوڑا ہے	دل	اور	آنکھیں	اور	کان	تمہارے لیے	پیدا کیے	وہ ہے جس نے

جس نے بنائے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

يُحْيٖ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ	تُحْشَرُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	فِي الْاَرْضِ	ذَرَاَكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ
زندہ کرتا	وہ ہے جو	وہ	اور	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اسکی طرف	اور	زمین میں	پھیلایا تم کو	وہ ہے جس نے	وہ	اور

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

مِثْلَ	قَالُوْا	بَلْ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	وَالنَّهَارِ	الَّيْلِ	اخْتِلَافُ	لَهُ	وَ	يُمِيْتُ	وَ
مثل	کہنے لگے	بلکہ	سوچتے تم	کیا پھر نہیں	اور دن کی	رات	تبدیلی	اسی کیلئے ہے	اور	مارتا ہے	اور

اور موت دیتا ہے۔ اور اُسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ بلکہ انہوں نے ویسی ہی

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

ءَاِنَّا	عِظَامًا	وَ	تُرَابًا	كُنَّا	وَ	مِتْنَا	ءَاِذَا	قَالُوْٓا	الْاَوَّلُوْنَ	قَالَ	مَا
کیا ہم	ہڈیاں	اور	مٹی	ہو جائیں گے	اور	ہم مرجائیں گے	کیا جب	کہنے لگے	پہلوں نے	کہا	اسکی جو

بات کہہ دی جیسی پہلے لوگوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

اِلَّآ	هٰذَآ	اِنْ	مِنْ قَبْلُ	هٰذَا	وَاٰبَاۗؤُنَا	نَحْنُ	وُعِدْنَا	لَقَدْ	لَمَبْعُوْثُوْنَ
مگر	یہ	نہیں	پہلے سے	اس کا	اور ہمارے باپ دادا	ہم	وعدہ دیئے گئے ہیں	بیشک	اٹھائے جائیں گے

دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ یہ وعدہ اس سے پہلے ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ محض

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ

أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	لِمَنِ	الْأَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهَا	إِنْ	كُنْتُمْ
داستانیں ہیں	پہلوں کی	فرمادو	کس کی ہے	زمین	اور	جو	اس میں ہے	اگر	ہو تم

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیجئے کس کی ملک ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ)

تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ

تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ	قُلْ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ
جانتے	جلدی کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	کیا پھر نہیں	نصیحت پکڑتے	فرمادو	کون ہے	رب

اگر تم جانتے ہو۔ اب کہیں گے کہ اللہ کی (ملک) ہے آپ فرمادیجئے پھر کیوں نہیں سوچتے۔ فرمادیجئے کون ہے

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ	قُلْ	أَفَلَا
آسمانوں کا	ساتوں	اور	رب	عرش	بڑے کا	ضرور کہیں گے	اللہ	فرمادو	کیا پھر نہیں

مالک ساتوں آسمان کا اور مالک عرش عظیم کا۔ وہ کہیں گے اللہ مالک ہے ان کا فرمادیجئے تو کیا پھر بھی

تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُونَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	يُجِيرُ	وَلَا	يُجَارُ
ڈرتے ہو تم (اللہ سے)	فرمادو	کون ہے جسکے	ہاتھ میں ہے	قابو	ہر چیز کا	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	پناہ دی جاتی

تم ڈرتے نہیں ہو؟ فرمادیجئے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کا اختیار ہے اور جو حفاظت کرتا ہے مگر اس کے مقابلے میں

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَأَنّٰى تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَأَنّٰى	تُسْحَرُونَ
اسکے خلاف	اگر	ہو تم	جانتے	ضرور کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	پھر کہاں	جادو کیے جاتے ہو

حفاظت نہیں کی جاسکتی اگر تم جانتے ہو؟ عنقریب وہ کہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کیلئے ہے فرمایئے پھر تم کدھر سے جادو زدہ ہو جاتے ہو۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ

بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	مَا اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّمَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور بیشک وہ	جھوٹے ہیں	نہیں بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہیں	ہے

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی

مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى

مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى
ساتھ اسکے	کوئی خدا	تو اس وقت	لے جاتا	ہر	خدا	جو	اسنے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	بعض ان کا	اوپر

دوسرا معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق لے جاتا اور ضرور ایک دوسرے پر اپنی برتری چاہتا

بَعْضٍ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ لا عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بَعْضٍ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا ہے	غیب	اور	حاضر کا

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ بہت بلند ہے

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ لا رَبِّ فَلَا

فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّيْ	مَا	يُوْعَدُوْنَ	رَبِّ	فَلَا
بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	عرض کرو	اے میرے رب	اگر	دکھائے تو مجھے	جو وہ	وعدہ دیے جاتے ہیں	تو اے میرے رب	نہ

اس سے جس کو وہ شریک بناتے ہیں۔ اے محبوب ﷺ فرمادیجیے! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھادے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ تو

تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

تَجْعَلْنِيْ	فِي	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ
کر مجھ کو	میں	قوم	ظالموں	اور	بیشک ہم	اوپر	اسکے کہ	دکھائیں تجھ کو	جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

میرے رب! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمانا۔ اور یقیناً ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان سے وعدہ

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

لَقٰدِرُوْنَ	اِدْفَعْ	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	السَّیِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
البتہ قادر ہیں	روک	ایسی چیز سے کہ	وہ	اچھی ہو	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	جو

فرما رہے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) برائی کو ایسے طریقے سے دور کیجیے جو بہتر ہو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ (آپ پر)

یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ لا

یَصِفُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ هَمَزٰتِ	الشَّیٰطِیْنِ
وہ بیان کرتے ہیں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	میں پناہ لیتا ہوں تیری	وسوسوں سے	شیطانوں کے

باتیں بناتے ہیں۔ اور (امت کی تعلیم کیلئے) عرض کیجئے کہ اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَ	اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	یَّحْضُرُوْنِ	حَتّٰۤی	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور	میں پناہ لیتا ہوں تیری	اے میرے رب	یہ کہ	وہ حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ان میں سے ایک کو	موت تو

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لا لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّیْۤ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	مجھے واپس کر	تاکہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بیشک وہ

کی تو وہ کہے گا، میرے رب! مجھے واپس بھیج۔ تاکہ میں اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں جا کر اچھے کام کروں نہیں نہیں یہ

كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا	وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰی	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک بات ہے	کہ وہ	کہنے والا ہے اسکو	اور ان کے آگے	آڑ ہے	طرف	دن	قیامت کی	تو جب	پھونکا جائے گا

تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے پیچھے ایک پردہ حائل ہوگا اس دن تک جب لوگوں کو اٹھایا جائے گا۔ پھر جب صور پھونکا

فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَئِذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ

فِی الصُّوۡرِ	فَلَاۤ	اَنۡسَابَ	بَیۡنَہُمۡ	یَوۡمَئِذٍ	وَّ	لَا	یَتَسَآءَلُوۡنَ	فَمَنۡ	ثَقُلَتۡ
صور میں	تو نہ	نسب ہوگا	انکے درمیان	اس دن	اور	نہ	آپس میں پوچھیں گے	تو جس کا	بھاری ہوا

جائے گا تو ان کے درمیان نہ قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو جن (کے ترازو) کے پلڑے بھاری

مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ

مَوَازِیۡنُہٗ	فَاُولٰٓئِکَ	ہُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ	وَ	مَنۡ	خَفَّتۡ	مَوَازِیۡنُہٗ	فَاُولٰٓئِکَ
وزن اس کا	تو یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے	اور	جس کا	ہلکا ہوا	تول اس کی	تو یہی

ہوئے وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوئے وہی ہیں جنہوں نے اپنے

الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ فِیۡ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلۡفَحُ وُجُوۡہَہُمُ

الَّذِیۡنَ	خَسِرُوۡۤا	اَنۡفُسَہُمۡ	فِیۡ جَہَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ	تَلۡفَحُ	وُجُوۡہَہُمُ
لوگ ہیں جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	دوزخ میں	ہمیشہ رہیں گے	جھلس دے گی	انکے چہروں کو

آپ کو نقصان میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اُن کے چہروں کو آگ جھلس دے گی

النَّارُ وَ ہُمۡ فِیۡہَا کٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَکُنۡتُمۡ بِہَا

النَّارُ	وَ	ہُمۡ	فِیۡہَا	کٰلِحُوۡنَ	اَلَمۡ	تَکُنۡ	اٰیٰتِیۡ	تُتۡلٰی	عَلَیۡکُمۡ	فَکُنۡتُمۡ	بِہَا
آگ	اور	وہ	اس میں	منہ چڑاتے ہونگے	کیا نہ	تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	تو تھے تم	ان کو

اور ان کے جبڑے باہر نکلے ہوں گے۔ فرمایا جائے گا) کیا میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی نہ جاتی تھیں مگر تم

تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَیۡنَا شِقۡوَتُنَا وَ کُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّیۡنَ ﴿۱۰۶﴾

تُکَذِّبُوۡنَ	قَالُوۡا	رَبَّنَا	غَلَبَتۡ	عَلَیۡنَا	شِقۡوَتُنَا	وَ	کُنَّا	قَوۡمًا	ضَآلِّیۡنَ
جھٹلاتے	کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آئی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	قوم	گمراہ

انہیں جھٹلا دیتے تھے؟ وہ کہیں گے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس سے	پھر اگر	دوبارہ کریں ہم	تو ہم	ظالم ہونگے	فرمائے گا	دھتکارے پڑے رہو	اس میں

اے ہمارے رب! ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ (کفر کی طرف) لوٹیں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ (رب) فرمائے گا

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور	نہ	کلام کرو مجھ سے	بیشک	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے	کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو بخش ہم کو

ذلت کے ساتھ اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے رب! ہم ایمان

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى

وَارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰى
اور رحم کر ہم پر	اور	تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے	تو پکڑا تم نے ان کو	ٹھٹھا	یہاں تک کہ

لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنالیا یہاں تک کہ انہیں مذاق

اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلایا تم کو	میری یاد سے	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	بدلہ دیا ان کو	آج کے دن	بدلہ

بنانے کے شغل میں میری یاد بھول گئے اور تم ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ آج میں نے انہیں ان کے

صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ
ان کے صبر کا	بیشک وہ	وہی ہیں	کامیاب	فرمائے گا	کتنا	ٹھہرے تم	زمین میں	گنتی

صبر کے سبب یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم زمین پر کتنے

سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ

سِنِيْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ
سالوں کی	کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	تو پوچھ	گنتی کرنیوالوں سے	فرمائے گا	نہیں

سال رہے؟ وہ کہیں گے: "تھوڑی ہی مدت رہے (ہونگے) آپ اعداد و شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔ (رب)

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا
ٹھہرے تم	مگر	تھوڑا	کاش کہ	تم	ہوتے	جانتے	کیا خیال کیا تم نے	کہ ہم نے

فرمائے گا تم نہیں ٹھہرے مگر (بہت) کم کاش تم نے (پہلے) جان لیا ہوتا تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا تم کو	بے کار	اور	تم	ہماری طرف	نہ	پھیرے جاؤ گے	پس بلند ہے	اللہ	بادشاہ

ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف واپس نہیں لوٹایا جائے گا۔ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيْمِ	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
سچا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب	عرش	بڑے کا	اور	جو	پکارے	ساتھ	اللہ کے

کوئی معبود نہیں سوا اس کے وہی عزت والے عرش کا مالک ہے۔ مگر جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارتا ہے

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ
معبود	دوسرا	نہیں سند	اسکے لیے	اسکی	تو سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا حساب	نزدیک	اسکے رب کے	بیشک	نہیں کامیاب ہوتے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں اس کا حساب تو اس کے رب کے پاس ہی ہو گا بے شک کافر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ
کافر	اور	عرض کرو	اے میرے رب	بخش	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنے والا ہے

کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور اے حبیب ﷺ یوں عرض کیجئے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما کہ تو ہی بہترین رحم فرمانیوالا ہے۔

ع ٢٦ ٦

اٰیاتھا ٦٤ | ٢٤ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٢ | رکوعاتھا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورۃ ہے	کہ ہم نے اسے اتارا	اور	اسکے حکم فرض کیے	اور	اتاریں ہم نے	اس میں	آیتیں	روشن	تاکہ تم

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے نازل کی ہے اور ہم نے اس میں درج احکام فرض کیے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تَذَكَّرُوْنَ	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ
نصیحت پکڑو	زناکار عورت	اور	زناکار مرد	تو کوڑے لگاؤ	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

کہ تم یاد رکھو۔ بدکار عورت اور بدکار مرد تم ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ

جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

جَلْدَةٍ	وَّ	لَا	تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ دِيْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
کوڑا	اور	نہ	پکڑے تم کو	ان پر	رحم	دین میں	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے

اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم ایمان لائے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ	اور	دن	پچھلے پر	اور حاضر ہوں	ان کی سزا کو	ایک گروہ	ایمان والوں کا

اللہ اور قیامت کے دن پر اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر ہو۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ

اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ
زنا کار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زنا کار	یا	مشرک عورت سے	اور	زنا کار عورت	نہیں	نکاح کرتا اسے	مگر	زانی مرد

زانی مرد صرف زانی عورت یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانی عورت سے صرف زانی مرد

اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
یا	مشرک	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مومنوں کے	اور	وہ جو	عیب لگائیں

یا مشرک مرد ہی نکاح کرتا ہے اور یہ مومنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پاکدامن عورتوں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً
پاک عورتوں کو	پھر	نہ	لائیں	چار	گواہ	تو کوڑے مارو ان کو	اسی	کوڑے

پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں انہیں اسی کوڑے لگاؤ

وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

وَ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	نہ	قبول کرو	ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور	یہی	وہ ہیں	بدکردار لوگ	مگر	وہ جو

اور ان کی گواہی ہمیشہ کیلئے نامقبول کردو کہ یہی لوگ فاسق ہیں۔ مگر جو لوگ اس کے بعد

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَالَّذِيْنَ

وَالَّذِيْنَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اَصْلَحُوْا	وَ	ذٰلِكَ	مِنْۢ بَعْدِ	تَابُوْا
اور وہ جو	رحم کرنے والا ہے	بخشنے والا	اللہ	تو بیشک	درست ہو جائیں	اور	اس کے	پیچھے	توبہ کریں

توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

فَشَهَادَةُ	اَنْفُسُهُمْ	اِلَّآ	شُهَدَآءُ	لَّهُمْ	يَكُنْ	لَمْ	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	يَرْمُوْنَ
تو گواہی ہے	انکی اپنی جانیں	مگر	گواہ	انکے پاس	ہوں	نہ	اور	اپنی بیویوں کو	عیب لگائیں

اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی گواہی یہ ہے

اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦

الصّٰدِقِيْنَ	لَمِنَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	شَهٰدٰتٍ	اَرْبَعُ	اَحَدِهِمْ
سچوں سے	ہے	کہ بیشک وہ	اللہ کے نام سے	گواہیاں	چار	ان کے ایک کی

کہ وہ چار مرتبہ گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ ضرور سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا

يَدْرَؤُا	وَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	كَانَ	اِنْ	عَلَيْهِ	اللّٰهِ	لَعْنَتَ	اَنَّ	الْخَامِسَةُ	وَ
ہٹائے گا	اور	جھوٹے لوگوں سے	ہے	اگر	اس پر	اللہ کی	لعنت ہے	بیشک	پانچویں بار	اور

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہوا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ عورت سے یوں

عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	شَهٰدٰتٍ	اَرْبَعَ	تَشْهَدَ	اَنْ	الْعَذَابَ	عَنْهَا
جھوٹے لوگوں سے ہے	کہ بیشک وہ	اللہ کے نام سے	شہادتیں	چار	وہ شہادت دے	یہ کہ	سزا کو	اس عورت سے

سزا ٹل جائے گی کہ وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾

وَ	الْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
اور	پانچویں بار	بیشک	غضب ہو	اللہ کا	اس پر	اگر	ہو وہ	سچے لوگوں سے

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	بیشک	اللہ	توبہ قبول کرنے والا

اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ط لَا تَحْسَبُوْهُ

ع

حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ
حکمت والا ہے	بیشک	وہ جو	لائے	بہتان	جماعت ہے	تم میں سے	نہ	خیال کرو اسے

حکمت والا ہے۔ تم اس (بہتان) کو اپنے لئے (اللہ کے ہاں) برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے (کہ اس واقعہ پر اجر ملے گا اور

شَرًّا لَّكُمْ ط بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ج

شَرًّا لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
برا اپنے لیے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	ہر ایک	آدمی کیلئے ہے	ان میں سے	جو	اس نے کمایا	گناہ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی پر قرآن گواہ ہوگا) ان بہتان لگانے والوں میں سے ہر شخص کیلئے گناہ ہے جو اس نے کمایا اور ان میں

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ

وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْ	لَآ	اِذْ
اور وہ جو	والی ہوا	اسکے بڑے حصے کا	ان میں سے	اسکے لیے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ ہوا کہ	جب

سے (خاص کر) وہ شخص (عبداللہ بن ابی منافق اعظم) جس نے اس گناہ کا بڑا حصہ اٹھایا اس کیلئے تو بڑا عذاب ہے۔ (ایسا) کیوں نہ

سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ

سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ
تم نے اسے سنا	تو خیال کیا	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں نے	اپنوں کے متعلق	بھلائی کا	اور	کیوں نہ کہا	یہ

ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ	لَوْ	لَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْلَمْ	يَاْتُوْا
بہتان ہے	کھلا ہوا	کیوں	نہ	لائے	اس پر	چار	گواہ	پھر جب	نہ لائے

کہا ہوتا کہ یہ کھلا بہتان ہے۔ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب گواہ نہ لائے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
گواہ	تو وہی	نزدیک	اللہ کے	وہ ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِی	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِیْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ
تم پر	اور	اس کی رحمت	میں	دنیا	اور	آخرت	تو پہنچتا تمہیں	اس میں جو	مشغول ہوئے تم	اس میں

اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جن باتوں میں تم پڑے تھے اس پر تمہیں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا
عذاب	بہت بڑا	جب	تم اسے لیتے تھے	اپنی زبانوں سے	اور کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	جو

بڑا عذاب پہنچتا۔ جب تم اسے اپنی زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّهُوَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمٌ	وَلَوْ
نہیں	تمہیں	اس کا	کوئی علم	اور خیال کرتے تھے تم اسکو	معمولی بات	اور وہ	نزدیک	اللہ کے	بہت بڑی ہے	اور کیوں

تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی۔ اور جب تم نے

لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

لَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا
نہ	جب	تم نے وہ سنا	تم نے کہا	نہیں	ہے	ہمارے لیے	کہ	ہم کہیں	ایسی بات	تو پاک ہے	یہ

اسے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم ایسی بات اپنی زبان سے کہیں پاک ہے

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت فرماتا ہے تم کو	اللہ	یہ کہ	دوبارہ نہ کہنا	ایسی بات	کبھی بھی	اگر	ہو تم

تیری ذات یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کہنا اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ ہے	علم والا	حکمت والا	بیشک

تم مومن ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ وہ لوگ

اَلَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

اَلَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ جو	چاہتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ایمان والوں میں	ان کیلئے	عذاب ہے

جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں فحاشی پھیلے ان کیلئے دردناک عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَلَوْ

اَلِيْمٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ
دردناک	میں	دنیا	اور	آخرت	اور	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور	اگر

دنیا اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر

لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور	بیشک	اللہ	مہربان	رحم والا ہے	اے

اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ تم پر بڑا شفیق بڑا مہربان ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور	جو	پیروی کرے گا	شیطان کے قدموں کی

ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
تو وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی	اور برائی کا	اور	اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

تو وہ تو بے حیائی اور برائی کی تلقین کرتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
اور	اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	بھی	کبھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتاہے	جسے	چاہے

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

النصف

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	قسم کھائیں	بزرگی والے	تم میں سے	اور	فراخی والے	یہ کہ	دیں

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں مرتبے اور گنجائش والے قسم نہ کھائیں کہ وہ

اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

اُولِي الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلْيَعْفُوْا
قرابت والوں کو	اور	مسکینوں	اور	مہاجروں کو	میں	راہ	اللہ کی	اور معاف کریں

رشتہ داروں مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور درگزر کریں	کیا نہیں	پسند کرتے تم	یہ کہ	بخشے	اللہ	تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اور درگزر کریں کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا
بیشک	وہ جو	عیب لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں کو	لعنت کیے گئے	دنیا میں

بے شک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر وہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

وَالْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ
اور آخرت میں	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	بہت بڑا	جس دن	گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں

اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ

وَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ
اور	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	اس کی	جو وہ	کرتے تھے	اس دن	پورا دیگا ان کو	اللہ

اوران کے ہاتھ اوران کے پاؤں ان کے عملوں کی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا

دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ

دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ	اَلْخَبِيْثٰتُ
ان کا بدلہ	سچا	اور جانتے ہیں	بیشک	اللہ	وہی ہے	سچا	ظاہر	گندی عورتیں

بدلہ دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔ خبیث عورتیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ

لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ
گندے مردوں کیلئے	اور	گندے مرد	گندی عورتوں کیلئے	اور	پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے

خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ج اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
اور	پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے	یہ لوگ	پاک ہیں	اس سے	جو وہ کہتے ہیں	ان کیلئے	بخشش ہے

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں یہ لوگ اُن باتوں سے بری ہیں ان کے لیے مغفرت

وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ
اور	رزق	عزت والی	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو	گھروں میں	سوا	اپنے گھروں کے

اور عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَتُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ
یہاں تک کہ	اجازت لے لو	اور سلام کہو	اوپر	اسکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	تاکہ تم

جب تک اجازت نہ لے لو اور اس کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُوْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ
نصیحت پکڑو	پھر اگر	نہ	پاؤ	اس میں	کسی کو	تو نہ	داخل ہو اس میں	یہاں تک کہا	اجازت دی جائے

نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہوا کرو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا جائے	تم کو	واپس جاؤ	تو واپس آجاؤ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	جو کچھ

اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جاؤ یہ تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ
تم کرتے ہو	جاننے والا	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	جو نہ

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہیں ہیں

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹

مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ
آباد ہوں	اس میں	سامان ہو	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	چھپاتے ہو

ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ
فرمادو	ایماندار مردوں کو	نیچی رکھیں	نگاہیں اپنی	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی

(اے محبوب ﷺ) آپ مسلمان مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ
یہ	بہت ستھری بات ہے	ان کیلئے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	کرتے ہیں	اور	فرمادو	مومن عورتوں کو

یہ ان کیلئے بہت پاکیزہ ہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور مسلمان عورتوں کو فرمادیں

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ
کہ نیچی رکھیں	نظریں اپنی	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہو جائے

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ
اپنی زینت	مگر	جو	ظاہر ہو	اس سے	اور چاہیے کہ لپیٹیں	اپنی چادریں	اوپر	اپنے گریبانوں کے

اور دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ
اور	نہ	ظاہر کریں	اپنی زینت	مگر	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے باپوں کیلئے	یا	باپوں	اپنے خاوندوں کیلئے

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا اپنے شوہروں کے بیٹے

اَوْ اَبْنَآ ئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ

بَنِیْٓ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	بَنِیْٓ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَبْنَآءِ	اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ
بیٹوں	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	بیٹوں	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	اپنے خاوندوں کیلئے	بیٹوں	یا	اپنے بیٹوں کیلئے	یا

یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا اپنے بھانجے یا اپنے دین کی عورتیں

اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ

غَيْرِ	التّٰبِعِيْنَ	اَوْ	اَيْمَانُهُنَّ	مَلَكَتْ	مَا	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	اَخَوٰتِهِنَّ
جو نہیں ہیں	پیچھے آنے والے	یا	ان کے ہاتھ	مالک ہیں	جو	یا	اپنی عورتوں کیلئے	یا	اپنی بہنوں کیلئے

یا اپنی کنیزیں جو اپنے ہاتھ کی ملک ہوں یا نوکر بشرطیکہ شہوت والے

اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

عَلٰى عَوْرٰتِ	لَمْ يَظْهَرُوْا	الَّذِيْنَ	الطِّفْلِ	اَوِ	مِنَ الرِّجَالِ	اُولِی الْاِرْبَةِ
شرم کی چیزوں کی	خبر نہیں	وہ جنہیں	بچے	یا	مردوں سے	خواہش والے

مرد نہ ہوں یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں

النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

مِنْ زِيْنَتِهِنَّ	يُخْفِيْنَ	مَا	لِيُعْلَمَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	يَضْرِبْنَ	لَا	وَ	النِّسَآءِ
اپنی زینت	چھپاتی ہیں	جو	کہ معلوم ہو جائے	اپنے پیر	ماریں	نہ	اور	عورتوں کی

اور زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا سنگھار اور اللہ کی طرف توبہ کرو

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا

اَنْكِحُوا	وَ	تُفْلِحُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اَيُّهَ	جَمِيْعًا	اللّٰهِ	اِلَى	تُوْبُوْٓا	وَ
نکاح کرو	اور	فلاح پاؤ	تاکہ تم	مومنو	اے	سب مل کر	اللہ کی	طرف	توبہ کرو	اور

اے مسلمانو! سب مل کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور نکاح کر دو اپنوں میں ان کا

الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ
بے واؤں کا	تم میں سے	اور	نیک	اپنے غلاموں	اور	لونڈیوں کے	اگر	ہیں وہ	تنگدست

جو بے نکاح ہوں اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا اگر وہ فقیر ہوں

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ

يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ
تو غنی کرے گا انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	اور چاہیے کہ بچیں	وہ جو

تو اللہ انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل کے سبب اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں

لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ
نہیں	طاقت رکھتے	نکاح کی	یہاں تک کہ	غنی کرے انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	وہ جو	چاہیں

تو انہیں چاہئے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ

الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
تو کتابت	ان سے جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	تو کتابت کروان سے	اگر	جانو تم	ان میں	بھلائی

مکاتبت چاہتے ہیں اگر تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو تو اُسے سے مکاتبت کر لو۔ اور اُن کو اس مال میں سے

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ مَّالِ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى	الْبِغَآءِ
اور دو ان کو	مال سے	اللہ کے	وہ جو	اس نے دیا تم کو	اور	نہ	مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	اوپر	بدکاری کے

دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں دنیا کی زندگی کے

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ

اِنْ	اَرَدْنَ تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ
اگر	اگر وہ بچنا چاہیں	تا کہ چاہو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	اور	جو	مجبور کرے انکو

تھوڑے سے نفع کے لیے اپنی باندیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً اُن کے

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
تو بیشک	اللہ	بعد	ان کی مجبوری کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	بیشک	ہم نے اتاریں	آپ کی طرف

مجبور کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ جل جلالہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کی طرف صاف صاف

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
آیتیں	روشن	اور	مثالیں	ان لوگوں کی جو	گزرے	آپ سے پہلے	اور نصیحت

واضح آیتیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ایک نصیحت ڈرنے والوں کیلئے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ

لِّلْمُتَّقِيْنَ	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ
پرہیزگاروں کیلئے	اللہ	نور ہے	آسمانوں	اور زمین کا	مثال	اسکے نور کی	جیسے طاق

نازل کر دی ہیں۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو

فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِيْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ
کہ اس میں ہو	چراغ	چراغ ہو	فانوس میں	فانوس ہو	گویا کہ وہ	ستارہ ہے

جس میں چراغ ہو وہ چراغ فانوس میں ہو وہ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے

دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ

دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِيَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جائے	درخت	برکت والے	زیتون سے جو	نہ	شرقی ہو	اور	نہ	غربی

برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رُخ پر ہے نہ مغرب کے

يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي

يَكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰى	نُوْرٍ	يَهْدِي
قریب ہے	اس کا تیل	روشنی دے	اور	اگرچہ	نہ	چھوئے اس کو	آگ	نور ہے	اوپر	نور کے	ہدایت دیتا ہے

قریب ہے کہ اس کا تیل (آپ ہی) روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور ہے نور پر

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
اللہ	اپنے نور کی	جسے چاہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور	اللہ	ہر

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳۵ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ	يُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
چیز کو	جانتا ہے	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	اس میں	اس کا نام

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ گھروں میں ہیں جن کیلئے اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝۳۶ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ

يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ
تسبیح کرتے ہیں	اس کی	اس میں	صبح	اور	شام	ایسے مرد کہ	نہیں	غافل کرتی انکو	خرید و فروخت

اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام۔ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

وَ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا
اور	نہ	خرید وفروخت	یاد	الٰہی سے	اور	قائم کرنے	نماز	اور	دینے	زکوٰۃ سے	ڈرتے ہیں	اس دن کے

خرید وفروخت اللہ کی یاد اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے اس دن کے خوف سے

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝۳۷ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا
الٹ جائینگے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	تاکہ بدلہ دے انکو	اللہ	بہتر	اس کا جو

جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے۔ تاکہ اللہ انہیں بدلا دے ان کے سب سے بہتر کام کا

عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ
عمل کیے انہوں نے	اور	زیادہ دے گا انکو	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے	بغیر

اور اپنے فضل سے انہیں انعام زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ
حساب کے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے عمل	جیسے ریت	جنگل میں	خیال کرتا ہے اسے

رزق دیتا ہے اور کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں چمکتی ریت جسے

الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	اسکے پاس آیا	نہ	پایا اسے	کچھ بھی	اور	پایا	اللہ کو	اسکے پاس

پیاسا پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچے تو اسے کچھ نہ پائے مگر اللہ کو اس کے پاس پائے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِىْ
تو پورا دیا اسکو	اس کا حساب	اور	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے	یا	جیسے اندھیرے	میں

پھر وہ اس کا حساب چکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے

بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

بَحْرٍ	لُّجِّىٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ
سمندر	گہرے کے کہ	ڈھانپے اسکو	موج	اس کے اوپر	موج ہے	اس کے اوپر	بادل

جس میں لہروں پر لہریں چھا رہی ہوں اور جس کے اوپر بادل ہوں

ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ

ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	اِذَاۤ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَ	مَنْ
اندھیرے	بعض اسکے	اوپر	بعض کے ہیں	جب	نکالا	اپنا ہاتھ	نہیں	قریب کہ	دیکھے اسے	اور	جس کیلئے

اندھیرے ایک کے اوپر دوسرے اتنا اندھیرا کہ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے

لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ

لَّمْ	يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ
نہ	بنائے	اللہ	اس کیلئے	نور	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی نور	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ	تسبیح کرتی ہے	اسکی	جو کچھ

اور جس کیلئے اللہ نور نہ رکھے اس کیلئے کوئی نور نہیں ہوتا۔ (اے محبوب ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ ہی ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
میں	آسمانوں ہے	اور	زمین میں	اور پرندے	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک نے	بیشک	جان لی	اپنی عبادت

جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں تمام آسمانوں اور زمین والے اور پرندے (بھی) صف بستہ ہر ایک نے اپنی نماز

وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۱ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	اپنی تسبیح	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	اللہ ہی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں

اور اپنی تسبیح کو جان لیا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہت آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۴۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ

وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کی ہے	پھرنا	کیا نہ	دیکھا آپ نے کہ	بیشک	اللہ	چلاتا ہے	بادل کو	پھر

اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
ملاتا ہے	اسکو آپس میں	پھر	کرتا ہے اسے	تہ بہ تہ	پھر تو دیکھتا ہے	مینہ کو کہ	نکلتا ہے	اسکے درمیان سے

اُن کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے ایک گہرا بادل بنا دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے درمیان سے نکلتی ہے۔

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ
اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پہاڑوں پر	اس میں ہوتے ہیں	اولے	پھر پہنچاتا ہے	وہ	جسے چاہے

اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اولے نازل کرتا ہے۔ پھر جسے چاہتا ہے اُن سے نقصان پہنچاتا ہے اور

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝۴۳ يُقَلِّبُ

وَ	يَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ	يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ	بِالْاَبْصَارِ	يُقَلِّبُ
اور	پھیرتا ہے	جس سے	چاہے	قریب ہے	چمک	اسکی بجلی کی	لے جائے	آنکھیں	پھیرتا ہے

جس سے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو اُچک لے جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی

اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ

اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِی الْاَبْصَارِ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ
اللہ	رات	اور	دن کو	بیشک	اس میں	عبرت ہے	آنکھ والوں کیلیے	اور	اللہ نے	پیدا کیا

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بیشک اس میں سمجھنے کا مقام ہے آنکھ والوں کیلئے۔ اور اللہ ہی نے سب

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

كُلَّ	دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِیْ	عَلٰى	بَطْنِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
ہرایک	جانور	پانی سے	پھران میں سے	وہ ہیں جو	چلتا ہے	اوپر	اپنے پیٹ کے	اور	ان میں سے	وہ ہے جو

جانوروں کو پانی سے پیدا کیا اب ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور ان میں

يَّمْشِیْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ

يَّمْشِیْ	عَلٰى	رِجْلَيْنِ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِیْ	عَلٰۤى	اَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ
چلتا ہے	اوپر	دو پیروں کے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	چلتا ہے	اوپر	چار پاؤں کے	پیدا کرتا ہے	اللہ

کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی چار ٹانگوں پر چلتا ہے اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ

مَا	يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَاۤ	اٰيٰتٍ
جو	چاہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	ہم نے اتاریں	آیتیں

بناتا ہے اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ یقیناً ہم نے وضاحت کرنے والی

مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

مُّبَيِّنٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِیْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
ظاہر	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راہ	سیدھی کے

آیات نازل کردی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	يَتَوَلّٰى	ثُمَّ	اَطَعْنَا	وَ	بِالرَّسُوْلِ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	يَقُوْلُوْنَ	وَ
ان میں سے	ایک فرقہ	پھر جاتا ہے	پھر	پیروی کی ہم نے	اور	رسول پر	اور	اللہ	ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	اور

اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی پھر اس کے بعد ان

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهِ	اِلَى	دُعُوْٓا	اِذَا	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	مَآ	وَ	ذٰلِكَ	مِّنْۢ بَعْدِ
اسکے رسول کی	اور	اللہ	طرف	بلائے جاتے ہیں	جب	اور	ایمان والے	یہ	نہیں	اور	اس کے	بعد

میں سے ایک فریق پیٹھ پھیر لیتا ہے اور وہ مؤمن نہیں۔ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

لَّهُمُ	يَّكُنْ	اِنْ	وَ	مُّعْرِضُوْنَ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	اِذَا	بَيْنَهُمْ	لِيَحْكُمَ
ان کیلئے	ہو	اگر	اور	منہ پھیر جاتا ہے	ان میں سے	ایک فریق	تو جبھی	انکے درمیان	تاکہ فیصلہ کردے

تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ روگردانی کر لیتا ہے۔ اور اگر معاملہ ان کے حق کا ہو تو

الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ؕ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

اَمْ	ارْتَابُوْٓا	اَمِ	مَّرَضٌ	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مُذْعِنِيْنَ	اِلَيْهِ	يَاْتُوْٓا	الْحَقُّ
یا	شک کرتے ہیں	یا	بیماری ہے	کیا ان کے دلوں میں	سر جھکائے	اسکی طرف	تو آئیں گے	حق

وہ رسول کے پاس فرمانبردار بن کر آجاتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا شک رکھتے ہیں یا یہ

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

الظّٰلِمُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	بَلْ	وَرَسُوْلُهٗ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	يَّحِيْفَ	اَنْ	يَخَافُوْنَ
ظالم	وہی ہیں	یہ لوگ	بلکہ	اور اس کا رسول	ان پر	اللہ	ظلم کرے گا	یہ کہ	ڈرتے ہیں

ڈرتے ہیں کہ اللہ اور رسول ان پر ظلم کریں گے بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	تھی	بات	مسلمانوں کی	جبکہ	وہ بلائے گئے	طرف	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تاکہ فیصلہ فرمائے	ان میں

مومنوں کی تو یہ حالت ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُطِعِ

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
یہ کہ	کہیں	ہم نے سنا	اور	مانا	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو	پیروی کرے

تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات مان

اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۵۲﴾

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ	اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ
اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور	ڈرے	اللہ سے	اور	پرہیزگاری کرے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب

لیتے ہیں اور اللہ کا ڈر رکھتے ہیں اور اس (کی نافرمانی) سے بچتے ہیں وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ
اور	قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	قسمیں اپنی	اگر	تو ان کو حکم دے	تو ضرور نکلیں گے	فرما دیجئے

اور (منافقوں نے) اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں گے تو وہ (آپ کے حکم کی اطاعت میں) ضرور (جہاد کیلئے) نکلیں

لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

لَا تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ
قسمیں مت کھاؤ	طاعت ہے	حکم کے مطابق	بیشک	اللہ	بہتر جانتا ہے	اسکو جو	تم کرتے ہو	فرما دو

گے آپ فرما دیں قسمیں نہ کھاؤ اچھی طرح اطاعت کی ضرورت ہے بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ فرما دیجئے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
حکم مانو	اللہ کا	اور	حکم مانو	رسول کا	پھر اگر	پھر جائیں	تو بیشک	اس پر ہے	جو	اسکے ذمے ہے

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے (اس سے) پیٹھ پھیری تو رسول کے ذمہ تو وہی ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۗ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۗ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
اور	تم پر ہے	جو	تمہارے ذمہ ہے	اور اگر	حکم مانو ان کا	تو ہدایت پاؤ گے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر

جو ان پر لازم کیا گیا اور تم پر وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم نے رسول کا حکم مانا تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پہنچانا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	عمل کیے	نیک

مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ضرور خلیفہ بنائے گا انکو	زمین میں	جیسے	خلیفے بنائے	وہ جو	ان سے پہلے تھے

کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو دی

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ

وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْ بَعْدِ
اور	مضبوط کریگا	انکے لیے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کیلئے	اور	ضرور بدل دے گا ان کیلئے	بعد

اور ضرور ان کیلئے جما دے گا ان کا وہ دین جو ان کیلئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے

خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْــــًٔـا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْــًٔا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
انکے خوف کے	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ	شریک بنائیں گے	میرا	کسی کو	اور	جو	کفر کرے	بعد

خوف کو امن سے بدل دے گا میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے

ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اس کے	تو یہی	وہ ہیں جو	فاسق ہیں	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ

بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۵۶ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	حکم مانو	رسول کا	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	نہ	خیال کر	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں

فرمانبرداری کرو اس اُمید پر کہ تم پر رحم ہو۔ کافروں کے بارے میں خیال نہ کرو کہ وہ ہمیں

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۵۷ يٰٓاَيُّهَا

مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا
عاجز کرنے والے	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور	برا	ٹھکانہ ہے	اے

زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
وہ جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت لیں تم سے	وہ جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	اور	وہ جو	نہیں	پہنچے

جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں اور جو تم میں سے جوانی کو نہیں پہنچے چاہیے

ع۷ ۱۲

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ

الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ	صَلٰوةِ	الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ
جوانی کو	تم میں سے	تین	وقتوں میں	پہلے	نماز	فجر سے	اور	جب

کہ وہ تم سے تین بار اجازت لیں صبح کی نماز سے پہلے اور جس وقت دوپہر کو

تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ

تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْۢ بَعْدِ	صَلٰوةِ	الْعِشَاۗءِ	ثَلٰثُ
اتارتے ہو تم	اپنے کپڑے	دوپہر کے وقت	اور بعد	نماز	عشاء کے	تین وقت ہیں

تم اپنے کپڑے اُتار دیتے ہو اور نمازِ عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے لئے پردے کے

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ

عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ
شرم کے	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور	نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان کے بعد	پھرنے والے ہیں

وقت ہیں ان کے علاوہ تم پر کوئی گناہ نہیں نہ ان پر ہے تم میں سے بعض ایک دوسرے پر آتے

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰي	بَعْضٍ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ
تم پر	بعض تمہارا	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ

جاتے رہتے ہیں اس طرح اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۸ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	اِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا
علم والا	حکمت والا ہے	اور	جب	پہنچ جائیں	بچے	تم میں سے	جوانی کو	تو وہ بھی اجازت لیں	جیسے

علم والا حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو انہیں چاہیے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ
اجازت لیتے ہیں	وہ جو	ان سے پہلے ہیں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور	اللہ

طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	خانہ نشین بوڑھی	عورتیں	وہ جو	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	تو نہیں ہے

جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ
ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	اپنے کپڑے	نہ	ظاہر کرنے والی	زینت کو	اور	اگر

(چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اُتار رکھیں اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں اور

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ لَّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى
وہ اس سے بھی بچیں تو	بہتر ہے ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں ہے	اوپر	نابینا کے

اس سے (بھی) بچنا ان کیلئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى

حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلٰٓى
کوئی تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	کوئی پابندی	اور	نہ	اوپر	بیمار کے	کوئی مضائقہ	اور	نہ	اوپر

اور لنگڑے پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں اور نہ تم پر کہ

اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ

اَنۡفُسِكُمۡ	اَنۡ	تَاۡكُلُوۡا	مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ	اَوۡ	بُيُوۡتِ	اٰبَآئِكُمۡ	اَوۡ	بُيُوۡتِ	اُمَّهٰتِكُمۡ
تمہارے	یہ کہ	کھاؤ تم	اپنے گھروں سے	یا	گھروں	اپنے باپوں کے	یا	گھروں	اپنی ماؤں کے

تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ

اَوۡ	بُيُوۡتِ	اِخۡوَانِكُمۡ	اَوۡ	بُيُوۡتِ	اَخَوٰتِكُمۡ	اَوۡ	بُيُوۡتِ	اَعۡمَامِكُمۡ	اَوۡ	بُيُوۡتِ
یا	گھروں	اپنے بھائیوں کے	یا	گھروں	اپنی بہنوں کے	یا	گھروں	اپنے چچوں کے	یا	گھروں

یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا

عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ

عَمّٰتِكُمۡ	اَوۡ	بُيُوۡتِ	اَخۡوَالِكُمۡ	اَوۡ	بُيُوۡتِ	خٰلٰتِكُمۡ	اَوۡ	مَا	مَلَكۡتُمۡ
اپنی پھوپھیوں	یا	گھروں	اپنے ماموؤں سے	یا	گھروں	اپنی خالاؤں کے	یا	جو	مالک ہو تم

اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا

مَّفَاتِحَهٗۤ	اَوۡ	صَدِيۡقِكُمۡ	لَيۡسَ	عَلَيۡكُمۡ	جُنَاحٌ	اَنۡ	تَاۡكُلُوۡا	جَمِيۡعًا
انکی کنجیوں کے	یا	اپنے دوست سے	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	کھاؤ تم	اکٹھے

جس گھر کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ

اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ

اَوۡ	اَشۡتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلۡتُمۡ	بُيُوۡتًا	فَسَلِّمُوۡا	عَلٰٓى	اَنۡفُسِكُمۡ	تَحِيَّةً	مِّنۡ عِنۡدِ
یا	جدا جدا	تو جب	داخل ہو تم	گھروں میں	تو سلام کہو	اوپر	اپنے آدمیوں کے	یہ تحفہ ہے	نزدیک

یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ دعائے خیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	طَيِّبَةً	مُبٰرَكَةً	اللّٰهِ
آیتیں	تمہارے لیے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	پاک	برکت والا	اللہ سے

بڑی بابرکت اور پاکیزہ (ہے یہ دعا)۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	ایمان لائے	وہی ہیں جو	مومن	اس کے سوا نہیں کہ	سمجھو	تاکہ تم

تاکہ تم عقل سے کام لو۔ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

حَتّٰى	يَذْهَبُوْا	لَّمْ	جَامِعٍ	اَمْرٍ	عَلٰٓى	مَعَهٗ	كَانُوْا	اِذَا	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ
یہاں تک کہ	جاتے	نہیں	اکٹھے کیے تو	کام	اوپر	اسکے ساتھ	ہوتے ہیں	جب	اور	اسکے رسول پر	اور

اور جب رسول کے پاس کسی ایسے کام میں حاضر ہوئے ہوں جس کیلئے جمع کیے گئے ہوں تو نہ جائیں جب تک

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَسْتَاْذِنُوْهُ
وہ ہیں جو	یہی	اجازت لیتے ہیں آپ سے	وہ جو	بیشک	اجازت لیں آپ سے

ان سے اجازت نہ لے لیں وہ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ

لِبَعْضِ	اسْتَاْذَنُوْكَ	فَاِذَا	رَسُوْلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ
اپنے بعض	اجازت مانگیں آپ سے	تو جب	اس کے رسول پر	اور	اللہ	ایمان رکھتے ہیں

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر جب وہ آپ سے اجازت مانگیں اپنے کسی

شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ

شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمُ	اللّٰهَ
کاموں کیلئے	تو اجازت دو	جسے	چاہو	ان میں سے	اور	بخشش مانگو ان کیلئے	اللہ سے

کام کیلئے تو ان میں جسے آپ چاہیں اجازت دے دیں اور ان کیلئے اللہ سے معافی مانگیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لَا	تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہ	کرو	پکارنا	رسول کا

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
آپس میں	مثل پکارنے	بعض تمہارے کا	بعض کو	بیشک	جانتا ہے	اللہ	ان کو جو

جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ
کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	چھپ کر	تو ڈریں	وہ جو	مخالفت کرتے ہیں

تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پھر جو لوگ

عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ

عَنْ اَمْرِهٖۤ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ
آپ کے حکم کی	یہ کہ	پہنچے ان کو	کوئی فتنہ	یا	پہنچے ان کو	عذاب

رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آجائے یا اُن پر

اَلِیْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ

قَدْ	الْاَرْضِ	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	اِنَّ	اَلَآ	اَلِیْمٌ
بیشک	زمین میں ہے	اور	آسمانوں میں	جو	اللہ ہی کا ہے	بیشک	خبردار	دردناک

دردناک عذاب آجائے۔ سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے

یَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ؕ وَیَوْمَ یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ

اِلَیْهِ	یُرْجَعُوْنَ	وَیَوْمَ	عَلَیْهِ	اَنْتُمْ	مَآ	یَعْلَمُ
اسکی طرف	لوٹیں گے	اور جس دن	اس پر	تم ہو	جو	جانتا ہے

وہ جانتا ہے جس طرح پر تم ہو اور جس دن تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

عَلِیْمٌ	شَیْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهُ	وَ	عَمِلُوْا	بِمَا	فَیُنَبِّئُهُمْ
جانتا ہے	چیز کو	ہر	اللہ	اور	عمل کیے انہوں نے	جو	تو بتائے گا انکو

تو وہ تمہیں بتائے گا جو کام تم نے کیے اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔

ع ۹

ایاتها ۷۷ — ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ

لِلْعٰلَمِیْنَ	لِیَكُوْنَ	عَبْدِهٖ	عَلٰی	الْفُرْقَانَ	نَزَّلَ	الَّذِیْ	تَبٰرَكَ
جہانوں کو	تاکہ ہو	اپنے بندے کے	اوپر	قرآن	اتارا	وہ جس نے	برکت والا ہے

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے نازل کیا قرآن اپنے خاص بندے پر جو سارے جہان کو

نَذِيْرًا ۙ﴿١﴾ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ

نَذِيْرًا	الَّذِىْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَمْ
ڈرانے والا	وہ کہ	اس کی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین میں	اور	نہیں

ڈر سنانے والے ہیں۔ وہ جس کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار فرمائی

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِى الْمُلْكِ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ
پکڑی اس نے	ولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	پیدا کیا	ہر

کوئی اولاد اور اس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں اس نے ہر

شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا

شَىْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَا
چیز کو	تو اندازہ کیا	ٹھیک	اور بنائے انہوں نے	اس کے سوا	معبود کہ	نہیں

چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ مگر لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود بنالیے جو کچھ

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک ہیں	اپنی جانوں کے

پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں اور جو اپنے لئے بھی کسی

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا
نقصان	اور	نہ	نفع کا	اور	نہیں	مالک ہیں	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	اٹھنے کے

نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ موت نہ زندگی اور نہ پھر زندہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ
اور	کہا	انہوں نے	جو کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	بہتان	جو بنالیا

اور کافر کہتے ہیں یہ تو صرف جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس پر اس کی

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ۝۴

وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا
اور	مدد کی	اس پر	قوم	دوسری نے	تو بیشک	لائے	ظلم	اور	جھوٹ

مدد کی ہے ہاں! وہ ظلم اور جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	بولے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جو لکھالیا ان کو	تو وہ	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح

اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے (جھوٹے) قصے ہیں جو اس (رسول) نے لکھوا لئے ہیں تو وہ صبح اور

وَّ اَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ

وَّ	اَصِيْلًا	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	شام	فرمادو	اتارا اس کو	اس نے جو	جانتا ہے	پوشیدہ کو	آسمانوں میں

شام ان پر پڑھے جاتے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرما دیں اس قرآن کو تو اس (اللہ) نے اُتارا ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	قَالُوْا	مَالِ	هٰذَا
اور زمین میں	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	بولے	کیا ہے	اس

اور زمین کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے بے شک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بولے اس

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِىْ فِى الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ

لَاۤ	لَوْ	فِى الْاَسْوَاقِ	يَمْشِىْ	وَ	الطَّعَامَ	يَاْكُلُ	الرَّسُوْلِ
نہیں	کیوں	بازاروں میں	چلتا ہے	اور	کھانا	کھاتا ہے	رسول کو کہ

رسول کو کیا ہوا کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہ اتارا گیا

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	يُلْقٰۤى	اَوْ	نَذِيْرًا	مَعَهٗ	فَيَكُوْنَ	مَلَكٌ	اِلَيْهِ	اُنْزِلَ
اسکی طرف	ڈالا جاتا	یا	ڈرانے والا	ساتھ اس کے	کہ ہوتا	فرشتہ	اس کی طرف	اتارا گیا

ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کہ ان کے ساتھ ڈر سناتا۔ یا غیب سے انہیں

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

اِنْ	الظّٰلِمُوْنَ	قَالَ	وَ	مِنْهَا	يَّاْكُلُ	جَنَّةٌ	لَهٗ	تَكُوْنُ	اَوْ	كَنْزٌ
نہیں	ظالم	بولے	اور	اس سے	کہ کھاتا	باغ	اس کا	ہوتا	یا	خزانہ

خزانہ مل جاتا یا ان کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے کھاتے اور ظالم بولے تم تو

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

لَكَ	ضَرَبُوْا	كَيْفَ	اُنْظُرْ	مَّسْحُوْرًا	رَجُلًا	اِلَّا	تَتَّبِعُوْنَ
تمہارے لیے	بیان کرتے ہیں	کیسے	دیکھ	جادو شدہ کی	آدمی	مگر	پیروی کرتے تم

ایک سحرزدہ شخص کی پیروی کررہے ہو۔ دیکھو! وہ تمہارے لئے کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع تَبٰرَكَ الَّذِىْۤ

الَّذِىْۤ	تَبٰرَكَ	سَبِيْلًا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا	فَضَلُّوْا	الْاَمْثَالَ
وہ	برکت والا ہے	راہ کی	طاقت رکھتے	تو نہیں	تو گمراہ ہوئے	مثالیں

مثالیں بیان کرتے ہیں اور دراصل یہ بھٹک گئے ہیں کہ راہ نہیں پا سکتے۔ بابرکت ہے وہ جو اگر چاہتا تو

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	مِّنْ ذٰلِكَ	خَيْرًا	لَكَ	جَعَلَ	شَآءَ	اِنْ
انکے نیچے	چلتی ہوں	باغ	اس سے	بہتر	آپ کیلئے	بنادے	چاہے	اگر

تمہارے لئے ان چیزوں سے بہتر بنا دیتا باغ جن میں

الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩ بَلْ كَذَّبُوْا

كَذَّبُوْا	بَلْ	قُصُوْرًا	لَّكَ	يَجْعَلْ	وَ	الْاَنْهٰرُ
جھٹلایا انہوں نے	بلکہ	محل	آپ کیلئے	بنائے	اور	نہریں

نہریں چلتیں اور تمہارے لئے محل بنا دیتا۔ (اور کچھ نہیں) بلکہ

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪

سَعِيْرًا	بِالسَّاعَةِ	كَذَّبَ	لِمَنْ	وَاَعْتَدْنَا	بِالسَّاعَةِ
بھڑکتی آگ	قیامت کو	جھٹلائے	اس کے لیے جو	اور تیار کی ہم نے	قیامت کو

انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کیلئے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

تَغَيُّظًا	لَهَا	سَمِعُوْا	بَعِيْدٍ	مِّنْ مَّكَانٍ	رَاَتْهُمْ	اِذَا
جوش	اس کا	سنیں گے	دور سے تو	جگہ	دیکھے گی ان کو	جب

جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی وہ اس کے غیظ و غضب سے بھڑکنے اور جوش

وَّزَفِيْرًا ⑫ وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

دَعَوْا	مُّقَرَّنِيْنَ	ضَيِّقًا	مَكَانًا	مِنْهَا	اُلْقُوْا	اِذَآ	وَ	زَفِيْرًا	وَّ
پکاریں گے	جکڑے ہوئے	تنگ کے	جگہ	اس سے	ڈالے جائیں	جب	اور	آواز	اور

وخروش کی آواز سنیں گے۔ اور جب اس کے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں تو

هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ

هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَّاحِدًا	وَّ
اس جگہ	موت	نہ	مانگو	آج	موت	ایک	اور

وہاں موت مانگیں گے۔ فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو

ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ

ادْعُوْا	ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ
مانگو	موتیں	بہت سی	فرماؤ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	جنت

اور بہت سی موتیں مانگو۔ فرما دیجئے کیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی

الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ

الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ
ہمیشہ کی	وہ جو	وعدہ دیے گئے	پرہیزگار	ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور

جنت جس کا اللہ نے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا ہے، وہ ہو گی ان کی جزاء اور

مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ

مَصِيْرًا	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ	كَانَ
جگہ	ان کیلئے ہے	اس میں	جو	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے	ہے

پہنچنے کی جگہ۔ ان کیلئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمیشہ رہیں گے یہ

عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا

عَلٰى	رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا
اوپر	تمہارے رب کے	وعدہ	مانگا گیا	اور	جس دن	اکٹھا کریگا انکو	اور	جن کو وہ

وعدہ تمہارے رب پر لازم ہے جس کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا انہیں اور ان کو

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ
پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو فرمائے گا	کیا تم نے	گمراہ کیا

جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر ان (معبودوں) سے فرمائے گا

عِبَادِیْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا

عِبَادِیْ	هٰۤؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ	قَالُوْا
میرے بندوں کو	ان کو	یا	وہ	گمراہ ہوئے	راہ سے	کہیں گے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا یا یہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے۔ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ

سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ
تو پاک ہے	نہیں	ہے	لائق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم پکڑیں	تیرے سوا

تو ہر عیب سے پاک ہے ہمیں لائق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا
کوئی مولی	اور	لیکن	تو نے فائدہ دیا انکے	اور	انکے باپوں کو	یہاں تک	بھول گئے

دوسروں کو مددگار بنائیں لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ انہوں

الذِّكْرَ ج وَ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا

الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	بُوْرًا	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا
ذکر	اور	تھے وہ	قوم	ہلاک ہونے والی	تو بیشک	جھٹلا دیا	جو

نے (تیری) یاد کو فراموش کر دیا اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ ہو گئے۔ تو اب معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا دی

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ

تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ
تم کہتے ہو	تو نہیں	طاقت رکھتے تم	پھیرنے کی	اور	نہ	مدد کرنے کی	اور	جو

تو اب تم نہ عذاب پھیر سکو نہ اپنی مدد کر سکو اور تم میں

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
ظلم کرے	تم میں سے	چکھائیں گے ہم اسے	عذاب	بڑا	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

جو ظالم ہیں ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ
آپ سے پہلے	کوئی بھی رسول	مگر	وہ	کھاتے تھے	کھانا

جتنے رسول بھیجے سب ایسے ہی تھے کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے

وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ

وَيَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً
اور چلتے تھے	بازاروں میں	اور	کیا ہم نے	بعض تمہارے کو	بعض کے لیے	آزمائش

اور ہم نے تم لوگوں کو ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے اور اے لوگو!

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

اَتَصْبِرُوْنَ	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا
کیا تم صبر کرتے ہو	اور	ہے	آپ کا رب	دیکھنے والا

کیا تم صبر کرو گے؟ اور اے محبوب ﷺ! آپ کا رب دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا

رَبَّنَا	نَرٰى	اَوْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	عَلَيْنَا	اُنْزِلَ	لَوْلَآ	لِقَآءَنَا	يَرْجُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	قَالَ	وَ
اپنے رب کو	دیکھیں ہم	یا	فرشتے	ہم پر	اتارے گئے	کیوں نہیں	ہماری ملاقات کی	امید رکھتے	نہیں	وہ جو	بولے	اور

اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کیوں نہیں ہم پر فرشتے اُتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ وہ اپنے

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

الْمَلٰٓئِكَةَ	يَرَوْنَ	يَوْمَ	كَبِيْرًا	عُتُوًّا	وَعَتَوْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اسْتَكْبَرُوْا	لَقَدِ
فرشتوں کو	دیکھیں گے	جس دن	بڑی	سرکشی	اور سرکشی کی	اپنے جی میں	بڑے بنے وہ	بیشک

دلوں میں بہت بڑے بنتے ہیں اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

قَدِمْنَآ	وَ	مَّحْجُوْرًا	حِجْرًا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	لَا بُشْرٰى
متوجہ ہونگے ہم	اور	روکی ہوئی	آڑ ہو	کہیں گے	اور	مجرموں کیلئے	وہ دن	خوشی کا نہیں ہوگا

کوئی خوشخبری نہ ہو گی اور وہ روکو! روکو! بولیں گے۔ اور انہوں نے جو بھی (نیک) کام کیے ہم ان کی طرف

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	مَّنْثُوْرًا	هَبَآءً	فَجَعَلْنٰهُ	مِنْ عَمَلٍ	عَمِلُوْا	مَا	اِلٰى
جنت	صاحبان	پھیلا ہوا	غبار	تو بنا دیں گے ہم اسکو	کوئی عمل	عمل کیے انہوں نے	اسکی جو	طرف

قصد فرمائیں گے پھر ہم انہیں (فضا میں) بکھرے ہوئے (غبار کے) باریک ذرے بنا دیں گے۔ جنت والوں کا اس دن

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ

السَّمَآءُ	تَشَقَّقُ	يَوْمَ	وَ	مَقِيْلًا	اَحْسَنُ	وَّ	مُّسْتَقَرًّا	خَيْرٌ	يَوْمَئِذٍ
آسمان	پھٹ جائے گا	جس دن	اور	آرام میں	اچھے ہونگے	اور	ٹھکانے میں	بہتر ہوں گے	اس دن

بہترین ٹھکانا ہو گا اور نہایت اچھی آرام گاہ۔ اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
بادلوں سے	اور	اتارے جائینگے	فرشتے	پوری طرح	بادشاہی	اس دن	سچی	رحمان کی ہے

بادلوں سے اور فرشتے لگاتار اُتارے جائیں گے۔ اس دن سچی بادشاہی رحمٰن کی ہوگی

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا	دن	اوپر	کافروں کے	مشکل	اور	جس دن	کاٹے گا	ظالم	اوپر	اپنے ہاتھوں کے

اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا اور

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِى	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِىْ	لَمْ
کہے گا	ہائے افسوس	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	رستہ	اے کاش	افسوس	نہ

کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے افسوس! کاش میں نے

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ط

اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ	اَضَلَّنِىْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِىْ
پکڑتا میں	فلاں کو	دوست	بیشک	گمراہ کیا مجھے	نصیحت سے	بعد	اسکے کہ	آئی میرے پاس

فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِى
اور	ہے	شیطان	انسان کو	ذلیل کرنے والا	اور عرض کی	رسول نے	اے میرے رب	بیشک	میری قوم نے

اور شیطان انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے۔ اور (اس دن یہ) رسول (محمد عربی ﷺ) عرض کریں گے اے میرے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
ٹھہرالیا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	بنائے ہم نے	ہر ایک	نبی کیلئے	دشمن

رب بے شک میرے (منکر) لوگوں نے (مذاق اڑا کر) اس قرآن کو ترک کر دیا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے دشمن بنا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِيْرًا	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مجرموں سے	اور	کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت دینے والا	اور	مددگار	اور	کہا	انہوں نے	جو کافر ہیں

دیئے تھے مجرم لوگ اور تمہارا رب ہدایت کرنے اور مدد دینے کو کافی ہے۔ اور کافر بولے قرآن ان پر ایک ساتھ

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ

مع

لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ
کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی	دفعہ	اسی طرح	تاکہ ثابت رکھیں ہم	اس سے	تمہارا دل

کیوں نہ اتار دیا ہم نے یوں ہی بتدریج اسے اُتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

وَ	رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا	وَلَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَاَحْسَنَ
اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	اس کو	اور نہ	لائینگے تمہارے پاس	کوئی مثال	مگر	لائینگے ہم تمہارے پاس	حق	اور بہتر

اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور خواہ وہ تمہارے پاس کوئی مثال بھی لے آئیں ہم تمہارے پاس حقیقت اور بہترین

تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

تَفْسِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ
تفسیر	وہ لوگ جو	اکٹھے کیے جائیں	اوپر	اپنے مونہوں کے	طرف	جہنم کی	یہ لوگ

وضاحت لا چکے ہیں۔ جن لوگوں کو جہنم کی طرف ان کے چہروں کے بل اکٹھا کیا جائے گا وہی بدترین مقام میں ہوں گے

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
برے ہیں	جگہ میں	اور	زیادہ گمراہ	رستے ہیں	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے

اور راہِ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ان کے ساتھ ان کے

مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مَعَهٗ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اسکے ساتھ	اسکے بھائی	ہاروں کو	وزیر	توکہا ہم نے	جاؤ	طرف	قوم	ان لوگوں کی	جنہوں نے جھٹلایا

بھائی ہارون علیہ السلام کو مددگار بنایا۔ تو ہم نے فرمایا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا	وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	لَمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ
ہماری آیتوں کو	توہم نے ہلاک کردیا انکو	برباد کر کے	اور	قوم	نوح کو	جب	جھٹلایا انہوں نے	رسولوں کو	غرق کردیا ہم نے انکو

تو ہم نے انہیں پوری طرح ہلاک کر دیا۔ اور نوح علیہ السلام کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے ان کو غرق کر دیا اور

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	عَادًا
اور	بنایا ہم نے ان کو	لوگوں کیلئے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	ظالموں کیلئے	عذاب	دردناک	اور	عاد

انہیں لوگوں کیلئے نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود کو

وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

وَّثَمُوْدَا	وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	كَثِيْرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ
اور ثمود	اور کنوئیں والوں کو	اور	زمانے	درمیان	اس کے	بہت	اور ہر ایک	بیان کیں ہم نے	اس کیلئے

اور کنوئیں والے اور اس کے درمیان بہت سی قومیں۔ اور ہر ایک کے لیے ہم نے

الامثال و کلا تبرنا تتبیرا ﴿۳۹﴾ ولقد اتوا علی القریۃ التی امطرت

الامثال	و	کلا	تبرنا	تتبیرا	و	لقد	اتوا	علی	القریۃ	التی	امطرت
مثالیں	اور	ہرایک کو	ہلاک کیا ہم نے	برباد کرکے	اور	بیشک	آئے	اوپر	بستی	ایسی کے جو	برسائی گئی

مثالیں بیان کیں۔ اور ہر ایک کو ہم نے بالکل برباد کر دیا۔ اور یہ لوگ اس بستی سے جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی گزر چکے

مطر السوء ۭ افلم یکونوا یرونھا ۚ بل کانوا لا یرجون نشورا ﴿۴۰﴾ واذا

مطر	السوء	افلم	یکونوا	یرونھا	بل	کانوا	لا	یرجون	نشورا	و	اذا
بارش	بری	کیا نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	اٹھنے کی	ا	جب

ہیں تو کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا؟ نہیں بلکہ وہ دوبارہ اُٹھائے جانے کی اُمید ہی نہیں رکھتے۔ اور (اے حبیب ﷺ) جب

راوک ان یتخذونک الا ھزوا ۭ اھذا الذی بعث اللہ رسولا ﴿۴۱﴾ ان

راوک	ان	یتخذونک	الا	ھزوا	اھذا	الذی	بعث	اللہ	رسولا	ان
دیکھتے ہیں آپ کو	نہیں	پکڑتے وہ آپ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہ	وہ ہے جو	بھیجا	اللہ نے	رسول	بیشک

وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک

کاد لیضلنا عن الھتنا لولا ان صبرنا علیھا ۭ وسوف یعلمون

کاد	لیضلنا	عن الھتنا	لولا	ان	صبرنا	علیھا	و	سوف	یعلمون
قریب تھا کہ	گمراہ کرتا ہم کو	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اس پر	اور	جلدی	جان لینگے

قریب تھا کہ یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں بہکا دیتے اگر ہم اپنے آپ کو ان (کی پرستش) پر روکے نہ رکھتے اور وہ عنقریب جان

حین یرون العذاب من اضل سبیلا ﴿۴۲﴾ ارءیت من اتخذ

حین	یرون	العذاب	من	اضل	سبیلا	ارءیت	من	اتخذ
جب	دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	گمراہ ہے	رستے سے	کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنایا

لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ راستہ سے بھٹکا ہوا کون تھا۔ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اپنا خدا	اپنی خواہش کو	کیا تم	ہوگے	اس پر	نگہبان	کیا	خیال کرتے تم	بیشک	ان کے اکثر

نفس کو اپنا خدا بنا لیا تو کیا تم اس کی نگہبانی کا ذمہ لو گے۔ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر لوگ

يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع

يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	جانوروں کی طرح	بلکہ	وہ	گمراہ ہیں	رستے سے

سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

اَلَمْ	تَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	اپنے رب کی	کس طرح	لمبا کیا	سائے کو	اور اگر	چاہتا	تو کرتا اسے	ٹھہرا ہوا	پھر

کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے لمبا کیا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا
بنایا ہم نے	سورج کو	اس پر	دلیل	پھر	سمیٹ لیا ہم نے اسکو	اپنی طرف	سمیٹنا	آہستہ آہستہ

کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس کی دلیل بنایا۔ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا
اور	وہ	وہ ہے کہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	بنایا	دن کو	اٹھنے کیلئے

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ پوش کیا اور نیند کو سکون (کا موجب) اور دن کو چلنے پھرنے کیلئے بنایا۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ
اور	وہ	وہ ہے کہ جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دیتی	پہلے	اسکی رحمت سے	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے (بارش کی) خوشخبری سنانے والی ہوائیں بھیجیں اور ہم نے آسمان سے

مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا

مَآءً	طَهُوْرًا	لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا
پانی	پاک کرنے	تاکہ ہم زندہ کریں	اس سے	شہر	مردہ کو	اور	پلائیں وہ پانی	ان کو جو	پیدا کیے ہم نے	چوپائے

پاک کرنے والا پانی اُتارا۔ تاکہ ہم اس سے زندہ کریں کسی مردہ شہر کو اور اسے پلائیں اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے

وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ

وَّ	اَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ
اور	آدمی	بہت	اور	بیشک	پھیرا اسکو ہم نے	ان میں	تاکہ نصیحت لیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

جانوروں اور آدمیوں کو۔ اور بے شک ہم اس کو ان کے درمیان گھماتے رہتے ہیں تاکہ غور وفکر کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے بجز

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
مگر	کفر کا	اور	اگر	ہم چاہتے تو	بھیجتے	میں	ہر	بستی میں	ڈرانے والا	تو نہ	کہا مان	کافروں کا

ناشکری کے کچھ قبول نہ کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس تم کافروں کی بات نہ مانو اور اسی

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا
اور جہاد کر ان سے	اسکے ساتھ	جہاد	بڑا	اور	وہ	وہ ہے کہ جس نے	چلایا	دو دریاؤں کو	یہ

(قرآن) کے ساتھ ان سے خوب جہاد کرتے جاؤ۔ اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو دریا جاری کیے

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا

عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا
میٹھا ہے	خوشگوار	اور	یہ	نمکین	کڑوا	اور بنایا	انکے درمیان	پردہ	اور	آڑ

یہ میٹھا ہے نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے بہت کڑوا اور دونوں کے درمیان پردہ رکھا اور ایک روکاوٹ

مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ

مَحْجُوْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَ	صِهْرًا
روکی ہوئی	اور	وہ	وہ جس نے	پیدا کیا	پانی سے	آدمی	تو کیا اس کیلئے	نسب	اور	سسرال

کھڑی کر دی گئی۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کیلئے نسب اور سسرال (کا رشتہ) بنایا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	تمہارا رب	قدرت والا	اور	پوجتے ہیں	سوائے	اللہ کے	جو	نہ	نفع دے انہیں

اور آپ کا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى	رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ
اور	نہ	نقصان دے انکو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	مددگار	اور	نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو

اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ

اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيْرًا	قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ
مگر	خوشخبری دیتا	اور	ڈراتا	فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی مزدوری	مگر	جو	چاہے	یہ کہ

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجئے میں تم سے اس کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب تک

يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ

يَتَّخِذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ
پکڑلے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور بھروسہ کرو	اوپر	زندہ کے	وہ جو	نہ مرے	اور پاکی بولو

(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اور آپ اس ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کریں جو کبھی مرے گا نہیں اور اس کی خوبیوں

بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۚ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بِحَمْدِهٖ	وَ	كَفٰى	بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اس کی حمد کی	اور	کافی ہے	وہ	گناہوں	اپنے بندوں کے	خبردار	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کی تسبیح کرو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کیلئے کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	میں	چھ	دنوں	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے

درمیان کی ہر چیز کو چھ دن میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا (وہ) رحمٰن ہے تو

اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا
وہ رحمٰن ہے	تو پوچھ	اسکے متعلق	خبر والے سے	اور	جب	کہا جائے	ان کو	سجدہ کرو	رحمان کو	کہتے ہیں

کسی جاننے والے سے اس کی شان پوچھو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدۃ تَبٰرَكَ الَّذِيْ

وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُوْرًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ
اور	کیا ہے	رحمٰن	کیا ہم سجدہ کریں	اسکو جس کو	تم حکم دو ہم کو	اور	زیادہ ہوتی ہے انکو	نفرت	برکت والا ہے	وہ جس نے

کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور اس (حکم) نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس

جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ

جَعَلَ	فِی	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ	جَعَلَ	فِیْهَا	سِرٰجًا	وَّ	قَمَرًا	مُّنِیْرًا	وَ	هُوَ
بنایا	میں	آسمان	برجوں کو	اور	بنایا	اس میں	چراغ	اور	چاند	روشن	اور	وہ

نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ (سورج) رکھا اور چمکتا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات

الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

الَّذِیْ	جَعَلَ	الَّیْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	یَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا
وہ ہے جس نے	بنایا	رات	اور دن کو	بدلی رکھی	اس کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	نصیحت لے	یا	چاہے	شکر گذاری

اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے گردش کرنے والا بنایا ہر اُس شخص کے لیے جو ارادہ کرے کہ سبق لے یا ارادہ کرے کہ شکر گزار رہو۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

وَ	عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِیْنَ	یَمْشُوْنَ	عَلَى	الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمٰن کے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	نرم چال	اور	جب	کلام کرتے ہیں ان سے

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَ	الَّذِیْنَ	یَبِیْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ	قِیَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام	اور	وہ جو	رات گذارتے ہیں	اپنے ربّ کے سامنے	سجدہ کرتے	اور	قیام کرتے

بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں 'سلام'۔ اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَ	الَّذِیْنَ	یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ جو	عرض کرتے ہیں	اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	اس کا عذاب	ہے

اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! (آنے والا) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بے شک اس کا عذاب چمٹ

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ

غَرَامًا	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ
گلے کا غل ہے	بیشک وہ	برا ہے	ٹھکانا	اور	جگہ	اور وہ کہ	جب	خرچ کرتے ہیں	نہیں

جانے والی مصیبت ہے۔ بیشک وہ بہت بری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھتے ہیں

يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَالَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	مَعَ
فضول خرچ کرتے	اور	نہ	بخل کرتے ہیں	اور	ہے	درمیان	اس کے	اعتدال کی راہ	اور وہ جو	نہیں پکارتے	ساتھ

اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	دوسرا	اور	نہیں	قتل کرتے	کسی جان کو	جو	حرام کی	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ

کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

وَ	لَا	يَزْنُوْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو	کرے	ایسا	وہ پڑا	گناہ میں	دگنا کیا جائے گا	اس کیلئے	عذاب	دن

اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھایا جائے گا

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	ہمیشہ رہے	اس میں	ذلیل ہوکر	مگر	جو	توبہ کرے	اور	ایمان لائے	اور	عمل کرے	عمل

اور وہاں ہمیشہ ذلت میں رہے گا۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور درست عمل کئے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
اچھے	تو یہ لوگ	بدل دیگا	اللہ	ان کی برائیاں	نیکیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا
رحم کرنے والا	اور	جو	توبہ کرے	اور	عمل کرے	نیک	تو وہ	پھرتا ہے	طرف	اللہ کی	پورا پھرنا

رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ جو	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جب	گذرتے ہیں	بیہودگی سے	گذرتے ہیں	شرافت سے	اور	وہ کہ

اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ کام پر گزریں تو شرافت کے ساتھ گزر جائیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ

اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا	وَالَّذِيْنَ
جب	نصیحت کیے جائیں	آیات	اپنے رب	نہیں	گر پڑتے	اس پر	بہرے	اور	اندھے ہوکر	اور وہ جو

جب انہیں ان کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اندھے ہوکر نہیں گرتے۔ اور وہ جو عرض کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے ہمارے رب	عطا کر	ہم کو	ہماری بیویوں سے	اور	ہماری اولاد سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور	بنا ہم کو

اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	يُلَقَّوْنَ	وَ	صَبَرُوْا	بِمَا	الْغُرْفَةَ	يُجْزَوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اِمَامًا	لِلْمُتَّقِيْنَ
اس میں	ملیں	اور	صبر کے	بدلے	بالاخانے	بدلہ دیے جائیں	یہ لوگ	پیشوا	پرہیزگاروں کا

پرہیزگاروں کا امام بنادے۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے اور وہاں زندگی کی دعا اور سلامتی

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ

قُلْ	مُقَامًا	وَ	مُسْتَقَرًّا	حَسُنَتْ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	سَلٰمًا	وَ	تَحِيَّةً
فرمادو	جگہ	اور	ٹھکانا	اچھا ہے	اس میں	ہمیشہ رہیں	سلام	اور	تحفے

سے ان کا استقبال ہوگا۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے کیا ہی اچھی ہوگی ٹھہرنے اور رہنے کی وہ جگہ۔ فرمادیجئے میرے رب

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

لِزَامًا	يَكُوْنُ	فَسَوْفَ	كَذَّبْتُمْ	فَقَدْ	دُعَاۗؤُكُمْ	لَوْلَا	رَبِّيْ	بِكُمْ	يَعْبَؤُا	مَا
چمٹنے والا	جائے گا	تو جلدی ہو	تم نے جھٹلایا	تو بیشک	تمہاری پکار	اگر نہ ہوا	میرا رب	تمہاری	پرواہ کرتا	نہیں

کو تمہاری کوئی پروا نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو پھر بے شک تم نے جھٹلایا تو اب عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔

ایاتہا ٢٢٧ | ٢٦ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ٤٧ | رکوعاتہا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

اَلَّا	نَّفْسَكَ	بَاخِعٌ	لَعَلَّكَ	الْمُبِيْنِ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓمّٓ
یہ کہ نہیں	اپنی جان کو	ہلاک کرنے والے ہیں	شاید آپ	روشن کی	کتاب	آیتیں ہیں	یہ	

طٰسٓمّٓ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ اے حبیب کبریا ﷺ شاید آپ (اس غم میں) اپنی جان (عزیز) ہی

يَكُونُوا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

يَكُونُوا	مُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ
ہوئے وہ	ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں تو	اتاریں	ان پر	آسمان سے	ایسی نشانی کہ	ہو جائیں

دے بیٹھیں کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اُتار دیں جس کے

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
ان کی گردنیں	اس کیلئے	جھکنے والی	اور	نہیں	آتا انکے پاس	کوئی ذکر	رحمٰن سے

سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں۔ اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	تو بیشک	جھٹلا چکے	تو جلدی آئینگی انکے پاس	خبریں

نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو بے شک انہوں نے جھٹلایا تو عنقریب ان کے پاس اس چیز کی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا
اسکی جو	تھے	اس کو	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	اس میں

خبریں آ جائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
ہر طرح کے	جوڑے	اچھے	بیشک	اس میں	نشان ہیں	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانے والے

نباتات اُگائی ہیں۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ

اِئْتِ	اَنِ	مُوْسٰى	رَبُّكَ	نَادٰى	اِذْ	وَ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ
جا	یہ کہ	موسیٰ کو	تمہارے رب نے	پکارا	جب	اور	رحم والا	عزت والا	وہی ہے	تمہارا رب	بیشک	اور

اور بے شک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب تمہارے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی کہ تم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ

اَخَافُ	اِنِّيْ	رَبِّ	قَالَ	يَتَّقُوْنَ	اَلَا	فِرْعَوْنَ	قَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمَ
ڈرتا ہوں	بیشک میں	اے میرے رب	بولا	ڈرتے تم	کیا نہیں	فرعون کی	قوم	ظالم کے پاس	قوم

ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ ڈرتے نہیں؟ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! مجھے خوف

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

اِلٰى	فَاَرْسِلْ	لِسَانِيْ	يَنْطَلِقُ	لَا	وَ	صَدْرِيْ	يَضِيْقُ	وَ	يُّكَذِّبُوْنِ	اَنْ
طرف	تو بھیج	میری زبان	چلتی	نہیں	اور	میرا سینہ	تنگ ہوتا ہے	اور	مجھے جھٹلائیں	یہ کہ

ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی تو تُو ہارون کو علیہ السلام بھی

هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

فَاذْهَبَا	كَلَّا	قَالَ	يَّقْتُلُوْنِ	اَنْ	فَاَخَافُ	ذَنْۢبٌ	عَلَيَّ	لَهُمْ	وَ	هٰرُوْنَ
جاؤ	ہرگز نہیں	فرمایا	مجھے قتل کرینگے	یہ کہ	تو میں ڈرتا ہوں	الزام ہے	مجھ پر	ان کا	اور	ہارون کی

رسالت عطا کر دے۔ اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو میں ڈرتا ہوں کہیں مجھے قتل نہ کر دیں۔ فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری

بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ

رَبِّ	رَسُوْلُ	اِنَّا	فَقُوْلَاۤ	فِرْعَوْنَ	فَاْتِيَا	مُسْتَمِعُوْنَ	مَعَكُمْ	اِنَّا	بِاٰيٰتِنَاۤ
رب	رسول ہیں	بیشک ہم	تو کہو	فرعون کے پاس	تو جاؤ	سنتے ہیں	تمہارے ساتھ ہیں	ہم	ہماری آیتیں لیکر

نشانیاں لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (سب کچھ) سنتے ہیں۔ پھر تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ پھر تم دونوں کہو: "یقیناً ہم کائنات

الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا

فِیْنَا	نُرَبِّكَ	اَلَمْ	قَالَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	مَعَنَا	اَرْسِلْ	اَنْ	الْعٰلَمِیْنَ
اپنے گھر میں	پالا تجھ کو	کیا نہیں	بولا	اولاد اسرائیل کو	ہمارے ساتھ	بھیج	یہ کہ	جہانوں کے

کے رب کے رسول ہیں۔ کہ بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے۔ فرعون نے کہا (اے موسیٰ علیہ السلام!) کیا

وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ

الَّتِیْ	فَعْلَتَكَ	فَعَلْتَ	وَ	سِنِیْنَ	مِنْ عُمُرِكَ	فِیْنَا	لَبِثْتَ	وَ	وَلِیْدًا
جو	وہ کام	کیا تو نے	اور	کئی سال	اپنی عمر کے	ہمارے اندر	رہا تو	اور	بچپن میں

ہم نے تمہارے بچپن میں تمہیں اپنے یہاں پالا نہ تھا اور تم نے ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ پھر تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿٢٠﴾

مِنَ الضَّآلِّیْنَ	اَنَا	وَ	اِذًا	فَعَلْتُهَآ	قَالَ	مِنَ الْكٰفِرِیْنَ	اَنْتَ	وَ	فَعَلْتَ
کہ راہ کی خبر نہیں تھی	مجھے	اور	اس وقت	میں نے کیا تھا	فرمایا	ناشکروں سے	تو ہے	اور	تو نے کیا

اور تو ناشکروں میں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جب میں نے وہ کام کیا میں بے خبر تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِیْ

وَجَعَلَنِیْ	حُكْمًا	رَبِّیْ	لِیْ	فَوَهَبَ	خِفْتُكُمْ	لَمَّا	مِنْكُمْ	فَفَرَرْتُ
اور بنایا مجھے	حکم	میرے رب نے	مجھے	تو دیدیا	میں تم سے ڈرا	جب	تم میں سے	تو میں بھاگ گیا

پھر میں تمہارے دائرہ اختیار سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوف زدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے (علم و)

مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ

عَبَّدْتَّ	اَنْ	عَلَیَّ	تَمُنُّهَا	نِعْمَةٌ	تِلْكَ	وَ	مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
تو نے غلام بنایا	یہ کہ	مجھ پر	کہ تو احسان رکھتا ہے	نعمت ہے	یہ	اور	پیغمبروں سے

حکمت دی اور مجھے رسول بنایا۔ مگر یہ ہے وہ نعمت جس کا تو مجھے احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِیْۤ	اِسْرَآءِیْلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ	قَالَ	رَبُّ
اولاد	یعقوب کو	کہا	فرعون نے	اور	کون ہے	رب	جہانوں کا	فرمایا	رب

کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا اور کیا ہے رب العالمین۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا (وہ) رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ کُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَیْنَهُمَا	اِنْ	کُنْتُمْ	مُّوْقِنِیْنَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں	اور	زمین کا	اور جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہوتم	یقین کرنے والے	بولا	ان سے

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اپنے آس پاس والوں سے بولا

حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّکُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ

حَوْلَهٗ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ	قَالَ	رَبُّکُمْ	وَرَبُّ	اٰبَآئِکُمُ	الْاَوَّلِیْنَ	قَالَ	اِنَّ
جو اسکے اردگرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے	فرمایا	رب تمہارا	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	بولا	بیشک

کیا تم غور سے سنتے نہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ (وہی) تمہارا (بھی) رب اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا۔ وہ بولا بے

رَسُوْلَکُمُ الَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَیْکُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُوْلَکُمُ	الَّذِیْۤ	اُرْسِلَ	اِلَیْکُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	طرف تمہاری	یقیناً دیوانہ ہے	فرمایا	رب	مشرق کا

شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ اس نے کہا مشرق اور مغرب اور جو کچھ بھی ان کے

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ کُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	اِنْ	کُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا
اور	مغرب کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہوتم	سمجھتے	بولا	اگر	پکڑا تو نے	کوئی خدا

درمیان ہے ان کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔ (فرعون) بولا (اے موسیٰ علیہ السلام!) اگر تم نے میرے سوا کسی دوسرے کو معبود

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

غَیۡرِیۡ	لَاَجۡعَلَنَّکَ	مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِیۡنَ	قَالَ	اَوَلَوۡ	جِئۡتُکَ	بِشَیۡءٍ
میرے سوا	تو کردوں گا میں تجھے	قیدیوں میں سے	فرمایا	کیا اگرچہ	لاؤں تیرے پاس	کوئی دلیل

بنایا تو میں ضرور تمہیں قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن

مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا

مُّبِیۡنٍ	قَالَ	فَاۡتِ	بِہٖۤ	اِنۡ	کُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ	فَاَلۡقٰی	عَصَاہُ	فَاِذَا
روشن	بولا	لا	وہ	اگر	ہے تو	سچے لوگوں سے	توڈالا	اپنی لاٹھی کو	توجبھی

چیز (بھی) لے آؤں؟ کہا تو لاؤ اگر سچے ہو۔ تو آپ نے (اسی وقت) اپنا عصا زمین پر ڈال دیا جو

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ

هِیَ	ثُعۡبَانٌ	مُّبِیۡنٌ	وَ	نَزَعَ	یَدَہٗ	فَاِذَا	هِیَ	بَیۡضَآءُ	لِلنّٰظِرِیۡنَ	قَالَ
وہ	اژدہا تھا	ظاہر	اور	کھینچا	اپناہاتھ	تواچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کیلئے	بولا

اچانک کھلم کھلا (زبردست) اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید چمکنے والا ہو گیا۔ فرعون اپنے اردگرد

لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

لِلۡمَلَاِ	حَوۡلَہٗ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِیۡمٌ	یُّرِیۡدُ	اَنۡ	یُّخۡرِجَکُمۡ	مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ
سرداروں سے	جو اسکے اردگرد تھے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	جاننے والا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکالے تم کو	تمہاری زمین سے

سرداروں سے کہنے لگا یہ تو یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے۔ اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے ملک سے تمہیں نکالنا

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ

بِسِحۡرِہٖ	فَمَاذَا	تَاۡمُرُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اَرۡجِہۡ	وَ	اَخَاہُ	وَابۡعَثۡ	فِی الۡمَدَآئِنِ
اپنے جادو سے	تو کیا	فیصلہ کرتے ہو	بولے	مہلت دے اس کو	اور	اسکے بھائی کو	اور بھیج	شہروں میں

چاہتے ہیں تو (اب) تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی (ہارون علیہ السلام) کو روکے رہو اور (اپنے ملک کے) شہروں

حٰشِرِیْنَ ﴿٣٦﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

حٰشِرِیْنَ	یَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِیْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
اکٹھا کرنے والے	لائیں تیرے پاس	ہر ایک	بڑے جادوگر	دانا کو	تو جمع کیے گئے	جادوگر

میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے (آدمی) بھیج دو۔ وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔ تو جمع کئے گئے جادوگر ایک مقرر

لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا

لِمِیْقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَّقِیْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا
وقت	دن	مقرر کے	اور کہا گیا	لوگوں کو	کیا	تم	اکٹھے ہوگے	تا کہ ہم

دن کے وعدہ پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی جمع ہو گے۔ تا کہ ہم جادوگروں

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِیْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا
پیچھے لگیں	جادوگروں کے	اگر	ہوں وہ	وہ	غالب	پھر جب	آئے	جادوگر	بولے

کی پیروی کریں اگر وہی جیت جائیں؟ پھر جادوگر جب آئے تو فرعون سے کہنے لگے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِیْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا
فرعون سے	کیا بیشک	ہمارے لیے	مزدوری ہوگی	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور بیشک تم	اس وقت

کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم (موسیٰ علیہ السلام پر) غالب آگئے۔ اس نے کہا ہاں اور اس وقت یقیناً تم ضرور (میرے)

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَاۤ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا
مقربین میں ہوگے	فرمایا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے ہو	تو ڈالیں انہوں نے

مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے فرمایا ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں

حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰی

فَاَلْقٰی	الْغٰلِبُوْنَ	لَنَحْنُ	اِنَّا	فِرْعَوْنَ	بِعِزَّةِ	قَالُوْا	وَ	وَعِصِيَّهُمْ	حِبَالَهُمْ
تو ڈالا	غالب ہونگے	ہم	بیشک	فرعون کی	قسم عزت	بولے	اور	اور اپنی لاٹھیاں	اپنی رسیاں

ڈالیں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم، بیشک ہماری ہی جیت ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

السَّحَرَةُ	فَاُلْقِیَ	يَاْفِكُوْنَ	مَا	تَلْقَفُ	هِیَ	فَاِذَا	عَصَاهُ	مُوْسٰی
جادوگر	تو ڈالے گئے	وہ بناتے تھے	جو	نگلتا تھا	وہ	تو جبھی	اپنا عصا	موسیٰ نے

اپنا عصا پھینکا تو تب یکایک وہ نگلنے لگا جو جھوٹ وہ گھڑتے تھے۔ اور جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	بِرَبِّ	اٰمَنَّا	قَالُوْا	سٰجِدِيْنَ
ہارون کا	اور	موسیٰ	جو رب ہے	جہانوں پر	رب	ہم ایمان لائے	بولے	سجدے میں

گر گئے۔ کہنے لگے ہم رب العٰلمین پر ایمان لائے۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب پر۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ

عَلَّمَكُمُ	الَّذِیْ	لَكَبِيْرُكُمُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	اٰذَنَ	اَنْ	قَبْلَ	لَهٗ	اٰمَنْتُمْ	قَالَ
سکھایا تمہیں	جس نے	بڑا ہے تمہارا	بیشک وہ	تم کو	اجازت دوں میں	اس کے کہ	پہلے	اس پر	تم ایمان لائے	بولا

فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک وہ تمہارا بڑا ہے

السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

مِّنْ خِلَافٍ	وَاَرْجُلَكُمْ	اَيْدِيَكُمْ	لَاُقَطِّعَنَّ	تَعْلَمُوْنَ	فَلَسَوْفَ	السِّحْرَ
برخلاف	اور تمہارے پاؤں	تمہارے ہاتھ	ضرور کاٹوں گا میں	جانو گے تم	تو جلدی	جادو

جس نے تمہیں جادو سکھایا عنقریب تم جان لو گے مجھے قسم ہے بے شک میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

وَلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

وَ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْا	لَا	ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
اور	ضرور سولی دوں گا تم کو	سب کو	بولے	نہیں	کوئی فکر	بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	پھرنے والے ہیں

کٹواؤں گا اور تم سب کو ضرور سولی دوں گا۔ وہ بولے کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف واپس پلٹنے والے ہیں۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	یہ کہ	ہوں ہم	پہلے	ا یمان والے

ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں ہمارے قصور بخش دے کہ ہم ایمان والوں میں پہلے ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰۤى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْۤ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	فَاَرْسَلَ
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے جا	میرے بندوں کو	بیشک تم	تم پیچھا کیے جاؤ گے	تو بھیجے

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ رات کو میرے بندوں کو لے کر چلو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تو فرعون نے جمع کرنے

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾

فِرْعَوْنُ	فِي	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ
فرعون نے	میں	شہروں	اکٹھے کرنیوالے	بیشک	یہ	جماعت ہے	تھوڑی

والے لوگوں کو شہروں میں بھیج دیا۔ (اس نے کہا) کہ بے شک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہیں۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

وَ	اِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ	وَ	اِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ
اور	بیشک وہ	ہمیں	غصہ دلاتے ہیں	اور	ہم	سب	چوکنے ہیں	تو ہم نے انہیں نکالا	باغوں

اور یہ لوگ ہمیں سخت غضبناک کر رہے ہیں۔ اور بے شک ہم سب ساز و سامان کے ساتھ ہیں۔ یوں ہم نے انہیں نکال دیا

وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوْرَثْنٰهَا

وَ	عُيُوْنٍ	وَ	كُنُوْزٍ	وَ	مَقَامٍ	كَرِيْمٍ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا
اور	چشموں سے	اور	خزانوں	اور	جگہ	اچھی سے	ایسا ہی ہے	اور	وارث کیانے اسکا

باغوں اور چشموں سے۔ اور خزانوں اور عمدہ و اعلیٰ مکانوں سے۔ اسی طرح کیا ہم نے اور ان ساز و سامان کا وارث

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ
اولاد	یعقوب کو	تو پیچھے لگے ان کے	صبح ہوتے	پھر جب	دیکھ لیا	دونوں نے	کہا

بنی اسرائیل کو کر دیا۔ پھر انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ	قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ
موسیٰ کے ساتھیوں نے	بیشک ہم	پکڑے گئے	فرمایا موسیٰ نے	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب ہے

موسیٰ علیہ السلام والوں نے کہا یقیناً ہم جکڑ لیے گئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یوں نہیں بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ جلد ہی

سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

سَيَهْدِيْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ
وہ جلدی راہ دکھائے گا مجھے	تو وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	اپنا عصا	دریا کو

میری رہنمائی کرے گا۔ سو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ ۚ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ ۚ

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ	وَاَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ
تو پھٹ گیا	تو ہو گیا	ہر	حصہ	مثل پہاڑ	بڑے کی	اور قریب کیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

چنانچہ وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح تھا۔ اور دوسروں کو ہم قریب لے آئے۔

وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۶﴾

الْاٰخَرِیْنَ	اَغْرَقْنَا	ثُمَّ	اَجْمَعِیْنَ	مَّعَهٗۤ	مَنْ	وَ	مُوْسٰی	اَنْجَیْنَا	وَ
دوسروں کو	غرق کیا ہم نے	پھر	سب کو	انکے ساتھ تھے	جو	اور	موسیٰ کو	نجات دی ہم نے	اور

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو نجات دی۔ پھر دوسروں (فرعون والوں) کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِیْنَ	اَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مَا	وَ	لَاٰیَةً	ذٰلِكَ	فِیْ	اِنَّ
وہی ہے	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان لانیوالے	اکثر ان کے	تھے	نہیں	اور	یقیناً نشانی ہے	اس	میں	بیشک

بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان والے نہیں تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶۸﴾ وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ

قَوْمِهٖ	وَ	لِاَبِیْهِ	قَالَ	اِذْ	اِبْرٰهِیْمَ	نَبَاَ	عَلَیْهِمْ	وَاتْلُ	الرَّحِیْمُ	الْعَزِیْزُ
اپنی قوم کو	اور	اپنے باپ	کہا اس نے	جب	ابراہیم کی	خبر	ان پر	اور پڑھو	رحم کرنے والا	عزت والا

والا مہربان ہے۔ اور انہیں ابراہیم علیہ السلام کی خبر سناؤ۔ جب اس نے اپنے باپ (چچا آزر) اور اپنی قوم سے کہا

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ

هَلْ	قَالَ	عٰكِفِیْنَ	لَهَا	فَنَظَلُّ	اَصْنَامًا	نَعْبُدُ	قَالُوْا	تَعْبُدُوْنَ	مَا
کیا	فرمایا	دھرنا مارنے والے	ان پر	تو ہوتے ہیں	بتوں کو	ہم پوجتے ہیں	بولے	پوجتے ہو تم	کیا

یہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو ہم انہی کیلئے (پرستش پر) جم کر بیٹھنے والے ہیں۔ فرمایا کیا وہ تمہاری

یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ﴿۷۲﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ

وَجَدْنَاۤ	بَلْ	قَالُوْا	یَضُرُّوْنَ	اَوْ	یَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	اِذْ تَدْعُوْنَ	یَسْمَعُوْنَكُمْ
ہم نے پایا	بلکہ	بولے	نقصان	یا	فائدہ دیتے ہیں تم کو	یا	جب تم پکارتے ہو	سنتے ہیں وہ تمہاری

(فریاد) سنتے ہیں؟ جب تم (انہیں) پکارو۔ یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں۔ وہ بولے اے ابراہیم علیہ السلام ہم نے اپنے

ع ۱۰ وقف لازم

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ
اپنے باپ دادا کو	ایسا ہی	کرتے	فرمایا	کیا دیکھا تم نے	جو	ہو تم	پوجتے	تم

باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے غور کیا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ
اور	تمہارے باپ دادا	پہلے	تو وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	جہانوں کا	وہ جس نے

اگلے آباؤ اجداد۔ تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں مگر سب جہانوں کا مالک (وہی میرا کارساز ہے)۔ وہ جس نے مجھے

خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا

خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ	يَسْقِيْنِ	وَ	اِذَا
مجھے پیدا کیا	تو وہی	مجھے راہ دیگا	اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور	پلاتا ہے	اور	جب

پیدا کیا تو وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَ	الَّذِيْٓ
میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے	اور	وہ جو	مجھے وفات دے گا	پھر	زندہ کرے گا	اور	وہ کہ

میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْٓئَتِيْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
میں امید رکھتا ہوں	یہ کہ	بخشے گا مجھے	میرے گناہ	دن	قیامت کے	اے میرے رب	دیدے	مجھے	حکم

میں آرزو کرتا ہوں کہ روز جزاء کو میری خطائیں بخش دے گا۔ اے میرے رب مجھے دانائی اور حکمت عطا فرما

وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۸۴﴾

الۡاٰخِرِیۡنَ	فِی	صِدۡقٍ	لِسَانَ	لِّیۡ	وَاجۡعَلۡ	بِالصّٰلِحِیۡنَ	اَلۡحِقۡنِیۡ	وَّ
پچھلوں کے	میں	سچی	زبان	میرے لیے	اور بنا	نیکوں سے	ملا مجھ کو	اور

اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ اور میرے لئے میرے بعد آنے والوں میں ذکر جمیل جاری رکھ۔

وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغۡفِرۡ لِاَبِیۡۤ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۸۶﴾

مِنَ الضَّآلِّیۡنَ	کَانَ	اِنَّہٗ	لِاَبِیۡۤ	وَاغۡفِرۡ	النَّعِیۡمِ	جَنَّۃِ	مِنۡ وَّرَثَۃِ	اجۡعَلۡنِیۡ	وَ
گمراہوں سے	ہے	بیشک وہ	میرے باپ کو	اور بخش	نعمتوں والی	جنت کے	وارثوں سے	بنا مجھے	اور

اور مجھے بہشت کی نعمتوں کے وارثوں میں سے کردے۔ اور میرے باپ (چچا آزر) کو بخش دے وہ گمراہ ہے۔

وَ لَا تُخۡزِنِیۡ یَوۡمَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۸۷﴾ یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

بَنُوۡنَ	لَا	وَّ	مَالٌ	یَنۡفَعُ	لَا	یَوۡمَ	یُبۡعَثُوۡنَ	یَوۡمَ	تُخۡزِنِیۡ	وَلَا
بیٹے	نہ	اور	مال	نفع دے گا	نہ	جس دن	اٹھائے جائینگے	جس دن	ذلیل کرنا مجھے	اور نہ

اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنۡ اَتَی اللّٰہَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۹۰﴾ وَ بُرِّزَتِ

بُرِّزَتِ	وَ	لِلۡمُتَّقِیۡنَ	الۡجَنَّۃُ	وَاُزۡلِفَتِ	سَلِیۡمٍ	بِقَلۡبٍ	اللّٰہَ	اَتَی	مَنۡ	اِلَّا
ظاہر کی جائے گی	اور	پرہیزگاروں کیلئے	جنت	اور قریب کی جائے گی	سلامتی والا	دل	اللہ کے پاس	لایا	جو	مگر

مگر جو اللہ کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔ اور پرہیزگاروں کیلئے جنت قریب کی جائے گی۔ اور ظاہر کی جائے گی

الۡجَحِیۡمُ لِلۡغٰوِیۡنَ ﴿۹۱﴾ وَ قِیۡلَ لَہُمۡ اَیۡنَمَا کُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۹۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ

مِنۡ دُوۡنِ	تَعۡبُدُوۡنَ	کُنۡتُمۡ	اَیۡنَمَا	لَہُمۡ	قِیۡلَ	وَ	لِلۡغٰوِیۡنَ	الۡجَحِیۡمُ
سوا	پوجتے	تھے تم	کہاں ہے جو	ان کو	کہا جائے گا	اور	گمراہوں کیلئے	دوزخ

دوزخ گمراہوں کیلئے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کو تم پوجتے تھے۔ جو اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارے معبود تھے، کیا وہ

اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ؕ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ﴿٩٤﴾

الْغَاوٗنَ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	فَكُبْكِبُوْا	يَنْتَصِرُوْنَ	اَوْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	هَلْ	اللّٰهِ
گمراہ	اور	وہ	اس میں	تو اوندھے ہوں	بدلہ لیتے ہیں	اور یا	وہ مدد کرتے ہیں تمہاری	کیا	اللہ کے

تمہاری مدد کرتے ہیں؟ یا کوئی بدلہ لے سکتے ہیں۔ پس وہ سب بت اور سارے گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ

تَاللّٰهِ	يَخْتَصِمُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	وَ	قَالُوْا	اَجْمَعُوْنَ	اِبْلِيْسَ	جُنُوْدُ	وَ
اللہ کی قسم	جھگڑیں گے	اس میں	وہ	اور	کہیں گے	سارا	ابلیس کا	لشکر	اور

اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی)۔ وہ (مشرک) دوزخ میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ خدا کی قسم بے شک ہم

اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَا اَضَلَّنَا

اَضَلَّنَا	مَآ	وَ	الْعٰلَمِيْنَ	بِرَبِّ	نُسَوِّيْكُمْ	اِذْ	مُّبِيْنٍ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	كُنَّا	اِنْ
گمراہ کیا ہم کو	نہ	اور	جہانوں کے ساتھ	رب	ہم برابر کرتے تھے تم کو	جب	کھلی	گمراہی میں	ہم تھے	بیشک

کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ (اے بتو! ہم) تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں تو صرف

اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾

حَمِيْمٍ	صَدِيْقٍ	لَا	وَ	مِنْ شَافِعِيْنَ	لَنَا	فَمَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اِلَّا
غمخوار	دوست	نہ	اور	سفارش کرنے والا	ہمارے لیے کوئی	تو نہیں	مجرموں نے	مگر

مجرموں نے گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔ اور نہ کوئی سچا و غم خوار دوست۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

مَا	وَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَنَكُوْنَ	كَرَّةً	لَنَا	اَنَّ	فَلَوْ
نہیں	اور	نشانی ہے	اس میں	بیشک	ایمان لانے والے	تو ہوں ہم	دوبارہ جانا	ہمارے لیے	ہو	اگر

تو کاش اگر دنیا میں واپس جانا ہمارے لئے ہوتا تو ہم مؤمن ہو جاتے۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ	كَانَ
رحم کرنے والا	عزت والا	وہی ہے	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان والے	اکثر ان کے	ہے

اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ

نُوْحٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ	نُوْحِ	قَوْمُ	كَذَّبَتْ
نوح نے	ان کے بھائی	ان کو	کہا	جب	پیغمبروں کو	نوح نے	قوم	جھٹلایا

نوح علیہ السلام کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں ان کے (قومی) بھائی نوح علیہ السلام نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا

وَمَا	وَاَطِيْعُوْنِ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا
اور نہیں	اور پیروی کرو میری	اللہ سے	تو ڈرو	امانت دار	رسول ہوں	تمہارے لیے	بیشک میں	ڈرتے تم	کیوں نہیں

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس

اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	عَلٰى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ	مِنْ اَجْرٍ	عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ
جہانوں کے	رب	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں	کوئی اجر	اس پر	مانگتا میں تم سے

پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

الْاَرْذَلُوْنَ	اتَّبَعَكَ	وَ	لَكَ	اَنُؤْمِنُ	قَالُوْٓا	اَطِيْعُوْنِ	وَ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا
کمینے لوگ	پیرو ہوئے تیرے	اور	تجھ پر	کیا ایمان لائیں ہم	بولے	حکم مانو میرا	اور	اللہ سے	تو ڈرو

تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لیں جب کہ تمہارے پیروکار تو بہت معمولی قسم کے لوگ ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۲ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّیْ

قَالَ	وَ	مَا	عِلْمِیْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّیْ
فرمایا	اور	نہیں	مجھے معلوم	جو	ہیں وہ	کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	اوپر	میرے رب کے

نوح علیہ السلام نے فرمایا مگر مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے اگر

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝۱۱۳ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۴ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۱۵

لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
کاش	تم سمجھو	اور	نہیں	میں	چھوڑنے والا	مومنوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا

تمہیں شعور ہو۔ اور میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دور کرنے والا نہیں۔ میں تو ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝۱۱۶ قَالَ رَبِّ اِنَّ

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ
بولے	اگر	نہ	باز آئے	اے نوح	تو ہوگے تم	سنگسار ہونے والوں میں سے	عرض کی	اے میرے رب	بیشک

بولے اے نوح علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کئے جاؤ گے۔ نوح علیہ السلام نے عرض کی میرے رب!

قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ۝۱۱۷ فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ

النصف

قَوْمِیْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَيْنِیْ	وَ	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِیْ	وَ	مَنْ	مَّعِیَ
میری قوم نے	مجھے جھٹلایا	تو فیصلہ کردے	میرے	اور	انکے درمیان	آخری فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں

میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور مومنوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۸ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۱۹ ثُمَّ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِی الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	ثُمَّ
ایمان والے لوگ	تو ہم نے اسے نجات دی	اور	ان کو	جو اسکے ساتھ تھے	کشتی میں	بھری ہوئی	پھر

جو میرے ساتھ ہیں بچالے۔ تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں ان کے ساتھ تھے۔ پھر اس

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ط وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ

اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِیْنَ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِکَ	لَاٰیَۃً	وَ	مَا	کَانَ	اَکْثَرُهُمْ
ہم نے غرق کیا	اسکے بعد	باقی لوگوں کو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے

کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ ع کَذَّبَتْ عَادُ ۨ

ع ۱۸ / ۱۰

مُّؤْمِنِیْنَ	وَاِنَّ	رَبَّکَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	کَذَّبَتْ	عَادُ
ایمان والے	اور بیشک	تمہارا رب	وہ	عزت والا ہے	رحم کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے

مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ ج اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ ج اِنِّیْ لَکُمْ

الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَکُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے (قومی) بھائی ہود علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾ لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ ج وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ج

رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِیْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْئَلُکُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ
رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور پیروی کرو میری	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر

امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کچھ اُجرت نہیں مانگتا

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۷﴾ ط اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ رِیْعٍ اٰیَۃً

اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَتَبْنُوْنَ	بِکُلِّ	رِیْعٍ	اٰیَۃً
نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا بناتے ہو تم	ہر	بلندی پر	نشان

میرا اُجر تو اس پر ہے جو سارے جہان کا رب۔ کیا تم ہر اونچے ٹیلے پر ایک یادگار تعمیر کرتے ہو تفاخر اور

تَعۡبَثُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ وَ اِذَا بَطَشۡتُمۡ

بَطَشۡتُمۡ	اِذَا	وَ	تَخۡلُدُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ	مَصَانِعَ	تَتَّخِذُوۡنَ	وَ	تَعۡبَثُوۡنَ
تم پکڑتے ہو	جب	اور	ہمیشہ رہو	تاکہ تم	محل	بناتے ہو	اور	کھیل کیلئے

فضول مشغلوں کے لیے۔ اور بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کرتے ہو کہ شاید تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم کسی پر ہاتھ

بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۳۱﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِيۡۤ اَمَدَّكُمۡ

اَمَدَّكُمۡ	الَّذِيۡۤ	اتَّقُوا	وَ	اَطِيۡعُوۡنِ	وَ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	جَبَّارِيۡنَ	بَطَشۡتُمۡ
مدد دی تم کو	اس سے جس نے	ڈرو	اور	حکم مانو میرا	اور	اللہ سے	تو ڈرو	جابرانہ	پکڑتے ہو

ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ایسی چیزوں

بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّ بَنِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيۡۤ

اِنِّيۡۤ	وَّعُيُوۡنٍ	جَنّٰتٍ	وَ	بَنِيۡنَ	وَّ	بِاَنۡعَامٍ	اَمَدَّكُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	بِمَا
بیشک میں	اور چشموں سے	باغوں	اور	بیٹوں	اور	چوپایوں	مدد دی تم کو	تم جانتے ہو	جو

سے مدد کی جو تم جانتے ہو۔ اور تمہاری مدد کی جانوروں اور بیٹوں سے۔ اور باغوں اور چشموں سے۔ میں تم پر

اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ

اَمۡ	اَوَعَظۡتَ	عَلَيۡنَاۤ	سَوَآءٌ	قَالُوۡا	عَظِيۡمٍ	يَوۡمٍ	عَذَابَ	عَلَيۡكُمۡ	اَخَافُ
یا	کیا وعظ کرے تو	ہم پر	برابر ہے	بولے	بڑے سے	دن	عذاب	تم پر	ڈرتا ہوں

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے ہمارے لئے برابر ہے کہ تو ہمیں نصیحت کرے یا

لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ مَا نَحۡنُ

نَحۡنُ	مَا	وَ	الۡاَوَّلِيۡنَ	خُلُقُ	اِلَّا	هٰذَاۤ	اِنۡ	مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ	تَكُنۡ	لَمۡ
ہم	نہیں	اور	پہلوں کی	عادت ہے	مگر	یہ	نہیں	وعظ کرنے والوں سے	ہو تو	نہ

نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ تو بس پہلے لوگوں کی عادت ہے۔ اور ہمیں

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

كَانَ	مَا	وَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	بِمُعَذَّبِيْنَ
تھے	نہیں	اور	نشانی ہے	اس میں	بیشک	توہلاک کیا ہم نے انکو	توجھٹلایا انہوں نے اسکو	عذاب کیے جائینگے

عذاب نہیں دیا جائے گا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کیا بے شک ضرور نشانی ہے اور ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ ع كَذَّبَتْ

ع ١٨ / ١١

كَذَّبَتْ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ
جھٹلایا	رحم والا	عزت والا	وہی ہے	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان لانے والے	اکثر ان کے

اکثر مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ

اِنِّيْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	صٰلِحٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ	ثَمُوْدُ
بیشک میں	ڈرتے تم	کیا نہیں	صالح نے	بھائی ان کے	ان کو	فرمایا	جب	پیغمبروں کو	ثمود نے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ	مَآ	وَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ
اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	اور	اور حکم مانو میرا	اللہ سے	تو ڈرو	امانتدار	رسول ہوں	تمہارے لیے

تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا

فِيْ مَا	اَتُتْرَكُوْنَ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	عَلٰى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ	مِنْ اَجْرٍ
اس میں	کیا چھوڑے جاؤ گے	جہانوں کے	رب	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں ہے	کوئی اجر

کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اَجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا تم یہاں کی نعمتوں میں چین سے

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝۱۴۶ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۴۷ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَ	عُيُوْنٍ	وَ	زُرُوْعٍ	وَ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا
اس جگہ	چین سے	میں	باغوں	اور	چشموں کے	اور	کھیتوں	اور	کھجوروں میں	جن کے خوشے

چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے

هَضِيْمٌ ۝۱۴۸ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝۱۴۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

هَضِيْمٌ	وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
نرم و نازک ہیں	اور	تراشتے ہو تم	پہاڑوں سے	گھر	اکڑتے ہوئے	تو ڈرو	اللہ سے

نرم و نازک ہوتے ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر پرتکلف مکانات بنا رہے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۵۰ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۱۵۱ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	اطاعت کرو میری	اور	نہ	اطاعت کرو	حکم	حد سے بڑھنے والوں کی	وہ جو	فساد کرتے ہیں	میں

اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے بڑھنے والوں کے کہنے پر نہ چلو۔ وہ زمین میں فساد پھیلاتے

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝۱۵۲ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝۱۵۳ مَآ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ
زمین	اور	نہیں	درستی کرتے	بولے	اسکے سوا نہیں	تو ہے	جادو کیے گیوں سے	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو ان میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ تم

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۵۴ قَالَ هٰذِهٖ

اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ
تو	مگر	بشر	ہمارے جیسا	تو لے آؤ	کوئی نشانی	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	یہ

تو محض ہماری طرح کے بشر ہو پس تم کوئی معجزہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا: "یہ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
اونٹنی ہے	اسکے لیے	پینا ہے	اور	تمہارے لیے	پینا ہے	دن	مقرر کا	اور	نہ	چھوؤ اس کو	برائی سے

ایک اونٹنی ہے۔ایک اس کے پینے کا دن ہے اور ایک مقرر دن تمہارے پینے کا۔ اور اسے برائی کے ساتھ نہ

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ
تو پکڑ لیگا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	تو کونچیں کاٹیں انہوں نے اسکی	تو ہو گئے	نادم

چھوؤ کہ بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ اس پر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو پچھتاتے رہ گئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
تو پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

تو انہیں عذاب نے آلیا بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

ع ٨ ١٩ ١٢

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطِ
ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے	عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط نے

مسلمان نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ قوم لوط نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے قومی بھائی لوط علیہ السلام نے اُن سے فرمایا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ

رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰہَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْئَلُکُمْ	عَلَیْہِ	مِنْ اَجْرٍ
رسول ہوں	امانتدار	تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت

امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ اور میں اس پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّکْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾

اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّکْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِیْنَ
نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا آتے ہو تم	مردوں کے پاس	جہانوں والوں سے

اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا جہان والوں میں سے تم ہی (شہوت پرستی کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَکُمْ	رَبُّکُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
اور	چھوڑتے ہو تم	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم

اور تمہارے رب نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ نہیں بلکہ تم حد سے نکلنے

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَہِ یٰلُوْطُ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾

قَوْمٌ	عٰدُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَہِ	یٰلُوْطُ	لَتَکُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ
قوم ہو	حد سے گزرنے والی	بولے	اگر	نہ	باز آیا تو	اے لوط	تو ہوگا	نکالے گیوں سے

والے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا اے لوط علیہ السلام! اگر آپ (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو ضرور آپ (بھی) بستی سے نکالے ہوئے لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِکُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَہْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

قَالَ	اِنِّیْ	لِعَمَلِکُمْ	مِّنَ الْقَالِیْنَ	رَبِّ	نَجِّنِیْ	وَ	اَہْلِیْ	مِمَّا	یَعْمَلُوْنَ
فرمایا	بیشک میں	تمہارے کام کو	برا سمجھتا ہوں	اے میرے رب	مجھے نجات دے	اور	میرے گھر والوں کو	اس سے	جو یہ کرتے ہیں

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں کی آفت سے بچا۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

دَمَّرْنَا	ثُمَّ	فِي الْغٰبِرِيْنَ	عَجُوْزًا	اِلَّا	اَجْمَعِيْنَ	اَهْلَهٗ	وَ	فَنَجَّيْنٰهُ
کچل دیا ہم نے	پھر	پچھلوں میں	بڑھیا کو	مگر	سب کو	اسکے گھر والوں کو	اور	تو نجات دی ہم نے اسکو

تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

الْمُنْذَرِيْنَ	مَطَرُ	فَسَآءَ	مَّطَرًا	عَلَيْهِمْ	اَمْطَرْنَا	وَ	الْاٰخَرِيْنَ
ڈرائے گیوں کا	برساؤ	تو برا تھا	ایک برسانا	ان پر	برسایا ہم نے	اور	پچھلوں کو

ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مَا	وَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ
وہ ہے	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان والے	اکثر ان کے	تھے	نہیں	اور	نشانی ہے	اس میں	بیشک

بے شک اس میں ضروری نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مسلمان نہ تھے۔ بے شک تمہارا رب ہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ

قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ	اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	كَذَّبَ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ
فرمایا	جب	رسولوں کو	بَن والوں نے	جھٹلایا	رحم کرنے والا	عزت والا

عزت والا مہربان ہے۔ ایکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں

لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	شُعَيْبٌ	لَهُمْ
اللہ سے	تو ڈرو	امانتدار	رسول ہوں	تمہارے لیے	بیشک میں	تم ڈرتے	کیوں نہیں	شعیب نے	ان کو

شعیب علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہاری طرف (بھیجا گیا) ایک امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى

عَلٰی	اِلَّا	اَجْرِیَ	اِنْ	مِنْ اَجْرٍ	عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ	مَآ	وَ	وَاَطِيْعُوْنِ
اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں	کوئی اجرت	اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	اور	اور حکم مانو میرا

اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اُجرت طلب نہیں کرتا میری اُجرت صرف سارے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا

وَزِنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ	تَكُوْنُوْا	لَا	وَ	الْكَيْلَ	اَوْفُوا	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ
اور تولو	خسارہ دینے والوں سے	ہوؤ	نہ	اور	ماپ	پورا کرو	جہانوں کے	رب

جہانوں کے رب پر ہے۔ ناپ پورا کرو اور کم دینے والوں میں نہ ہو جاؤ۔ اور سیدھی

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

تَعْثَوْا	لَا	وَ	اَشْيَآءَهُمْ	النَّاسَ	تَبْخَسُوا	لَا	وَ	الْمُسْتَقِيْمِ	بِالْقِسْطَاسِ
پھرو	نہ	اور	چیزیں ان کی	لوگوں کو	کم دو	نہ	اور	سیدھی سے	ترازو

ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

الْجِبِلَّةَ	وَ	خَلَقَكُمْ	الَّذِيْ	اتَّقُوا	وَ	مُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ
مخلوق	اور	تمہیں پیدا کیا	اس سے جس نے	ڈرو	اور	فساد کرنے والے	زمین میں

زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے مخلوق

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

بَشَرٌ	اِلَّا	اَنْتَ	مَآ	وَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	اَنْتَ	اِنَّمَآ	قَالُوْٓا	الْاَوَّلِيْنَ
آدمی	مگر	تم	نہیں	اور	جادو کیے گیوں سے	ہے تو	نہیں سوائے اسکے کہ	بولے	پہلی کو

کو پیدا کیا۔ وہ بولے آپ تو درحقیقت جادو کیے ہوئے لوگوں میں سے ہیں۔ اور تم فقط ہمارے جیسے بشر ہی ہو اور یقیناً ہم

مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
ہمارے جیسا	اور	بیشک	خیال کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹے لوگوں سے	تو گرادو	ہم پر	ٹکڑا	آسمان سے

آپ کو ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	تم عمل کرتے ہو	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو! چنانچہ انہوں نے

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ

فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّ
تو پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک

اسے جھٹلا دیا اور انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی	عزت والا ہے

ایک نشانی ہے مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد

الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ لا

الرَّحِيْمُ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ
مہربان ہے	اور	بیشک وہ	اتارا گیا ہے	پروردگار	جہانوں سے	اترا	اسکو لے کر	روح الامین

رحم فرمانے والا ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) اللہ تعالیٰ رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ اسے روح الامین لے کر آیا ہے۔

ع ۱۰ / ۱۶

عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾

عَلٰی قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ
آپ کے قلب پر	تا کہ ہو تم	ڈرانے والوں سے	زبان	عربی	روشن میں

آپ کے قلب (انور) پر تا کہ آپ ڈر بنانے والوں میں سے ہو جائیں۔ اس کا نزول واضح عربی زبان میں ہوا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

وَ	اِنَّهٗ	لَفِيْ زُبُرِ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوَلَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
اور	بیشک وہ	کتابوں میں ہے	پہلی میں ہے	کیا نہیں	تھی	ان کیلئے	نشانی	یہ کہ	جانیں اس کو	عالم

اور یہی (پیغام) اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا ان (قریشِ مکہ) کیلئے (صدقِ نبوت کی) یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰی	بَعْضِ	الْاَعْجَمِيْنَ	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	عجمی کے	تو وہ پڑھتا اسکو	ان پر

اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو عجمیوں میں سے کسی پر نازل کرتے۔ پس وہ ان کے سامنے

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
نہیں	تھے	اس پر	ایمان لانیوالے	اسی طرح	چلایا ہم نے اسکو	دلوں میں	مجرموں کے

اس کی تلاوت کرتا جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس کے انکار کو داخل کر دیا ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰی	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لائینگے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	دردناک	تو آئے انکے پاس	اچانک

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ اور وہ ان پر اچانک آ جائے گا جس کا انہیں

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا
اور	وہ	نہیں	سمجھتے	تو کہیں	کیا	ہم	مہلت دیے جائینگے	کیا ہمارے عذاب کی

شعور بھی نہ ہو گا۔ تو وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔ کیا ہمارے عذاب کو وہ

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا

يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا
جلدی کرتے ہیں	کیا دیکھا آپ نے	اگر	فائدہ دیں ان کو	کئی سال	پھر	آئے انکے پاس	جو

جلدی طلب کرتے ہیں۔ کیا پھر آپ نے نہیں دیکھا کہ اگر ہم انہیں کئی سالوں تک سازوسامان دیں؟ پھر انہیں وہ عذاب آ

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ

كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ	وَ	مَآ
وہ تھے	وعدہ دیے جاتے	نہ	کام آتا	ان کے	جو	وہ تھے	فائدہ دیے جاتے	اور	نہیں

پہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ تو سازوسامان جو ان کو دیا گیا ہوگا ان کے کس کام آئے گا؟ اور ہم نے جس بستی کو بھی

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا

ع

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر	اس کیلئے تھے	ڈرانے والے	نصیحت ہے	اور نہیں	ہم

ہلاک کیا اس کیلئے ڈرانے والے (رسول) بھی (آچکے) تھے۔ (انہیں) نصیحت کیلئے اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

ظٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا
ظالم	اور	نہیں	لائے اس کو	شیطان	اور	نہیں	لائق	ان کو	اور	نہیں

ظلم کرنے والے نہیں۔ اور شیاطین اس قرآن کو لے کر نہیں اترے۔ اور وہ اس قابل نہیں نہ

يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

اللّٰهِ	مَعَ	تَدْعُ	فَلَا	لَمَعْزُوْلُوْنَ	عَنِ السَّمْعِ	اِنَّهُمْ	يَسْتَطِيْعُوْنَ
اللہ کے	ساتھ	پکار	تو نہ	الگ کیے گئے ہیں	سننے سے	بیشک وہ	طاقت رکھتے

وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ وہ تو سننے کی جگہ سے دور کر دیئے گئے ہیں۔ اے مخاطب پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ

عَشِيْرَتَكَ	اَنْذِرْ	وَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ	فَتَكُوْنَ	اٰخَرَ	اِلٰهًا
اپنے قبیلے کو	ڈرا	اور	عذاب پانے والوں سے	تو ہوگا تو	دوسرا	معبود

خدا کو نہ پکارورنہ تو عذاب پانے والوں میں ہو جائے گا۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں

الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اتَّبَعَكَ	لِمَنِ	جَنَاحَكَ	وَاخْفِضْ	الْاَقْرَبِيْنَ
مومنوں میں سے	تیرے پیرو ہیں	ان کے لیے جو	اپنے بازو	اور جھکاؤ	قریبی کو

کو ڈراؤ۔ اور اپنے (رحم و کرم کے) بازو ان لوگوں کیلئے جھکا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی کی مسلمانوں میں سے۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

تَعْمَلُوْنَ	مِمَّا	بَرِيْٓءٌ	اِنِّيْ	فَقُلْ	عَصَوْكَ	فَاِنْ
جو تم کرتے ہو	اس سے	بیزار ہوں	بیشک میں	تو فرما دو	نافرمانی کریں تمہاری	پھر اگر

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

تَقُوْمُ	حِيْنَ	يَرٰىكَ	الَّذِيْ	الرَّحِيْمِ	الْعَزِيْزِ	عَلَى	تَوَكَّلْ	وَ
آپ کھڑے ہوتے ہیں	جبکہ	دیکھتا ہے تجھ کو	وہ جو	مہربان کے	عزت والے	اوپر	بھروسہ کرو	اور

اور اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا مہربان ہے۔ وہ جو تم کو جب تم تہجد کے لیے کھڑے ہوتے ہو دیکھتا ہے۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبَكَ	فِي	السّٰجِدِيْنَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ
اور آپ کے دوروں کو	میں	سجدہ کرنے والوں	بیشک ہے	وہ	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتاؤں میں تم کو

اور سجدہ کرنے والوں میں بھی آپ کا پلٹا دیکھتا رہتا ہے۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں خبر دوں کہ

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ

عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ	عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يُّلْقُوْنَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر ایک	بہتان لگانیوالے	گنہگار کے	ڈالتے ہیں

شیاطین کس پر اُترتے ہیں۔ وہ ہر (جھوٹے) تہمت لگانے والے گنہگار پر اُترتے ہیں۔ شیطان اپنی سنی ہوئی ان کے کانوں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ

السَّمْعَ	وَاَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ	اَلَمْ	تَرَ
کان	اور اکثر ان کے	جھوٹے ہیں	اور	شاعر لوگ	پیروی کرتے ہیں انکی	گمراہ لوگ	کیا نہیں	دیکھا تم نے

میں ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

اَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ	وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ	وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ
کہ وہ	میں	ہر	وادی	پریشان پھرتے ہیں	اور بیشک وہ	کہتے ہیں	جو	نہیں	کرتے

ہر وادی میں سر مارتے وہموں میں پڑے رہتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّانْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	ذکر کیا	اللہ کا	بہت	اور بدلہ لیا	بعد اس کے

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کو یاد کیا اور بدلہ لیا

مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

مَا	ظُلِمُوْا	وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ
جو	ظلم کیے گئے	اور	جلدی جان لیں گے	وہ جو	ظالم ہیں	کونسی	کروٹ	پھریں گے

اپنے اوپر ظلم ہونے کا اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

ایاتہا ۹۳ ﴿۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۸﴾ رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾ ۙ هُدًى وَّبُشْرٰى

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ	مُّبِيْنٍ	هُدًى	وَّبُشْرٰى
طٰسٓ	یہ	آیتیں ہیں	قرآن	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت	اور خوشخبری

یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ
مومنوں کیلئے	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ

ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ
قیامت پر	وہ	یقین کرتے ہیں	بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	قیامت پر	ہم نے خوشنما بنایا	ان کیلئے

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہاں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے ان کے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ
ان کے عملوں کو	تو وہ	بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی	وہ ہیں کہ	ان کیلئے	برا	عذاب ہے	اور	وہ

عمل خوش نما بنا دیئے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے بہت برا عذاب ہے اور آخرت میں

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ
آخرت میں	وہ	سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں	اور	بیشک تو	سکھایا جاتا ہے	قرآن	نزدیک	حکمت والے

وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے۔ اور بے شک آپ کو قرآن دیا جا رہا ہے حکمت والے علم والے کی

عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے سے	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی بیوی سے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلدی لاؤنگا میں تمہارے لیے	اس سے	کوئی خبر

طرف سے۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے کہا: یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ جلد ہی میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ

اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ
یا	لاؤنگا تمہارے لیے	انگارا	روشن	تا کہ تم	تاپو	پھر جب	آیا اسکے پاس	آواز دی گئی	یہ کہ

خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس کوئی سلگتا ہوا انگارہ لاتا ہوں تا کہ تم اس کی حرارت پاسکو۔ پھر جب آگ کے پاس آئے ندا کی گئی کہ برکت

بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸

بُوْرِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
برکت دیا گیا	جو	میں	آگ ہے	اور	جو	اسکے اردگرد ہے	اور	پاک ہے	اللہ	رب	جہانوں کا

دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے یعنی موسیٰ علیہ السلام اور جو اس کے آس پاس ہیں یعنی فرشتے اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۹﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

يٰمُوْسٰى	اِنَّهٗ	اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
اے موسیٰ	بیشک	میں	اللہ	عزت	حکمت والا ہوں	اور ڈال	اپنا عصا	پھر جب	دیکھا اسکو

اے موسیٰ علیہ السلام! بیشک میں اللہ ہوں غالب حکمت والا۔ اور تو اپنا عصا ڈال دے پھر جب انہوں نے

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ	اِنِّىْ
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ دے کر	اور	نہ	پیچھے دیکھا	اے موسیٰ	نہ	ڈر	بیشک

اے بل کھاتے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر مڑ گئے اور پیچھے نہ دیکھتے تھے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام!

لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ

لَا	يَخَافُ	لَدَىَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ
نہیں	ڈرتے	میرے پاس	پیغمبر	مگر	جو	ظلم کرے	پھر	بدل دے	بعد اسکے نیکی	بعد	برائی کے

ڈرو مت میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے۔ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کے) بدلے میں نیکی کی تو بے شک

فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫

فَاِنِّىْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِىْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ
تو میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کرو	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان	نکلے گا	سفید	بغیر کسی

میں بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہوں۔ اور آپ اپنا ہاتھ اپنے کرتے کی جیب

فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

سُوْٓءٍ	فِىْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا
برائی کے	میں	نو	نشانیوں کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکی قوم کی	بیشک وہ	تھے	قوم

میں ڈالیں آپ کا ہاتھ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔

فٰسِقِیْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ ج

فٰسِقِیْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰیٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِیْنٌ
بے حکم	پھر جب	آئیں انکے پاس	ہماری نشانیاں	آنکھ کھولنے والی	بولے	یہ	جادو ہے	کھلا ہوا

پھر جب ہماری نشانیاں واضح اور کھلی دلیلیں ان کے پاس آئیں بولے یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَیْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَیْفَ	كَانَ
اور انکار کیا انہوں نے	اس کا	اور	یقین کرلیا تھا اس کا	انکے دلوں نے	ظلم	اور	سرکشی سے	تو دیکھ	کیسا	ہوا

اور ان کے منکر ہوئے اور ان کے دلوں میں ان کا یقین تھا ظلم اور تکبر سے تو دیکھو کیسا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَیْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ
انجام	فسادیوں کا	اور	بیشک	دیا ہم نے	داؤد	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا دونوں نے	سب خوبیاں

انجام ہوا فسادیوں کا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو علم دیا اور انہوں نے کہا تعریف

لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِیْ	فَضَّلَنَا	عَلٰی	كَثِیْرٍ	مِّنْ عِبَادِهٖ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	وَرِثَ
اللہ کو ہیں	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہت سے	اپنے بندوں کے	مومنوں پر	اور	جانشین ہوا

اللہ کی جس نے ہمیں اپنے بہت سے بندوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اور سلیمان

سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ

سُلَیْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّیْرِ	وَ	اُوْتِیْنَا	مِنْ كُلِّ
سلیمن	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	ہم سکھائے گئے	بولی	پرندوں کی	اور	دیئے گئے ہم	ہر ایک

داؤد کا وارث ہوا اور اس نے فرمایا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر

شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ

شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ
چیز	بیشک	یہ	وہ ہے	فضل	ظاہر	اور	جمع کیا گیا	سلیمان کیلئے

چیز دی گئی ہے بے شک یہی بہت بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان علیہ السلام کے لیے

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَآ اَتَوْا

جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰۤى	اِذَآ	اَتَوْا
اس کا لشکر	جنوں	اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	تو وہ	روکے جاتے تھے	یہاں تک کہ	جب	آئے

اُس کا لشکر جنوں انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیا گیا۔ پھر اُن کی جماعتیں بنائی گئیں۔ یہاں تک کہ جب

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

عَلٰى	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰۤاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
اوپر	وادی	چیونٹیوں کے	بولی	ایک چیونٹی	اے	چیونٹیو	داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں میں

وہ چیونٹیوں کے میدان پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! تم اپنی رہائش گاہوں میں داخل

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل دے تم کو	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	تو تبسم کیا

ہو جاؤ (کہیں) بے خبری میں سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر کہیں کچل نہ ڈالیں۔ سلیمان علیہ السلام اس کی

ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ

ضَاحِكًا	مِّنْ قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْۤ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْۤ
ہنستے ہوئے	اسکی بات سے	اور	عرض کی	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	وہ جو

بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِي

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ	أَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰهُ	وَ	أَدْخِلْنِي
تونے انعام کیا	مجھ پر	اور	اوپر	میرے ماں باپ کے	اور	یہ کہ	میں کام کروں	بھلا	جسے تو پسند کرے	اور	داخل کر مجھے

تیرے احسانات کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصّٰلِحِينَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِينَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ
اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندوں	نیکوں کے	اور	جائزہ لیا	پرندوں کا	تو کہا	کیا ہے مجھے کہ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمالے۔ سلیمان علیہ السلام نے اور پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا مجھے کیا ہوا کہ

لَا أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿۲۰﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا

لَا	أَرَى	الْهُدْهُدَ	أَمْ	كَانَ	مِنَ الْغَائِبِينَ	لَأُعَذِّبَنَّهُ	عَذَابًا	شَدِيدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہدہد کو	یا	ہے وہ	غیر حاضروں میں سے	ضرور سزا دونگا میں اسے	سزا	سخت

میں ہدہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ واقعی غیر حاضر ہے؟۔ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

أَوْ	لَأَاذْبَحَنَّهُ	أَوْ	لَيَأْتِيَنِّي	بِسُلْطَانٍ	مُبِينٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کردوں گا میں اسے	یا	وہ لائیگا میرے پاس	کوئی سند	روشن	تو ٹھہرا	وہ تھوڑا سا	تو عرض کی

یا وہ میرے پاس اپنے غائب رہنے کی کوئی دلیل پیش کرے گا۔ کچھ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ہدہد آکر بولا میں نے وہ بات

أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿۲۲﴾ إِنِّي

أَحَطْتُ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهِ	وَجِئْتُكَ	مِنْ سَبَإٍ	بِنَبَإٍ	يَقِينٍ	إِنِّي
میں نے معلوم کیا	وہ جو	نہ	جانا آپ نے	اس کو	اور لایا میں آپ کے پاس	سبا سے	خبر	یقینی	بیشک میں نے

معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں سبا سے آپ کے پاس ایک سچی خبر لایا ہوں۔ میں نے (وہاں)

وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	اُوْتِيَتْ	مِنْ كُلِّ	شَیْءٍ	وَ	لَهَا	عَرْشٌ
دیکھی	ایک عورت	جوان پر حکومت کرتی ہے	اور	دی گئی ہے	ہر ایک	چیز	اور	اس کا	تخت ہے

ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کر رہی ہے اور (اس کے حال کے لائق) اسے ہر چیز میں سے کچھ نہ کچھ دیا گیا ہے اور

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عَظِيْمٌ	وَجَدْتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
بہت بڑا	میں نے پایا اس کا	اور	اسکی قوم کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سوائے	اللہ کے

اس کا بہت بڑا تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ سب اللہ کے بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	فَهُمْ
اور	خوشنما بنایا	ان کیلئے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	تو روک دیا اسنے انکو	راہ سے	تو وہ

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کیلئے مزین کر دیا ہے پس انہیں راہ ہدایت سے روک دیا گیا ہے بس وہ

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ

لَا	يَهْتَدُوْنَ	اَلَّا	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِی السَّمٰوٰتِ
نہیں	راہ پاتے	کیوں نہیں	سجدہ کرتے	اللہ کو	جو	نکالتا ہے	پوشیدہ چیزوں کو	آسمانوں میں

راہ ہدایت پر نہیں آتے۔ کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے آسمان

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ
اور	زمین میں	اور	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب ہے

اور زمین کی چھپی چیزیں اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾

مِنَ الْكَٰذِبِينَ	كُنْتَ	أَمْ	أَصَدَقْتَ	سَنَنْظُرُ	قَالَ	الْعَظِيمِ	الْعَرْشِ
جھوٹوں میں سے	ہے تو	یا	کیا تو نے سچ کہا	ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ	فرمایا	بڑے کا	عرش

عظیم کا مالک ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتَٰبِى هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

فَانْظُرْ	عَنْهُمْ	تَوَلَّ	ثُمَّ	إِلَيْهِمْ	فَأَلْقِهْ	هَٰذَا	بِّكِتَٰبِى	اِذْهَبْ
تو دیکھ	ان سے	الگ ہو	پھر	ان کی طرف	تو ڈال اس کو	یہ	میرا خط	لے جا

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان سے ہٹ جانا پھر دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا إِنِّىٓ أُلْقِىَ إِلَىَّ كِتَٰبٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾

كَرِيمٌ	كِتَٰبٌ	إِلَىَّ	أُلْقِىَ	إِنِّىٓ	الْمَلَؤُا	يَٰٓأَيُّهَا	قَالَتْ	يَرْجِعُونَ	مَاذَا
عزت والا	ایک خط	میری طرف	ڈالا گیا ہے	بیشک	سردارو	اے	بولی	جواب دیتے ہیں	کیا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ (ملکہ سبا) بولی اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَٰنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَىَّ

عَلَىَّ	تَعْلُوا	أَلَّا	الرَّحِيمِ	الرَّحْمَٰنِ	اللَّهِ	بِسْمِ	إِنَّهُ	وَ	مِنْ سُلَيْمَٰنَ	إِنَّهُ
مجھ پر	سرکشی کرو	یہ کہ نہ	رحم والے کے ہے	مہربان	اللہ	ساتھ نام	بیشک وہ	اور	سلیمان کی طرف سے ہے	بیشک وہ

بے شک وہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور بے شک وہ (خط) اللہ کے نام سے ہے جو نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ کہ تم میرے

وَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِى فِىٓ أَمْرِى مَا كُنْتُ

كُنْتُ	مَا	فِىٓ أَمْرِى	أَفْتُونِى	الْمَلَؤُا	يَٰٓأَيُّهَا	قَالَتْ	مُسْلِمِينَ	وَأْتُونِى
ہوں میں	نہیں	میرے کام میں	جواب دو مجھے	سردارو	اے	بولی	فرمانبردار ہو کر	اور آجاؤ میرے پاس

سامنے سرکشی نہ کرو۔ اور مسلمان بن کر میرے سامنے آجاؤ۔ بولی اے سردارو! میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو میں کسی

قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ

قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ	قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا	قُوَّةٍ	وَ	اُولُوْا	بَاْسٍ
طے کرنیوالی	کوئی کام	جب تک	تم حاضر نہ ہو	بولے	ہم	صاحب	قوت	اور	صاحب	لڑائی

معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس حاضر نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور جنگجو ہیں مگر معاملہ

شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ

شَدِيْدٍ	وَ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ	قَالَتْ	اِنَّ
سخت کے ہیں	اور	فیصلہ	تیرے پاس ہے	سو تو دیکھ	کیا	حکم دیتی ہے	بولی	بیشک

تیرے ہاتھ میں ہے سو تو دیکھ کہ تو کیا حکم دیتی ہے؟ وہ کہنے لگی بادشاہ جب کسی

اَلْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ

الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ	جَعَلُوْٓا	اَعِزَّةَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	برباد کردیتے ہیں اسکو	اور	بناتے ہیں	عزت والوں کو

بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تہس نہس کر دیتے ہیں اور اس کی عزت والے لوگوں

اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ

اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَ	اِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ
اس کے رہنے والوں کو	ذلیل	اور	ایسا ہی	کرتے ہیں	اور	بیشک میں	بھیجنے والی ہوں	انکی طرف

کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ ہی حال یہ بھی کرینگے۔ اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں

بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ
تحفے	تو دیکھتی ہوں	کیسے	لوٹتے ہیں	بھیجے ہوئے	تو جب	آیا

پھر دیکھوں کی (میرے) قاصد کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں۔ تو جب (اس کا قاصد تحفہ لے کر)

سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ	اٰتٰىنِۦَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ
سلیمان کے پاس	فرمایا	کیا مدد دینا چاہتے ہو مجھے	مال کی	تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر ہے	اس سے جو

سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ مال سے تم میری مدد کرتے ہو تو (یاد رکھو) اللہ نے جو کچھ مجھے

اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم	اپنے تحفے پر	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	ان کی طرف

عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو رہے ہو۔ پلٹ جا ان کی طرف تو

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ
ہم ضرور لائینگے انکے مقابل	لشکر	نہیں	مقابلہ	ان کا	ان سے	اور نکالیں گے ہم ان کو	اس سے

ضرور ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہو گی اور ضرور ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ
ذلیل کر کے	اور	وہ	پست ہونگے	فرمایا	اے	درباریو	کون تم میں سے	لائیگا میرے پاس

نکال دیں گے یوں کہ وہ بہت خوار ہوں گے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ

بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ
اس کا تخت	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	بولا	ایک خبیث	جن

تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں۔ ایک خبیث جن بولا میں اسے تمہارے پاس

اَنَا اٰتِیۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّیۡ

اَنَا	اٰتِیۡكَ	بِهٖ	قَبۡلَ	اَنۡ	تَقُوۡمَ	مِنۡ مَّقَامِكَ	وَ	اِنِّیۡ
میں	لاؤنگا آپکے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	آپ اٹھیں	اپنی جگہ سے	اور	بیشک میں

اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھوگے لے آؤں گا اور میں اس کی

عَلَیۡهِ لَقَوِیٌّ اَمِیۡنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ

عَلَیۡهِ	لَقَوِیٌّ	اَمِیۡنٌ	قَالَ	الَّذِیۡ	عِنۡدَهٗ	عِلۡمٌ	مِّنَ الۡكِتٰبِ
اس پر	طاقتور ہوں	امانتدار	کہا	اس نے	جس کے پاس	علم تھا	کتاب کا

طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں۔ وہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا یعنی اللہ کا ولی بولا

اَنَا اٰتِیۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡكَ طَرۡفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ

اَنَا	اٰتِیۡكَ	بِهٖ	قَبۡلَ	اَنۡ	یَّرۡتَدَّ	اِلَیۡكَ	طَرۡفُكَ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
میں	لاؤنگا تمہارے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	واپس آئے	تمہاری طرف	تمہاری نظر	پھر جب	اسے دیکھا

میں اسے تمہارے پاس اس سے پہلے کہ آپ آنکھ جھپکیں لے آؤں گا، چنانچہ جب انہوں

مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّیۡ ۖ قف لِیَبۡلُوَنِیۡۤ

مُسۡتَقِرًّا	عِنۡدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنۡ فَضۡلِ	رَبِّیۡ	لِیَبۡلُوَنِیۡۤ
پڑا ہوا	اپنے پاس	کہا	یہ ہے	فضل	میرے رب کا	تاکہ مجھے آزمائے

نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے

ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ ؕ وَمَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ

ءَاَشۡكُرُ	اَمۡ	اَكۡفُرُ	وَمَنۡ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا	یَشۡكُرُ	لِنَفۡسِهٖ	وَمَنۡ
کیا میں شکر کرتا ہوں	یا	ناشکری	اور جو	شکر کرے	تو اسکے سوا نہیں کہ	شکر کریگا	اپنی جان کیلئے	اور جو

کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے اور جس کسی نے

كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

كَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّیْ	غَنِیٌّ	كَرِیْمٌ	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
ناشکری کرے	تو بیشک	میرا رب	بے پرواہ ہے	بزرگ	فرمایا	تبدیل کر دو	اسکے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھتے ہیں

ناشکری کی تو میرا رب بے نیاز اور عزت والا ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اس عورت (کی آزمائش) کیلئے اس کے تخت کی

اَتَهْتَدِیْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا

اَتَهْتَدِیْٓ	اَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ الَّذِیْنَ	لَا	یَهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا
کیا پہچانتی ہے	یا	ہوتی ہے	ان سے جو	نہیں	راہ پاتے	پھر جب

صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ (اسے پہچاننے کی طرف) راہ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔ پھر

جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِیْنَا

جَآءَتْ	قِیْلَ	اَهٰكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَ	اُوْتِیْنَا
آئی	پوچھا گیا	کیا اسی طرح ہے	تیرا تخت	بولی	گویا کہ وہ	وہی ہے	اور	دیے گئے ہم

جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ اسی طرح ہے تیرا تخت؟ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے علم

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَ	كُنَّا	مُسْلِمِیْنَ	وَ	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَّعْبُدُ
علم	اس سے قبل	اور	تھے ہم	فرمانبردار	اور	روکا اس کو	جو	تھی وہ	عبادت کرتی

دے دیا گیا تھا اور (اسی وقت) ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔ اور اسے روکا اس چیز نے جسے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۴۳﴾ قِیْلَ لَهَا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتْ	مِنْ قَوْمٍ	كٰفِرِیْنَ	قِیْلَ	لَهَا
سوا	اللہ کے	بیشک وہ	تھی	قوم	کافر سے	کہا گیا	اس کو

وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اُس سے کہا گیا کہ محل میں

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

عَنْ سَاقَيْهَا	كَشَفَتْ	وَ	لُجَّةً	حَسِبَتْهُ	رَأَتْهُ	فَلَمَّا	الصَّرْحَ	ادْخُلِي
اپنی پنڈلیاں	کھول دیں اس نے	اور	گہرا پانی	خیال کیا اس کو	دیکھا اس کو	پھر جب	صحن میں	داخل ہو جا

داخل ہو جاؤ! پھر جب اُس نے دیکھا تو اُس کو گہرا پانی خیال کیا۔ اور اُس نے اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ

رَبِّ	قَالَتْ	مِّنْ قَوَارِيْرَ	مُّمَرَّدٌ	صَرْحٌ	اِنَّهٗ	قَالَ
اے میرے رب	بولی	شیشے کا	چکنا صاف	صحن ہے	بیشک وہ	کہا

سلیمان علیہ السلام نے کہا: "یقیناً یہ ایک محل ہے شیشوں سے بنایا گیا ہے۔" ملکہ نے کہا: "اے میرے رب! یقیناً

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

رَبِّ	لِلّٰهِ	سُلَيْمٰنَ	مَعَ	اَسْلَمْتُ	وَ	نَفْسِيْ	ظَلَمْتُ	اِنِّيْ
رب ہے	اللہ کیلئے جو	سلیمان کے	ساتھ	میں اسلام لائی	اور	اپنی جان پر	ظلم کیا	بیشک میں نے

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ رب کائنات

الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۴ ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ

اَنِ	صٰلِحًا	اَخَاهُمْ	ثَمُوْدَ	اِلٰى	اَرْسَلْنَاۤ	وَلَقَدْ	الْعٰلَمِيْنَ
یہ کہ	صالح کو	بھائی ان کے	ثمود کی	طرف	ہم نے بھیجا	اور بیشک	سارے جہانوں کا

پر اسلام لے آئی ہوں۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے قومی بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۵ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ

لِمَ	يٰقَوْمِ	قَالَ	يَخْتَصِمُوْنَ	فَرِيْقٰنِ	هُمْ	فَاِذَا	اللّٰهَ	اعْبُدُوا
کیوں	اے میری قوم	فرمایا	جھگڑتے	دو گروہ تھے	وہ	تو جبھی	اللہ کی	عبادت کرو

اللہ کی عبادت کرو پھر وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم!

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ
جلدی کرتے ہو	برائی کی	پہلے	بھلائی سے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم کیوں بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہو؟ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	بولے	براشگون لیا ہم نے	تجھ سے	اور	ان سے جو	تمہارے ساتھ ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ	وَ	كَانَ
فرمایا	تمہارا بدشگون تو	پاس	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	قوم ہو	فتنہ میں پڑی ہوئی	اور	تھے

تمہاری نحوست تو اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگ آزمائے جارہے ہو۔ اُس شہر میں

فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

فِي الْمَدِيْنَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا
شہر میں	نو	آدمی	فساد کرتے تھے	زمین میں	اور	نہیں

نو سرکردہ لیڈر تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور کوئی اصلاح کا

يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ

يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	بولے	قسمیں کھاکر	اللہ کی	ضرور ہم شبخون ماریں گے اس پر	اور	اسکے گھر والوں پر	پھر

کام نہ کرتے تھے۔ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے ہم ضرور ان کے اُوپر چھاپا ماریں گے صالح علیہ السلام

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

وَاِنَّا	اَهْلِهٖ	مَهْلِكَ	شَهِدْنَا	مَا	لِوَلِيِّهٖ	لَنَقُوْلَنَّ
اور یقیناً ہم	اسکے اہل کے	وقت ہلاک ہونے کے	حاضر تھے ہم	نہیں	اس کے وارث کو	ہم کہیں گے

اور اس کے گھر والوں پر پھر اس کے وارث سے کہیں گے اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا

لَا	هُمْ	وَّ	مَكْرًا	مَكَرْنَا	وَّ	مَكْرًا	مَكَرُوْا	وَ	لَصٰدِقُوْنَ
نہیں	وہ	اور	ایک تدبیر	ہم نے تدبیر کی	اور	ایک مکر	مکر کیا انہوں نے	اور	سچے ہیں

اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے اپنا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور ہماری خفیہ تدبیر کا

يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا

اَنَّا	مَكْرِهِمْ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرْ	يَشْعُرُوْنَ
کہ ہم نے	ان کے مکر کا	انجام	ہوا	کیسا	تو دیکھ	سمجھتے تھے

انہیں پتا بھی نہیں چلا۔ پھر دیکھو کہ ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا ہم نے انہیں

دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

بُيُوْتُهُمْ	فَتِلْكَ	اَجْمَعِيْنَ	قَوْمَهُمْ	وَ	دَمَّرْنٰهُمْ
ان کے گھر ہیں	تو یہ	سب کو	ان کی قوم کو	اور	ان کو برباد کر دیا

اور ان کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔ اب ان کے گھر ویران اور

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	ظَلَمُوْا	بِمَا	خَاوِيَةً
اس قوم کیلئے	نشان	اس میں	بیشک	ان کے ظلم کا	بدلہ	ویران

برباد پڑے ہیں ان کے ظلم کے سبب اس میں نشانی

يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

يَّعْلَمُوْنَ	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا
جانیں	اور نجات دی ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے	اور	تھے

عقلمندوں کے لئے ہے۔ اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے

يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ

يَتَّقُوْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ
پرہیزگار	اور لوط کو	جب	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا آتے ہو تم

اور متقی تھے۔ اور (یاد کیجئے) لوط علیہ السلام کو جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا کیا

الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

الْفَاحِشَةَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
بے حیائی کو	اور	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم

تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھی ہو۔ کیا تم عورتوں کے

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ
مردوں کے پاس	شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو

علاوہ مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؟ بلکہ تم لوگ نادانی

تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

تَجْهَلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
جاہلوں کی	تو نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	بولے

کا کام کرتے ہو۔ تو اس کی قوم کا اس کا سوا کچھ جواب نہ تھا بولے

أَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ	لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ
نکال دو	آل	لوط کو	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ ہیں

لوط علیہ السلام کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا

يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنٰهَا
پاک رہنا چاہتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اس کو	اور	اسکے گھر والوں کو	مگر	اسکی عورت کو	ہم نے چھوڑا اس کو

پاک بنتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جس کیلئے

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ
پیچھے رہنے والوں میں	اور	بارش کی ہم نے	ان پر	ایک بارش	تو بری ہوئی	بارش

ہم نے پیچھے رہنا ٹھہرا دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر خوب بارش برسائی تو کیا بری تھی بارش

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

ع ١٩

الْمُنْذَرِيْنَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	عِبَادِهِ
ڈرائے ہوؤں کی	فرما دو	سب تعریف	اللہ کو ہے	اور	سلام	اوپر	اسکے بندوں کے

ڈرائے ہوئے لوگوں پر۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ فرمائیں سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور سلام اس کے

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ ؕ

الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
جو	برگزیدہ ہیں	کیا اللہ	بہتر ہے	یا وہ جو	شریک ٹھہراتے ہیں

برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ واحد بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً
یا وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے	آسمان سے	پانی

بلکہ (ذرا بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اس سے

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا
تو اگائے ہم نے	اسکے سے	باغ	بارونق	نہیں	تھا	تمہارے لیے	یہ کہ	اگاؤ تم

ہرے بھرے باغ اُگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم ان (باغوں) کے درخت اُگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی

شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ	اَمَّنْ	جَعَلَ
اس کا درخت	کیا کوئی الٰہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	قوم ہیں	بے انصاف	یا وہ جس نے	بنایا

اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہِ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے جس نے زمین

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	بسنے کی جگہ	اور	نکالیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	بنائے	اسکے لیے	لنگر

کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وَ	جَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اور	بنایا	درمیان	دو سمندروں کے	پردہ	کیا کوئی الٰہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ	اکثر ان کے

اور دو سمندروں کے درمیان حدِ فاصل رکھی۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

السُّوْٓءَ	وَيَكْشِفُ	دَعَاهُ	اِذَا	الْمُضْطَرَّ	يُّجِيْبُ	اَمَّنْ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
برائی	اوردور کرتا ہے	پکارتا ہے اسکو	جب	لاچار کی	سنتا ہے	یا وہ جو	جانتے	نہیں

لوگ نہیں جانتے۔ بلکہ کون ہے وہ جو بے قرار شخص کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا

مَّا	قَلِيْلًا	مَّعَ اللّٰهِ	ءَاِلٰهٌ	الْاَرْضِ	خُلَفَآءَ	يَجْعَلُكُمْ	وَ
جو	تھوڑا ہے	اللہ کے ساتھ	کیا کوئی الٰہ ہے	زمین کا	وارث	بناتا ہے تم کو	اور

برائی اور مصیبت تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بہت ہی کم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

مَنْ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	الْبَرِّ	فِيْ ظُلُمٰتِ	يَّهْدِيْكُمْ	اَمَّنْ	تَذَكَّرُوْنَ
کون	اور	تری	اور	خشکی	اندھیریوں میں	راہ دکھاتا ہے تم کو	کیا وہ جو	نصیحت لیتے ہو

نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بلکہ کون ہے وہ جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راستہ دکھاتا ہے

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى

تَعٰلَى	مَّعَ اللّٰهِ	ءَاِلٰهٌ	رَحْمَتِهٖ	بَيْنَ يَدَيْ	بُشْرًا	الرِّيٰحَ	يُّرْسِلُ
بلند ہے	اللہ کے ساتھ	کیا کوئی الٰہ ہے	اسکی رحمت کے	آگے	خوشخبری دیتی	ہواؤں کو	بھیجتا ہے

اور جو ہواؤں کو اپنی باران رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ بہت بلند ہے اللہ ان

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ

مَنْ	وَ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	الْخَلْقَ	يَّبْدَؤُا	اَمَّنْ	يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	اللّٰهُ
کون	اور	لوٹائے گا اس کو	پھر	مخلوق	پہلی بار پیدا کرتا ہے	کون ہے وہ جو	جو وہ شریک بناتے ہیں	اس سے	اللہ

سے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے مخلوق کی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا
رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور	زمین سے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	فرمادو	لاؤ

اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	نہیں	جانتا	جو	آسمانوں میں

فرما دیجئے لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے (بذاتِ خود)

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ
اور	زمین ہے	غیب	مگر	اللہ	اور	نہیں	سمجھتے کہ	کب	اٹھائے جائینگے	بلکہ

غیب نہیں جانتا اللہ کے سوا اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ کیا قیامت کے

ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۟ قف بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۟ قف بَلْ هُمْ

ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
ختم ہوگیا	ان کا علم	آخرت میں	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

بارے میں ان کا علم کامل ہو گیا (کہ وہ ضرور آئے گی؟ نہیں) بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں

مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

ع ۵

مِّنْهَا	عَمُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا
اس سے	اندھے ہیں	اور	بولے	وہ جو	کافر ہیں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	مٹی	اور	ہمارے باپ دادا	کیا ہم

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ
نکالے جائینگے	بیشک	وعدہ دیے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہمارے باپ دادا	پہلے سے	نہیں

پھر زندہ کیے جائیں گے۔ بے شک اس کا وعدہ دیا گیا ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ داداؤں کو

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	فرماؤ	چلو	زمین میں	تو دیکھو

یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرمادیجئے زمین میں پھرو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا تَكُنْ	فِىْ ضَيْقٍ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا	اور	نہ	غم کھاؤ	ان پر	اور	آپ نہ ہوں	تنگی میں

کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ ان کیلئے غمگین نہ ہوں اور جو چالیں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

مِمَّا	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
اس سے جو	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

وہ چلتے ہیں ان سے تنگ نہ ہوں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا

صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِىْ
سچے	فرماؤ	قریب ہے	یہ کہ	ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	اس کا جو

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے کہ شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی مچارہے ہو تم سے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
جلدی کرتے ہوتم	اور	بیشک	تمہارا رب	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن

بہت ہی قریب ہوں گی۔ اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ
اکثران کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے

ان میں اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ غَآئِبَةٍ	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کچھ چھپا ہوا	میں آسمان	اور	زمین میں	مگر	کتاب میں

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی چیز نہیں مگر وہ ایک

مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

مُّبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
روشن ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	اولاد	یعقوب کے

روشن کتاب میں لکھی ہے۔ یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان باتوں میں سے

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ

اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اکثر	وہ باتیں جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک وہ	ہدایت	اور	رحمت ہے

اکثر کو بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
ایمان والوں کیلئے	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ فرمائے گا	انکے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہ	عزت والا

اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا اپنے حکم سے اور وہی بہت عزت والا

الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

الْعَلِيْمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ	اِنَّكَ
علم والا ہے	تو بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک آپ	اوپر	حق	روشن کے ہو	بیشک تم

بہت علم والا ہے۔ آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ روشن حق پر ہیں۔ بیشک

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ
نہیں	سنا سکتے	مُردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے	بہروں کو	پکار	جب	پھریں وہ	پیٹھ دے کر

تمہارے بنائے مردے نہیں سنتے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سنیں جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے والے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِی	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تم	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	سنا سکتے تم	مگر	اسے جو

اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی میں راہ دکھانے والے بھی نہیں تمہارے بنائے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	تو وہ	فرمانبردار ہیں	اور	جب	واقع ہوگی	بات	ان پر

آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔ اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان پورا ہونے کا وقت آجائے گا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ أَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

أَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ الْأَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	أَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا
نکالیں گے ہم	ان کے لیے	چوپایہ	زمین سے	بولے گا ان سے	بیشک	لوگ	تھے

تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جاندار نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ ہماری نشانیوں

ع ۶

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوْقِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ہماری آیتوں کا	نہ	یقین کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرینگے ہم	ہر ایک	گروہ سے	فوج	ان سے جو

پر یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت کے گروہ ان لوگوں میں سے جو ہماری آیتوں کو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ
جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتیں	تو وہ	الگ الگ جماعتیں بنائی جائینگی	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	فرمائے گا	کیا تم نے جھٹلایا

جھٹلاتے ہیں تو وہ (ترتیب وار صف بندی کیلئے) روکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ سب آ جائیں گے (رب) فرمائے

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ

بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	وَقَعَ
میری آیتوں کو	اور	نہ	گھیرا تم نے	ان کو	علم سے	یا کیا	تھے تم	عمل کرتے	اور	واقع ہوئی

گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ اپنے علم سے تم نے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا پھر تم کیا کام کرتے تھے؟ اور اُن پر وعدہ آ پہنچے گا

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا
بات	ان پر	بسبب	انکے ظلم کے	تو وہ	نہیں	بولتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ ہم نے	بنائی

اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا پھر وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے رات بنائی کہ اس میں

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پائیں	اس میں	اور	دن	دکھانے والا	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	قوم

آرام کریں اور روشن دن بنایا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
مومن کے لیے	اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	میں	آسمانوں ہے

جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونک دیا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ
اور	جو	زمین میں ہے	مگر	جسے	چاہے	اللہ	اور	سب کے سب	آئینگے اسکے پاس	عاجزی کرتے

سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے سامنے عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ

وَ	تَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور	تو دیکھے گا	پہاڑوں کو	خیال کرے گا انکو	جمے ہوئے	اور	وہ	چلتے ہونگے	چلنا	بادلوں کا

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تم انہیں جما ہوا گمان کرتے ہو اور وہ بادلوں کے اُڑنے کیطرح اُڑ رہے ہونگے۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ
کام ہے	اللہ کا	جس نے	مضبوط کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبردار ہے	اسے جو	تم کرتے ہو

یہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو خوب بنایا ہے۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
جو	لائے	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	گھبراہٹ سے	اس دن

جو نیکی لائے تو اس کیلئے اس سے بہتر (جزاء) ہے اور وہ (لوگ) اس دن گھبراہٹ سے

اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ط

اٰمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ
امن میں ہونگے	اور	جو	لایا	برائی	تو اوندھے کیے گئے	ان کے منہ	آگ میں

امن میں ہونگے۔ اور جو برائی لے کر آئے تو ان کے منہ آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا نہیں	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں

(کہا جائے گا اُن سے) وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں عبادت کروں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ	كُلُّ	شَيْءٍ
رب کی	اس	شہر کے	وہ جس نے	عزت دی اسے	اور	اسی کی ہے	ہر	چیز

اس شہر کے رب کی جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور سب کچھ اسی کا ہے

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ لا وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ج

وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	مسلمانوں میں سے	اور	یہ کہ	میں پڑھوں	قرآن

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
تو جس نے	ہدایت پائی	تو اسکے سوا نہیں کہ	ہدایت پائے گا	اپنے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو فرمادو

پھر جو ہدایت اختیار کرے گا تو یقیناً وہ صرف اپنے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو گا تو فرما دیجئے

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ
اسکے سوا نہیں کہ	میں ہوں	ڈرسنانے والا	اور	فرماؤ	سب تعریف	اللہ کو ہے	جلدی دکھائے گا تم کو

کہ یقیناً میں تو صرف خبردار کر دینے والوں میں سے ہوں۔ اور فرمادیجئے تعریف اللہ کی جو تمہیں بہت جلد

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
اپنی نشانیاں	تو پہچان لوگے تم ان کو	اور	نہیں	تمہارا رب	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا رب تم لوگوں کے عملوں سے غافل بھی نہیں ہے۔

آیاتہا ۸۸ | ۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ | رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

طٰسٓمٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ
طسم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	پڑھتے ہیں ہم	تم پر	کچھ خبر

طٰسٓمٓ۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ ہم تمہیں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا حال حق کے

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ	اور	فرعون کی	سچی	واسطے قوم	مومن کے	بیشک	فرعون نے	سر اٹھایا

ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ فرعون نے زمین میں سرکشی کی تھی

فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ

فِي	الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ
میں	زمین کے	اور	بنایا	اسکے رہنے والوں کو	ٹکڑے ٹکڑے	وہ کمزور کرنا چاہتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

اور اس کے رہنے والوں کے فرقے بناتا تھا ان کے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۴

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ
ذبح کرتا	بیٹے ان کے	اور زندہ رکھتا	بیٹیاں ان کی	بیشک وہ	تھا	فسادیوں سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي

وَنُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي
اور ہم چاہتے تھے	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان کے	جو کمزور بنائے گئے	میں

اور ہم چاہتے تھے کہ احسان فرمائیں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے اور ہم

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي

الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	اَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي
زمین	اور	بنائیں ہم ان کو	پیشوا	اور	بنائیں ہم ان کو	وارث	اور جگہ دیں ہم	ان کو	میں

انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں کو وارث کر دیں۔ اور ہم انہیں زمین میں

الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
زمین	اور	دکھائیں ہم	فرعون	اور	ہامان	اوران کے لشکروں کو	ان سے	جو	تھے

استحکام عطا فرمائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کے ہاتھوں وہ دکھائیں

يَحْذَرُوْنَ ۝٦ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا

يَحْذَرُوْنَ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّ	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَرْضِعِيْهِ	فَاِذَا
ڈرتے	اور	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کے	یہ کہ	دودھ پلا اس کو	تو جب

جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلاتی رہو پھر جب

خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ

خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ	فِى الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِىْ	وَ	لَا	تَحْزَنِىْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ
تو ڈرے	اس پر	تو ڈال اس کو	دریا میں	اور	نہ	ڈر	اور	نہ	غم کھا	بیشک ہم	لوٹا دینگے اسکو

تجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈر اور نہ غم کر بے شک ہم انہیں تیری طرف

اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ

اِلَيْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	فَالْتَقَطَهٗ	اٰلُ فِرْعَوْنَ
تیری طرف	اور	بنانے والے ہیں	اس کو رسولوں سے	تو پکڑا اس کو	فرعون کے گھر والوں نے

واپس لوٹا دیں گے اور اسے رسولوں میں شامل کریں گے۔ پھر اُسے فرعون کے گھر والوں نے اُٹھا لیا

لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّحَزَنًا	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا
تا کہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکران کے

تا کہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور ہامان اور اُن

كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ

كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ	وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ
تھے	خطا کار	اور	کہا	بیوی نے	فرعون کی	ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میرے لیے

دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ

وَ	لَكَ	لَا	تَقْتُلُوْهُ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ
اور	تیرے لیے	نہ	قتل کرو اس کو	قریب ہے	یہ کہ	نفع دے ہمیں	یا	بنائیں ہم اس کو	بیٹا	اور	وہ

اسے قتل مت کرو ممکن ہے وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَاَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ	مُوْسٰى	فٰرِغًا	اِنْ	كَادَتْ
نہ	سمجھتے تھے	اور ہوگیا	دل	ماں	موسیٰ کا	بیقرار	بیشک	قریب تھی

سمجھتے نہ تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل بے قرار ہوگیا اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تو قریب تھا

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠

لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْلَآ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى	قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
کہ ظاہر کرتی	اس کو	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ڈھارس بندھاتے ہم	اوپر	اسکے دل کے	تا کہ ہو	یقین کرنے والوں سے

کہ وہ اس بات کو ظاہر کر دے۔ قصد یہ تھا کہ وہ مومنوں میں سے رہیں (یعنی یقین کرنے والوں میں سے)۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ
اور	اس نے کہا	اس کی بہن کو	پیچھا کر اس کا	تو وہ دیکھتی تھی	اس کو	دور رہ کر

اور ان کی والدہ نے ان کی بہن سے کہا موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے جاؤ تو سو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ
اور وہ	نہ	سمجھتے تھے	اور حرام کردیں ہم نے	اس پر	دودھ پلانے والیاں	پہلے سے

اور وہ لوگ بالکل بے خبر تھے۔ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ علیہ السلام پر دائیوں کا دودھ حرام کر رکھا تھا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ

فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى	اَهْلِ	بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ
تو کہا اس نے	کیا	بتاؤں میں تم کو	ایک	رہنے والے	گھر کے	جو اس کو پالیں	تمہارے لیے	اور	وہ	اسکے

تو موسیٰ علیہ السلام کی بہن بولیں کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی طرف رہنمائی کروں جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کردیں اور وہ

نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

نٰصِحُوْنَ	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى	اُمِّهٖ	كَيْ	تَقَرَّ عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ
خیر خواہ ہیں	تو لوٹا دیا ہم نے اسکو	طرف	اسکی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ	اور	نہ	غم کرے

اس کے خیر خواہ بھی ہوں۔ تو ہم نے انہیں ان کی والدہ کی طرف لوٹا دیا کہ والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہو

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع وَلَمَّا بَلَغَ

وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	بَلَغَ
اور	تاکہ جانے	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	جب	پہنچے

اور وہ غمگین نہ ہوں اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے

اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

اَشُدَّهٗ	وَاسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اپنی جوانی کو	اور زور پر آئے	عطا فرمایا ہم نے اس کو	حکمت	اور	علم	اور	اس طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

اور پورے توانا ہوگئے ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا

مِّنْ اَهْلِهَا	غَفْلَةٍ	حِيْنِ	عَلٰى	الْمَدِيْنَةَ	وَدَخَلَ	الْمُحْسِنِيْنَ
اسکے رہنے والوں کے	بے خبری کے	وقت	اوپر	شہر میں	اور داخل ہوا	نیکوں کو

نیک لوگوں کو۔ اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اسکے باشندے (گردوپیش سے) بے خبر تھے

فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ

مِنْ عَدُوِّهٖ	هٰذَا	وَ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	هٰذَا	يَقْتَتِلٰنِ	رَجُلَيْنِ	فِيْهَا	فَوَجَدَ
اس کا دشمن تھا	یہ	اور	تو اسکے گروہ کا تھا	یہ	لڑتے	دو آدمی	اس میں	تو پائے

اور وہاں انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا یہ اس کی قوم سے تھے اور وہ اسکے دشمنوں سے تھے

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

مِنْ عَدُوِّهٖ	الَّذِيْ	عَلَى	مِنْ شِيْعَتِهٖ	الَّذِيْ	فَاسْتَغَاثَهُ
جو اس کا دشمن تھا	اس کے	اوپر	جو اس کی جماعت کا تھا	اس نے	تو مدد مانگی اس سے

پھر جو اس کی قوم سے تھا اس نے اسے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا مدد کیلئے پکارا

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ

الشَّيْطٰنِ	مِنْ عَمَلِ	هٰذَا	قَالَ	عَلَيْهِ	فَقَضٰى	مُوْسٰى	فَوَكَزَهٗ
شیطانی	کام	یہ ہے	کہا	اس کا	تو کام ہوگیا	موسیٰ نے	تو گھونسا مارا اسکو

چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے اسے ایک گھونسہ مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے یہ ایک شیطانی عمل تھا

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

نَفْسِيْ	ظَلَمْتُ	اِنِّيْ	رَبِّ	قَالَ	مُّبِيْنٌ	مُّضِلٌّ	عَدُوٌّ	اِنَّهٗ
اپنی جان پر	ظلم کیا	بیشک میں نے	اے میرے رب	عرض کی	کھلا	گمراہ کرنے والا	دشمن ہے	بیشک وہ

بے شک وہ صاف گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ اور عرض کی میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے مجھے بخش دے سو اللہ نے

فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ

فَاغۡفِرۡ لِیۡ	فَغَفَرَ لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡغَفُوۡرُ	الرَّحِيۡمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَاۤ
تو بخش دے مجھ کو	تو بخش دیا اسکو	بیشک	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	عرض کی	اے میرے رب	ان جیسے کہ

نے انہیں بخش دیا بے شک وہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب!

اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصۡبَحَ فِی

اَنۡعَمۡتَ	عَلَیَّ	فَلَنۡ	اَكُوۡنَ	ظَهِيۡرًا	لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ	فَاَصۡبَحَ	فِی
احسان کیا تو نے	مجھ پر	تو کبھی نہ	ہوں گا میں	مددگار	مجرموں کا	تو صبح کی	میں

جیسا تو نے مجھ پر احسان فرمایا تو اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے

الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ

الۡمَدِيۡنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِی	اسۡتَنۡصَرَهٗ	بِالۡاَمۡسِ
شہر	ڈرتے ہوئے	انجام کا منتظر	تو جبھی	وہ جس نے	مدد مانگی تھی آپ سے	کل

صبح کی انتظار کرتے ہوئے (کہ اب کیا ہو گا) تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡ

يَسۡتَصۡرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوۡسٰۤی	اِنَّكَ	لَغَوِیٌّ	مُّبِيۡنٌ	فَلَمَّاۤ	اَنۡ
وہ فریاد کر رہا تھا	فرمایا	اس کو	موسیٰ نے	بیشک تو	گمراہ ہے	کھلا	تو جب	اس نے

(آج پھر) انہیں مدد کیلئے پکار رہا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے اس سے فرمایا یقیناً تو صریح گمراہ ہے۔ تو جب موسیٰ علیہ السلام نے

اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰۤی اَتُرِيۡدُ اَنۡ

اَرَادَ	اَنۡ	يَّبۡطِشَ	بِالَّذِیۡ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوۡسٰۤی	اَتُرِيۡدُ	اَنۡ
ارادہ کیا	یہ کہ	پکڑے	اس کو	کہ وہ	دشمن تھا	ان کا	بولا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یہ کہ

چاہا کہ اس پر گرفت کرے جوان دونوں کا دشمن ہے وہ بولا اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم مجھے ایسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو

تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِیْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ

تَقْتُلَنِیْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِیْدُ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ
قتل کرے مجھ کو	جیسے	قتل کیا تونے	ایک آدمی	کل	نہیں	چاہتا تو	مگر	یہ کہ	ہوتو

جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تم تو یہی چاہتے ہو کہ

جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَ مَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾

جَبَّارًا	فِی الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُرِیْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ
سرکش	زمین میں	اور	نہیں	چاہتا تو	یہ کہ	ہوتو	اصلاح کرنے والوں سے

زمین میں سرکش بنو اور تم اصلاح کرنا نہیں چاہتے۔

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی ۫ قَالَ یٰمُوْسٰۤی اِنَّ

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ اَقْصَا	الْمَدِیْنَةِ	یَسْعٰی	قَالَ	یٰمُوْسٰۤی	اِنَّ
اور	آیا	ایک آدمی	پرلے کنارے	شہر سے	دوڑتا ہوا	کہا	اے موسیٰ	بیشک

اور شہر کے دوسرے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا کہا اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک

الْمَلَاَ یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِیَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۲۰﴾

الْمَلَاَ	یَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِیَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّیْ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِیْنَ
دربار والے	مشورہ کرتے ہیں	تیرے متعلق	کہ قتل کردیں تجھ کو	تو نکل جا	بیشک میں	آپ کے	خیرخواہوں میں سے ہوں

یہاں پر آپ کے قتل کا مشورہ ہورہا ہے تو نکل جایئے میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآىِٕفًا یَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآىِٕفًا	یَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِیْ
تو نکلا	اس سے	ڈرتا ہوا	انتظار میں	عرض کی	اے رب	نجات دے مجھے

پھر موسیٰ علیہ السلام وہاں سے خوف زدہ ہوکر (رب کی مدد) کا انتظار کرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے عرض کیا: "اے میرے

ع ۲

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى

مِنَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى
قوم سے	ظالموں کے	اور	جب	توجہ کی	طرف	مدین کی	کہا	قریب ہے

رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیدے۔" اور جب انہوں نے مدین کی طرف منہ کیا تو کہنے لگے

رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْيَنَ
میرا رب	یہ کہ	بتائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آیا	مدین کے پانی پر

ممکن ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر آئے تو اس پر

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ
پایا	اس پر	ایک جماعت کو	لوگوں سے	پانی پلاتے	اور	پائیں	ان سے پرے

لوگوں کا ہجوم پایا کہ وہ پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتیں پائیں جو اپنی بکریوں کو

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِيْ	حَتّٰى
دو عورتیں	جو روک رہی تھیں	پوچھا	کیا	حال ہے تمہارا	بولیں	نہیں	پلاتیں ہم	یہاں تک کہ

ہٹا رہی تھیں فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى
چلے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا باپ	بوڑھا ہے	بڑا	تو پلا دیا	ان کو	پھر	پھرا

واپس نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

اِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَىَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ
طرف	سائے کی	تو کہا	اے میرے رب	بیشک میں	اس کیلئے جو	اتارے تو	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

سائے کی طرف آ گئے اور عرض کی اے میرے رب! بے شک میں اس خیر و برکت کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل کرتا ہے۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ

فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِىْ	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِىْ
تو آئی اسکے پاس	ایک ان میں سے	چلتی ہوئی	شرماتی ہوئی	کہنے لگی	بیشک	میرا باپ

تو ان دونوں میں سے ایک شرم و حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی بولی میرا باپ تمہیں

يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ

يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تا کہ بدلہ دے تجھے	مزدوری	اسکی جو	پلایا تو نے	ہمارے لیے	تو جب	آیا اسکے پاس	اور بیان کیا

بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے

عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ قف وقفة نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ
اس پر	واقعہ	فرمایا	نہ	ڈر	نجات پائی تو نے	قوم

جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آئے اور اسے (پچھلے) واقعات بیان کیے تو اس نے کہا ڈریئے نہیں آپ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ

الظّٰلِمِيْنَ	قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	يٰٓاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ
ظالم سے	بولی	ایک ان سے	اے میرے باپ	مزدور رکھ لو اس کو	بیشک	بہتر

بچ گئے ظالموں سے۔ اُن دونوں میں سے ایک نے کہا: "اے میرے ابا جان! اُس کو ملازم رکھ لیں۔ یقیناً

مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ

مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْاَمِيْنُ	قَالَ	اِنِّيْ	اُرِيْدُ	اَنْ
ان کا جو	تو مزدور رکھے	طاقتور ہے	امانتدار	کہا	میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں مضبوط امانت دار ہے۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ

اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هٰتَيْنِ	عَلٰۤى	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ	ثَمٰنِيَ
نکاح کردوں تجھے	ایک کا	اپنی دونوں بیٹیوں	ان میں سے	اس شرط پر	کہ تو	مزدوری کرے میری	آٹھ

سے ایک کا اس شرط پر تیرے ساتھ نکاح کردوں گا کہ تو آٹھ سال میرے پاس

حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ

حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَاۤ	اُرِيْدُ	اَنْ
برس	پھر اگر	پورے کرے تو	دس سال	تو تیرا احسان ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

اجرت پر کام کرے اور اگر تو دس پورے کر دے تو یہ تیری طرف سے ہوگا اور میں

اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

اَشُقَّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِيْۤ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ
سختی کروں	تجھ پر	پائیگا تو مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	نیک لوگوں سے	کہا

تجھ پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا انشاء اللہ تو مجھے ٹھیک آدمی پائے گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذٰلِكَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	اَيَّمَا	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ ہے معاہدہ	میرے	اور	آپ کے درمیان	جو بھی	دونوں مدتوں سے	میں پوری کروں	تو نہ ہو	زیادتی

یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہوا دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کر دوں

عَلَيَّ ط وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ (۲۸) ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى

عَلَيَّ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى
مجھ پر	اور	اللہ	اوپر	اسکے جو	ہم کہتے ہیں	ضامن رہا	پھر جب	پوری کردی	موسیٰ نے

مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا اور یہ جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس کا ضامن ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے میعاد پوری کر دی

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ج قَالَ لِاَهْلِهِ

الْاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهْلِهِ
مدت	اور	لے چلا	اپنی بیوی کو	دیکھا	طرف	طور کی	آگ	کہا	اپنی بیوی سے

اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ سے فرمایا

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ
ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کی کوئی چنگاری لے

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ (۲۹) فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ شَاطِئِ
آگ کا	تاکہ تم	تاپو	پھر جب	آئے اسکے پاس	پکارے گئے	کنارے

آؤں تاکہ تم اس سے حرارت حاصل کرسکو۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے پاس آئے تو انہیں میدان

الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى

الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى
میدان	دائیں سے	میں	مقام	برکت والے	درخت سے	یہ کہ	اے موسیٰ

کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں ایک درخت سے ندا کی گئی کہ اے موسیٰ علیہ السلام

اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

رَاٰهَا	فَلَمَّا	عَصَاكَ	اَلۡقِ	وَ اَنۡ	الۡعٰلَمِیۡنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	اَنَا	اِنِّیۡۤ
دیکھا اسکو	تو جب	اپنا عصا	ڈال دے	اور یہ کہ	جہانوں کا	رب	اللہ ہوں	میں	بیشک

بے شک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اسے دیکھا

تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰۤى اَقۡبِلۡ

اَقۡبِلۡ	يٰمُوۡسٰى	يُعَقِّبۡ	لَمۡ	وَ	مُدۡبِرًا	وَلّٰى	جَآنٌّ	كَاَنَّهَا	تَهۡتَزُّ
سامنے آ	اے موسیٰ	پیچھے دیکھا	نہ	اور	پیٹھ دے کر	پھرے	سانپ ہے	گویا کہ وہ	لہراتا

لہراتا ہوا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چل دیے اور مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام سامنے آؤ

وَلَا تَخَفۡ ۖ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ

جَيۡبِكَ	فِىۡ	يَدَكَ	اُسۡلُكۡ	مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ	اِنَّكَ	تَخَفۡ	لَا	وَ
اپنے گریبان	میں	اپنا ہاتھ	داخل کر	امن والوں سے ہے	بیشک تو	ڈر	مت	اور

اور ڈرو نہیں بے شک تجھے امان ہے۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو بے عیب نکلے گا

تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهۡبِ

مِنَ الرَّهۡبِ	جَنَاحَكَ	اِلَيۡكَ	اضۡمُمۡ	وَ	سُوۡٓءٍ	مِنۡ غَيۡرِ	بَيۡضَآءَ	تَخۡرُجۡ
ڈر سے	اپنا بازو	اپنی طرف	ملا	اور	تکلیف کے	بغیر کسی	سفید	نکلے گا

سفید چمکتا ہوا اور اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ لو خوف دور کرنے کے لیے

فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

مَلَا۟ئِهٖ	وَ	فِرۡعَوۡنَ	اِلٰى	مِنۡ رَّبِّكَ	بُرۡهَانٰنِ	فَذٰنِكَ
اسکے سرداروں کی	اور	فرعون	طرف	تیرے رب کی	دو حجتیں ہیں	تو یہ

تو یہ دو دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فٰسِقِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
بیشک وہ	تھے	قوم	بدکردار	عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں نے	قتل کیا ہے	ان کا	ایک آدمی

بے شک وہ نا فرمان ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا تھا

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾ وَأَخِي هٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	وَ	أَخِي	هٰرُونُ	هُوَ	أَفْصَحُ	مِنِّي	لِسَانًا
تو ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مجھے قتل کردیں گے	اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	صاف ہے	مجھ سے	زبان میں تو

سو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے زیادہ خوش بیان ہے

فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

فَأَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْءًا	يُصَدِّقُنِي	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُكَذِّبُونِ
بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار جو	میری تصدیق کرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے جھٹلائینگے

سو اسے میرا مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِأَخِيكَ	وَنَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
فرمایا	عنقریب مضبوط کرینگے ہم	تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور کرینگے ہم	تمہارے لیے	غلبہ	تو نہ

فرمایا قریب ہے کہ ہم آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ آپ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيٰتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا

يَصِلُونَ	إِلَيْكُمَا	بِآيٰتِنَا	أَنْتُمَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُونَ	فَلَمَّا
پہنچ سکیں گے	تمہاری طرف	ہماری آیتوں سے	تم	اور	جو	تمہارا پیرو ہوگا	غالب رہو گے	پھر جب

تک نہ پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث آپ دونوں اور آپ کی اتباع کرنے والے غالب رہیں گے۔ تو جب

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
آیا انکے پاس	موسیٰ	ہماری آیتیں	روشن لے کر	بولے	نہیں	یہ	مگر	جادو	بنایا گیا

موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو انہوں نے کہا یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

وَّمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں	اپنے باپ دادا	پہلوں	اور	فرمایا	موسیٰ نے	میرا رب	خوب جانتا ہے

اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا سے نہیں سنیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میرا رب

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس کو جو	لایا	ہدایت	اسکی طرف سے	اور جس کیلئے	ہوتا ہے	اس کیلئے	آخرت کا	گھر

خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا اور جس کیلئے آخرت کا گھر ہو گا

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	کامیاب ہوتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	درباریو	نہیں

بے شک ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ اور فرعون بولا اے درباریو! میں تمہارے لئے

عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ج فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ
جانتا میں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوا اپنے	تو آگ جلا میرے لیے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا تو اے ہامان میرے لئے مٹی کو پکا کر ایک محل

فَاجۡعَلۡ لِّیۡ صَرۡحًا لَّعَلِّیۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰہِ مُوۡسٰی ۙ وَ اِنِّیۡ

وَاِنِّیۡ	مُوۡسٰی	اِلٰہِ	اِلٰۤی	اَطَّلِعُ	لَّعَلِّیۡۤ	صَرۡحًا	لِّیۡ	فَاجۡعَلۡ
اور بیشک میں	موسیٰ کے	خدا کی	طرف	دیکھوں	تاکہ میں	ایک محل	میرے لیے	تو بنا

بنا کہ شاید میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک

لَاَظُنُّہٗ مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ اسۡتَکۡبَرَ ہُوَ وَ جُنُوۡدُہٗ فِی الۡاَرۡضِ

الۡاَرۡضِ	فِی	جُنُوۡدُہٗ	وَ	ہُوَ	وَاسۡتَکۡبَرَ	مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ	لَاَظُنُّہٗ
زمین	میں	اسکے لشکر نے	اور	اس نے	اور تکبر کیا	جھوٹے لوگوں سے	خیال کرتا ہوں اسکو

میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے۔ اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا

بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ اِلَیۡنَا لَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذۡنٰہُ وَ جُنُوۡدَہٗ

وَجُنُوۡدَہٗ	فَاَخَذۡنٰہُ	لَا یُرۡجَعُوۡنَ	اِلَیۡنَا	اَنَّہُمۡ	ظَنُّوۡۤا	وَ	الۡحَقِّ	بِغَیۡرِ
اور اسکے لشکروں کو	توپکڑا ہم نے اسکو	نہ لوٹائے جائینگے	ہماری طرف	کہ وہ	خیال کیا انہوں نے	اور	حق کے	بغیر

اور سمجھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا

فَنَبَذۡنٰہُمۡ فِی الۡیَمِّ ۚ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۰﴾

الظّٰلِمِیۡنَ	عَاقِبَۃُ	کَانَ	کَیۡفَ	فَانۡظُرۡ	فِی الۡیَمِّ	فَنَبَذۡنٰہُمۡ
ظالموں کا	انجام	ہوا	کیسا	تو دیکھ	دریا میں	تو پھینک دیا ہم نے انکو

اور انہیں لہروں میں پھینک دیا پھر دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ جَعَلۡنٰہُمۡ اَئِمَّۃً یَّدۡعُوۡنَ اِلَی النَّارِ ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ

الۡقِیٰمَۃِ	وَیَوۡمَ	النَّارِ	اِلَی	یَّدۡعُوۡنَ	اَئِمَّۃً	جَعَلۡنٰہُمۡ	وَ
قیامت کے	اور دن	آگ کی	طرف	بلاتے ہیں	پیشوا	بنایا ہم نے ان کو	اور

اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کی

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِیْ	هٰذِهٖ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیے جائینگے	اور	پیچھے لگائی ہم نے انکے	میں	اس	دنیا	لعنت	اور	دن	قیامت کے	وہ

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَاۤ
بدحالوں میں سے ہوں گے	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	بعد	اسکے کہ

بدحالوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
ہلاک کیے ہم نے	زمانے	پہلے	دکھانے والی راہ	لوگوں کو	اور	ہدایت	اور	رحمت

موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی لوگوں کے لیے بصیرتیں ہدایت اور رحمت

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِیِّ	اِذْ	قَضَيْنَاۤ	اِلٰى
تا کہ وہ	نصیحت لیں	اور	نہیں	تھا تو	طرف	غربی کے	جبکہ	حکم بھیجا	طرف

تا کہ وہ سبق حاصل کریں۔ اور آپ طور کی جانب مغرب میں موجود نہ تھے جب کہ

مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا

مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	وَ	لٰكِنَّاۤ	اَنْشَاْنَا
موسیٰ کی	رسالت کا	اور نہیں	تھے آپ	حاضر لوگوں سے	اور	لیکن	پیدا کیے ہم نے

موسیٰ علیہ السلام کو رسالت کا حکم بھیجا اور اس وقت آپ گواہوں میں سے نہ تھے۔ بلکہ ہم نے کئی نسلیں پیدا کیں

قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ	مَدْيَنَ
زمانے	تو دراز ہوئی	ان پر	زندگی	اور	نہیں	تھے تم	ٹھہرنے والا	میں	اہل	مدین

پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا اور نہ آپ اہلِ مدین میں رہتے تھے

تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھتا	ان پر	ہماری آیتیں	اور	لیکن	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے تم	جانب

کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے بلکہ ہم ہی خبر دینے والے تھے۔ اور آپ طور کے کنارے پر نہ تھے

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
طور کی	جب	ہم نے پکارا	اور لیکن	رحمت	تمہارے رب کی	تاکہ ڈراؤ	اس قوم کو کہ	نہیں

جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تمہارے رب کی رحمت ہے کہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے پاس

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
آیا انکے پاس	ڈرانے والا	تم سے پہلے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (ہم کوئی رسول نہ بھیجتے) اگر

تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچتی ان کو	مصیبت	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	کیوں

یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے اعمال بد کی وجہ سے جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	نَكُوْنَ	وَ	اٰيٰتِكَ	فَنَتَّبِعَ	رَسُوْلًا	اِلَيْنَا	اَرْسَلْتَ	لَآ
ایمان والوں سے	ہوتے ہم	اور	تیری آیتوں کی	تو پیروی کرتے ہم	رسول	ہماری طرف	بھیجا تو نے	نہ

رب! تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

اُوْتِيَ	مَآ	مِثْلَ	اُوْتِيَ	لَآ	لَوْ	قَالُوْا	مِنْ عِنْدِنَا	الْحَقُّ	جَآءَهُمْ	فَلَمَّا
دیا گیا	اسکے جو	مثل	دیا گیا	نہ	کیوں	بولے	ہماری طرف سے	حق	آیا ان کے پاس	تو جب

پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا وہ (کفار مکہ) کہنے لگے کہ اس رسول رحمت ﷺ کو ان (نشانیوں) جیسی (نشانیاں) کیوں نہیں دی گئیں جو

مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

قَالُوْا	مِنْ قَبْلُ	مُوْسٰى	اُوْتِيَ	بِمَآ	يَكْفُرُوْا	لَمْ	اَوَ	مُوْسٰى
بولے	پہلے سے	موسیٰ کو	دیا گیا	اس کا جو	انکار کیا انہوں نے	نہ	کیا	موسیٰ کو

موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھی کیا انہوں نے کفر نہیں کیا تھا ان نشانیوں کے ساتھ جو اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھیں انہوں نے کہا (قرآن اور تورات) دونوں

سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

بِكِتٰبٍ	فَاْتُوْا	قُلْ	كٰفِرُوْنَ	بِكُلٍّ	اِنَّا	وَقَالُوْٓا	تَظٰهَرَا	سِحْرٰنِ
کوئی کتاب	لاؤ	فرماؤ	انکار کرتے ہیں	ہر ایک کا	ہم	اور بولے	مددگار آپس میں	دو جادو ہیں

جادو ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور وہ بولے بیشک ہم (دونوں میں سے) ہر ایک کے منکر ہیں۔ اے محبوب ﷺ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	اَتَّبِعْهُ	مِنْهُمَآ	اَهْدٰى	هُوَ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
سچے	ہو تم	اگر	میں اسکی پیروی کروں گا	ان سے	زیادہ ہدایت والی ہو	کہ وہ	اللہ کی طرف سے

فرما دیجئے تو اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنۡ لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ وَمَنۡ

فَاِنۡ	لَّمۡ	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَكَ	فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوۡنَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَمَنۡ
پھر اگر	نہ	قبول کریں	تمہارا فرمانا	تو جان لو	کہ اسکے سوا نہیں کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنے خواہشوں کی	اور کون

پھر اگر وہ یہ تمہارا فرمانا قبول نہ کریں تو جان لو کہ بس وہ اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے ہیں

اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيۡرِ	هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
زیادہ گمراہ ہے	اس سے	جو پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ سے	بیشک	اللہ

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا ہیں

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ

لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ	لَقَدۡ	وَصَّلۡنَا	لَهُمۡ	الۡقَوۡلَ	لَعَلَّهُمۡ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	اور	بیشک	مسلسل اتاری ہم نے	ان کیلئے	بات	تاکہ وہ

بے شک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظالم لوگوں کو۔ اور ہم نے اپنا قول انہیں پہنچا دیا ہے

ع ۸ / ۸

يَتَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٥٢﴾

يَتَذَكَّرُوۡنَ	اَلَّذِيۡنَ	اٰتَيۡنٰهُمُ	الۡكِتٰبَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ	هُمۡ	بِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ
نصیحت پکڑیں	وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

النصف

وَاِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا

وَ	اِذَا	يُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِهٖۤ	اِنَّهُ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا
اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بیشک وہ	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	تھے

اور جب یہ (کتاب) ان پر پڑھی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک وہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝٥٣ أُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

صَبَرُوْا	بِمَا	مَّرَّتَيْنِ	أَجْرَهُمْ	يُؤْتَوْنَ	أُولٰٓئِكَ	مُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلِهٖ
انکے صبر کا	بدلہ	دگنا	اپنا اجر	دیے جائینگے	یہ	فرمانبردار	اس سے پہلے ہی

یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اَجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کی بنا پر اور وہ برائی

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٥٤ وَإِذَا

إِذَا	وَ	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَ	السَّيِّئَةَ	بِالْحَسَنَةِ	يَدْرَءُوْنَ	وَ
جب	اور	خرچ کرتے ہیں	ہم نے دیا انکو وہ	اس سے جو	اور	برائی کو	نیکی سے	وہ ٹالتے ہیں	اور

کو دفع کرتے ہیں بھلائی کے ذریعے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا وہ اس سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ

أَعْمَالُكُمْ	لَكُمْ	وَ	أَعْمَالُنَا	لَنَآ	قَالُوْا	وَ	عَنْهُ	أَعْرَضُوْا	اللَّغْوَ	سَمِعُوا
تمہارے عمل	تمہارے لیے	اور	ہمارے عمل	ہمارے لیے	کہتے ہیں	اور	اس سے	منہ پھیرتے ہیں	بیہودہ بات	سنتے ہیں

بیہودہ بات سنتے ہیں اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝٥٥ إِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

مَنْ	تَهْدِيْ	لَا	إِنَّكَ	الْجٰهِلِيْنَ	نَبْتَغِي	لَا	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ
جسے	ہدایت دیتا	نہیں	بیشک تو	جاہلوں کو	ہم چاہتے ہیں	نہیں	تم پر	سلام ہو

تمہارے عمل بس تم پر سلام ہو ہم کو جاہلوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ (راہ ہدایت پر لانا)

أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ

أَعْلَمُ	هُوَ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهَ	لٰكِنَّ	وَ	أَحْبَبْتَ
خوب جانتا ہے	وہ	اور	چاہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اللہ	لیکن	اور	تم کہو

چاہتے ہیں اسے راہ ہدایت پر آپ خود نہیں لاتے بلکہ جسے اللہ چاہتا ہے (آپکے ذریعے) راہ ہدایت پر چلا دیتا ہے اور وہ راہ ہدایت

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ط

بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا
ہدایت پانے والوں کو	اور	بولے	اگر	پیروی کریں	ہدایت کی	تمہارے ساتھ تو	اچک لیے جائیں ہم	اپنی زمین

پانے والوں سے خوب واقف ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ہمراہ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے اُچک

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ

اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ
سے کیا	نہ	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم میں	امن والے	کھنچے آتے ہیں	اسکی طرف	پھل	ہر

لئے جائیں کیا ہم نے ان کیلئے ایک پُر امن حرم قائم نہیں کیا جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری جناب سے رزق بن کر کھنچے چلے

شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
چیز کے	رزق ہے	ہماری طرف سے	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے

آتے ہیں مگر ان میں اکثر علم نہیں رکھتے؟ اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کردیں جو اپنی عیش عشرت میں اترانے لگی تھیں۔ ہم نے

مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

مِنْ قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ
بستیاں	جو اکڑیں	اپنی معیشت پر	تو یہ ہیں	ان کے گھر	نہ	آباد ہوئے

ان کو ہلاک کر ڈالا اب یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے بعد کم ہی

مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ط وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

مِّنْ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
بعد ان کے	مگر	تھوڑے	اور	تھے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب

آباد ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا رب بستیوں

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ج

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا
ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	اس کے مرکز میں	رسول جو	پڑھے	ان پر	ہماری آیتیں

کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

وَ	مَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ	وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
اور	نہیں	ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر	اس حال میں کہ	اس کے بسنے والے	ظالم ہوں	اور جو	دیے گئے تم

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حال میں کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں۔ اور جو کچھ (بھی) تمہیں

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ج وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
کوئی	بھی چیز	تو سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور	سنگار	اور	جو	پاس	اللہ کے ہے	بہتر ہے

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور سب سے

وَّاَبْقٰى ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَّاَبْقٰى	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ
اور باقی رہنے والا ہے	کیا پھر نہیں	سوچتے تم	کیا پھر وہ آدمی	کہ جسکو وعدہ دیا ہم نے	وعدہ	اچھا	تو وہ

زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو پھر وہ اُس کو

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

لَاقِيْهِ	كَمَنْ	مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ملنے والا ہے اسکو	اس جیسا ہے	کہ فائدہ دیا ہم نے اسکو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	پھر	وہ	دن	قیامت کے

پانے والا ہو اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا ہو؟ پھر وہ قیامت کے

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	شُرَكَآءِيَ	اَيْنَ	فَيَقُوْلُ	يُنَادِيْهِمْ	وَيَوْمَ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ
وہ جو کہ	میرے شریک	کہاں ہیں	تو فرمائے گا	پکارے گا ان کو	اور جس دن	حاضر کیا جائے گا

دن حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ	رَبَّنَا	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمُ	حَقَّ	الَّذِيْنَ	قَالَ	تَزْعُمُوْنَ	كُنْتُمْ
یہ ہیں	اے ہمارے رب	بات	ان پر	حق ہوئی	وہ جو کہ	کہیں گے	خیال کرتے	تھے تم

جنہیں تم گمان کرتے تھے۔ جن پر بات ثابت ہو چکی وہ کہیں گے:" اے ہمارے ربّ! یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫ مَا

مَا	اِلَيْكَ	تَبَرَّاْنَآ	غَوَيْنَا	كَمَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	اَغْوَيْنَا	الَّذِيْنَ
نہیں	تیری طرف	ہم بیزار ہیں	ہم گمراہ تھے	جیسے	گمراہ کیا ہم نے ان کو	ہم نے گمرہ کیا	وہ جنہیں

کیا۔ ہم نے ان کو اس طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ

كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

فَدَعَوْهُمْ	شُرَكَآءَكُمْ	ادْعُوْا	وَقِيْلَ	يَعْبُدُوْنَ	اِيَّانَا	كَانُوْٓا
تو پکاریں گے انکو	شریکوں اپنے کو	پکارو	اور فرمایا جائے گا	پوجا کرتے	ہماری	تھے وہ

صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے"۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر وہ انہیں بلائیں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

كَانُوْا	اَنَّهُمْ	لَوْ	الْعَذَابَ	رَاَوُا	وَ	لَهُمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	فَلَمْ
ہوتے	وہ	کاش	عذاب	دیکھیں گے	اور	ان کو	جواب دیں گے	تو نہ

مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے کاش!

يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ

يَهْتَدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اَجَبْتُمُ
راہ پاتے	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کیا	جواب دیا تم نے

وہ ہدایت پر ہوتے۔ اور جس دن اللہ انہیں پکار کر ارشاد فرمائے گا تم نے رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ
رسولوں کو	تو اندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	تو وہ

کو کیا جواب دیا۔ تو اس دن ان پر پوشیدہ ہو جائیں گی خبریں تو وہ ایک دوسرے سے

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ	فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى
نہ	سوال کریں گے	تو وہ	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو قریب ہے

پوچھ بھی نہ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ
یہ کہ	ہو	نجات پانے والوں سے	اور	تمہارا رب	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے

کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور جسے چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا
اور	پسند فرماتا ہے	جو	ہے	ان کا	کوئی اختیار	پاک ہے	اللہ	اور بلند ہے	اس سے

منتخب فرماتا ہے ان بتوں کا کچھ اختیار نہیں اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بلند و برتر ہے اُس سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾

يُشْرِكُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
جو شرک کرتے ہیں	اور	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپا لیتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ
اور	وہ	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسکی	تعریف ہے	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	اسی کا

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں دنیا اور آخرت میں تعریف اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا ہے

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
حکم ہے	اور طرف اسکی	پھیرے جاؤ گے	فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے محبوب ﷺ فرمایئے بتاؤ اگر اللہ تم پر

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ
رات	ہمیشہ کی	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے جو	لا دے تم کو

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی)

بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

بِضِيَآءٍ	اَفَلَا	تَسْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
روشنی	کیا پھر نہیں	سنتے تم	تم فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سنتے؟ اے حبیب ﷺ فرمایئے (ذرا یہ تو) بتاؤ اگر اللہ تم پر

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	إِلَىٰ يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	إِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَأْتِيكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ کا	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے	جو لادے تم کو	رات کہ

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک دن کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ

تَسْكُنُونَ	فِيهِ	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	وَ	مِنْ رَحْمَتِهِ	جَعَلَ	لَكُمُ
آرام پاؤ تم	اس میں	کیا پھر نہیں	دیکھتے تم	اور	اس کی رحمت ہے کہ	بنائی	تمہارے لیے

جس میں تم آرام کرو تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

اللَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو کہ	آرام پاؤ	اس میں	اور	تاکہ ڈھونڈو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم

رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

تَشْكُرُونَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو

شکر گزار ہو جاؤ۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوا
تھے تم	خیال کرتے	اور	نکالیں گے ہم	ہر ایک	گروہ سے	گواہ	تو فرمائینگے ہم	لاؤ

تم گمان رکھتے تھے۔ اور ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر فرمائینگے اپنی دلیل لاؤ

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اپنی دلیل	تو جان لیں گے	بیشک	حق	اللہ کیلئے ہے	اور	کھوئی جائینگی	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے

تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے پاس ہے اور جو باتیں انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ان سے جاتی رہیں گی۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ
بیشک	قارون	تھا	قوم	موسیٰ سے	تو سرکشی کی اسنے	ان پر	اور	دیئے تھے ہم نے اسکو	اتنے خزانے

قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا مگر اس نے ان کے خلاف بغاوت کی اور ہم نے اسے

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۖ اِذْ قَالَ لَهٗ

مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِى	الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ
کہ	بیشک	اس کی کنجیاں	بوجھل ہوتیں	جماعت	صاحب	قوت پر	جب	کہا	اس کو

اتنا خزانہ دیا تھا کہ اس کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں جب

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ

قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ
اسکی قوم نے	نہ	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور	ڈھونڈ	اس میں جو

اس کی قوم نے اسے کہا اترا مت اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ تجھے

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ الدُّنْيَا
دیا تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	نہ	بھول	اپنا حصہ	دنیا سے

اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جیسا اللہ نے

وَ اَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ وَ لَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى

فِى	الۡفَسَادَ	تَبۡغِ	لَا	وَ	اِلَيۡكَ	اللّٰهُ	اَحۡسَنَ	كَمَاۤ	اَحۡسِنۡ	وَ
میں	فساد	ڈھونڈ	نہ	اور	تجھ پر	اللہ نے	احسان کیا	جیسے	احسان کر	اور

تجھ پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد (کی راہ) تلاش نہ کر

الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ

اُوۡتِيۡتُهٗ	اِنَّمَاۤ	قَالَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	يُحِبُّ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	الۡاَرۡضِ
دیا گیا ہوں یہ مال	اسکے سوا نہیں	بولا	فساد کرنے والوں کو	پسند کرتا	نہیں	اللہ	بیشک	زمین

بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ کہنے لگا یہ تو مجھے صرف ایک

عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ ؕ اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ

مِنۡ قَبۡلِهٖ	اَهۡلَكَ	قَدۡ	اللّٰهَ	اَنَّ	يَعۡلَمۡ	لَمۡ	اَوَ	عِنۡدِىۡ	عِلۡمٍ	عَلٰى
اس سے پہلے	ہلاک کردیں	یقیناً	اللہ نے	بیشک	جانا اس نے	نہ	کیا	اپنے کے	علم	بوجہ

علم کی وجہ سے ملا ہے جو میرے پاس ہے کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی قوموں

مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَّ اَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَلَا يُسۡـَٔلُ

يُسۡـَٔلُ	لَا	وَ	جَمۡعًا	اَكۡثَرُ	وَّ	قُوَّةً	مِنۡهُ	اَشَدُّ	هُوَ	مَنۡ	مِنَ الۡقُرُوۡنِ
پوچھے جائینگے	نہیں	اور	جتھے میں	زیادہ تھیں	اور	طاقت میں	اس سے	زیادہ سخت تھیں	وہ	کہ	کئی سنگتیں

کو ہلاک کر دیا جو قوت میں اس سے بھی زیادہ تھیں اور (مال) جمع کرنے میں اس سے بہت زیادہ اور مجرموں سے ان کے

عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ

زِيۡنَتِهٖ	فِىۡ	قَوۡمِهٖ	عَلٰى	فَخَرَجَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ
اپنی زینت	میں	اپنی قوم کے	اوپر	تو نکلا	مجرم لوگ	اپنے گناہوں سے

گناہوں کے بارے میں (تحقیق کیلئے) سوال نہ کیا جائے گا۔ تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آرائش میں

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے	زندگی	دنیا کی	اے کاش	ہمیں بھی ملتا	مثل	اسکے جو	دیا گیا ہے

بولے وہ جو دنیا کی زندگی چاہتے ہیں کسی طرح ہم کو بھی ایسا ملتا جیسا۔

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْحَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
قارون	بیشک وہ	حصے والا ہے	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے	علم

قارون کو ملا بے شک اس کا بڑا نصیب ہے۔ اور بولے وہ جنہیں علم دیا گیا

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ

وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰهَآ
افسوس تم پر	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	اسکے لئے جو	ایمان لائے	اور کام کرے	نیک	اور	نہیں	دیا جاتا وہ

خرابی ہو تمہاری اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کیلئے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور یہ انہیں کو ملتا ہے

اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۗ قف فَمَا

اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر والوں کو	تو دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	اس کے گھر کو	زمین میں	تو نہ

جو صبر والے ہیں۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا

كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ
تھی	اس کی	کوئی	جماعت جو	مدد کرتی اس کی	سوا	اللہ کے	اور	نہ	ہوا وہ	بدلہ لینے والوں سے

پھر اس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کر سکتا تھا۔

وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ
اور	صبح کی	انہوں نے جو	خواہش کرتے تھے	اس کے مرتبہ کی	کل

اور کل تک جو لوگ اس کے مرتبے کی آرزو کرتے تھے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
کہتے تھے	عجیب بات ہے کہ	اللہ	پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اپنے	بندوں سے

کہنے لگے ہائے! یہ اللہ ہی ہے جو جس کا چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ

وَ	يَقْدِرُ	لَوْ	لَآ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ
اور	تنگ کرتا ہے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	احسان فرماتا	اللہ	ہم پر	تو دھنسا دیتا	ہم کو بھی	عجیب معاملہ ہے

یا کم کر دیتا ہے اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا افسوس!

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ ع

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ
نہیں	خلاصی پاتے	کافر لوگ	یہ ہے	گھر	آخرت کا	کرتے ہیں ہم یہ	ان کیلئے جو

کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کیلئے (مخصوص) کرتے ہیں جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	تکبر	زمین میں	اور	نہ	فساد	اور	انجام

زمین میں سرکشی کا ارادہ نہیں کرتے اور نہ فساد کا اور نیک انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ
پرہیزگاروں کیلئے ہے	جو	لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو

پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ جو نیکی لائے تو اس کیلئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا
لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	ان کو جنہوں نے	عمل کیے	برے	مگر

برائی لے کر آئے تو برائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
وہی جو	تھے وہ	کرتے	بیشک	وہ جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن

جتنا وہ کرتے تھے۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى
یقیناً پھیرنے والا ہے آپ کو	طرف	پھرنے کی جگہ کے	فرماؤ	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	لایا	ہدایت

وہ تمہیں پھر لے جائے گا جہاں لوٹنا چاہتے ہو فرما دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لایا

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

وَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى
اور	جو کہ	وہ	میں	گمراہی	ظاہر کیلئے	اور	نہیں	تھے تم	امید رکھتے	یہ کہ	ڈالی جائے گی

اور جو کھلی گمراہی میں ہے۔ (اے مخاطب) اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا
آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت ہے	تمہارے رب کی	تو نہ	ہو تو	مددگار

کتاب تم پر بھیجی جائے کی ہاں تمہارے رب نے رحمت فرمائی تو تم ہرگز کافروں کی

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
کافروں کا	اور	نہ	روکے تم کو	آیات	الٰہی سے	بعد	اسکے کہ	اتاری گئیں

پشت پناہی نہ کرنا۔ اور کوئی تمہیں اللہ کی آیتوں سے اس کے بعد کہ وہ

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
آپ کی طرف	آپ بلائیں	طرف	اپنے رب کی	اور	نہ	ہو تم	مشرکوں سے

تمہاری طرف نازل کر دی گئی ہیں نہ روکے اور اپنے رب کی طرف بلا ؤاور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ

وقف لازم

وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرے کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر	چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی خدا نہیں اس کی ذات کے سوا ہر شے

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
ہلاک ہونیوالی ہے	سوائے	اسکی ذات کے	اسی کا	حکم ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ہلاک ہونے والی ہے حکم اسی کی چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

آیاتہا ۶۹ | ۲۹ سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ ۸۵ | رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ

الٓمّٓ	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	یُّتْرَکُوْٓا	اَنْ یَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَھُمْ
الٓمّٓ	کیا خیال کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوڑ دیے جائینگے	یہ کہ کہیں	ہم ایمان لائے	اور وہ

الٓمّٓ۔ کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ انہوں نے صرف اس وعدے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے

لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ

لَا	یُفْتَنُوْنَ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِھِمْ	فَلَیَعْلَمَنَّ	اللّٰہُ
نہ	آزمائے جائینگے	اور	بیشک	آزمایا ہم نے	ان کو	جو ان سے پہلے تھے	تو ضرور ظاہر کرے گا	اللہ

اسی طرح چھوڑ دیں گے؟ مگر ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پس اللہ ان لوگوں کو (سب پر)

الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَیَعْلَمَنَّ	الْکٰذِبِیْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِیْنَ
ان کو جو	سچے ہیں	اور	ضرور ظاہر کرے گا	جھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ جو

ظاہر کر کے رہے گا جو سچ کہتے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کردے گا۔ کیا ان لوگوں نے جو برے

یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ کَانَ

یَعْمَلُوْنَ	السَّیِّاٰتِ	اَنْ	یَّسْبِقُوْنَا	سَآءَ	مَا	یَحْکُمُوْنَ	مَنْ	کَانَ
کرتے ہیں	برے کام	یہ کہ	عاجز کردیں گے ہم کو	برا ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	جو	ہے

کام کرتے ہیں سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے؟ کیسا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے

يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

يَرْجُوْا	لِقَآءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
امید رکھتا	ملاقات	اللہ کی کا	تو بیشک	وقت مقرر	اللہ کا	آنے والا ہے	اور	وہ	سنتا	جانتا ہے

کی اُمید رکھتا ہو تو بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ
اور	جو	کوشش کرے	تو اسکے سوا نہیں کہ	وہ کوشش کریگا	اپنی جان کیلئے	بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	جہان والوں سے

اور جو (راہِ حق میں) کوشش کرے وہ اپنے ہی نفع کیلئے کوشش کرے گا بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	تو دور کریں گے ہم	ان سے

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ضرور ان کی

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
ان کی برائیاں	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم انکو	اچھا	اس کا جو	تھے	عمل کرتے

برائیاں اتار دیں گے اور ضرور انہیں اس کام پر بدلا دیں گے جو ان کے سب کاموں میں اچھا تھا۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ
اور	ہم نے حکم دیا	انسان کو	اسکے ماں باپ کیلئے	بھلائی کا	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	کہ شرک کرے تو

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کا حکم فرمایا اور اگر وہ آپ پر (یہ) کوشش کریں

بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

فَاُنَبِّئُكُمْ	مَرْجِعُكُمْ	اِلَیَّ	تُطِعْهُمَا	فَلَا	عِلْمٌ	بِهٖ	لَكَ	لَیْسَ	مَا	بِیْ
تو بتاؤں گا تم کو	تمہارا پھرنا	میری طرف ہے	کہا مان ان کا	تو نہ	کوئی علم	اس کا	تجھ کو	نہیں	کہ	میرے ساتھ

کہ تم میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہا نہ مان میری ہی طرف تمہارا پلٹنا ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوْا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا
اچھے	کام کیے	اور	ایمان لائے	وہ جو	اور	عمل کرتے	تھے تم	جو

تو میں بتا دوں گا تمہیں جو تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا

اٰمَنَّا	یَّقُوْلُ	مَنْ	مِنَ النَّاسِ	وَ	الصّٰلِحِیْنَ	فِی	لَنُدْخِلَنَّهُمْ
ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	وہ ہے جو	لوگوں میں سے بعض	اور	نیکوں	میں	ضرور داخل کریں گے ہم انکو

انہیں ہم نیک لوگوں میں شامل کر لیں گے۔ اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ

اللّٰهِ	كَعَذَابِ	النَّاسِ	فِتْنَةَ	جَعَلَ	فِی اللّٰهِ	اُوْذِیَ	فَاِذَاۤ	بِاللّٰهِ
اللہ کے	مثل عذاب	لوگوں میں	فتنے	تو ٹھہراتے ہیں	اللہ کی راہ میں	تکلیف دی جاتی ہے	تو جب	اللہ پر

ایمان لے آئیں ہیں پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں ایذاء دی گئی تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کی سزا کی

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ

لَیْسَ	اَوَ	مَعَكُمْ	كُنَّا	اِنَّا	لَیَقُوْلُنَّ	مِّنْ رَّبِّكَ	نَصْرٌ	جَآءَ	لَئِنْ	وَ
نہیں	کیا	تمہارے ساتھ	تھے	بیشک ہم	تو ضرور کہیں گے	تمہارے رب کی	مدد	آئے	اگر	اور

طرح لے لیتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی مدد پہنچ گئی تو ضرور کہہ دیں گے ہم تو تمہارے ساتھ تھے مگر کیا

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اللہ	جاننے والا	اسکو جو	سینوں میں	جہان والوں کے ہے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	اللہ	ان کو

اللہ کو خوب معلوم نہیں جو دنیا والوں کے سینوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور ظاہر فرما دے گا

اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
جوایمان لائے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	منافقوں کو	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	ان کو جو

ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر فرما دے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا تم ہمارے

اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اٰمَنُوْا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ
مومن ہیں	پیروی کرو	ہمارے راستہ کی	اور ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہ	اور	نہیں	وہ	اٹھانے والے

راستہ کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ

مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	لَيَحْمِلُنَّ
گناہ ان کے	کچھ بھی	بیشک وہ	جھوٹے ہیں	اور	ضرور اٹھائینگے وہ

گناہوں کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھا سکیں گے یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور بے شک ضرور اپنے

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا

اَثْقَالَهُمْ	وَاَثْقَالًا	مَّعَ	اَثْقَالِهِمْ	وَ	لَيُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَمَّا
اپنے بوجھ	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھ کے	اور	ضرور پوچھے جائینگے	دن	قیامت کے	اس سے جو

بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ اور ضرور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ

فَلَبِثَ	قَوْمِهٖ	اِلٰى	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	يَفْتَرُوْنَ	كَانُوْا
تو رہا وہ	اسکی قوم کے	طرف	نوح کو	بھیجا ہم نے	بیشک	اور	بہتان باندھتے	تھے وہ

کچھ بہتان اٹھاتے تھے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

الطُّوْفَانُ	فَاَخَذَهُمُ	عَامًا	خَمْسِيْنَ	اِلَّا	سَنَةٍ	اَلْفَ	فِيْهِمْ
طوفان نے	تو پکڑا ان کو	سال (کم)	پچاس	مگر	برس	ہزار	ان میں

ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے تو انہیں طوفان نے آ لیا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً

اٰيَةً	جَعَلْنٰهَآ	وَ	السَّفِيْنَةِ	وَاَصْحٰبَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	ظٰلِمُوْنَ	هُمْ	وَ
نشانی	بنایا ہم نے اسکو	اور	والوں کو	اور کشتی	تو نجات دی ہم نے انکو	ظالم تھے	وہ	اور

اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس (کشتی) کو جہان والوں کیلئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

اتَّقُوْهُ	وَ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	لِقَوْمِهِ	قَالَ	اِذْ	وَاِبْرٰهِيْمَ	لِّلْعٰلَمِيْنَ
ڈرو اس سے	اور	اللہ کی	عبادت کرو	اپنی قوم سے	فرمایا	جب	اور ابراہیم کو	جہانوں کیلئے

ایک نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی عبادت کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مِنْ دُوْنِ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَكُمْ	خَيْرٌ	ذٰلِكُمْ
سوا	پوجتے ہیں	اسکے سوا نہیں	جانتے	ہو تم	اگر	تمہارے لیے	بہتر ہے	یہ

اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ تم لوگ تو اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بناتے ہوتم	جھوٹ	بیشک	وہ جن کو	پوجتے ہوتم	سوا	اللہ کے

اور تم جھوٹ گھڑتے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں ہیں	مالک	تمہارے	رزق کے	تو تلاش کرو	پاس	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اسکی

روزی کے مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	اگر	تم جھٹلاؤ	تو بیشک	جھٹلایا

شکر ادا کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے کتنی ہی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ
کئی امتوں نے	تم سے پہلے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	صاف	کیا	نہ

جماعتیں جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ کیا انہوں نے

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے	کیسے	پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق کو	پھر	لوٹاتا ہے اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نہ دیکھا اللہ تعالیٰ خلق کی ابتداء فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا بیشک یہ اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيْرٌ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	فرمادو	چلو پھرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کیسے	شروع کیا اُس نے	مخلوق کو	پھر

آسان ہے۔ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی ہے؟ پھر

اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ۚ

اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ	پیدا کریگا	پیدائش	دوسری	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ تعالیٰ اُسے دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ	وَ	مَآ
سزا دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	رحم فرماتا ہے	جس پر	چاہے	اور	اسی کی طرف	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ
ہو تم	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور	نہ	میں	آسمان	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوا

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اللہ کے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	اور	وہ جنہوں نے	انکار کیا	آیات	الٰہی کا

تمہارا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کے ملنے کا انکار کیا

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	وَ	مِنْ رَّحْمَتِيْ	يَئِسُوْا	اُولٰٓئِكَ	وَ لِقَآئِهٖٓ
دردناک	عذاب ہے	ان کیلئے	یہ لوگ	اور	میری رحمت سے	مایوس ہوئے	یہ لوگ	اور اسکی ملاقات کا

وہ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

حَرِّقُوْهُ	اَوْ	اقْتُلُوْهُ	قَالُوا	اَنْ	اِلَّآ	قَوْمِهٖٓ	جَوَابَ	كَانَ	فَمَا
جلادو اس کو	یا	مار ڈالو اس کو	بولے	یہ کہ	مگر	اس کی قوم کا	جواب	تھا	تو نہ

تو ابراہیم علیہ السلام کے (منکر) لوگوں کا کوئی جواب نہ تھا مگر وہ کہنے لگے انہیں قتل کر دو یا انہیں جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِنَ النَّارِ	اللّٰهُ	فَاَنْجٰىهُ
واسطے قوم	نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	آگ سے	اللہ نے	تو نجات دی اسے

تو اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا بے شک اس میں نشانیاں ہیں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

اَوْثَانًا	اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ	اتَّخَذْتُمْ	اِنَّمَا	قَالَ	وَ	يُّؤْمِنُوْنَ
بتوں کو	اللہ کے	سوا	پکڑا تم نے	اسکے سوا نہیں کہ	فرمایا	اور	مومن کے

ایمان لانے والوں کیلئے۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تم نے تو اللہ کے سوا یہ بت بنا لئے ہیں جن سے

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

يَكْفُرُ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	ثُمَّ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فِي	بَيْنِكُمْ	مَّوَدَّةَ
انکار کرے گا	قیامت کے	دن	پھر	دنیا کی	زندگی	میں	آپس میں	دوستی

تمہاری دوستی یہی دنیا کی زندگی تک ہے پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

النَّارُ	مَاْوٰىكُمُ	وَّ	بَعْضًا	بَعْضُكُمْ	يَلْعَنُ	وَّ	بِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ
جہنم ہے	تمہارا ٹھکانہ	اور	بعض پر	بعض تمہارا	لعنت کرے گا	اور	بعض کا	بعض تمہارا

اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا اور تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ

اِنِّيْ	قَالَ	وَ	لُوْطٌ	لَهٗ	فَاٰمَنَ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	لَكُمْ	مَا	وَ
بیشک میں	فرمایا	اور	لوط	اس پر	تو ایمان لایا	کوئی مددگار	تمہارے لیے	نہیں	اور

اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ پھر لوط علیہ السلام نے اُس کو مان لیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے

وقف لازم

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

وَوَهَبْنَا	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	اِنَّهٗ	رَبِّيْ	اِلٰى	مُهَاجِرٌ
اور عطا کیا ہم نے	حکمت والا	عزت والا	وہی ہے	بیشک وہ	اپنے رب کی	طرف	ہجرت کرنے والا ہوں

فرمایا: "یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور ہم نے انہیں

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	جَعَلْنَا	وَ	وَيَعْقُوْبَ	اِسْحٰقَ	لَهٗ
کتاب	اور	نبوت	اس کی اولاد میں	رکھی ہم نے	اور	اور یعقوب	اسحاق	اس کو

اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کیے اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	الْاٰخِرَةِ	فِي	اِنَّهٗ	وَ	فِي الدُّنْيَا	اَجْرَهٗ	اٰتَيْنٰهُ	وَ
نیکوں سے ہے	آخرت	میں	بیشک وہ	اور	دنیا میں	اس کا بدلہ	عطا فرمایا ہم نے اسکو	اور

اور انہیں اس کا اجر دنیا میں دیا اور بے شک وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
اور لوط	جب	اس نے فرمایا	اپنی قوم کو	بیشک تم	کرتے ہو

اور لوط علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا تم بلاشبہ

الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی ایک نے	جہان والوں سے

وہ بے حیائی کرتے ہو جو جہان والوں میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ
کیا تم تحقیق	آتے ہو	مردوں کے پاس	اور	مارتے ہو	راہ

کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ زنی کرتے ہو؟

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ
اور	کرتے ہو	اپنی مجلسوں میں	بری بات	تو نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر

اور اپنی (بھری) مجلس میں برا کام کرتے ہو تو ان کی قوم کے لوگوں کا کوئی جواب

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

اَنْ	قَالُوْا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
یہ کہ	بولے	لے آؤ ہم پر	عذاب	اللہ کا	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے

اس کے سوا نہ تھا کہ وہ بولے ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

ع ۲ ۱۵

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ لَمَّا

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِىْ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَمَّا
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	اوپر	قوم	فسادی کے	اور	جب

لوط علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! ان فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا

جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا
آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے ہیں

فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بشارت لے کر آئے، بولے ہم ضرور اس

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ

اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	قَالَ	اِنَّ
اہل کو	اس	بستی کے	بیشک	اسکے رہنے والے	تھے	ظالم	فرمایا	بیشک

شہر والوں کو ہلاک کریں گے بے شک اس کے بسنے والے ظالم ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا

فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ

فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ
اس میں	لوط ہے	بولے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو	اس میں ہے	ہم ضرور نجات دینگے اسکو

اس میں تو لوط علیہ السلام ہے فرشتے بولے ہمیں خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ضرور ہم اسے اور اس کے

وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَمَّآ اَنْ

وَ	اَهْلَهٗ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	وَ	لَمَّآ	اَنْ
اور	اسکے گھر والوں کو	مگر	اس کی بیوی کو	وہ تھی	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	یہ کہ

گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اس کی عورت کو کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے۔ اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
آئے	ہمارے فرشتے	لوط کے پاس	ناگوار ہوا	انکے آنے کے سبب	اور	تنگ دل ہوا	انکی وجہ سے	دل میں

فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے اور تنگ دل ہوئے

وَقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا

وَ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا
اور	بولے	نہ	ڈریئے	اور	نہ	غم کھایئے	بیشک ہم	نجات دینگے تجھ کو	اور	تیرے گھر والوں کو	مگر

اور انہوں نے کہا ڈرو مت اور غم نہ کرو ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ

امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰٓى	اَهْلِ
تیری بیوی	ہے	پیچھے رہنے والوں میں	بیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں

تمہاری بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ
اس	بستی کے	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ	تھے	نافرمانی کرتے

عذاب نازل کریں گے کیونکہ وہ بدکاریاں کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى

وَلَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَاِلٰى
اور بیشک	چھوڑیں ہم نے	اس سے	نشانیاں	ظاہر	واسطے قوم	عقلمند کے	اور طرف

اور بے شک ہم نے اسی (بستی) سے (اس کے ویران مکانوں کو) باقی رکھا عقلمندوں کیلئے روشن نشان (بنا کر)۔ اور مدین کی

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ	فَقَالَ	شُعَيْبًا	اَخَاهُمْ	مَدْيَنَ
اللہ کی	عبادت کرو	اے میری قوم	تو کہا	شعیب کو	ان کے بھائی	مدین کی

طرف ان کے قومی بھائی شعیب علیہ السلام کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

مُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَعْثَوْا	لَا	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَارْجُوا
فساد کرتے	زمین میں	پھرو	نہ	اور	پچھلے سے	دن	اور ڈرو

اور قیامت کے دن کی اُمید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

فِيْ دَارِهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	الرَّجْفَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	فَكَذَّبُوْهُ
اپنے میں گھروں	تو گرے وہ	زلزلے نے	تو پکڑا ان کو	تو جھٹلایا اس کو

تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلہ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ قف

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	لَكُمْ	تَّبَيَّنَ	وَقَدْ	ثَمُوْدَا	وَّ	عَادًا	وَ	جٰثِمِيْنَ
ان کے گھروں سے	تمہارے لیے	ظاہر ہوگیا	اور بیشک	ثمود	اور	عاد	اور	گھٹنوں کے بل

بل پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو اور تم پر ان کے گھروں کا حال کھل چکا ہے۔

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

فَصَدَّهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَ
تو روکا ان کو	ان کے اعمال	شیطان نے	ان کے لیے	خوشنما بنایا	اور

اور شیطان نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے خوشنما بنا دیا۔ پھر انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَارُوْنَ وَ

وَ	وَقَارُوْنَ	مُسْتَبْصِرِيْنَ	كَانُوْا	وَ	عَنِ السَّبِيْلِ
اور	اور قارون	دیکھنے والے	تھے	اور	راہ سے

راہِ راست سے روک دیا حالانکہ وہ ہوشیار لوگ تھے۔ اور قارون فرعون

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

مُّوْسٰى	جَآءَهُمْ	وَلَقَدْ	هَامٰنَ	وَ	فِرْعَوْنَ
موسیٰ	لائے انکے پاس	اور بیشک	ہامان	اور	فرعون

اور ہامان کو بھی (ہلاک کیا) حالانکہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	وَ	فِي الْاَرْضِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ
تھے	نہ	اور	زمین میں	تو تکبر کیا انہوں نے	کھلی نشانیاں

مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ آگے نہیں

سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مَّنْ	فَمِنْهُمْ	بِذَنْۢبِهٖ	اَخَذْنَا	فَكُلًّا	سٰبِقِيْنَ
وہ ہیں کہ	تو ان میں سے بعض	اسکے گناہ کے بدلے	ہم نے پکڑا	تو ہر ایک کو	بھاگنے والے

نکل سکتے تھے۔ پھر ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے بدلے میں پکڑ لیا

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

اَخَذَتْهُ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	حَاصِبًا	عَلَيْهِ	اَرْسَلْنَا
پکڑلیا ان کو	جن کو	بعض وہ ہیں	اور	پتھروں کی بارش	اس پر	بھیجی ہم نے

پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی ان میں کسی کو

الصَّیۡحَةُ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَ

وَ	الۡاَرۡضَ	بِهِ	خَسَفۡنَا	مَّنۡ	مِنۡهُمۡ	وَ	الصَّیۡحَةُ
اور	زمین میں	اس کو	دھنسا دیا ہم نے	وہ ہیں کہ	بعض	اور	چنگھاڑ نے

چنگھاڑ نے پکڑا ان میں کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

مِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَ مَا کَانَ اللّٰهُ لِیَظۡلِمَهُمۡ وَ لٰکِنۡ

لٰکِنۡ	وَ	لِیَظۡلِمَهُمۡ	اللّٰهُ	کَانَ	مَا	وَ	اَغۡرَقۡنَا	مَّنۡ	مِنۡهُمۡ
لیکن	اور	کہ ظلم کرتا ان پر	اللہ	ہے	نہیں	اور	غرق کردیتے ہم نے	وہ ہیں کہ	بعض

اور ان میں کسی کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر

کَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا

اتَّخَذُوۡا	الَّذِیۡنَ	مَثَلُ	یَظۡلِمُوۡنَ	اَنۡفُسَهُمۡ	کَانُوۡۤا
بنالیے	انکی جنہوں نے	مثال	ظلم کرتے	اپنی جانوں پر	تھے وہ

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِیَآءَ کَمَثَلِ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۚۖ

الۡعَنۡکَبُوۡتِ	کَمَثَلِ	اَوۡلِیَآءَ	اللّٰهِ	مِنۡ دُوۡنِ
مکڑی	جیسے	دوست	اللہ کے	سوائے

چھوڑ کر (دوسرے) مددگار بنا لئے مکڑی کی سی ہے اس نے (جالے کا)

اِتَّخَذَتۡ بَیۡتًا ؕ وَ اِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ

لَبَیۡتُ	الۡبُیُوۡتِ	اَوۡهَنَ	اِنَّ	وَ	بَیۡتًا	اِتَّخَذَتۡ
گھر ہے	گھروں میں سے	کمزور ترین	بیشک	اور	گھر	کہ اس نے بنایا

گھر بنایا اور اس میں شک نہیں کہ سب گھروں سے زیادہ کمزور یقیناً

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
مکڑی کا	کاش	کہ وہ	جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جن کو

مکڑی کا گھر ہے کاش وہ جانتے۔ بے شک وہ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
پکارتے ہیں	اس کے سوا	کوئی چیز نہیں	اور	وہ ہے	عزت والا

چیز کی عبادت کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

الْحَكِيْمُ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَمَا
حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں	بیان کرتے ہیں ہم	لوگوں کیلئے	اور نہیں

بہت حکمت والا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان فرماتے ہیں

يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
سمجھتے ان کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے۔ اللہ نے آسمان اور زمین حق بنائے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	مسلمانوں کیلئے

بے شک اس میں نشانی ہے مسلمانوں کیلئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّوجل

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢

ایمان والے وہی ہے کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں
اور جب اس پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔

سورۃ انفال: آیت 2۔

نظر ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری

دار العلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا

مفتی محمد سجاد حسین قادری

فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکارہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف

فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)

ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیجہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر

محکمہ اوقاف حکومتِ پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی

پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبد الجمال ناصر اعوان نقشبندی

پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل

متعلم جامعہ رضویہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

حافظ مقصود الرحمن نقشبندی

فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

محمد امیر حمزہ

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی

متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے ''ادارہ مشتاق بک کارنر'' عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقان مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق، بک کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین ادارہ کے سربراہ اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحمّد · احمد · حامد · محمود · قاسم · عاقب · فاتح

شاهد · حاشر · رشید · مشهود · بشیر · نذیر · داعٍ

شافٍ · هادٍ · مهدٍ · ماحٍ · منجٍ · ناهٍ

رسول · نبی · اُمّی · هاشمی

مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تهامی · ابطحی · عزیز · حریص

رءوف · رحیم · طٰہٰ · مجتبٰی · طٰس · مرتضٰی

حٰمٓ · مصطفٰی · یٰسٓ · اولٰی · مزمّل · ولی · مدثّر

متین · مصدّق · طیّب · ناصر · منصور · مصباح · آمر

حجازی نزاری قریشی مضری نبی التوبة حافظ کامل

صادق امین عبد اللہ کلیم اللہ حبیب اللہ نجی اللہ صفی اللہ

خاتم الانبیاء حسیب مجیب شکور مقتصد رسول الرحمة قوی

حفی مامون معلوم حق مبین مطیع

رسول الراحة اول

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آخر ظاہر

باطن نبی الرحمة یتیم کریم

حکیم خاتم الرسل سید سراج منیر محرم

مکرم مبشر مذکر مطہر قریب خلیل مدعو

جواد عادل طٰہٰ شہیر شہید

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولٰنا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

بسم الله الرحمن الرحیم

الله الرحمن الرحیم الملک القدوس السلام المؤمن

المهیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق الباری المصور

الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العلیم

القابض الباسط الخافض الرافع

الله جل جلاله

المعز المذل السمیع البصیر

الحکم العدل اللطیف الخبیر الحلیم العظیم

الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب

الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود

المجيد الباعث الشهيد الحق الوكيل القوي المتين

الولي الحميد المحصي المبدئ المعيد المحيي المميت

الحي القيوم الواجد الماجد الواحد الصمد القادر

المقتدر المقدم المؤخر الأول الآخر الظاهر

الباطن الوالي

الله جل جلاله

المتعالي البر

التواب المنتقم العفو الرؤوف

مالك الملك ذو الجلال والإكرام المقسط الجامع الغني المغني

المانع الضار النافع النور الهادي البديع الباقي

الوارث الرشيد الصبور

ضروری اطلاع

نام ترجمہ	:	کنزالایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔ آر پرنٹنگ پریس، بندروڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو ممکن ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ ودانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمایئے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کردی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

الْمُسَمّٰی

ریاض الایمان

جلد سوم

پارہ ۲۱ تا پارہ ۳۰

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار وتجلیات الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا...... قرآن! کلام الٰہی، قرآن منزل من اللہ، قرآن ذکریٰ للعالمین، قرآن ھدی للمتقین، قرآن شفاء رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن ورحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت ورأفت ہے، قرآن مجید کائنات کے الٰہ ومعبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ رووں کے لیے پیغام امن وسعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے، قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت وجلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبودِ جلیل وجمیل کی طرف سے شکستہ دلوں، بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار ومحبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں، ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی، یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی وعربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے، اس لیے، ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ ومعانی کے بحر بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی، ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ ارباب علم ودانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں' اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا' اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحب قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار
کوتاہیوں پر شرمسار
ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

ختم نبوت ﷺ زندہ باد　　　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈ من کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی و غیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریمو و کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریمو و کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈ من سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریمو و کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔**
- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈ من سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریمو و کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد　　　　　　پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور و فکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْکَ	مِنَ الْکِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوۃَ	اِنَّ	الصَّلٰوۃَ
پڑھو	جو	وحی کی گئی	آپکی طرف	کتاب سے	اور	قائم فرماؤ	نماز	بیشک	نماز

(اے رسول ﷺ) کتاب خدا میں سے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے فرما دیجئے اور نماز قائم فرماؤ بے شک

تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا

تَنْهٰی	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْکَرِ	وَ	لَذِکْرُ	اللّٰهِ	اَکْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	بے حیائی	اور	برائی سے	اور	یقیناً ذکر	اللہ کا	بہت بڑا ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو

نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے

تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا

تَصْنَعُوْنَ	وَ	لَا	تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ	الْکِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا
تم کرتے ہو	اور	نہ	جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	ایسے طریقے	کہ وہ	اچھا ہو	مگر

جو کام تم کرتے ہو۔ اور (اے مسلمانوں) اہل کتاب سے مت جھگڑو مگر اس طریقے پر جو بہت عمدہ ہو سوائے

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ

الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَاُنْزِلَ	اِلَیْکُمْ
ان سے	ان سے جو ظالم ہیں	ان میں سے	اور کہو	ہم ایمان لائے	اس پر جو	اتارا گیا	ہماری طرف	اور اتارا گیا	تمہاری طرف

ان کے جو ان میں سے زیادتی کرتے ہیں اور کہہ دو ہم اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور تمہاری طرف نازل

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنَآ

وَ	اِلٰهُنَا	وَاِلٰهُکُمْ	وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	کَذٰلِکَ	اَنْزَلْنَآ
اور	ہمارا خدا	اور تمہارا خدا	ایک ہے	اور	ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں	اور	اسی طرح	اتاری ہمنے

کیا گیا ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح (اے محبوب ﷺ) ہم

اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ۚ وَمِنۡ هٰۤؤُلَآءِ

اِلَیۡکَ	الۡکِتٰبَ	فَالَّذِیۡنَ	اٰتَیۡنٰهُمُ	الۡکِتٰبَ	یُؤۡمِنُوۡنَ	بِهٖ	وَ	مِنۡ هٰۤؤُلَآءِ
آپ کی طرف	کتاب	تو وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	ان میں سے

نے آپ کی طرف کتاب نازل فرمائی تو جن کو ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان (اہل مکہ)

مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا کُنۡتَ

مَنۡ	یُّؤۡمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	یَجۡحَدُ	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِلَّا	الۡکٰفِرُوۡنَ	وَ	مَا	کُنۡتَ
وہ بھی ہے جو	ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر لوگ	اور	نہیں	تھے آپ

میں سے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر کفر کرنے والے۔ اور اس سے پہلے آپ کوئی

تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنۡ کِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیۡنِکَ اِذًا لَّارۡتَابَ

تَتۡلُوۡا	مِنۡ قَبۡلِهٖ	مِنۡ کِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِیَمِیۡنِکَ	اِذًا	لَّارۡتَابَ
پڑھتے	اس سے پہلے	کتاب	اور	نہ	لکھتے اس کو	اپنے ہاتھ سے	تو اس وقت	شک کرتے

کتاب نہ پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے (اگر ایسا ہوتا) تو باطل پرست اس وقت

الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ بَلۡ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیۡ صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ

الۡمُبۡطِلُوۡنَ	بَلۡ	هُوَ	اٰیٰتٌ	بَیِّنٰتٌ	فِیۡ	صُدُوۡرِ	الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ
باطل پرست	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	میں	سینے	ان کے جو	دیے گئے ہیں	علم

ضرور شک میں پڑجاتے۔ بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا

وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ اٰیٰتٌ

وَ	مَا	یَجۡحَدُ	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِلَّا	الظّٰلِمُوۡنَ	وَ	قَالُوۡا	لَوۡ	لَاۤ	اُنۡزِلَ	عَلَیۡهِ	اٰیٰتٌ
اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	ظالم لوگ	اور	بولے	کیوں	نہ	اتاری گئیں	اس پر	نشانیاں

اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر ظالم۔ (مکہ کے کافر بولے) ان کے رب کی طرف سے ان پر کچھ نشانیاں

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۵۰﴾

مِّنۡ رَّبِّهٖ	قُلۡ	اِنَّمَا	الۡاٰيٰتُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ
اس کے رب کی طرف سے	فرمادیں	اس کے سوا نہیں	نشانیاں	پاس	اللہ کے ہیں	اور	اس کے سوا نہیں	میں	ڈر سنانے والا ہوں	صاف

کیوں نہیں اتریں فرما دیجئے نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو محض صاف ڈر سنانے والا ہوں۔

اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

اَوَ	لَمۡ	يَكۡفِهِمۡ	اَنَّاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ	يُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ
کیا	نہیں	کافی ان کو	کہ ہم نے	اتاری	تم پر	کتاب جو	پڑھی جاتی ہے	ان پر	بیشک	اس میں

مگر کیا لوگوں کیلئے یہ (نشانی) کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر (اپنی) کتاب نازل فرمائی ہے جو انہیں سنائی جاتی ہے؟

لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ

لَرَحۡمَةً	وَّ	ذِكۡرٰى	لِقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيۡنِىۡ
رحمت ہے	اور	نصیحت	قوم	مومن کے لیے	فرمادو	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے۔ فرمادیجئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی

وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا ۚ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَالَّذِيۡنَ

وَ	بَيۡنَكُمۡ	شَهِيۡدًا	يَعۡلَمُ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَ	الَّذِيۡنَ
اور	تمہارے درمیان	گواہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین ہے	اور	وہ جو

گواہی کافی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

اٰمَنُوۡا	بِالۡبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ
ایمان لائے	باطل پر	اور	کافر ہوئے	اللہ سے	تو یہی	وہ ہیں	خسارے والے

جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْ	لَآ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَاۗءَهُمُ
اور	جلدی چاہتے ہیں آپ سے	عذاب	اور اگر	نہ ہوتی	مدت	مقرر	تو آتا انکے پاس

اور وہ آپ سے عذاب جلدی طلب کرتے ہیں اور اگر ایک مقرر کی ہوئی مدت نہ ہوتی تو ان پر عذاب آچکا ہوتا

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

الْعَذَابُ	وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
عذاب	اور	تو ضرور آجاتا انکے پاس	اچانک	اور	وہ	بے خبر ہوں گے	جلدی چاہتے ہیں آپ سے

اور وہ ضرور ان پر اچانک آئے گا اس حال میں کہ انہیں خبر نہ ہو گی۔ وہ آپ سے عذاب

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ۙ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ
عذاب	اور	بیشک	جہنم	گھیرنے والی ہے	کافروں کو	جس دن	ڈھانپے گا انکو

جلدی مانگتے ہیں اور بے شک کافروں کو جہنم گھیرے ہوئے ہے۔ جس دن انہیں ڈھانپے گا

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا
عذاب	ان کے اوپر سے	اور	نیچے سے	انکے پاؤں کے	اور	فرمائے گا	چکھو	جو

عذاب ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور فرمائے گا (اللہ تعالیٰ) چکھو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ
تم	کرتے تھے	اے میرے بندو	جو	ایمان لائے ہو	بیشک	میری زمین	وسیع ہے	تو میری ہی

اپنے کئے کا مزہ۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے بے شک میری زمین وسیع ہے تو

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَاعْبُدُوْنِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ
بندگی کرو	ہر	آدمی	چکھنے والا ہے	موت	پھر	ہماری طرف	پھیرے جاؤ گے

میری ہی بندگی کرو۔ ہر جان موت کا ذائقہ چکھے گی پھر تم ہماری طرف لوٹا دیئے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	وہ جو کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	تو ضرور ہم انکو جگہ دیں گے	جنت کے	بالاخانوں میں

اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے انہیں ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اچھا ہے	بدلہ	عمل کرنے والوں کا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اچھے عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰی	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ
وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور اوپر	اپنے رب کے	بھروسہ کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	جانور ہیں کہ

جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ اور کتنے ہی جاندار زمین پر چلنے والے ہیں جو اپنا

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

لَا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
نہیں	اٹھاتے	اپنا رزق	اللہ	روزی دیتا ہے انکو	اور	تم کو بھی	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

رزق (اپنے ساتھ) اٹھائے نہیں پھرتے اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں (بھی) اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	۔ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	اور	تابع کیے

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے بنائے آسمان اور زمین اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ج فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ
سورج	اور	چاند	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	تو کہاں	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو پھر کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں۔ اللہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
رزق	جس کا	چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ فرماتا ہے	اس کو	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو

رزق اپنے بندوں میں جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے بے شک اللہ

عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

عَلِيْمٌ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا
جانتا ہے	اور	اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تو زندہ کیا

سب کچھ جانتا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اس سے زمین کو اس کے

بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اس سے	زمین کو	پیچھے	اسکی موت کے	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادو	سب خوبیاں	اللہ کی ہیں

مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے تو فرمادیجئے تعریف اللہ کیلئے ہے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ

لَهْوٌ	اِلَّا	الدُّنْيَآ	الْحَيٰوةُ	هٰذِهٖ	مَا	وَ	يَعْقِلُوْنَ	لَا	اَكْثَرُهُمْ	بَلْ
کھیل	مگر	دنیا کی	زندگی	یہ	نہیں	اور	سمجھتے	نہیں	ان کے اکثر	بلکہ

بلکہ ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔ اور دنیا کی یہ زندگی کچھ نہیں

وَّلَعِبٌ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا

كَانُوْا	لَوْ	الْحَيَوَانُ	لَهِيَ	الْاٰخِرَةَ	الدَّارَ	اِنَّ	وَ	لَعِبٌ	وَّ
وہ ہوتے	کاش	سچی زندگی ہے	یقیناً وہی	آخرت کا	گھر	بیشک	اور	کود	اور

مگر کھیل تماشا اور آخرت کا گھر ہی زندگی ہے، کاش!

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

لَهُ	مُخْلِصِيْنَ	اللّٰهَ	دَعَوُا	فِي الْفُلْكِ	رَكِبُوْا	فَاِذَا	يَعْلَمُوْنَ
اس کیلئے	خالص کر کے	اللہ کو	پکارتے ہیں	کشتی میں	سوار ہوتے ہیں	تو جب	جانتے

وہ جان لیتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کیلئے (اپنے) دین کو

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا

لِيَكْفُرُوْا	يُشْرِكُوْنَ	هُمْ	اِذَا	الْبَرِّ	اِلَى	نَجّٰىهُمْ	فَلَمَّا	الدِّيْنَ
تاکہ انکار کریں	شرک کرتے ہیں	وہ	تو اچانک	خشکی کی	طرف	نجات دیدے انکو	پھر جب	دین

خالص کرتے ہوئے پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو یکایک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ ناشکری کریں

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

يَرَوْا	اَوَلَمْ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	لِيَتَمَتَّعُوْا	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	بِمَآ
دیکھا انہوں نے	کیا نہ	جان لیں گے	تو جلدی ہی	تاکہ فائدہ اٹھائیں	اور	دیا ہم نے ان کو	اس کا جو

اس نعمت کی جو ہم نے انکو عطا فرمائی اور انکو چاہیے (کہ ہماری دی ہوئی مہلت سے فائدہ اٹھالیں) تو وہ عنقریب جان لیں گے۔

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ

مِنْ حَوْلِهِمْ	النَّاسُ	وَيُتَخَطَّفُ	اٰمِنًا	حَرَمًا	جَعَلْنَا	اَنَّا
ان کے گرداگرد سے	لوگ	اور اچک لیے جاتے ہیں	امن والا	حرم	بنایا	کہ ہم نے

اور کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والی زمین (حرم شریف) پناہ بنائی اور ان کے آس پاس والے لوگ اُچک لئے

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اَظْلَمُ	مَنْ	وَ	يَكْفُرُوْنَ	اللّٰهِ	بِنِعْمَةِ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	اَفَبِالْبَاطِلِ
زیادہ ظالم ہے	کون	اور	انکار کرتے ہیں	خداوندی کا	انعام	اور	ایمان لاتے ہیں	کیا باطل کے ساتھ

جاتے ہیں تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کی دی ہوئی نعمت سے ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

جَآءَهٗ	لَمَّا	بِالْحَقِّ	كَذَّبَ	اَوْ	كَذِبًا	اللّٰهِ	عَلَى	افْتَرٰى	مِمَّنِ
آئے اسکے پاس	جب	حق کو	جھٹلائے	یا	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	باندھے	اس سے جو

کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

جَاهَدُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَثْوًى	فِيْ جَهَنَّمَ	اَلَيْسَ
کوشش کریں	جو	اور	کافروں کے لیے	جگہ	دوزخ میں	کیا نہیں ہے

کے پاس آئے کیا جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں۔ اور جو لوگ ہماری طرف آنے کی کوشش کرتے ہیں

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

الْمُحْسِنِيْنَ	لَمَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	سُبُلَنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	فِيْنَا
نیکوں کے ہے	ساتھ	اللہ	بیشک	اور	اپنی راہیں	تو ضرور دکھائینگے ہم انکو	ہمارے متعلق

ہم اپنی راہوں کی طرف ضرور ان کی راہنمائی کریں گے اور بے شک اللہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

ایاتها ۶۰ ﴿۳۰ سورة الروم مكية ۸۴﴾ ركوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِيْٓ	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
الم	مغلوب ہوگئے	رومی	میں	قریب کی	زمین	اور	وہ	بعد	اپنے مغلوب ہونے کے

الٓمّٓ۔ رومی مغلوب ہوئے (فارس سے)۔ نزدیک کی زمین پر اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ

سَيَغْلِبُوْنَ	فِيْ	بِضْعِ	سِنِيْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْۢ بَعْدُ
جلدی غالب آجائینگے	میں	چند	سالوں	اللہ ہی کا	حکم ہے	پہلے بھی	اور	پیچھے بھی

غالب آجائیں گے۔ چند سال میں ہی اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

وَ	يَوْمَئِذٍ	يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِنَصْرِ اللّٰهِ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ
اور	اس دن	خوش ہونگے	مومن	اللہ کی مدد سے	مدد دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ

اس روز مسلمان شادمان ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے (اللہ) جس کی چاہے مدد فرماتا ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
عزت والا	مہربان ہے	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کا	اور	لیکن	اکثر

بڑا غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

عَنِ الْاٰخِرَةِ	هُمْ	وَ	الدُّنْيَا	مِّنَ الْحَيٰوةِ	ظَاهِرًا	يَعْلَمُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ
آخرت سے	وہ	اور	دنیا کی	زندگی	ظاہری	جانتے ہیں	جانتے	نہیں	لوگ

لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ جانتے ہیں صرف آنکھوں کے سامنے کی دنیوی زندگی اور

هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	يَتَفَكَّرُوْا	اَوَلَمْ	غٰفِلُوْنَ	هُمْ
اللہ نے	پیدا کیا	نہیں	اپنی جانوں میں	سوچا انہوں نے	کیا نہ	غافل ہیں	وہ

وہ آخرت سے پورے بے خبر ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہ سوچا کہ اللہ نے پیدا نہ کئے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ

اِنَّ	وَ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	وَ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	بَيْنَهُمَآ	وَمَا	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ
بیشک	اور	مقرر	مدت ہے	اور	ساتھ حق کے	مگر	انکے درمیان ہے	اور جو	زمین کو	اور	آسمانوں

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق اور ایک مقرر میعاد کے ساتھ اور بے شک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

يَسِيْرُوْا	اَوَلَمْ	لَكٰفِرُوْنَ	رَبِّهِمْ	بِلِقَآئِ	مِّنَ النَّاسِ	كَثِيْرًا
سیر کی	کیا نہ	منکر ہیں	اپنے رب کی	ملاقات سے	لوگ	بہت سے

بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کے انکار پر یقین رکھتے ہیں۔ اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا

كَانُوْٓا	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا	فِى الْاَرْضِ
وہ	ان سے پہلے تھے	ان کا جو	انجام	ہوا	کیسا	کر دیکھتے	زمین میں

کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ زور آور تھے

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	أَثَارُوا	الْأَرْضَ	وَ	عَمَرُوهَا	أَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوهَا
زیادہ تھے	ان سے	طاقت میں	اور	جوتی انہوں نے	زمین کو	اور	آباد کیا اس کو	زیادہ	اس سے جو	آباد کیا انہوں نے اسکو

اور انہوں نے زمین میں ہل چلائے اور آباد کیا اس سے زیادہ جتنا ان لوگوں نے آباد کیا ہے

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا

وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوا
اور	آئے انکے پاس	ان کے رسول	نشانیاں لے کر	تو نہیں	تھا	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن	وہ تھے

اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأٰى أَنْ

أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	السُّوأٰى	أَنْ
اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	ہوا	انجام	ان کا جنہوں نے	برائی کی	برا	یہ کہ

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کیے ان کا انجام بہت برا ہوا کہ انہوں نے

كَذَّبُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝١٠ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

كَذَّبُوا	بِآيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُونَ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور	تھے	ان سے	ٹھٹھا کرتے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ پہلی بار بناتا ہے مخلوق کو پھر

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

يُعِيدُهُ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
دوبارہ پیدا کریگا اسکو	پھر	اسی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	مایوس ہو جائینگے

اس کا اعادہ فرمائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم سخت مایوس

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

بِشُرَكَآئِهِمْ	كَانُوْا	وَ	شُفَعٰٓؤُا	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	لَهُمْ	يَكُنْ	لَمْ	وَ	الْمُجْرِمُوْنَ
اپنے شریکوں کے	ہوں گے	اور	سفارشی	ان کے شریکوں سے	انکےلیے	ہوں گے	نہ	اور	مجرم لوگ

ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ان کے شریک ان کے سفارشی نہ ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا انکار

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	يَّتَفَرَّقُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	السَّاعَةُ	تَقُوْمُ	يَوْمَ	وَ	كٰفِرِيْنَ
وہ جو	تو پھر	جدا ہو جائیںگے	اس دن	قیامت	قائم ہوگی	جس دن	اور	منکر

کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن الگ ہو جائیں گے۔ پھر وہ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	يُّحْبَرُوْنَ	رَوْضَةٍ	فِيْ	فَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا
جو	وہ	اور	عیش کرینگے	باغوں	میں	تو وہ	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے

ایمان لائے تھے اور درست عمل کرتے تھے سرسبز جگہ میں خوش رکھے جائیں گے۔ اور وہ جنہوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

الْعَذَابِ	فِي	فَاُولٰٓئِكَ	الْاٰخِرَةِ	لِقَآئِ	وَ	بِاٰيٰتِنَا	وَكَذَّبُوْا	كَفَرُوْا
عذاب	میں	تو یہ لوگ	آخرت کو	ملاقات	اور	ہماری آیتوں کو	اور جھٹلایا	کافر ہوئے

اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا انہیں عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

حِيْنَ	وَ	تُمْسُوْنَ	حِيْنَ	اللّٰهِ	فَسُبْحٰنَ	مُحْضَرُوْنَ
جب	اور	شام کرو	جب	اللہ کی	تو پاکی بولو	حاضر ہونگے

ڈال دیا جائے گا۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور

تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

حِيْنَ	وَّ	عَشِيًّا	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	الْحَمْدُ	لَهُ	وَ	تُصْبِحُوْنَ
جب	اور	پچھلے پہر	اور	زمین میں	اور	آسمانوں	میں	تعریف ہے	اسی کی	اور	صبح کرو

جب صبح کرو۔ اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اور (اس کی تسبیح کرو) پچھلے پہر اور

تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

مِنَ الْحَيِّ	الْمَيِّتَ	يُخْرِجُ	وَ	مِنَ الْمَيِّتِ	الْحَيَّ	يُخْرِجُ	تُظْهِرُوْنَ
زندہ سے	مردہ کو	نکالتا ہے	اور	مردہ سے	زندہ کو	نکالتا ہے	دن ڈھلے

جب ظہر کرتے ہو۔ وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

اَنْ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	وَ	تُخْرَجُوْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	مَوْتِهَا	بَعْدَ	الْاَرْضَ	يُحْيِ	وَ
یہ کہ	اسکی نشانیوں میں سے	اور	نکالے جاؤ گے تم	اسی طرح	اور	اسکی موت کے	بعد	زمین کو	زندہ کرتا ہے	اور

اور زمین کو اس کی مدت کے بعد زندہ کرتا ہے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

اَنْ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	وَ	تَنْتَشِرُوْنَ	بَشَرٌ	اَنْتُمْ	اِذَآ	ثُمَّ	مِنْ تُرَابٍ	خَلَقَكُمْ
یہ کہ	اسکی نشانیوں سے ہے	اور	چلتے پھرتے ہو	انسان	تم	جبھی	پھر	مٹی سے	پیدا کیا تم کو

کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کہ پھیلتے جا رہے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے

خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

بَيْنَكُمْ	جَعَلَ	وَ	اِلَيْهَا	لِتَسْكُنُوْٓا	اَزْوَاجًا	مِنْ اَنْفُسِكُمْ	لَكُمْ	خَلَقَ
تم میں	بنائی	اور	اسکی طرف	تاکہ تم سکون حاصل کرو	بیویاں	تمہاری اپنی جانوں سے	تمہارے لیے	پیدا کیں

کہ اس نے تم ہی میں سے تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحْمَةً	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ
محبت	اور	رحمت	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے	جو سوچیں	اور	اسکی نشانیوں سے ہے

الس اور رحمت پیدا کی اس میں ان لوگوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ
پیدائش	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں کا	اور تمہارے رنگوں کا	بیشک

آسمانوں اور زمین کا بنانا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا جدا جدا ہونا ہے اس میں

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ

فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّلْعٰلِمِیْنَ	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس میں	نشان ہیں	جہان کے لیے	اور	اسکی نشانیوں سے ہے	تمہارا سونا	رات کو	اور	دن کو

علم والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن میں تمہارا سونا

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّسْمَعُوْنَ	وَ
اور	تلاش کرنا تمہارا	اسکے فضل سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو	سنیں	اور

اور اس کا فضل تلاش کرنا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں سننے والوں کیلئے۔ اور

مِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ

مِنْ اٰیٰتِهٖ	یُرِیْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَ	یُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَیُحْیٖ
اسکی نشانیوں سے ہے	دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر	اور	امید سے	اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے

اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے خوف اور اُمید دلاتی ہوئی بجلی اور آسمان سے پانی اُتارتا ہے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ

بِهٖ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَ
اس سے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	بیشک	اس میں	نشان ہیں	ان کیلئے جو	سوچیں	اور

تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کیلئے۔ اور

مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۗ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ

مِنْ اٰیٰتِهٖ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً
اسکی نشانیوں سے ہے	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اسکے حکم سے	پھر	جب	ندا فرمائے گا تم کو	بلانا

اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اسکے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں پھر جب تمہیں

دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

مِنَ الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ
زمین سے	توجبھی	تم	نکل آؤ گے	اور اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں

زمین سے (نکالنے کیلئے) ایک فرشتہ پکارے گا جبھی تم نکل پڑو گے۔ اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۗ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ
اور	زمین میں ہے	ہر ایک	اسکیلئے	فرمانبردار ہے	اور	وہ	وہ ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	پیدا کرے گا اسکو

اور زمین میں ہیں سب اُسی کے لیے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی مخلوق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ۗ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَیْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰی	فِیْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اور	وہ	زیادہ آسان ہے	اس پر	اور	اسکی	مثال	بلند ہے	میں	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	وہ ہے

اور یہ اس کیلئے بہت ہی آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں سب سے اونچی شان اسی کی ہے اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا

مِّن مَّا	لَّكُم	هَل	مِّنْ أَنفُسِكُمْ	مَّثَلًا	لَكُم	ضَرَبَ	الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ
اس کے جو	تمہارے لیے ہے	کیا	تمہاری اپنی جانوں سے	کہاوت	تمہارے لیے	بیان کی	حکمت والا	عزت والا

غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تمہاری اپنی ذات سے ایک مثال بیان کی ہے۔ کیا تمہارے لیے

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

سَوَاءٌ	فِيهِ	فَأَنتُمْ	رَزَقْنَاكُمْ	فِي مَا	مِّن شُرَكَاءَ	أَيْمَانُكُم	مَلَكَتْ
برابر ہو	اس میں	تو تم	دیا ہم نے تم کو	اس جو میں	کوئی شریک	تمہارے ہاتھ	مالک ہیں

تمہارے غلاموں میں سے کوئی اُس رزق میں شریک ہے جو ہم نے تمہیں دے رکھا ہے کہ پھر تم اُس میں برابر ہو؟

تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

لِقَوْمٍ	الْآيَاتِ	نُفَصِّلُ	كَذَٰلِكَ	أَنفُسَكُمْ	كَخِيفَتِكُمْ	تَخَافُونَهُمْ
ان کیلئے جو	آیتیں	بیان کرتے ہیں ہم	ایسے ہی	آپس میں	جیسے ڈرتے ہو تم	تم ان سے ڈرو

تم ایک دوسرے سے ڈرنے کی طرح اُن سے ڈرتے ہو۔ اسی طرح ہم آیات کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل

يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن

فَمَن	عِلْمٍ	بِغَيْرِ	أَهْوَاءَهُم	ظَلَمُوا	الَّذِينَ	اتَّبَعَ	بَلِ	يَعْقِلُونَ
تو کون	علم کے	بغیر	خواہشات اپنی کی	ظالم ہیں	انہوں نے جو	پیروی کی	بلکہ	سوچیں

سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ ظالموں نے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی بغیر علم کے تو اسے کون

يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

وَجْهَكَ	فَأَقِمْ	مِّن نَّاصِرِينَ	لَهُم	مَا	وَ	اللَّهُ	أَضَلَّ	مَنْ	يَهْدِي
اپنا چہرہ	تو قائم رکھو	کوئی مددگار	ان کیلئے	نہیں	اور	اللہ نے	گمراہ کیا	اسکو جسے	ہدایت دے

ہدایت کر سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔ تو آپ اپنا رُخ قائم رکھیں

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ

لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيْلَ
دین کیلئے	خالص	اطاعت	اللہ کی	وہ جو	پیدا کیا	لوگوں کو	اس پر	نہیں ہے	تبدیلی

اللہ کی اطاعت کیلئے سب سے الگ اسی کے ہو کر (اے لوگو!) اپنے اوپر لازم کر لو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت (دین اسلام) وجس پر

لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

لِخَلْقِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
بنائی ہوئی چیز میں	اللہ کی	یہ	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے

اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی (سرشت میں) کچھ رد و بدل نہیں ہو سکتا، یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱

مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	اور ڈرو اس سے	اور	قائم کرو	نماز	اور	نہ	ہو جاؤ تم	مشرکوں میں سے

اس کی طرف رجوع لاتے ہوئے اور اس سے ڈرو اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہونا۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍ

مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ
ان سے جنہوں نے	ٹکڑے کیا	اپنے دین کو	اور ہو گئے	گروہ گروہ	ہر	گروہ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہو گئے گروہ گروہ ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
اس پر جو	اسکے پاس ہے	خوش ہیں	اور	جب	پہنچتی ہے	لوگوں کو	کوئی تکلیف	پکارتے ہیں	اپنے رب کو

جو اس کے پاس ہے اس پر خوش ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف پورے رجوع کے

مُّنِيبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

مُّنِيبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	رحمت	تو اچانک	ایک گروہ	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ

ساتھ پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ان کا ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
شرک کرتے ہیں	تا کہ ناشکری کریں	اسکی جو	دیا ہم نے ان کو	تو فائدہ اٹھاؤ	جلدی	جانو گے تم

ٹھہرانے لگتا ہے۔ تا کہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں ہاں مزے کرلو مگر تمہیں انجام جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ

اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِذَآ
کیا	اتاری ہم نے	ان پر	کوئی بند	تو وہ	بیان کرتی ہے	جو	تھے	اسکے ساتھ	شرک کرتے	اور	جب

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے جو تصدیق کرتی ہو ان کے شرک کی۔ اور جب لوگوں کو

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت	خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور	اگر	پہنچے ان کو	تکلیف	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا

ہم (اپنی) کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے ان (کے برے کاموں) کی وجہ

اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اَيْدِيْهِمْ	اِذَا هُمْ	يَقْنَطُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
انکے ہاتھوں نے	تو اچانک وہ	مایوس ہوتے ہیں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ	اللہ	وسیع فرماتا ہے	رزق	جس کیلئے

سے جو پہلے سے وہ کر چکے ہیں تو اسی وقت وہ (اللہ کی رحمت سے) مایوس ہو جاتے ہیں۔ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ رزق

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى
چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو	ایمان لائیں	تو دو	رشتہ دار وں و

وسیع فرماتا ہے جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلئے۔ تو رشتہ دار و

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
اس کا حق	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو	یہ	بہتر ہے	ان کیلئے جو	چاہتے ہیں

اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو یہ بہتر ہے ان کیلئے جو اللہ کی

وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟

وَجْهَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا	لِّيَرْبُوَا۟
رضا	اللہ کی	اور	یہی لوگ	وہ ہیں	نجات پانے والے	اور	جو	دو تم	زیادہ لینے کیلئے	تاکہ زیادتی ہو

رضا چاہتے ہیں اور انہیں ہی نجات ہے۔ اور جو کچھ تم سود پر دیتے ہو کہ مال میں

فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ زَكٰوةٍ
میں	مال	لوگوں کیلئے	تو نہیں	بڑھتا	نزدیک	اللہ کے	اور	جو	دو تم	زکوۃ کے

زیادتی ہو تو وہ اللہ کے ہاں زیادہ نہیں ہوتا اور جو کچھ تم اللہ کی توجہ حاصل کرنے کیلئے

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
چاہتے ہو	رضا	اللہ کی	تو یہی	وہ ہیں	دگنا پانے والے	اللہ	وہ ہے جس نے

زکوۃ دیتے ہو تو وہی لوگ اپنا مال کئی گنا بڑھاتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَائِكُمْ
پیدا کیا تم کو	پھر	رزق دیا تم کو	پھر	ماریگا تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	کیا ہے کوئی	تمہارے شریکوں سے

نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں

مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ع

مَنْ	يَفْعَلُ	مِنْ ذَٰلِكُمْ	مِنْ شَيْءٍ	سُبْحَانَهُ	وَ	تَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ
جو	کر سکے	اس میں سے	کوئی چیز	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے	جو وہ شرک کرتے ہیں

میں کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام بھی کر سکے؟ وہ پاک ہے اور ان سے بہت بلند جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	أَيْدِي	النَّاسِ	لِيُذِيقَهُمْ
ظاہر ہوا	فساد	خشکی میں	اور تری میں	بسبب اسکے جو	کمایا	ہاتھوں نے	لوگوں کے	تا کہ چکھائے انکو

خشکی اور سمندر میں فساد پھیل گیا ان برائیوں کے باعث جو لوگوں کے ہاتھوں نے کیں تا کہ (اللہ) ان کی بعض

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

بَعْضَ	الَّذِي	عَمِلُوا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
بعض	اس کا جو	کیا انہوں نے	تا کہ وہ	لوٹیں	فرمادو	سیر کرو	زمین میں

بداعمالیوں کا مزہ ان کو چکھائے تا کہ وہ باز آجائیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمائیے

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَانْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلُ	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	پہلے سے	تھے	اکثر ان میں سے

زمین میں سیر کرو پھر دیکھو پہلے لوگوں کا کیسا (عبرت ناک) انجام ہوا ان کے

مُّشْرِكِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

مُشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
مشرک	تو قائم رکھو	اپنا چہرہ	دین	سیدھے کیلئے	پہلے	اس سے کہ	آئے	ایسا دن

اکثر (لوگ) مشرک تھے۔ پھر اپنا رخ سیدھے دین پر قائم کر دو اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کا ٹل جانا

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ

لَا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
کہ نہیں	واپس ہونا	اس کو	اللہ سے	اس دن	الگ الگ ہو جائینگے	جو کفر کرے	تو اس پر ہے	کفر اس کا

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے اس کے کفر کا وبال اسی پر

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	جو	کام کرے	نیک	تو انکے اپنے لیے ہے	تیاری کرتے ہیں	تا کہ بدلہ دے	ان کو جو

اور جو اچھا کام کریں گے وہ اپنے ہی لئے تیاری کر رہے ہیں۔ تا کہ اللہ ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اپنے فضل سے	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں کو

ایمان لائے اور درست عمل کرتے تھے اپنے فضل سے جزا دے بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
اور	اسکی نشانوں سے ہے	یہ کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	اور	تا کہ چکھائیں تم کو	اپنی رحمت

اور اسکی نشانوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں چلاتا ہے (بارش کی) خوشخبری دینے والیاں اور تا کہ تمہیں اپنی

وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	وَ	مِنْ فَضْلِهٖ	لِتَبْتَغُوْا	وَ	بِاَمْرِهٖ	الْفُلْكُ	لِتَجْرِیَ	وَ
شکر کرو	تا کہ تم	اور	اس کے فضل سے	تا کہ تلاش کرو	اور	اسکے حکم سے	کشتیاں	تا کہ چلیں	اور

رحمت کا مزا چکھائے اور تا کہ کشتیاں اسکے حکم سے چلیں اور تا کہ تم اس کا فضل ڈھونڈو اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

بِالْبَیِّنٰتِ	فَجَآءُوْهُمْ	قَوْمِهِمْ	اِلٰى	رُسُلًا	مِنْ قَبْلِكَ	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ
روشن نشانیاں	تو لائے وہ انکے پاس	انکی قوم کے	طرف	رسولوں کو	تم سے پہلے	بھیجا ہم نے	بیشک	اور

اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے ان کی قوم کی طرف تو وہ

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ

نَصْرُ	عَلَیْنَا	حَقًّا	كَانَ	وَ	اَجْرَمُوْا	مِنَ الَّذِیْنَ	فَانْتَقَمْنَا
مدد کرنا	ہم پر	ذمہ	ہے	اور	مجرم تھے	ان سے جو	تو بدلہ لیا ہم نے

ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے پھر ہم نے بدلہ لیا مجرموں سے اور ہم پر حق ہے ایمان

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ

فَیَبْسُطُهٗ	سَحَابًا	فَتُثِیْرُ	الرِّیٰحَ	یُرْسِلُ	الَّذِیْ	اَللّٰهُ	الْمُؤْمِنِیْنَ
تو پھیلاتا ہے	بادل	تو اٹھاتی ہیں	ہواؤں کو	بھیجتا ہے	وہ ہے جو	اللہ	مومنوں کی

والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر اسے

فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ

یَخْرُجُ	الْوَدْقَ	فَتَرَى	كِسَفًا	یَجْعَلُهٗ	وَ	یَشَآءُ	كَیْفَ	فِی السَّمَآءِ
نکلتی ہے	بارش کو	تو تو دیکھتا ہے	ٹکڑے ٹکڑے	بناتا ہے اسکو	اور	چاہے	جیسا	آسمان میں

آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہے اور اسے ٹکڑے کر دیتا ہے تو اے سننے والے تو دیکھتا ہے

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	اِذَا	هُمْ
اسکے اندر سے	تو جب	پہنچاتا ہے	وہ	جس کو	چاہے	اپنے بندوں میں سے	تو اچانک	وہ

کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے پھر جب اسے پہنچاتا ہے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے تو اچانک

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ
خوش ہوتے ہیں	اور	بیشک	تھے وہ	پہلے	اس سے کہ	اتارا جائے	ان پر	اس سے پہلے

وہ خوش ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے کہ اُن پر نازل کی جائے وہ مایوس

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰٓى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
ناامید	تو دیکھو	طرف	نشان	رحمت	اللہ کے	کیسے	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

ہونے والے تھے۔ تو اللہ کی رحمت کے اثرات دیکھو کیسے زمین کو زندہ کرتا ہے اسکے مرنے کے بعد

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اسکی موت کے	بیشک	یہ ہے	زندہ کرنے والا	مردوں کو	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

بیشک اللہ (ایسے ہی) مردوں کو زندہ کریگا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر	بھیجیں ہم	ہوا	تو دیکھیں اسکو	زرد	تو ہو جائیں	بعد اس کے	کافر

لیکن اگر ہم ہوا چلائیں پھر لوگ کھیتی زرد ہوئی دیکھیں تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگیں گے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
بیشک تم	نہیں	سنا سکتے	مردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے	بہروں کو	پکار	جب	پھر جائیں

بے شک تم نہ تو (دل کے) مُردوں کو سنا سکتے اور نہ بہروں کو ہی پکار سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر

مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

مُدْبِرِيْنَ	وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا
پیٹھ دے کر	اور نہیں	تم	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	سناتے تم	مگر

کر بھاگیں۔ اور نہ تم راہ پر لانے والے ہیں (دل کے) اندھوں کو انکی گمراہی سے تم تو ان ہی لوگوں کو سناتے ہیں جو ہماری

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ ضُعْفٍ
اسکو جو	ایمان لائے	ہماری آیتوں پر	تو وہ	فرمانبردار ہیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	کمزوری سے

آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں۔ اللہ ہے جس نے تمھیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
پھر	بنائی	بعد	کمزوری کے	قوت	پھر	بنائی	بعد	قوت کے

پھر تمھیں کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی پھر قوت کے بعد ضعف

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

ضُعْفًا	وَّشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ
کمزوری	اور بڑھاپا	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	اور	وہ ہے	علم والا	قدرت والا	اور	جس دن	قائم ہوگی

اور بڑھاپا دیا جو چاہے پیدا فرماتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا

كَانُوْا	كَذٰلِكَ	سَاعَةٍ	غَيْرَ	لَبِثُوْا	مَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يُقْسِمُ	السَّاعَةُ
تھے	اسی طرح	ایک گھڑی کے	سوائے	ٹھہرے	نہیں	مجرم	قسمیں کھائینگے	قیامت

مجرم قسم کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے وہ اسی طرح

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ

كِتٰبِ	فِيْ	لَبِثْتُمْ	لَقَدْ	وَالْاِيْمَانَ	الْعِلْمَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	وَقَالَ	يُؤْفَكُوْنَ
تحریر	میں	ٹھہرے تم	بیشک	اور ایمان	علم	دیئے گئے	وہ جو	اور بولے	الٹے پھرتے

بہکائے جاتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

لَا تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	وَلٰكِنَّكُمْ	الْبَعْثِ	يَوْمُ	فَهٰذَا	اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ	اللّٰهِ
نہ جانتے	تھے	اور لیکن تم	قیامت کا	دن	تو یہ ہے	قیامت کے دن تک	خداوندی کے

کتاب میں تو تم حشر کے دن تک ٹھہرے ہو۔ پھر یہ حشر کا دن ہے لیکن تم جانتے ہی نہ تھے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

هُمْ	لَا	وَ	مَعْذِرَتُهُمْ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	يَنْفَعُ	لَا	فَيَوْمَئِذٍ
ان کو	نہ	اور	ان کا عذر	ظالم ہیں	ان کو جو	فائدہ دے گا	نہ	تو اس دن

ہاں اس دن ظالموں کو ان کا عذر نفع نہ دے گا اور نہ انہیں

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

مِنْ كُلِّ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	ضَرَبْنَا	وَلَقَدْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ
ہر طرح کی	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	بیان کیں ہم نے	اور بیشک	خوشامد کرنے کی اجازت ہوگی

موقع دیا جائے گا۔ اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں

مَثَلٍؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
مثالیں	اور اگر	لائے تو انکے پاس	کوئی نشانی	تو ضرور کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	تم	مگر

لیکن اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لے بھی آؤ تو بھی کافر یہی کہیں گے کہ تم تو صرف

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

مُبْطِلُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
باطل پرست	اسی طرح	مہر کرتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان کے جو	نہیں	جانتے

جھوٹ بنانے والے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو (حق کو) نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُوْقِنُوْنَ
تو صبر کرو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	آپ کو ہلکا محسوس نہ کریں	وہ جو	نہیں	یقین کرتے

تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور ہرگز آپ کو ہلکا محسوس نہیں کریں گے وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

ایاتها ۳۴ — ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
الم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	ہدایت	اور	رحمت

الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو نیک لوگوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِّلْمُحْسِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ
نیکوں کے لیے	وہ جو	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ	اور وہ

اور رحمت ہے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ
آخرت پر	وہ	یقین رکھیں	یہی لوگ ہیں	اوپر	ہدایت کے	اپنے رب سے	اور	یہی

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ
وہ ہیں	کامیاب	اور	بعض لوگوں سے	ایسے ہیں جو	خریدتے ہیں	کھیل کی	بات

فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو غافل کر دینے والی باتوں کا خریدار بنتا ہے

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	راہ	خدا سے	بغیر	علم کے	اور پکڑتا ہے اس کو	ٹھٹھا	یہ ہیں	کہ ان کیلئے

تاکہ وہ علم کے بغیر (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکا دے اور اس کا مذاق بنائے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ
عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	پھرتا ہے	تکبر کرتا	گویا کہ	نہیں

والا عذاب ہے۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو تکبر کرتا ہوا پھرے جیسے انہیں سنا ہی نہیں

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سنا اس کو	گویا کہ	اسکے کانوں میں	بوجھ ہے	توخوشخبری دو اسکو	عذاب	دردناک کی	بیشک	وہ جو

جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے تو اسے دردناک عذاب کی بشارت دیدیں۔ بے شک جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان کے لیے	باغ ہیں	نعمتوں کے	ہمیشہ رہیں	اس میں

ایمان لائے اور اچھے کام کے ان کیلئے نعمتوں والے باغ ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور وہ	عزت والا ہے	حکمت والا	پیدا کیا اس نے	آسمانوں کو	بغیر	ستون کے

یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ
کہ دیکھتے ہو تم اسکو	اور ڈالے	زمین میں	لنگر	یہ کہ	نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	اور پھیلائے	اس میں	ہر طرح کے

تم انہیں دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو جما دیا تاکہ وہ تمہیں جنبش نہ دے سکے اور ہر طرح کے

دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

دَآبَّةٍ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ
چارپائے	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	تو اگائے ہم نے	اس میں	ہر طرح کے	جوڑے	بارونق

جاندار زمین میں پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی برسا کر زمین میں ہر قسم کے عمدہ نباتات کے جوڑے اُگا دیے۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ	فَاَرُوْنِیْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِیْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ
یہ ہے	بنایا ہوا	اللہ کا	تو دکھاؤ مجھے	کیا	بنایا ہے	انہوں نے	جو اسکے سوا ہیں	بلکہ

یہ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو (پس اے مشرکو) مجھے وہ دکھاؤ جو اس کے سوا دوسروں نے

الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ

ع

الظّٰلِمُوْنَ	فِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ
ظالم	میں	گمراہی	کھلی ہیں	اور	بیشک	عطا فرمائی ہم نے	لقمان کو	حکمت	یہ کہ	شکر کر

پیدا کیا ہو بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کیجئے اور جو شکر کرے

لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ

لِلّٰهِ	وَ	مَنْ	یَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	یَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِیٌّ
اللہ کا	اور	جو	شکر کرے	تو وہ	شکر کرے گا	اپنے لیے	اور	جو	کفر کرے	تو بیشک	اللہ	بے پروا

وہ اپنے ہی نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز بہت

حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

حَمِیْدٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	یَعِظُهٗ	یٰبُنَیَّ	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ
تعریف کیا گیا	اور	جب	کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ	نصیحت کرتا تھا اسکو	اے بیٹا	شرک مت کرنا	اللہ کے ساتھ

تعریف کیا ہوا ہے۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ نصیحت کرتا تھا اے میرے بیٹے! اللہ کا

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ

اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِیْمٌ	وَوَصَّیْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَیْهِ
بیشک	شرک	ظلم ہے	بہت بڑا	اور نصیحت کی ہم نے	انسان کو	اسکے ماں باپ کے متعلق

کسی کو شریک نہ کرنا بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے معاملے میں وصیت کی۔ اُس کی ماں

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى	وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ لِيْ
اٹھایا اس کو	اسکی ماں نے	کمزوری	اوپر	کمزوری کے	اور	دودھ چھڑانا اس کا	دوسال میں	یہ کہ	حق مان میرا

نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُسے (اپنے پیٹ میں نو ماہ تک) اٹھایا اور دوسال اُس کا دودھ چھڑانے میں کہ میرا بھی شکر ادا کرو اور اپنے

وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا

وَ	لِوَالِدَيْكَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِيْ	مَا
اور	اپنے ماں باپ کا	میری طرف ہی	پھرنا ہے	اور	اگر	جھگڑیں تجھ سے	اوپر	اسکے کہ	تو شریک بنائے	میرا	اسکو

والدین کا بھی۔ (تمھیں) میری طرف ہی پلٹنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ میرے ساتھ اسے جس کا تجھے کوئی علم نہیں

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ لا فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز

لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا
نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو نہ	کہا مان ان کا	اور	ساتھ دے ان کا	دنیا میں	بھلائی سے

شریک کر تو ان کی بات نہ مان مگر دنیاوی معاملات میں پسندیدہ طریقے پر ان کا ساتھ دے اور اس کی

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ج ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

وَّاتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ	اَنَابَ	اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
اور پیروی کر	راستے کی	اس کے جو	رجوع ہوا	میری طرف	پھر	میری طرف ہے	تمہارا لوٹنا	تو میں بتاؤں گا تم کو	جو

راہ پر چل جس کا رُخ میری طرف ہے پھر میری طرف ہی تم لوگوں کو واپس آنا ہے پھر میں تمھیں بتاؤں گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰبُنَيَّ	اِنَّهَآ	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ
تم کرتے تھے	اے بیٹا	وہ	اگر	ہوگا	برابر	ایک دانے	رائی کے	پھر ہو وہ

جو تم کیا کرتے تھے۔ میرے بیٹے! اگر رائی کے دانے کے برابر کوئی شئے ہو پھر

النصف

فِىْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمٰوٰتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

فِىْ	صَخْرَةٍ	اَوْ	فِى	السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِى	الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
میں	پتھر	یا	میں	آسمانوں	یا	میں	زمین	تو لائے گا	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں (چھپی) ہو یا زمین میں (چھپی) ہو اللہ تعالیٰ اس کو لے آئے گا اللہ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	يٰبُنَىَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
باریک بین	خبردار ہے	اے بیٹا	قائم کر	نماز	اور حکم کر	بھلائی کا	اور روک	برائی سے

باریک بین اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک

وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
اور صبر کر	اوپر	اس کے جو	تکلیف آئے تجھ کو	بیشک	یہ	ہمت کے	کاموں سے ہے

اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِى	الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہ	چڑھا	اپنا رخسارہ	لوگوں کیلئے	اور	نہ	چل	میں	زمین کے	اکڑ کر	بیشک	اللہ

اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے اپنا رُخ نہ پھیر اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل بے شک اللہ کسی

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	وَاقْصِدْ	فِىْ	مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ
نہیں	پسند کرتا	ہر	اکڑنے والے	متکبر کو	اور درمیانہ رہ	میں	اپنی چال	اور نیچی رکھ	اپنی آواز

اکڑنے والے متکبر کو پسند نہیں فرماتا۔ اور میانہ چال چل اور اپنی آواز پست رکھ بے شک

ع ۸

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ

اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ	اَلَمْ	تَرَوْا	اَنَّ
بیشک	بدترین	آوازوں سے	آواز	گدھے کی ہے	کیا نہ	دیکھا تم نے	بیشک

سب آوازوں میں بُری آواز گدھے کی ہے۔ کیا تم نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	سَخَّرَ لَكُمْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَاَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ
اللہ نے	تابع کیا تمہارے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور پوری کیں	تم پر

اللہ نے تمہارے لئے کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اس نے اپنی

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
اپنی نعمتیں	ظاہری	اور	باطنی	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ جو کہ	جھگڑتا ہے	میں	اللہ	بغیر	علم کے

ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کردیں ہیں اور بعض آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں یوں کہ ان کے پاس

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا
اور	نہ	ہدایت	اور	نہ	کتاب	روشن کے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	پیروی کرو	اسکی جو	اتارا	اللہ نے	کہتے ہیں

نہ علم نہ عقل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ
بلکہ	پیروی کرینگے ہم	اسکی جو	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا اگرچہ	ہو	شیطان	بلاتا ان کو

کیا ہے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا! اگرچہ شیطان انہیں بھڑکتی

اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ

اِلٰی	عَذَابِ	السَّعِیْرِ	وَ	مَنْ	یُّسْلِمْ	وَجْهَهٗۤ	اِلَی	اللّٰهِ	وَهُوَ
طرف	عذاب	دوزخ کی	اور	جو	جھکادے	اپنا چہرہ	طرف	اللہ کی	اور وہ ہو

آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟ مگر جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ

مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰی	وَ	اِلَی	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ
نیک	تو بیشک	تھامی اس نے	گرہ	مضبوط	اور	طرف	اللہ کی ہے	انجام

نیک بھی ہوا تو اس نے مضبوط سہارا تھام لیا اور سارے کاموں کا انجام تو اللہ کے

الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ

الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	یَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَیْنَا	مَرْجِعُهُمْ
کاموں کا	اور	جو	کفر کرے	تو نہ	غمگین کرے آپ کو	اس کا کفر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا

پاس ہی ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کرے انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ
تو ہم بتادینگے انکو	وہ کچھ جو	عمل کیے انہوں نے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	سینوں میں ہے	ہم فائدہ دینگے انکو

پھر ہم انہیں بتا دیں گے ان کے سب عمل بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ ہم انہیں تھوڑا سا فائدہ

قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

قَلِیْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰی	عَذَابٍ	غَلِیْظٍ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ
تھوڑا	پھر	بے بس کرینگے ان کو	طرف	عذاب	سخت کی	اور	اگر	تو ان سے پوچھے کہ	کس نے

اٹھانے (کا موقع) دیں گے پھر ہم انہیں بے اختیار کردیں گے سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادو	سب خوبیاں	اللہ کیلئے ہے	بلکہ

بنائے آسمان اور زمین تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے فرما دیجئے سب خوبیاں اللہ کو ہی ہیں

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اللہ ہی کیلئے ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین	بیشک	اللہ

بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ ہی

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ
وہ ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	بیشک	جو	میں	زمین ہے	درخت	قلمیں ہوں

بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔ اور اگر وہ سب درخت جو زمین میں ہیں قلم بن جائیں

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ

وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ
اور	سمندر	سیاہی ہوں اسکی	بعد اس کے	سات	سمندر اور بھی	تو نہ	ختم ہوں	کلمات	اللہ کے

اور سمندر کو سات سمندروں کی مدد کے ساتھ سیاہی بنادیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	عزت والا ہے	حکمت والا	نہیں	تمہاری پیدائش	اور	نہ	تمہارا اٹھنا	مگر	مانند جان

اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ تم انسانوں کا پیدا کرنا اور تمہارا دوبارہ زندہ کرنا ایک نفس کی طرح ہے۔

وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ
جان ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہ	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو

یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ

فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ
دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور مسخر کیا	سورج	اور	چاند کو	ہر ایک

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے سورج اور چاند مسخر کر دیئے ہر ایک مقرر کی ہوئی

يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ
چلتا ہے	طرف	مدت	مقرر کی	اور بیشک	اللہ	جو	تم کرتے ہو اس سے	خبردار ہے	یہ

میعاد تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ ان سب کاموں سے خوب خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ یہ اس لئے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس لیے کہ	اللہ	وہی	حق ہے	اور بیشک	جس کو	پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ باطل ہے	اور	بیشک	اللہ

اللہ ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر جنہیں یہ پوجتے ہیں سب بے حقیقت ہیں اور اس لئے کہ اللہ ہی

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہی ہے	بلند	بڑا	کیا نہ	دیکھا آپ نے کہ	بیشک	کشتیاں	چلتی ہیں	دریا میں	فضل

بہت بلند ہے نہایت بڑائی والا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتی دریا میں چلتی ہے اللہ کے فضل سے تاکہ وہ تمہیں

ع

اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

شَكُوْرٍ	صَبَّارٍ	لِّكُلِّ	لَاٰيٰتٍ	فِىْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	لِيُرِيَكُمْ	اللّٰهِ
شکر گزار کے	صبر کرنے والے	واسطے ہر ایک	نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	اپنی نشانیاں	تاکہ دکھائے تم کو	خداوندی سے

وہ اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

فَلَمَّا	الدِّيْنَ	لَهُ	مُخْلِصِيْنَ	اللّٰهَ	دَعَوُا	كَالظُّلَلِ	مَّوْجٌ	غَشِيَهُمْ	اِذَا	وَ
پھر جب	دین	اس کیلئے	خالص کر کے	اللہ کو	تو پکارتے ہیں	مانند پہاڑوں کی	موج	ڈھانپتی ہے انکو	جب	اور

اور جب اُن پر کوئی موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے وہ اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کرنے والے بن کر اللہ تعالیٰ کو

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ

كُلُّ	اِلَّا	بِاٰيٰتِنَآ	يَجْحَدُ	مَا	وَ	مُّقْتَصِدٌ	فَمِنْهُمْ	الْبَرِّ	اِلَى	نَجّٰىهُمْ
ہر ایک	مگر	ہماری آیتوں کو	انکار کرتا	نہیں	اور	میانہ رو ہیں	تو بعض ان سے	خشکی کے	طرف	نجات دیتا ہے انکو

پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ ہی راہِ راست پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ

يَجْزِىْ	لَا	يَوْمًا	وَاخْشَوْا	رَبَّكُمْ	اتَّقُوْا	النَّاسُ	يٰٓاَيُّهَا	كَفُوْرٍ	خَتَّارٍ
کام آئے گا	نہ	اس دن سے	اور ڈرو	اپنے رب سے	ڈرو	لوگو	اے	ناشکرا	بڑا بے وفا

آیات کا انکار نہیں کرتا مگر ہر بدعہد ناشکرا۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کی فکر کرو جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ

وَعْدَ	اِنَّ	شَيْـًٔا	عَنْ وَّالِدِهٖ	جَازٍ	هُوَ	مَوْلُوْدٌ	لَا	وَ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَالِدٌ
وعدہ	بیشک	کچھ بھی	اپنے باپ کے	کام آنے والا ہے	وہ	بیٹا	نہ	اور	اپنے بیٹے کے	باپ

بدلے میں کام نہیں آئے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے بدلے میں کچھ کام آئے گا اللہ کا وعدہ سچا ہے

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
اللہ کا	سچا ہے	تو نہ	دھوکہ دے تم کو	دنیا کی زندگی	اور	نہ	دھوکا دے تم کو	اللہ کے نام

پس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغَرُوْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ
دھوکے باز	بیشک	اللہ	اسکے پاس ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے	بارش

میں تمہیں دھوکا دے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس اس گھڑی کا علم ہے اور وہ بارش برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ

وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور	جانتا ہے	جو	رحموں میں ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی جان	کیا	کرے گا	کل

اور جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کسی کو خبر نہیں کہ وہ کل کیا کمائے گا

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جان	کونسی	زمین میں	مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا	خبر والا ہے

اور کسی کو خبر نہیں کہ کس زمین میں مرے گا اللہ علم والا خبردار ہے۔

اٰياتها ۳۰ ﴿۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵﴾ ركوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ۜ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الم	اتاری گئی ہے	کتاب	نہیں	شک	اس میں	پروردگار جہانوں کی طرف سے	کیا	کہتے ہیں

الٓمّٓ۔ اس کتاب کا نزول جس میں کوئی شک نہیں رب کائنات کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے

اِفْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اِفْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ
بنالیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے	کہ تو ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں	آیا انکے پاس	کوئی ڈرانیوالا

اسے گھڑ لیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تم سے پہلے	تا کہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ ہدایت یافتہ ہو جائیں۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	استوا فرمایا	اوپر	عرش کے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا پھر عرش پر استوا فرمایا اس کے سوا تمہارا کوئی

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
نہیں	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	کیا پھر بھی نہیں	نصیحت لیتے تم	تدبیر فرماتا ہے	کام کی

دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے؟ وہ آسمان سے زمین تک

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ

مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ
آسمان سے	طرف	زمین کی	پھر	رجوع فرمائے گا	طرف اسکے	میں	ایسے دن میں	کہ ہے	مقدار اس کی	ہزار

معاملات کی تدبیر فرماتا ہے۔ پھر وہ اُس کی طرف اوپر جاتی ہے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۞ ٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ
سال	اس سے جو	تم گنتے ہو	یہ ہے	جاننے والا	غیب کا	اور	حاضر کا	عزت والا

اس میں سے جو تم گنتے ہو۔ وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بڑا غالب

الرَّحِيْمُ ۞ ٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

الرَّحِيْمُ	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ
مہربان	وہ جس نے	اچھا کیا	ہر شے کی	پیدائش کو	اور	شروع کی	پیدائش	انسان کی

بے حد رحم فرمانے والا۔ وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور انسان کی تخلیق کی ابتداء

مِنْ طِيْنٍ ۞ ٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۞ ٨ ثُمَّ

مِنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	ثُمَّ
مٹی سے	پھر	بنایا	اس کی نسل کو	خلاصہ	پانی سے	ذلیل	پھر

مٹی سے فرمائی۔ پھر اس کی نسل چلائی ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے۔ پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ
برابر کیا اسکو	اور	پھونکی	اس میں	اپنی روح	اور	بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں

اسے درست کیا اور اس نے اس میں اپنی روح پھونکی اور تمہارے لئے کان آنکھیں

وَالْاَفْئِدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

وَ	الْاَفْئِدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا
اور	دل	تھوڑا ہے	جو	شکر کرتے ہو تم	اور	بولے	کیا جب	مل جائینگے ہم	زمین میں	کیا ہم

اور دل بنائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم زمین میں گم ہو چکے ہوں گے

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ

لَفِيْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
البتہ پیدائش میں	نئی کے ہونگے	بلکہ	وہ	ملاقات سے	اپنے رب کی	منکر ہیں	فرمادو	فوت کرتا ہے تم کو

تو کیا ہم ایک نئی پیدائش میں ہوں گے؟ نہیں بلکہ وہ تو اپنے رب سے ملنے کے ہی منکر ہیں۔ اے حبیب ﷺ فرما دیجئے تم پر جو

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

مَّلَكُ	الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ
فرشتہ	موت کا	جو	مقرر کیا ہے	تم پر	پھر	طرف	اپنے رب کی	پھیرے جاؤ گے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب

موت کا فرشتہ مقرر کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا
مجرم	جھکائے ہونگے	اپنے سر	پاس	رب اپنے کے	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھا	اور	ہم نے سنا

مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سر جھکائے ہوں گے ہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں واپس لوٹا دے

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَ	لَوْ شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
تو لوٹا ہم کو	ہم کام کرینگے	اچھے	بیشک ہم	یقین لائے	اور	اگر ہم چاہتے	تو دیتے	ہر	جان کو

کہ ہم نیکی کریں، بے شک ہم یقین کرنے والے ہوں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر نفس کو اس کی ہدایت دیتے۔

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
ہدایت اسکی	اور	لیکن	حق ہوئی	بات	مجھ سے کہ	ضرور بھروں گا میں	دوزخ	جنوں سے	اور	آدمیوں سے

لیکن میری طرف سے بات حق ثابت ہو گئی کہ میں جہنم کو ضرور جنوں اور انسانوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
سب سے	تو چکھو	بدلہ اس کا جو	بھولے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کی	بیشک ہم	بھلا دیا تم کو

سب سے بھر دوں گا۔ پھر چکھو مزہ اس وجہ سے کہ تم نے اُس دن کی ملاقات کو بھلا دیا۔ یقیناً ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے۔

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	بدلہ اسکا جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا نہیں	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر

اور چکھو ہمیشہ کے عذاب کا مزہ اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ بے شک ہماری آیتوں پر صرف وہ لوگ

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ
وہ کہ	جب	نصیحت کیے جاتے ہیں	انکے ساتھ	تو گر پڑیں	سجدے میں	اور	تسبیح کہتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور	وہ

ایمان رکھتے ہیں جب انہیں ان کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	پکارتے ہیں	اپنے رب کو

بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو ڈر اور اُمید سے

خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

مَّآ	نَفْسٌ	تَعْلَمُ	فَلَا	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	خَوْفًا
جو	کوئی آدمی	جانتا	تو نہیں	خرچ کرتے ہیں	جو ہم نے انکو دیا ہے وہ	اس سے	اور	امید سے	اور	خوف سے

پکارتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ تو کسی کو نہیں معلوم کہ ان کیلئے آنکھوں کی

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ

كَانَ	اَفَمَنْ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءً	اَعْيُنٍ	مِّنْ قُرَّةِ	لَهُمْ	اُخْفِيَ
ہو	تو کیا جو	عمل کرتے	تھے	اس کا جو	بدلہ	آنکھوں کی	ٹھنڈک	ان کیلئے	چھپائی گئی ہے

کس طرح کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے بدلہ ہے اس کا جو وہ (نیک) کام کرتے تھے۔ کیا پھر جو شخص ایمان والا ہو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	يَسْتَوٗنَ	لَا	فَاسِقًا	كَانَ	كَمَنْ	مُؤْمِنًا
ایمان لائے	جو	پھر وہ	برابر	نہیں ہیں	فاسق	ہو	وہ اس جیسا ہے جو	مومن

اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے

وقف غفران

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

كَانُوْا	بِمَا	نُزُلًا	الْمَاْوٰى	جَنّٰتُ	فَلَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
تھے وہ	اس کی جو	مہمانی ہیں	رہنے کے	جنت میں	تو ان کے لیے	اچھے	اور عمل کیے

اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو اُن کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں مہمان نوازی کے طور پر اس کی وجہ سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ

كُلَّمَآ	النَّارُ	فَمَاْوٰىهُمُ	فَسَقُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	يَعْمَلُوْنَ
جب بھی	آگ ہے	تو ان کی جگہ	فاسق ہیں	وہ جو	رہے	اور	عمل کرتے

جو وہ کام کرتے تھے۔ رہے وہ جو نافرمان ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

ذُوْقُوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	وَ	فِيْهَا	اُعِيْدُوْا	مِنْهَآ	يَّخْرُجُوْا	اَنْ	اَرَادُوْٓا
چکھو	ان کو	کہا جائے گا	اور	اس میں	لوٹائے جائیں گے	اس سے	نکل جائیں	یہ کہ	ارادہ کرینگے

اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

مِّنَ الْعَذَابِ	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	الَّذِيْ	النَّارِ	عَذَابَ
عذاب	اور ضرور چکھائینگے ہم انکو	جھٹلاتے	تھے	تم	وہ جس کو	آگ کا	عذاب

فرمایا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے۔ اور ہم انہیں اس بڑے عذاب کے علا

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَرْجِعُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	الْاَكْبَرِ	الْعَذَابِ	دُوْنَ	الْاَدْنٰى
لوٹ آئیں	تاکہ وہ	بڑے سے	عذاب	پہلے	ہلکا

وہ چھوٹے عذاب کا کچھ مزہ بھی ضرور چکھائیں گے کہ شاید وہ راہ حق کی طرف لوٹ آئیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

اِنَّا	عَنْهَا	اَعْرَضَ	ثُمَّ	رَبِّهٖ	بِاٰيٰتِ	ذُكِّرَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	مَنْ	وَ
بیشک ہم	اس سے	منہ پھیرا	پھر	اپنے رب کے	ساتھ آیات	نصیحت دیا گیا	اس سے جو	زیادہ ظالم ہے	کون	اور

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی گئی پھر وہ ان سے کنارہ کر گیا

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	مُوْسَى	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	مُنْتَقِمُوْنَ	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
کتاب	موسیٰ کو	عطا فرمائی ہم نے	بیشک	اور	بدلہ لینے والے ہیں	مجرموں سے

ہم ان مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تو

فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىْٓ

لِّبَنِىْٓ	هُدًى	وَجَعَلْنٰهُ	مِّنْ لِّقَآىِٕهٖ	فِىْ مِرْيَةٍ	فَلَا تَكُنْ
واسطے اولاد	ہدایت	اور بنایا ہم نے اس کتاب کو	اس کی ملاقات سے	شک میں	تو نہ ہو وتم

اس کے ملنے سے آپ شک میں نہ رہیں اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

لَمَّا	بِاَمْرِنَا	يَّهْدُوْنَ	اَىِٕمَّةً	مِنْهُمْ	جَعَلْنَا	وَ	اِسْرَآءِيْلَ
جب	ہمارے حکم سے	ہدایت دیتے	امام جو	ان میں سے	بنائے ہم نے	اور	یعقوب کے

ہدایت بنایا۔ اور ہم نے ان میں سے کچھ پیشوا بنائے کہ وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہیں

صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

يَفْصِلُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	يُوْقِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	كَانُوْا	وَ	صَبَرُوْا
فیصلہ کرے گا	وہ	تمہارا رب	بیشک	یقین کرتے	ہماری آیتوں کا	تھے	اور	صبر کیا

جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بے شک تمہارا رب قیامت کے دن

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ

اَوَلَمْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَهُمْ
کیا نہ	اختلاف کرتے	اس میں	وہ تھے	جس میں	قیامت کے	دن	ان میں

ان میں فیصلہ فرما دے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور کیا انہیں اس پر

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

يَمْشُوْنَ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	يَهْدِ لَهُمْ
کہ چلتے ہیں	کئی سنگتیں	ان سے پہلے	ہلاک کیں ہم نے	کتنے	ہدایت ہوئی انکو

ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝۲۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	اَفَلَا	يَسْمَعُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا
ان کے گھروں میں	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	تو کیا نہیں	سنتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ ہم

ان کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں۔ اور کیا انہوں نے

نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ

نَسُوْقُ	الْمَاۗءَ	اِلَى	الْاَرْضِ	الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ
چلاتے ہیں	پانی کو	طرف	زمین	خشک کی	تو نکالتے ہیں ہم	اس سے	کھیتی کو	کھاتے ہیں	اس سے

غور نہیں کیا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف بھیجتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی اگاتے ہیں جسے ان کے جاندار

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝۲۷ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ

اَنْعَامُهُمْ	وَاَنْفُسُهُمْ	اَفَلَا	يُبْصِرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ
ان کے مویشی	اور وہ خود بھی	تو کیا نہیں	دیکھتے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	فیصلہ

اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا وہ دیکھیں گے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۸ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ
اگر	ہو تم	سچے	فرما دیں	دن	فیصلے کا وہ ہے کہ	نہ	نفع دے گا	ان کو جو	کافر ہیں	ان کا ایمان

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا اور نہ ان کو

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۲۹ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝۳۰

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ
اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں	تو منہ پھیر لو	ان سے	اور انتظار کرو	وہ بھی	انتظار میں ہیں

مہلت دی جائے گی۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے بے شک وہ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔

ایاتہا ۷۳ ۳۳ سُورَۃُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۰ رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِیْنَ	وَ	الْكٰفِرِیْنَ	تُطِعِ	لَا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقِ	النَّبِیُّ	یٰۤاَیُّهَا
ہے	اللہ	بیشک	منافقوں کا	اور	کافروں کا	کہا مانو	نہ	اور	اللہ سے	ڈرو	غیب کی خبریں بتانیوالے نبی	اے

اے غیب بتانے والے نبی ﷺ! اللہ کا یونہی خوف رکھنا اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ ماننا بے شک اللہ

عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَیْكَ	یُوْحٰۤى	مَا	وَّ اتَّبِعْ	حَكِیْمًا	عَلِیْمًا
ہے	اللہ	بیشک	آپ کے رب سے	آپ کی طرف	وحی کی گئی	اسکی جو	اور پیروی کرو	حکمت والا	جاننے والا

علم و حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کرنا جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی ہوتی ہے اے لوگو! اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۳﴾ مَا

مَا	وَكِیْلًا	بِاللّٰهِ	كَفٰى	وَ	اللّٰهِ	عَلَى	تَوَكَّلْ	وَ	خَبِیْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا
نہیں	کارساز	اللہ	کافی ہے	اور	اللہ کے	اوپر	بھروسہ کرو	اور	خبردار	تم کرتے ہو	اس سے جو

تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ پر ہی توکل رکھو اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے۔ اللہ نے کسی

جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اَزْوَاجَكُمُ	جَعَلَ	مَا	وَ	فِیْ جَوْفِهٖ	مِّنْ قَلْبَیْنِ	لِرَجُلٍ	اللّٰهُ	جَعَلَ
تمہاری بیویوں کو	بنایا	نہیں	اور	اس کے پیٹ میں	دو دل	کسی آدمی کے	اللہ نے	بنائے

آدمی کے اندر دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ دیتے ہو

الّٰٓئِ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

اَبْنَآءَكُمْ	اَدْعِيَآءَكُمْ	جَعَلَ	مَا	وَ	اُمَّهٰتِكُمْ	مِنْهُنَّ	تُظٰهِرُوْنَ	الّٰٓئِ
بیٹے تمہارے	کہ تمہارے لے پالکوں کو	بنایا	نہیں	اور	تمہاری مائیں	ان سے	کہ ظہار کرو تم	وہ

تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِی السَّبِيْلَ ۝

السَّبِيْلَ	يَهْدِیْ	هُوَ	وَ	الْحَقَّ	يَقُوْلُ	اللّٰهُ	وَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	قَوْلُكُمْ	ذٰلِكُمْ
راستہ	دکھاتا ہے	وہ	اور	حق	فرماتا ہے	اللہ	اور	تمہارے مونہوں کی	بات ہے	یہ

یہ تمہارے منہ کی بات ہے اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

اٰبَآءَهُمْ	تَعْلَمُوْٓا	لَمْ	فَاِنْ	اللّٰهِ	عِنْدَ	اَقْسَطُ	هُوَ	لِاٰبَآئِهِمْ	اُدْعُوْهُمْ
باپ ان کے تو	جانو تم	نہ	پھر اگر	اللہ کے	نزدیک	بہت انصاف کی بات	وہ	انکے باپوں کے نام پر	پکارو ان کو

ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ ہی کا بیٹا کہہ کر بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی انصاف کی بات ہے پھر

فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

فِيْمَآ	جُنَاحٌ	عَلَيْكُمْ	لَيْسَ	وَ	وَمَوَالِيْكُمْ	فِی الدِّيْنِ	فَاِخْوَانُكُمْ
اس میں جو	گناہ	تم پر	نہیں	اور	اور دوست ہیں تمہارے	دین میں	تو بھائی ہیں تمہارے

اگر ان کے باپ کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست اور تم پر کوئی گناہ نہیں

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

غَفُوْرًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	قُلُوْبُكُمْ	تَعَمَّدَتْ	مَا	وَلٰكِنْ	بِهٖ	اَخْطَاْتُمْ
بخشنے والا	اللہ	ہے	اور	تمہارے دل	جان بوجھ کر کریں	اس پر جو	اور لیکن	تم	غلطی سے کہو

اس بات میں جو بلا قصد تم نے کہی ہاں وہ (بری بات ضرور گناہ ہے) جس کا قصد کیا تمہارے دلوں نے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے

رَّحِيۡمًا ۝۵ اَلنَّبِىُّ اَوۡلٰى بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَاَزۡوَاجُهٗۤ

اَزۡوَاجُهٗۤ	وَ	مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَوۡلٰى	اَلنَّبِىُّ	رَّحِيۡمًا
اس کی بیویاں	اور	ان کی جان سے	مسلمانوں کا	زیادہ مالک ہے	یہ نبی	مہربان

حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ نبی محترم ﷺ ایمان والوں کے ساتھ ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں اور ان کی

اُمَّهٰتُهُمۡ ‌ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	فِىۡ كِتٰبِ	بِبَعۡضٍ	اَوۡلٰى	بَعۡضُهُمۡ	اُولُوا الۡاَرۡحَامِ	وَ	اُمَّهٰتُهُمۡ
اللہ کے	کتاب میں	بعض کے	زیادہ حقدار ہیں	بعض انکے	قرابت والے	اور	انکی مائیں ہیں

بیویاں مؤمنوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (دوسرے) مسلمانوں اور مہاجروں کی

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ‌ؕ

مَّعۡرُوۡفًا	اَوۡلِيٰٓئِكُمۡ	اِلٰٓى	تَفۡعَلُوۡۤا	اَنۡ	اِلَّاۤ	الۡمُهٰجِرِيۡنَ	وَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
بھلائی	اپنے دوستوں کی	طرف	کروتم	یہ کہ	مگر	مہاجروں سے	اور	مومنوں سے

بہ نسبت آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر

كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝۶ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

مِنَ النَّبِيّٖنَ	اَخَذۡنَا	اِذۡ	وَ	مَسۡطُوۡرًا	فِى الۡكِتٰبِ	ذٰلِكَ	كَانَ
نبیوں سے	لیا ہم نے	جب	اور	لکھا ہوا	کتاب میں	یہ	ہے

احسان کرو یہ کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے۔ اور اے محبوب ﷺ یاد کرو جب ہم نے

مِيۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسَى ابۡنِ

ابۡنِ	عِيۡسَى	وَ	وَمُوۡسٰى	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَّ	مِنۡ نُّوۡحٍ	وَ	مِنۡكَ	وَ	مِيۡثَاقَهُمۡ
بیٹے	عیسٰی	اور	اور موسٰی سے	ابراہیم سے	اور	نوح سے	اور	آپ سے	اور	خاص ان کا عہد

نبیوں سے عہد لیا اور آپ ﷺ سے اور نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام اور موسٰی علیہ السلام اور عیسٰی علیہ السلام بن

مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ

مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ
مریم سے	اور	لیا ہم نے	ان سے	عہد	مضبوط	تاکہ پوچھے	سچوں

مریم سے اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ سچے لوگوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں سوال کرے۔

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
انکے سچ کے متعلق	اور	تیار کیا	کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور کافروں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جبکہ	آئے تمہارے پاس	لشکر	تو بھیجی ہم نے	ان پر	آندھی

وہ نعمت یاد کرو جب تم پر لشکر آپہنچے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر جو تم نے نہیں

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ اِذْ جَآءُوْكُمْ

وَّجُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ
اور ایسے لشکر کہ	نہ	دیکھا تم نے انکو	اور	ہے	اللہ	اسکو جو	کرتے ہو تم	دیکھنے والا	جب	آئے تم پر

دیکھے بھیجے اور اللہ دیکھ رہا تھا جو تم کر رہے تھے۔ جب وہ تم پر

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

مِّنْ فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ
تمہارے اوپر سے	اور	نیچے کے رخ سے	تم سے	اور	جب	پتھرا گئیں	آنکھیں	اور	پہنچے

تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے آ پہنچے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ
دل	گلوں تک	اور	خیال کیا تم نے	اللہ کے متعلق	برے خیال	اس وقت	آزمائے گئے

دل حلق کو پہنچ گئے اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہ مقام تھا جہاں مسلمانوں کی

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱ وَ اِذْ يَقُوْلُ

الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ
مومن	اور	ہلائے گئے	ہلانا	سخت	اور	جب	کہنے لگے

آزمائش کی گئی اور وہ نہایت سختی سے ہلا دیئے گئے۔ اور جب کہا

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ
منافق	اور	وہ کہ	میں	ان کے دلوں	بیماری ہے	نہیں	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے

منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِلَّا	غُرُوْرًا	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ
اور	اسکے رسول نے	مگر	دھوکے کا	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے

ہم سے (فتح کا) وعدہ نہیں کیا تھا مگر دھوکہ دینے کیلئے۔ اور ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے مدینہ والو!

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ
اے مدینے کے رہنے والو	نہیں	مقابلہ ہو سکے گا	تم سے	تو واپس ہو جاؤ	اور اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	ان میں سے

یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں تم گھروں کو واپس چلو اور ان میں سے ایک گروہ نبی ﷺ سے اذن مانگتا تھا

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ
نبی سے	کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ ہیں	اور نہیں تھے	وہ	غیر محفوظ	نہیں

یہ کہہ کر کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں اور حالانکہ وہ غیر محفوظ بے حفاظت نہ تھے وہ

يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا

يُرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	اَقْطَارِهَا
چاہتے تھے	مگر	بھاگنا	اور	اگر	داخل ہوں	ان پر	اس کے	کناروں سے

بھاگنے کے سوا اور کچھ ارادہ نہ کررہے تھے۔ اور اگر مدینہ کے اطراف سے اُن پر کوئی شخص آتا پھر اُن سے

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا
پھر	ان سے مطالبہ ہو	فتنے کا	تو ارتکاب کریں اسکا	اور	نہ	ٹھہریں	اسکے مقابل	مگر	تھوڑے

فتنے کا سوال کیا جاتا تو یہ اُسے ضرور کرگزرتے اور اُس سے کم ہی رکتے۔

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ

وَ	لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ
اور	بیشک	تھے	عہد کرچکے	اللہ سے	اس سے پہلے کہ	نہ	پھیریں گے	پیٹھ

اور وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے

وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

وَ	كَانَ	عَهْدُ	اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	قُلْ	لَنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ
اور	ہے	عہد	اللہ کا	پوچھا گیا	فرمادو	ہرگز نہ	فائدہ دیگا تم کو	بھاگنا	اگر

اور اللہ کے عہد کی پرسش کی جائیگی۔ فرما دیجئے اگر تم قتل یا موت سے بھاگے تو

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
تم بھاگو	موت سے	یا قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے	مگر	تھوڑا

بھاگنا تمہیں نفع نہ دے گا اور اس صورت میں بھی تم کم ہی فائدے حاصل کرو گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ
فرمادو	کون ہے	وہ جو	بچائے تم کو	اللہ سے	اگر	ارادہ کرے	تمہارے متعلق	برائی کا	یا

فرما دیجئے تمہیں کون بچائے گا اللہ سے اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانا چاہے یا تم پر

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	تمہارے متعلق	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے وہ	اپنے لیے	سوا	اللہ کے	حامی

رحمت کا ارادہ فرمائے اور وہ اللہ کے سوا کسی اپنے کو حمایت کرنے والا نہ پائیں گے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ

وَ	لَا	نَصِيْرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ
اور	نہ	مددگار	بیشک	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو

اور نہ کوئی مدد گار۔ بے شک اللہ جانتا ہے تم میں سے ان کو جو (جہاد سے) روکتے ہیں اور

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ لا

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اپنے بھائیوں سے	آجاؤ	ہماری طرف	اور نہیں	آتے	لڑائی کو	مگر	تھوڑے

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہماری طرف آ جاؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
بخیل ہیں	تم پر	پھر جب	آتا ہے	خوف	دیکھو گے تم ان کو	دیکھتے ہیں

تمہاری مدد میں بخل کرتے ہیں پھر جب ڈر کا وقت آئے تم انہیں دیکھو گے تمہاری

اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا
تمہاری طرف	پھرتی ہیں	ان کی آنکھیں	جیسے اس کی کہ	غشی طاری ہو	اس پر	موت کی	پھر جب

طرف یوں نظر کرتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں جیسے کسی پر موت چھائی ہو پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى
چلا جاتا ہے	خوف	طعنہ دیتے ہیں تم کو	ساتھ زبانوں	تیز کے	بخیل ہیں	اوپر

ڈر کا وقت نکل جائے تو آپ کی گستاخی کرنے لگیں تیز زبان سے مال غنیمت کے لالچ میں

الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ

الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہیں	ایمان لائے	تو ضائع کر دیے	اللہ نے	ان کے عمل

یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں تو اللہ نے ان کے عمل اکارت کر دیے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	خیال کرتے ہیں	لشکروں کو کہ

اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی نہیں گئیں۔

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

لَمْ يَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي
نہیں گئے	اور	اگر	آجائیں	لشکر	پسند کرتے ہیں	کاش	وہ	رہنے والے ہوں	میں

اور اگر فوجیں پھر آجائیں، وہ پسند کریں گے کہ کاش وہ دیہاتیوں کے ساتھ

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
دیہاتوں	پوچھیں	خبریں تمہاری	اور	اگر	ہوتے	تم میں تو	نہ

صحرا میں رہنے والے ہوں۔ وہ تمہارے حالات کے بارے میں پوچھتے رہیں۔ اور اگر یہ تمہارے

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢٠ ۧ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسْوَةٌ
لڑتے	مگر	تھوڑے	بیشک	ہے	تمہارے لیے	رسول میں	اللہ کے	نمونہ

درمیان رہیں تو بہت کم ہی لڑیں گے۔ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ
اچھا	اس کیلئے جو	ہے	امید رکھتا	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	یاد کرے	اللہ کو

جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کی اُمید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو

كَثِيْرًا ۝٢١ ۭ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

كَثِيْرًا	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا
بہت	اور	جب	دیکھا	مسلمانوں نے	لشکروں کو	بول اٹھے	یہ	وہ ہے جو

کثرت سے یاد کرے۔ اور جب مومنوں نے لشکر کو دیکھا تو بول اُٹھے یہ ہے وہ جس کا

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ
وعدہ دیا ہم کو	اللہ نے	اور اسکے رسول نے	اور سچ فرمایا	اللہ نے	اور	اسکے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو

ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس بات سے ان کی قوت

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ط ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
مگر	ایمان	اور فرمانبرداری	مومنوں میں سے کچھ	مرد ہیں جنہوں نے	سچ کر دکھایا

ایمانی و فرمانبرداری میں اور اضافہ کر دیا۔ ایمان والوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے سچا کر دیا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ
جو	عہد کیا تھا انہوں نے	اللہ سے	اس کا	تو بعض ان سے	وہ ہیں جو	پوری کر چکے	نذر اپنی

اس عہد کو جو اللہ سے کیا تھا تو ان میں سے کوئی تو اپنی نذر پوری کر چکا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ز وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا لا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ
اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	منتظر ہیں	اور	نہ	تبدیل کی انہوں نے	کوئی تبدیلی	تاکہ بدلہ دے	اللہ

اور ان میں سے کوئی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے ردوبدل نہیں کیا۔ تاکہ اللہ

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ
سچوں کو	ان کے سچ کا	اور	سزا دے	منافقوں کو	اگر	چاہے

سچوں کو ان کے سچ کا اجر عطا فرمائے اور اگر چاہے منافقوں کو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ج

اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
یا	توبہ قبول کرے	ان کی	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

یا ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ

وَ	رَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا
اور	لوٹا دیا	اللہ نے	ان کو	جو کافر ہیں	انکے غصے کے ساتھ	نہ	پائی انہوں نے	کوئی بھلائی

اور اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اُن کے غصے کے ساتھ پھیر دیا۔

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

وَ	كَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا
اور	کفایت کی	اللہ نے	مومنوں سے	لڑائی کی	اور	ہے	اللہ	زبردست

وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے۔ اور مومنوں کی طرف سے لڑنے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ قوت

عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ ج وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَزِيْزًا	وَ	اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
عزت والا	اور	اتارا	ان کو جنہوں نے	مدد کی ان کی	اہل کتاب میں سے

والا زبردست ہے۔ اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ
ان کے	قلعوں سے	اور	ڈالا	ان کے دلوں میں	رعب

انہیں ان کے قلعوں سے اُتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈالا ان میں

فَرِيقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَأْسِرُوْنَ فَرِيقًا ﴿۲۶﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ

فَرِيقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَأْسِرُوْنَ	فَرِيقًا	وَ اَوْرَثَكُمْ
ایک گروہ کو	تم قتل کرتے ہو	اور	قید کرتے ہو	ایک گروہ کو	اور وارث بنایا تم کو

ایک گروہ کو قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید۔ اور تمہیں ان کی زمین

اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ

اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ	وَ اَرْضًا	لَّمْ
ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا	اور زمین کا	نہ

ان کے گھروں ان کے مالوں اور اس زمین کا جسے تم نے پامال بھی نہیں

تَطَئُوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾

تَطَئُوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا
روندا تم نے اسکو	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر

کیا وارث بنا دیا اور اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ
اے	غیب بتانے والے نبی	فرمادیں	اپنی بیویوں سے	اگر	ہو تم	چاہتی

اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب ﷺ! اپنی بیویوں سے فرمائیں کہ اگر تم

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ
زندگی	دنیا کی	اور	اس کی زینت	تو آجاؤ	میں سامان دوں تم کو	اور

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ! میں تمہیں سازوسامان دوں

أُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ

أُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ
چھوڑ دوں تم کو	چھوڑنا	اچھا	اور	اگر	ہو تم	چاہتی	اللہ کو	اور

اور کہیں خوش اسلوبی سے رخصت کردوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول

رَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ
اس کے رسول کو	اور	گھر	پچھلے کو	تو بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	نیک عورتوں کیلئے

اور آخرت کے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو بے شک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کیلئے

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ

مِنْكُنَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ
تم میں سے	اجر	بڑا	اے عورتوں	نبی کی	جو	ارتکاب کرے

بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبی کی بیویو اگر تم میں سے کوئی

مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ

مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ
تم میں سے	بے حیائی	کھلی کا	دُگنا ملے	اس کو	عذاب

حیا کیخلاف کھلی جرأت کرے اسے دُگنا عذاب دیا جائے گا

ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا
کئی گنا	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا
اور	جو	فرمانبردار ہے	تم میں سے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	ہم دینگے ہم اسکو	اس کا اجر

اور تم میں سے جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اور نیک عمل کرے اُس کو ہم اُس کا دوگنا اجر دیں گے۔ اور

مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
دگنا	اور	تیار کیا ہے ہم نے	اس کیلئے	رزق	اچھا	اے بیویو	نبی کی	تم نہیں ہو	دوسری

اُس کے لیے ہم نے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی رحمت کی بیویو! تم دوسری عورتوں میں سے کسی

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ

مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ
عورتوں جیسی	اگر	تم پرہیزگار ہو	تو نہ نرمی کرو	بات میں	کہ لالچ کرے گا	وہ کہ

طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو تو (اجنبی مرد سے) بات کرنے میں ایسی نرمی نہ کرنا کہ جسکے

فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
اسکے دل میں	بیماری ہے	اور	کہو	بات	بھلی	اور	ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں

دل میں بیماری ہے وہ لالچ کرے اور ہاں اچھی بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

وَ	لَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
اور	بے پردہ نہ رہو	بے پردگی	جاہلیت	پہلے کی	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ

اور پہلے دور جاہلیت میں جس طرح عورتیں بے پردہ ہوتی تھیں تم اپنی زینت ظاہر نہ کرو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ

وَاَطِعۡنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	لِيُذۡهِبَ	عَنۡكُمُ	الرِّجۡسَ
اور حکم مانو	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اسکے سوا نہیں کہ	چاہتا ہے	اللہ	دور کردے	تم سے	ہر ناپاکی

اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تم اہلِ بیت سے ہر قسم کی ناپاکی

اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ﴿۳۳﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

اَهۡلَ	الۡبَيۡتِ	وَيُطَهِّرَكُمۡ	تَطۡهِيۡرًا	وَاذۡكُرۡنَ	مَا	يُتۡلٰى	فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ
اے اہل	بیت	اور پاک کرے تم کو	پاک کرنا	اور یاد کرو	جو	پڑھا جاتا ہے	تمہارے گھروں میں

کو دور کر دے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔ اور اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں جو تمہارے

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ

مِنۡ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	الۡحِكۡمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيۡفًا	خَبِيۡرًا	اِنَّ
آیات	الٰہی سے	اور	حکمت سے	بیشک	اللہ	ہے	باریک بین	خبردار	بیشک

گھروں میں سنائی جاتی ہیں انہیں یاد کرتی رہو بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بے شک

الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِيۡنَ

الۡمُسۡلِمِيۡنَ	وَ	الۡمُسۡلِمٰتِ	وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَالۡقٰنِتِيۡنَ
مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور ایمان لانے والے مرد	اور	ایمان لانے والی عورتیں	اور عاجزی کرنے والے مرد

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالۡقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِيۡنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰبِرِيۡنَ	وَالصّٰبِرٰتِ
اور عاجزی کرنے والی عورتیں	اور سچ بولنے والے مرد	اور سچ بولنے والی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْخٰشِعِيْنَ
اور صدقہ کرنے والی عورتیں	اور صدقہ کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنیوالی عورتیں	اور عاجزی کرنیوالے مرد

اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد

وَالصّٰٓئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ

وَالْحٰفِظٰتِ	فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالصّٰٓئِمِيْنَ
اور حفاظت کرنے والی عورتیں	اپنی شرمگاہوں کی	اور حفاظت کرنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور روزہ رکھنے والے مرد

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزے دار مرد اور روزے دار عورتیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

اَجْرًا	وَ	مَّغْفِرَةً	لَهُمْ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	الذّٰكِرٰتِ	وَ	كَثِيْرًا	اللّٰهَ	الذّٰكِرِيْنَ	وَ
اجر	اور	بخشش	ان کیلئے	اللہ نے	تیار کر رکھا ہے	یاد کرنیوالیاں	اور	بہت	اللہ کو	یاد کرنیوالے	اور

والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور (اللہ کو بہت) یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان (سب) کیلئے بخشش اور بہت بڑا

عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

رَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	قَضَى	اِذَا	مُؤْمِنَةٍ	لَا	وَ	لِمُؤْمِنٍ	كَانَ	مَا	وَ	عَظِيْمًا
اس کا رسول	اور	اللہ	فیصلہ فرمائے	جب کہ	مومن عورت کے	نہ	اور	واسطے کسی مومن مرد	ہے	نہیں	اور	بڑا

ثواب تیار کیا ہے۔ اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت کو یہ حق ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اللّٰهَ	يَّعْصِ	مَنْ	وَ	مِنْ اَمْرِهِمْ	الْخِيَرَةُ	لَهُمُ	يَّكُوْنَ	اَنْ	اَمْرًا
اللہ کی	نافرمانی کرے	جو	اور	ان کے کام کا	اختیار	ان کیلئے	ہو	یہ کہ	کسی کام کا

ایک کام کا فیصلہ فرما دیں تو اس کے بعد بھی ان کیلئے اپنے (اس) کام میں کوئی اختیار ہو اور جو نافرمانی کرے

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ﴿۳۶﴾ وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَنْعَمَ	لِلَّذِیْۤ	تَقُوْلُ	اِذْ	وَ	مُّبِیْنًا	ضَلٰلًا	ضَلَّ	فَقَدْ	رَسُوْلَهٗ	وَ
اللہ نے	انعام کیا	اس کو کہ	آپ فرماتے تھے	جب	اور	کھلی	گمراہی	گمراہ ہوا	بیشک	اسکے رسول کی	اور

اللہ اور اس کے رسول کی تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں بہک گیا۔ اور اے محبوب ﷺ! یاد کیجئے جب آپ اس شخص زید بن

عَلَیْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ

اللّٰهَ	وَاتَّقِ	زَوْجَكَ	عَلَیْكَ	اَمْسِكْ	عَلَیْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَیْهِ
اللہ سے	اور ڈر	اپنی بیوی	اپنے لیے	روک رکھ	اس پر	اور انعام کیا آپ نے	اس پر

حارث سے فرماتے تھے جسے اللہ نے نعمت دی اور آپ نے اسے نعمت دی کہ اپنی بیوی زینب اپنے پاس

وَ تُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ

اَحَقُّ	وَاللّٰهُ	النَّاسَ	تَخْشَى	وَ	مُبْدِیْهِ	اللّٰهُ	مَا	فِیْ نَفْسِكَ	وَتُخْفِیْ
زیادہ حقدار ہے	اور اللہ	لوگوں سے	آپ کو اندیشہ تھا	اور	ظاہر کرنے والا تھا	اللہ	جو	اپنے دل میں	اور آپ چھپاتے تھے

رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں رکھتے تھے جسے اللہ کا ظاہر کرنا منظور تھا اور تمہیں لوگوں کے طعنے کا

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ

لِكَیْ	زَوَّجْنٰكَهَا	وَطَرًا	مِّنْهَا	زَیْدٌ	قَضٰى	فَلَمَّا	تَخْشٰىهُ	اَنْ
تا کہ	تو ہم نے وہ آپ کے نکاح میں دیدی	حاجت	اس سے	زید نے	پوری کرلی	تو جب	ڈرتے آپ اس سے	یہ کہ

اندیشہ تھا اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کا خوف رکھو پھر جب زید نے اسے طلاق دے کر اپنے سے الگ کرلیا

لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا

قَضَوْا	اِذَا	اَدْعِیَآىِٕهِمْ	فِیْۤ اَزْوَاجِ	حَرَجٌ	الْمُؤْمِنِیْنَ	عَلَى	یَكُوْنَ	لَا
پوری کریں	جبکہ	ان کے لے پالکوں کی	بیویوں میں	تنگی	مومنوں کے	اوپر	ہو	نہ

تو ہم نے وہ تمہارے نکاح میں دے دی کہ مسلمانوں پر کچھ حرج نہ رہے ان کے لے پالکوں کی بیویوں

مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ

مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِيِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	پورا ہونے والا	نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کوئی

میں جب اُن سے اُن کا طلاق وعدت کا کام ختم ہو جائے اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔ نبی کیلئے اس میں کوئی حرج نہیں جو اللہ

حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ ۚ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ
حرج	اس میں جو	مقرر کر دیا	اللہ نے	اس کیلئے	دستور	اللہ کا	میں	ان جو	گزرے	پہلے

تعالیٰ نے اُن کیلئے فرض کر دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے اُن لوگوں کے بارے میں جو اس سے پہلے گزر چکے۔

وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَقْدُوْرًا	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	مقرر کیا ہوا	اندازہ	وہ جو	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا

اور اللہ تعالیٰ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ اللہ کے پیغامات پہنچاتے تھے

وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾

وَيَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی اور سے	سوا	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

اور اس کا ڈر رکھتے تھے کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کیلئے اللہ کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَا	اَحَدٍ	مِنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ
نہیں	ہیں	محمد	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	رسول ہیں	اللہ کے

محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٤٠ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	ختم کرنے والے ہیں	نبیوں کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! تم

اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝٤١ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٤٢ هُوَ الَّذِيْ

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا	هُوَ	الَّذِيْ
ذکر کرو	اللہ کا	ذکر	بہت	اور	پاکی بولو اس کی	صبح	اور	شام	وہ	وہ ہے جو

اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح بیان کیا کرو صبح اور شام۔ وہی ہے جو

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
درود بھیجتا ہے	تم پر	اور	اسکے فرشتے	تاکہ تم کو نکالے	اندھیروں سے	طرف	روشنی کی

تم پر درود بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی تا کہ وہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝٤٣ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَ	اَعَدَّ
اور	ہے وہ	مومنوں پر	مہربان	ان کا تحفہ	جس دن	ملیں گے اسے	سلام ہوگا	اور	تیار کیا ہے

اور وہ مومنوں پر رحم کرنے والا ہے۔ اُن کا استقبال سلام سے ہوگا جس دن وہ اُس سے ملیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝٤٤ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا
ان کیلئے	اجر	اچھا	اے	غیب کی خبریں بتانے والے نبی	بیشک	بھیجا ہم نے آپ کو	حاضر ناظر	اور	خوشخبری دیتا

اُن کے لیے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری

وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ

وَ	نَذِيْرًا	وَ	دَاعِيًا	اِلَى	اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	مُّنِيْرًا	وَ	بَشِّرِ
اور	ڈرسنانا	اور	بلانے والا	طرف	اللہ کی	اسکے حکم سے	اور	چراغ	روشن	اور	خوشخبری دو

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ کے اذن سے اللہ کی طرف بلانے والا اور منور کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا)۔ اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
مومنوں کو	کہ بیشک	ان کیلئے ہے	اللہ کی طرف سے	فضل	بڑا	اور	نہ	کہا مانو	کافروں کا

والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کیلئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اور منافقوں کا	اور درگزر کرو	انکی تکلیف دہی کو	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

اور ان کے تکلیف پہنچانے کو نظر انداز فرما دیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کافی ہے کارساز۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	مومن عورتوں سے	پھر	طلاق دو ان کو	پہلے

اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھونے سے پہلے چھوڑ دو

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا
اس سے کہ	ہاتھ لگاؤ تم ان کو	تو نہیں	تمہارے لیے	ان پر	کوئی	عدت	کہ تم انکی عدت شمار کرو

تو تمہارے لئے ان پر کچھ عدت نہیں جسے تم پورا کرو بس انہیں

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ
تو فائدہ دو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	چھوڑنا	اچھا	اے	غیب بتانے والے نبی	بیشک ہم نے

خوب فائدہ دو اور اچھی طرح سے رخصت کر دو۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ
حلال کیں	تمہارے لیے	تمہاری بیویاں	وہ کہ	دیا تم نے	مہران کا	اور	جو	ملکیت میں آئیں

نبی ﷺ ! ہم نے آپ کیلئے وہ بیویاں حلال کی ہیں جن کا حق مہر آپ ادا کر چکے ہیں اور اسی طرح وہ عورتیں

يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ

يَمِيْنُكَ	مِمَّآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ
تمہارے ہاتھ میں	اس سے جو	غنیمت دی	اللہ نے	تمہیں	اور	بیٹیاں	تمہارے چچا کی	اور	بیٹیاں	تمہاری پھوپھیوں کی	اور	بیٹیاں

جو آپ کی ملک میں اُس مالِ غنیمت کے ذریعے آئی ہیں جو اللہ نے عطا کیا اور آپ کے چچا کی بیٹیاں

خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
تمہارے ماموں کی	اور	بیٹیاں	تمہاری خالاؤں کی	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	تمہارے ساتھ	اور عورت	مومن

اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور ماموؤں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں اور جنہوں نے آپ کے معیت

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	نذر کرے	اپنا نفس	نبی کو	اگر	چاہے	نبی	یہ کہ	نکاح کرے	یہ خاص اجازت

میں ہجرت کی ہے اور جس وقت کوئی ایمان والی عورت اپنے آپ کو نبی کیلئے ہبہ کر دے اگر نبی چاہیں

لَكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

لَكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ
آپ کیلئے	سوائے	مومنوں کے	بیشک	ہم نے جانا	جو	فرض کیا ہم نے	ان پر

تو اُس سے نکاح کر سکتے ہیں یہ خاص آپ کے لیے ہے نہ کہ دوسرے مومنوں کیلئے بیشک ہم جانتے ہیں کہ

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
بیویوں کے بارے میں	اور	جو	مالک ہیں	ان کے ہاتھ	تاکہ نہ	ہو	تم پر	تنگی

ہم نے ان کی بیویوں اور کنیزوں کے لیے کیا چیز فرض کر رکھی ہے یہ اس لیے ہے کہ آپ کسی حرج میں مبتلا نہ ہوں

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	آپ الگ کریں	جسے	چاہیں	ان میں سے	اور قریب رکھیں

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔ آپ ان بیویوں میں سے جس کو چاہیں الگ کر دیں اور جس کو چاہیں

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۗ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
اپنی طرف	جسے	چاہیں	اور	جسے	طلب کریں	ان سے جنہیں	دور کیا	تو نہیں	گناہ

اپنے پاس جگہ دے دیں۔ اور جس کو آپ اپنے پاس طلب کریں اُن میں سے جن کو آپ نے الگ کر دیا تھا

عَلَيْكَ ۗ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ
آپ پر	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ	ٹھنڈی رہیں	انکی آنکھیں	اور	نہ	غم کھائیں	اور	خوش رہیں	اس پر جو

تو آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہیں ہوں گی

اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا

اٰتَیْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا	فِیْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِیْمًا
عطا فرماؤ انہیں	سب کو	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا

اور وہ اس پر راضی رہیں گی جو کچھ بھی آپ اُن سب کو دیں گے۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ علم

حَلِیْمًا ﴿۵۱﴾ لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِیْمًا	لَا	یَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
حلم والا	نہیں	حلال	تمہارے لیے	عورتیں	ان کے بعد	اور	نہ	یہ کہ	تبدیل کرو تم	انکے ساتھ

والا بُردبار ہے۔ اس کے بعد اور عورتیں تمہارے لئے حلال نہ ہوں گی اور نہ یہ کہ آپ ان کی بجائے

مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ ؕ وَكَانَ

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	یَمِیْنُكَ	وَ	كَانَ
بیویاں	اور	اگرچہ	پسند آئے تمہیں	ان کا حسن	مگر	جو	مالک ہو	تمہارا ہاتھ	اور	ہے

اور بیویاں بدل لیں اگرچہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا معلوم ہو سوائے ان کے جن پر (جنگ میں) تمہارا

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	رَّقِیْبًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
اللہ	اوپر	ہر	شے کے	نگہبان ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو

قبضہ ہو جائے اور اللہ ہر بات کا نگران ہے۔ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں

بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ

بُیُوْتَ	النَّبِیِّ	اِلَّآ	اَنْ	یُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى طَعَامٍ	غَیْرَ	نٰظِرِیْنَ	اِنٰىهُ
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت ہو	تم کو	کھانے کیلئے	نہ	انتظار کرنیوالے	اسکے پکنے کا

کھانے کیلئے نہ بلایا جائے کھانا پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو ہاں جب بلائے جاؤ تو آجاؤ

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

وَ	لٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ
اور	لیکن	جب	بلائے جاؤ تم	تو داخل ہو	تو جب	کھالو	تو چلے جاؤ	اور	نہ	دل بہلانے والے

ہاں جب بلائے جاؤ تو داخل ہو پھر جب کھانا کھا چکو تو (فوراً) منتشر ہو جاؤ اور (وہاں بیٹھے) باتوں میں دل نہ

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِى	النَّبِىَّ	فَيَسْتَحْىٖ	مِنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ
باتوں میں	بیشک	یہ	ہے	تکلیف دیتا	نبی کو	تو وہ شرماتے ہیں	تم سے	اور	اللہ

بہلاؤ بے شک یہ نبی کو تکلیف دیتا ہے تو وہ تم سے شرماتے ہیں اور اللہ حق فرمانے سے حیا

لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ

لَا	يَسْتَحْىٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْئَلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ
نہیں	شرماتا	حق کہنے سے	اور	جب	مانگو تم ان سے کوئی	سامان	تو مانگو ان سے	پیچھے

نہیں فرماتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ	قُلُوْبِهِنَّ	وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ
پردے کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے دلوں کیلئے	اور	انکے دلوں کیلئے	اور	نہیں	ہے	تمہارا حق

اور ان کے دلوں کیلئے بہت ہی پاکیزگی کا سبب ہے اور تمہیں لائق نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	لَاۤ	اَنْ	تَنْكِحُوْۤا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖۤ	اَبَدًا
یہ کہ	تکلیف دو	اللہ کے رسول کو	اور	نہ	یہ کہ	نکاح کرو	ان کی بیویوں سے	اس کے بعد	کبھی بھی

اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو (ابد تک) بے شک تمہاری

إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾ إِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوْهُ فَإِنَّ

إِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمًا	إِنْ	تُبْدُوْا	شَيْئًا	أَوْ	تُخْفُوْهُ	فَإِنَّ
بیشک	یہ	ہے	نزدیک	اللہ کے	بڑی بات	اگر	تم ظاہر کرو	کسی چیز کو	یا	چھپاؤ اس کو	تو بیشک

یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے۔ اگر تم کوئی چیز ظاہر کردیا اسے چھپاؤ تو بے شک اللہ

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْ آبَآئِهِنَّ

اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْ آبَآئِهِنَّ
اللہ	ہے	ہر چیز کو	جاننے والا	نہیں	گناہ	ان پر	ان کے باپوں میں

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (ان لوگوں سے) عورتوں پر پردہ نہ کرنے میں

وَلَآ أَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ إِخْوَانِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآءِ

وَ	لَآ	أَبْنَآئِهِنَّ	وَلَآ	إِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	أَبْنَآءِ	إِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	أَبْنَآءِ
اور	نہ	انکے بیٹوں کے	اور نہ	انکے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں	انکے بھائیوں کے	اور	نہ	بیٹوں

کوئی مضائقہ نہیں ان کے باپ سے اور بیٹوں سے اور بھائیوں سے اور بھتیجوں سے اور بھانجوں سے

أَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۗ

أَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُنَّ	وَ	اتَّقِيْنَ	اللّٰهَ
انکی بہنوں کے	اور نہ	انکی عورتوں کے	اور	نہ	جو	مالک ہیں	انکے ہاتھ	اور	ڈرو	اللہ سے

اور اپنی دین کی عورتوں سے اور اپنی کنیزوں سے اور اللہ سے ڈرتے رہو

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

إِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا	إِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ
بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ	بیشک	اللہ	اور	اسکے فرشتے

بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

يُصَلُّوْنَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يَاۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا
درود بھیجتے ہیں	اوپر	غیب بتانے والے نبی کے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو

درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی معظم ﷺ) پر اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب

تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا
سلام کہنا	بیشک	وہ جو	تکلیف دیتے ہیں	اللہ کو	اور	اسکے رسول کو	لعنت کی ہے ان پر	اللہ کی	دنیا میں

سلام بھیجو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے

وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	آخرت میں	اور	تیار کیا ہے	ان کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ جو	ستاتے ہیں	مومنوں کو

اور ان کیلئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٨﴾ ع

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
اور	مومن عورتوں کو	بغیر	ان کے کچھ کیے	تو بیشک	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	کھلا

بغیر ان کے کچھ کئے تکلیف دیتے ہیں انہوں نے بے شک بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھا لیا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

يَاۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ
اے	نبی	فرما دیجئے	اپنی بیویوں سے	اور	اپنی بیٹیوں سے	اور	مسلمان عورتوں سے کہ	لٹکا کر رکھیں

اے غیب بتانے والے نبی معظم ﷺ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیں کہ وہ اپنی

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

فَلَا يُؤْذَيْنَ	يُّعْرَفْنَ	اَنْ	اَدْنٰٓى	ذٰلِكَ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ	عَلَيْهِنَّ
تو نہ ستائی جائیں	پہچانی جائیں	یہ کہ	بہت قریب ہے	یہ	اپنی چادریں	اپنے منہ پر

چادروں کا کچھ حصہ اپنے (منہ) پر لٹکائے رہیں یہ (پردہ) اس کے بہت قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	يَنْتَهِ	لَّمْ	لَئِنْ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ
وہ کہ جس کے	اور	منافق	باز آئے	نہ	اگر	مہربان	بخشنے والا	اللہ	ہے	اور

جائے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اگر منافق باز نہ آئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

ثُمَّ	بِهِمْ	لَنُغْرِيَنَّكَ	الْمَدِيْنَةِ	فِي	الْمُرْجِفُوْنَ	وَ	مَّرَضٌ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
پھر	ان پر	تو غلبہ دینگے ہم آپ کو	مدینہ	میں	افواہیں اڑانے والے	اور	بیماری ہے	ان کے دلوں میں

ہے اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے تو (اے محبوب ﷺ) ہم ضرور آپ کو ان پر (اس طرح) مسلط فرما دیں گے کہ اس

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

اُخِذُوْا	ثُقِفُوْٓا	اَيْنَمَا	مَّلْعُوْنِيْنَ	قَلِيْلًا	اِلَّا	فِيْهَآ	يُجَاوِرُوْنَكَ	لَا
پکڑے جائیں	پائے جائیں	جہاں بھی	لعنتی ہیں	تھوڑے	مگر	اس میں	پاس رہ سکیں گے آپ کے	نہ

کے بعد مدینہ میں وہ آپ کے پاس نہ ٹھہر سکیں گے مگر بہت کم۔ پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں ملیں پکڑے جائیں گے اور بری

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

تَجِدَ	لَنْ	وَ	مِنْ قَبْلُ	خَلَوْا	فِي الَّذِيْنَ	اللّٰهِ	سُنَّةَ	تَقْتِيْلًا	قُتِّلُوْا	وَ
پاؤ گے تم	ہرگز نہ	اور	پہلے	گذر چکے	ان لوگوں میں جو	اللہ کا	دستور ہے	گن گن کر	قتل کیے جائیں	اور

طرح قتل کیے جائیں گے۔ اللہ کا دستور چلا آتا ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر گئے اور تم اللہ کا

منزل ۵

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيلًا	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	پوچھتے ہیں آپ سے	لوگ	قیامت کے متعلق	فرمادیں	اسکے سوا نہیں کہ	اس کا علم

دستور ہرگز بدلتا نہ پاؤ گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمائیے کہ یقیناً اس

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُونُ قَرِيبًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے پاس ہے	اور	تم کیا جانو	شائد	قیامت	قریب ہو	بیشک	اللہ نے

کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت قریب ہی ہو؟۔ بے شک اللہ نے

لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٣﴾ خٰلِدِينَ فِيهَآ اَبَدًا ۚ

لَعَنَ	الْكٰفِرِينَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيرًا	خٰلِدِينَ	فِيهَآ	اَبَدًا
لعنت کی	کافروں پر	اور	تیار کیا	ان کیلئے	بھڑکتا جہنم	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک

کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (وہاں)

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ ۚ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا	يَجِدُونَ	وَلِيًّا	وَ	لَا	نَصِيرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوهُهُمْ	فِي النَّارِ
نہیں	پائیں گے کوئی	حمایتی	اور	نہ	مددگار	جس دن	الٹ پلٹ ہونگے	اسکے چہرے	آگ میں

نہ پائیں گے کوئی حمایت کرنے والا اور نہ مددگار۔ جس دن ان کے منہ آگ میں پلٹائے جائیں گے بولیں گے

يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَآ

يَقُولُونَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُولَا	وَ	قَالُوا	رَبَّنَآ
کہیں گے	اے کاش	ہم حکم مانتے	اللہ کا	اور	حکم مانتے	رسول کا	اور	کہیں گے	اے ہمارے رب

اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور اطاعت کرتے رسول کی۔ اور کہیں گے اے ہمارے رب!

إِنَّآ أَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا ٱلسَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ

رَبَّنَآ	ٱلسَّبِيلَا	فَأَضَلُّونَا	وَكُبَرَآءَنَا	سَادَتَنَا	أَطَعۡنَا	إِنَّآ
اے ہمارے رب	راہ سے	تو گمراہ کیا انہوں نے ہم کو	اور اپنے بڑوں کا	اپنے سرداروں کا	کہا مانا	ہم نے

ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو انہوں نے ہمیں راستے سے بہکا دیا۔ اے ہمارے رب!

ءَاتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ مِنَ ٱلۡعَذَابِ وَٱلۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾ يَٰٓأَيُّهَا

يَٰٓأَيُّهَا	كَبِيرًا	لَعۡنًا	ٱلۡعَنۡهُمۡ	وَ	مِنَ ٱلۡعَذَابِ	ضِعۡفَيۡنِ	ءَاتِهِمۡ
اے	بڑی	لعنت	لعنت کر ان پر	اور	عذاب	دگنا	دے ان کو

انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو!

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَكُونُواْ كَٱلَّذِينَ ءَاذَوۡاْ مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ ٱللَّهُ مِمَّا

مِمَّا	ٱللَّهُ	فَبَرَّأَهُ	مُوسَىٰ	ءَاذَوۡاْ	كَٱلَّذِينَ	تَكُونُواْ	لَا	ءَامَنُواْ	ٱلَّذِينَ
اس سے جو	اللہ نے	توبری کیا اسے	موسیٰ کو	ستایا	انکی طرح جنہوں نے	ہو جاؤ	نہ	ایمان لائے ہو	وہ جو

اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت دی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُس کی برأت کردی اُن باتوں سے جو لوگوں

قَالُواْۚ وَكَانَ عِندَ ٱللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ

ءَامَنُواْ	ٱلَّذِينَ	يَٰٓأَيُّهَا	وَجِيهًا	ٱللَّهِ	عِندَ	وَكَانَ	قَالُواْ
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	عزت والا	اللہ کے	پاس	اور ہے وہ	انہوں نے کہا

نے ان کے بارے میں کہی تھیں۔اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ باعزت تھے۔ اے ایمان والو!

ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَقُولُواْ قَوۡلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصۡلِحۡ لَكُمۡ أَعۡمَٰلَكُمۡ

أَعۡمَٰلَكُمۡ	لَكُمۡ	يُصۡلِحۡ	سَدِيدًا	قَوۡلًا	وَقُولُواْ	ٱللَّهَ	ٱتَّقُواْ
تمہارے عمل	تمہارے لیے	درست کرے گا	سیدھی	بات	اور کہو	اللہ سے	ڈرو

اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور سیدھی بات کیا کرو۔ (اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرما دے گا

ع ۸ ۵

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشے گا	تم کو	تمہارے گناہ	اور	جو	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تو بیشک	کامیاب ہوا	کامیابی

اور تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بے شک وہ بڑی کامیابی سے ساتھ

عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَظِيْمًا	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بڑی	بیشک ہم نے	پیش کیا	امانت کو	اوپر	آسمانوں	اور زمین کے

کامیاب ہوا۔ بے شک ہم نے امانت کو پیش کیا آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو وہ اس کے اٹھانے

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا
اور	پہاڑوں کے	تو انکار کیا انہوں نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور	ڈر گئے	اس سے	اور	اٹھالیا اس کو

پر آمادہ نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا

الْاِنْسَانُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ
انسان نے	بیشک وہ	ہے	ظالم	نادان	تاکہ سزا دے	اللہ

بے شک وہ بڑی زیادتی کرنے والا نادان ہے۔ تاکہ اللہ عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور	توبہ قبول کرے

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اللہ توبہ قبول فرمائے

اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۷۳﴾ ع

رَّحِیْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰہُ	وَکَانَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	عَلَی	اللّٰہُ
مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	مومن عورتوں کے	اور	مومنوں کے	اوپر	اللہ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ایاتہا ۵۴ ۳۴ سورۃ سبا مکیۃ ۵۸ رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَہُ الْحَمْدُ

الْحَمْدُ	لَہُ	وَ	فِی الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لَہٗ	الَّذِیْ	لِلّٰہِ	اَلْحَمْدُ
تعریف ہے	اسی کی	اور	زمین میں ہے	جو	اور	آسمانوں میں ہے	جو	اسی کا ہے	وہ کہ	اللہ ہی کو ہیں	سب تعریفیں

تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِی الْاٰخِرَۃِ ؕ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۱﴾ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ

فِی الْاَرْضِ	یَلِجُ	مَا	یَعْلَمُ	الْخَبِیْرُ	الْحَکِیْمُ	ھُوَ	وَ	فِی الْاٰخِرَۃِ
زمین میں	داخل ہوتا ہے	جو	جانتا ہے	خبردار	حکمت والا	وہ ہے	اور	آخرت میں

اور اسی کیلئے آخرت میں حمد ہے۔اور وہ دانا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے

وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا ؕ وَھُوَ

ھُوَ	وَ	فِیْھَا	یَعْرُجُ	وَمَا	مِنَ السَّمَآءِ	یَنْزِلُ	مَا	وَ	مِنْھَا	یَخْرُجُ	مَا	وَ
وہ	اور	اس میں	چڑھتا ہے	اور جو	آسمان سے	اترتا ہے	جو	اور	اس سے	نکلتا ہے	جو	اور

اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو چڑھتا ہے اور

الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى

الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰى
رحم کرنے والا	بخشنے والا ہے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	نہیں	آئے گی ہم پر	قیامت	فرما دو	کیوں نہیں

وہی ہے مہربان بخشنے والا۔ اور کافر کہتے ہیں وہ گھڑی ہم پر نہیں آئے گی فرمادیجئے کیوں نہیں!

وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

وَرَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ
قسم ہے میرے رب کی	ضرور آئے گی تمہارے پاس	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	نہیں	چھپی رہتی	اس سے	برابر	ایک ذرے کے

قسم ہے میرے عالم الغیب رب کی! وہ تم پر ضرور آئے گی ذرہ برابر شے اس سے

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَآ	اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر

نہ آسمانوں میں اوجھل ہوتی ہے اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چھوٹی اور نہ بڑی کوئی چیز ہے مگر وہ ایک

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ

فِيْ كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	لِّيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کتاب میں ہے	صاف بتانیوالی	تا کہ بدلہ دے	ان کو	جو ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

واضح کتاب میں لکھی ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جزاء دے جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا
یہ لوگ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	رزق	اچھا	اور	وہ جو	کوشش کریں	میں	ہماری آیتوں

انکی کیلئے بخشش اور باعزت روزی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں

مُعْجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ

مُعْجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ	وَيَرَى	الَّذِيْنَ
عاجز کرنیوالے	یہی لوگ ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت سے	دردناک	اور دیکھتے ہیں	وہ جنہیں

مقابلہ کرتے ہوئے کوشش کی ان کیلئے (سخت) عذاب ہے دردناک عذاب میں سے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلٰى
دیا گیا ہے	علم	وہ جو	اتارا گیا	آپکی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف

وہ جانتے ہیں کہ جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا وہی حق ہے اور وہ بڑی عزت والے

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى

صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى
راہ	عزت والے	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	کیا	بتائیں ہم تم کو	وہ

سب خوبیوں والے کے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتا دیں جو تمہیں خبر دے

رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾

رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
آدمی جو	بتاتا ہے تم کو	جب	ٹکڑے ہوجاؤ گے تم	پوری طرح	ٹکڑے	بیشک تم کو	البتہ بننا ہے	نیا

کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں (ایک) نئی پیدائش ملے گی۔

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَفْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
کیا باندھا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	وہ	دیوانہ ہے	بلکہ	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے

کیا اللہ پر اس نے جھوٹ باندھا یا وہ دیوانہ ہے بلکہ وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا

بِالْاٰخِرَةِ	فِی الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ	الْبَعِیْدِ	اَفَلَمْ	یَرَوْا	اِلٰی	مَا
آخرت پر	عذاب میں	اور گمراہی	دور میں ہیں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	اسکی جو

عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔ تو کیا انہوں نے

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ
آگے ان کے ہے	اور جو	پیچھے انکے ہے	آسمان سے	اور	زمین سے	اگر	ہم چاہیں تو	دھنسا دیں

آسمان اور زمین میں سے اس پر جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے غور نہیں کیا

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَیْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
ان کو	زمین میں	یا	گرا دیں	ان پر	ٹکڑا	آسمان سے	بیشک	اس میں

اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں بے شک اس بات میں ہر

لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ

لَاٰیَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِیْبٍ	وَلَقَدْ	اٰتَیْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	یٰجِبَالُ
نشانی ہے	ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور بیشک	دیا ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو

رجوع کرنے والے بندے کیلئے نشانی ہے۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو اپنی طرف سے بزرگی عطا کی (اور حکم فرمایا) اے پہاڑو

اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ﴿۱۰﴾ لا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ

اَوِّبِیْ	مَعَهٗ	وَالطَّیْرَ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِیْدَ	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَ	قَدِّرْ
رجوع کرو	اسکے ساتھ	او ر اے پرندو	اور نرم کیا ہم نے	اس کیلئے	لوہا	یہ کہ	بنا	زرہیں	اور	اندازہ رکھ

اور پرندو! اس کے ساتھ مل کر میری طرف رجوع کرو اور ہم نے لوہے کو اس کیلئے نرم کر دیا۔ یہ کہ زرہیں بناؤ اور اُن کے حلقے

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

فِي السَّرْدِ	وَاعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَلِسُلَيْمٰنَ
پرونے میں	اور عمل کرو	نیک	بیشک میں	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہوں	اور سلیمان کیلئے

جوڑو اور اچھے عمل کرو۔ یقیناً میں دیکھنے والا ہوں اُس کو جو تم کرتے ہو۔ اور سلیمان علیہ السلام کیلئے

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ

الرِّيحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَ	رَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَأَسَلْنَا	لَهُ	عَيْنَ	الْقِطْرِ
ہوا تابع کی	پہلا پہر کا راستہ	ایک مہینے کا	اور	پچھلا پہر اس کا	ایک مہینہ کا	اور بہادیا ہم نے	اس کیلئے	چشمہ	تانبے کا

ہوا کو (مسخر کردیا)۔ اُس کی صبح کی منزل ایک مہینہ اور اُس کی شام کی منزل ایک مہینہ۔ اور ہم نے اُس کیلئے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ

وَ	مِنَ الْجِنِّ	مَنْ	يَعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِإِذْنِ رَبِّهِ	وَ	مَنْ	يَزِغْ	مِنْهُمْ
اور	جنوں میں سے	وہ بھی تھے جو	کام کرتے	اس کے آگے	اسکے رب کے حکم سے	اور	جو	ٹیڑھا ہو	ان میں سے

تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنّات میں سے ایسے جو اپنے ربّ کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔ اور اُن

عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ

عَنْ أَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ	السَّعِيرِ	يَعْمَلُونَ	لَهُ	مَا	يَشَاءُ
ہمارے حکم سے	چکھاتے ہم اس کو	عذاب	جلنے کا	بناتے	اس کیلئے	جو	چاہتا

میں سے جو ہمارے حکم سے سرکشی کرتا ہے اُس کو ہم دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ وہ اُس کیلئے بناتے تھے جو وہ چاہتا اونچی

مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ

مِنْ مَحَارِيبَ	وَتَمَاثِيلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَقُدُورٍ	رَاسِيَاتٍ
اونچے اونچے محل	اور تصویریں	اور	لگن	حوضوں جیسے	اور دیگیں	لنگر دار

عمارتیں اور مجسمے اور بڑے حوضوں کی طرح (لکڑی کے) بڑے پیالے اور ایک جگہ رہنے والی دیگیں۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ	قَلِیْلٌ	مِّنْ عِبَادِیَ	الشَّكُوْرُ	فَلَمَّا
کرو	اے آل	داؤد	شکر	اور	تھوڑے ہیں	میرے بندوں	شکرگذار	پھر جب

اے آلِ داؤد علیہ السلام ! شکر گزاری کے طور پر عمل کرو۔ اور میرے بندوں میں سے کم ہی شکر گزار ہیں۔ پھر جب

قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

قَضَیْنَا	عَلَیْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰی	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ
بھیجا ہم نے	اس پر	موت کو	نہ	خبر ہوئی ان کو	اوپر	انکی موت کے	مگر	دیمک نے	زمین کی

ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا جنوں کو ان کی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ

تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَیَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	یَعْلَمُوْنَ
کھائی	اس کی لاٹھی	تو جب	وہ گرا	تو معلوم ہوا	جنوں کو	یہ کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے

ان کا عصا کھائی جاتی تھی پھر جب سلیمان علیہ السلام زمین پر آئے جنوں پر حقیقت کھل گئی کہ اگر غیب

الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۱۴﴾ ؕ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِیْ مَسْكَنِهِمْ

الْغَیْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِی الْعَذَابِ	الْمُهِیْنِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِیْ مَسْكَنِهِمْ
غیب کو	تو نہ	ٹھہرے رہتے	عذاب میں	رسوا کرنیوالے	بیشک	تھی	سبا کیلئے	انکے گھروں میں

جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔ بے شک سبا کیلئے ان کی بستی میں ایک نشانی تھی

اٰیَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا

اٰیَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنْ یَّمِیْنٍ	وَّ	شِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ	رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوْا
نشانی تھی	دو باغ	دائیں	اور	بائیں	کھاؤ	رزق	اپنے رب کا	اور شکر کرو

دو باغ دائیں اور بائیں اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو

لَهٗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ

لَهٗ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ
اس کا	شہر ہے	پاکیزہ	اور	رب	بخشنے والا	تو منہ پھیرا انہوں نے	تو بھیجا ہم نے	ان پر	سیلاب

تمہارا شہر کتنا پاکیزہ ہے اور رب بخشنے والا مہربان ہے۔ مگر وہ (قانونِ خدا سے) کنارا کر گئے پھر ہم نے ان پر زور کا

الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ

الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَ	اَثْلٍ
پانی کا	اور	بدل دیے ہم نے انکو	دو باغوں کے بدلے	دو باغ	جن میں پھل تھے	بدمزہ	اور	جھاؤ

سیلاب بھیج دیا اور ان کے دو باغوں کو کڑوے پھلوں جھاؤ اور

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ

وَّشَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	هَلْ
اور کچھ	بیریاں	تھوڑی سی	یہ	بدلہ دیا ہم نے انکو	اس کا جو	کفر کیا انہوں نے	اور	ایسا نہیں

چند بیری کے درختوں سے بدل دیا۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا انہیں بدلہ دیا اور

نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا

نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا
بدلہ دیتے ہم	مگر	ناشکروں کو	اور	بنائیں ہم نے	انکے درمیان	اور	درمیان	ان بستیوں	کے جو	برکت رکھی ہم نے

ہم سزا نہیں دیتے لیکن بڑے ناشکرے کو۔ اور ہم نے آباد کر دیا ان لوگوں اور ان بستیوں کے درمیان

فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَ	قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا
اس میں	بستیاں	سرراہ	اور	اندازہ کیا ہم نے	اس میں	چلنے کا	چلو	ان میں	رات	اور	دن

جن میں ہم نے برکت دی تھی صاف ظاہر نظر آنے والی بستیاں اور ہم نے انہیں منزل کے اندازے پر رکھا ان میں راتوں اور

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اٰمِنِيْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
امن سے	تو بولے	اے ہمارے رب	دوری کر	درمیان	ہمارے سفروں کے	اور ظلم کیا انہوں نے	اپنی جانوں پر

دنوں میں چلتے رہو بغیر کسی خوف کے۔ تو بولے اے ہمارے رب! ہمارے سفر میں دوری ڈال اور انہوں نے خود اپنی ہی

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تو کردیا ہم نے انکو	افسانے	اور ہم نے پراگندہ کردیا	پوری طرح	پراگندہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں

نقصان کیا تو ہم نے انہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا اور انہیں ان کی پوری پریشانی سے پراگندہ کردیا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ
ہر ایک	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کیلئے	اور	بیشک	سچ کر دکھایا	ان پر	ابلیس نے	اپنا گمان	تو پیروی کی انہوں نے اسکی

ہر بڑے صبر والے ہر بڑے شکر والے کیلئے۔ اور بے شک ابلیس نے انہیں اپنا گمان سچا کر دکھایا تو وہ اس کے

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّا
مگر	ایک گروہ	مومنوں کا نے	اور نہیں	تھا	اس کا	ان پر	کوئی	غلبہ	مگر

پیچھے ہو لئے مگر ایک گروہ کہ وہ مسلمان تھا۔ اور اس کا ان پر کوئی زور نہ تھا مگر یہ اس لئے تھا کہ ہم جان لیں

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى

لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى
تاکہ ظاہر کریں ہم	اسکو جو	ایمان رکھے	آخرت پر	اس سے کہ	وہ	اس سے	شک میں ہیں	اور	تمہارا رب	اوپر

کہ ان میں جو آخرت کے بارے میں شک میں ہیں کون اس پر ایمان رکھتا ہے اور تمہارا رب

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ	زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	ادْعُوا	قُلِ	حَفِيْظٌ	شَيْءٍ	كُلِّ
اللہ کے	سوا	تم نے خیال کر رکھا ہے	ان کو جن کو	بلاؤ	فرماؤ	نگران ہے	چیز کے	ہر

ہر چیز کا نگران ہے۔ فرما دیجئے انہیں پکارو جن پر اللہ کے سوا تم دعویٰ رکھتے ہو

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَهُمْ	مَا	وَ	فِي الْأَرْضِ	لَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	يَمْلِكُوْنَ	لَا
ان کی	نہیں	اور	زمین میں	نہ	اور	آسمانوں میں	ایک ذرہ کے	برابر	مالک ہیں	نہیں

وہ آسمانوں میں ذرہ بھر اختیار نہیں رکھتے اور نہ زمین میں اور نہ ان میں

فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ

تَنْفَعُ	لَا	وَ	ظَهِيْرٍ	مِّنْ	مِنْهُمْ	لَهُ	مَا	وَّ	شِرْكٍ	مِنْ	فِيْهِمَا
نفع دیتی	نہیں	اور	مددگار	کوئی	ان میں سے	اس کا	نہیں	اور	شراکت	کوئی	ان میں

ان کی کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اور اس کی بارگاہ میں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ

عَنْ قُلُوْبِهِمْ	فُزِّعَ	إِذَا	حَتّٰى	لَهُ	أَذِنَ	لِمَنْ	إِلَّا	عِنْدَهُ	الشَّفَاعَةُ
انکے دلوں سے	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	جب	یہانتک کہ	اس کو	اجازت دے	اس کو کہ	مگر	اسکے پاس	سفارش

شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کیلئے وہ اذن فرمائے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی

قَالُوا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ

مَنْ	قُلْ	الْكَبِيْرُ	الْعَلِيُّ	هُوَ	وَ	الْحَقَّ	قَالُوا	رَبُّكُمْ	قَالَ	مَاذَا	قَالُوْا
کون	فرمادو	بڑا	بلند	وہ ہے	اور	حق	کہتے ہیں	تمہارے رب نے	فرمایا	کیا	کہتے ہیں

تو وہ کہیں گے تمہارے رب نے کیا فرمایا وہ کہیں گے حق (فرمایا) اور وہی نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ آپ فرمائیں تمہیں کون

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّاۤ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى
رزق دیتاہے تم کو	آسمانوں سے	اور زمین سے	فرماؤ	اللہ	اور	بیشک ہم	یا	تم	یا تو ضرور راہ پر ہدایت ہیں

روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے (وہ کیا جواب دیں گے؟) آپ (خود ہی) فرمائیں اللہ تعالیٰ اور بے شک

اَوْ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ

اَوْ	فِىْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ	لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّاۤ	اَجْرَمْنَا	وَ	لَا	نُسْـَٔلُ
یا	میں	گمراہی	کھلی	فرمادیں	نہ	پوچھے جاؤ گے تم	اس سے جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ	پوچھے جائیں گے ہم

ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔ فرمادیجئے کہ جو قصور ہم نے کیے اُن کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور جو تم

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
اس سے جو	تم کرتے ہو	فرمادیں	جمع کرے گا	ہمارے درمیان	ہمارا رب	پھر	فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	ساتھ حق کے

کرتے ہو اُس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔ فرمادیجئے ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہم میں سچا فیصلہ فرمائے گا

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِىَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ

وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِىَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ
اور	وہ ہے	فیصلہ کرنیوالا	جاننے والا	فرماؤ	دکھاؤ مجھے	وہ جنہیں	تم ملاتے ہو	اسکے ساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہی ہے بڑا فیصلے کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ فرمادیجئے مجھے وہ لوگ دکھاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک کر رکھا

هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا
وہ ہے	اللہ	عزت والا	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تم کو	مگر	تمام	لوگوں کیلئے	خوشخبری دینے والا

ہے ہرگز نہیں بلکہ اللہ ہی غالب و دانا ہے۔ اور (اے رسول ﷺ) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کیلئے

وَنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

وَنَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
اور ڈرسنانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہوگا یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَا	تَسْتَاْخِرُوْنَ
وعدہ	اگر	ہوتم	سچے	فرماؤ	تمہارے لیے	وعدہ ہے	ایک دن کا کہ	نہ	پیچھے رہو گے

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے تمہارے لئے وعدے کا ایسا دن مقرر ہے جس سے تم ایک گھڑی

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

النصف ع ۳

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھو گے	اور بولے	وہ جو	کافر تھے	ہرگز نہ	ایمان لائینگے ہم

نہ پیچھے ہٹ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر بولے ہم ہرگز نہیں ایمان لائیں گے اس

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ
اس	قرآن پر	اور	نہ	ان کتابوں پر جو	اس سے پہلے ہیں	اور	اگر	دیکھے تم	جب	ظالم

قرآن پر اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے پہلے تھیں اور کاش تم دیکھو کہ جب ظالم

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ
کھڑے ہونگے	نزدیک	اپنے رب کے	لوٹائے گا	بعض ان کا	طرف	بعض کی	بات کو	کہیں گے

اپنے رب کے پاس کھڑے کئے جائیں گے ان میں ایک دوسرے پر الزام لگائیں گے

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳۱

الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ
وہ جو	کمزور تھے	ان کو جو	متکبر تھے	اگر	نہ	ہوتے تم	تو ہوتے ہم	مومن

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى
کہیں گے	وہ جو	متکبر تھے	ان کو جو	کمزور تھے	کیا ہم نے	روکا تھا تم کو	ہدایت سے

جو لوگ بڑے بنتے تھے وہ کمزور سمجھے جانے والوں سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روک دیا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ

بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
بعد اسکے کہ	جب	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	مجرم	اور	کہیں گے	وہ جو

اس کے بعد کہ تمہارے پاس آ چکی تھی بلکہ تم خود مجرم تھے۔ پھر کمزور لوگ بڑے بننے والے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ
کمزور تھے	ان کو جو	متکبر تھے	بلکہ	تدبیریں	رات	اور	دن کی	جب	حکم دیتے تھے تم ہم کو

لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ یہ رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں تلقین کرتے تھے

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	نَجْعَلَ	لَهٗ	اَنْدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
یہ کہ	ہم انکار کریں	اللہ کا	اور	بنائیں	اس کیلئے	شریک	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جبکہ	دیکھیں گے

کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے ہمسر ٹھہرائیں اور وہ پشیمانی کو چھپائیں گے جو عذاب

الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْٓ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ

هَلْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	فِیْٓ اَعْنَاقِ	الْاَغْلٰلَ	جَعَلْنَا	وَ	الْعَذَابَ
نہیں	کافر ہیں	ان لوگوں کے جو	گردنوں میں	طوق	کیے ہم نے	اور	عذاب

کو دیکھیں گے اور ہم نے کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں کیا وہ

یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ

نَّذِیْرٍ	مِّنْ	فِیْ قَرْیَةٍ	اَرْسَلْنَا	مَآ	وَ	یَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	مَا	اِلَّا	یُجْزَوْنَ
ڈرانے والا	کوئی	بستی میں	بھیجا ہم نے	نہ	اور	وہ عمل کرتے	تھے	جو	مگر	بدلے جاؤ گے

اپنے عملوں کے سوا بھی جزاء پا سکتے ہیں؟ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا اس کے خوش حال

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

اَكْثَرُ	نَحْنُ	قَالُوْا	وَ	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُمْ	بِمَآ	اِنَّا	مُتْرَفُوْهَآ	قَالَ	اِلَّا
زیادہ ہیں	ہم	بولے	اور	انکار کرتے ہیں	اسکے ساتھ	بھیجے گئے ہو تم	اس چیز پر کہ	بیشک ہم	اسکے دولتمندوں نے	کہا	مگر

لوگوں نے کہا ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہم بہت

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ

یَبْسُطُ	رَبِّیْ	اِنَّ	قُلْ	بِمُعَذَّبِیْنَ	نَحْنُ	مَا	وَّ	اَوْلَادًا	وَّ	اَمْوَالًا
فراخ کرتا ہے	میرا رب	بیشک	فرماؤ	سزا دیے جائینگے	ہم	نہ	اور	اولاد میں	اور	مال میں

زیادہ مال اور اولاد والے ہیں اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔ فرما دیجئے بے شک میرا رب کشادہ

الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَآ

وَمَآ	یَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	یَقْدِرُ	وَ	یَّشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ
اور نہیں	جانتے	نہیں	لوگ	اکثر	لیکن	اور	تنگ کرتا ہے	اور	چاہے	جس کیلئے	رزق

کر دیتا ہے رزق جس کیلئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور

أَمْوَالُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى إِلَّا مَنْ اٰمَنَ

أَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	أَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰى	إِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ
تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	ایسی کہ	نزدیک کرے تمہیں	ہمارے	قریب	مگر	جو	ایمان لائے

تمہاری اولاد اس قابل نہیں کہ تمہیں ہمارے قرب تک پہنچائیں مگر وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَأُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ
اور	عمل کرے	اچھے	تو یہ لوگ	ان کیلئے	بدلہ ہے	دگنا	جو	عمل کیے	اور	وہ

اور پھر یہی لوگ ہیں جن کے لیے دوگنی جزا ہے اس بنا پر جو انہوں نے عمل کیے۔ اور وہ

فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

فِي	الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
میں	بالاخانوں	امن میں ہوں	اور وہ جو	کوشش کریں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنیوالے

بالاخانوں میں امن و امان سے رہیں گے۔ اور وہ جو ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں

أُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

أُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	قُلْ	إِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
یہ لوگ	عذاب میں	حاضر کیے جائیں گے	فرمادیں	بیشک	میرا رب	فراخ کرتا ہے	رزق

وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ فرما دیجئے میرا رب اپنے بندوں میں سے جس

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ وَمَآ أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	أَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ
جس کا	چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ کرتا ہے	اس کیلئے	اور	جو	تم خرچ کرو	کوئی	چیز	تو وہ

کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے اور جو کچھ تم نے خرچ کر دیا تو وہی

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

ثُمَّ	جَمِيْعًا	يَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	وَ	الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ	وَهُوَ	يُخْلِفُهٗ
پھر	سب کو	اکٹھا کرے گا ان کو	جس دن	اور	رزق دینے والا	بہتر	اور وہ ہے	اس کا بدل دیتا ہے

اس کی جگہ اور دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

سُبْحٰنَكَ	قَالُوْا	يَعْبُدُوْنَ	كَانُوْا	اِيَّاكُمْ	اَهٰٓؤُلَآءِ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	يَقُوْلُ
تو پاک ہے	عرض کریں گے	عبادت کرتے تھے	ہی	خاص تمہاری	کیا یہ	فرشتوں کو	فرمائے گا

فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

بِهِمْ	اَكْثَرُهُمْ	الْجِنَّ	يَعْبُدُوْنَ	كَانُوْا	بَلْ	مِنْ دُوْنِهِمْ	وَلِيُّنَا	اَنْتَ
ان پر	اکثر ان کے	جنوں کو	عبادت کرتے	وہ تھے	بلکہ	ان کے سوا	ہمارا مالک ہے	تو

تیری ذات تو ہی ہمارا دوست ہے ان کے سوا بلکہ یہ جنوں کی عبادت کرتے تھے ان کے اکثر (لوگ) ان ہی

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

ضَرًّا	وَّلَا	نَّفْعًا	لِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ	يَمْلِكُ	لَا	فَالْيَوْمَ	مُّؤْمِنُوْنَ
نقصان کا	اور نہ	نفع	بعض پر	تمہارے بعض کا	اختیار ہوگا	نہیں	تو آج	ایمان لانیوالے ہیں

پر یقین رکھتے ہیں۔ تو آج کے دن تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے نفع کا مالک نہ ہو گا

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

بِهَا	كُنْتُمْ	الَّتِيْ	النَّارِ	عَذَابَ	ذُوْقُوْا	ظَلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	نَقُوْلُ	وَ
اس کو	تھے تم	وہ کہ	آگ کا	عذاب	چکھو	ظالم ہیں	ان کو جو	فرمائے گا	اور

اور نہ کسی نقصان کا اور ہم ظالموں سے فرمائیں گے چکھو آگ کا عذاب جسے تم

تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ

تُكَذِّبُونَ	وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالُوا	مَا	هَٰذَا	إِلَّا	رَجُلٌ
جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی

جھٹلاتے تھے۔ اور جب ہماری واضح آیات اُن پر پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک آدمی کے سوا کچھ نہیں

يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ

يُرِيدُ	أَنْ	يَصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	آبَاؤُكُمْ	وَ	قَالُوا	مَا	هَٰذَا	إِلَّا	إِفْكٌ
چاہتا ہے	یہ کہ	روک دے تم کو	اس سے کہ	تھے	عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ

جو یہ ارادہ رکھتا ہے کہ تمہیں اُن سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور کہتے ہیں

مُفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا

مُفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَهُمْ	إِنْ	هَٰذَا	إِلَّا
گھڑا ہوا	اور	بولے	وہ جو	کافر ہیں	حق کے متعلق	جب	آیا انکے پاس	نہیں	یہ	مگر

کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے سامنے جب حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ

سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿۴۳﴾ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا

سِحْرٌ	مُبِينٌ	وَ	مَا آتَيْنَاهُمْ	مِنْ كُتُبٍ	يَدْرُسُونَهَا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا
جادو	کھلا	اور	ہم نے ان کو نہیں دیں	کچھ کتابیں	جنہیں پڑھتے ہوں	اور	نہ	بھیجا ہم نے

تو محض کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے ان (اہل مکہ) کو نہ آسمانی کتابیں عطا کیں تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا

إِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَذِيرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
انکی طرف	تم سے پہلے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے	پہلے تھے	اور	نہ

نہ تم سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا آیا۔ اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا یہ لوگ

بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۫ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿٤٥﴾ ع

بَلَغُوۡا	مِعۡشَارَ	مَاۤ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	فَكَذَّبُوۡا	رُسُلِىۡ	فَكَيۡفَ	كَانَ	نَكِيۡرِ
پہنچے وہ	دسویں حصہ کو	جو	ہم نے ان کو دیا	تو جھٹلایا انہوں نے	میرے رسولوں کو	تو کیسا	ہوا	میرا انکار کرنا

اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے ہاں! انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلادیا سو میری سزا کیسی تھی۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ مَثۡنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

قُلۡ	اِنَّمَاۤ	اَعِظُكُمۡ	بِوَاحِدَةٍ	اَنۡ	تَقُوۡمُوۡا	لِلّٰهِ	مَثۡنٰى	وَفُرَادٰى	ثُمَّ
فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں نصیحت کرتا ہوں تم کو	ایک بات کی	یہ کہ	کھڑے ہو تم	اللہ کیلئے	دو دو	اور اکیلے اکیلے	پھر

فرمادیجئے میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے دو دو اور

تَتَفَكَّرُوۡا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ بَيۡنَ يَدَىۡ

تَتَفَكَّرُوۡا	مَا	بِصَاحِبِكُمۡ	مِّنۡ جِنَّةٍ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيۡرٌ	لَّكُمۡ	بَيۡنَ يَدَىۡ
سوچو کہ	نہیں ہے	تمہارا ساتھی	دیوانہ	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والے	تمہیں	آگے

ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر سوچو تمہارے ساتھی کو کوئی جنون تو نہیں وہ تو سخت

عَذَابٍ شَدِيۡدٍ ﴿٤٦﴾ قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ فَهُوَ لَكُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ

عَذَابٍ	شَدِيۡدٍ	قُلۡ	مَا	سَاَلۡتُكُمۡ	مِّنۡ	اَجۡرٍ	فَهُوَ	لَكُمۡ	اِنۡ	اَجۡرِىَ
عذاب	سخت کے	فرماؤ	جو	مانگوں میں تم سے	کوئی	اجر	تو وہ	تمہارے لئے ہے	نہیں	میرا اجر

عذاب سے پہلے تمہیں خبردار کرنے والا ہے۔ فرمادیجئے جو اجر میں نے تم سے مانگا ہو وہ تم ہی رکھو

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿٤٧﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ

اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	شَهِيۡدٌ	قُلۡ	اِنَّ	رَبِّىۡ	يَقۡذِفُ
مگر	اوپر	اللہ کے ہے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ ہے	فرماؤ	بیشک	میرا رب	ڈالتا ہے

میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ فرمادیجئے بے شک میرا رب حق کی ضرب لگاتا ہے

بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ	قُلْ	جَآءَ الْحَقُّ	وَ	مَا يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا	فرماؤ	حق آیا	اور	پہل نہ کرے	باطل	اور نہ

بہت جاننے والا سب غیبوں کا۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تحقیق آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔

يُعِيدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَآ أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيدُ	قُلْ	إِنْ	ضَلَلْتُ	فَإِنَّمَآ	أَضِلُّ	عَلَىٰ	نَفْسِي	وَ	إِنِ	اهْتَدَيْتُ
پھر کر آئے	فرماؤ	اگر	میں گمراہ ہوں	تو	میری گمراہی	اوپر	میرے ہے	اور	اگر	میں ہدایت پاؤں

اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ فرمادیجئے اگر میں بہکا تو اپنے ہی بُرے کو بہکا اور اگر میں نے

فَبِمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ فَزِعُوا

فَبِمَا	يُوحِيٓ	إِلَيَّ	رَبِّي	إِنَّهُ	سَمِيعٌ	قَرِيبٌ	وَ	لَوْ	تَرَىٰٓ	إِذْ	فَزِعُوا
تو اس سے جو	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	قریب ہے	اور	اگر	تو دیکھے	جب	وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائیں گے

راہ پائی تو اس کے سبب جو میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا نزدیک ہے۔ اور اگر تم ان کا حال دیکھیں جب

فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۵۱﴾ وَقَالُوٓا آمَنَّا بِهِ ۚ وَأَنَّىٰ لَهُمُ

فَلَا فَوْتَ	وَأُخِذُوا	مِنْ مَّكَانٍ	قَرِيبٍ	وَقَالُوٓا	آمَنَّا	بِهِ	وَأَنَّىٰ	لَهُمُ
پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے	اور پکڑے جائیں گے	جگہ ہی	قریب سے	اور کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کہاں ہے	ان کیلئے

وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پھر وہ بچ نہ سکیں گے اور قریبی جگہ سے پکڑ لئے جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے مگر

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُونَ

التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	وَ	قَدْ	كَفَرُوا	بِهِ	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَقْذِفُونَ
حاصل کرنا	جگہ	دور سے	اور	بیشک	کفر کیا انہوں نے	اس کا	پہلے	اور	پھینکتے ہیں

اب اتنی دور دراز جگہ سے وہ اسے کہاں پا سکتے ہیں؟ حالانکہ وہ اس سے پہلے کفر کر چکے تھے اور بغیر دیکھے اندھیرے میں تیر

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

بِالْغَيْبِ	مِنْ مَّكَانٍۭ	بَعِيْدٍ	وَ	حِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا
غیب کی باتیں	جگہ	دور سے	اور	حائل ہوگا	ان کے	اور	درمیان	اسکے جو	چاہیں گے	جیساکہ

چلاتے ہیں بہت دور کی جگہ سے۔ اور رکاوٹ پیدا کر دی جائے گی ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ
کیا گیا	اسکے ساتھیوں سے	پہلے	بیشک وہ	تھے	شک میں	دھوکے والے کے

جیسا کہ اس سے پہلے ان کے ہم مشرب گروہوں کے ساتھ کیا گیا بے شک وہ دھوکہ دینے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

ایاتھا ۴۵ ۔ ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ ۔ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
تمام تعریفیں	اللہ ہی کی ہیں جو	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	بنانے والا ہے	فرشتوں کو	پیغام رساں

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو قاصد بنا کر بھیجنے والا

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي	الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ
پروں والے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	بڑھاتا ہے	میں	پیدائش	جو	چاہے	بیشک

جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں وہ مخلوق میں جو چاہتا ہے اضافہ کر دیتا ہے بے شک

اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

اللّٰہَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	مَا	یَفْتَحِ	اللّٰہُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو	کھولے	اللہ	لوگوں کیلئے	اپنی رحمت سے	تو نہیں

اللہ ہر چاہت پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ جو رحمت کے دروازے لوگوں کیلئے کھولے اس کا

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ

مُمْسِكَ	لَهَا	وَ	مَا	يُمْسِكْ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْ	بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ
کوئی روکنے والا	اس کو	اور	جو	روک لے	تو نہیں کوئی	بھیجنے والا	اس کو	اس کے	بعد	اور	وہ

کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ وہ روک لے تو اس کی روک کے بعد اس کا کوئی بھیجنے والا نہیں اور

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۲ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ ؕ هَلْ

الْعَزِیْزُ	الْحَکِیْمُ	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اذْکُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰہِ	عَلَیْکُمْ	هَلْ
عزت والا ہے	حکمت والا ہے	اے	لوگو	یاد کرو	احسان	اللہ کا	اپنے اوپر	کیا کوئی

وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کیا

مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

مِنْ خَالِقٍ	غَیْرُ	اللّٰہِ	یَرْزُقُکُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰہَ	اِلَّا
پیدا کرنیوالا ہے	سوائے	اللہ کے	رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور	زمین سے	نہیں	کوئی معبود	مگر

اللہ کے سوا بھی کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی خدا نہیں

هُوَ ۖ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ۝۳ وَاِنْ یُّکَذِّبُوْكَ فَقَدْ کُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ

هُوَ	فَاَنّٰی	تُؤْفَکُوْنَ	وَ	اِنْ	یُّکَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	کُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ
وہی	تو کہاں	پھیرے جاتے ہو	اور	اگر	آپ کو جھٹلائیں	تو بیشک	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے

پھر تم بہکائے جارہے ہو؟ اور اگر لوگ آپ ﷺ جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	وَعْدَ	اِنَّ	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا	الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَ
اللہ کا	وعدہ	بیشک	لوگو	اے	سب کام	لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی	طرف	اور

اور اللہ ہی کی طرف معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے تو ہرگز تمہیں دنیا کی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵ اِنَّ

اِنَّ	الْغَرُوْرُ	بِاللّٰهِ	يَغُرَّنَّكُمْ	وَلَا	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةُ	تَغُرَّنَّكُمُ	فَلَا	حَقٌّ
بیشک	دھوکے باز	اللہ کے متعلق	دھوکہ دے تم کو	اور نہ	دنیا کی	زندگی	دھوکہ دے تمہیں	تو نہ	سچا ہے

زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور اللہ کے بارے میں فریبی (شیطان) تمہیں ہرگز فریب میں نہ مبتلا کر دے۔ بے شک شیطان

الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

لِيَكُوْنُوْا	حِزْبَهٗ	يَدْعُوْا	اِنَّمَا	عَدُوًّا	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوٌّ	لَكُمْ	الشَّيْطٰنَ
تاکہ ہوں وہ	اپنے گروہ کو	کہ بلاتا ہے وہ	اسکے سوا نہیں کہ	دشمن	تو اسے سمجھو	دشمن ہے	تمہارا	شیطان

تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (ہی) سمجھو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے گروہ کو اس لئے بلاتا ہے

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ۝۶ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ؕ

شَدِيْدٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ	مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ
سخت	عذاب ہے	ان کے لیے	کافر ہوئے	وہ جو	دوزخ والوں سے

کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔ کافروں کیلئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ ع

كَبِيْرٌ	اَجْرٌ	وَ	مَّغْفِرَةٌ	لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	اَلَّذِيْنَ	وَ
بڑا	اجر	اور	بخشش ہے	ان کیلئے	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے	وہ جو	اور

اور اچھے کام کئے ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوْءُ عَمَلِهِ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ

اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهُ سُوْءُ	عَمَلِهِ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ يَّشَاۗءُ
تو کیا وہ جس کو	خوشنما معلوم ہو	اسکو برے	عمل اسکے	تو دیکھا اسکو	اچھے	تو بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے چاہے

تو کیا وہ جس کی نگاہ میں اس کا برا کام خوشنما بنا دیا یا کہ اس نے اچھا سمجھا ہدایت والے کی طرح ہو جائیگا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ
اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	تو نہ	چلی جائے	آپ کی جان	ان پر	حسرتوں میں	بیشک

اس لئے اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اورراہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہے تو تمہاری جان ان پر حسرت میں

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
اللہ	جانتا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ہے جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	تو اٹھاتی ہیں

نہ رہ جائے اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
بادل	پھر لے جاتے ہیں ہم اسکو	طرف	شہر	مردہ کے	تو ہم زندہ کردیتے ہیں	اس سے	زمین کو	بعد	اسکے مرنے کے

پھر ہم اسے مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ
یوں ہی	حشر میں اٹھنا ہے	جو	ہے	چاہتا	عزت	تو اللہ ہی کیلئے	عزت	ساری	اسکی طرف

اسی طرح (مردوں کا) دوبارہ اٹھنا ہوگا۔ جو کوئی عزت چاہتا ہے تو عزت سب اللہ کے پاس ہے

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَالَّذِيْنَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	اٹھاتا ہے اسکو	اور وہ جو

اسی کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے اور نیک عمل کو وہ بلند کرتا ہے اور جو لوگ

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ
داؤں کرتے ہیں	برے	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہ

بُرے کاموں کی تدبیریں کرتے ہیں انہیں سخت عذاب ہو گا اور ان کی تدبیریں خود ہی

يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
برباد ہوگا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	بنایا تم کو

مٹ کر رہیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہارے جوڑے بنائے۔

اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ

اَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ
جوڑے جوڑے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور	نہیں	جنتی	مگر	اسکے علم میں ہے	اور	نہیں	عمر دیا جاتا

اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی بچہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور کسی عمر پانے والے کو عمر نہیں دی جاتی

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖۤ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى
کوئی عمر رسیدہ	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے	اس کی عمر سے	مگر	کتاب میں ہے	بیشک	یہ	اوپر

اور نہ کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر وہ ایک کتاب میں (لکھا) ہوتا ہے۔ یقیناً یہ

اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ

اللّٰهِ	یَسِیْرٌ	وَ	مَا	یَسْتَوِی	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ
اللہ کے	آسان ہے	اور	نہیں	برابر ایک سے ہوئے	دو سمندر	یہ	میٹھا ہے	خوب میٹھا	خوشگوار ہے

اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ اور دونوں دریا یکساں نہیں یہ (ایک) میٹھا ہے بہت میٹھا اس کا پینا نہایت خوشگوار ہے

شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا

شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَ	مِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِیًّا
اس کا پانی	اور	یہ	نمکین ہے	کڑوا	اور	ہر ایک میں سے	کھاتے ہو	گوشت	تازہ

اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور نکالتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَی الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ

وَ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْیَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَی	الْفُلْكَ	فِیْهِ	مَوَاخِرَ
اور	نکالتے ہو	زیور کہ	پہنتے ہو اس کو	اور	دیکھتا ہے تو	کشتی کو	اس میں	پھاڑتی ہے

زیور جسے تم پہنتے ہو اور (سننے والے!) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	یُوْلِجُ	الَّیْلَ	فِی النَّهَارِ
تاکہ تم ڈھونڈو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ یَّجْرِیْ

وَ	یُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِی الَّیْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	یَّجْرِیْ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	تابع کیا	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور سوج اور چاند کو اس نے مسخر کر رکھا ہے۔ یہ سب ایک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
مدت	مقرر تک	یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	بادشاہی ہے	اور	وہ جن کو	تم پکارتے ہو

مقررہ مدت کے لیے چلے جا رہے ہیں۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب۔ بادشاہی اُسی کی ہے۔ اور اُس کے

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝۱۳ۭ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا
اس کے سوا	نہیں	مالک ہیں	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے	اگر	تم پکارو ان کو	نہ	سنیں گے

سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ تم انہیں پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

دُعَاۗءَكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ
تمہاری پکار	اور	اگر	سن بھی لیں تو	نہ	جواب دیں	تم کو	اور دن	قیامت کے	انکار کریں گے

اور بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری حاجت نہ روائی کر سکیں اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے منکر ہوں گے

بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝۱۴ۧ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ

ع ۱۴

بِشِرْكِكُمْ	وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَاۗءُ
تمہارے شرک کا	اور	نہ	بتائے گا تجھ کو	مثل	خبر والے کے	اے	لوگو	تم سب	محتاج ہو

اور تمہیں کوئی نہ بتائے گا اس بتانے والے باخبر کی طرح۔ اے لوگو! تم اللہ کے سامنے نادار ہو

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۱۵ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اِلَى اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
اللہ کے	اور اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے

اور اللہ ہی بے نیاز اور صاحب تعریف ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور کوئی نئی

بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

بِخَلْقٍ	جَدِیْدٍ	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِیْزٍ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
مخلوق	نئی	اور	نہیں	یہ	اوپر	اللہ کے	مشکل	اور	نہ	اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی جان

مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ بھی دشوار نہیں۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ

وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى	حِمْلِهَا	لَا	یُحْمَلْ	مِنْهُ	شَیْءٌ
بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	پکارے	کوئی بوجھل	طرف	اپنے بوجھ کی	نہ	اٹھایا جائے	اس سے	کچھ

والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے کسی کو بلائے تو اس کے بوجھ میں

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ
اور	اگرچہ	ہو وہ	قرابت دار	اسکے سوا نہیں کہ	تمہارا ڈرانا ہے	ان کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

سے کچھ نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ قریبی رشتہ دار ہو (اے محبوب ﷺ) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سناتے رہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	یَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہوا	تو وہ	پاک ہوا	اپنی جان کیلئے	اور	طرف	اللہ کی

جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو پاکیزہ ہوا وہ اپنے ہی لیے پاکیزہ ہوا اور اللہ ہی کی

الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ

الْمَصِیْرُ	وَ	مَا	یَسْتَوِی	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِیْرُ	وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ
لوٹنا ہے	اور	نہیں	برابر	اندھا	اور	انکھیارا	اور	نہ	اندھیرے

طرف لوٹنا ہے۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ

وَ	لَا	النُّوْرُ	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَحْيَآءُ
اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	گرمی	اور	نہیں	برابر	زندے

اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ اور زندہ اور مُردہ بھی برابر نہیں ہوتے

وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ

وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ
اور	نہ	مردے	بیشک	اللہ	سناتا ہے	جسے	چاہے	اور	نہیں	تم	سنانے والے	اسے جو

بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنوا دیتا ہے مگر تم انہیں نہیں سنا سکتے جو

فِى الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

فِى الْقُبُوْرِ	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا
جو قبروں میں ہیں	نہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے	بیشک ہم نے	بھیجا آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دیتا

قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا

وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

وَّ	نَذِيْرًا	وَاِنْ	مِّنْ	اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
اور	ڈر سناتا	اور نہیں	کوئی	گروہ	مگر	گزرا	اس میں	ڈرانے والا	اور	اگر	آپ کو جھٹلائیں

ہوا اور کوئی اُمت نہیں جس میں ایک ڈر سنانے والا نہ آیا ہو۔ اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے پہلے

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
تو بیشک	جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلائل

لوگوں نے بھی جھٹلایا ہے ان کے پاس ان کے رسول آئے روشن دلیلیں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ

وَ	بِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ
اور	صحیفوں	اور کتاب	روشن لے کر	پھر	پکڑا میں نے	ان کو جو	کافر تھے	تو کیسا	ہوا

اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑا تو کیسا

نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

نَكِيْرِ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
میرا انکار	کیا نہ	دیکھا تُو نے	بیشک	اللہ نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تو نکالے ہم نے	اس کے ساتھ

ہوا میرا عذاب۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس پانی کے ساتھ رنگا رنگ ثمر

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ

ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بِيْضٌ	وَ	حُمْرٌ
پھل	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور	پہاڑوں میں	راستے ہیں	سفید	اور	سرخ

کے پھل پیدا کیے اور پہاڑوں سے نمایاں ہونے والی سفید راہیں اور کچھ سرخ رنگ پہاڑی چٹانیں مختلف رنگوں میں پتھر اور بعض

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ	وَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ
مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور گہرے	سیاہ	اور	لوگوں میں سے	اور	جانوروں

ان میں سے گہرے سیاہ رنگ دعوتِ نظارہ دینے والے ہیں۔ اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

وَ	الْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهِ
اور	چوپایوں سے	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اسی طرح ہیں	اس کے سوا نہیں	ڈرتے ہیں	اللہ سے	اس کے بندے

اور مویشیوں میں بھی مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے ہی اس سے ڈرتے ہیں۔

الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ

الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
علم والے	بیشک	اللہ	عزت والا ہے	بخشنے والا	بیشک	وہ جو	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست ہے درگزر فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	خرچ کریں	اس سے	جو ہم نے انکو دیا	پوشیدہ	اور ظاہر	امید رکھتے ہیں

ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی اُمید کرتے ہیں

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ

تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُوْرَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
ایسی تجارت کی جو	ہرگز نہ	برباد ہو	تاکہ پورا دے انکو	اجران کے	اور	زیادہ دے ان کو	اپنے فضل سے

جو ہرگز نقصان والی نہیں۔ تاکہ اللہ ان کا اجر انہیں پورا پورا عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے بے شک

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ

اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان ہے	اور	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	وہ

وہ بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی وہی حق ہے تصدیق

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	ثُمَّ
حق ہے	تصدیق کرتی ہے	اگلی جو	اس سے پہلے ہے	بیشک	اللہ	اپنے بندوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا ہے	پھر

کرنے والی ہے اُس کی جو اُس سے پہلے تھیں بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے

اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث بنایا ہم نے	کتاب کا	ان کو جن کو	چنا ہم نے	اپنے بندوں سے	تو بعض ان میں سے	ظالم ہیں

کتاب کا وارث اپنے بندوں میں سے اُن کو بنایا جو ہم نے برگزیدہ بنا دیے تھے وارثین کتاب میں سے بعض ایسے ہیں

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ
اپنی جان کیلئے	اور	کچھ ان میں سے	میانہ رو ہیں	اور	کچھ ان میں سے	بڑھنے والے ہیں	نیکیوں کی طرف	حکم

کہ اُن سے اپنے نفس پر ظلم ہو جاتا ہے لیکن انہی میں معتدل حال لوگ بھی موجود ہیں اور انہی میں وہ بھی ہیں کہ اللہ کے اذن سے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
خدا سے	یہ	وہ ہے	فضل	بڑا	باغ ہیں	ہمیشہ کے	داخل ہوں اس میں

نیکیوں میں ہمیشہ آگے ہی رہنے والے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
پہنائے جائیں گے	اس میں	کنگن	سونے کے	اور	موتی	اور	لباس ان کا	اس میں

وہ داخل ہوں گے وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا

حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ

حَرِيْرٌ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ
ریشم ہوگا	اور	کہیں گے	سب تعریفیں	اللہ کو ہیں	وہ جو	لے گیا	ہم سے	غم

لباس ریشمی ہو گا۔ اور وہ کہیں گے تعریف اللہ کی جس نے ہم سے غم دور کر دیا بے شک

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ	الْمُقَامَةِ	مِنْ فَضْلِهٖ
بیشک	ہمارا رب	بخشنے والا	قدردان ہے	وہ جس نے	اتارا ہم کو	گھر	قیام میں	اپنے فضل سے

ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے۔ جس نے اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں ہمیں اُتارا جہاں

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
نہیں	پہنچے گی ہمیں	اس میں	بھوک	اور	نہ	پہنچے ہمیں	اس میں	تکان

ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں وہاں کوئی تھکن محسوس ہوگی۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ
اور	وہ جو	کافر ہیں	ان کے لیے	آگ ہے	جہنم کی	نہ	فیصلہ ہوگا	ان کا کہ

اور جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے کی

فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
مر جائیں	اور	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اس کا عذاب	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں

كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا
ہر	ناشکرے کو	اور	وہ	چیختے ہوں گے	اس میں	اے ہمارے رب	نکال ہم کو

ہر کفر کرنے والے کو۔ اور وہ اس میں چیخ رہے ہوں گے اے ہمارے رب ہمیں نکال کہ ہم

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا

نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	اَوَلَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَا
ہم عمل کریں گے	نیک	سوا	اس کے جو	تھے ہم	عمل کرتے	کیا نہ	عمر دی ہم نے تم کو	اتنی کہ

اچھا کام کریں وہ نہیں جو پہلے کیا کرتے تھے اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا

يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا
نصیحت لیتا	اس میں	جو	نصیحت لینا چاہتا	اور	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	تو چکھو	کہ نہیں ہے

جس میں سمجھ لیتا جسے سمجھنا ہوتا اور ڈر سنانے والا تمہارے پاس تشریف لایا تھا تو اب چکھو (عذاب) کہ

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ
ظالموں کا	کوئی	مددگار	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	غیب کا	آسمانوں

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ جاننے والا ہے آسمان

ع

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِيْ

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	هُوَ	الَّذِيْ
اور زمین کے	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	وہ	وہ ہے جس نے

اور زمین کی ہر چھپی بات کا بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا

جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ	لَا
بنایا تم کو	جانشین	زمین میں	تو جو کوئی	کفر کرے	تو اس پر ہے	اس کا کفر	اور	نہیں

تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ پھر جو کوئی انکار کرے تو اس کا کفر اسی پر ہے۔

يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ

يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا	يَزِيْدُ
بڑھاتا	کافروں کو	کفران کا	نزدیک	انکے رب کے	مگر	بیزاری	اور	نہیں	بڑھاتا

اور کافروں کا کفر اُن کے ربّ کے ہاں غضب کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا۔ اور کافروں کا

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
کافروں کو	کفران کا	مگر	نقصان	فرمادیں	کیا دیکھا تم نے	شریکوں اپنے کو

کفر اُن کے لیے نقصان کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا۔ فرما دیجئے کیا تم نے اپنے ان شریکوں پر غور کیا ہے

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ
وہ جن کو	پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	دکھاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	زمین سے

جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ زمین میں انہوں نے کیا کچھ بنایا ہے

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا
یا	ان کا	ساجھا ہے	آسمانوں میں	کیا	دی ہم نے ان کو	کتاب

یا کیا ان کی آسمانوں میں کوئی شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

فَهُمْ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
تو وہ	اوپر	دلیل کے ہیں	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	بعض ان کے

اور وہ اس کی واضح دلیل پر ہیں؟ نہیں بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بعض کو	مگر	دھوکے کا	بیشک	اللہ	روکے ہوئے ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

کوئی وعدہ نہیں کرتے مگر دھوکے کا۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکتا ہے

اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اَنْ تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ
یہ کہ جنبش نہ کریں	اور	اگر	ہٹ جائیں	نہ	روک سکے ان کو	کوئی بھی	اس کے بعد

وہ اپنی جگہ سے (نہ) ہٹیں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اللہ کے سوا انہیں کوئی نہ روک سکے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا	اور	قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط

بے شک وہ بڑے حلم والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور انہوں نے اپنی قسموں میں اللہ کی پکی قسم کھائی تھی

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى

اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ اِحْدَى
قسمیں ان کی	اگر	آئے انکے پاس	ڈرانے والا	تو ضرور ہوں	زیادہ ہدایت والے	ایک

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا (رسول) آیا تو ضرور وہ کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ ہدایت

الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا
گروہ سے	تو جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیا ان کو	مگر

ہوں گے تو جب ان کے پاس ڈر سنانے والا (رسول) تشریف لے آیا تو اس نے نفرت کو ان

نُفُوۡرَا ۙ اسۡتِكۡبَارًا فِي الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ

يَحِيۡقُ	لَا	وَ	السَّيِّئِ	مَكۡرَ	وَ	فِي الۡاَرۡضِ	اسۡتِكۡبَارًا	نُفُوۡرَا
گھیرتی	نہیں	اور	بری سے	تدبیر	اور	زمین میں	تکبر سے	نفرت

کیلئے اور بڑھا دیا۔ زمین میں تکبر کرنے اور بُری تدبیریں چلنے کی وجہ سے۔ اور بُری چال اپنے چلنے

الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ

سُنَّتَ	اِلَّا	يَنۡظُرُوۡنَ	فَهَلۡ	بِاَهۡلِهٖ	اِلَّا	السَّيِّئُ	الۡمَكۡرُ
دستور	مگر	انتظار کرتے	تو نہیں	اسکے کرنیوالے کو	مگر	بری	تدبیر

والوں کو ہی گھیر لیتی ہے۔ تو کیا وہ پہلی قوموں کے طریقہ کار کا انتظار کرتے ہیں؟

الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ

تَجِدَ	وَلَنۡ	تَبۡدِيۡلًا	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَجِدَ	فَلَنۡ	الۡاَوَّلِيۡنَ
پاؤ گے تم	اور ہرگز نہ	کوئی تبدیلی	اللہ کے دستور میں	پاؤ گے تم	تو ہرگز نہ	پہلوں کا

پھر تم اللہ تعالیٰ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کے طریقہ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِي الۡاَرۡضِ

فِي الۡاَرۡضِ	يَسِيۡرُوۡا	اَوَلَمۡ	تَحۡوِيۡلًا	لِسُنَّتِ اللّٰهِ
زمین میں.	چلے پھرے	کیا نہ	ٹلنا	اللہ کے دستور کو

کار کو ٹلتا ہوا نہ پاؤ گے۔ اور کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا

كَانُوۡۤا	وَ	قَبۡلِهِمۡ	مِنۡ	الَّذِيۡنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ	فَيَنۡظُرُوۡا
تھے وہ	اور	پہلے تھے	ان سے	ان کا جو	انجام	ہوا	کیسا	کہ دیکھیں

کہ دیکھتے ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا اور وہ ان سے زور

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ	شَيْءٍ
زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ عاجز کرے اسکو	کوئی	چیز

میں سخت تھے اور اللہ ایسا نہیں جسے کوئی شے عاجز کرے

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	بیشک وہ	ہے	علم والا	قدرت والا

آسمانوں اور زمین میں بے شک وہ خوب جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا

وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى ظَهْرِهَا
اور	اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو	ان کے کیے پر	نہ	چھوڑے	اس کی پیٹھ پر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے عملوں پر پکڑے تو اس (زمین) کی پشت پر ایک جاندار

مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
کوئی	جاندار	اور	لیکن	مہلت دیتا ہے ان کو	طرف	مدت	مقرر کی

بھی نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کی

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا
تو جب	آئے گی	ان کی مدت	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	دیکھنے والا

مدت پوری ہو جائے گی تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اٰیاتھا ۸۳ | ۳۶ سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ ۴۱ | رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾

یٰسٓ	وَالْقُرْاٰنِ	الْحَكِیْمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن کی	حکمت والے	بیشک آپ	پیغمبروں سے ہیں

یٰسٓ۔ حکمت والے قرآن کی قسم۔ بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾

عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	تَنْزِیْلَ	الْعَزِیْزِ	الرَّحِیْمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتاری گئی ہے	عزت	رحم والے کی طرف سے

سیدھے راستے پر ہیں۔ (یہ قرآن) نازل کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے بے حد رحم فرمانے والے کا۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ

لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ	لَقَدْ	حَقَّ
تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو کہ	نہیں	ڈرائے گئے	باپ دادا ان کے	تو وہ	بے خبر ہیں	بیشک	حق ہوئی

تاکہ آپ ایسی قوم کو خبردار کردو جن کے باپ دادا خبردار نہیں کیے گئے تھے۔ پھر وہ غافل ہیں۔ بے شک ان میں اکثر لوگوں پر

الْقَوْلُ عَلٰٓی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلٰٓی	اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا	جَعَلْنَا
بات	اوپر	اکثر ان کے کے	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	بنائے ہم نے

بات ثابت ہو چکی ہے پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں

فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾

فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ	اَغۡلٰلًا	فَہِیَ	اِلَی	الۡاَذۡقَانِ	فَہُمۡ	مُّقۡمَحُوۡنَ
ان کی گردنوں میں	طوق	تو وہ	طرف	ٹھوڑیوں کے ہیں	تو وہ	منہ اٹھائے ہیں

میں طوق پہنا دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پھر وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں۔

وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا

وَ	جَعَلۡنَا	مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ	سَدًّا	وَّ	مِنۡ	خَلۡفِہِمۡ	سَدًّا
اور	بنائی ہم نے	ان کے آگے	دیوار	اور	ان کے	پیچھے	دیوار

اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی اور ایک دیوار ان کے پیچھے ب

فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ

فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ	فَہُمۡ	لَا	یُبۡصِرُوۡنَ	وَ	سَوَآءٌ	عَلَیۡہِمۡ
تو ہم نے ان کو ڈھانپا	تو وہ	نہیں	دیکھتے	اور	برابر ہے	ان کے اوپر

پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے سو وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان پر برابر ہے کہ آپ

ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ

ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ	اَمۡ	لَمۡ	تُنۡذِرۡہُمۡ	لَا	یُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّمَا	تُنۡذِرُ
کیا آپ ان ڈرائیں	یا	نہ	ڈرائیں آپ ان کو	نہیں	ایمان لائیں گے	تم صرف	ڈراتے ہو

انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ اسی کو ڈر سنائیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ

مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّکۡرَ	وَ	خَشِیَ	الرَّحۡمٰنَ	بِالۡغَیۡبِ	فَبَشِّرۡہُ
اس کو جو	پیروی کرے	نصیحت کی	اور	ڈرے	رحمٰن سے	بغیر دیکھے	تو خوشخبری دو اسکو

جو نصیحت کی پیروی کرے اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرے تو اسے خوشخبری سنا دیجئے

بِمَغۡفِرَةٍ وَّ اَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِ الۡمَوۡتٰى وَ

بِمَغۡفِرَةٍ	وَّ	اَجۡرٍ	كَرِيۡمٍ	اِنَّا	نَحۡنُ	نُحۡيِ	الۡمَوۡتٰى	وَ
بخشش کی	اور	اجر	اچھے کی	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں	مردوں کو	اور

بخشش اور عزت والے ثواب کی۔ بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے

نَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ

وقف غفران

نَكۡتُبُ	مَا	قَدَّمُوۡا	وَ	اٰثَارَهُمۡ	وَ	كُلَّ	شَىۡءٍ	اَحۡصَيۡنٰهُ
ہم لکھتے ہیں	جو	آگے بھیجا انہوں نے	اور	نشانات ان کے	اور	ہر	چیز	گنا ہم نے اسکو

اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجے اور ان کے آثار کو بھی۔ اور ہم نے ہر چیز کا

فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ

وقف لازم ع ۱۴

فِىۡۤ اِمَامٍ	مُّبِيۡنٍ	وَاضۡرِبۡ	لَهُمۡ	مَّثَلًا	اَصۡحٰبَ
کتاب میں	روشن	اور بیان کرو	ان کے لیے	نشانیاں	رہنے والوں

احاطہ ایک کتاب میں کر لیا ہے۔ اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی

الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۚ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ

الۡقَرۡيَةِ	اِذۡ	جَآءَهَا	الۡمُرۡسَلُوۡنَ	اِذۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ
بستی کی	جب	آئے انکے پاس	بھیجے ہوئے	جب	بھیجے ہم نے

جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف

اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ

اِلَيۡهِمُ	اثۡنَيۡنِ	فَكَذَّبُوۡهُمَا	فَعَزَّزۡنَا	بِثَالِثٍ
ان کی طرف	دو پیغمبر	تو جھٹلایا ان کو	تو ہم نے ظلبہ دیا	تیسرے سے

دو رسول بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں تیسرے رسول سے قوت بخشی

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ

فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
تو کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	بولے	نہیں	تم

اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لوگوں نے کہا تم تو ہماری طرح

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنْ
مگر	آدمی ہو	ہمارے جیسے	اور	نہیں	اتاری	رحمٰن نے	کوئی	چیز	نہیں

کے ہی انسان ہو اور رحمٰن نے کوئی بات نازل نہیں کی

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ
تم	مگر	جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	بیشک ہم

تم صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ رسولوں نے فرمایا ہمارا رب جانتا ہے

اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ	وَ	مَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ
تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	اور	نہیں	ہم پر	مگر	پہنچانا

کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو بس صاف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ

الْمُبِيْنُ	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَمْ
صاف	بولے	بیشک ہم نے	بدشگونی لی	تم سے	اگر	نہ

پہنچا دینا ہے۔ (بستی والوں نے) کہا ہم اچھا شگون نہیں لیتے تم سے اگر تم باز نہ آئے

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	مِّنَّا	لَيَمَسَّنَّكُمْ	وَ	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	تَنْتَهُوْا
دردناک	عذاب	ہم سے	ضرور پہنچے گا تم کو	اور	تو ہم سنگسار کریں گے کو	باز آئے تم

تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

قَوْمٌ	اَنْتُمْ	بَلْ	ذُكِّرْتُمْ	اَئِنْ	مَّعَكُمْ	طَآئِرُكُمْ	قَالُوْا
قوم ہو	تم	بلکہ	تم نصیحت دیے جاؤ	اگر	تمہارے ساتھ ہے	بدشگونی تمہاری	انہوں نے فرمایا

انہوں نے فرمایا تمہاری بد شگونی تو تمہارے ساتھ ہے، کیا اتنی بات پر کہ تمہیں نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ

رَجُلٌ	الْمَدِيْنَةِ	مِنْ اَقْصَا	جَآءَ	وَ	مُّسْرِفُوْنَ
ایک آدمی	شہر کے	پرلے کنارے سے	آیا	اور	حد سے بڑھنے والی

حد سے بڑھنے والے ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا

يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ

مَنْ	اتَّبِعُوْا	الْمُرْسَلِيْنَ	اتَّبِعُوا	يٰقَوْمِ	قَالَ	يَّسْعٰى
اسکی جو	پیروی کرو	پیغمبروں کی	پیروی کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	دوڑتا

بولا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو

لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

مُّهْتَدُوْنَ	هُمْ	وَّ	اَجْرًا	يَسْئَلُكُمْ	لَّا
ہدایت پر ہیں	وہ	اور	اجر	مانگتے تم سے	نہیں

جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

وَمَالِیَ	لَآ اَعۡبُدُ	الَّذِیۡ	فَطَرَنِیۡ	وَ	اِلَیۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	ءَاَتَّخِذُ	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ
اور مجھے کیا ہے	بندگی نہ کروں	اسکی جس نے	مجھ کو پیدا کیا	اور	اسکی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا ٹھہراؤں میں	اسکے سوا

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے؟ کیا میں اللہ

اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا

اٰلِهَةً	اِنۡ	یُّرِدۡنِ	الرَّحۡمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ	شَفَاعَتُهُمۡ	شَیۡـًٔا
معبود	اگر	چاہے میرا	رحمٰن	کوئی برا	نہ کام آئے میرے	انکی شفاعت	کچھ

کے سوا (دوسرے) معبود بنالوں (جانتے نہیں ہو کہ) اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ

وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ

وَ	لَا	یُنۡقِذُوۡنِ	اِنِّیۡۤ	اِذًا	لَّفِیۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِیۡنٍ	اِنِّیۡۤ	اٰمَنۡتُ	بِرَبِّکُمۡ
اور	نہ	مجھے بچائیں	بیشک میں	اس وقت	البتہ میں	گمراہی	کھلی میں ہوں گا	بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے رب پر

آئے گی اور نہ وہ مجھے تکلیف سے نکال سکیں گے۔ تو اس وقت یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ بے شک میں تمہارے رب پر

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

فَاسۡمَعُوۡنِ	قِیۡلَ	ادۡخُلِ	الۡجَنَّةَ	قَالَ	یٰلَیۡتَ	قَوۡمِیۡ	یَعۡلَمُوۡنَ	بِمَا
تو میری سنو	فرمایا گیا	داخل ہو جاؤ	جنت میں	کہنے لگا	اے کاش	میری قوم	جانتی	جو

ایمان لایا سو تم مجھے (غور سے) سنو۔ اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش! کسی طرح میری قوم بھی جانتی۔ کس

غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

غَفَرَ لِیۡ	رَبِّیۡ	وَ	جَعَلَنِیۡ	مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ	وَ	مَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلٰی	قَوۡمِهٖ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
بخشا مجھ کو	میرے رب نے	اور	بنایا مجھ کو	عزت والوں سے	اور	نہ	اتارا ہم نے	اوپر	اسکی قوم کے	اس کے بعد

وجہ سے میرے رب نے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا ہے۔ اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر کوئی لشکر

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

مِنْ جُنْدٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً
کوئی لشکر	آسمان سے	اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے	نہیں	تھی	مگر	چنگھاڑ

آسمان سے نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارا ہی کرتے ہیں۔ (ان پر عذاب) ایک سخت چنگھاڑ کے

وقف غفران

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ	يٰحَسْرَةً	عَلَى	الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ
ایک	توجبھی	وہ	بجھ گئے	ہائے افسوس	اوپر	بندوں کے	نہ	آیا انکے پاس	کوئی رسول

سوا کچھ نہ تھا (جس سے) اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ (اور کہا گیا) ہائے ان بندوں پر افسوس ان کے پاس کوئی

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ
مگر	تھے	اس سے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	کتنی سنگتیں

رسول آتا تھا مگر وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
بیشک وہ	انکی طرف	نہیں	پلٹنے والے	اور	بیشک	ہرایک	اس وقت	اکٹھے ہوکر	ہمارے پاس

ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا	وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا
حاضر کیے جائینگے	اور نشانی ہے	ان کیلئے	زمین	مردہ	زندہ کیا ہم نے اسکو	اور	نکالے ہم نے	اس سے

حاضر کیے جائیں گے۔ اور ان کیلئے ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج اُگایا

حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
دانے	تو اس سے	وہ کھاتے ہیں	اور	بنائے ہم نے	اس میں	باغ	کھجوروں	اور انگوروں کے

پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ہیں اور

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

وَ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
اور	بہائے ہم نے	اس میں	چشمے	تاکہ کھائیں	اس کا پھل	اور	نہ	بنایا اس کو	ان کے ہاتھوں نے

اس میں چشمے بھی جاری کر دیے۔ تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ
کیا پھر نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	ہر قسم کے	اس سے جو	اگاتی ہے

تو وہ کیوں شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور ان

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ

الْاَرْضُ	وَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
زمین	اور	ان کی جانوں سے	اور	اس سے جو	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	ان کیلئے	رات	ہم کھینچ لیتے ہیں	اس سے

کی جانوں سے (بھی) اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ

النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ
دن	تو تبھی	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اپنے مدار پر جو اس کیلئے	یہ

ہیں تبھی وہ اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں۔ اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لیے چلتا رہتا ہے یہ حکم ہے

تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ

تَقۡدِيۡرُ	الۡعَزِيۡزِ	الۡعَلِيۡمِ	وَالۡقَمَرَ	قَدَّرۡنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالۡعُرۡجُوۡنِ
حکم ہے	زبردست	علم والے کا	اور چاند	مقرر کیں ہم نے اسکی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہوگیا	مانند ٹہنی

زبردست حکم والے کا۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی

الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ

الۡقَدِيۡمِ	لَا	الشَّمۡسُ	يَنۡۢبَغِىۡ	لَهَاۤ	اَنۡ	تُدۡرِكَ	الۡقَمَرَ	وَلَا	الَّيۡلُ	سَابِقُ
پرانی کے	نہ تو	سورج کو	لائق	ہے	یہ کہ	پالے	چاند کو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والی

ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ سورج کی یہ مجال نہیں کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے

النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى

النَّهَارِ	وَ	كُلٌّ	فِىۡ فَلَكٍ	يَّسۡبَحُوۡنَ	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمۡ	اَنَّا	حَمَلۡنَا	ذُرِّيَّتَهُمۡ	فِى
دن سے	اور	ہر ایک	آسمان میں	تیر رہا ہے	اور	نشانی ہے	ان کیلئے	کہ ہم نے	اٹھایا	انکی اولاد کو	میں

بڑھ سکتی ہے اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کے آباء و

الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنۡ

الۡفُلۡكِ	الۡمَشۡحُوۡنِ	وَ	خَلَقۡنَا	لَهُمۡ	مِّنۡ مِّثۡلِهٖ	مَا	يَرۡكَبُوۡنَ	وَ	اِنۡ
کشتی	بھری ہوئی کے	اور	پیدا کیے ہم نے	ان کیلئے	اسی جیسے	کہ وہ	سوار ہوں	اور	اگر

اجداد کو بھری کشتی میں سوار کر لیا تھا۔ اور ہم نے اس (کشتی) کی مثل ان کیلئے وہ چیزیں پیدا فرمائیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور

نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

نَّشَاۡ	نُغۡرِقۡهُمۡ	فَلَا	صَرِيۡخَ	لَهُمۡ	وَلَا	هُمۡ	يُنۡقَذُوۡنَ	اِلَّا	رَحۡمَةً	مِّنَّا	وَمَتَاعًا
ہم چاہیں تو	انہیں غرق کریں	تو نہ ہو	فریاد کو پہنچنے والا	ان کو	اور نہ	وہ	بچائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور برتنا

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہے اور نہ وہ بچائے جا سکیں گے۔ سوائے ہماری رحمت کے اور ایک مقررہ

اِلٰی حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اِلٰی حِیْنٍ	وَ	اِذَا	قِیْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
ایک وقت تک	اور	جب	فرمایا جائے	ان کو	ڈرو	اس سے جو	تمہارے سامنے ہے	اور	جو	تمہارے پیچھے ہے	تاکہ تم

وقت تک کا فائدہ ہے۔ اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

تُرْحَمُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِیْهِمْ	مِّنْ	اٰیَةٍ	مِّنْ اٰیٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
رحم کیے جاؤ	اور	نہیں	آتی انکے پاس	کوئی	نشانی	نشانیوں میں سے	انکے رب کی	مگر	تھے	اس سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے وہ اس سے

مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

مُعْرِضِیْنَ	وَ	اِذَا	قِیْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
منہ پھیرتے	اور	جب	فرمایا جائے	ان کو	خرچ کرو	اس سے جو	دیا تم کو	اللہ نے	تو کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں

کنارا کر جاتے ہیں۔ اور جب ان سے فرمایا جائے کہ تم خرچ کرو اس سے جو تمہیں اللہ نے دیا تو کافر ایمان

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ

لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	یَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِیْ ضَلٰلٍ
ان کو جو	مومن ہیں	کیا کھلائیں ہم	اسکو	کہ اگر	چاہے	اللہ	تو کھلائے اسکو	نہیں	تم	مگر	گمراہی میں

والوں سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں

مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ مَا

مُّبِیْنٍ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	مَا
کھلی	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	نہیں

جتلا ہو گئے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ وہ لوگ صرف ایک سخت

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

فَلَا	يَخِصِّمُوْنَ	هُمْ	وَ	تَاْخُذُهُمْ	وَّاحِدَةً	صَيْحَةً	اِلَّا	يَنْظُرُوْنَ
تو نہیں	جھگڑتے ہوں	وہ	اور	کہ پکڑے ان کو	ایک کا	چنگھاڑ	مگر	انتظار کرتے

چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو انہیں (اچانک) پکڑے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے۔ تو نہ وصیت

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

فِي الصُّوْرِ	نُفِخَ	وَ	يَرْجِعُوْنَ	اَهْلِهِمْ	اِلٰٓى	لَآ	وَّ	تَوْصِيَةً	يَسْتَطِيْعُوْنَ
صور میں	پھونکا جائے گا	اور	لوٹیں گے	اپنے گھر کے	طرف	نہ	اور	وصیت کی	طاقت رکھیں گے

کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جاسکیں گے۔ اور صور پھونک دیا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

مَنْۢ بَعَثَنَا	يٰوَيْلَنَا	قَالُوْا	يَنْسِلُوْنَ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	مِّنَ الْاَجْدَاثِ	هُمْ	فَاِذَا
کس نے اٹھایا ہم کو	ہائے افسوس	کہیں گے	دوڑ پڑیں گے	اپنے رب کی	طرف	قبروں سے	وہ	جبھی

وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیز تیز دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے ہم پر افسوس! ہمیں کس نے ہماری

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

اِنْ	الْمُرْسَلُوْنَ	صَدَقَ	وَ	الرَّحْمٰنُ	وَعَدَ	مَا	هٰذَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا
نہیں	رسولوں نے	سچ فرمایا	اور	رحمٰن نے	وعدہ دیا	وہ ہے جو	یہ	ہماری خواب گاہ سے

خوابگاہوں سے اُٹھایا؟ یہ ہی وہ وعدہ ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ یہ محض

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

فَالْيَوْمَ	مُحْضَرُوْنَ	لَّدَيْنَا	جَمِيْعٌ	هُمْ	فَاِذَا	وَّاحِدَةً	صَيْحَةً	اِلَّا	كَانَتْ
تو آج	حاضر کیے جائیں	ہمارے حضور	سب	وہ	توجبھی	ایک	چنگھاڑ	مگر	ہوگی

ایک سخت چنگھاڑ ہوگی تو اسی وقت وہ سب ہمارے حضور حاضر کر دیئے جائیں گے۔ تو آج کسی جان

ع ۱۸ ۲

وقف منزل
وقف غفران
وقف لازم

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ
نہ	ظلم کیا جائے گا	کوئی آدمی	کچھ بھی	اور	نہ	بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک

پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا سوائے اس کا جو تم کرتے تھے۔ بے شک

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ
جنت والے	آج	عیش میں	خوش ہونگے	وہ	اور	ان کی بیویاں	سایوں میں

جنت والے آج دل کے بہلاؤوں میں چین کرتے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِئُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ
اوپر	تختوں کے	تکیہ لگائے ہونگے	ان کیلئے	اس میں	میوے ہوں گے	اوران کیلئے	جو	مانگیں

میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ یہاں ان کیلئے میوے ہیں اور ان کیلئے وہ سب ہے جو وہ طلب کرتے ہیں۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اَلَمْ
سلام ہوگا	فرمایا ہوا	مہربان رب کی طرف سے	اور الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو	کیا نہ

رحم کرنیوالے رب کیطرف سے ان کو سلام کیا جائیگا۔ اور اے مجرمو! آج (نیک لوگوں سے) الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد!

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾

اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	اَنْ	لَا	تَعْبُدُوا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
عہد لیا میں نے	تم سے	اے اولاد	آدم	یہ کہ	نہ	عبادت کرو	شیطان کی	بیشک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

وَ	اَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا
اور	یہ کہ	عبادت کرو میری	یہ ہے	راستہ	سیدھا	اور بیشک	گمراہ کیا اس نے	تم میں سے	خلقت

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی

كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

كَثِيْرًا	اَفَلَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ
بہت کو	کیا نہیں	تھے تم	سوچتے	یہ	جہنم	وہ ہے کہ	تھے تم	وعدہ دیے جاتے

خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى	اَفْوَاهِهِمْ	وَ	تُكَلِّمُنَآ
داخل ہو اس میں	آج	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	کفر کرتے	آج	ہم مہر کریں گے	اوپر	انکے مونہوں کے	اور	بولیں گے ہم سے

آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم مانتے نہیں تھے۔ آج ہم ان کے چہروں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

اَيْدِيْهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا
ان کے ہاتھ	اور	گواہی دینگے	ان کے پاؤں	بدلہ اس کا کہ	تھے	کمائی کرتے	اور	اگر	ہم چاہیں	تو مٹا دیں

سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو انکی آنکھوں

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

عَلٰٓى	اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى	يُبْصِرُوْنَ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ
ان کی	آنکھیں	تو دوڑیں	راستہ کی طرف	تو کہاں	دیکھیں گے	اور	اگر	ہم چاہیں

کے نشان تک مٹا دیتے پھر وہ راستے کیطرف دوڑتے تو وہ کہاں دیکھ سکتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع

لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا	وَ	لَا	يَرْجِعُوْنَ
تو مسخ کردیں انکو	اوپر	ان کی جگہ کے	تو نہ	طاقت رکھیں	آگے بڑھنے کی	اور	نہ	پیچھے ہٹنے کی

جگہ ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ تو آگے کو گزرتے اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکتے۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا

وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ	وَمَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَمَا
اور جسے	ہم بڑی عمر دیں اسکو	الٹا پھیر دیں ہم اسے	پیدائش میں	کیا پھر نہیں	عقل کرتے	اور نہیں	سکھایا ہم نے اسکو	شعر	اور نہ وہ

اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے قوت مزاج میں واپس (بچپن کی طرف) پلٹا دیتے ہیں یا پھر بھی وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور ہم نے انہیں

يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّقُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّيَحِقَّ
لائق ہے	اسکے	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	اور قرآن	روشن	تاکہ ڈرائے	اسکو جو	ہو	زندہ	اور حق ہے

(رسول کو) شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کیلئے مناسب ہے، یہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ تاکہ وہ ہر اس شخص کو

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ
بات	اوپر	کافروں کے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے کہ	ہم نے	پیدا کیے	ان کیلئے	اس سے	جو بنائے	ہمارے ہاتھوں نے

خبردار کرائے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ	وَ	ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا
چوپائے	تو وہ	اسکے	مالک ہیں	اور	تابع کیا ہم نے انکو	ان کا	تو بعض اس میں سے	انکی سواریاں ہیں	اور	بعض سے

ان کیلئے مویشی پیدا کیے تو وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے انہیں ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو

يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا

يَاْكُلُوْنَ	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ	اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اتَّخَذُوْا
وہ کھاتے ہیں	اور	ان کیلئے	اس میں	فائدے ہیں	اور	پینا ہے	توکیانہیں	شکر کرتے	اور	پکڑے انہوں نے

ان میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اوران کیلئے ان میں کئی طرح کے فوائد اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے۔اورانہوں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
سوائے	اللہ کے	معبود	تا کہ وہ	مدد کیے جائیں	نہیں	طاقت رکھتے	مدد ان کی کی	اور وہ

نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے کہ شاید ان کی مدد ہو۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے وہ لشکر ہیں

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

وقف لازم

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
ان کا	لشکر ہیں	حاضر کیے گئے	تو نہ	غم میں ڈالے تم کو	ان کی بات	ہم	جانتے ہیں	جو	چھپاتے ہیں

جو حاضر کیے جائیں گے۔ پس ان کی بات تمہیں غمگین نہ کرے، ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	کیا نہ	دیکھا	انسان نے	کہ ہم نے	پیدا کیا اسکو	نطفہ سے	تو جبھی	وہ ہے	جھگڑالو

اور جو وہ علم کھلا کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا تو اچانک وہ کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

مُّبِيْنٌ	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَ	نَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ
صریح	اور	بیان کی	ہمارے لیے	کہاوت	اور	بھول گیا	اپنی پیدائش	بولا	کون	زندہ کرے گا	ہڈیوں کو

جھگڑالو (ہو گیا) ہے۔ اور ہمارے لئے مثال بیان کرنے لگا اور بھول گیا اپنی پیدائش کو کہنے لگا کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ

وَ	هِيَ	رَمِيمٌ	قُلْ	يُحْيِيهَا	الَّذِي	أَنشَأَهَا	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
اور	وہ ہوں	بوسیدہ	فرما دیجئے	زندہ کرے گا انکو	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	مرتبہ	اور	وہ	ہر ایک

وہ بوسیدہ ہو ہو چکی ہوں گی۔ فرما دیجئے انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں پیدا کیا تھا اور اسے

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

خَلْقٍ	عَلِيمٌ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُم	مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ	نَارًا	فَإِذَا
مخلوق کو	جاننے والا ہے	وہ جس نے	بنائی	تمہارے لیے	سبز درخت سے	آگ	تو جبھی

ہر مخلوق کا علم ہے۔ جس نے تمہارے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی،

أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

أَنتُم	مِّنْهُ	تُوقِدُونَ	أَوَ	لَيْسَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ
تم	اس سے	جلاتے ہو	کیا	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

جبھی تم اسے سلگاتے ہو۔ اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر نہیں کہ ان کی طرح

بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا

بِقَادِرٍ	عَلَىٰ	أَن	يَخْلُقَ	مِثْلَهُم	بَلَىٰ	وَ	هُوَ	الْخَلَّاقُ	الْعَلِيمُ	إِنَّمَا
قادر	اوپر	اسکے کہ	پیدا کرے	انکی مثل	کیوں نہیں	اور	وہ ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اسکے سوا نہیں کہ

اور بھی بنا دے؟ کیوں نہیں! اور وہی تو سب سے بڑا بنانے والا اور علم والا ہے۔ جب وہ کسی

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ

أَمْرُهُ	إِذَا	أَرَادَ	شَيْئًا	أَن	يَقُولَ	لَهُ	كُن	فَيَكُونُ	فَسُبْحَانَ
اس کا حکم	جب	ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ کہ	فرماتا ہے	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	تو پاک ہے

چیز کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اس کا حکم صرف یہ ہوتا ہے کہ اسے فرماتا ہے 'ہو جا' اور وہ چیز ہو جاتی ہے۔ تو پاک ہے

وقف غفران

الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

الَّذِیْ	بِیَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَّ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ
وہ کہ	اسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ایاتھا ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّیَّةٌ ۵۶ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا	فَالتّٰلِیٰتِ	ذِكْرًا	اِنَّ	اِلٰهَكُمْ
قسم ہے صف باندھنے والے فرشتوں کی	آراستہ ہوکر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر پڑھنے والوں کی	قرآن کو	بیشک	تمہارا معبود

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والوں کی۔ پھر بادلوں کو کھینچ کر لے جانے والی یا برائیوں پر سختی سے جھڑکنے والی جماعتوں کی۔ پھر تلاوت کرنے والوں کی۔ بے

لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا

لَوَاحِدٌ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	وَ	رَبُّ	الْمَشَارِقِ	اِنَّا
ایک ہے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	اور	رب ہے	مشرقوں کا	بیشک ہم نے

شک تمہارا خدا ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ انکے درمیان ہے اور وہ رب ہے ہر مشرق (اور ہر مغرب) کا۔ بے شک

زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ﹰالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ

زَیَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْیَا	بِزِیْنَةِ	الْكَوَاكِبِ	وَ	حِفْظًا	مِّنْ كُلِّ	شَیْطٰنٍ
زینت دی	آسمان	دنیا کو	زینت	ستاروں کی	اور	حفاظت	ہر ایک	شیطان

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین فرمایا۔ اور سرکش شیطان سے

مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾

مَّارِدٍ	لَا	يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى	الْمَلَاِ	الْاَعْلٰى	وَيُقْذَفُوْنَ	مِنْ كُلِّ	جَانِبٍ
سرکش سے	نہیں	سن سکتے	طرف	عالم	بالا کے	اور پھینکے جاتے ہیں	ہر ایک	طرف سے

اس کو محفوظ رکھا۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پڑتی جاتی ہے۔

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

دُحُوْرًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ
دھتکارے ہوئے	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	لازم ہونے والا	مگر	جس نے	اچک لیا	جھپٹا چھین	تو پیچھے لگا اسکے

بھگانے کیلئے اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر کوئی شیطان کوئی بات اچک لے تو ایک دہکتا ہوا انگارہ

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَهُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا
انگارہ	چمکتا ہوا	تو پوچھو ان سے	کیا وہ	سخت ہیں	پیدائش میں	یا	جو	ہم نے پیدا کیا	بیشک ہم

اس کا پیچھا کرتا ہے۔ تو ان (مشرکین) سے پوچھئے کیا ان کی پیدائش زیادہ قوت والی ہے یا ان کی جنہیں (ان کے علاوہ) ہم

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ	لَّازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ	وَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا
ان کو پیدا کیا	مٹی	چپکنے والی سے	بلکہ	تم نے تعجب کیا	اور وہ مذاق کرتے ہیں	اور	جب	نصیحت کی جائیں

نے پیدا کیا بیشک ہم نے انہیں چپکنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب انہیں نصیحت

لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

لَا	يَذْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ	وَقَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ
نہیں	نصیحت لیتے	اور	جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو وہ ٹھٹھا کرتے ہیں	اور بولے	نہیں	یہ	مگر	جادو

کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں مذاق اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ تو کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا

مُّبِيْنٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا
ظاہر	کیا جب	ہم مرجائینگے	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائینگے	کیا	باپ دادا ہمارے

جادو ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم پھر اُٹھا دیئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ	وَ	اَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
پہلے کے	فرمادیں	ہاں	اور	تم	ذلیل ہوگے	اسکے سوا نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہوگی	ایک	تو جبھی	وہ

باپ دادا (بھی)؟ فرمادیجئے ہاں اور تم (زندہ ہوکر) ذلیل ہوگے۔ یقیناً وہ تو ایک ہی جھڑک ہوگی جبھی

يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

يَنْظُرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِيْ
دیکھتے ہونگے	اور	کہیں گے	ہائے افسوس	یہ ہے	دن	قیامت کا	یہ ہے	دن	فیصلے کا	وہ جو کہ

وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی ان سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اکٹھا کرو	ان کو جو	ظالم ہیں	اور	انکے ساتھیوں کو	اور	جن کو	تھے وہ

کرتے تھے۔ اکٹھا کرو، ظالموں کو اور ان جیسوں کو اور جن کی

يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ
پوجتے	سوائے	اللہ کے	تو راہ دکھاؤ ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

وہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کو چھوڑ کر یہ جن کی عبادت کرتے تھے ان سب کو دوزخ کی طرف پر لے چلو۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَسْئُوْلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ
کھڑا کرو ان کو	بیشک وہ	پوچھے جائیں گے	کیا ہے تم کو	کہ نہیں	مدد کرتے آپس میں	بلکہ	وہ	آج کے دن

اور (ذرا) انہیں ٹھہراؤ بیشک ان سے پوچھا جائیگا۔ تمہیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ آج تو وہ سر

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا

مُسْتَسْلِمُوْنَ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا
فرمانبردار ہیں	اور	متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	سوال کرتے	کہیں گے

جھکائے کھڑے ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھ رہے ہیں۔ یہ کہہ رہے ہیں

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ	قَالُوْا	بَلْ	لَمْ	تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا
بیشک تم	تھے	آتے ہم کو	دائیں جانب سے	کہیں گے	بلکہ	نہ	تھے تم	مومن	اور نہیں

تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔ (ان کے پیشوا) کہیں گے (ہمارا کچھ قصور نہیں) بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	ہمارا	تم پر	کوئی	قابو	بلکہ	تھے تم	قوم	سرکش	تو حق ہوئی	ہم پر

اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ تو ثابت ہوئی ہم پر

قَوْلُ رَبِّنَآ ۗ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	ہمارے رب کی	بیشک ہم	چکھنے والے ہیں	تو گمراہ کیا ہم نے تم کو	بیشک	ہم تھے	گمراہ	تو وہ	اس دن

ہمارے رب کی بات، ہم نے (عذاب) کا مزہ ضرور چکھنا ہے۔ تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا یقیناً ہم خود گمراہ تھے۔ چنانچہ اس دن

فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِکُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا کَذٰلِکَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّھُمْ

فِی الْعَذَابِ	مُشْتَرِکُوْنَ	اِنَّا	کَذٰلِکَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِیْنَ	اِنَّھُمْ
عذاب میں	شریک ہونگے	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ

وہ عذاب میں باہم شریک ہوں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کریں گے۔ یقیناً وہ

کَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَھُمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ یَسْتَکْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَیَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِکُوْٓا

کَانُوْٓا	اِذَا	قِیْلَ	لَھُمْ	لَآ	اِلٰہَ	اِلَّا	اللہُ	یَسْتَکْبِرُوْنَ	وَیَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِکُوْٓا
تھے	جب	کہا جاتا	ان کو	نہیں کوئی	معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور کہتے تھے	کیا ہم	چھوڑنے والے ہیں

ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا ہم ایک شاعر دیوانے کے

اٰلِھَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۷﴾

اٰلِھَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِیْنَ
اپنے معبودوں کو	شاعر کیلئے	دیوانے	بلکہ	آئے	حق لے کر	اور	تصدیق کی	رسولوں کی

کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں۔ بلکہ وہ تو حق لائے ہیں اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی۔

اِنَّکُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

اِنَّکُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِیْمِ	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	کُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
بیشک تم	چکھنے والے ہو	عذاب	دردناک	اور	نہ	بدلہ دیئے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	کرتے

یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں صرف اپنے عملوں کا ہی بدلہ دیا جائے گا۔

اِلَّا عِبَادَ اللہِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاکِہُ وَھُمْ

اِلَّا	عِبَادَ	اللہِ	الْمُخْلَصِیْنَ	اُولٰٓئِکَ	لَھُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ	فَوَاکِہُ	وَ	ھُمْ
مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	یہ لوگ	ان کیلئے	رزق ہے	مقرر	میوے ہیں	اور	وہ

مگر جو اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے ہیں۔ انہی کیلئے معلوم رزق ہے۔ (اعلیٰ درجہ کے) میوے ہیں

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۴﴾ یُطَافُ

مُّكْرَمُوْنَ	فِیْ جَنّٰتِ	النَّعِیْمِ	عَلٰی سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِیْنَ	یُطَافُ
عزت کیے جائیں	باغوں میں	نعمت والے	تختوں پر ہوں گے	آمنے سامنے	دور چلے گا

اور وہ بڑے معزز ہوں گے۔ نعمت والے باغوں میں۔ تختوں پر ہوں گے آمنے سامنے۔ ان پر صاف

عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۴۵﴾ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ

عَلَیْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِیْنٍ	بَیْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِیْنَ	لَا	فِیْهَا	غَوْلٌ	وَّ
ان پر	پیالے کا	شراب سے	سفید کا	لذیذ ہوگا	پینے والوں کیلئے	نہ ہوگا	اس میں	خمار	اور

ولذیذ مشروب کا دور چلے گا۔ شفاف پینے والوں کیلئے سراسر لذت ہوگی۔ نہ اس میں کوئی ضرر یا سر کا چکرانا ہوگا

لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ

لَا	هُمْ	عَنْهَا	یُنْزَفُوْنَ	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	عِیْنٌ	كَاَنَّهُنَّ
نہ	ان کو	اس سے	سر درد ہوگا	اور	پاس انکے ہونگی	نیچی	نگاہ والی عورتیں	موٹی آنکھ والی	گویا وہ

اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (بیویاں) ہوں گی۔ بڑی آنکھوں والیاں

بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ

بَیْضٌ	مَّكْنُوْنٌ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	یَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپے ہوئے	تو توجہ کرے گا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	سوال کرتے	کہے گا

گویا وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے۔ تو ان میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر آپس میں سوال کریں گے۔ ان میں کہنے

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّیْ	كَانَ	لِیْ	قَرِیْنٌ	یَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ
ایک کہنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	میرا	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	سچ ماننا ہے

والا کہے گا میرا ایک ساتھی تھا۔ جو کہتا تھا کہ کیا تو تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ
کیا جب	ہم مر جائینگے	اور	ہو جائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	بدلہ دیے جائینگے	کہے گا	کیا	تم

کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ جائیں گے کیا ہم ضرور بدلہ پائیں گے؟ وہ کہے گا کیا تم جھانک کر (اسے)

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

مُّطَّلِعُوْنَ	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِيْ سَوَآءِ	الْجَحِيْمِ	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ
جھانکنے والے ہو	تو جھانکے گا	تو دیکھے گا اسکو	درمیان میں	دوزخ کے	کہے گا	خدا کی قسم	بیشک	قریب تھا تو کہ

دیکھو گے؟ پھر جھانکا تو اسے بھڑکتی آگ کے بیچ میں دیکھا۔ کہا خدا کی قسم قریب تھا کہ تو

لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِيْنِ	وَ	لَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ	اَفَمَا	نَحْنُ
ہلاک کرتا مجھ کو	اور	اگر	نہ	احسان ہوتا	میرے رب کا	تو ہوتا میں	حاضر کیے ہوؤں سے	کیا پھر نہیں	ہم

مجھے ہلاک کر دے۔ اور اگر میرے رب کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو حاضر کیے گئے ہیں۔ تو کیا اب ہم نہیں

بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

بِمَيِّتِيْنَ	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
مرنے والے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	سزا دیے گئے	بیشک	یہ	البتہ ہے

مریں گے۔ اپنی پہلی موت کے سوا؟ اور ہمیں (بھی) عذاب نہ ہو گا؟ بے شک ضرور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا
کامیابی	بڑی	مثل اس کی	چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنیوالے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی

بڑی کامیابی ہے۔ ایسے ہی نیک اعمال کرنے والوں کو نیک اعمال کرنے چاہیں۔ تو یہ مہمانی اچھی ہے

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک ہم نے	بنایا اس کو	آزمائش	ظالموں کیلئے	بیشک وہ	درخت ہے

یا تھوہر کا درخت۔ ہم نے اسے ظالموں کیلئے ایک فتنہ و عذاب بنایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾

تَخْرُجُ	فِيْٓ اَصْلِ	الْجَحِيْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ
نکلتا ہے	جڑ میں	دوزخ کے	اس کے پھل	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

جو دوزخ کی تہ سے نکلتا ہے۔ اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
بیشک وہ	کھانیوالے ہیں	اس سے	تو بھرنیوالے ہیں	اس سے	پیٹ	پھر	بیشک	ان کیلئے	اس پر	البتہ ملونی ہے

پس بے شک وہ اس سے کھائیں گے پھر اس سے پیٹ بھریں گے۔ پھر بے شک ان کیلئے اس پر کھولتے

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

مِّنْ حَمِيْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى	الْجَحِيْمِ	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ
کھولتے پانی کی	پھر	بیشک	ان کا لوٹنا ہے	طرف	دوزخ کی	بیشک انہوں نے	پایا	باپوں اپنے کو

پانی کی آمیزش ہے۔ پھر اسکی بازگشت ضرور بھڑکتی آگ کیطرف ہے۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ضَآلِّيْنَ	فَهُمْ	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ
گمراہ	تو وہ	اوپر	قدموں انکے کے	دوڑتے ہیں	اور	بیشک	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے	اکثر

گمراہ پایا۔ اور اب ان ہی کے آثار قدم پر اندھا دھند بھاگے جا رہے ہیں۔ اور بیشک ان سے قبل اکثر پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ۝٧١ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٧٢ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگ	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	ان میں	ڈرانے والے	تو دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام

لوگ گمراہ ہو گئے۔ اور یقیناً ہم نے ان میں ڈر سنانے والے (رسول) بھیجے۔ تو دیکھو ڈرائے جانے والوں کا

الْمُنْذَرِيْنَ ۝٧٣ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٧٤ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ ع

الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
ڈرائے ہوؤں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خالص	اور	بیشک	پکارا ہم کو	نوح نے	تو ہم کیا ہی اچھے ہیں

کیسا انجام ہوا۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ اور نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا پھر ہم کتنے اچھے

الْمُجِيْبُوْنَ ۝٧٥ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝٧٦ وَجَعَلْنَا

الْمُجِيْبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَجَعَلْنَا
قبول فرمانیوالے	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سختی سے	بڑی	اور بنایا ہم نے

جواب دینے والے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝٧٧ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝٧٨ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ	فِي
اسکی اولاد کو	وہی	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اس پر	میں	پچھلوں کے	سلام ہو	اوپر	نوح کے	میں

اولاد ہی کو باقی رکھا۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر خیر چھوڑا۔ سلام ہیں نوح علیہ السلام پر

الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٩ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٨٠ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨١

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ
جہانوں کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکوں کو	بیشک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے ہے

جہاں والوں میں۔ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیک لوگوں کو۔ وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے ہے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ
پھر	ہم نے غرق کیا	پچھلوں کو	اور	پھر	اس گروہ سے	ابراہیم ہے	جب	لایا	اپنے رب کے پاس

پھر ہم نے باقی دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بے شک ابراہیم علیہ السلام اسی پیمبروں کے گروہ میں سے ہیں۔ جب وہ نہایت

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ج

بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ
دل	سلامتی والا	جب	فرمایا	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	کیا	پوجتے ہو تم

پاکیزہ دل کے ساتھ اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو۔

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ط فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ

اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ	اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَنَظَرَ
کیا جھوٹے	خدا	سوا	اللہ کے	چاہتے ہو	تو کیا	خیال ہے تمہارا	رب	جہانوں کے متعلق	تو دیکھا اس نے

کیا بہتان باندھ کر اللہ کے سوا اور خدا چاہتے ہو۔ پھر تمہارا رب کائنات کے متعلق کیا خیال ہے؟ پھر اس نے

نَظْرَةً فِى النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾لا فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾

نَظْرَةً	فِى النُّجُوْمِ	فَقَالَ	اِنِّىْ	سَقِيْمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ
ایک بار	ستاروں میں	تو کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	تو پھر گئے	اس سے	پیٹھ دے کر

ستاروں پر ایک نگاہ ڈالی۔ تو فرمایا بے شک میں بیمار ہونے والا ہوں۔ تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ج مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ

فَرَاغَ	اِلٰٓى	اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ	فَرَاغَ
تو چلا	طرف	اُنکے معبودوں کے	تو کہا	کیوں نہیں	تم کھاتے	کیا ہے	تم کو	نہیں	بولتے تم	مائل ہوا

پھر ان کے خداؤں کی طرف چھپ کر چلے تو فرمایا تم کیوں نہیں کھاتے ہو۔ تمہیں کیا ہوا کہ نہیں بولتے۔ پھر وہ

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْۤا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

مَا	اَتَعْبُدُوْنَ	قَالَ	يَزِفُّوْنَ	اِلَيْهِ	فَاَقْبَلُوْۤا	بِالْيَمِيْنِ	ضَرْبًا	عَلَيْهِمْ
جو کچھ	کیا پوجتے ہو	فرمایا	دوڑتے	اسکی طرف	تو آئے	دائیں ہاتھ سے	مارتے ہوئے	ان پر

داہنے ہاتھ سے انہیں ضربیں لگانے لگے۔ تب وہ ان کے پاس بھاگے ہوئے آئے۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ان بتوں کو

تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ

فَاَلْقُوْهُ	بُنْيَانًا	لَهٗ	ابْنُوْا	قَالُوا	تَعْمَلُوْنَ	مَا	وَ	خَلَقَكُمْ	اللّٰهُ	وَ	تَنْحِتُوْنَ
توڑ ڈالو اسکو	ایک عمارت	اس کیلئے	بناؤ	بولے	تم کرتے ہو	جو	اور	پیدا کیا تم کو	اللہ نے	اور	تراشتے ہو تم

پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو۔ حالانکہ تمہیں اور تمہارے سب کاموں کو اللہ ہی نے پیدا فرمایا۔ بولے اس کیلئے ایک عمارت بناؤ

فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

اِنِّيْ	قَالَ	وَ	الْاَسْفَلِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمُ	كَيْدًا	بِهٖ	فَاَرَادُوْا	فِي الْجَحِيْمِ
بیشک میں	کہا	اور	ذلیل	کر دیا ہم نے ان کو	تدبیر کرنا	اسکے ساتھ	تو چاہا انہوں نے	بھڑکتی آگ میں

پھر اسے بھڑکتی آگ میں ڈال دو۔ تو انہوں نے ان کے خلاف ایک چال چلنا چاہی ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا۔ اور فرمایا میں اپنے

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	لِيْ	هَبْ	رَبِّ	سَيَهْدِيْنِ	رَبِّيْ	اِلٰى	ذَاهِبٌ
نیک لڑکا	مجھ کو	عنایت کر	اے میرے رب	وہ جلدی مجھ کو راہ دکھائے گا	اپنے رب کی	طرف	جانے والا ہوں

رب کی طرف جا رہا ہوں وہ مجھے راہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! مجھے ایک صالح (بچہ) عطا فرما۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى

اَرٰى	اِنِّيْۤ	يٰبُنَيَّ	قَالَ	السَّعْيَ	مَعَهُ	بَلَغَ	فَلَمَّا	حَلِيْمٍ	بِغُلٰمٍ	فَبَشَّرْنٰهُ
دیکھا ہے	بیشک میں نے	اے میرے بیٹے	کہا	بھاگ دوڑ کو	اسکے ساتھ	پہنچا	تو جب	بردبار	لڑکے کی	تو ہم نے بشارت دی اسے

تو ہم نے انہیں حلم والے لڑکے کی بشارت دی۔ تو جب وہ (صاحبزادے) ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچے فرمایا

فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ

فِی الْمَنَامِ	اَنِّیْۤ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	یٰۤاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
خواب میں	کہ میں	تجھے ذبح کرتا ہوں	تو تو دیکھ	کیا	خیال ہے	بولا	اے میرے باپ	کر	جو	حکم دیا جائے تو

اے میرے بیٹے! بے شک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو (اب) تم غور کرو تمہاری کیا رائے ہے (بیٹے نے) عرض کی اے

سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ

سَتَجِدُنِیْۤ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِیْنَ	فَلَمَّاۤ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
جلدی پائیگا مجھے	اگر	چاہے	اللہ	صابروں سے	تو جب	فرمانبردار ہو گئے	اور	لٹایا اسکو

میرے باپ جان! آپ کیجئے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے انشاء اللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ تو جب ان دونوں

لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ

لِلْجَبِیْنِ	وَ	نَادَیْنٰهُ	اَنْ	یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْیَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ
پیشانی کے بل	اور	آواز دی ہم نے اسکو	یہ کہ	اے ابراہیم	بیشک	تو نے سچ کر دکھایا	خواب کو	بیشک ہم	اس طرح

نے ہمارے حکم پر گردن جھکا دی اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا۔ اور ہم نے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم علیہ السلام۔ تو نے خواب سچ کر

نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ

نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِیْنُ	وَ	فَدَیْنٰهُ	بِذِبْحٍ
بدلہ دیتے ہیں	نیکوں کو	بیشک	یہ	وہ ہے	امتحان	کھلا	اور	فدیہ ہم نے اسکا دیا	قربانی

دکھایا نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی تو کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے بہت بڑی قربانی ان کے

عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

عَظِیْمٍ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَیْهِ	فِی	الْاٰخِرِیْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	اِبْرٰهِیْمَ
بڑی سے	اور	چھوڑا ہم نے	اس پر	میں	پچھلوں	سلام ہو	اوپر	ابراہیم کے

فدیہ میں دے دی۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ	اِنَّهُ	الْمُحْسِنِينَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ
ہمارے مومن بندوں میں سے ہے	بیشک وہ	نیکوں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	ایسا ہی

ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیک لوگوں کو۔ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے ہے۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

عَلٰى	وَ	عَلَيْهِ	وَبٰرَكْنَا	مِّنَ الصّٰلِحِينَ	نَبِيًّا	بِاِسْحٰقَ	بَشَّرْنٰهُ	وَ
اوپر	اور	اسے	اور برکت دی ہم نے	نیک لوگوں میں سے	وہ غیب کی خبریں بتانیوالے نبی	اسحاق کی	خوشخبری دی ہم نے اسکو	اور

اور ہم نے انہیں ایک غیب کی خبریں بتانے والے نبی اسحاق علیہ السلام کی بشارت دی۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بہت

اِسْحٰقَ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ ع وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	مُبِينٌ	لِّنَفْسِهٖ	ظَالِمٌ	وَّ	مُحْسِنٌ	مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	وَ	اِسْحٰقَ
بیشک	اور	کھلے	اپنی جان کے	کچھ ظالم	اور	کچھ نیک ہیں	ان کی اولاد سے	اور	اسحاق کے

برکتیں فرمائیں اور ان کی اولاد میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور کچھ اپنی جانوں پر کھلا ظلم کرنے والے۔ اور بے شک ہم نے

مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿١١٤﴾ ج وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ	قَوْمَهُمَا	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	هٰرُونَ	وَ	مُوسٰى	عَلٰى	مَنَنَّا
بڑی مصیبت سے	ان کی قوم کو	اور	نجات دی ہم نے انکو	اور	ہارون کے	اور	موسیٰ	اوپر	ہم نے احسان فرمایا

احسان فرمایا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر۔ اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے

الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ﴿١١٦﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	اٰتَيْنٰهُمَا	وَ	الْغٰلِبِينَ	هُمُ	فَكَانُوا	نَصَرْنٰهُمْ	وَ
کتاب	عطا فرمائی ہم نے انکو	اور	غالب	وہی	تو ہوئے	ہم نے انکی مدد کی	اور

نجات بخشی۔ اور ان کی ہم نے مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے۔ اور انہیں روشن

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

الْمُسْتَبِيْنَ	وَهَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
روشن	اور دکھائی ہم نے انکو	راہ	سیدھی	اور	چھوڑا ہم نے	ان پر	میں

کتاب دی۔ اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان دونوں کا

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
پچھلوں	سلام ہو	اوپر	موسیٰ	اور	ہارون کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

ذکرِ خیر چھوڑا۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر سلام ہو۔ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ

الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهُمَا	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
نیکوں کو	بیشک وہ دونوں	ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں	اور بیشک	الیاس	پیغمبروں میں سے ہیں

نیکی کرنے والوں کو بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور الیاس علیہ السلام بھی

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَ	تَذَرُوْنَ
جب	فرمایا	اپنی قوم کو	کیا نہیں	ڈرتے تم	کیا پکارتے ہو	بعل کو	اور	چھوڑتے ہو

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا بعل (نامی بت) کی عبادت کرتے ہو

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اَحْسَنَ	الْخَالِقِيْنَ	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ	رَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
بہترین	پیدا کرنیوالے	اللہ کو	رب ہے تمہارا	اور	رب ہے	تمہارے پہلے باپ دادا کا	تو جھٹلایا اسکو

اور سب سے بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔ اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ

فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ

فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِیْنَ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَیْهِ
تو وہی ہوئے	حاضر کیے گئے	مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	اور	چھوڑا ہم نے	اس پر

ضرور حاضر کر دیے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندے کے۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں

فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی

فِی	الْاٰخِرِیْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰۤی	اِلْ یَاسِیْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِی
میں	پچھلوں	سلام ہو	اوپر	الیاس کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

ان کیلئے اس کی تعریف چھوڑ دی۔ الیاس پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسیطرح

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾

الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
نیکوں کو	بیشک وہ	ہمارے مومن بندوں سے ہے	اور	بیشک	لوط	پیغمبروں میں سے ہے

جزا دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ اور بے شک لوط علیہ السلام پیغمبروں میں سے ہے

اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾

اِذْ	نَجَّیْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	اَجْمَعِیْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِی الْغٰبِرِیْنَ
جب	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	پچھلوں میں

جب کہ ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے پیچھے رہنے والوں

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾

ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِیْنَ	وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَیْهِمْ	مُّصْبِحِیْنَ
پھر	ہلاک کیا ہم نے	دوسروں کو	اور	بیشک تم	گزرتے ہو	ان پر	صبح

میں ایک بڑھیا کے۔ پھر دوسروں کو برباد کر دیا۔ اور (اے اہل مکہ) بے شک تم ان (کی بستیوں

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

وَ	بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اور	شام	کیا پھر نہیں	عقل رکھتے تم	اور بیشک	یونس	پیغمبروں میں سے ہیں

سے صبح کو گزرتے ہو۔ اور رات کو (بھی) تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ اور بے شک یونس علیہ السلام پیغمبروں میں سے ہے۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ
جب	گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	تو قرعہ ڈالا	تو ہو گیا	دھکیلے ہوؤں سے

جب کہ بھری کشتی کی طرف نکل گئے۔ پھر قرعہ ڈلوایا تو وہ مات کھانے والوں میں تھے۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ	فَلَوْ	لَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ
تو نگل گئی اسے	مچھلی	اور	وہ تھا	ملامت کیا گیا	پھر اگر	نہ	ہوتا	وہ	تسبیح کرنے والوں سے

پھر مچھلی نے ان کو لقمہ بنا لیا اور اپنے تئیں ملامت کر رہے تھے۔ تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ

لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَ
تو ٹھہرتا	اس کے پیٹ میں	دن تک	اٹھائے جائیں	تو ڈال دیا ہم نے اسکو	میدان میں	اور

تو ضرور اس مچھلی کے پیٹ میں رہتے اس دن تک جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے۔ پھر ہم نے انہیں چٹیل میدان پر ڈال دیا

هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

هُوَ	سَقِيْمٌ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ	وَ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى
وہ	بیمار تھا	اور	اگایا ہم نے	اس پر	درخت	کدو کا	اور	بھیجا ہم نے اسکو	طرف

اور وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اگایا۔ اور اسے ایک لاکھ

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ	فَاسْتَفْتِهِمْ
ایک لاکھ کے	یا	وہ زیادہ تھے	تو ایمان لائے	تو ہم نے فائدہ دیا	ایک وقت تک	تو پوچھا ان سے

یا زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ چنانچہ وہ ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ایک وقت تک ساز و سامان دیا۔ تو ان سے پوچھئے

اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ
کیا تمہارے رب کیلئے	بیٹیاں ہیں	اور	ان کیلئے	بیٹے	یا	پیدا کیا ہم نے	فرشتوں کو	عورتیں	اور	وہ

کیا تمہارے رب کیلئے بیٹیاں ہیں؟ اور ان کیلئے بیٹے؟ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ

شٰهِدُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	وَلَدَ اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ
موجود تھے	خبردار	بیشک وہ	اپنے بہتان سے	کہتے ہیں	اولاد ہے اللہ کی	اور	بیشک وہ

اس وقت حاضر تھے؟ سنتے ہو بے شک وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور بیشک

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ

لَكٰذِبُوْنَ	اَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى	الْبَنِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
جھوٹے ہیں	کیا پسند کیا اس نے	بیٹوں کو	اوپر	بیٹوں کے	کیا ہے تم کو	کیسے

ضرور وہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو چن لیا ہے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تَحْكُمُوْنَ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُّبِيْنٌ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ
حکم کرتے ہو	کیا نہیں	نصیحت پکڑتے	یا	تمہارے پاس	سند ہے	کھلی	تو لاؤ	اپنی کتاب

تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم فکر سے کام نہیں لیتے؟ کیا تمہارے پاس کوئی روشن دلیل ہے؟ تو اپنی کتاب

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَبَيْنَ	الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	بنایا انہوں نے	اسکے درمیان	اور درمیان	جنوں کے	رشتہ	اور	بیشک

لاؤ اگر سچے ہو۔ اور اس میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرایا اور بے شک جنوں کو معلوم ہے

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾

عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
جان لیا	جنوں نے	کہ وہ	حاضر کیے جائینگے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	بیان کرتے ہیں

کہ وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۰﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	فَاِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	تو تم	اور	جو کچھ	تم پوجا کرتے ہو	نہیں	تم	اس کو

سوائے اس کے چنے ہوئے بندوں کے۔ ۔تو بے شک تم اور جن کی (اللہ کے سوا) تم عبادت کرتے ہو۔ اللہ کے خلاف تم کسی

بِفٰتِنِينَ ﴿۱۶۲﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ

بِفٰتِنِيْنَ	اِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	مِنَّآ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ
گمراہ کرنیوالے	مگر	اسے کہ	وہ	داخل ہونے والا ہے	جہنم میں	اور	نہیں	کوئی ہم سے	مگر	اس کیلئے	مقام ہے

کو گمراہ کرنے والے نہیں۔ مگر اسے جو بھڑکتی ہوئی آگ میں جانے والا ہے۔ اور فرشتے کہتے ہیں ہم میں ہر ایک کا ایک مقام

مَعْلُومٌ ﴿۱۶۴﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّونَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۱۶۶﴾ وَإِنْ

مَعْلُوْمٌ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّوْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ	وَ	اِنْ
مقرر	اور	بیشک	ہم	صف باندھے ہیں	اور	بیشک	ہم	تسبیح کرنیوالے ہیں	اور	بیشک

معلوم ہے۔ اور ہم صف باندھے ہوئے ہیں۔ اور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً

كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	لَكُنَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ
تھے	کہتے	اگر	بیشک	ہمارے پاس ہوتا	ذکر	پہلوں کے	تو ہوتے ہم	بندے	اللہ کے

وہ (دورِ جاہلیت میں) ضرور کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی۔ تو ضرور ہم اللہ کے چنے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

الْمُخْلَصِيْنَ	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا
چنے ہوئے	تو کفر کیا انہوں نے	اسکے ساتھ	تو جلدی	جانیں گے	اور	بیشک	گذر چکی	ہماری بات

ہوئے بندے ہوتے۔ تو اس کے منکر ہوئے تو عنقریب جان لیں گے۔ اور ہماری بات اپنے بھیجے ہوئے بندوں

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ

لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	وَاِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ
واسطے بندوں کے	بھیجے ہوئے	بیشک وہ	وہی ہیں	مدد دیے گئے	اور بیشک	ہمارا لشکر	وہی ہیں

کیلئے پہلے ہی طے پا چکی ہے۔ بے شک انہی کو مدد دی جائے گی۔ اور بیشک ہمارا ہی لشکر ضرور

الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

الْغٰلِبُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ
غالب	تو منہ پھیر	ان سے	ایک	وقت تک	اور دیکھو ان کو	تو جلدی

غلبہ پانے والا ہے۔ تو ایک وقت معین تک آپ ان سے اپنی توجہ پھیر لیں۔ اور انہیں دیکھتے رہو کہ عنقریب

يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

يُبْصِرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
دیکھیں گے	کیا ہمارے عذاب کی	جلدی کرتے ہیں وہ	تو جب	اترے گا	اسکے میدان میں

وہ دیکھیں گے۔ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں۔ ہاں جب وہ ان کے آنگن میں اتر آئے گا تو ڈرائے

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ

فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	وَ	اَبْصِرْ
تو بری ہوئی	صبح	ڈرائے ہوؤں کی	اور	منہ پھیر لو	ان سے	ایک	وقت تک	اور	دیکھ

ہوئے لوگوں کی وہ صبح کتنی بری ہوگی۔ آپ ان سے تھوڑی مدت تک توجہ ہٹائے رکھئے۔ اور (انہیں) دیکھتے رہیں تو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
جلدی	دیکھیں گے وہ بھی	پاک ہے	تمہارا رب	رب	عزت والا	اس سے جو	بیان کرتے ہیں

عنقریب وہ (بھی) (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ پاک ہے آپ کا رب عزت والا ہر اس عیب سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَسَلٰمٌ	عَلَى	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور سلام ہو	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب خوبیاں	اللہ کو ہے جو	رب ہے	سب جہانوں کا

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

اٰیاتہا ۸۸ | (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) | رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِىْ عِزَّةٍ	وَ	شِقَاقٍ	كَمْ
صٓ	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ جو	کافر ہیں	عزت میں	اور	بدبختی کے ہیں	کتنے

قسم ہے اس نصیحت کرنے والے قرآن کی۔ بلکہ کافر سخت تکبر اور (ہمارے نبی ﷺ کی) مخالفت وعداوت میں (مبتلا) ہیں۔

اَھْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣

اَھْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ	حِيْنَ	مَنَاصٍ
ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	سنگتیں	تو انہوں نے پکارا	اور نہ تھا	وقت	بچاؤ کا

ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا پھر انہوں نے آہ فریاد کی مگر وہ خلاصی کا وقت نہ تھا۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ
اور	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	تو کہا	کافروں نے	یہ	جادوگر ہے

اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آ گیا ہے اور کافر کہتے ہیں یہ جادوگر اور

كَذَّابٌ ۝٤ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥

كَذَّابٌ	اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا بنایا اس نے	سب خداؤں کا	خدا	ایک ہی	بیشک	یہ	بات ہے	عجیب

بڑا جھوٹا ہے۔ کیا اس نے بہت سے معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا؟ بے شک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰٓى	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	یہ کہ	چلو	اور	صبر کرو	اوپر	اپنے خداؤں کے	بیشک	یہ	چیز

اور (رسول کے پاس سے) ان کے سردار چلے (یہ کہتے ہوئے اپنے ساتھیوں کو) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں پر برقرار رہو بے شک یہ ایسی بات

يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧

يُّرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِي الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ
مطلب کی ہے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	ملت میں	پچھلی کے	نہیں	یہ	مگر	من گھڑت

ہے جس میں کوئی مطلب ضرور ہے۔ یہ تو ہم نے آخری ملت (نصرانیت) میں بھی نہیں سنی یہ تو کچھ نہیں مگر من گھڑت بات ہے۔

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا
کیا اتارا گیا	ان پر	قرآن	ہم سب میں سے	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	میری یاد سے	بلکہ	نہیں

کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ ذکر (یعنی قرآن) اتارا گیا ہے بلکہ وہ میرے ذکر کی نسبت شک میں (گرفتار) ہیں بلکہ انہوں نے

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ

يَذُوْقُوْا	عَذَابِ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَاۗىِٕنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ
چکھا انہوں نے	میرا عذاب	کیا	انکے پاس	خزانے ہیں	رحمت	تمہارے رب	عزت والے

ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ یا کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں جو غالب اور بہت

الْوَهَّابِ ۝۹ۚ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا

الْوَهَّابِ	اَمْ	لَهُمْ	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا
عطا کرنے والے کے	کیا	ان کیلئے	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو	انکے درمیان ہے	تو چڑھ جائیں

عطا کرنے والا ہے؟ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان پر ان کی بادشاہت ہے؟ تب تو انہیں رسیاں باندھ

فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ

فِي الْاَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ	كَذَّبَتْ
رسیوں سے	لشکر ہے	یہ	اس جگہ	شکست دیا گیا	لشکروں سے	جھٹلایا

کر اوپر چڑھ جانا چاہیے۔ (یہ) (کافر کے) لشکروں میں سے حقیر لشکر ہے اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا۔ ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲ۙ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ	وَ	ثَمُوْدُ	وَقَوْمُ	لُوْطٍ
ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	عاد نے	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	ثمود	اور قوم	لوط

جھٹلا چکے ہیں نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگ اور عاد اور میخوں والا فرعون۔ اور ثمود اور لوط

وَّاَصۡحٰبُ لۡـئَیۡکَةِ ؕ اُولٰٓئِکَ الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنۡ کُلٌّ اِلَّا کَذَّبَ الرُّسُلَ

الرُّسُلَ	کَذَّبَ	اِلَّا	کُلٌّ	اِنۡ	الۡاَحۡزَابُ	اُولٰٓئِکَ	اَصۡحٰبُ لۡـئَیۡکَةِ	وَ
رسولوں کو	جھٹلایا	مگر	ہر ایک	بیشک نہیں	لشکر تھے	یہ وہ	بن والوں نے	اور

کی قوم اور ایکہ والے یہ ہیں وہ گروہ۔ ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو تو ان پر میرا

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ع وَمَا یَنۡظُرُ هٰۤـؤُلَآءِ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا

لَهَا	مَّا	وَّاحِدَةً	صَیۡحَةً	اِلَّا	هٰۤـؤُلَآءِ	یَنۡظُرُ	مَا	وَ	عِقَابِ	فَحَقَّ
اس کیلئے	نہیں	ایک کا	چنگھاڑ	مگر	یہ لوگ	انتظار کرتے	نہیں	اور	میرا عذاب	تو حق ہوا

عذاب نازل ہو کر رہا۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک سخت چنگھاڑ کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی

مِنۡ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ یَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۱۶﴾

الۡحِسَابِ	یَوۡمِ	قَبۡلَ	قِطَّنَا	لَّنَا	عَجِّلۡ	رَبَّنَا	قَالُوۡا	وَ	مِنۡ فَوَاقٍ
حساب سے	دن	پہلے	ہمارا حصہ	ہمارے لیے	جلدی کر	اے ہمارے رب	بولے	اور	کوئی دیر

وقفہ نہیں ہوگا۔ اور کہتے ہیں ہمارے رب! ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے ہی ہمیں جلدی سے دے دے۔

اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡکُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اَوَّابٌ	اِنَّهٗۤ	ذَا الۡاَیۡدِ	دَاوٗدَ	عَبۡدَنَا	وَاذۡکُرۡ	یَقُوۡلُوۡنَ	مَا	عَلٰی	اِصۡبِرۡ
بہت رجوع کرنے والا	بیشک تھا	جو طاقت والا تھا	داؤد کو	بندے ہمارے	اور یاد کرو	کہتے ہیں	اسکے جو	اوپر	صبر کرو

آپ صبر کیجئے ان کی (بیہودہ) باتوں پر اور یاد کیجئے ہمارے طاقتور بندے داؤد علیہ السلام کو بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔

اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیۡرَ

وَالطَّیۡرَ	الۡاِشۡرَاقِ	وَ	بِالۡعَشِیِّ	یُسَبِّحۡنَ	مَعَهٗ	الۡجِبَالَ	سَخَّرۡنَا	اِنَّا
اور پرندے	پہلے پہر	اور	پچھلے پہر	وہ تسبیح کرتے	اسکے ساتھ	پہاڑ	مسخر کیے	بیشک ہم نے

بیشک ہم نے پہاڑوں کو ان کے ساتھ تابع کر دیا وہ تسبیح کرتے تھے شام کو اور سورج طلوع ہوتے (وقت)۔ اور پرندے جمع کیے

مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

مَحْشُوْرَةً	كُلٌّ	لَّهٗ	اَوَّابٌ	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَ	فَصْلَ
اکٹھے کیے ہوئے	ہر ایک	اسکے	تابع تھا	اور	مضبوط کی ہم نے	اس کی سلطنت	اور دی ہم نے اسکو	حکمت	اور	فیصلہ

ہوئے سب اس کے فرمانبردار تھے۔ اور ہم نے ان کی سلطنت کو مضبوط کیا اور انہیں حکمت اور قول

الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ

الْخِطَابِ	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ	اِذْ
قول	اور	کیا	آئی تمہارے پاس	بات	جھگڑنے والوں کی	جب	وہ دیوار کود کر آئے	محراب میں	جب

فیصل عطا کیا۔ اور کیا آپ کو دعویٰ کرنے والوں کی خبر پہنچی ہے؟ جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جب

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا

دَخَلُوْا	عَلٰى	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا
داخل ہوئے	اوپر	داؤد کے	تو گھبرایا	ان سے	بولے	نہ	ڈر	ہم دو فریق ہیں	زیادتی کی	ہم میں سے بعض نے

وہ داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے گھبرا گئے وہ بولے ڈرو مت ہم دو مدعی ہیں ہم میں سے

عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ

عَلٰى	بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَاهْدِنَآ	اِلٰى	سَوَآءِ
اوپر	بعض کے	تو فیصلہ کرو	ہمارے درمیان	حق سے	اور	نہ	زیادتی کرو	اور دکھاؤ ہم کو	طرف	سیدھی

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے اب آپ ہمارے درمیان حق پر فیصلہ فرما دیں اور حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہمیں

الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ

الصِّرَاطِ	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِيَ
راہ کے	بیشک	یہ	میرا بھائی ہے	اس کی	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور میری

درست راہ دکھانا۔ بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی

نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِىۡ فِى الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ

نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكۡفِلۡنِيۡهَا	وَعَزَّنِىۡ	فِى الۡخِطَابِ	قَالَ	لَقَدۡ	ظَلَمَكَ
ایک دنبی ہے	تو بولا	یہ بھی مجھے دیدے	اور غالب آیا مجھ پر	بات میں	فرمایا	بیشک	ظلم کیا تجھ پر

تو اس نے کہا وہ (بھی) مجھے دے دے اور گفتگو میں بھی مجھے دبا لیتا ہے۔ داؤد علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس نے تجھ پر

بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ

بِسُؤَالِ	نَعۡجَتِكَ	اِلٰى	نِعَاجِهٖ	وَ	اِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنَ الۡخُلَطَآءِ	لَيَبۡغِىۡ
مانگ کر	تیری دنبی	طرف	اپنی دنبیوں کے	اور	بیشک	بہت سے	ساجھی والے	سرکشی کرتے ہیں

زیادتی کی اپنی دنبیوں میں ملانے کیلئے تیری دنبی مانگ کر اور بے شک اکثر شریک ایک دوسرے پر ضرور زیادتی کرتے ہیں

بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ

بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى	بَعۡضٍ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيۡلٌ
ان کے بعض	اوپر	بعض کے	مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور تھوڑے ہیں

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور وہ بہت تھوڑے ہیں اور (اسی وقت) داؤد علیہ السلام نے گمان کیا کہ ہم نے

مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدۃ

مَّا هُمۡ	وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسۡتَغۡفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَّاَنَابَ
وہ	اور گمان کیا	داؤد نے	کہ بیشک	آزمایا ہم نے اسکو	تو بخشش مانگی	اپنے رب سے	اور گر پڑا	سجدے میں	اور رجوع کیا

ان کی آزمائش کی تو (فوراً) انہوں نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی اور سجدے میں گر گئے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا

فَغَفَرۡنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنۡدَنَا	لَزُلۡفٰى	وَحُسۡنَ	مَاٰبٍ	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا
تو ہم نے بخش دیا	اس کو	یہ	اور	بیشک	اس کیلئے	پاس ہمارے	یقیناً قرب ہے	اور اچھی	جگہ	اے داؤد	بیشک

تو ہم نے اسے معاف فرمایا اور بے شک اس کیلئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اے داؤد علیہ السلام!

جَعَلْنٰكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

جَعَلْنٰكَ	خَلِيفَةً	فِي الْأَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ
بنایا ہم نے تجھ کو	خلیفہ	زمین میں	تو فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	انصاف سے	اور	نہ	پیروی کر

بے شک ہم نے تمہیں زمین میں نائب کیا تم لوگوں میں سچا حکم کیا کرو اور

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ

الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيلِ	اللّٰهِ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَضِلُّونَ	عَنْ سَبِيلِ
خواہش کی	تو وہ گمراہ کردے گی تجھ کو	راہ	خدا سے	بیشک	وہ جو	گمراہ ہوتے ہیں	راہ سے

خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی بیشک وہ جو اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

ع

اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيدٌ	بِمَا	نَسُوا	يَوْمَ	الْحِسَابِ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ
خدا کے	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	بدلہ اسکا کہ	وہ بھولے	دن	حساب کا	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان

ان کیلئے سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو بھول بیٹھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

وَ	الْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	بیکار	یہ	گمان ہے	ان کا جو	کافر ہیں	تو خرابی ہے	ان کو جو

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہیں بنایا یہ کافروں کا خیال ہے اور

كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوا	مِنَ النَّارِ	أَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کافر ہیں	آگ سے	کیا	بنائیں گے ہم	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے

کافروں کیلئے آگ کی خرابی ہے۔ کیا ہم ان کو جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ
فساد کرنیوالوں کی طرح	زمین میں	کیا	بنائیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	شریروں کی طرح	یہ کتاب ہے

والوں کی طرح کر دیں گے یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟ (یہ قرآن) برکت والی کتاب ہے

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا

اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	وَوَهَبْنَا
اتارا ہم نے اسکو	آپ کی طرف	برکت والی	تاکہ غور کریں	اسکی آیتوں پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے	اور عطا فرمایا ہم نے

جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل فرمائی تاکہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت قبول کریں۔ اور ہم

لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
داؤد کو	سلیمان	اچھا	بندہ ہے	بیشک وہ ہے	رجوع کرنیوالا	جبکہ	پیش کیے گئے	اس پر	پچھلے پہر

نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام عطا فرمائے وہ کیا ہی اچھے بندے ہیں بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ جب شام کے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّيْ
تین پاؤں پر کھڑے	اچھے گھوڑے	تو کہا	بیشک میں نے	پسند کیے	اچھے	گھوڑے	یاد	اپنے رب کی سے

وقت ان کے سامنے تیز رو عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان گھوڑوں کی محبت پسند آئی ہے اپنے

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ
یہاں تک کہ	چھپ گئے	پردے میں	واپس بلاؤ اس کو	مجھ پر	تو شروع ہوا	چھونا	پنڈلی

رب کی یاد کیلئے پھر انہیں چلانے کا حکم دیا یہاں تک کہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے۔ انہیں میرے پاس واپس لاؤ اور وہ ان کی

وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَیۡمٰنَ وَاَلۡقَیۡنَا عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

وَ	الۡاَعۡنَاقِ	وَ	لَقَدۡ	فَتَنَّا	سُلَیۡمٰنَ	وَ	اَلۡقَیۡنَا	عَلٰی	کُرۡسِیِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ
اور	گردن کو	اور	بیشک	ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور	ڈال دیا	اوپر	اس کی کرسی کے	ایک جسم	پھر

پنڈلیوں اور گردنوں کو ملنے لگے۔ اور ہم نے سلیمان ؑ کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر اس نے خدا

اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡکًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ

اَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغۡفِرۡ لِیۡ	وَهَبۡ	لِیۡ	مُلۡکًا	لَّا	یَنۡۢبَغِیۡ	لِاَحَدٍ	مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ
رجوع لایا	عرض کی	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور عطا کر	مجھ کو	ایسی بادشاہی	نہ	لائق ہو	کسی کیلئے	میرے بعد

کی طرف رجوع کیا۔ عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کیلئے لائق نہ ہو

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً

اِنَّکَ	اَنۡتَ	الۡوَهَّابُ	فَسَخَّرۡنَا	لَهُ	الرِّیۡحَ	تَجۡرِیۡ	بِاَمۡرِهٖ	رُخَآءً
بیشک تو	تو ہی ہے	عطا کرنے والا	تو تابع کیا ہم نے	اس کے	ہوا کو	وہ چلتی تھی	اسکے حکم سے	نرم نرم

بے شک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ تو ہم نے ان کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا وہ ان کے حسب فرمان نرمی سے چلتی تھی جہاں

حَیۡثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِیۡنَ

حَیۡثُ	اَصَابَ	وَ	الشَّیٰطِیۡنَ	کُلَّ	بَنَّآءٍ	وَ	غَوَّاصٍ	وَّاٰخَرِیۡنَ
جہاں	وہ چاہتا	اور	دیو	ہر ایک	معمار	اور	غوطہ خور	اور دوسرے جو

وہ ارادہ فرماتے تھے۔ اور شیاطین ان کے بس میں کر دیئے ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور۔ اور دوسرے جو بیڑیوں

مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِکۡ بِغَیۡرِ

مُقَرَّنِیۡنَ	فِی الۡاَصۡفَادِ	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامۡنُنۡ	اَوۡ	اَمۡسِکۡ	بِغَیۡرِ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ ہے	عطا ہماری	تو دے کسی کو	یا	نہ دے	بغیر

میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہے ہماری عطا اب احسان کرو یا روک لو

حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ

حِسَابٍ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَآ
حساب کے	اور	بیشک	اس کیلئے ہے	ہمارے پاس	قرب	اور	اچھا	ٹھکانا	اور	یاد کرو	ہمارے بندے

کوئی حساب نہیں۔ اور یقیناً اس کے لیے ہمارے ہاں قرب ہے اور بہتر انجام۔ اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کو

اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	اَنِّىْ	مَسَّنِىَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَّ	عَذَابٍ
ایوب کو	جبکہ	پکارا اس نے	اپنے رب کو	بیشک	چھوا مجھے	شیطان نے	تکلیف	اور	ایذا لگا دی مجھے

جب انہوں نے اپنے رب سے فریاد کی کہ شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور سخت تکلیف پہنچائی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ

اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌ	بَارِدٌ	وَّ	شَرَابٌ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اَهْلَهٗ
مار زمین پر	اپنا پاؤں	یہ	چشمہ ہے نہانے کا	ٹھنڈا	اور	پینے کا	اور عطا کیا ہم نے	اسکو	اسکے گھر والے

(ہم نے حکم دیا) زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور پینے کیلئے۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِاُولِى الْاَلْبَابِ	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	مثل ان کی	انکے ساتھ	یہ رحمت ہے	ہماری طرف سے	اور نصیحت ہے	عقلمندوں کے لیے	اور	پکڑ	اپنے ہاتھ میں

برابر اور عطا فرما دیئے اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل والوں کیلئے نصیحت کے طور پر۔ اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ

ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَلَا	تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗ
جھاڑو	تو مار	اس کو	اور نہ	قسم توڑ	بیشک ہم نے	پایا اس کو	صبر کرنے والا	اچھا	بندہ ہے	بیشک تھا وہ

میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مار اور قسم نہ توڑ بیشک ہم نے اسے صابر پایا کیا خوب اچھا بندہ بیشک وہ بہت

اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ

اَوَّابٌ	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ
بڑا رجوع کرنے والا	اور	یاد کرو	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کو	قدرت والے

رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہمارے اصحاب بصیرت اور قوت والے بندوں ابراہیم علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام اور

وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَ	الْاَبْصَارِ	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
اور	علم والوں کو	بیشک	ہم نے انکو امتیاز بخشا	کھری بات سے	وہ ہے یاد	اس گھر کی	اور	بیشک وہ	ہمارے نزدیک

یعقوب علیہ السلام کا ذکر کیجئے۔ ہم نے انہیں اس گھر کی یاد کیلئے خاص کر لیا تھا۔ اور بے شک وہ (سب) ہماری بارگاہ میں

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ	وَ	اذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ
برگزیدہ اور	پسندیدہ لوگوں سے ہیں	اور	یاد کرو	اسمٰعیل	اور	الیسع	اور ذوالکفل کو

ضرور برگزیدہ پسندیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور یاد کیجئے اسماعیل علیہ السلام اور الیسع علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو اور (یہ) سب

وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

وَكُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ
اور یہ سب	پسندیدہ لوگ تھے	یہ	نصیحت ہے	اور	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	اچھا	ٹھکانہ ہے

پسندیدہ لوگوں میں سے ہیں۔ یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کا ٹھکانا بہت ہی بھلا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا

جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا
باغ	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہونگے	ان کیلئے	دروازے	تکیہ لگائے ہونگے	اس میں	مانگیں گے	اس میں

رہنے کے باغ ان کیلئے سب دروازے کھلے ہوئے ہوں گے۔ وہ وہاں تکیے لگائے اس میں

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

أَتْرَابٌ	الطَّرْفِ	قَاصِرَاتُ	وَعِندَهُمْ	شَرَابٍ	وَّ	كَثِيرَةٍ	بِفَاكِهَةٍ
ہم عمر بیویاں	نگاہ والی	نیچی	اور پاس انکے ہوں گی	شربت	اور	بہت	پھل

بہت سے میوے اور مشروب طلب کریں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نظروں والی (باحیا) ہم عمر عورتیں ہوں گی۔

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾

مِن نَّفَادٍ	لَهُ	مَا	لَرِزْقُنَا	هَٰذَا	إِنَّ	الْحِسَابِ	لِيَوْمِ	تُوعَدُونَ	مَا	هَٰذَا
ختم ہونا	اس کو	نہیں ہے	ہماری روزی ہے	یہ	بیشک	حساب کا	دن	وعدہ دیے جاتے تھے	جو	یہ ہے

(ایمان والو!) یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے روز حساب کیلئے۔ بے شک یہ ضرور ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ

فَبِئْسَ	يَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمَ	مَآبٍ	لَشَرَّ	لِلطَّاغِينَ	إِنَّ	وَ	هَٰذَا
تو برا ہے	داخل ہوں گے اس میں	جہنم	ٹھکانہ ہے	برا	سرکشوں کا	بیشک	اور	یہ ہے

ان کیلئے تو یہ ہے اور بے شک سرکشوں کا بُرا ٹھکانا۔ جہنم کہ اس میں جائیں گے تو کیا ہی بُرا

الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ

مِن شَكْلِهِ	آخَرُ	وَّ	وَغَسَّاقٌ	حَمِيمٌ	فَلْيَذُوقُوهُ	هَٰذَا	الْمِهَادُ
اس کی شکل سے	اور بھی	اور	اور پیپ	کھولتا پانی	چکھو اس کو	یہ ہے	بچھونا

بچھونا ہے۔ ہاں یہی اب وہ اس کا مزا چکھیں کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ ہے۔ اور اسی شکل میں طرح طرح

أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُو

صَالُوا	إِنَّهُمْ	بِهِمْ	مَرْحَبًا	لَا	مَّعَكُمْ	مُّقْتَحِمٌ	فَوْجٌ	هَٰذَا	أَزْوَاجٌ
ملنے والے ہیں	بیشک وہ	ان کو	مبارک ہو	نہ	تمہارے ساتھ	داخل ہونے والی	فوج ہے	یہ	ملتی جلتی

کی چیزیں۔ (جہنمی اپنے ساتھیوں کو آتے ہوئے دیکھ کر آپس میں کہیں گے) یہ ایک (اور) فوج تمہارے ساتھ (جہنم میں) گھستی چلی آرہی ہے

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ

النَّارِ	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
آگ کو	کہیں گے	بلکہ	تم ہی ہو	نہ	مبارک ہو	تم کو	تم نے	آگے بھیجا	ہمارے لیے	تو برا ہے

ان کو کوئی خوش آمدید نہیں بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ (آنے والے) کہیں گے بلکہ تم ہی ہو کہ تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں یہ (عذاب)

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

الْقَرَارُ	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ
ٹھکانہ	بولے	اے ہمارے رب	جس نے	آگے بھیجا	ہمارے لیے	یہ	تو زیادہ دے اسکو	عذاب	دگنا	آگ میں

ہمارے آگے تم ہی لائے تو (یہ) کیا ہی بری قرارگاہ ہے۔ وہ بولے اے ہمارے رب! جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا اسے آگ میں دگنا عذاب بڑھا دے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

وَ	قَالُوْا	مَا لَنَا	لَا	نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ
اور	بولے	کیا ہوا ہمیں کہ	نہیں	دیکھتے ہم	ان آدمیوں کو کہ	ہم	گنتے تھے ان کو	شریر لوگوں سے	کیا بنایا ہم نے انکو

اور بولے ہمیں کیا ہوا ہم ان مردوں کو نہیں دیکھتے جنہیں برا سمجھتے تھے۔ کیا ان سے ہمارا مذاق

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع

سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ
ٹھٹھا	یا	پھر گئیں	ان سے	آنکھیں	بیشک	یہ	حق ہے	جھگڑنا	دوزخ والوں کا

ہی تھا یا ان سے آنکھیں پھر گئی ہیں؟ دوزخ والوں کی یہ تکرار یقیناً سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ

قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ
فرمادیں	صرف	میں	ڈرسنانے والا ہوں	اور نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	اکیلا	زبردست	رب ہے

فرمادیجئے میں تو صرف ڈرسنانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں بجز اللہ کے جو ایک ہے سب پر غالب۔ پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَیْنَهُمَا	الْعَزِیْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور کچھ	انکے درمیان ہے	غالب	بخشنے والا	فرماؤ	وہ	خبر ہے

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بڑی عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ فرما دیجئے وہ

عَظِیْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى

عَظِیْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا	كَانَ	لِیَ	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى
بہت بڑی	تم	اس سے	منہ پھیرتے ہو	نہیں	ہے	مجھے	کوئی	علم	عالم بالا کا

بڑی خبر ہے۔ تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو۔ مجھے تو عالم بالا کی جماعت (ملائکہ) کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ (تخلیق آدم

اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ یُّوْحٰٓى اِلَیَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ

اِذْ	یَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ	یُّوْحٰٓى	اِلَیَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	اِذْ
جب	جھگڑتے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	یہ کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	روشن	جب

کے بارے میں) جھگڑ رہے تھے۔ مجھے تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ میں فقط ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ طِیْنٍ	فَاِذَا	سَوَّیْتُهٗ
فرمایا	تمہارے رب نے	فرشتوں کو	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی	مٹی سے	پھر جب	میں درست کرلوں اسے

آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا، بے شک میں مٹی سے بشر بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کرلوں

وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ	نَفَخْتُ	فِیْهِ	مِنْ رُّوْحِیْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِیْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	پھونک دوں	اس میں	اپنی روح	تو گر پڑو	اسکے کیلئے	سجدہ کرتے	تو سجدہ کیا	فرشتوں نے

اور اس میں اپنی طرف کی (خاص) روح پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔ پس تمام فرشتے بحکم رب

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا	إِبْلِيسَ	اسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ الْكَافِرِينَ	قَالَ
ان سب نے	اکٹھے سب نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	وہ تھا	کافروں سے	فرمایا

العالمین سجدے میں گر پڑے۔ مگر ابلیس اس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔ اس نے

يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ

يَا إِبْلِيسُ	مَا	مَنَعَكَ	أَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	أَسْتَكْبَرْتَ	أَمْ
اے ابلیس	کس نے	روکا تجھ کو	یہ کہ	تو سجدہ کرے	اس کو کہ	پیدا کیا میں نے	اپنے ہاتھ سے	کیا تو نے تکبر کیا	یا

فرمایا ابلیس! تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو عالی

كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ

كُنْتَ	مِنَ الْعَالِينَ	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِي	مِنْ نَارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ
ہے تو	سرکش لوگوں میں سے	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھے	آگ سے	اور	پیدا کیا اسکو

مرتبہ والوں میں سے ہے؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے بنایا اور اسے

مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي

مِنْ طِينٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيمٌ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِي
مٹی سے	فرمایا	نکل جا	اس سے	بیشک تو	مردود ہے	اور	بیشک	تجھ پر	میری لعنت ہے

مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو اس (جنت) سے نکل جا کہ بے شک تو مردود ہو گیا۔ اور بے شک تجھ پر میری لعنت ہے

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ	فَأَنْظِرْنِي	إِلَىٰ يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَإِنَّكَ
قیامت کے دن تک	بولا	اے میرے رب	مہلت دے مجھ کو	دن تک	اٹھنے کے	فرمایا	بیشک تو

قیامت کے دن تک۔ کہنے لگا اے میرے رب! مجھے قیامت کے دن تک کی مہلت عنایت کیجئے۔ رب نے ارشاد فرمایا جا تجھے

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ
مہلت والوں سے ہے	دن تک	وقت مقرر کے	بولا	تیری عزت کی قسم	میں انکو گمراہ کرونگا

مہلت دیدی جاتی ہے۔ اس روز تک جس کا ایک وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس نے کہا تیرے غلبہ کی قسم! میں ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ

اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
سب کو	مگر	تیرے بندے	ان میں سے	چنے ہوئے	فرمایا	سچی بات سن	اور	سچ ہی

سب کو بہکاؤں گا۔ مگر جو ان میں تیرے برگزیدہ بندے ہیں۔ فرمایا تو حق یہ ہے اور میں حق

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

اَقُوْلُ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
میں کہتا ہوں	میں ضرور بھردونگا	جہنم کو	تجھ سے	اور	ان سے جو	پیروی کریں تیری	ان میں سے	سب سے

ہی فرماتا ہوں۔ کہ میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان تمام لوگوں سے بھردوں گا جنھوں نے ان میں سے تیری پیروی کی ہے۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ

قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ	اِنْ
فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی	اجرت	اور	نہیں	میں	بناوٹ والوں میں سے	نہیں

فرما دیجئے میں اس قرآن پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہ تو

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعْدَ	حِيْنٍ
وہ	مگر	نصیحت	جہانوں کیلئے	اور	ضرور جانوگے تم	اس کی خبر	بعد	ایک وقت کے

جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔ اور ایک وقت کے بعد تم ضرور اس کی خبر جان لو گے۔

آیاتها ۷۵ ﴿۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹﴾ رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اتارنا ہے	کتاب کا	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	بیشک	ہم نے اتارا	آپ کی طرف	کتاب کو

اس کتاب کا نزول عزت و حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ بے شک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرما

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۲ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ

بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ
حق کے ساتھ	سو عبادت کرو	اللہ کی	خالص کرتا ہوا	اس کیلئے	دین	خبردار	اللہ کیلئے ہے	دین	خالص

دی ہے تو اللہ کی عبادت کرو اس کیلئے طاعت بندگی کو خالص رکھتے ہوئے۔ سنو! خالص اطاعت اللہ ہی کا حق ہے مگر جن لوگوں

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى اللّٰهِ
اور	وہ جنہوں نے	بنا لیے	اس کے سوا	کارساز	نہیں	عبادت کرتے ہم انکی	مگر	تاکہ قریب کریں ہم کو	اللہ کی طرف

نے اس کے سوا رفیق بنا رکھے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں

زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ

زُلْفٰى	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک	بیشک	اللہ	فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	اس چیز میں کہ	وہ	اس میں	اختلاف کر رہے ہیں	بیشک	اللہ

اللہ کے قریب کر دیں اللہ ہی ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا

وقف لازم

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى
نہیں ہدایت دیتا	اس کو جو کہ وہ	جھوٹا	ناشکرا ہو	اگر ارادہ کرے	اللہ	یہ کہ	بنائے	اولاد	تو چن لیتا

بے شک اللہ کسی جھوٹے ناشکرے کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا۔ اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے جسے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ

مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ
اس سے جو	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	پاک ہے	وہ	اللہ	اکیلا ہے	زبردست	پیدا کیا اس نے

چاہتا چن لیتا وہ پاک ہے (اولاد سے) وہی اللہ ہے اکیلا اور طاقت والا۔ اس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	لپیٹتا ہے	رات کو	دن پر	اور	لپیٹتا ہے	دن کو

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر

عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى اَلَا هُوَ

عَلَى الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ
رات پر	اور	مسخر کیا	سورج	اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	مدت	مقرر تک	خبردار	وہ ہے

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے جاری ہے مقرر کی ہوئی مدت تک خبردار وہی بڑی

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
عزت والا	بخشنے والا	پیدا کیا تم کو	ایک جان سے	پھر	بنایا	اس سے	اسکی بیوی کو

عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور (اپنی قدرت

وانزل لكم من الانعام ثمنية ازواج ؕ يخلقكم في بطون امهتكم

وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اور	اتارے	تمہارے لیے	چارپائے	آٹھ	جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے

ے) تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ نر و مادہ اُتارے وہ تمہیں بناتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک پیدائش کے بعد

خلقا من بعد خلق في ظلمت ثلث ؕ ذلكم الله ربكم له الملك ؕ

خَلْقًا	مِنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ
پیدائش	بعد	پیدائش کے	اندھیریوں میں	تین	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	بادشاہت

دوسری پیدائش (اس کو تین تاریکیوں کے پردے میں عمل فرماتا ہے) یہ ہے (عظمت والا) اللہ تمہارا رب اسی کی سلطنت ہے

لا اله الا هو ۚ فانى تصرفون ﴿۶﴾ ان تكفروا فان الله غني عنكم قف

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	تو کہاں	پھیرے جاتے ہو	اگر	تم کفر کرو	تو بیشک	اللہ	بے نیاز ہے	تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں (حق سے) پھیرے جا رہے ہو۔ اگر تم ناشکری کرو تو بے شک اللہ بے نیاز ہے تم سے اور

ولا يرضى لعباده الكفر ۚ وان تشكروا يرضه لكم ؕ ولا تزر وازرة وزر

وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
اور	نہیں	پسند کرتا	اپنے بندوں کیلئے	کفر کو	اور اگر	تم شکر کرو	تو پسند کرتا ہے	تمہارے لیے	اور نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا

اپنے بندوں کی ناشکری اسے پسند نہیں اور اگر شکر کرو تو اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی

اخرى ؕ ثم الى ربكم مرجعكم فينبئكم بما كنتم تعملون ؕ انه

وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ
بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	اپنے رب کی ہے	تمہارا لوٹنا	تو بتائے گا تم کو	جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک وہ

جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ

عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف تو	پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتا ہوا	اسکی طرف	پھر

بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو	تھا	پکارتا	طرف اسکی	پہلے سے

پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اسے اپنی جانب سے کوئی نعمت بخش دیتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ
اور	بناتا ہے	اللہ کیلئے	شریک	تاکہ بہکادے	اسکے راستے سے	فرماؤ	فائدہ اٹھالو	ساتھ کفر اپنے کے

دعا کیا کرتا تھا اور (پھر) اللہ کے لیے (بتوں کو) شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو بھی) اس کی راہ سے بھٹکا دے فرما

قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ

قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ	النَّارِ	اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ
تھوڑا سا	بیشک تو	آگ	والوں سے ہے	کیا جو کہ	وہ	فرمانبردار ہے	رات کی گھڑیوں میں

دیجئے: (اے کافر!) تو اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا (ظاہری) فائدہ اٹھالے تو بیشک دوزخیوں میں سے ہے۔ کیا وہ جو رات کی

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ

سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ
سجدہ کرتے	اور	قیام کرتے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید کرتا ہے	اپنے رب کی رحمت

گھڑیوں میں سجدے اور قیام کر کے فرمان بجا لاتا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِينَ	يَعْلَمُونَ	وَ	الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّمَا
فرماؤ	کیا	برابر ہیں	وہ جو	جانتے ہیں	اور	وہ جو	نہیں	جانتے	اسکے سوا نہیں کہ

امید رکھتا ہے؟ فرما دیجئے کیا وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہوتے ہیں؟

يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

يَتَذَكَّرُ	أُولُوا الْأَلْبَابِ	قُلْ	يَا عِبَادِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا
نصیحت پکڑتے ہیں	عقلمند لوگ	فرمادیں	اے میرے بندو	وہ جو	ایمان لائے ہو	ڈرو

مگر نصیحت تو صرف عقلمند ہی لیتے ہیں۔ فرما دیجئے اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ

رَبَّكُمْ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
اپنے رب سے	ان کیلئے جنہوں نے	نیکی کی	اس دنیا میں	نیکی ہے

ڈرو جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں اچھائی ہے

وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

وَ	أَرْضُ	اللَّهِ	وَاسِعَةٌ	إِنَّمَا	يُوَفَّى	الصَّابِرُونَ	أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ
اور	زمین	اللہ کی	وسیع ہے	اسکے سوا نہیں کہ	پورا دیے جائینگے	صابر لوگ	اجر اپنا	بغیر

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر

حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ

حِسَابٍ	قُلْ	إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	مُخْلِصًا	لَهُ
حساب کے	فرمادیں	بیشک میں	حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں میں	اللہ کی	خالص کرکے	اسی کیلئے

حساب کے ملے گا۔ آپ فرما دیجئے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کیلئے اپنی بندگی

الدِّيْنَ ⑪ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّيْٓ

الدِّيْنَ	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ
عبادت	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	فرمانبردار	فرمادیں	بیشک میں

کو خالص رکھتے ہوئے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ فرما دیجئے: اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلِ	اللّٰهَ
ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے سے	فرمادیں	اللہ ہی کی

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں زبردست دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے: میں اللہ ہی کی

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ

اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرکے	اس کیلئے	اپنی عبادت	تو تم عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا

عبادت کرتا ہوں اپنے دین کو اسی کے لیے خالص رکھتے ہوئے۔ اب تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
فرمادیں	بیشک	خسارہ والے	وہ ہیں جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو

فرما دیجئے نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑮

وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار	یہ ہے	وہ	خسارہ	کھلا

اور اپنے گھر والوں کو روزِ قیامت کو نقصان میں ڈالا سنو! یہی کھلا نقصان ہے

لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

لَهُمۡ	مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنۡ تَحۡتِهِمۡ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ
ان کیلئے	ان کے اوپر	پہاڑ ہیں	آگ کے	اور	ان کے نیچے	پہاڑ ہیں	تب جس سے

ان کیلئے ان کے اوپر آگ کے سائے ہوں گے اور ان کے نیچے بھی سائے اس بات سے

یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا

یُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	یٰعِبَادِ	فَاتَّقُوۡنِ	وَ	الَّذِیۡنَ	اجۡتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	اس سے	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو	مجھ سے ڈرو	اور	وہ جو	بچے

اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے پس اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ

الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ

الطَّاغُوۡتَ	اَنۡ	یَّعۡبُدُوۡهَا	وَاَنَابُوۡۤا	اِلَی	اللّٰهِ	لَهُمُ	الۡبُشۡرٰی
بتوں سے	یہ کہ	پوجیں ان کو	اور رجوع کیا	طرف	اللہ کی	ان کے لیے	خوشخبری ہے

بتوں کی عبادت سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے انہی کیلئے بشارت ہے

فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ

فَبَشِّرۡ	عِبَادِ	الَّذِیۡنَ	یَسۡتَمِعُوۡنَ	الۡقَوۡلَ	فَیَتَّبِعُوۡنَ	اَحۡسَنَهٗ
تو خوشخبری دو	میرے بندوں کو	وہ جو	سنتے ہیں	بات	تو پیروی کرتے ہیں	اسکی اچھی

تو خوشخبری سنا دیجئے میرے بندوں کو۔ جو غور سے سنتے ہیں بات کو پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾

اُولٰٓئِكَ	الَّذِیۡنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمۡ	اُولُوا	الۡاَلۡبَابِ
یہی	وہ لوگ ہیں کہ	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہی	وہ ہیں	صاحب	عقل

وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور وہی عقل مند ہیں۔

اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ

اَفَمَنۡ	حَقَّ	عَلَيۡهِ	كَلِمَةُ	الۡعَذَابِ	اَفَاَنۡتَ	تُنۡقِذُ	مَنۡ
تو کیا جس پر	حق ہوئی	اس پر	بات	عذاب کی	تو کیا تو	بچائے گا	اسے جو

تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی نجات والوں کے برابر ہو جائے گا تو کیا تم ہدایت دے کر آگ کے

فِى النَّارِ ۝١٩ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا

فِى النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	رَبَّهُمۡ	لَهُمۡ	غُرَفٌ	مِّنۡ	فَوۡقِهَا
آگ میں ہے	لیکن	وہ جو	ڈرے	اپنے رب سے	ان کیلئے	بالاخانے ہیں	ان کے	اوپر بھی

مستحق کو بچا لو گے۔ لیکن جو اپنے رب سے ڈرے ان کیلئے بالا خانے ہیں ان پر

غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا

غُرَفٌ	مَّبۡنِيَّةٌ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	وَعۡدَ	اللّٰهِ	لَا
بالاخانے	بنے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے	نیچے	نہریں	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں

بالا خانے بنے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں اللہ کا وعدہ ہے

يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ۝٢٠ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

يُخۡلِفُ	اللّٰهُ	الۡمِيۡعَادَ	اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کا	کیا نہ	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ نے	اتارا	آسمان سے

اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے انسان کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا

مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيۡعَ	فِى الۡاَرۡضِ	ثُمَّ	يُخۡرِجُ	بِهٖ	زَرۡعًا
پانی	تو چلایا اسے	چشموں میں	زمین میں	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اسے زمین میں اس کے چشمے رواں رکھے پھر اس کے ذریعے سے کھیتی

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
مختلف ہیں	اس کے رنگ	پھر	خشک ہوتی ہے	تو دیکھے اسے	زرد رنگ ہے	پھر	[illegible]

جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اگاتا ہے پھر وہ پک جاتی ہے پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ اسے

حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۲۱ اَفَمَنْ

حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ
ریزہ ریزہ	بیشک	اس میں	نصیحت ہے	واسطے صاحب	عقل کے	کیا جس کا

چورا چورا کر دیتا ہے بے شک اس میں عقل والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔ تو کیا وہ جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ

شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰي	نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ
کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	تو وہ	اوپر	نور کے ہے	اپنے رب کی طرف سے	تو خرابی ہے ان کیلئے

سینہ اللہ نے فرمانبرداری کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی نور میں ہے؟ مگر افسوس ان پر

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۲

لِلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
سخت ہیں	ان کے دل	ذکر	الٰہی سے	یہی ہیں	میں	گمراہی	ظاہر

جن کے دل اللہ کی یاد کیلئے سخت ہو چکے ہیں وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ

اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ
اللہ نے	اتاری	بہترین	بات	کتاب کی صورت میں	ملتی جلتی	دوہرے بیان والی	رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے (ایسی) کتاب جس کی سب باتیں آپس میں ایک جیسی ہیں

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ
اس سے	کھالوں کے	ان کے جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہوتے ہیں

بار بار دہرائی ہوئی اس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کے جسموں پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى

جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُدَى
کھالیں ان کی	اور دل	طرف	ذکر	الٰہی کے	یہ	ہدایت ہے

پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف یہ اللہ کی ہدایت ہے

اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
اللہ کی	ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	چاہے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو

جسے چاہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی

مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ

مِنْ هَادٍ	اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْۗءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ
کوئی ہدایت دینے والا	کیا جو	بچے گا	اپنے چہرے سے	برے	عذاب سے	دن

ہدایت دینے والا نہیں۔ تو کیا وہ شخص جو قیامت کے دن برے عذاب سے اپنے چہرے

الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
قیامت کے	اور	فرمایا جائے گا	ظالموں کو	چکھو	جو کچھ	تم تھے

کو ڈھال بنائے گا اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ (اب اس کا مزہ)

تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

فَاَتٰىهُمُ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	كَذَّبَ	تَكْسِبُوْنَ
تو آیا ان پر	ان سے پہلے تھے	ان لوگوں نے جو	جھٹلایا	کماتے

چکھو جو کچھ تم کماتے تھے۔ ان سے پہلوں نے جھٹلایا تو انہیں عذاب

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	فَاَذَاقَهُمُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	مِنْ حَيْثُ	الْعَذَابُ
اللہ نے	تو چکھایا ان کو	انہیں خبر نہیں تھی	جہاں سے	عذاب

آیا جہاں سے انہیں خبر نہ تھی۔ اور اللہ نے انہیں دنیا

الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ	الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	الْخِزْيَ
آخرت کا	البتہ عذاب	اور	دنیا کی	زندگی میں	ذلت

کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور بے شک آخرت کا عذاب سب

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

فِيْ	لِلنَّاسِ	ضَرَبْنَا	لَقَدْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	اَكْبَرُ
میں	لوگوں کیلئے	بیان کی ہم نے	بیشک	اور	جانتے	وہ ہوں	اگر	بہت بڑا ہے

سے بڑا ہے کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ ج

يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	مَثَلٍ	مِنْ كُلِّ	الْقُرْاٰنِ	هٰذَا
نصیحت پکڑیں	تاکہ وہ	مثالیں	ہر طرح کی	قرآن	اس

ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وقف لازم

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِىْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِىْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	ضَرَبَ
قرآن ہے	عربی	نہیں اس میں	کوئی کجی	تاکہ وہ	ڈریں	بیان فرمائی

یہ ایک عربی زبان میں نازل شدہ قرآن ہے جس میں ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اللہ نے

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا

اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا
اللہ تعالیٰ نے	مثال	ایک آدمی کی	اس میں	شریک ہیں	کئی بدخو	اور	ایک آدمی	پورا

ایک غلام کی مثال بیان فرمائی جس میں کئی آدمی شریک ہیں جو آپس میں سخت اختلاف رکھتے ہیں اور ایک غلام ایسا ہے

لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ

لِّرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
ایک آدمی کا ہے	کیا	دونوں برابر ہیں	مثال میں	سب تعریفیں	اللہ کی ہیں	بلکہ

جو پورا ایک ہی آدمی کی ملک میں ہے کیا ان دونوں کا حال یکساں ہے؟ سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں بلکہ ان (مشرکوں)

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَ	اِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ	ثُمَّ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک تم بھی	انتقال فرمانے والے ہو	اور	بیشک وہ بھی	مرنے والے ہیں	پھر

کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے حبیب ﷺ آپ اس دنیا سے (ظاہری) پردہ فرماؤ گے اور یقیناً انہیں بھی مرنا ہے۔ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع

اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ
تم	دن	قیامت کے	پاس	اپنے رب کے	جھگڑو گے

تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ
تو کون	اس سے بڑھ کر ظالم	اس سے جو	جھوٹ باندھے	اوپر	اللہ کے	اور	جھٹلائے	سچائی کو	جب	آئے اس کے پاس

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

اَلَيْسَ	فِىْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِىْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ
کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کا	اور	وہ جو	لے	سچائی

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے۔ اور جو سچائی لے کر آئے

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	لَهُمْ	مَا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ
اور	تصدیق کی	ان کی	یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار	ان کیلئے ہے	جو	وہ چاہیں	نزدیک

اور اس کی تصدیق کی وہی پرہیزگار لوگ ہیں۔ انہیں ان کے رب کے ہاں

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ
انکے رب کے	یہ	بدلہ ہے	نیکوں کا	تاکہ دور کرے	اللہ	ان سے	برے سے برا

جو وہ چاہیں گے ملے گا یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ تاکہ اللہ دور کر دے ان سے ان کی برائیاں

الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا

الَّذِىْ	عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِىْ	كَانُوْا
وہ جو	انہوں نے کیا	اور بدلہ دے ان کو	اجر ان کا	اچھا	اس کا جو	تھے وہ

جو انہوں نے کیں اور انہیں ان کا ثواب دے ان کے بہترین کاموں کے باعث جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

بِالَّذِيْنَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	وَ	عَبْدَهٗ	بِكَافٍ	اللّٰهُ	اَلَيْسَ	يَعْمَلُوْنَ
ان سے جو	ڈراتے ہیں آپ کو	اور	اپنے بندے کو	کافی	اللہ	کیا نہیں ہے	عمل کرتے

وہ کرتے تھے۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں اور وہ اللہ کے سوا اپنے دوسرے معبودوں سے آپ کو ڈراتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يَّهْدِ	مَنْ	وَ	مِنْ هَادٍ	لَهٗ	فَمَا	اللّٰهُ	يُّضْلِلِ	مَنْ	وَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اللہ	ہدایت دے	جسے	اور	کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	تو نہیں	اللہ	گمراہ کرے	جسے	اور	اس کے سوا ہیں

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور جسے اللہ ہدایت دے اسے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ

لَئِنْ	وَ	ذِى انْتِقَامٍ	بِعَزِيْزٍ	اللّٰهُ	اَلَيْسَ	مِنْ مُّضِلٍّ	لَهٗ	فَمَا
اگر	اور	بدلہ لینے والا	عزت والا	اللہ	کیا نہیں	کوئی گمراہ کرنے والا	اس کو	تو نہیں

کوئی بہکانے والا نہیں کیا اللہ تعالیٰ زبردست بدلہ لینے والا نہیں۔ اور اگر آپ ان

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

قُلْ	اللّٰهُ	لَيَقُوْلُنَّ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	مَّنْ	سَاَلْتَهُمْ
فرمادیں	اللہ نے	تو ضرور کہیں گے	اور زمین	آسمان	پیدا کیے	کس نے	آپ ان پوچھیں

سے دریافت فرمائیں کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے فرما دیجئے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

هَلْ	بِضُرٍّ	اللّٰهُ	اَرَادَنِىَ	اِنْ	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	تَدْعُوْنَ	مَّا	اَفَرَءَيْتُمْ
کیا	تکلیف کا	اللہ	ارادہ کرے میرے لیے	اگر	اللہ کے	سوا	پکارتے ہو	جن کو	بھلا بتاؤ تو

بھلا بتاؤ تو وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ
وہ	دور کر دینگے	اسکی تکلیف	یا	ارادہ کرے میرے لیے	اپنی رحمت کا	کیا	وہ	بند کر دینگے

وہ اس کی بھیجی تکلیف کو روک سکتے ہیں یا وہ مجھ پر رحمت فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ

رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ
اس کی رحمت کو	فرمادو	کافی ہے مجھے کو	اللہ	اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	فرمادیں

کو روک رکھیں گے فرما دیجئے مجھے اللہ کافی ہے بھروسے والے اس پر بھروسا کرتے ہیں۔ فرما دیجئے

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۙ

يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اے میری قوم	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں	عمل کرتا ہوں	تو جلدی	جان لو گے تم

اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو میں بھی عمل کر رہا ہوں اور تم جلدی (انجام کو) جان لو گے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

مَنْ	يَاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُقِيْمٌ	اِنَّآ
کہ کون ہے	آتا ہے اسکو	عذاب	جو رسوا کرے اسکو	اور	اترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	بیشک ہم نے

(کہ) کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اُترتا ہے؟ بے شک ہم

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ
اتاری	آپ پر	کتاب	لوگوں کیلئے	حق کے ساتھ	تو جس نے	ہدایت پائی	تو اپنی جان کیلئے

نے حق کے ساتھ لوگوں کیلئے آپ پر قرآن اُتارا تو جس نے ہدایت قبول کی تو اپنے ہی نفع کیلئے

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	اَللّٰهُ
اور	جو	گمراہ ہوا	تو اسکے سوا نہیں کہ	گمراہ ہوگا	اپنے اوپر	اور	نہیں ہو تم	ان کے	ذمہ دار	اللہ

اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے ہی نقصان کیلئے گمراہ ہوا اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔ اللہ جانوں کو

يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا
وفات دیتا ہے	جانوں کو	ان کی موت کے وقت	اور	وہ جو	نہ مریں	اپنی نیند میں

ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور جنہیں موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند کی حالت میں پھر اسے

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰى	اِلٰى
تو روک رکھا ہے	اس کو کہ	فیصلہ ہوگیا	اس پر	موت کا	اور	بھیجتا ہے	دوسری کو	طرف

روک لیتا ہے جس پر موت کا حکم صادر ہو چکا ہو اور دوسری جانوں کو ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	اَمِ
مدت	مقرر کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم	سوچنے والی کے	کیا

وقتِ مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو فکر سے کام لیتے ہیں۔ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُفَعَآءَ	قُلْ	اَوَ	لَوْ	كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا
بنالئے انہوں نے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	فرماؤ	کیا	اگرچہ	اختیار نہ رکھتے ہوں	کچھ

انہوں نے اللہ کے مقابل کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں فرما دیجئے کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں

وَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	لِلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	نہ	سمجھتے ہوں	فرماؤ	اللہ کیلئے ہے	سفارش	ساری	اسی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں کی

اور نہ عقل رکھیں۔ فرما دیجئے شفاعت تو سب اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی کیلئے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

وَ	الْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
اور	زمین کی	پھر	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کا

اور زمین کی بادشاہی پھر تمہیں اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ اور جب اللہ وحدہٗ کا ذکر کیا جاتا ہے

اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ
تو سمٹ جاتے ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان لاتے	قیامت پر	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے

تو جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دل تنگ ہوتے ہیں اور جب اس کے علاوہ

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ
ان کا جو	سوا اس کے ہیں	تو اس وقت	وہ	خوش ہوتے ہیں	عرض کرو	اے اللہ	پیدا کرنیوالے

ان بتوں کا ذکر کیا جاتا ہے (جن کو وہ پوجتے ہیں) تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ آپ عرض کیجئے اے اللہ!

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والے	غیب کے	اور	حاضر کے	تو	فیصلہ فرمائے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا
اپنے بندوں کے	اس میں جو	تھے	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ	ان لوگوں کیلئے ہو	جو ظالم ہیں	جو

ان باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور اگر ظالموں کیلئے وہ سب کچھ ہوتا

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ
میں	زمین ہے	سب	اور	مثل اس کی	اسکے ساتھ	تو فدیہ دیں	اس کا	برے عذاب سے

جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کے برابر تو اسے قیامت کے دن برے عذاب سے رہائی کے بدلے میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ
دن	قیامت کے	اور ظاہر ہوگا	ان کیلئے	اللہ سے	جو	نہ	تھے	خیال کرتے

ضرور دے دیتے اور ان کیلئے اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہو گا جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اور ظاہر ہوگی	ان کیلئے	برائی اس کی	جو	کمایا	اور	گھیرے گا	ان کو	جو	تھے	اس کو

اور ان کیلئے (ان کی) وہ برائیاں ظاہر ہوں گی جو انہوں نے کیں۔ اور انہیں وہ (عذاب) گھیر لے گا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ
ٹھٹھا کرتے	پھر جب	پہنچتی ہے	آدمی کو	کوئی تکلیف	پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	عطا فرمائیں ہم اسکو

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب اسے ہم

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ

نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى	عِلْمٍ	بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّ	لٰكِنَّ
نعمت	اپنی پاس سے	تو کہتا ہے	سوا اسکے نہیں کہ	دیا گیا ہوں میں	اوپر	علم کے	بلکہ	وہ	آزمائش ہے	اور	لیکن

اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا فرمائیں کہتا ہے یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملی ہے بلکہ وہ

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ	اَغْنٰى
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	کہا تھا یہ	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو نہ	کام آیا

تو آزمائش ہے مگر ان میں اکثر کو علم نہیں۔ ان سے اگلے بھی ایسے ہی کہہ چکے تو ان کا کمایا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
ان کے	جو	تھے	کماتے	تو پہنچی ان کو	برائی	اسکی جو	کمایا انہوں نے

ان کے کچھ کام نہ آیا۔ ہاں ان کی کمائی کی برائیاں ان پر آ پڑیں

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا

وَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَمَا
اور	جن لوگوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	جلد پہنچیں گی انہیں	برائیاں	جو	کمایا انہوں نے	اور نہیں

اور ان لوگوں میں جو ظالم ہیں ان پر بھی ان کی کمائی کی برائیاں آ پڑیں گی اور

هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
وہ	عاجز کرنیوالے	کیا نہ	جانا انہوں نے	کہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کا

وہ (ہمیں) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ فرمادیتا ہے

يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ

يَشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	قُلْ
چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	آپ فرمادیں

اور تنگ کردیتا ہے؟ بے شک اس بات میں ایمان والے لوگوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجئے

يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ

يٰعِبَادِىَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
اے میرے بندو	جنہوں نے	ظلم کیا ہے	اوپر	اپنی جانوں کے	نہ	مایوس ہوں	اللہ کی رحمت سے

اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کرلی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بیشک	اللہ	بخش دے گا	گناہ	سارے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

بے شک اللہ سب گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہی بہت بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

الرَّحِيْمُ	وَ	اَنِيْبُوْٓا	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ
مہربان	اور	رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور	فرمانبردار ہوجاؤ	اسکے	پہلے	اس سے کہ	آئے تم پر

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ اس سے پہلے

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ	وَ	اتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
عذاب	پھر	نہ	مدد کی جائیگی	اور	پیروی کرو	اچھی	جو	اتاری گئی	تمہاری طرف

کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی۔ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہارے رب سے تمہاری

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَ	اَنْتُمْ
تمہارے رب کی طرف سے	اس سے	پہلے	کہ	تم پر آئے	عذاب	اچانک	اور	تم تو

طرف اتاری گئی ہے قبل اس کے کہ عذاب تم پر اچانک آ جائے اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

لَا تَشْعُرُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ
خبر نہ ہو	یہ کہ	کہے	کوئی جان	ہائے افسوس	اوپر	اس کے جو	کوتاہی کی میں نے

خبر بھی نہ ہو۔ کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس اس کی اور کوتاہی پر جو میں نے

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	وَ	اِنْ	كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ اَنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے بارے میں	اور	بیشک	میں ہنسی بنایا کرتا تھا	یا	کہے	یہ کہ اگر	اللہ

اللہ کے حق (اطاعت) میں کی اور یقیناً میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔ یا کہے اگر اللہ مجھے

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ

هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ
ہدایت دیتا مجھ کو	تو ہوتا میں	پرہیزگاروں میں سے	یا	کہے	جبکہ	دیکھے	عذاب

ہدایت دے دیتا تو میں ضرور پرہیز گاروں میں ہو جاتا۔ یا کہے جب وہ عذاب کو

لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ
کاش کہ	ہو	میرے لیے	دوسری مرتبہ جانا	تو ہو جاؤں میں	نیک لوگوں میں سے	کیوں نہیں	بیشک	آئیں تیرے پاس

دیکھے اگر مجھے دوبارہ موقع ملے تو میں نیکی کرنے والوں میں ہو جاؤں گا۔ ہاں کیوں نہیں تیرے پاس میری

اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ

يَوْمَ	وَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	كُنْتَ	وَ	وَاسْتَكْبَرْتَ	بِهَا	فَكَذَّبْتَ	اٰيٰتِىْ
دن	اور	کافروں میں سے	تھا تو	اور	اور تکبر کیا	ان کو	تو جھٹلا دیا تونے	میری آیتیں

آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تو تکبر کرتا رہا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ط

مُّسْوَدَّةٌ	وُجُوْهُهُمْ	اللّٰهِ	عَلَى	كَذَبُوْا	الَّذِيْنَ	تَرَى	الْقِيٰمَةِ
سیاہ ہوں گے	ان کے منہ	اللہ کے	اوپر	جھوٹ بولا	ان کو جنہوں نے	دیکھو گے تم	قیامت کے

آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يُنَجِّى	وَ	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ	مَثْوًى	فِىْ جَهَنَّمَ	اَلَيْسَ
ان کو جو	اللہ	نجات دے گا	اور	مغروروں کیلئے	ٹھکانہ	جہنم میں	کیا نہیں ہے

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں۔ اور اللہ بچائے گا

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	السُّوْٓءُ	يَمَسُّهُمُ	لَا	بِمَفَازَتِهِمْ	اتَّقَوْا
اللہ	غم کھائیں گے	وہ	نہ	اور	کوئی تکلیف	پہنچے گی ان کو	نہیں	انکی کامیابی سے	پرہیزگار ہیں

پرہیزگاروں کو ان کی نجات کی جگہ نہ انہیں عذاب چھوئے اور نہ انہیں غم ہو۔ اللہ ہر چیز کا

خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

مَقَالِيْدُ	لَهٗ	وَّكِيْلٌ	شَىْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَّ	كُلِّ شَىْءٍ	خَالِقُ
کنجیاں	اسی کیلئے ہیں	مختار ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	ہر چیز کو	پیدا کرنیوالا ہے

پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓىٕكَ

اُولٰٓىٕكَ	اللّٰهِ	بِاٰیٰتِ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ
یہی	خداوندی سے	آیات	منکر ہیں	وہ جو	اور	زمین کی	اور	آسمانوں کی

اسی کے پاس ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّهَا

اَیُّهَا	اَعْبُدُ	تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ	اللّٰهِ	اَفَغَیْرَ	قُلْ	الْخٰسِرُوْنَ	هُمُ
اے	کہ میں پوجوں	حکم دیتے ہو مجھے	اللہ کے	کیا سوائے	فرمادیں	خسارہ اٹھانیوالے	وہ ہیں

وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرمادیجئے کیا پھر بھی اے نادانو! تم چاہتے ہو کہ میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىٕنْ

لَىٕنْ	مِنْ قَبْلِكَ	الَّذِیْنَ	اِلَى	وَ	اِلَیْكَ	اُوْحِیَ	لَقَدْ	وَ	الْجٰهِلُوْنَ
اگر	تم سے پہلے تھے	ان کی جو	طرف	اور	تمہاری طرف	وحی کی گئی	بیشک	اور	جاہلو

عبادت کروں؟ اور بے شک وحی کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے تھے کہ (اے مخاطب) اگر تو نے

اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

بَلِ	مِنَ الْخٰسِرِیْنَ	لَتَكُوْنَنَّ	وَ	عَمَلُكَ	لَیَحْبَطَنَّ	اَشْرَكْتَ
بلکہ	نقصان والوں سے	ہوگا تو	اور	تیرے عمل	تو اکارت جائیں گے	شرک کیا تو نے

اللہ کے ساتھ شرک کیا تو تیرے سب عمل ضرور ضائع ہو جائیں گے اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ بلکہ

اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

حَقَّ	اللّٰهَ	قَدَرُوْا	مَا	وَ	مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ	وَكُنْ	فَاعْبُدْ	اللّٰهَ
حق	اللہ کی	قدر کی انہوں نے	نہ	اور	شکر گذاروں سے	اور ہو جا	عبادت کر	اللہ ہی کی

اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا

قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

قَدْرِهٖ	وَالْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	السَّمٰوٰتُ
اسکے قدر کا	اور زمین	ساری	اسکی مٹھی میں ہوگی	دن	قیامت کے	اور	آسمان

اور وہ قیامت کے دن ساری زمین کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سارے آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ

مَطْوِيّٰتٌ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَنُفِخَ
لپیٹے ہوں گے	اسکے دائیں ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے جو	شرک کرتے ہیں	اور پھونکا جائے گا

لپیٹ دیئے جائیں گے اور اللہ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا
صور میں	تو بیہوش ہو جائے گا	جو	میں	آسمانوں ہے	اور	جو	میں	زمین ہے	مگر

تو بیہوش ہو جائیں گے سب جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں مگر

مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

مَنْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ
جسے	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائے گا	اس میں	دوسری مرتبہ	تو اچانک	وہ	کھڑے	دیکھتے ہوں گے

جسے اللہ چاہے پھر وہ دوبارہ پھونکا جائے گا تبھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ

وَ	اَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	وَ	جِايْۗءَ
اور	چمک اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھی جائے گی	کتاب	اور	لایا جائے گا

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی

بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ
نبیوں کو	اور	گواہوں کو	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان میں	انصاف سے	اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے

اور نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق پر فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ
اور	پورا دیا جائے گا	ہر	آدمی کو	جو	عمل کیا اس نے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	جو	وہ کرتے ہیں

اور ہر ایک کو اس کے عملوں کا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا

وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَاۗءُوْهَا
اور	ہانکے جائینگے	وہ جو	کافر ہیں	طرف	جہنم کی	گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب	آئیں اسکے پاس

اور کافر دوزخ کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کھولے جائینگے	اسکے دروازے	اور	کہیں گے	ان کو	اسکے داروغہ	کیا نہ	آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

کے پاس پہنچیں گے (پھر) اس کے دروازے کھولے جائیں گے تو اس کے داروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس

يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَاۗءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
پڑھتے	تم پر	آیتیں	تمہارے رب کی	اور	تم کو ڈراتے	ملاقات	تمہارے دن	اسکی سے	کہیں گے

تم میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھتے اور اس دن کے پیش

بَلٰی وَلٰکِنْ حَقَّتْ کَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾ قِیْلَ

بَلٰی	وَ	لٰکِنْ	حَقَّتْ	کَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَی	الْکٰفِرِیْنَ	قِیْلَ
کیوں نہیں	اور	لیکن	حق ہوئی	بات	عذاب کی	اوپر	کافروں کے	فرمایا جائے گا

آنے سے کہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر عذاب کا حکم کافروں پر ثابت ہو گیا۔ فرمایا جائے گا

ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَی

ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَی
داخل ہو	دروازے میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں	اس میں	تو برا ہے	ٹھکانہ

داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ اس میں رہنے کیلئے تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے

الْمُتَکَبِّرِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ

الْمُتَکَبِّرِیْنَ	وَ	سِیْقَ	الَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَی	الْجَنَّةِ	زُمَرًا
تکبر کرنیوالوں کا	اور	چلائے جائینگے	وہ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	طرف	جنت کی	گروہ گروہ

تکبر کرنے والوں کا۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں گروہ در گروہ جنت کی طرف چلائی جائیں گی

حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

حَتّٰٓی	اِذَا	جَآءُوْهَا	وَفُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
یہاں تک کہ	جب	آئیں اس کو	اور کھولے جائیں	اسکے دروازے	اور	کہیں	ان کو	اسکے داروغہ

یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اسکے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

سَلٰمٌ	عَلَیْکُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِیْنَ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
سلام ہو	تم پر	مبارک ہو	داخل ہو اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	کہیں گے	سب تعریفیں

سلام ہو تم پر خوش و خرم رہو سو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے کیلئے۔ اور وہ کہیں گے سب خوبیاں

لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

لِلّٰهِ	الَّذِیْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ الْجَنَّةِ
اللہ کو ہیں	جس نے	سچ کر دیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور	وارث کیا ہم کو	زمین کا	ہم جگہ پکڑتے ہیں	جنت سے

اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں

حَیْثُ نَشَآءُ ج فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَی الْمَلٰٓئِکَةَ

حَیْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِیْنَ	وَ	تَرَی	الْمَلٰٓئِکَةَ
جہاں	ہم چاہیں	تو اچھا ہے	اجر	عمل کرنے والوں کا	اور	تم دیکھو گے	فرشتوں کو

جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب ہے نیک کاموں کا۔ اور اے حبیب کبریا ﷺ آپ فرشتوں

حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ج

حَآفِّیْنَ	مِنْ حَوْلِ	الْعَرْشِ	یُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
حلقہ کیے	آس پاس	عرش کے	تسبیح کرتے ہیں	ساتھ تعریف	اپنے رب کے

کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی تعریف میں لگے ہوئے ہیں اور لوگوں کے

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع

وَ	قُضِیَ	بَیْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِیْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
اور	فیصلہ فرما دیا جائے گا	ان میں	انصاف سے	اور	کہا جائے گا	سب تعریفیں	اللہ کی ہیں	رب ہے	سب جہانوں کا

درمیان حق پر فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جائے گا تعریف اللہ کی جو سارے جہان کا رب ہے۔

اٰیاتھا ۸۵ ۔ ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَکِّیَّةٌ ۶۰ ۔ رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	غَافِرِ	الذَّنْۢبِ
حٰمٓ	اتارنا ہے	کتاب کا	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	بخشنے والا	گناہوں ک

حٰمٓ یہ کتاب نازل کی گئی ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا۔ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ

وَ	قَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِی الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ
اور	قبول کرنیوالا	توبہ کا	سخت	عذاب والا	بڑے انعام والا	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہی	اسی کی طرف

توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا اورقدرت والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی

الْمَصِيْرُ ۝۳ مَا يُجَادِلُ فِیْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

الْمَصِيْرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِیْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ
پھرنا ہے	نہیں	جھگڑتے	اللہ کی آیتوں میں	مگر	وہ جو	کافر ہیں	تو نہ	دھوکے میں ڈالے تجھ

طرف واپسی ہو گی۔ اللہ کی آیتوں میں کافروں کے سوا کوئی جھگڑا نہیں کرتا مگر ان کا شہروں میں چ

تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

تَقَلُّبُهُمْ	فِی الْبِلَادِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ
ان کا پھرنا	شہروں میں	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	گروہوں

پھرنا تمہیں مغالطہ میں نہ ڈالے۔ ان لوگوں سے پہلے نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگوں اور ان کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ص وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	اُمَّةٍۢ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَجٰدَلُوْا
ان کے بعد کے	اور	قصد کیا	ہر	امت نے	اپنے رسول سے	کہ پکڑیں اس کو	اور جھگڑ

بہت سی جماعتوں نے (حق کو) جھٹلایا اور ہر اُمت نے ارادہ کیا کہ وہ لوگ اپنے رسول کو اپنی گرفت میں لے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
باطل سے	کہ ٹال دیں	اس سے	حق کو	تو میں نے ان کو پکڑا	تو کیسا	ہوا

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ساتھ حق کو مغلوب کر دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا تو میرا

عِقَابِ ﴿٥﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

عِقَابِ	وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
میرا عذاب	اور	اسی طرح	حق ہوئی	بات	آپ کے رب کی	اوپر	ان کے جو	کافر ہیں

عذاب کیسا (عبرتناک) تھا۔ اور اسی طرح آپ کے رب کا حکم ان لوگوں پر ثابت ہو گیا جنہوں نے کفر کیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ
کہ وہ	دوزخی ہیں	وہ جو	اٹھاتے ہیں	عرش کو	اور	جو	اسکے گرد ہیں

کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ جو عرش اٹھاتے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ
تسبیح کرتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	بخشش مانگتے ہیں	ان کیلئے جو

تسبیح بیان کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور اس طرح مسلمانوں کی مغفرت مانگتے ہیں

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ
مومن ہیں	اے ہمارے رب	سمائی ہے تونے	ہر	چیز کو	رحمت	اور	علم میں	تو بخش دے	ان کو جو

اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو انہیں بخش دے جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧ رَبَّنَا

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	رَبَّنَا
توبہ کریں	اور	پیروی کریں	تیری راہ کی	اور بچاان کو	عذاب	جہنم سے	اے ہمارے رب

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب!

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

وَاَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ عَدْنِ	الَّتِیْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
اور داخل کران کو	ہمیشہ کی جنت میں	کہ جس کا	تو نے ان سے وعدہ کیا	اور	جو کوئی	نیک ہیں	انکے باپوں سے

اور انہیں بسنے کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو جو نیک ہوں ان کے

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٨ وَقِهِمُ

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	قِهِمُ
اور	انکی بیویوں سے	اور	انکی اولاد سے	بیشک	تو ہی ہے	عزت والا	حکمت والا	اور	بچاان کو

باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے ان کو بھی بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے۔ اور انہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ

السَّيِّاٰتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ
برائیوں سے	اور	جسے	بچایا تو نے	برائیوں سے	اس دن	تو بیشک	تو نے رحم فرمایا اس پر	اور	یہ	وہی ہے

برائیوں سے بچا جسے تو نے اس دن برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے رحم فرمایا اور یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
کامیابی	بڑی	بیشک	وہ جو	کافر ہوئے	پکارے جائینگے	کہ نا راضگی	اللہ کی	بہت بڑی ہے

بڑی کامیابی ہے۔ وہ جو کافر ہیں ان کو آواز دی جائے گی بے شک اللہ کی بیزاری تمہاری اپنی بیزاری سے

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ
تمہاری ناراضگی سے	اپنی جانوں پر	جب	بلایا جاتا تم کو	ایمان کی طرف	تو تم کفر کرتے

بڑھ کر ہوتی تھی جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کر دیتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا
کہیں گے	اے ہمارے رب	مارا تو نے ہم کو	دو مرتبہ	اور	زندہ کیا ہم کو	دو مرتبہ	ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دوبار موت دی اور دوبار ہمیں زندہ فرمایا تو اب ہم نے اپنے گناہوں

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ

فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ
تو کیا	طرف	نکلنے کی ہے	کوئی	راہ	یہ	اس لیے کہ	جب	پکارا جاتا	اللہ

کا اقرار کر لیا تو کیا دوزخ سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ یہ (عذاب) اس لئے ہوا کہ جب اللہ واحد پکارا جاتا تھا

وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ
اکیلے کو	تو تم کفر کرتے	اور	اگر	شرک کیا جاتا	اسکے ساتھ	تم ایمان لاتے	تو حکم	اللہ	بلند

تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ (کسی کو) شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے تو فیصلہ صرف اللہ کیلئے ہے جو بہت بلند بہت

الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ

الْكَبِيْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا
بڑے کا ہے	وہ	وہ ہے جو	دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	اور	اتارتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	رزق

ہی بڑا ہے۔ وہی ہے کہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے روزی اتارتا ہے

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ	فَادْعُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
اور	نہیں	نصیحت لیتے	مگر	جو	رجوع کریں	تو پکارو	اللہ کو	خالص کرکے	اس کیلئے	دین

اور نصیحت نہیں مانتا مگر جو رجوع (الی اللہ) میں رہتا ہے۔ تو اللہ کی بندگی کرو خالص اس کے بندے ہو کر اگرچہ

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ

وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	رَفِيْعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوْحَ
اور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	بلند	درجات والا	عرش کا مالک	ڈالتا ہے	روح

یہ کافروں کو ناگوار ہی گزرے۔ وہ درجے بلند کرنے والا اور عرش کا مالک ہے اپنے امر کی روح اپنے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ
اپنے حکم سے	اوپر	جس کے چاہے	اپنے بندوں میں سے	تاکہ ڈرائے	دن	ملاقات سے	جس دن

بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے القاء کرتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ

هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
وہ	نکلیں گے	نہیں	چھپی ہوگی	اوپر	اللہ کے	ان کی	کوئی چیز	کس کی ہے	بادشاہی

لوگ سامنے نکل آئیں گے ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی نہ ہو گی آج

الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
آج کے دن	اللہ	اکیلے	زبردست کی ہے	آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	آدمی کو	جو کچھ

بادشاہت کس کی ہے؟ اکیلے زبردست اللہ کی۔ آج ہر ایک کو بدلہ دیا جائے گا

كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
اس نے کمایا	زیادتی نہیں کسی پر	آج	بیشک	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے

اس کی کمائی کا آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۥ مَا

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا
اور ڈراؤ ان کو	دن	قریب سے	جب	دل	پاس	گلے کے ہوتے	غم میں بھرے	نہیں

اور (اے حبیب ﷺ!) انہیں قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے ڈرائیے جب دفور غم سے دل منہ کو آجائیں گے

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ
ظالموں کا	کوئی دوست	اور	نہ	سفارشی	جو کہا مانا جائے	جانتا ہے	چوری	آنکھوں کی

ظالموں کا نہ کوئی دوست ہو گا نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ اللہ جانتا ہے چوری چھپے کی نگاہ

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	جو	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	فیصلہ فرمائے گا	حق کے ساتھ	اور	وہ جن کو

اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے۔ اور اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے اور اس کے سوا جن کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ
پوجتے ہیں	اس کے سوا	نہیں	فیصلہ کر سکتے	کسی چیز کا	بیشک	اللہ	وہ ہے	سننے والا

پوجتے ہیں وہ کچھ فیصلہ نہیں کرتے بے شک اللہ ہی سننے والا اور

اَلْبَصِیْرُ ۝۲۰ ع اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اَلْبَصِیْرُ	اَوَلَمْ	یَسِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَیَنْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
دیکھنے والا	کیا نہ	سیر کی انہوں نے	زمین میں	کر دیکھتے	کیسا ہوا	تھا	انجام

دیکھنے والا ہے۔ اور کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِیْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا

الَّذِیْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	اٰثَارًا
ان کا جو	تھے	ان سے پہلے	تھے	وہ	سخت	ان سے	قوت میں	اور	نشانیوں میں

جو ان سے پہلے تھے وہ قوت میں اور زمین پر نشان چھوڑنے میں ان سے بڑھ کر تھے مگر اللہ نے انہیں

فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱

فِی الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ
زمین میں	تو پکڑا ان کو	اللہ نے	انکے گناہوں کے سبب	اور	نہیں	تھا	ان کیلئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا

ان کے گناہوں کے بدلے میں پکڑ لیا اور انہیں اللہ سے چھڑانے والا کوئی نہ تھا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَكَفَرُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
یہ	اس لیے کہ وہ	آئے تھے ان کے پاس	انکے رسول	دلائل لے کر	تو انکار کیا انہوں نے

یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لائے تھے مگر وہ نہ مانے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۲۲ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِیٌّ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
تو پکڑا ان کو	اللہ نے	بیشک وہ	زبردست	سخت	عذاب والا ہے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے

پھر اللہ نے انہیں پکڑ لیا وہ طاقتور اور سخت سزا دینے والا ہے۔ اور بے شک ہم نے

مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ

مُوۡسٰی	بِاٰیٰتِنَا	وَ	سُلۡطٰنٍ	مُّبِیۡنٍ	اِلٰی	فِرۡعَوۡنَ	وَ هَامٰنَ
موسیٰ کو	اپنی نشانیوں سے	اور	سند	روشن سے	طرف	فرعون کے	اور ہامان

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون

وَ قَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا

وَ	قَارُوۡنَ	فَقَالُوۡا	سٰحِرٌ	کَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	بِالۡحَقِّ	مِنۡ عِنۡدِنَا
اور	قارون کے	تو بولے	جادوگر ہے	جھوٹا	پھر جب	لایا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے

کی طرف تو انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے بڑا جھوٹا۔ پھر جب وہ ان پر ہمارے پاس سے حق لائے بولے

قَالُوا اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَ اسۡتَحۡیُوۡا

قَالُوا	اقۡتُلُوۡۤا	اَبۡنَآءَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	وَ	اسۡتَحۡیُوۡا
تو بولے	قتل کردو	بیٹے	ان کے	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اور	زندہ رکھو

جو اس پر ایمان لائے ان کے بیٹے قتل کرو اور عورتیں زندہ رکھو

نِسَآءَهُمۡ ؕ وَ مَا کَیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ

نِسَآءَهُمۡ	وَ	مَا	کَیۡدُ	الۡکٰفِرِیۡنَ	اِلَّا	فِیۡ ضَلٰلٍ	وَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ
ان کی عورتیں کو	اور	نہیں	داؤ	کافروں کا	مگر	بھٹکتا پھرتا	اور	بولا	فرعون

اور ان کافروں کی تدبیر ضائع ہی جانے والی تھی۔ اور فرعون بولا

ذَرُوۡنِیۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰی وَ لۡیَدۡعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّبَدِّلَ

ذَرُوۡنِیۡۤ	اَقۡتُلۡ	مُوۡسٰی	وَ لۡیَدۡعُ	رَبَّهٗ	اِنِّیۡۤ	اَخَافُ	اَنۡ	یُّبَدِّلَ
مجھے چھوڑ دو	میں قتل کردوں	موسیٰ کو	اور وہ بلا لائے	اپنے رب کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	بدل دے

مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کروں اور وہ اپنے رب کو پکارے میں ڈرتا ہوں کہیں

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ
تمہارا دین	یا	یہ کہ	پھیلائے	زمین میں	فساد	اور	فرمایا	موسیٰ نے	بیشک میں

وہ تمہارا دین نہ بدل دے یا زمین میں فساد مچائے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع

ع ۲ ۸

عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ
پناہ لیتا ہوں	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر ایک	متکبر سے جو	نہ	ایمان رکھتا ہو	یوم حساب پر

ہر متکبر سے جو روزِ حساب کو نہیں مانتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	مِّنْ اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗ	اَتَقْتُلُوْنَ
اور	کہا	ایک مرد مسلمان نے	آل	فرعون سے	چھپائے ہوئے تھا	اپنا ایمان	کیا قتل کرتے ہو

اور آلِ فرعون میں سے ایک مؤمن شخص نے جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہا کیا تم ایک شخص کو

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ

رَجُلًا	اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ	اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اس آدمی کو جو	یہ کہ	کہتا ہے	میرا رب	اللہ ہے	اور	بیشک	لایا تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے

اس لئے قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ

وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہوگا	جھوٹا	تو اس پر ہوگا	اس کا جھوٹ	اور اگر	ہے وہ	سچا	تو پہنچے گی تم کو	بعض

نشانی لایا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس چیز سے وہ تمہیں ڈراتا ہے

الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

الَّذِیْ	یَعِدُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِیْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ سزا جو	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	اس کو جو	ہو	حد سے بڑھنے والا	جھوٹا

وہ عذاب تم پر پہنچ کر رہے گا بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے نکلنے والا اور بڑا جھوٹا ہو۔

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ٘ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

یٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْیَوْمَ	ظٰهِرِیْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَمَنْ	یَّنْصُرُنَا	مِنْۢ بَاْسِ
اے میری قوم	تمہارے لیے	بادشاہی ہے	آج	غالب ہو	زمین میں	تو کون	مدد کرے گا ہماری	عذاب

اے میرے لوگو! آج سلطنت تمہاری ہے (اس حال میں کہ) تم زمین میں غلبہ رکھتے ہو تو کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَمَاۤ

اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَاۤ	اُرِیْكُمْ	اِلَّا	مَاۤ	اَرٰی	وَ	مَاۤ
اللہ سے	اگر	ہمارے پاس آئے	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھاتا میں تم کو	مگر	جو	خود دیکھتا ہوں	اور	نہیں

عذاب سے اگر وہ ہم پر آجائے فرعون بولا میں تو تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جسے خود (صحیح) سمجھتا ہوں اور میں

اَهْدِیْكُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْۤ

اَهْدِیْكُمْ	اِلَّا	سَبِیْلَ	الرَّشَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِیْۤ	اٰمَنَ	یٰقَوْمِ	اِنِّیْۤ
دکھاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس نے جو	ایمان لایا	اے میری قوم	بیشک میں

تمہاری رہنمائی نہیں کرتا مگر کامیابی کے راستہ کی طرف۔ اور جو ایمان والا تھا کہنے لگا اے میرے لوگو! بے شک

اَخَافُ عَلَیْكُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	مِّثْلَ	یَوْمِ	الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ
ڈرتا ہوں	تم پر	مثل	دن	گروہ کے	مثل	عادت	قوم	نوح کے

میں تم پر پہلے گروہوں کے جیسے دن کا خوف رکھتا ہوں۔ جیسا حشر گزرا نوح علیہ السلام کی قوم

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

وَ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا
اور	عاد کے	اور	ثمود کے	اور ان کے جو	بعد ان کے ہوئے	اور	نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم

اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد اوروں پر اور اللہ بندوں پر

لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

لِّلْعِبَادِ	وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ
بندوں پر	اور	اے میری قوم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	دن	پکارے	جس دن	پھروگے

ظلم نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم میں تم پر چیخ وپکار کے دن سے ڈرتا ہوں جس دن پکار مچے گی۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
پیٹھ دیتے	نہیں	تمہارے لیے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ

گے تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے راہ دکھانے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ
تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	بیشک	آئے تمہارے پاس	یوسف	پہلے	دلائل لے کر

والا کوئی نہیں ہوتا۔ اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام تمہارے پاس واضح نشانیوں کیساتھ آچکے

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ
تو ہمیشہ رہے تم	شک میں	اس سے جو	آیا تمہارے	پاس	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوئے	تو تم نے کہا	ہرگز نہ	بھیجے گا

مگر جو کچھ وہ لائے اس پر تم شک ہی کرتے رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پاگئے تو تم کہنے لگے اس کے بعد

اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اللہ	بعد اس کے	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس کو جو	ہو	حد سے گزرنے والا

اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا اس طرح اللہ اسے جو حد سے نکلنے والا اور شک کرنے والا ہو

مُّرْتَابُ ۚ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ

مُّرْتَابُ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
شک کرنیوالا	وہ جو	جھگڑتے ہیں	آیتوں میں	الہی کے	بغیر	سند کے	جو ان کے پاس ہو

گمراہ کر دیتا ہے۔ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے رہتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ
بہت بڑی	ناراضگی ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان کے جو	مومن ہیں	اسی طرح	مہر کردے گا	اللہ

آئی ہو (ان کا یہ جھگڑا) بہت بڑی خفگی کا سبب ہے اللہ کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک

عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

عَلٰى	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
اوپر	ہر	دل	متکبر کے	سخت گیر کے	اور	بولا	فرعون	اے ہامان	بنا	میرے لیے

اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے مغرور سرکش کے دل پر۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان! میرے لئے

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝۳۶ لا اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ
محل	تاکہ میں	پہنچوں	راہوں پر	راستے	آسمانوں کے	تو میں جھانکوں

ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں کو پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے

إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُۥ كَٰذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

اِلٰٓی	اِلٰہِ	مُوْسٰی	وَ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّہٗ	کَاذِبًا	وَ	کَذٰلِکَ	زُیِّنَ	لِفِرْعَوْنَ
طرف	خدا	موسیٰ کے	اور	بیشک میں	اسے خیال کرتا ہوں	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی	فرعون کیلئے

خدا کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کیلئے اس کی

سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَصُدَّ عَنِ ٱلسَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ ع

سُوْٓءُ	عَمَلِہٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ السَّبِیْلِ	وَ	مَا	کَیْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِیْ تَبَابٍ
برے	عمل اس کے	اور	روکا گیا	راہ سے	اور	نہیں	مکر	فرعون کا	مگر	ہلاکت میں

بدعملی خوشنما کردی گئی اور وہ (اللہ کی) راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی پرفریب تدبیر محض ہلاکت ہی میں تھی۔

وَقَالَ ٱلَّذِيٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ ٱتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يَٰقَوْمِ

وَ	قَالَ	الَّذِیْٓ	اٰمَنَ	یٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَھْدِکُمْ	سَبِیْلَ	الرَّشَادِ	یٰقَوْمِ
اور	بولا	وہ جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	میری پیروی کرو	راہ دکھاؤں تم کو	راستہ	بھلائی کا	اے میری قوم

اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں۔ اے میری قوم!

إِنَّمَا هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا مَتَٰعٌ وَإِنَّ ٱلْءَاخِرَةَ هِيَ دَارُ ٱلْقَرَارِ ﴿٣٩﴾

اِنَّمَا	ھٰذِہِ	الْحَیٰوۃُ	الدُّنْیَا	مَتَاعٌ	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَۃَ	ھِیَ	دَارُ	الْقَرَارِ
اسکے سوا نہیں کہ	یہ	زندگی	دنیا کی	(تھوڑا) فائدہ ہے	اور	بیشک	آخرت کا	یہ	گھر ہے	رہنے کا

دنیا کی یہ زندگی تو صرف سازوسامان ہے اور آخرت ہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَیِّئَۃً	فَلَا	یُجْزٰٓی	اِلَّا	مِثْلَھَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	عمل کیا	برا	نہ	دیا جائیگا بدلہ	مگر	اسی جیسا	اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھا

جس نے برا عمل کیا اسے اسی کی مانند جزا دی جائے گی اور جس مرد یا عورت

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ ہو	مؤمن	تو یہی لوگ	داخل ہونگے	جنت میں

نے درست عمل کیا اور وہ مؤمن بھی ہوا تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يٰقَوْمِ	مَا لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ
وہ رزق دیے جائینگے	اس میں	بے	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہوا مجھے	میں بلاتا ہوں تمہیں

جہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میرے لوگو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ
نجات کی طرف	اور	تم مجھے بلاتے ہو	آگ کی طرف	تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں انکار کروں	اللہ کا

طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ
اور	میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	جو	نہیں	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور	میں	بلاتا ہوں تمہیں	طرف	غالب

اور ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے علم نہیں اور میں تمہیں بڑی عزت والے بہت بخشنے والے (رب)

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا
بخشنے والے کے	نہیں	کوئی شک	یہ کہ	تم بلاتے ہو مجھے	اسکی طرف	نہیں	اس کیلئے	بلانا	دنیا میں

کی طرف بلاتا ہوں۔ کوئی شک نہیں کہ یقیناً جس کی طرف مجھے بلاتے ہو ایسا بلانا نہیں

وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ

وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ
اور	نہ	آخرت میں	اور	یہ کہ	پھرنا ہے ہمیں	طرف	اللہ کی	اور	یہ کہ	حد سے بڑھنے والے	وہی ہیں

کام کا نہیں دنیا میں نہ آخرت میں اور یہ ہمارا پھرنا اللہ کی طرف ہے اور یہ کہ حد سے

اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ

اَصْحٰبُ النَّارِ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَ	اُفَوِّضُ
آگ والے	سوتم جلد یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تمہیں	اور	میں سونپتا ہوں

گزرنے والے ہی دوزخی ہیں۔ جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں جلد ہی اسے یاد کرو گے اور میں اپنے

اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا

اَمْرِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا
اپنا کام	طرف	اللہ کے	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	سو اسے بچالیا	اللہ نے	برائیوں سے	جو

کام اللہ کو سونپتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ پھر اللہ نے اسے ان کی

مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ

مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ
داؤ کرتے تھے	اور	گھیر لیا	فرعون والوں کو	برے	عذاب نے	آگ کے	وہ حاضر کیے جاتے ہیں

چالوں کی برائیوں سے بچا لیا اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔ آگ جس پر وہ

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ

عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ
اس پر	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو تم	فرعون والوں کو

صبح شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) ڈال دو

أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

أَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	إِذْ	يَتَحَاجُّونَ	فِي النَّارِ	فَيَقُولُ
شدید ترین	عذاب	اور	جب	وہ باہم جھگڑیں گے	آگ میں	تو کہیں گے

آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں۔ اور جب وہ دوزخ میں آپس میں جھگڑیں گے تو

الضُّعَفَٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ

الضُّعَفَٰٓؤُا	لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوٓا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنتُم	مُّغْنُونَ
کمزور	ان لوگوں سے	جو بڑے بنتے تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	دور کردو گے

کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بے شک ہم تمہارے ہی پیروکار تھے تو کیا تم

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ

عَنَّا	نَصِيبًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوٓا	إِنَّا	كُلٌّ	فِيهَآ	إِنَّ
ہم سے	کچھ حصہ	آگ کا	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم	سب	اس میں ہیں	بیشک

آگ کا کوئی حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ تکبر کرنے والے کہیں گے ہم سب (اسی) آگ میں ہیں بے شک

اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللَّهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ
اللہ	کرچکا	فیصلہ	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	آگ میں ہیں	داروغہ کو

اللہ نے بندوں کے درمیان (قطعی) فیصلہ فرما دیا ہے۔ اور جو آگ میں ہیں اس کے داروغوں سے

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوٓا

جَهَنَّمَ	ادْعُوا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ	قَالُوٓا
جہنم کے	تم دعا کرو	اپنے رب سے	ہلکا کردے	ہم سے	ایک دن	عذاب سے	وہ کہیں گے

کہیں گے اپنے رب سے دُعا کرو ہم پر عذاب کا ایک دن ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ

اَوَلَمْ	تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا
کیا نہیں	تھے	آئے تمہارے پاس	تمہارے رسول	نشانیوں کیساتھ	وہ کہیں گے	ہاں	وہ کہیں گے	تو تم پکارو

تمہارے پاس تمہارے رسول روشن نشانیاں نہیں لائے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں پھر تم ہی دعا کرو

وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	دُعٰۗؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ
اور	نہ	پکارتے	کافر	مگر	گمراہی میں	بیشک ہم	ضرور مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی	اور ان کی جو

اور کافروں کی دعا تو اکارت ہی جانے والی ہے۔ بے شک ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ لا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

اٰمَنُوْا	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ
ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا کے	اور جس دن	کھڑے ہونگے	گواہ	وہ دن	نہ	نفع دے گا

کو ضرور مدد دیں گے دنیا کی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں ک

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ

الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْۗءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدْ
ظالموں کو	ان کا عذر	اور	ان کیلئے	لعنت ہے	اور	ان کیلئے	برا ہے	گھر	اور	بیشک

ان کی معذرت فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی اور ان کے لیے بدترین گھر ہوگا۔ اور بے شک ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْۤ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ لا هُدًى

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْۤ	اِسْرَاۗءِيْلَ	الْكِتٰبَ	هُدًى
عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	رہنمائی	اور	وارث کیا ہم نے	اولاد	یعقوب کو	کتاب کا	ہدایت

موسیٰ علیہ السلام کو رہنمائی عطا فرمائی اور ہم نے وارث کیا بنی اسرائیل کو کتاب کا

وَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

وَ	ذِكْرٰى	لِأُولِي الْأَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاسْتَغْفِرْ
اور	نصیحت	عقلمندوں کے لیے	تو صبر کرو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور بخشش مانگو

عقل مندوں کو رہنمائی اور نصیحت کیلئے۔ تو اے محبوب ﷺ صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی امت

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

لِذَنْۢبِكَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْإِبْكَارِ	إِنَّ	الَّذِينَ
اپنوں کے گناہ کی	اور پاکی بولو	ساتھ حمد کے	اپنے رب کے	شام کو	اور صبح کو	بیشک	وہ جو

کے گناہوں کی معافی چاہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے صبح اور شام اسکی تسبیح بیان کرو۔ وہ جو اللہ کی آیتوں میں

يُجَادِلُونَ فِيٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ

يُجَادِلُونَ	فِيٓ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	إِنْ	فِي صُدُورِهِمْ
جھگڑتے ہیں	آیتوں میں	اللہ کی	بغیر	سند کے	جو انہیں ملی ہو	نہیں	ان کے دلوں میں

جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو انہیں ملی ہو ان کے دلوں میں نہیں

إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبٰلِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيعُ

إِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبٰلِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	إِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيعُ
مگر	تکبر	جو نہیں	وہ	اس کو پانیوالے	تو پناہ مانگو	اللہ کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

مگر ایک بڑائی کی ہوس جسے نہ پہنچیں گے تو تم اللہ کی پناہ مانگو بے شک وہی

الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

الْبَصِيرُ	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	أَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
دیکھنے والا	یقیناً پیدائش	آسمانوں	اور	زمین کی	بہت بڑی ہے	آدمیوں کی پیدائش سے

سنتا دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا بنانا انسانوں کے بنانے سے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر	اندھا

زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے

وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ

وَ	الْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِيْٓءُ
اور	دیکھنے والا	اور وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	نہ	بدکار

اور نہ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور برے لوگ مگر تم

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ

قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ
تھوڑا ہے	جو	نصیحت لیتے ہو تم	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور لیکن

کم ہی نصیحت لیتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آئے گی اس میں کوئی شک نہیں لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ
اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	فرمایا	تمہارے رب نے	مجھے پکارو	میں قبول کرونگا

اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے۔ اور آپ ﷺ کے رب نے فرمایا میرے حضور دعا کرو

لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ
تمہاری دعا	بیشک	وہ جو	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	جلدی داخل ہونگے

میں (ضرور) قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہونے کی حالت میں

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝٦٠ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
جہنم میں	ذلیل ہوکر	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم آرام پاؤ	اس میں

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ

ع ۶

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اور	دن کو	جاگنے کیلئے	بیشک	اللہ	فضل والا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	اکثر

اور دن روشن بنایا بے شک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے لیکن بہت

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٦١ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ

وقف لازم

النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ
لوگ	شکر نہیں کرتے	یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا پالنے والا	پیدا کرنے والا	ہر	شے کا	نہیں	کوئی معبود

آدمی شکر نہیں کرتے۔ وہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا بنانے والا اس کے

اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
مگر	وہی	تو کہاں	اوندھے جاتے ہو	یوں ہی	اوندھے ہوتے ہیں	وہ جو	تھے	آیات	الٰہی کا

سوا کسی کی بندگی نہیں تو کہاں بھٹکے جاتے ہو۔ اس طرح وہ لوگ بھٹکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ۝٦٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

يَجْحَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّالسَّمَآءَ
انکار کرتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان کو

انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

بِنَآءً	وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
چھت	اور	صورتیں بنائیں تمہاری	تو اچھی بنائیں	صورتیں تمہاری	اور	روزی دی تم کو	پاکیزہ چیزوں سے

چھت بنایا اور تمہاری شکل و صورت بنائی پھر تمہاری شکلوں کو خوبصورت بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا رب	سو برکت والا ہے	اللہ	رب	جہانوں کا	وہی	زندہ ہے	نہیں	کوئی معبود

یہ ہے اللہ تمہارا رب تو برکت والا ہے اللہ سارے جہان کا رب۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
مگر	وہی	تو اسی کو پکارو	خالص کرکے	اسی کیلئے	دین	تمام تعریفیں	اللہ	رب

تو اسی کی عبادت کرو اس کیلئے بندگی کو خالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
جہانوں کی ہیں	فرماؤ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	میں پوجوں	ان کو جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے

جہانوں کا رب ہے۔ فرما دیجئے مجھے روکا گیا ہے ان کی عبادت سے جنہیں تم پوجتے ہو اللہ کو چھوڑ کر جب

اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ
اللہ کے	جبکہ	آئیں میرے پاس	روشن دلیلیں	میرے رب کی طرف سے	اور	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	جھک جاؤں

کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس روشن دلیلیں آگئیں اور مجھے حکم ہوا کہ رب العالمین

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ
واسطے رب	جہانوں کے	وہ	وہ جس نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	نطفہ سے

کے حضور جھک جاؤں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ بنا کر	پھر	تا کہ پہنچو	جوانی اپنی کو	پھر

پھر تمہیں نکالتا ہے بچہ بنا کر پھر تمہیں باقی رکھتا ہے کہ اپنی جوانی کو پہنچو پھر اس لئے کہ

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا

لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا
تا کہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	فوت ہو جاتے ہیں	پہلے اس سے	اور	تا کہ پہنچو تم

بوڑھے ہو اور تم میں کوئی پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے اور اس لئے کہ تم

اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا

اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا
مدت	مقرر کو	اور	تا کہ تم	سمجھو	وہ	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	تو جب

ایک مقرر وعدہ تک پہنچو اور اس لئے کہ تم سمجھو۔ وہی ہے کہ زندہ کرتا اور مارتا ہے پھر جب کوئی

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
حکم فرماتا ہے	کسی کام کا	تو اسکے سوا نہیں	فرماتا ہے	اس کو	ہو جا	تو ہو جاتا ہے	کیا نہ	دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو

حکم فرماتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا جبھی وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ ۶۹ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	يُصْرَفُوْنَ	اَنّٰى	اللّٰهِ	فِيْٓ اٰيٰتِ	يُجَادِلُوْنَ
جنہوں نے جھٹلایا	وہ	پھیرے جاتے ہیں	کہاں	اللہ کی	آیتوں میں	جھگڑتے ہیں

جو ہماری آیتوں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کدھر پھرے جا رہے ہیں؟ وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۷۰ اِذِ

اِذِ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	رُسُلَنَا	بِهٖ	اَرْسَلْنَا	بِمَآ	وَ	بِالْكِتٰبِ
جب	جان لیں گے	تو عنقریب	اپنے رسولوں کو	اسکے ساتھ	بھیجا ہم نے	اس کو جو	اور	کتاب کو

اور اس چیز کو جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا جھٹلا دیا ہاں وہ جلد ہی جان لیں گے۔ جب ان کی

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ ۷۱ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ

ثُمَّ	فِي الْحَمِيْمِ	يُسْحَبُوْنَ	السَّلٰسِلُ	وَ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	الْاَغْلٰلُ
پھر	کھولتے پانی میں	گھسیٹے جائینگے	زنجیریں	اور	ان کی گردنوں میں	طوق ہونگے

گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں اس حال میں وہ گھسیٹے جائیں گے۔ سخت گرم پانی میں پھر (بھڑکتی)

فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ۷۲ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ ۷۳

تُشْرِكُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	اَيْنَ	لَهُمْ	قِيْلَ	ثُمَّ	يُسْجَرُوْنَ	النَّارِ	فِي
شریک بناتے	تھے تم	جو	کہاں ہیں	ان کو	فرمایا جائے گا	پھر	دھکائے جائینگے	آگ	میں

آگ میں وہ جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر ان سے فرمایا جائے گا کہاں گئے وہ جو تم شریک بتاتے تھے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ

مِنْ قَبْلُ	نَّدْعُوْا	نَكُنْ	لَّمْ	بَلْ	عَنَّا	ضَلُّوْا	قَالُوْا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ
اس سے پہلے	پوجتے	تھے ہم	نہیں	بلکہ	ہم سے	وہ گم ہوگئے	کہیں گے	اللہ کے	سوائے

اللہ کے مقابل کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم پہلے کچھ پوجتے ہی نہ تھے۔

شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
کچھ	ایسے ہی	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	اس لیے کہ	تم تھے

اور اللہ اسی طرح کافروں کو گمراہی میں ڈالتا ہے۔ یہ اس لئے ہے تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵ ج

تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
خوش ہوتے	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	اتراتے

زمین میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس لئے کہ تم اتراتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہیں	اس میں	تو برا ہے	ٹھکانہ

دوزخ کے دروازوں میں وہاں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ ہاں تکبر کرنے والوں کی بستی کیا ہی

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۶ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ
تکبر والوں کا	تو آپ صبر کریں	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	تو اگر	دکھائیں ہم آپ کو	بعض حصہ

بری ہے۔ تو (اے حبیب ﷺ) آپ (ان کی ایذا رسانیوں پر) صبر فرمائیں بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے تو اگر ہم دکھا دیں آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ جس کا

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝۷۷ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اس عذاب کا	جو وعدہ دیتے ہم انکو	یا	ہم تمہیں وفات دیں	تو ہماری طرف	لوٹائے جائینگے	اور	بیشک	ہم نے بھیجے

ہم ان سے وعدہ فرماتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو ظاہری وفات دے دیں (عذاب ان سے ٹل نہیں سکتا) کیونکہ یہ ہماری ہی طرف واپس لائے جائیں گے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ

رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ
رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے بعض	جس کسی کا	احوال بیان کیا ہم نے	آپ پر	اور	ان میں سے	کسی کا	نہیں

اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے (بھی) رسول بھیجے ان میں سے بعض کا حال ہم نے آپ پر بیان فرما دیا

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا
بیان کیا ہم نے	آپ پر	اور	نہیں	ہے	کسی رسول کیلئے	یہ کہ	لائے	کوئی نشانی	مگر

اور بعض کا حال ان میں سے آپ پر بیان نہیں فرمایا اور کسی رسول کیلئے نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لے آئے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

بِاِذْنِ اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کے حکم سے	تو جب	آئے گا	حکم	اللہ کا	تو فیصلہ ہوگا	انصاف سے	اور	نقصان اٹھائینگے	اس جگہ

مگر اللہ کے اذن سے، پھر جب امرِ الٰہی آ جائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ ہو گا اور وہاں باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

الْمُبْطِلُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا
باطل پرست لوگ	اللہ	وہ ہے جس نے	بنائے	تمہارے لیے	چوپائے	تا کہ تم سوار ہو

والے نقصان اُٹھائیں گے۔ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے کہ کسی

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوْا
ان میں سے بعض پر	اور	بعض کو	کھاؤ	اور	تمہارے لیے	اس میں	کتنے ہی فائدے ہیں	اور	تا کہ پہنچو

پر سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔ اور تمہارے لئے ان میں کتنے ہی فائدے ہیں اور اس سے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ
اس پر	ضرورت کو	اپنے دل کی مرادوں کو	اور	ان پر	اور	کشتیوں پر

کہ تم ان کی پیٹھ پر اپنے دل کی مرادوں کو پہنچو اور ان پر اور کشتیوں

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

تُحْمَلُوْنَ	وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ
سوار ہوتے ہو	اور	دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	تو کس	نشانی کا	اللہ کی	انکار کرتے ہو

پر سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے؟

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں	کہ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

تو کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْۤا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ
ان کا جو	ان سے پہلے تھے	تھے وہ	زیادہ	ان سے	اور	سخت	قوت میں	اور

وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت اور

اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَمَاۤ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
نشان ہیں ان کے	زمین میں	تو نہ	کام آیا	ان کے	جو	تھے وہ	کرتے

زمین پر نشان چھوڑنے میں بڑھ کر تھے مگر ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

عِنْدَهُمْ	بِمَا	فَرِحُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ	رُسُلُهُمْ	جَآءَتْهُمْ	فَلَمَّا
پاس ان کے تھا	اس پر جو	خوش ہوئے	دلائل کے ساتھ	ان کے رسول	آئے انکے پاس	تو جب

تو جب ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے (تو) وہ خوش ہوتے رہے اس

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	مَّا	بِهِمْ	حَاقَ	وَ	مِّنَ الْعِلْمِ
پھر جب	مذاق اڑاتے	اس کا	تھے	اس نے کہ	ان کو	گھیر لیا	اور	علم سے

علم پر جو ان کے پاس تھا اور انہیں گھیر لیا اسی (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ پھر جب

رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

بِهٖ	كُنَّا	بِمَا	كَفَرْنَا	وَ	وَحْدَهٗ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَّا	قَالُوْٓا	بَاْسَنَا	رَاَوْا
اسکے ساتھ	کرتے تھے	اس کا	انکار کیا ہم نے	اور	اکیلے پر	اللہ پر	ایمان لائے ہم	تو بولے	ہمارا عذاب	دیکھا انہوں نے

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا بولے ہم ایمان لائے اللہ پر جو ایک ہے اور ہم نے اس کا انکار کیا جسے ہم اس کا

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ

سُنَّتَ	بَاْسَنَا	رَاَوْا	لَمَّا	اِيْمَانُهُمْ	يَنْفَعُهُمْ	يَكُ	فَلَمْ	مُشْرِكِيْنَ
یہی دستور ہے	ہمارا عذاب	دیکھا انہوں نے	جب	ان کا ایمان	نفع دیتا ان کو	ہوا کہ	تو نہ	شریک ٹھہراتے

شریک ٹھہراتے تھے۔ تو ان کے ایمان نے انہیں کام نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا اللہ کا

اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

الْكٰفِرُوْنَ	هُنَالِكَ	وَخَسِرَ	فِيْ عِبَادِهٖ	خَلَتْ	قَدْ	الَّتِيْ	اللّٰهِ
کافروں نے	اس جگہ	اور نقصان اٹھایا	اسکے بندوں میں	گزر چکا	بیشک	جو	اللہ کا

دستور ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا اور وہاں کافر خسارے میں رہے۔

ایاتھا ۵۴ | ۴۱ سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۶۱ | رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ

حٰمٓ	تَنْزِیْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	کِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰیٰتُہٗ
حٰمٓ	یہ اتارا ہے	بڑے رحم والے	مہربان کا	یہ کتاب ہے کہ	مفصل ہیں	اس کی آیتیں

حٰمٓ یہ نازل کیا ہوا ہے بڑے رحم والے مہربان کا۔ ایک کتاب جس کی آیتیں کھول کر بیان کر دی گئیں ہیں

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا فَاَعْرَضَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِیًّا	لِّقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ	بَشِیْرًا	وَّنَذِیْرًا	فَاَعْرَضَ
قرآن	عربی زبان میں	واسطے قوم	علم والی کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تو منہ پھیرا

عربی زبان کا قرآن اس قوم کیلئے [illegible]م رکھتی ہے۔ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا مگر ان میں سے

اَکْثَرُھُمْ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْٓ اَکِنَّۃٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

اَکْثَرُھُمْ	فَھُمْ	لَا	یَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِیْٓ	اَکِنَّۃٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ
اکثر ان کے نے	تو وہ	نہیں	سنتے	اور بولے	ہمارے دل	میں	غلاف ہیں	اس سے جو	آپ بلاتے ہیں ہم کو

اکثر نے کنارہ کرلیا ہے سو وہ سنتے ہی نہیں۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل تو اس سے پردوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں

اِلَیْہِ وَفِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَیْنِنَا وَبَیْنِکَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اِلَیْہِ	وَ	فِیْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْ بَیْنِنَا	وَ	بَیْنِکَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
جس کی طرف	اور	ہمارے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	پردہ ہے	تو تم عمل کرو	بیشک ہم

بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان (مضبوط) پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کریں بے

عَمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

عَمِلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
عمل کرنیوالے ہیں	فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ یقینا	تمہارا خدا	خدا

شک ہم (اپنا) کام کررہے ہیں۔ فرمادیجئے ظاہراً آدمی ہونے میں میں تم جیسا آدمی ہی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶

وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ
ایک ہے	تو سیدھے رہو	اس کی طرف	اور	بخشش مانگو اس سے	اور خرابی ہے	مشرکوں کے لیے

(میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور مشرکوں کیلئے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اِنَّ
وہ جو	نہیں	دیتے	زکوۃ	اور وہ	آخرت کا	وہ	انکار کرتے ہیں	بیشک

وہ جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	قُلْ
وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ان کیلئے	اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا	فرمادیجئے

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کیلئے بے انتہا ثواب ہے۔ فرما دیجئے

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ
کیا تم	انکار کرتے ہو	اس ذات کا جس نے	پیدا کیا	زمین کو	دو دنوں میں	اور بناتے ہو

کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں بنایا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

لَهٗٓ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا
اس کا	ہمسر	یہ ہے	پالنے والا	جہانوں کا	اور	بنائے	اس میں	لنگر ڈالے	اسکے اوپر سے

حالانکہ وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اور اس نے اس میں اوپر سے مضبوط پہاڑ رکھے ہیں

وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً
اور	برکت رکھی	اس میں	اور	اندازہ رکھا	اس میں	انکی روزی کا	چار دنوں میں	برابر ہے

اور اس میں برکتیں رکھی ہیں اور اس میں اس کی غذاؤں کا اندازہ چار دنوں میں ٹھہرایا ہے وہ طلب

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

لِلسَّآئِلِيْنَ	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا
مانگنے والوں کیلئے	پھر	قصد فرمایا	طرف	آسمان کی	اور	وہ	دھواں تھا	تو فرمایا	اس کو

کرنے والوں کیلئے برابر ہے۔ پھر قصد فرمایا آسمان کی طرف اور وہ دھواں تھا تو اس کو

وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ كَرْهًا	قَالَتَآ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ
اور	زمین کو	آؤ	خوشی سے	یا مجبور ہوکر	بولے	ہم آئے	خوشی سے

اور زمین کو فرمایا کہ دونوں حاضر ہو جاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے دونوں نے کہا ہم حاضر ہوئے خوشی سے۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
تو بنایا ان کو	سات	آسمان	دو دنوں میں	اور	وحی کی	اور ہر آسمان میں

تو انکیں پورے سات آسمان بنا دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اسی آسمان سے متعلق کاموں کا حکم بھیجا

اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	وَحِفْظًا	بِمَصَابِيْحَ	الدُّنْيَا	السَّمَآءَ	زَيَّنَّا	وَ	اَمْرَهَا
یہ ہے	اور حفاظت کیلئے	چراغوں سے	دنیا کو	آسمان	ہم نے سجایا	اور	اسی کے کام کی

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا اور اسے محفوظ کر دیا یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

صٰعِقَةً	اَنْذَرْتُكُمْ	فَقُلْ	اَعْرَضُوْا	فَاِنْ	الْعَلِيْمِ	الْعَزِيْزِ	تَقْدِيْرُ
ایک کڑک سے	میں نے تم کو ڈرایا	تو فرما دیجئے	منہ پھیریں	تو اگر	جاننے والے کا	عزت والے	ٹھیرایا ہوا

بڑے زبردست بہت علم والے کا۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو آپ فرما دیں کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایک زبردست

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ؕ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	الرُّسُلُ	جَآءَتْهُمُ	اِذْ	وَّثَمُوْدَ	عَادٍ	صٰعِقَةِ	مِّثْلَ
ان کے آگے سے	رسول	آئے انکے پار	جب	اور ثمود کے	عاد	کڑک	مثل

کڑک سے جیسی کڑک عاد اور ثمود پر آئی تھی۔ جب ان کے آگے یا ان کے پیچھے رسول آئے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا

رَبُّنَا	شَآءَ	لَوْ	قَالُوْا	اللّٰهَ	اِلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اَلَّا	مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ
ہمارا رب	چاہتا	اگر	بولے	اللہ کو	مگر	پوجو	نہ	ان کے پیچھے سے	اور

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بولے ہمارا رب چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

عَادٌ	فَاَمَّا	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُمْ	بِمَآ	فَاِنَّا	مَلٰٓئِكَةً	لَاَنْزَلَ
عاد نے	تو پھر	منکر ہیں	اس کے	جو بھیجے گئے ہو تم	اس چیز سے	تو ہم	فرشتے	تو اتارتا

تو فرشتے اُتارتا تو جو کچھ تم لے کر بھیجے گئے ہم اسے نہیں مانتے۔ ہاں وہ جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ط

فاستکبروا	فی الارض	بغیر	الحق	و	قالوا	من	اشد	منا	قوۃ
تکبر کیا	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بولے	کون ہے	زیادہ	ہم سے	طاقت

انہوں نے زمین پر ناحق تکبر کیا اور کہا ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ط وَكَانُوا

اولم	یروا	ان	اللہ	الذی	خلقھم	ھو	اشد	منھم	قوۃ	و	کانوا
کیا نہیں	دیکھتے	کہ	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	بہت زیادہ	ان سے	طاقتور	اور	تھے

مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ طاقتور ہے؟ اور وہ

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ

بایتنا	یجحدون	فارسلنا	علیھم	ریحا	صرصرا	فی ایام
ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	تو بھیجی ہم نے	ان پر	آندھی	تند و تیز	دنوں میں

ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ سو ہم نے منحوس دنوں میں ان پر خوفناک تند و تیز ہوا چلائی

نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ط

نحسات	لنذیقھم	عذاب	الخزی	فی الحیوۃ	الدنیا
منحوس	کہ چکھائیں ہم ان کو	عذاب	رسوائی کا	زندگی میں	دنیا کی

تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ

ولعذاب	الاخرۃ	اخزی	و	ھم	لا	ینصرون	و	اما	ثمود
اور یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت رسوا کن ہے	اور	وہ	نہ	مدد دیے جائیں گے	اور	وہ جو	ثمود تھے

اور آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کن ہو گا اور انہیں مدد نہیں ملے گی۔ اور رہے ثمود کے لوگ تو

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى	الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ
تو ہم نے راہ دکھائی انکو	تو پسند کیا انہوں نے	اندھا رہنے کو	اوپر	ہدایت کے	تو پکڑا ان کو	کڑک نے

ہم نے انہیں ہدایت فرمائی تو انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح دی تو انہیں سخت

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْعَذَابِ الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ذلت کے عذاب کی	بدلے اسکے جو	تھے وہ	کرتے	اور	نجات دی ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے

ذلت کے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا اس کے سبب جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

ع

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ	اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ
اور	تھے	پرہیزگار	اور جس دن	اکٹھے کیے جائینگے	دشمن	اللہ تعالیٰ کے	آگ کی طرف	تو وہ

جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو پھر ان کو

يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
روکے جائینگے	یہاں تک کہ	جب وہ	آئینگے اسکے پاس تو	گواہی دینگے	ان پر	ان کے کان

ایک جگہ روک لیا جائیگا۔ یہاں تک کہ پچھلے آ ملیں یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے ان کے کان

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

وَاَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ
اور ان کی آنکھیں	اور	ان کے چمڑے	جو	تھے وہ	کام کرتے	اور کہیں گے	اپنی کھالوں سے

اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے سب ان پر ان کے کیے کی گواہی دیں گے۔ اور وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے کہ تم

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّ هُوَ

لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْۤا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِیْۤ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَیْءٍ	وَ	هُوَ
کیوں	گواہی دی تم نے	ہم پر	کہیں گے	بلوایا ہم کو	اللہ نے	جس نے	گویائی بخشی	ہر	چیز کو	اور	اسی نے

ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ کہیں گی ہمیں اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے اور

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	مرتبہ	اور اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	اور	جو	تھے تم	چھپتے

اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ مگر تم اس لئے تو نہیں چھپاتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَاۤ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ
یہ کہ	گواہی دینگے	تم پر	تمہارے کان	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور	نہ	چمڑے تمہارے	اور لیکن

کہ تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ

ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ
خیال کیا تم نے	کہ بیشک	اللہ	نہیں	جانتا	بہت سی	وہ چیزیں جو	کرتے ہو تم	اور	یہ	تمہارا خیال تھا

تم خیال کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے عملوں کو نہیں جانتا۔ اور تمہارے اسی گمان نے

الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

الَّذِیْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ
جو	خیال کیا تم نے	اپنے رب کے متعلق	ہلاک کر دیا اس نے تم کو	تو ہو گئے تم	خسارہ اٹھانے والوں میں سے	تو اگر

جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا تمہیں ہلاک کر دیا تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔ تو اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ	مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ
صبر کریں وہ	تو آگ	ٹھکانہ ہے	ان کا	اور	اگر	معافی مانگیں	تو نہیں	وہ	معاف کیے جائیںگے

وہ صبر کریں تب بھی آگ ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ (اللہ کو) راضی کرنا چاہیں تو ان کی یہ بات قبول نہ کی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اور	مقرر کیے ہم نے	ان کے لیے	ساتھی	تو سجائے انہوں نے	ان کے لیے	جو ان کے آگے تھے

اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی متعین کئے انہوں نے انہیں بلا کر دکھایا جو ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ
اور	جو	ان کے پیچھے تھے	اور	حق ہوئی	ان پر	بات	گروہوں میں	جو بیشک

اور جو ان کے پیچھے اور ان پر بات پوری ہوئی ان گروہوں کے ساتھ جو

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
گزر چکے	ان سے پہلے	جنوں میں سے	اور انسانوں سے	بیشک وہ	تھے

ان سے پہلے گزر چکے جن اور آدمیوں کے بے شک وہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

خٰسِرِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
خسارہ اٹھانیوالے	اور بولے	وہ جو	کافر تھے	نہ	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور کافر بولے یہ قرآن نہ سنو اور اس (کی قرأت کے اوقات)

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	شور کرو	اس میں	تاکہ تم	غالب رہو	تو ہم ضرور چکھائینگے	ان کو	جو کافر تھے

میں بیہودہ غل غپاڑہ مچاؤ شاید کہ یونہی تم غالب آ جاؤ۔ سو ہم ضرور ان کافروں کو

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
عذاب	سخت	اور ضرور بدلہ دینگے ہم ان کو	برا	اس کا	وہ جو کام کرتے تھے

سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ضرور انہیں ان کے بدترین عملوں کا بدلہ دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ	بدلہ ہے	دشمنان	خدا کا	آگ	ان کے لیے	اس میں	گھر ہے	ہمیشہ کا

یہ ہو گا اللہ کے دشمنوں کا بدلہ (یعنی) آگ اس میں ان کیلئے ہمیشہ کا گھر ہو گا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بدلہ ہے	اس کا جو	تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں

بدلہ اس بات کا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے

رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
اے ہمارے رب	دکھا ہم کو	وہ دونوں فریق	جنہوں نے گمراہ کیا ہم کو	جنوں میں سے	اور انسانوں سے	کہ ہم کر دیں انکو

اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں (پامال) کر دیں

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
نیچے	اپنے قدموں کے	تا کہ ہوں	وہ ذلیل لوگوں سے	بیشک	وہ جنہوں نے

اپنے قدموں کے نیچے تا کہ وہ سب سے زیادہ ذلیل ہونے والوں میں سے ہو جائیں۔ بے شک جن لوگوں نے کہا

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا

قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا
کہا	ہمارا رب	اللہ ہے	پھر	جمے رہے	اترتے ہیں	ان پر	فرشتے	یہ کہ نہ

ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر مضبوطی سے) قائم رہے ان پر فرشتے اُترتے ہیں کہ نہ

تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

تَخَافُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ
خوف کرو	اور	نہ	غم کھاؤ	اور	خوشخبری حاصل کرو	جنت کی	جو	تھے تم

خوف کرو اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کے ساتھ خوش ہو جاؤ جس کا تم سے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

تُوْعَدُوْنَ	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
وعدہ دیے جاتے	ہم	دوست ہیں تمہارے	زندگی میں	دنیا کے	اور	آخرت میں

وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے دوست ہیں دنیا کی زندگی میں اور

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا

وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا
اور تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	چاہے	تمہارا جی	اور	تمہارے لیے ہے	اس میں	جو کچھ

آخرت میں اور تمہارے لئے ہے اس میں جو تمہارا جی چاہے اور جو مانگو گے تمہارے لئے

تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا

تَدَّعُوْنَ	نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ	رَّحِيْمٍ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا
تم مانگو	مہمانی ہے	بخشنے والے کی طرف سے	مہربان	اور	کون	بہتر ہے	بات میں

اس میں ہوگا۔ بخشنے والے مہربان کی طرف سے ہے۔ اور اس سے اچھا قول کس کا ہے

مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
اس سے جو	بلائے	اللہ کی طرف	اور	کام کرے	اچھے	اور کہے	بیشک میں	فرمانبرداروں میں ہوں

جس نے اللہ کی طرف بلایا اور درست عمل کرتا رہا اور کہا میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ

وَ	لَا	تَسْتَوِى	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ
اور	نہیں	برابر	نیکی	اور نہ	برائی	ٹال دے

اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں اسے اس بات سے دور کر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ

بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ
ایسی طرح سے	وہ	اچھی ہو	تو پھر	وہ جو کہ	تیرے درمیان	اور	اسکے درمیان	دشمنی ہے	گویا کہ وہ

جو بہت عمدہ ہو تو وہ شخص جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے وہ

وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ	وَ	مَا	يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَمَا
دوست ہے	گہرا	اور	نہیں	توفیق ہوتی اسکی	مگر	ان کو جو	صابر ہیں	اور نہیں

گہرا دوست ہو۔ اور یہ خوبی نہیں دی جاتی مگر انہی لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا اور یہ خوبی نہیں

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
توفیق ہوتی اسکی	مگر	بڑے نصیب والے کو	اور اگر	وسوسہ آئے تجھ کو	شیطان کی طرف سے

عطا کی جاتی مگر بڑے نصیب والوں کو۔ اور (اے مخاطب!) اگر شیطان کی طرف سے تجھے کوئی

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگ	اللہ کی	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا

وسوسہ پہنچے تو (فوراً) اللہ کی پناہ لے بے شک وہی خوب سننے والا بہت

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ

الْعَلِيْمُ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
جاننے والا	اور	اسکی نشانیوں میں سے	رات ہے	اور	دن ہے	اور سورج	اور چاند ہے

جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ

لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
مت سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاندکو	اور	سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ان کو

سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اسے پیدا کیا

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ
اگر	ہوتم	خاص اس کی	عبادت کرتے	تو اگر	تکبر کریں	تو وہ جو	پاس

اگر تم اس کے بندے ہو۔ تو اگر یہ تکبر کریں

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸

رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْـَٔمُوْنَ
تمہارے رب کے ہیں	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات	اور دن	اور	وہ	نہیں	تھکتے

تو وہ جو تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اکتاتے نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
اور	اسکی نشانیوں میں سے ہے	کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبی ہوئی	تو جب	اتارتے ہیں ہم

اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آپ زمین خشک دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ
اس پر	پانی	تو لہلہاتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	وہ جس نے	زندہ کیا اس کو	وہ زندہ کرنیوالا ہے

پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و شاداب ہوجاتی ہے اور نمو پانے لگتی ہے بے شک وہ جس نے

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
مُردوں کو	بیشک وہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر ہے	بیشک	وہ جو

اسے زندہ کیا وہ مردوں کو بھی ضرور زندہ کرے گا وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو لوگ ہماری آیتوں

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي النَّارِ
ٹیڑھے چلتے ہیں	ہماری آیتوں میں	چھپے نہیں	ہم سے	تو کیا جو	ڈالا جائے گا	آگ میں

میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں تو کیا وہ

خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا

مَا	اِعْمَلُوْا	الْقِیٰمَةِ	یَوْمَ	اٰمِنًا	یَّاْتِیْٓ	مَّنْ	اَمْ	خَیْرٌ
جو	عمل کرو	قیامت کے	دن	امان سے	آئے گا	وہ جو	یا	بہتر ہے

جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو روزِ قیامت کو امن میں رہے گا؟

شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	اِنَّ	بَصِیْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اِنَّهٗ	شِئْتُمْ
وہ جو	بیشک	دیکھنے والا ہے	جو تم کرتے ہو	اس کو	بیشک وہ	تم چاہو

تم جو چاہو کرو وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ بیشک جنہوں نے

كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ

لَكِتٰبٌ	اِنَّهٗ	وَ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	بِالذِّكْرِ	كَفَرُوْا
کتاب ہے	بیشک وہ	اور	آیا ان کے پاس	جب	قرآن سے	کافر ہوئے

قرآن کے ساتھ کفر کیا جب وہ ان کے پاس آ گیا اور بیشک وہ (قرآن) ضرور بڑی

عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا

لَا	وَ	مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	الْبَاطِلُ	یَاْتِیْهِ	لَّا	عَزِیْزٌ
نہ	اور	اس کے آگے سے	باطل	آتا اسکے پاس	نہیں	عزت والی

عزت والی کتاب ہے۔ اس (قرآن) کے پاس باطل نہیں آ سکتا نہ اس کے سامنے سے اور نہ اس کے

مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا یُقَالُ

یُقَالُ	مَا	حَمِیْدٍ	مِّنْ حَكِیْمٍ	تَنْزِیْلٌ	مِنْ خَلْفِهٖ
فرمایا جاتا	نہیں	تعریف کیے گئے	حکمت والے کی طرف سے	اتارا گیا ہے	اسکے پیچھے سے

پیچھے سے نازل کیا ہوا ہے بڑی حکمت والے خوب حمد کیے ہوئے (رب) کا۔ (اے حبیب ﷺ!) جو

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ	قِيْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ
آپ کو	مگر	وہی	جو	فرمایا جاتا تھا	رسولوں کو	آپ سے پہلے	بیشک	تمہارا رب

آپ سے کہی جاتی ہیں (یہ) وہی باتیں ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی جا چکی ہیں بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

لَذُوْمَغْفِرَةٍ	وَ	ذُوْعِقَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ
بخشش والا ہے	اور	عذاب	دردناک والا ہے	اور	اگر	بناتے ہم اس کو

ضرور معافی والا (بھی) ہے اور دردناک سزا دینے والا (بھی) ہے۔ اور اگر ہم اس (کتاب)

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ

قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا	لَوْ	لَا	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
قرآن	عجمی زبان میں	تو کہتے	کیوں	نہیں	مفصل	اسکی آیتیں

کو عجمی زبان کا قرآن بنا دیتے تو یقیناً یہ کہتے کہ اس کی آیتیں واضح طور پر بیان کیوں نہیں کی گئیں کیا

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ

ءَاَعْجَمِيٌّ	وَّعَرَبِيٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَ
کیا عجمی قرآن	اور عربی نبی	فرماؤ	وہ	ان کیلئے جو	مومن ہیں	ہدایت	اور

کتاب عجمی ہے اور رسول عربی ہے (اس لیے اے محبوب مکرم! ہم نے قرآن عجمی آپ کی

شِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ

شِفَآءٌ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَ
شفاء ہے	اور	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	ان کے کانوں میں	بوجھ ہے	اور

زبان میں اتار دیا ہے)۔ فرما دیجئے: وہ (قرآن) ایمان والوں کیلئے ہدایت (بھی) ہے اور شفا (بھی) ہے اور جو لوگ ایمان نہیں

هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ

مِنْ مَّكَانٍ	يُنَادَوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَمًى	عَلَيْهِمْ	هُوَ
جگہ سے	پکارے جاتے ہیں	یہ لوگ	اندھاپن ہے	ان پر	وہ

رکھتے ان کے کانوں میں بہرے پن کا بوجھ ہے وہ ان کے حق میں نابینا پن (بھی) ہے (گویا) وہ لوگ کسی دور کی جگہ سے

بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ

وَ	فِيْهِ	فَاخْتُلِفَ	الْكِتٰبَ	مُوْسَى	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	بَعِيْدٍ
اور	اس میں	تو اختلاف کیا گیا	کتاب	موسیٰ کو	عطا فرمائی ہم نے	بیشک	اور	دور کی

پکارے جاتے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ

اِنَّهُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	لَقُضِيَ	مِنْ رَّبِّكَ	سَبَقَتْ	كَلِمَةٌ	لَوْلَا
بیشک وہ	اور	انکے درمیان	تو فیصلہ ہو جاتا	تمہارے رب کی طرف سے	پہلے گزر چکی	بات جو	اگر نہ ہوتی

تمہارے رب کی طرف سے پہلے ہی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اب وہ اس کے بارے میں

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ

اَسَآءَ	مَنْ	وَ	فَلِنَفْسِهٖ	صَالِحًا	عَمِلَ	مَنْ	مُرِيْبٍ	مِّنْهُ	لَفِيْ شَكٍّ
برا کرے	جو	اور	تو اسی کیلئے ہے	نیک	عمل کرے	جو	متردد ہیں	اس سے	البتہ شک میں ہیں

ایک پریشان کن شک میں پڑے ہیں۔ جس نے درست عمل کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے اور جس نے

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

لِّلْعَبِيْدِ	بِظَلَّامٍ	رَبُّكَ	مَا	وَ	فَعَلَيْهَا
بندوں پر	ظلم کرنے والا	تمہارا رب	نہیں	اور	تو اسی پر ہے

برا کام کیا وہ اسی کے خلاف ہے اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

ع ۱۹/۱۴

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا

اِلَيۡهِ	يُرَدُّ	عِلۡمُ	السَّاعَةِ	وَمَا	تَخۡرُجُ	مِنۡ ثَمَرٰتٍ	مِّنۡ اَكۡمَامِهَا	وَمَا
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور جو	نکلتا ہے	کوئی پھل	اپنے غلافوں سے	اور نہ

قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور پھلوں میں سے کوئی پھل اپنے غلافوں سے باہر نہیں آتا اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور

تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ

تَحۡمِلُ	مِنۡ اُنۡثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلۡمِهٖ	وَيَوۡمَ	يُنَادِيۡهِمۡ	اَيۡنَ
حاملہ ہوتی ہے	کوئی مادہ	اور	نہ	جنتی ہے	مگر	اس کے علم سے	اور جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں

نہ کوئی مادہ بچہ جنتی ہے مگر سب اس کے علم میں ہے اور جس دن اللہ انہیں ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے (اے

شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ‏ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا

شُرَكَآءِىۡ	قَالُوۡۤا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنۡ شَهِيۡدٍ	وَضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَّا
میرے شریک	کہیں گے	ہم تجھ سے کہہ چکے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

رب!) ہم تیری بارگاہ میں عرض کر چکے کہ ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا نہیں (کہ وہ تیرے شریک ہیں)۔ اور گم ہو جائیں گے

كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسۡـَٔمُ

كَانُوۡا	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَظَنُّوۡا	مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ مَّحِيۡصٍ	لَا	يَسۡـَٔمُ
تھے	پکارتے	پہلے	اور سمجھ لیے	کہ نہیں	ان کیلئے	کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں	نہیں	تھکتا

ان سے وہ سب جن کی وہ پہلے (دنیا میں) پوجا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ انہیں بھاگنے کا کوئی موقع نہیں۔ آدمی

الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾

الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ	وَ	اِنۡ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوۡسٌ	قَنُوۡطٌ
انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	پہنچے اس کو	برائی	تو ہوتا ہے ناامید	مایوس

بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا اور کوئی برائی پہنچے تو ناامید آس توڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِىْ ۙ

وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِىْ
اور اگر	ہم اس کو چکھائیں	رحمت	اپنی طرف سے	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی اسکو	تو ضرور کہے گا	یہ	میرے لیے

اور اگر ہم اسے کچھ اپنی رحمت کا مزہ دیں اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو کہے گا یہ تو میری ہے

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّىْٓ اِنَّ لِىْ عِنْدَهٗ

وَمَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّلَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى	رَبِّىْٓ	اِنَّ	لِىْ	عِنْدَهٗ
اور نہیں	خیال کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	اپنے رب کی	بیشک	میرے لیے	اسکے پاس

اور میرے گمان میں قیامت قائم نہ ہو گی اور اگر میں رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو ضرور میرے لئے

لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ
خوبی ہی ہے	تو ہم ضرور خبر دینگے	ان کو جو	کافر ہوئے	جو	انہوں نے کیا	اور	ضرور چکھائینگے ہم انکو	عذاب

اس کے پاس بھلائی ہی ہے تو ضرور ہم بتا دیں گے کافروں کو جو انہوں نے کیا اور ضرور انہیں سخت ترین عذاب (کا مزہ)

غَلِيْظٍ ۝٥٠ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

غَلِيْظٍ	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ
سخت	اور	جب	ہم انعام کرتے ہیں	اوپر	انسان کے	منہ پھیرتا ہے	اور دور ہٹ جاتا ہے اپنی طرف

چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ کنارہ کر جاتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝٥١ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ

وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ
اور	جب	اسے پہنچتی ہے	تکلیف	تو چوڑی دعا کرنیوالا ہے	فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہو	پاس سے

اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے۔ فرمادیجئے کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کیطرف

اللّٰہِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾

اللّٰہِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِیْ شِقَاقٍ	بَعِیْدٍ
اللہ کے	پھر	تم منکر ہوگئے	اس کے	تو کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے کہ	وہ	ضد میں ہے	دور کی

سے ہوا پھر تم نے اسکا انکار کیا تو اس سے بڑا گمراہ کون ہو سکتا ہے جو انتہا درجے کی مخالفت میں پڑا ہوا ہے۔

سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ

سَنُرِیْهِمْ	اٰیٰتِنَا	فِی الْاٰفَاقِ	وَ	فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	یَتَبَیَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ
جلدی دکھائینگے ہم انکو	اپنی آیتیں	دنیا بھر میں	اور	ان کی جانوں میں	یہاں تک	ظاہر ہوجائے	ان کیلئے کہ	بیشک وہ

عنقریب ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں گے (عالم کے) اطراف میں اور ان کے نفسوں میں یہاں تک کہ ان پر ظاہر

الْحَقُّ ؕ اَوَ لَمْ یَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ

الْحَقُّ	اَوَلَمْ	یَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	شَهِیْدٌ	اَلَاۤ	اِنَّهُمْ
حق ہے	کیا نہیں	کافی	آپ کا رب	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ ہے	خبردار	بیشک وہ

ہوجائے کہ یقیناً وہی (قرآن) حق ہے (اے حبیب ﷺ!) کیا (انہیں) یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ سن لو بے

فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

فِیْ مِرْیَةٍ	مِّنْ لِّقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَاۤ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	مُّحِیْطٌ
شک میں ہیں	ملاقات کے	اپنے رب کی	خبردار	بیشک وہ	ہر	چیز کو	گھیرنے والا ہے

شک ان کفار کو اپنے رب کے حضور پیش ہونے میں شک ہے خبردار! بے شک وہ (اپنے علم و قدرت سے) ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

آیاتہا ۵۳ — ۴۲ سورۃ الشوریٰ مکیۃ ۶۲ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	ایسے ہی	وحی کرتا ہے	آپ کی طرف	اور	طرف	ان کی جو	آپ سے پہلے تھے

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح آپ کی طرف (دلائل ومضامین) بھیجتا ہے جس طرح آپ سے پہلے (پیغمبروں) کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اللہ	عزت والا	حکمت والا	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور	وہ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے اور وہ عالی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے۔

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ
بلند ہے	حکمت والا	قریب ہے کہ	آسمان	شق ہو جائیں	اپنے اوپر سے	اور	فرشتے

قریب ہے کہ (ہیبت الٰہیہ سے) آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے بخشش مانگتے ہیں سن لو یقیناً اللہ ہی

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ
تسبیح کرتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کے	اور بخشش مانگتے ہیں	ان کیلئے جو	زمین میں ہے	خبردار	بیشک	اللہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ

هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَاۗءَ	اللّٰهُ
وہی ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	وہ جنہوں نے	بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوا	والی	اللہ

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست بنایا اللہ ان (کے اعمال)

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

حفیظ	علیھم	و	ما	انت	علیھم	بوکیل	و	کذلک	اوحینا
نگہبان ہے	ان پر	اور	نہیں	تم	ان کے	ذمہ دار	اور	ایسے ہی	وحی کی ہم نے

پر نگران ہے اور آپ ان کافروں کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

الیک	قرانا عربیا	لتنذر	ام القری	و	من	حولھا	و	تنذر	یوم	الجمع
آپ کی طرف	عربی قرآن	تاکہ تم ڈراؤ	مکہ والوں کو	اور	جو	اسکے گرد ہیں	اور	تم ڈراؤ	دن	قیامت کے

قرآن کی وحی کی تاکہ آپ مکہ والوں کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ارد گرد رہتے ہیں ڈر سنائیں اور آپ جمع ہونے کے اس دن کا

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لا	ریب	فیہ	فریق	فی الجنۃ	و	فریق	فی السعیر	ولو	شاء	اللہ
نہیں	شک	اس میں	ایک گروہ	جنت میں	اور	ایک گروہ	دوزخ میں	اور اگر	چاہے	اللہ

خوف دلائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا گروہ دوزخ میں ہوگا۔ اور اللہ چاہتا تو

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

لجعلھم	امۃ	واحدۃ	و	لکن	یدخل	من	یشاء	فی رحمتہ
تو بنائے ان کو	امت	ایک	اور	لیکن	داخل کرتا ہے	جسے	چاہے	اپنی رحمت میں

ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اللہ اپنی رحمت میں لیتا ہے جسے چاہے

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ

و	الظلمون	ما	لھم	من ولی	و	لا	نصیر	ام	اتخذوا	من دونہ
اور	ظالم	نہیں	ان کیلئے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	کیا	ٹھہراتے ہیں	اللہ کے سوا

اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ کیا انہوں نے اس کے علاوہ رفیق بنا رکھے ہیں؟

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الْمَوْتٰى	يُحْيِ	هُوَ	وَ	الْوَلِيُّ	هُوَ	فَاللّٰهُ	اَوْلِيَآءَ
شے کے	ہر	اوپر	وہ	اور	مردوں کو	زندہ کرتا ہے	وہی	اور	والی	وہی ہے	تو اللہ	والی

مگر اللہ ہی رفیق ہے اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهِ	اِلَى	فَحُكْمُهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِيْهِ	اخْتَلَفْتُمْ	مَا	وَ	قَدِيْرٌ
اللہ	یہ ہے	اللہ کے ہے	طرف	تو اس کا فیصلہ	کچھ بھی	اس میں	اختلاف کرو تم	جو	اور	قادر ہے

قادر ہے۔ اور جو اختلاف بھی تم کسی بات میں کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے یہ ہے اللہ میرا رب

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فَاطِرُ	اُنِيْبُ	اِلَيْهِ	وَ	تَوَكَّلْتُ	عَلَيْهِ	رَبِّيْ
اور زمین کا	آسمانوں کا	پیدا کرنے والا	میں رجوع کرتا ہوں	اسی کی طرف	اور	میں نے بھروسہ کیا	اسی پر	میرا رب

اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا اس نے تم میں سے تمہارے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ

يَذْرَؤُكُمْ	اَزْوَاجًا	مِنَ الْاَنْعَامِ	وَ	اَزْوَاجًا	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	لَكُمْ	جَعَلَ
پھیلاتا ہے تم کو	جوڑے	چوپایوں سے	اور	جوڑے	تمہاری اپنی جانوں سے	تم کو	بنایا

جوڑے بنائے اور مویشیوں کے جوڑے اس (تدبیر) سے (زمین میں) تمہیں پھیلاتا ہے، اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ

فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ

مَقَالِيْدُ	لَهٗ	الْبَصِيْرُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	وَ	شَيْءٌ	كَمِثْلِهٖ	لَيْسَ	فِيْهِ
کنجیاں	اسی کیلئے ہیں	دیکھنے والا	سننے والا	وہ ہے	اور	کوئی چیز	اس کی مثل	نہیں ہے	اس میں

(ہر بات) بہت سننے والا (ہر چیز کو) خوب دیکھنے والا ہے۔ وہی مالک ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ

السَّمٰوٰت	وَ	الْاَرْض	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	وسیع کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک وہ	ہر

آسمانوں اور زمینوں کی کنجیوں کا جس کیلئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ
چیز کو	جانتا ہے	مقرر کیا	تمہارے لیے	دین	جس کا	حکم دیا تھا	اس کا	نوح کو	اور وہ جو

کو خوب جاننے والا ہے۔ تمہارے لئے دین کا وہ راستہ مقرر فرمایا جس کا حکم اس نے نوح علیہ السلام کو دیا اور جو ہم نے آپ کی طرف

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى	اَنْ
وحی کی ہم نے	آپکی طرف	اور جو	حکم دیا ہم نے	اس کا	ابراہیم	اور	موسیٰ	اور عیسیٰ کو	یہ کہ

وحی کی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا کہ دین پر قائم رہو اور

اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ
ٹھیک رکھو	دین	اور	پھوٹ نہ ڈالو	اس میں	بڑی بات ہے	اوپر	مشرکوں کے	جو	بلاتے ہو ان کو

اس میں تفرقہ نہ ڈالو مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے وہ جس کی طرف تم انہیں بلاتے ہو اور

اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ
طرف اسکی	اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف اسکو	جو	رجوع کرے

اللہ اپنے قرب کیلئے چن لیتا ہے جسے چاہے اور اپنی طرف راہ دیتا ہے اسے جو رجوع کرتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

وَ	مَا	تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ
اور	نہ	اختلاف کیا انہوں نے	مگر	بعد	اسکے کہ آیا انکے پاس	علم	حسد سے	آپس کے	اور اگر نہ ہوتی	بات

اور انہوں نے پس میں تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ انہیں علم آچکا تھا آپس کے حسد سے اور اگر تمہارے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
پہلے گذری ہوئی	تمہارے رب کی طرف سے	طرف	مدت	مقرر کے	تو فیصلہ ہو جاتا	ان میں	اور	بیشک	وہ جو

رب کی ایک بات طے نہ چکی ہوتی ایک مقرر معیاد تک تو کب کا ان میں فیصلہ کر دیا ہوتا اور بے شک

اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ
وارث ہوئے	کتاب کے	ان کے بعد	البتہ شک میں ہیں	اس سے	دھوکا ڈالنے والے	تو اسی لیے

وہ جو ان کے بعد کتاب کے وارث ہوئے وہ اس سے ایک دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں۔ پس آپ اسی بات

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ

فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ
بلاؤ	اور	ثابت قدم رہو	جیسے	آپ کو حکم ہوا	اور	نہ	پیروی کر	انکے خواہشوں کی	اور کہو	میں ایمان لایا	اس پر جو

کے لیے بلائیں اور جو حکم آپ کو دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیں اور فرما دیجیے میں اس پر جو اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ
اتاری	اللہ نے	کتاب سے	اور مجھے حکم ہے کہ	انصاف کروں	تم میں	اللہ	ہمارا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے

کتاب میں سے اتارا ہے ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں اللہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی

لَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ

لَنَآ	اَعۡمَالُنَا	وَ	لَكُمۡ	اَعۡمَالُكُمۡ	لَا	حُجَّةَ	بَيۡنَنَا	وَ	بَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ
ہمارے لیے	ہمارا عمل	اور	تمہارے لیے	تمہارا عمل	نہیں	حجت	ہمارے	اور	تمہارے درمیان	اللہ	جمع کریگا

ہمارے عمل ہمارے لئے ہیں اور تمہارے عمل تمہارے لئے ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہمیں آپس میں اکٹھا

بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

بَيۡنَنَا	وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ	وَ	الَّذِيۡنَ	يُحَآجُّوۡنَ	فِى اللّٰهِ	مِنۡ بَعۡدِ	مَا
ہم سب کو	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	وہ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بعد	اسکے

کرے اور اسی کی طرف (سب کا) پلٹنا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اسے مان لیا گیا

اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ

اسۡتُجِيۡبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمۡ	دَاحِضَةٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَ	عَلَيۡهِمۡ	غَضَبٌ
قبول کر چکے	اس کو	ان کی دلیل	کمزور ہے	نزدیک	انکے رب کے	اور	ان پر	غضب ہے

حجت بازی کرتے ہیں ان کی حجت ان کے رب کے ہاں رد ہونے والی ہے اور ان پر غضب ہو گا

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ

وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	اَنۡزَلَ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَقِّ	وَالۡمِيۡزَانَ
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہ جس نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے	اور میزان

اور انہیں سخت عذاب ہو گا۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور انصاف کی ترازو

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ

وَمَا	يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيۡبٌ	يَسۡتَعۡجِلُ	بِهَا	الَّذِيۡنَ
اور کیا	معلوم تجھ کو کہ	شاید	قیامت	قریب ہو	جلدی کرتے ہیں	اس کی	وہ جو

(اے مخاطب!) تو کیا جانے؟ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی ہو۔ اسے وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں جو اس کا

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا
نہیں	ایمان لاتے	اس پر	اور	وہ جو	ایمان لائے	ڈرتے ہیں	اس سے	اور	جانتے ہیں	کہ وہ

یقین نہیں رکھتے اور جو اس کے آنے کا یقین رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں

الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ
حق ہے	خبردار	بیشک	وہ جو	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ گمراہی میں ہیں	دور کی

کہ اس کا آنا برحق ہے خبردار جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ ضرور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

اَللّٰهُ	لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	مَنْ
اللہ	لطف فرماتا ہے	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور	وہ	طاقتور ہے	عزت والا	جو

اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے جسے چاہے روزی دیتا ہے وہی قوت و عزت والا ہے۔ جو آخرت

ع ۲

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ

كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ کرینگے ہم	اس کیلئے	اسکی کھیتی میں	اور	جو	ہے	چاہتا

کی کھیتی چاہے ہم اس کیلئے اس کی کھیتی بڑھا دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ	اَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	ہم دینگے اسکو	اس سے	اور	نہیں	اسکیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	کیا ہیں	انکے

ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے لیکن آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔ کیا ان کے کوئی

شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	لَمْ	يَاْذَنْ	بِهٖ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةُ
شریک	کردیا انہوں نے	ان کیلئے	کوئی دین	جو	نہیں	حکم دیا	اس کا	اللہ نے	اور	اگر	نہ ہوتا	کلمہ

ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے دین کا کوئی ایسا رستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی نہیں اور فیصلے

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تَرَى
فیصلے کا	البتہ فیصلہ ہوجاتا	انکے درمیان	اور	بیشک	ظالموں کیلئے	عذاب ہے	دردناک	دیکھے گا تو

کی بات نہ طے ہوچکی ہوتی توان کے درمیان معاملہ طے کردیا جاتا اور بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہوگا۔ آپ ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ظالموں کو	سہمے ہوئے	اس وجہ سے جو	کیا انہوں نے	اور وہ	واقع ہونیوالا ہے	ان پر	اور وہ جو	ایمان لائے

کو دیکھیں گے کہ اپنی کمائی کے انجام سے سہمے ہوئے ہیں مگر وہ ان پر آکر رہے گا اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَاۗءُوْنَ	عِنْدَ
اور	عمل کیے	اچھے	پھلواریوں میں ہیں	جنت کی	ان کیلئے ہے	جو	وہ چاہیں	نزدیک

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ باغوں کے سرسبز خطوں میں ہوں گیا ان کیلئے ان کے رب کے

رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ
انکے رب کے	یہ	وہ ہے	فضل	بڑا	یہ	وہ ہے جس کی	خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو

ہاں جو وہ چاہیں گے ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔ یہ ہے وہ جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	اجرت

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے آپ فرما دیجئے اس (تبلیغ رسالت) پر میں تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اپنے قرابت

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي	الْقُرْبٰى	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ
مگر	محبت	میں	قرابت کی	اور	جو	کمائے	نیکی	زیادہ کرینگے ہم اس کیلئے	اس میں	خوبی	بیشک

داروں کی محبت کے سوا اور جو نیکی کرے ہم اس کیلئے اس کی نیکی کو خوب بڑھائیں گے بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ
اللہ	بخشنے والا	قدر دان ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تو اگر	چاہتا

بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ کیا وہ (یہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا پھر اگر اللہ چاہے تو

اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ

اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
اللہ	مہر کرتا	اوپر	تمہارے دل کے	اور مٹاتا ہے	اللہ	باطل کو	اور	ثابت فرماتا ہے	حق کو	اپنے کلمے

مہر فرما دے آپ کے (پاکیزہ) دل پر (صبر و استقامت کی) اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے بے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
بیشک وہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	اور	وہ	وہ ہے	جو قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے

شک وہ سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں

وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

وَ	يَعْفُوْا	عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ
اور	درگزر فرماتا ہے	گناہوں سے	اور	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	قبول کرتا ہے	وہ جو

درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور دعا قبول فرماتا ہے ان کی جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور کافر	ان کیلئے

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور انہیں اپنے فضل سے اور انعام دیتا ہے اور کافروں کیلئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِى الْاَرْضِ
عذاب ہے	سخت	اور	اگر	فراخ کرے	اللہ	رزق	واسطے بندوں اپنے کے	تو سرکشی کرتے	زمین میں

سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کا رزق کھول دیتا تو وہ زمین پر بغاوت کر دیتے لیکن وہ ایک

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِىْ

وَ	لٰكِنْ	يُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	وَ	هُوَ	الَّذِىْ
اور	لیکن	اتارتا ہے	اندازے سے	جو	چاہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا	اور	وہ	وہ ہے جو

اندازے سے جتنا چاہتا ہے عنایت کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔ اور وہی ہے جو لوگوں کے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِىُّ

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الْوَلِىُّ
اتارتا ہے	بارش	بعد اسکے کہ	جو	مایوس ہوئے	اور	پھیلاتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہ	کارساز ہے

ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہی کار ساز

الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

الْحَمِيْدُ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِيْهِمَا
تعریف کیا گیا	اور	اسکی نشانیوں میں سے ہے	تخلیق	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو	پھیلائے	ان میں

اور صاحب تعریف ہے۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا (پیدا

مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ

مِنْ دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰي	جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَاۗءُ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
جانور	اور وہ	اوپر	انکے جمع کرنیکے	جب	چاہے	قادر ہے	اور	جو	پہنچے تم کو	کوئی مصیبت

کرنا) جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلا دیئے اور وہ جب بھی چاہے ان کے جمع کرنے پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تمہیں پہنچی تو

فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَآ اَنْتُمْ

فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تو اسکا سبب	کمائی ہے	تمہارے ہاتھوں کی	اور	معاف کرتا ہے	بہت کچھ	اور	نہیں	تم

وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی کے سبب (پہنچی) اور (تمہاری) بہت سی خطاؤں کو وہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور تم زمین میں اللہ کو

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ
عاجز کرنیوالے	زمین میں	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست

عاجز نہیں کر سکتے اور نہ اللہ کے مقابل تمہارا کوئی دوست ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ

وَ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ
اور	نہ	مددگار	اور	اسکی نشانیوں میں	کشتیاں	میں	سمندر	پہاڑوں جیسی	اگر	چاہے	ٹھہرادے

اور نہ مددگار۔ اور یہ دریا (سمندر) میں چلنے والے پہاڑوں جیسے جہاز اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا

الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى	ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	تو ہو جائیں	ٹھہری ہوئی	اوپر	اسکی پیٹھ کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے ایک	صبر والے

ساکن کر دے اور وہ اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کیلئے

شَكُوْرٍ ۝۳۳ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۴ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

شَكُوْرٍ	اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ	وَ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
شکرگزار کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بدلے	انکی کمائی کے	اور	معاف کرتاہے	بہت کچھ	اور	جان جائیں	وہ جو

نشانیاں ہیں۔ یا وہ ان (جہازوں) کو لوگوں کے اعمال کے سبب تباہ کر دے مگر وہ بہت سی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔ اور ہماری

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۵ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
جھگڑتے ہیں	ہماری آیتوں میں	نہیں	ان کیلئے	کوئی پناہ کی جگہ	تو جو	دیے گئے ہو تم	کچھ بھی

آیتوں میں جھگڑنے والے جان لیں کہ ان کیلئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ تو جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ
تو سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور	جو	پاس	اللہ کے ہے	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والا	ان کیلئے جو

زندگی کا (عارضی) فائدہ ہے اور جو اللہ کے پاس ہے بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کیلئے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۳۶ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ
ایمان لائے	اور	اوپر	اپنے رب کے	بھروسہ کرتے ہیں	اور	وہ جو	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا

وَالْفَوَاحِشَ	وَ	إِذَا	مَا	غَضِبُوا	هُمْ	يَغْفِرُونَ	وَالَّذِينَ	اسْتَجَابُوا
اور بے حیائیوں سے	اور	جب	بھی	غصہ آئے	وہ	معاف کرتے ہیں	اور وہ جنہوں نے	قبول کیا

بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا

لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَأَمْرُهُمْ	شُورَىٰ	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ
اپنے رب کو	اور	قائم کیا	نماز کو	اور کام ان کا	مشورہ کرنا ہے	آپس میں	اور	اس سے جو	دیا ہم نے ان کو

اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام ان کے آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں

يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

يُنْفِقُونَ	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُونَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ کہ	جب	پہنچے ان کو	بغاوت	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں۔ اور جو جب ان پر زیادتی ہو بدلہ لے لیتے ہیں۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ

وَ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	أَصْلَحَ	فَأَجْرُهُ	عَلَى	اللَّهِ
اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	اسکے برابر	تو جو	معاف کرے	اور	درست کرے	تو اجر اس کا	اوپر	اللہ کے ہے

اور برائی کا بدلہ اسی طرح کی برائی ہے اور جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی کی اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا

إِنَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهِ	فَأُولَٰئِكَ	مَا
بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	ظالموں کو	اور	جو	بدلہ لے	بعد	اپنی مظلومی پر	تو یہ لوگ ہیں کہ	نہیں

بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور بے شک جو اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے لے تو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ
ان پر	کوئی مواخذہ	اسکے سوا نہیں کہ	مواخذہ کی راہ	اوپر	ان کے ہے	جو ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر

پر (گرفت کی) کوئی راہ نہیں۔ (مواخذہ کی) راہ ان ہی لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے

وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ

وَ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَمَنْ
اور	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	بغیر	حق کے	یہی لوگ ہیں	ان کیلئے ہے	عذاب	دردناک	اور	جو

اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں ان کیلئے نہایت دردناک عذاب ہے۔ اور بے شک جس

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
صبر کرے	اور	بخش دے	تو بیشک	یہ	ضرور	ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جسے گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں اسکا

نے صبر کیا اور بخش دیا تو یہ ضرور ہمت کے کام ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی رفیق نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْ بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی رفیق	اس کے بعد	اور دیکھو گے تم	ظالموں کو	جب	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا

اللہ کے مقابل اور آپ ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب دیکھیں گے کہیں گے کیا

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

اِلٰى	مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ	وَ	تَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ
طرف	لوٹنے کی ہے	کوئی راہ	اور	دیکھو گے تم انکو	پیش کیے جائینگے	اس پر	ڈرتے ہونگے	ذلت سے

(دنیا میں واپس) جانے کا کوئی راستہ ہے۔ اور تم انہیں دیکھیں گے کہ ذلت سے دبے ہوئے

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ
دیکھتے ہوں گے	چھپی نگاہوں سے	اور کہیں گے	وہ	جو ایمان لائے	بیشک

کن انکھیوں سے دیکھتے اس (عذاب) کے سامنے لائے جائیں گے اور ایمان والے کہیں گے

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ

الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ
نقصان والے	وہ ہے	کہ خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردا

نقصان پانے والے وہی ہیں جنہوں نے روزِ قیامت کو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والو

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ

اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ عَذَابٍ	مُّقِيْمٍ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	اَوْلِيَاۗءَ
بیشک	ظالم ہیں	عذاب میں	ہمیشہ	اور	نہیں	ہے	ان کیلئے	کوئی	دوست

کو نقصان دیا سنو! ظالم دائمی عذاب میں رہیں گے۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی والی نہیں

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ ۭ

يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ	مِنْ سَبِيْلٍ
جو ان کی مدد کریں	اللہ کے سوا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں اس کیلئے	کوئی راستہ

جو ان کی مدد کریں مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ نہیں ملتی

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	مَرَدَّ لَهٗ
حکم مانو	اپنے رب کا	اس سے پہلے	یہ کہ	آجائے	ایسا دن	کہ نہ ہو	لوٹنا اس کا

اپنے رب کا حکم مانو اس دن کے آنے سے پہلے جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾

مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ مَّلْجَاٍ	يَّوْمَئِذٍ	وَّ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نَّكِيْرٍ
اللہ سے	نہیں	تمہارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اس دن	اور	نہیں	تمہارے لیے	کوئی انکار

اس دن تمہیں کوئی جائے پناہ نہ ملے گی اور نہ تمہارے لئے کوئی انکار (کا موقع) ہو گا۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ
تو اگر	منہ پھیریں	تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	نہیں	آپ پر

تو اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ پر تو صرف پہنچا دینا ہے اور بے شک جب انسان کو ہم

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اِنَّآ	اِذَآ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَاِنْ
مگر	پہنچانا	اور	بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہو جاتا ہے	اس سے	اور اگر

(ذائقہ) چکھاتے ہیں اپنی طرف سے رحمت کا تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ایسے لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچے ان کے

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ
پہنچے ان کو	برائی	بہ سبب اس کے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو بیشک	انسان	ناشکرا ہے	اللہ ہی کی

گناہوں کے سبب جو پہلے وہ کر چکے ہیں تو ساری مہربانیاں بھول جاتا ہے یقیناً انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
بادشاہی ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	عطا کرتا ہے	جسے	چاہے

ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت پیدا کرتا ہے جو چاہے جسے چاہے

إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا

اِنَاثًا	وَ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَشَاءُ	الذُّكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَ	اِنَاثًا
لڑکیاں	اور	عطا کرتا ہے	جسے	چاہے	لڑکے	یا	دونوں ملادے ان کیلئے	بیٹے	اور	بیٹیاں

بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے۔ یا دونوں ملے جلے دے بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن

وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَشَاءُ	عَقِيمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ
اور کردے	جسے	چاہے	بانجھ	بیشک وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور	نہیں	ہے	کسی آدمی کیلئے	یہ کہ

اور جسے چاہے بانجھ کر دے بے شک وہ علم و قدرت والا ہے۔ اور کسی بشر کیلئے ممکن نہیں

يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا

يُكَلِّمَهٗ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا
کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی سے	یا	پردے کے پیچھے سے	یا	بھیجتا ہے	فرشتہ

کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغام بھیجے اور وہ اس کی

فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَاءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَا
تو وحی کرتا ہے	اپنے حکم سے	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	بلند ہے	حکمت والا	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

اجازت سے ہو اور جو وہ چاہے وحی کر دے وہ عالی مرتبہ اور دانا ہے۔ سو اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح

إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ

اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ اَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ
آپکی طرف	روح	اپنے حکم سے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کہ کیا ہے	کتاب	اور	نہ	شرعی احکام کی تفصیل

(قلوب وارواح) کی وحی فرمائی (جو قرآن ہے) اور آپ (وحی سے قبل اپنی ذاتی درایت وفکر سے) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان (کے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ
اور	لیکن	بنایا ہم نے اسکو	نور	ہدایت دیتے ہیں	اسکے ساتھ	جسے چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بیشک آپ

شرعی احکام کی تفصیلات کو ہی جانتے تھے جو بعد میں نازل اور مقرر ہوئیں) مگر ہم نے اسے نور بنا دیا۔ ہم اس (نور) کے ذریعے اپنے بندوں میں سے

لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ لا صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

لَتَهْدِيْۤ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي
راہنمائی کرتے ہیں	طرف	راہ	سیدھی کی	رستہ	اللہ کا	وہ جو کہ	اس کیلئے ہے	جو	میں

جسے چاہتے ہیں ہدایت سے نوازتے ہیں اور بیشک آپ ہی صراط مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں۔ یہ صراط مستقیم اللہ کی راہ (ہے)

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	اَلَاۤ	اِلَى	اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ
آسمانوں	اور	جو	زمین میں ہے	خبردار	طرف	اللہ کے	پلٹتے ہیں	سب کام

جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے سن لو! اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹتے ہیں۔

اٰیاتہا ۸۹ ۔ (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) ۔ رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ ۙ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	روشن کی	بیشک ہم نے	بنایا اس کو	عربی قرآن	تاکہ تم

حٰمٓ۔ روشن کتاب کی قسم ہے۔ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ

تَعۡقِلُوۡنَ ۝۳ وَ اِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِیٌّ حَكِيۡمٌ ۝۴ اَفَنَضۡرِبُ

تَعۡقِلُوۡنَ	وَ	اِنَّهٗ	فِیۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ	لَدَيۡنَا	لَعَلِیٌّ	حَكِيۡمٌ	اَفَنَضۡرِبُ
تم سمجھو	اور	بیشک وہ	اصل کتاب میں	ہمارے پاس	بلند مرتبہ ہے	حکمت والی	کیا دور کردینگے

تم لوگ سمجھو سکو۔ اور یہ کتاب ہمارے پاس اصل کتاب میں ہے جو بلند مرتبہ اور حکمت بھری ہے۔ تو کیا ہم (اپنی) نصیحت کا

عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ۝۵ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ

عَنۡكُمُ	الذِّكۡرَ	صَفۡحًا	اَنۡ	كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا	مُّسۡرِفِيۡنَ	وَ	كَمۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ نَّبِیٍّ
ہم تم سے	نصیحت	اعراض کرتے ہوئے	یہ کہ	ہو تم	قوم	حد سے بڑھنے والی	اور	کتنے	بھیجے ہم نے	غیب بتانے والے نبی

پہلو تم سے پھیر لیں؟ اس وجہ سے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔ اور ہم نے کتنے ہی غیب بتانے والے نبی

فِی الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۶ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ

فِی الۡاَوَّلِيۡنَ	وَ	مَا	يَاۡتِيۡهِمۡ	مِّنۡ	نَّبِیٍّ	اِلَّا	كَانُوۡا	بِهٖ
پہلے لوگوں میں	اور	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	غیب بتانیوالا نبی	مگر	تھے	اسے

(تم سے) پہلے لوگوں میں بھیجے۔ اور ان کے پاس جو غیب بتانے والا (نبی) آیا اس کا

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۷ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	فَاَهۡلَكۡنَاۤ	اَشَدَّ	مِنۡهُمۡ	بَطۡشًا	وَّ	مَضٰى	مَثَلُ
ٹھٹھا کرتے	تو ہم نے ہلاک کیا	زیادہ سخت کو	ان میں سے	پکڑ میں	اور	گزر چکی	مثال

مذاق ہی اڑایا کرتے تھے۔ تو ہم نے وہ ہلاک کردیے جو ان سے بھی پکڑ میں سخت تھے اور اگلوں کا حال (کئی جگہ پہلے)

الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۸ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ

الۡاَوَّلِيۡنَ	وَلَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	لَيَقُوۡلُنَّ
پہلے لوگوں کی	اور اگر	آپ ان سے پوچھو	کس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	تو ضرور کہیں گے

گزر چکا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۹ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ

خلقھن	العزیز	العلیم	الذی	جعل	لکم	الارض	مھدا	و	جعل
پیدا کیا ان کو	عزت والے	جاننے والے نے	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	بنائے

انہیں اس غالب اور علم والے نے بنایا ہے۔ وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا اور اس میں

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۰ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لکم	فیھا	سبلا	لعلکم	تھتدون	والذی	نزل	من السماء	ماء
تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور وہ جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ کہیں راہ لے۔ اور وہ جس نے آسمان سے پانی اتارا ایک معین مقدار میں

بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝۱۱ وَالَّذِي خَلَقَ

بقدر	فانشرنا	به	بلدة	میتا	کذلک	تخرجون	والذی	خلق
اندازے سے	تو زندہ کیا ہم نے	اس سے	شہر	مردہ	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور وہ جس نے	پیدا کیے

پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا اسی طرح تم (زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے ہر قسم کی

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝۱۲

الازواج	کلھا	و	جعل	لکم	من الفلک	والانعام	ما	ترکبون
جوڑے	سارے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	کشتیاں	اور چوپائے	جن پر	تم سوار ہوتے ہو

مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپائے بنا دیئے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لتستوا	علی	ظھورہ	ثم	تذکروا	نعمة	ربکم	اذا	استویتم	علیه
تاکہ بیٹھو تم	اوپر	ان کی پیٹھوں کے	پھر	یاد کرو	نعمت	اپنے رب کی	جب	تم برابر ہو جاؤ	اس پر

تاکہ جب تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو جاؤ ٹھیک سے بیٹھ لو تو اپنے رب کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّآ

وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِیْنَ	وَاِنَّآ
اور کہو	پاک ہے	وہ جس نے	تابع کیا	ہمارے لیے	اس کو	اور	نہیں	تھے ہم	اسکے	قابو میں لانے والے	اور بیشک

اور یوں کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور بیشک

اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اِلٰی	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
ہم طرف	اپنے رب کی	لوٹنے والے ہیں	اور	بنائے انہوں نے	اس کیلئے	اسکے بندوں سے	ٹکڑا	بیشک	انسان

ہمیں اپنے رب ہی کی طرف پلٹنا ہے۔ مگر لوگوں نے اس کے بعض بندوں کو اس کا ایک حصہ بنا دیا ہے بے شک

لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ ؕع اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾

لَكَفُوْرٌ	مُّبِیْنٌ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	یَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰىكُمْ	بِالْبَنِیْنَ
ناشکرا ہے	کھلا ہوا	کیا	لے لیں	اس سے جو	پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور	نوازا تم کو	بیٹوں سے

انسان کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے ان میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے بیٹیاں لے لی ہیں اور تمہیں بیٹوں کیلئے چن لیا ہے؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	اس کی جو	بیان کرتا ہے	رحمن کے لیے	مثال	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ

اور جب خوشخبری سنائی جائے ان میں سے کسی کو اس چیز کی جس کے ساتھ اس نے رحمن کیلئے مثل بیان کی (یعنی بیٹی کی) تو (دل

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِیْمٌ	اَوَ	مَنْ	یُّنَشَّؤُا	فِی الْحِلْیَةِ	وَهُوَ	فِی الْخِصَامِ
کالا	اور	وہ ہوتا ہے	غم کا بھرا ہوا	کیا	جو	پرورش پائے	زیوروں میں	اور وہ	بحث میں

بھر) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ کھاتا رہتا ہے۔ اور کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور بحث میں واضح بات بھی نہ کر

غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِکَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

غَیْرُ مُبِیْنٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِکَةَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا
صاف بات نہ کرے	اور	بنایا انہوں نے	فرشتوں کو	جو کہ	وہ	بندے ہیں	رحمٰن کے	عورتیں

اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں ٹھہرایا کیا ان کے (اللہ نے اپنے لئے اسے چنا؟)۔

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَیُسْئَلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ شَآءَ
کیا حاضر تھے وہ	انکی پیدائش پر	جلدی لکھی جائے گی	ان کی گواہی	اور وہ پوچھے جائینگے	اور	بولے	اگر چاہتا

بناتے وقت یہ حاضر تھے اب لکھ لی جائیگی انکی گواہی اور ان سے جواب طلب ہوگا۔ اور بولے اگر رحمٰن

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں	وہ	مگر

چاہتا ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کی حقیقت کچھ معلوم نہیں یونہی قیاس

یَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

یَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَیْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
اٹکل کرتے ہیں	کیا	دی ہم نے ان کو	کتاب	اس سے پہلے	کہ وہ	اس سے	سند لیتے ہیں

آرائیاں کرتے ہیں۔ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی جسے وہ مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓی	اُمَّةٍ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓی	اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بلکہ	بولے	بیشک ہم نے	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	اوپر	ایک دین کے	اور	ہم	اوپر	قدموں انکے	راہ پانے والے ہیں

کس بلکہ وہ تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر راہ ہدایت پاتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا (نبی) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓي	اُمَّةٍ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓي	اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ
اسکے دولتمندوں نے	ہم نے	پایا	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک دین کے	اور	بیشک ہم	اوپر	اسکے قدموں کے	پیروی کرنیوالے ہیں

یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور بے شک ہم انہی کے نشاناتِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا

قٰلَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا
فرمایا	کیا اگر	لاؤں میں تمہارے پاس	زیادہ اچھا	اس سے جو	پایا تم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	بولے	بیشک ہم

نبی نے فرمایا کیا اگرچہ تمہارے پاس میرا لایا ہوا دین اس سے بہتر ہو جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ وہ بولے جس چیز کے

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
وہ جو کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	منکر ہیں	تو بدلہ لیا ہم نے	ان سے	تو دیکھ	کیسا ہوا	ہوا	انجام

ساتھ آپ بھیجے گئے ہیں ہم یقیناً اس کے منکر ہیں۔ ہم نے ان سے بدلا لے لیا تو آپ دیکھیے کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا

ع النصف

الْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖٓ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا	اور	جب	فرمایا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے

والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا میں بیزار ہوں

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ	فَاِنَّهٗ	سَیَهْدِیْنِ	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةً
تم پوجتے ہو	مگر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو	تو بیشک وہی	مجھے راہ دکھائیگا	اور بنایا اس کو	کلمہ

تمہارے معبودوں سے۔ ہاں جس اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہ دکھائے گا۔ اور اس نے بات کو

بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

بَاقِیَةً	فِیْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰۤؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ
باقی رہنے والا	اسکی نسل میں	تاکہ وہ	لوٹیں	بلکہ	میں نے فائدہ دیا	ان کو	اور ان کے آباء کو

اپنی پشت میں باقی رہنے والا کلمہ بنایا تاکہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے (اس دنیا میں) انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ

حَتّٰی جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا

حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِیْنٌ	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا
یہاں تک کہ	آیا انکے پاس	حق	اور	رسول	بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق	بولے

پہنچایا یہاں تک کہ ان کے پاس حق آ گیا اور واضح بیان والے رسول (تشریف لے آئے)۔ اور جب ان کے پاس حق پہنچا تو

هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰی

هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰی
یہ	جادو ہے	اور	ہم	اسکے	منکر ہیں	اور	بولے	کیوں	نہیں	اتارا گیا	یہ	قرآن	اوپر

کہنے لگے یہ جادو ہے اور بے شک ہم اس کے منکر ہیں۔ اور بولے کیوں نہ اُتارا گیا یہ قرآن

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

رَجُلٍ	مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ	عَظِیْمٍ	اَهُمْ	یَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ
ایک آدمی کے	دونوں بستیوں میں سے	بڑے پر	کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	تمہارے رب کی

ان دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر۔ کیا تمہارے رب کی رحمت وہ بانٹتے ہیں ہم نے ان میں

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا
ہم	تقسیم کرتے ہیں	انکے درمیان	ان کے معاش کے سامان	زندگی میں	دنیا کی	اور	بلند کیا

انکی زیست کا سامان دنیا کی زندگی میں بانٹا اور ان میں ایک دوسرے

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

بَعْضَهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا
انکے بعض کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ بنائے	بعض ان کا	بعض کو	محکوم

پر درجوں میں بلندی دی کہ ان میں ایک دوسرے کے کام بنائے اور تمہارے رب کی

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

وَ	رَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ	لَوْلَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ
اور	رحمت	تمہارے رب کی	بہتر ہے	اس سے جو	جمع کرتے ہیں	اور	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہوجائیں	لوگ

رحمت اس (مال و دولت) سے بہتر ہے جسکو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ (خدشہ) نہ ہوتا کہ سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ
ایک جماعت	تو ہم بناتے	اس کیلئے جو	کفر کرے	رحمٰن کے ساتھ	انکے گھروں کے	چھت	چاندی سے

ایک ہی اُمت بن جائیں گے تو ہم ان کیلئے جو رحمٰن کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا

وَ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَ	سُرُرًا	عَلَيْهَا
اور	سیڑھیاں	اس پر	چڑھیں	اور	انکے گھروں کیلئے	دروازے	اور	تخت کہ	اس پر

اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ صوفے بھی

يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

يَتَّكِـُٔوْنَ	وَ	زُخْرُفًا	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
تکیہ لگائیں	اور	آرائش کا سامان	اور	نہیں	سب کچھ	یہ	مگر	سامان	زندگی کا	دنیا کی

جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھے ہیں۔ اور (چاندی کے علاوہ) سونے کے (بھی) اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر سامان دنیوی زندگی کا اور

ع

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
اور آخرت	نزدیک	تمہارے رب کے	پرہیزگاروں کیلئے ہے	اور	جو	منہ پھیرے	ذکر	رحمٰن سے

آخرت آپ کے رب کے پاس (صرف) پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ اور جو اندھا بن گیا رحمٰن کے ذکر کی طرف سے ہم اس کیلئے

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ

نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ
ہم مقرر کر دیتے ہیں	اس کیلئے	شیطان	تو وہ	اس کا	ساتھی ہے	اور	بیشک وہ	البتہ روکتے ہیں ان کو	راہ سے

ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ (ہروقت) اس کا ساتھی ہے۔ اور بے شک وہ شیاطین ان کو راہ راست

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ

وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ
اور خیال کرتے ہیں	کہ وہ	راہ پر ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب کافر ہمارے پاس آئیگا اپنے شیطان سے کہے گا

يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَ

يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَ
اے کاش	میرے	اور	تیرے درمیان	دوری ہوتی	مشرق مغرب کی	تو برا ہے	ساتھی	اور

ہائے کسی طرح میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا تو کیا ہی برا ساتھی ہے۔ مگر آج جب

لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ

لَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اَفَاَنْتَ
ہرگز نہ نفع دے گا تم کو	آج	جبکہ	تم ظلم کر چکے	کہ تم	عذاب میں	شریک ہو	کیا تم

تم ظلم کر چکے ہو ان باتوں سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔ تو کیا تم بہرے

تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	فَاِمَّا
سناؤ گے	بہروں کو	یا	راہ دکھاؤ گے	اندھوں کو	اور	جو	ہو	گمراہی میں	کھلی	تو اگر

کو سناؤ گے یا اندھے کو اور اسے جو کھلی گمراہی میں ہے راہ دکھاؤ گے۔ پس اگر

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا
لیجائیں ہم	آپ کو	تو ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	اور یا	دکھائیں آپ کو	وہ جو	وعدہ دیا ہے ہم نے انکو	تو ہم

ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو بے شک (پھر بھی) ہم ان سے (ضرور) بدلہ لیں گے۔ یا ہم آپ کو دکھا دیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
ان پر	قدرت رکھنے والے ہیں	تو تھام لو	اس کو جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	بیشک آپ

جس کا ہم نے ان سے وعدہ فرمایا تو بے شک ہم ان پر بڑی قدرت والے ہیں۔ تو مضبوط تھامے رہو اسے جو تمہاری طرف وحی

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ

عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
اوپر	راہ	سیدھی کے ہیں	اور	بیشک وہ	نصیحت ہے	آپ کیلئے	اور آپ کی قوم کیلئے	اور	جلدی

کی گئی بے شک تم سیدھی راہ پر ہو۔ اور بے شک یہ قرآن کریم تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے عزت و عظمت کا باعث

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا

تُسْـَٔلُوْنَ	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَآ	اَجَعَلْنَا
پوچھے جاؤ گے	اور پوچھ	ان سے جو	بھیجے ہم نے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا ٹھہرائے

ہے اور عنقریب تم سب سے پوچھا جائے گا۔ اے محبوب آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو اپنے رسول بھیجے تھے

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

مِنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
سوائے	رحمٰن کے	معبود جو	پوجے جائیں	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ

ان کے حالات معلوم کر لیں کیا ہم نے ۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کے	اور اسکے سرداروں کے	تو فرمایا	بیشک میں	رسول ہوں	رب	جہانوں کا	پھر جب

اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ تو جب

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ
لایا انکے پاس	ہماری نشانیاں	تو جبھی وہ	ان سے	ہنس دیتے تھے	اور	نہیں	دکھاتے تھے ہم انکو	کوئی نشانی

وہ ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو اسی وقت وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی نشانی نہ دکھاتے مگر وہ اس

اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اِلَّا	هِىَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا	وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
مگر	وہ	بڑی ہوتی تھی	پہلی سے	اور	پکڑا ہم نے ان کو	عذاب میں	تا کہ وہ	باز آئیں

سے پہلے دکھائی ہوئی نشانی سے بڑی ہوتی اور ہم نے انہیں (کئی بار طرح طرح کے) عذاب میں پکڑا تا کہ وہ (اپنی ہٹ دھرمی سے) باز آ جائیں۔

وَقَالُوْا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا

اِنَّنَا	عِنْدَكَ	عَهِدَ	بِمَا	رَبَّكَ	لَنَا	ادْعُ	السّٰحِرُ	یٰۤاَیُّهَ	قَالُوْا	وَ
بیشک ہم	تیرے پاس ہے	جو عہد	اسکے سبب	اپنے رب سے	ہمارے لیے	دعا کر	جادوگر	اے بڑے	بولے	اور

اور بولے کہ اے جادوگر! ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کر اس عہد کے سبب جو اس کا تیرے پاس ہے بے شک ہم ہدایت پر

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

یَنْكُثُوْنَ	هُمْ	اِذَا	الْعَذَابَ	عَنْهُمُ	كَشَفْنَا	فَلَمَّا	لَمُهْتَدُوْنَ
توڑ دیتے	وہ عہد	تو جبھی	عذاب	ان سے	ٹال دیتے ہیں	تو جب	ہدایت پر ہیں

آئیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ مصیبت ٹال دی جبھی وہ عہد توڑ گئے۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

وَهٰذِهِ	مِصْرَ	مُلْكُ	لِیْ	اَلَیْسَ	یٰقَوْمِ	قَالَ	فِیْ قَوْمِهٖ	فِرْعَوْنُ	نَادٰى	وَ
اور یہ	مصر میں	حکومت	میری	کیا نہیں	اے میری قوم	کہا	اپنی قوم میں	فرعون نے	پکارا	اور

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت اور یہ نہریں

الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا

مِّنْ هٰذَا	خَیْرٌ	اَنَا	اَمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	مِنْ تَحْتِیْ	تَجْرِیْ	الْاَنْهٰرُ
اس سے کہ	بہتر ہوں	میں	یا	کیا تم دیکھتے نہیں	میرے نیچے	بہتی ہیں	نہریں

جو میرے نیچے بہتی ہیں میری نہیں؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں جو ذلیل ہے

الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ وَّلَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

مِّنْ ذَهَبٍ	اَسْوِرَةٌ	عَلَیْهِ	اُلْقِیَ	لَاۤ	فَلَوْ	یُبِیْنُ	یَكَادُ	لَا	وَ	مَهِیْنٌ	هُوَ	الَّذِیْ
سونے کے	کنگن	اس پر	ڈالے گئے	نہ	تو کیوں	صاف بولے	قریب کہ	نہیں	اور	ذلیل ہے	وہ	جو کہ

اور صاف بات بھی نہیں کر سکتا۔ (اگر یہ رسول ہیں) تو کیوں نہ ڈالے گئے

اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ

اَوۡ جَآءَ	مَعَهُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	مُقۡتَرِنِيۡنَ	فَاسۡتَخَفَّ	قَوۡمَهٗ
یا آتے	اس کے ساتھ	فرشتے	قریب رہتے	تو کم عقل کر دیا	اپنی قوم کو

ان پر سونے کے کنگن یا ان کے پاس لگاتار فرشتے آتے۔ پھر (ان باتوں سے) فرعون نے اپنی قوم کو بے وقوف بنا لیا

فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا

فَاَطَاعُوۡهُ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمًا	فٰسِقِيۡنَ	فَلَمَّآ	اٰسَفُوۡنَا	انۡتَقَمۡنَا
تو انہوں نے اسکی پیروی کی	بیشک وہ	تھے	قوم	نافرمان	تو جب	غصہ دلایا انہوں نے ہم کو	بدلہ لیا ہم نے

اس لئے انہوں نے اس کی بات مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب انہوں نے وہ کیا جس سے ہمارا غضب اُن پر آیا ہم نے

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۵۵﴾ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾ ع

مِنۡهُمۡ	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	فَجَعَلۡنٰهُمۡ	سَلَفًا	وَ	مَثَلًا	لِّلۡاٰخِرِيۡنَ
ان سے	تو غرق کیا ہم نے ان کو	سب کو	تو کیا ہم نے انکو	اگلی داستان	اور	کہاوت	پچھلوں کیلئے

ان سے بدلا لیا تو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ تو ہم نے انہیں (عبرت کی) اگلی کہانی اور بعد میں آنے والوں کیلئے (سبق آموز) کہاوت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوۡٓا

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابۡنُ	مَرۡيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوۡمُكَ	مِنۡهُ	يَصِدُّوۡنَ	وَ	قَالُوۡٓا
اور	جب	بیان کی گئی	بیٹے	مریم کی	مثال	تو جبھی	تمہاری قوم	اس سے	ہنسنے لگتے ہیں	اور	بولے

اور جب ابن مریم کی مثال دی گئی تو تمہارے لوگ اسکے بارے میں چلانے لگے۔ اور کہنے لگے

ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ

ءَاٰلِهَتُنَا	خَيۡرٌ	اَمۡ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوۡهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ
کیا ہمارے خدا	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	تمہارے لیے	مگر	جھگڑا	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کیا ہمارے خدا بہتر ہیں یا وہ؟ انہوں نے تم سے اس کی بات صرف جھگڑنے کیلئے کی ہے نہیں بلکہ

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

لِبَنِيْٓ	مَثَلًا	جَعَلْنٰهُ	وَ	عَلَيْهِ	اَنْعَمْنَا	عَبْدٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	خَصِمُوْنَ
واسطے اولاد	مثال	بنایا ہم نے اسکو	اور	اس پر	انعام کیا ہم نے	ایک بندہ کہ	مگر	وہ	نہیں	جھگڑالو

وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ نہیں ہیں وہ مگر ایک (مقدس) بندے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کیلئے (اپنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	مَّلٰٓئِكَةً	لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ	نَشَآءُ	وَلَوْ	اِسْرَآءِيْلَ
زمین میں	فرشتے	تو تمہارے بدلے میں	ہم چاہتے	اور اگر	اسرائیل کے

قدرت کا) عجیب نمونہ بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تمہارے بدلے ضرور فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین میں

يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

هٰذَا	وَاتَّبِعُوْنِ	بِهَا	تَمْتَرُنَّ	فَلَا	لِلسَّاعَةِ	لَعِلْمٌ	اِنَّهٗ	وَ	يَخْلُفُوْنَ
یہ ہے	اور پیروی کرو میری	اس میں	شک کرنا	تو نہ	قیامت کی	نشانی ہے	بیشک وہ	اور	بساتے

تمہارے پیچھے آباد رہتے۔ اور بیشک عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی خبر ہیں تو ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

عَدُوٌّ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	الشَّيْطٰنُ	يَصُدَّنَّكُمُ	لَا	وَ	مُّسْتَقِيْمٌ	صِرَاطٌ
دشمن ہے	تمہارا	بیشک وہ	شیطان	روکے تم کو	نہ	اور	سیدھی	راہ

اور میرے پیروکار ہونا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور ہرگز شیطان تمہیں نہ روک دے بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

بِالْحِكْمَةِ	جِئْتُكُمْ	قَدْ	قَالَ	بِالْبَيِّنٰتِ	عِيْسٰى	جَآءَ	لَمَّا	وَ	مُّبِيْنٌ
حکمت	لایا ہوں میں تمہارے پاس	بیشک	تو فرمایا	نشانیاں	عیسیٰ	لائے	جب	اور	کھلا

کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ علیہ السلام واضح نشانات لے کر آئے تو اس نے کہا میں تمہارے پاس دانائی لایا ہوں

وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۶۳﴾

وَلِاُبَیِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِیْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِیْهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِیْعُوْنِ
اور تاکہ بیان کروں میں	تمہارے لیے	بعض	وہ چیزیں کہ تم	اختلاف کرتے ہو	اس میں	تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا

اور تاکہ تم پر بعض باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے ہو وضاحت کروں سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۴﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّیْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِیْمٌ
بیشک	اللہ	وہی ہے	میرا رب	اور	تمہارا رب	تو عبادت کرو اسی کی	یہ ہے	راہ	سیدھی

اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی سو اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَیْنِهِمْ	فَوَیْلٌ	لِّلَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ
تو اختلاف کیا	گروہوں نے	ان میں سے	تو خرابی ہے	ان کو جو	ظالم ہیں	عذاب سے

پھر ان گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا تو ظالموں کیلئے دردناک دن کے عذاب کی خرابی ہے۔

یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

یَوْمٍ	اَلِیْمٍ	هَلْ	یَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِیَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
دن	دردناک کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے انکے پاس	اچانک	اور ان کو

وہ نہیں انتظار کر رہے مگر قیامت کا کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

لَا یَشْعُرُوْنَ	اَلْاَخِلَّآءُ	یَوْمَئِذٍۭ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا
خبر نہ ہو	دوست	اس دن	بعض ان کے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	مگر

خبر (بھی) نہ ہو۔ گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے

اَلْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۷﴾ یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

تَحْزَنُوْنَ	اَنْتُمْ	لَا	وَ	الْیَوْمَ	عَلَیْكُمْ	خَوْفٌ	لَا	یٰعِبَادِ	الْمُتَّقِیْنَ
غمگین ہوگے	تم	نہ	اور	آج	تم پر	خوف	نہیں	اے میرے بندوں	پرہیزگار لوگ

مگر پرہیزگار۔ ان سے فرمایا جائے گا اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ ہی (کبھی) تم غمگین ہوگے ہو۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	الْجَنَّةَ	اُدْخُلُوا	مُسْلِمِیْنَ	وَكَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا	اٰمَنُوْا	اَلَّذِیْنَ
تم	جنت میں	داخل ہو جاؤ	مسلمان	اور تھے	ہماری آیتوں پر	ایمان لائے	وہ جو

وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور فرمانبردار تھے۔ تم اور تمہاری بیویاں خوش و خرم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

مِّنْ ذَهَبٍ	بِصِحَافٍ	عَلَیْهِمْ	یُطَافُ	تُحْبَرُوْنَ	وَاَزْوَاجُكُمْ
سونے کے	پیالے	ان پر	پھیرے جائینگے	تم خاطریں کیے جاؤ گے	اور تمہاری بیویاں

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی رکابیوں کا دور چلے گا اور گلاسوں کا

وَّاَكْوَابٍ وَفِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ وَاَنْتُمْ فِیْهَا

فِیْهَا	وَاَنْتُمْ	الْاَعْیُنُ	وَتَلَذُّ	الْاَنْفُسُ	تَشْتَهِیْهِ	مَا	وَفِیْهَا	اَكْوَابٍ	وَّ
اس میں	اور تم	آنکھیں	اور لذت پائیں	نفس	چاہیں	وہ ہے جو	اور اس میں	جام	اور

اور وہاں وہ ہر چیز ہو گی جسے ان کے دل چاہیں گے اور آنکھیں لذت پائیں گی اور تم وہاں

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	بِمَا	اُوْرِثْتُمُوْهَا	الَّتِیْۤ	الْجَنَّةُ	تِلْكَ	وَ	خٰلِدُوْنَ
تھے تم	بدلا اس کا جو	تم وارث بنائے گئے	جس کے	جنت ہے	یہ	اور	ہمیشہ رہو گے

ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کیے گئے ان نیک کاموں کے سبب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ

تَعْمَلُوْنَ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَأْكُلُوْنَ	اِنَّ
عمل کرتے	تمہارے لیے	اس میں	میوے ہیں	بہت	اس سے	تم کھاتے ہو	بیشک

جو تم کرتے تھے۔ تمہارے لئے اس میں بہت میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ۔ بے شک

الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	لَا	يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ
مجرم	عذاب میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں گے	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ

مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان پر اس کا وقفہ نہ ہو گا

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الظّٰلِمِيْنَ
اس میں	ناامید ہونگے	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے وہ	خود ہی	ظالم

اور وہ اس میں مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے۔

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ

وَ	نَادَوْا	يٰمٰلِكُ	لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ	لَقَدْ
اور	وہ پکاریں گے	اے مالک	چاہیے کہ فیصلہ کردے	ہم پر	تیرا رب	فرمائے گا	بیشک	ٹھیرنے والے ہو	بیشک

اور وہ پکاریں گے اے مالک تیرا رب ہمیں تمام کر چکے وہ فرمائے گا کہ تمہیں تو ٹھہرنا ہے۔ یقیناً ہم

جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

جِئْنٰكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	اَمْ	اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا
لائے ہم تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	اکثر تم میں سے	حق کو	ناپسند کرتے ہیں	کیا	پکا ارادہ کر چکے ہیں	کسی کام کا

تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہارے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ کیا انہوں نے (اپنا) کام پختہ کر لیا ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ

فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ
تو ہم بھی	ارادہ کر چکے ہیں	کیا	خیال کرتے ہیں	کہ ہم	نہیں	سنتے	انکی پوشیدہ باتیں	اور انکے مشورے

تو بے شک ہم بھی (اپنا) کام پکا کرنے والے ہیں۔ کیا اس گھمنڈ میں ہیں کہ ہم ان کی آہستہ بات اور ان کی نہیں سنتے

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا
کیوں نہیں	اور	ہمارے فرشتے	ان کے پاس	لکھتے ہیں	فرمادو	اگر	ہوتا	رحمان کا	کوئی بیٹا	تو میں

ہاں کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔ فرما دیجئے اگر رحمٰن کے کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے

اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ
سب سے پہلے	عبادت کرتا	پاک ہے	رب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	رب	عرش کا

پہلا عبادت گزار ہوتا۔ پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب ان باتوں سے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

عَمَّا	يَصِفُوْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
اس سے جو	بیان کرتے ہیں	تو چھوڑ دو ان کو	بیہودہ باتیں کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے دن کو

جو وہ بیان کرتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ شغل اور دل لگی میں پڑے رہیں یہاں تک کہ

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ

الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَ	فِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ
جو کہ	وعدہ دیئے جاتے ہیں	اور	وہ	وہ ہے جو	آسمانوں میں	خدا ہے	اور	زمین میں	خدا ہے

وہ پا لیں اپنے اس دن کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور وہی واحد یکتا آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْعَلِيمُ	وَ	تَبَارَكَ	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ
اور وہ	حکمت والا	علم والا ہے	اور	برکت والا ہے	وہ	کہ اسکی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور	زمین میں

اور وہی بہت حکمت والا بڑا علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کیلئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَعِنْدَهُ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	اور اسی کے پاس ہے	علم	قیامت کا	اور اسی کی طرف	تم پھیرے جاؤ گے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور تمہیں اسی کی طرف پھرنا۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَ	لَا يَمْلِكُ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنْ شَهِدَ
اور	نہیں ہیں مالک	وہ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	شفاعت کے	مگر	جو گواہی دے

اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے ہاں شفاعت کا اختیار انہیں ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَهُمْ
حق کی	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	آپ ان سے پوچھو	کس نے	پیدا کیا ان کو

جو حق کی گواہی دیں اور علم رکھیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو

لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ وَقِيلِهِ يٰرَبِّ إِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ

لَيَقُولُنَّ	اللّٰهُ	فَأَنّٰى	يُؤْفَكُونَ	وَقِيلِهِ	يٰرَبِّ	إِنَّ	هٰؤُلَاءِ	قَوْمٌ
تو کہیں گے	اللہ نے	تو کہاں	پھیرے جاتے ہیں	اور اس کا کہنا	اے میرے رب	بیشک	یہ	قوم

وہ ضرور کہیں گے اللہ نے پھر وہ کدھر اُلٹے جا رہے ہیں؟ اور اکثر پیغمبروں کا کہنا ہے کہ میرے رب! یہ وہ قوم ہے

وقف لازم ع ۲۲/۱۴

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
نہیں	ایمان لاتے	تو در گزر کرو	ان سے	اور	فرماؤ	بس سلام ہے	پھر جلدی	جانیں گے

جو ایمان نہیں لاتے۔ تو آپ ان سے منہ پھیر لیں اور فرما دیں (بس ہمارا) سلام ہے تو عنقریب وہ جان لیں گے۔

ایاتہا ۵۹ — ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۴

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	روشن کی	بیشک ہم نے	اتارا اس کو	رات میں	برکت والی	بیشک	ہم ہیں

حٰمٓ۔ قسم اس روشن کتاب کی۔ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اُتارا ہے بے شک ہم

مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا

مُنْذِرِيْنَ	فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ	اَمْرٍ	حَكِيْمٍ	اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا	اِنَّا
ڈر سنانے والے	اس میں	تقسیم ہوتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم ہے	ہماری طرف سے	بیشک ہم

خبردار کرنے والے ہیں۔ اس میں ہر حکمت والا معاملہ طے کر دیا جاتا ہے۔ ہماری طرف کے اَمر سے بے شک ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
ہیں ہم	بھیجنے والے	رحمت	آپ کے رب کی	بیشک	وہی ہے	سنتا	جانتا

ہی بھیجنے والے ہیں۔ رحمت (کیلئے) آپ کے رب کی طرف سے یقیناً وہی بہت سننے والا بہت جاننے والا ہے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾ لَآ اِلٰهَ

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	لَآ	اِلٰهَ
رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنیوالے	نہیں کوئی	معبود

وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ
مگر	وہی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	رب ہے تمہارا	اور رب ہے	تمہارے باپوں کا	پہلوں کا	بلکہ	[illegible]	شک میں ہیں

کی بندگی نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب۔ بلکہ وہ شک میں پڑے

يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ يَّغْشَى

يَّلْعَبُوْنَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ	يَّغْشَى
کھیلتے ہیں	تو انتظار کرو	جس دن	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانپ لے گا

کھیل رہے ہیں۔ پس انتظار کرو اس دن کا جب آسمان صاف دھواں لے آئے گا۔ جو لوگوں کو

النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا
لوگوں کو	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب	دور کردے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب۔ (اس دن کہیں گے) اے ہمارے رب! یہ عذاب ہم سے ٹال دے

مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ

مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	ثُمَّ
ایمان لاتے ہیں	کہاں سے	ان کیلئے	نصیحت	اور	بیشک	آیا انکے پاس	رسول	بیان فرمانیوالا	پھر

بے شک ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہاں سے ہو انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانیوالا رسول تشریف لا چکا۔

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

اِنَّكُمْ	قَلِيْلًا	الْعَذَابِ	كَاشِفُوْا	اِنَّا	مَّجْنُوْنٌ	مُعَلَّمٌ	قَالُوْا	وَ	عَنْهُ	تَوَلَّوْا
بیشک تم	تھوڑا سا	عذاب	دور کرنیوالے ہیں	بیشک ہم	دیوانہ ہے	سکھایا ہوا	بولے	اور	اس سے	روگردان ہوئے

پھر اس سے روگرداں ہوئے اور اسے بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم عذاب کو تھوڑا ہٹانے والے ہیں مگر تم پھر وہی

عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	مُنْتَقِمُوْنَ	اِنَّا	الْكُبْرٰى	الْبَطْشَةَ	نَبْطِشُ	يَوْمَ	عَآئِدُوْنَ
بیشک	اور	بدلہ لینے والے ہیں	بیشک ہم	بڑی	پکڑ	پکڑیں گے ہم	جس دن	پھر وہی کرو گے

کرنے والے ہو۔ جس دن ہم بڑی سختی سے پکڑ لیں گے ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ اور بے شک

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ

اِلَيَّ	اَدُّوْٓا	اَنْ	كَرِيْمٌ	رَسُوْلٌ	وَجَآءَهُمْ	فِرْعَوْنَ	قَوْمَ	قَبْلَهُمْ	فَتَنَّا
میری طرف	سپرد کرو	یہ کہ	معزز	رسول	اور آیا ان کے پاس	فرعون کو	قوم	ان سے پہلے	آزمایا ہم نے

ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور بزرگی والے رسول (موسیٰ) ان کے پاس تشریف لائے۔ کہ اللہ کے بندوں (بنی

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ

اِنِّيْٓ	اللّٰهِ	عَلَى	تَعْلُوْا	لَا	اَنْ	وَّ	اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	اللّٰهِ	عِبَادَ
بیشک میں	اللہ کے	اوپر	سرکشی کرو	نہ	یہ کہ	اور	امانت دار	رسول ہوں	تمہارے لیے	بیشک میں	اللہ کے	بندے

اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، میں تمہارے

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ ۚ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

اَنْ	وَرَبِّكُمْ	بِرَبِّيْ	عُذْتُ	اِنِّيْ	وَ	مُّبِيْنٍ	بِسُلْطٰنٍ	اٰتِيْكُمْ
یہ کہ	اور تمہارے رب کی	اپنے رب کی	پناہ لیتا ہوں	بیشک میں	اور	روشن	سند	لایا ہوں تمہارے پاس

پاس ایک روشن دلیل لایا ہوں۔ اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی اس سے

تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ

تَرْجُمُوْنِ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗ	اَنَّ
پتھراؤ کرو مجھ پر	اور	اگر	نہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	تو چھوڑ دو مجھے	تو دعا کی	اپنے رب	بیشک

کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ رہو۔ پھر اس نے اپنے

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ	لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ
یہ	قوم ہے	مجرموں کی	تو لے چل	میرے بندوں کو	رات میں	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

رب کو پکارا کہ یہ مجرم قوم ہے۔ (ہم نے فرمایا) تو لے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ
اور چھوڑ دے	دریا کو	چلتا ہوا	بیشک وہ	لشکر ہیں	غرق کیے گئے	کتنے	چھوڑ گئے وہ	باغوں سے

اور آپ دریا کو یونہی ٹھہرا ہوا چھوڑ دیں بے شک وہ لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ کتنے چھوڑ گئے باغ

وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا

وَّ	عُیُوْنٍ	وَ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِیْمٍ	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِیْهَا
اور	چشمے	اور	کھیتیاں	اور مقام	اچھے	اور نعمتیں کہ	تھے	اس میں

اور چشمے۔ اور کھیت اور عمدہ مکان۔ اور نعمتیں جن میں وہ خوش

فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ

فٰكِهِیْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِیْنَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَیْهِمُ
خوش رہتے تھے	اسی طرح	اور	وارث بنایا ہم نے اس کا	قوم	دوسری کو	تو نہ	روئے	ان پر

رہتے تھے۔ ایسا ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو کر دیا۔ تو ان کی تباہی پر نہ

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْظَرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَجَّيْنَا
آسمان	اور	زمین	اور	نہ	ہوئے وہ	مہلت دیے گئے	اور	بیشک	نجات دی ہم نے

آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ انہیں مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنَ الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	مِنْ فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا
یعقوب کی اولاد کو	عذاب سے	ذلیل کرنیوالے	فرعون سے	بیشک وہ	تھا	متکبر

بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب سے نجات دی۔ فرعون سے بے شک وہ متکبر

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰي	عِلْمٍ	عَلَي	الْعٰلَمِيْنَ
حد سے گذرنے والا	اور	بیشک	ہم نے چن لیا ان کو	اوپر	علم کے	اوپر	جہانوں کے

حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور بے شک ہم نے انہیں دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰيٰتِ	مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	هٰٓؤُلَاۗءِ	لَيَقُوْلُوْنَ
اور	دیں ہم نے انکو	نشانیاں	جو کہ	اس میں	آزمائش تھی	کھلی	بیشک	یہ لوگ	کہتے ہیں

اور انہیں وہ نشانیاں دیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔ یہ لوگ تو کہتے ہیں

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ	فَاْتُوْا	بِاٰبَاۗىِٕنَآ	اِنْ
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جائینگے	تو لاؤ	ہمارے باپ دادا کو	ا

وہ تو نہیں مگر ہماری پہلی (دفعہ کی) موت اور (مرنے کے بعد) ہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔ تو لے آؤ ہمارے باپ دادا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

كنتم	صدقين	اهم	خير	ام	قوم	تبع	و	الذين	من قبلهم
ہو تم	سچے کیا	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور	وہ جو	ان سے پہلے تھے

(زندہ کر کے) اگر تم سچے ہو۔ کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے ہم نے انہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

اهلکنهم	انهم	کانوا	مجرمين	و	ما	خلقنا	السموت
ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک وہ	تھے	مجرم	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں

ہلاک کر دیا بے شک وہ مجرم لوگ تھے۔ اور ہم نے نہ بنائے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

و	الارض	و	ما	بينهما	لعبين	ما	خلقنهما	الا	بالحق	و	لکن
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	کھیل تماشہ	نہیں	پیدا کیا ہم نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	لیکن

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلنے کے لیے۔ ہم نے انہیں صرف حق پر بنایا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾

اکثرهم	لا	يعلمون	ان	يوم	الفصل	ميقاتهم	اجمعين
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	ان کی میعاد ہے	سب کی

ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فیصلے کا دن ان سب کے وعدے کا وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

يوم	لا	يغنى	مولى	عن مولى	شيئا	و	لا	هم	ينصرون
جس دن	نہ	کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے	کچھ بھی	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ

اِلَّا	مَنۡ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الرَّحِيۡمُ	اِنَّ
مگر	جس پر	رحم کرے	اللہ	بیشک وہ	وہی ہے	عزت والا	رحم کرنے والا	بیشک

بجز ان کے جن پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ بڑا غالب ہے بے حد رحم فرمانے والا۔ بے شک

شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ

شَجَرَتَ	الزَّقُّوۡمِ	طَعَامُ	الۡاَثِيۡمِ	كَالۡمُهۡلِ	يَغۡلِىۡ
درخت	تھوہر کا	کھانا ہے	گنہگاروں کا	جیسے پگھلا ہوا تانبہ	جوش مارےگا

تھوہر کا پیڑ۔ گناہ گاروں کی خوراک ہے۔ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ

فِى الۡبُطُوۡنِ	كَغَلۡىِ	الۡحَمِيۡمِ	خُذُوۡهُ	فَاعۡتِلُوۡهُ	اِلٰى	سَوَآءِ
پیٹوں میں	جیسے جوش مارتا ہے	کھولتا پانی	پکڑو اس کو	پھر گھسیٹو اس کو	طرف	درمیان

پیٹوں میں کھولے گا۔ کھولتے ہوئے پانی کے جوش مارنے کی طرح۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو پھر زور سے گھسیٹتے ہوئے جہنم

الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾ ذُقۡ

الۡجَحِيۡمِ	ثُمَّ	صُبُّوۡا	فَوۡقَ	رَاۡسِهٖ	مِنۡ عَذَابِ	الۡحَمِيۡمِ	ذُقۡ
جہنم کے	پھر	گراؤ	اوپر	اس کے سر کے	عذاب	کھولتے پانی کا	چکھ

کے درمیان تک لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔ چکھ

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اِنَّكَ	اَنۡتَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡكَرِيۡمُ	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنۡتُمۡ	بِهٖ	تَمۡتَرُوۡنَ
بیشک	تو تھا	عزت والا	کرم والا	بیشک	یہ ہے	جو	تھے تم	اس میں	شک کرتے

ہاں ہاں تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

ع ۱۴ ۲

معانقة ۱۲

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي مَقَامٍ	أَمِينٍ	فِي جَنَّٰتٍ	وَ	عُيُونٍ	يَلْبَسُونَ
بیشک	پرہیزگار	جگہ میں ہیں	امان کی	باغوں میں	اور	چشموں میں	پہنیں گے

ہاں پرہیزگار محفوظ جگہ میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں کے درمیان۔ باس پہنیں گے

مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَٰهُم

مِن سُندُسٍ	وَ	إِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقَٰبِلِينَ	كَذَٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنَٰهُم
باریک ریشم	اور	دبیز ریشم	آمنے سامنے	اسی طرح ہوگا	اور	کان [illegible]

باریک اور دبیز ریشم کا آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)۔ ایسا ہی ہوگا اور ہم ان کی زوجیت میں [illegible]

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

بِحُورٍ	عِينٍ	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِكُلِّ	فَٰكِهَةٍ	ءَامِنِينَ	لَا	يَذُوقُونَ
حوروں سے	موٹی آنکھ والی	مانگیں گے	اس میں	ہر طرح کا	میوہ	امن والے	نہ	چکھیں گے

خوبصورت کشادہ چشم عورتیں۔ اس میں ہر قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے۔ اس میں پہلی

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

فِيهَا	الْمَوْتَ	إِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْأُولَىٰ	وَوَقَىٰهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ
اس میں	موت	مگر	موت	پہلی	اور بچائے گا ان کو	عذاب	دوزخ سے

موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے بچا لیا۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَٰهُ

فَضْلًا	مِّن رَّبِّكَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَٰهُ
فضل ہے	آپ کے رب کا	یہ	یہی ہے	کامیابی	بڑی	اس کے سوا نہیں کہ	آسان کیا ہم نے اسکو

آپ کے رب کے فضل سے یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ ہاں، ہم نے اسے تمہارے زبان میں

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾ ع

مُرْتَقِبُوْنَ	اِنَّهُمْ	فَارْتَقِبْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	بِلِسَانِكَ
انتظار میں ہیں	وہ بھی	تو انتظار کرو	نصیحت لیں	تاکہ وہ	آپ کی زبان میں

ہی آسان کر دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ تو آپ انتظار فرمائیں یقیناً وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

اٰیاتھا ۳۷ ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

فِي السَّمٰوٰتِ	اِنَّ	الْحَكِيْمِ	الْعَزِيْزِ	مِنَ اللّٰهِ	الْكِتٰبِ	تَنْزِيْلُ	حٰمٓ
آسمانوں میں	بیشک	حکمت والے	عزت والے	اللہ کی طرف سے	کتاب	اتاری گئی ہے	حٰمٓ

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اُتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے۔ بے شک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

مِنْ دَآبَّةٍ	يَبُثُّ	وَمَا	وَفِيْ خَلْقِكُمْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	لَاٰيٰتٍ	الْاَرْضِ	وَ
جانور	پھیلائے	اور جو	اور تمہاری تخلیق میں	مومنوں کیلئے	یقیناً نشانیاں ہیں	زمین میں	اور

اور زمین میں مومنوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں اور ان جانوروں میں جو اس نے پھیلا رکھے ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	وَ	النَّهَارِ	وَ	الَّيْلِ	وَاخْتِلَافِ	يُّوْقِنُوْنَ	لِّقَوْمٍ	اٰيٰتٌ
اللہ نے	اتارا	جو	اور	دن میں	اور	رات	اور اختلاف کے	یقین کے	واسطے قوم	نشانیاں ہیں

یقین کرنے والے لوگوں کیلئے کئی نشان ہیں۔ اور شب و روز کے مختلف ہونے میں اور اس میں کہ اللہ نے رزق (کا سبب پانی)

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
آسمان سے	رزق	تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	اور	گردش میں	ہواوں کی

آسمان سے اُتارا تو اس میں زمین کو زندہ کر دیا اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کے (ہر طرف) پھیرنے میں نشانیاں ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم	عقلمند کے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تمہارے	حق کے ساتھ	تو کس

ان لوگوں کیلئے جو عقل مند ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم حق کے ساتھ آپ پر ان کی تلاوت فرماتے ہیں

حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧

حَدِيْثٍۭ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَيْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ
بات پر	بعد	اللہ کے	اور	اسکی آیتوں کے	ایمان لائینگے	ہلاکت ہے	واسطے ہر ایک	جھوٹے	گنہگار کے

پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ خرابی ہے ہر بڑے کاذب گناہ گار کیلئے۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	آیتیں	اللہ کی	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	جم جاتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	سنا اس کو

اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر اپنی زندگی پر جمتا ہے غرور کرتا گویا انہیں سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
تو خوشخبری دو اسکو	عذاب	دردناک کی	اور جب	جانتا ہے	ہماری آیتوں سے	کچھ	تو بناتا ہے ان کو	ہنسی

تو اسے خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی۔ اور جب اسے ہمارے نشانوں میں سے کسی کا پتہ چلتا ہے تو وہ ان کا مذاق اڑاتا ہے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	مِّن وَرَائِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغْنِي	عَنْهُم
یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ان کے پیچھے	جہنم ہے	اور	نہیں	کام آئے گا	ان کے

ایسے لوگوں کو ذلت آمیز عذاب ملے گا۔ ان کے بالکل سامنے جہنم ہو گی اور ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئے گی

مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَّا	كَسَبُوا	شَيْئًا	وَ	لَا	مَا	اتَّخَذُوا	مِن دُونِ	اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ	جو	بنا لیے ہیں انہوں نے	سوائے	اللہ کے	حمایتی	اور	ان کیلئے	عذاب ہے

اور نہ وہ جنہیں انہوں نے اللہ کے علاوہ کارساز بنا رکھا تھا اور انہیں

عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

عَظِيمٌ	هَٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّن رِّجْزٍ
بڑا	یہ	ہدایت ہے	اور	وہ جو	منکر ہوئے	آیتوں کے	اپنے رب کی	ان کیلئے	سزا ہے	عذاب سے

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ (قرآن) ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے دردناک عذاب

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ

أَلِيمٌ	اللَّهُ	الَّذِي	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيهِ
دردناک کی	اللہ	وہ ہے جس نے	تابع کیا	تمہارے	دریا کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں

میں سے (سخت) عذاب ہے۔ اللہ ہے جس نے دریا کو تمہارے کام میں لگا دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں

بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا

بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِن فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُم	مَّا
اسکے حکم سے	اور تاکہ تلاش کرو تم	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور تابع کیا	تمہارے	جو کچھ

کشتیاں چلیں اور اس لئے کہ تم اس کا رزق تلاش کرو اور تاکہ تم شکر بجا لاؤ۔ اور تمہارے لئے کام میں لگا دے

ع ۱۱ / ۱۷

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اس سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے

جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے اپنے حکم سے بے شک اس میں نشانیاں ہیں سوچنے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

يَّتَفَكَّرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ
جو سوچیں	فرمادو	ان سے	جو مومن ہیں	درگذر کریں	ان سے جو	نہیں	امید رکھتے	اللہ کے دنوں کی

والوں کیلئے۔ ایمان والوں سے فرماؤ درگزر کریں ان سے جو اللہ کے دنوں کی اُمید نہیں رکھتے تاکہ اللہ

لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ

لِيَجْزِيَ	قَوْمًۢا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
تاکہ بدلے	قوم کو	جو	تھے	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	تو اسی کیلئے ہے

ایک قوم کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ جس نے درست کام کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے

وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

وَ	مَنْ	اَسَاۗءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
اور	جو کوئی	برائی کرے	تو اسی پر ہے	پھر	طرف	اپنے رب کی	پھیرے جاؤ گے	اور	بیشک	دی ہم

اور جس نے بُرا کام کیا اس کا بوجھ اسی پر ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
بنی اسرائیل کو	کتاب	اور	حکمت	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے انکو	پاک چیزوں سے

بنی اسرائیل کو کتاب حکومت اور نبوت دی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا تھا اور انہیں اپنے زمانے کے

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا

وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے انکو	اوپر	جہان والوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	کھلی دلیلیں	احکام میں	تو نہ

سارے جہان پر برتری دی تھی۔ اور ہم نے انہیں اس دین کے بارے میں کھلی دلیلیں عطا فرمائیں

اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	بعد اسکے	جو کچھ	آیا انکے پاس	علم	حسد سے	آپس کے	بیشک	تمہارا رب

تو انہوں نے (دین میں) اختلاف نہ کیا مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس علم آ چکا آپس کی سرکشی کے باعث

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	ثُمَّ
فیصلہ کریگا	ان میں	دن	قیامت کے	اس میں جو	تھے	اس میں	اختلاف کرتے	پھر

بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز میں فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر ہم

جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

جَعَلْنٰكَ	عَلٰى	شَرِيْعَةٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ
بنایا ہم نے آپ کو	اوپر	ایک شریعت کے	معاملات سے	تو پیروی کرو اسکی	اور	نہ	پیروی کرو	خواہش	ان لوگوں کی

نے آپ کو اس دین کے ایک (خاص عمدہ) طریقہ پر کر دیا تو آپ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
جو نہیں	جانتے	بیشک وہ	ہرگز نہ	کام آئینگے	تیرے	اللہ سے	کچھ بھی	اور	بیشک	ظالم

جو بے علم ہیں۔ بے شک وہ اللہ کے مقابل تمہیں کچھ کام نہ دیں گے اور بے شک ظالم

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ
بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیزگاروں کا	یہ	آنکھیں کھولنے	لوگوں کی

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور ڈر والوں کا دوست اللہ ہے۔ یہ لوگوں کی آنکھیں کھولتا ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةٌ	لِقَوْمٍ	يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	اجْتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے جو	یقین کریں	کیا	خیال کرتے ہیں	وہ جو کہ	ارتکاب کرتے ہیں

اور ایمان والوں کیلئے ہدایت و رحمت ہے۔ کیا وہ لوگ جو برائیاں کماتے ہیں سمجھتے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
برائیوں کا	یہ کہ	کردینگے ہم انکو	ان کی طرح جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	برابر ہے

کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں ان کی زندگی

مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
زندگی ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور موت برابر کر دیں گے؟ کیا بُرا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ مگر اللہ نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
اور	زمین کو	ٹھیک ٹھیک	اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اس نے کمایا	اور	وہ

اور زمین کو حق پر بنایا ہے اور اس لئے تاکہ ہر جان اپنی کمائی کا بدلہ پائے اور

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى

لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى
نہ	ظلم کیے جائینگے	کیا تو نے دیکھا	اس کو	جس نے بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو	اور	گمراہ کیا اسے	اللہ نے	اوپر

ان پر ظلم نہ ہوگا۔ تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا

عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ

عِلْمٍ	وَّ	خَتَمَ	عَلٰى	سَمْعِهٖ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر کی	اوپر	اسکے کان کے	اور	اسکے دل کے	اور	ڈال دیا	اوپر	اسکی آنکھ کے	پردہ	پھر کون

اور بھٹکا دیا اسے اللہ نے باوجود علم کے اور اس کے کان اور اس کے دل پر مُہر لگا دی اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا

يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

يَّهْدِيْهِ	مِنْ بَعْدِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَا	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
ہدایت دے گا اسے	بعد	اللہ کے	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

تو اللہ کے بعد اسے کون ہدایت کرے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا وہ نہیں مگر ہماری یہی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ

الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	يُهْلِكُنَآ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَمَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ
دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور زندہ ہوتے ہیں	اور نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم

دنیا کی زندگی (اسی دنیا میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ اور (حقیقت یہ ہے کہ) انہیں اسکا کچھ علم

اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ
نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	نہیں	ہوتی

نہیں وہ (حق کے مقابل) گمان ہی کررہے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو بس ان کی حجت یہی ہوتی ہے

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ

حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ
حجت	مگر	یہ کہ	بولے	لاؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	اللہ

کہ کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے اللہ

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	مارتا ہے تم کو	پھر	جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں

تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تم کو مارے گا پھر تم سب کو اکٹھا کرے گا قیامت کے دن

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	اللہ ہی کیلئے ہے	سلطنت	آسمانوں

جس میں کوئی شک نہیں لیکن بہت سے آدمی نہیں جانتے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور زمین کی	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	نقصان اٹھائیں گے	کافر

اللہ ہی کی ہے اور جس دن وہ گھڑی قائم ہوگی اس دن جھوٹ بنانے والے خسارے میں ہوں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ

تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰٓى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
دیکھو گے تم	ہر	گروہ کو	زانو کے بل	ہر	امت	بلائی جائے گی	طرف	اپنی کتاب کے	آج

اور تم ہر اُمت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھو گے ہر اُمت کو اس کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	يَنْطِقُ	كِتٰبُنَا	هٰذَا	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	تُجْزَوْنَ
تم پر	بولتی ہے	ہماری کتاب ہے	یہ	کرتے	تھے تم	جو	تم بدلہ دیے جاؤ گے

آج تمہیں تمہارے عملوں کی جزاء دی جائے گی۔ یہ ہمارا لکھا ہوا ہے تم

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا

فَاَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	نَسْتَنْسِخُ	كُنَّا	اِنَّا	بِالْحَقِّ
تو وہ	کرتے	تھے تم	جو	لکھتے تھے	ہم	بیشک	ٹھیک ٹھیک

پر حق بولتا ہے بے شک ہم لکھتے رہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ تو جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ

رَبُّهُمْ	فَيُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
ان کا رب	داخل کرے گا ان کو	اچھے	اور کام کیے	ایمان لائے	جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	الْمُبِيْنُ	الْفَوْزُ	هُوَ	ذٰلِكَ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
جو	وہ	اور	کھلی	کامیابی	وہ	یہ ہے	اپنی رحمت میں

تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا یہی بڑی روشن کامیابی ہے۔ اور کافروں سے فرمایا جائے گا

كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ

كُنْتُمْ	وَ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	عَلَيْكُمْ	تُتْلٰى	اٰيٰتِيْ	تَكُنْ	اَفَلَمْ	كَفَرُوْا
تھے تم	اور	تو تکبر کیا تم نے	تم پر	پڑھی جاتیں	میری آیتیں	تھیں	کیا نہیں	کافر ہوئے

کہ جب تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ
قوم	مجرموں کی	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور

دراصل مجرم لوگ ہو۔ اور جب کہا جاتا ہے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ

السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ
قیامت	نہیں	شک	اس میں	تم نے کہا	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

اور قیامت میں شک نہیں تم کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے ہمیں تو یونہی

نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ

نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ
خیال کرتے ہم	مگر	ایک گمان	اور	نہیں	ہم	یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان کیلئے	برائی

کچھ گمان سا ہوتا ہے اور ہمیں یقین نہیں۔ اور ان پر ان کے عملوں کے برے

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ

مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قِيْلَ
انکی جو	کمایا انہوں نے	اور گھیر لے گا	ان کو	جو	تھے	اس سے	ٹھٹھا کرتے	اور	فرمایا جائے گا

نتیجے ظاہر ہو جائیں گے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ آن پڑے گی۔ اور فرمایا جائے گا آج

اَلْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰكُمُ

اَلْيَوْمَ	نَنْسٰكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَمَاْوٰكُمُ
آج	ہم بھول جائیں گے تم کو	جیسے	تم بھول گئے	ملاقات کو	اپنے دن کی	یہ ہے	اور تمہارا ٹھکانا

ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے جسطرح تم نے اپنے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ

اٰيٰتِ	اتَّخَذْتُمْ	بِاَنَّكُمْ	ذٰلِكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	لَكُمْ	وَمَا	النَّارُ
آیتوں کو	بنایا	کہ تم نے	یہ اس لیے کہ	کوئی بھی مددکرنیوالا	تمہارا	اور نہیں	آگ ہے

اور تمہاری جگہ آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا

اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ

يُخْرَجُوْنَ	لَا	فَالْيَوْمَ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	غَرَّتْكُمُ	وَّ	هُزُوًا	اللّٰهِ
نکالے جائینگے	نہ	تو آج	دنیا کی زندگی نے	دھوکہ دیا تم کو	اور	مذاق	اللہ کی

اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں گے

مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

وَ	السَّمٰوٰتِ	رَبِّ	الْحَمْدُ	فَلِلّٰهِ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	مِنْهَا
اور	آسمانوں کا	رب ہے	تعریف ہے	تو اللہ کی	منانا چاہے	ان سے	نہ	اور	اس سے

اور نہ ان سے ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ تو اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں جو رب ہے

رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

الْكِبْرِيَآءُ	لَهُ	وَ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ
بڑائی ہے	اسی کی	اور	جہانوں کا	رب ہے	زمین کا	رب ہے

آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب ہے سارے جہانوں کا۔ اور اسی کیلئے بڑائی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ
حکمت والا ہے	عزت والا	وہی ہے	اور	زمین میں	اور	آسمانوں میں

آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت و حکمت والا۔

آیاتہا ۳۵ | ۴۶ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ ۶۶ | رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	مَا	خَلَقْنَا
حٰمٓ	اتاری گئی ہے	کتاب	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	نہیں	پیدا کیا ہم نے

حٰمٓ۔ یہ کتاب نازل ہوئی ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے۔ ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	مدت	مقرر تک

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف حق پر اور ایک مقررہ مدت کیلئے بنایا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ
اور	وہ جو	کافر ہوئے	اس سے جو	ڈرائے گئے	منہ پھیرنے والے ہیں	فرمایئے	کیا دیکھا تم نے	جو	پکارتے ہو

مگر کافر اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ فرمادیجئے کیا تم نے ان پر جنہیں تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ
سوائے	اللہ کے	دکھاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	زمین سے	یا	ان کا	حصہ ہے	آسمانوں میں

پکارتے ہو غور کیا ہے مجھے دکھاؤ تو کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز بنائی ہے یا کیا آسمانوں میں

اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

اِیْتُوْنِیْ	بِکِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ
لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	اس سے پہلے کی	یا	کوئی اثر	بعض علم کی	اگر

ان کی کوئی شراکت ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم کا کوئی حصہ لاؤ اگر

کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝٤ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

کُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	یَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ
ہو تم	سچے	اور	کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پکارے	سوائے	اللہ کے	اسکو جو

تم سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو

لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا

لَا	یَسْتَجِیْبُ	لَهٗ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَ	اِذَا
نہ	سنے	اس کی	قیامت کے دن تک	اور وہ	انکے پکارنے سے	بے خبر ہیں	اور	جب

قیامت تک ان کی فریاد رسی نہ کر سکیں اور وہ ان کے پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب (قیامت کے دن)

حُشِرَ النَّاسُ کَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّکَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ کٰفِرِیْنَ ۝٦ وَاِذَا

حُشِرَ	النَّاسُ	کَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّکَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	کٰفِرِیْنَ	وَاِذَا
اکٹھے کیے جائینگے	لوگ	تو ہو جائینگے	ان کے	دشمن	اور ہو جائینگے	انکے پکارنے سے	انکار کرنیوالے	اور جب

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ (جھوٹے معبود) ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہو جائیں گے۔ اور جب

تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا

تُتْلٰی	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتُنَا	بَیِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	حق کو	جبکہ	آیا انکے پاس	یہ

ان پر پڑھی جائیں ہماری روشن آیتیں تو کافر اپنے پاس آئے ہوئے حق کو کہتے ہیں یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ
جادو	کھلا ہوا	کیا	کہتے ہیں	خود بنالیا ہے اسکو	فرمادیں	اگر	اسے بنالیا ہے اسکو	تو نہیں	تم اختیار نہیں رکھتے

کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں انہوں نے اسے جی سے بنالیا تم فرماؤ اگر میں نے اسے جی سے بنالیا ہوگا تو تم

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا

لِيْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًا
میرے لیے	اللہ سے	کچھ	وہ	خوب جانتا ہے	جو	تم باتیں بناتے ہو	اس میں	کافی ہے	وہ	گواہ

اللہ کے سامنے میرا کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم مشغول ہو اور وہ کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۞ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادیں	نہیں	ہوں میں	کوئی انوکھا

میرے اور تمہارے درمیان گواہ اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ فرمادیجئے میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں

مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى
رسول	اور	نہیں	جانتا میں	کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	تمہارے ساتھ	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اسکی جو وحی کی جاتی ہے

اور مجھے معلوم نہیں کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اِلَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
میری طرف	اور	نہیں	میں	مگر	صاف ڈرسنانے والا	فرمادیں	کیا دیکھا تم نے	اگر	وہ ہو	اللہ کی طرف سے

وحی کیا جاتا ہے اور میں تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ فرمادیجئے کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

فَاٰمَنَ	مِثْلِهٖ	عَلٰى	مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	شَاهِدٌ	شَهِدَ	وَ	بِهٖ	كَفَرْتُمْ	وَ
تو ایمان لایا وہ	اسکی مثل کے	اوپر	بنی اسرائیل میں سے	ایک گواہ نے	گواہی دی	اور	اسکے ساتھ	کفر کیا تم نے	اور

سے ہوا اور تم نے اس کا انکار کر دیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی گواہی بھی دے چکا ہے

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَقَالَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاسْتَكْبَرْتُمْ
وہ جو	اور بولے	ظالموں کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اللہ	بیشک	اور تکبر کیا تم نے

پھر ایمان بھی لایا ہے مگر تم نے تکبر کیا؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور کافروں نے مسلمانوں کے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ

اِذْ لَمْ	وَ	اِلَيْهِ	سَبَقُوْنَآ	مَّا	خَيْرًا	كَانَ	لَوْ	اٰمَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جب نہ	اور	اسکی طرف	آگے بڑھتے ہم سے	نہ	اچھا تو	ہوتا	اگر	جو مومن تھے	ان سے	کافر تھے

بارے میں کہا کہ اگر یہ قرآن اچھا ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے اور جب انہیں اس سے

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

كِتٰبُ	مِنْ قَبْلِهٖ	وَ	قَدِيْمٌ	اِفْكٌ	هٰذَآ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	يَهْتَدُوْا
کتاب	اس سے پہلے	اور	پرانا	بہتان	یہ ہے	تو عنقریب کہیں گے	اس کی	ہدایت پائی

ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے کہ یہ پرانی بہتان طرازی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

لِّسَانًا عَرَبِيًّا	مُّصَدِّقٌ	كِتٰبٌ	هٰذَا	وَ	وَّرَحْمَةً	اِمَامًا	مُوْسٰٓى
عربی زبان	تصدیق کرنیوالی	کتاب ہے	یہ	اور	اور رحمت	پیشوا	موسیٰ کی

کی (ایسی ہی آسمانی) کتاب پیشوا اور رحمت بن کر آ چکی ہے اور یہ کتاب تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
تاکہ ڈرائے	ان کو جو	ظالم ہیں	اور	خوشخبری ہے	نیکوں کے لیے	بیشک	وہ جنہوں نے	کہا

تاکہ وہ ڈرائے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دینے کیلئے۔ بے شک وہ جنہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ﴿١٣﴾ اُولٰٓئِكَ

رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
ہمارا رب	اللہ ہے	پھر	اس پر جمے رہے	تو نہیں	خوف	ان پر	اور	نہ وہ	غم کھائینگے	یہ ہیں

ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے نہ ان پر کوئی خوف ہے نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جنت والے ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
جنت والے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ کماتے

ہمیشہ اس میں رہیں گے ان کے اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۖ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَ	وَضَعَتْهُ
اور	ہم نے حکم دیا	انسان کو	اپنے ماں باپ سے	نیکی کرنے کا	اٹھایا اس کو	اسکی ماں نے	تکلیف سے	اور	جنا اس کو

اور ہم نے انسان کو والدین سے نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے اس کی ماں اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رہتی ہے اور

كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۖ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
تکلیف سے	اور اس کا اٹھانا	اور دودھ چھڑانا	تیس	مہینوں میں ہے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	اپنی جوانی کو

تکلیف سے اسے جنتی ہے اور اس کا اٹھائے رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس ماہ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا

وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

وَ	بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
اور	پہنچا	چالیس	سال کو	عرض کی	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	جو

اور چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو عرض کی میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰي وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ
تو نے احسان کیا	مجھ پر	اور	میرے ماں باپ پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	جسے تو پسند کرے

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے شکر ادا کروں اور یہ کہ میں اچھے عمل کروں جن سے تو خوش ہو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾

وَ	اَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّيْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اِنِّيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
اور	درستی کر دے	میرے لیے	میری اولاد میں	بیشک میں نے	توبہ کی	تیری طرف	اور	بیشک میں	فرمانبرداروں میں ہوں

اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی رکھ دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ہم قبول کرینگے	ان سے	اچھے کام	جو	کیے	اور	درگزر کرینگے

یہی وہ جنتی لوگ ہیں جن کے بہترین عمل ہم قبول کریں گے

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا
ان کی برائیاں سے	جنت والوں میں	وعدہ ہے	سچا	وہ جو	تھے

اور جن کی برائیوں سے درگزر فرمائیں یہ سچا وعدہ ہے

يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ

يُوْعَدُوْنَ	وَ	الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ
وعدے دیے جاتے	اور	وہ جس نے	کہا	اپنے ماں باپ سے	اُف	تمہارے لیے	کیا تم مجھے وعدے دیتے ہو	یہ کہ	میں اٹھایا جاؤں گا

جوان سے کیا جاتا ہے۔ اور وہ جس نے اپنے ماں باپ سے کہا اُف تم سے (دل بیزار ہو گیا) کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۤ

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
اور	بیشک	گزر چکے	کئی زمانے	مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے	اللہ سے	تجھ پر افسوس	ایمان لا

(زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے گزر گئے اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیرے

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	تو وہ کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

لئے تباہی ہو ایمان لے آ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے نہیں ہے یہ تو پہلے لوگوں کے من گھڑت افسانے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ثابت ہو چکی	ان پر	بات	ان گروہوں میں	بیشک	جو گزر گئے	ان سے پہلے

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی بات پوری ہو کر رہی ان گروہوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے جن

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا
جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے	بیشک	وہ تھے	زیاں کار	اور	ہر ایک کیلئے	درجے ہیں	اس سے جو

اور انسانوں میں سے بے شک وہ (سخت) نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔ اور ہر ایک کیلئے اپنے اپنے

عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

عَمِلُوْا	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
جو عمل کیے	اور	تاکہ پورا کردے انکو	ان کے عمل	اور	وہ	نہ ظلم کیے جائینگے	اور	جس دن	پیش کیے جائینگے

اعمال کے درجے ہیں اور تاکہ اللہ ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اور جس دن کافر آگ پر پیش کیے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا
وہ جو کہ	کافر ہیں	اوپر	آگ کے	لے چکے تم	پاک چیزیں اپنی	اپنی زندگی میں	دنیا میں

جائیں گے ان سے فرمایا جائے گا تم اپنے حصہ کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور فائدہ اٹھایا تم نے	ان سے	تو آج	بدلہ پاؤ گے	عذاب	ذلت کا	بہ سبب اسکے جو	تھے تم

زندگی میں حاصل کر چکے ہو تو آج تمہیں ذلت کا عذاب بدلے میں دیا جائے گا

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ

ع ۲

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ	وَاذْكُرْ
تکبر کرتے	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بہ سبب اسکے جو	تھے تم	گناہ کرتے	اور تذکرہ کر

اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ حکم عدولی کرتے تھے۔ اے حبیب

اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اَخَا	عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
بھائی	عاد کا	جب	ڈرایا اس نے	اپنی قوم کو	احقاف کے علاقہ میں	اور	بیشک	گزر چکے	ڈرانوالے	اس سے پہلے بھی

کبریا ﷺ اور عاد کے بھائی (ھود علیہ السلام) کا ذکر کیجئے جب اس نے وادی احقاف میں اپنی قوم کو ڈ

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ

وَ	مِنْ خَلْفِهٖٓ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ
اور	اس کے بعد بھی	یہ کہ نہ	پوجو	مگر صرف	اللہ کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اور اس سے پہلے بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں اور اس کے پیچھے بھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر ایک بڑے دن

یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
دن	بڑے سے	بولے	کیا تم آئے ہمارے پاس	کہ ہمیں پھیر دو	ہمارے معبودوں سے	تو لا دو ہمارے پاس	جو	وعدہ دیتے ہو تم ہم کو	اگر

کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے کیا آپ اس لئے ہمارے پاس آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے خداؤں سے برگشتہ کرے؟ تو جس چیز سے

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَّآ
ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	بات صرف یہ ہے	علم	اللہ کے پاس ہے	اور	میں پہنچاتا ہوں تم کو	جو کچھ

آپ ہمیں ڈراتے ہیں وہ لے آؤ اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ پیغمبر نے فرمایا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی (پیغام)

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّیْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا
بھیجا گیا ہوں میں	ساتھ اسکے	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	قوم	جاہلوں کی	تو جب	دیکھا انہوں نے اسکو	بادل

پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو۔ پھر جب انہوں نے اس (عذاب)

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِیَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا
آتا ہوا	اسکے میدانوں میں	تو بولے	یہ	بادل ہے	بارش برسائے گا ہم پر	بلکہ	وہ ہے	جو

کو بادل کی طرح اپنے میدانوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا (نہیں) بلکہ یہ تو وہ (عذاب) ہے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ
جلدی کی تم نے	اس کی	آندھی ہے	اس میں	عذاب ہے	دردناک	توڑتی تھی	ہر	چیز کو	حکم سے

جسے تم نے جلدی طلب کیا ایک (سخت) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ و برباد

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا	يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
اپنے رب کے	تو ہو گئے	نہیں	نظر آتے تھے	مگر	ان کے گھر	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	قوم

کر دے گی پس وہ ایسے (برباد) ہو گئے کہ ان کے (مسمار) گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ
مجرم کو	اور بیشک	ہم نے انکو طاقت دی	اتنی کہ	نہیں	طاقت دی، کو	اس میں	اور	بنائے ہم نے	ان کے

ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور بے شک ہم نے ان کو ان کاموں میں طاقت دے رکھی تھی جس میں ہم نے تم

سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تو نہ	کام آئے	ان کے	ان کے کان	اور نہ	ان کی آنکھیں

کو طاقت نہیں دی اور ان کیلئے کان اور آنکھ اور دل بنائے تو ان کے کان اور آنکھیں

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	حَاقَ
اور	نہ	ان کے دل	کچھ بھی	جبکہ	تھے	انکار کرتے	اللہ کی آیتوں کا	اور	گھیر لیا

اور دل کچھ کام نہ آئے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انہیں گھیر لیا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى

بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى
ان کو	اس جس کے	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور	بیشک	ہلاک کیں ہم نے	جو	تمہارے اردگرد ہیں	بستیاں

اس عذاب نے جس کا مذاق اڑاتے تھے۔ اور ہم ان بستیوں کو بھی ہلاک کر چکے ہیں جو تمہارے اردگرد ہیں

وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ

وَ	صَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ
اور	طرح طرح سے بیان کیں	آیتیں	تا کہ وہ	باز آئیں	تو کیوں نہ	مدد کی ان کی	انہوں نے جن کو

اور ہم نے طرح طرح سے آیتوں کو بیان کیا کہ شاید وہ رجوع کریں۔ پھر کیوں انہوں نے ان کی مدد نہ کی جنہیں

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَ	ذٰلِكَ
بنایا	سوائے	اللہ کے	قرب کا سبب	خدا بنا کر	بلکہ	گم ہو گئے	ان سے	اور	یہ ہے

انہوں نے قرب حاصل کرنے کیلئے اللہ کے سوا خدا بنا رکھا تھا؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ
ان کا جھوٹ	اور	جو	تھے وہ	افتراء کرتے	اور	جب	ہم نے پھیرا	آپ کی طرف	ایک جماعت	جنوں کی

ان کا جھوٹ تھا اور ایک بات جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور (یاد فرمایئے اے حبیب ﷺ!) جب ہم آپ کی طرف جنات کی ایک

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ

يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ
وہ سنتے رہے	قرآن	تو جب	حاضر ہوئے اسکے حضور	تو بولے	خاموش رہو	پھر جب	پورا ہو گیا

جماعت کو پھیر لائے بغور قرآن سنتے ہوئے تو جب حاضر ہوئے انہوں نے (آپس میں) کہا خاموش رہو پھر جب (قرآن کی)

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
تو پلٹے	اپنی قوم کی طرف	ڈرسناتے	بولے	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	سنی	ایک کتاب	اتاری گئی

قرأت ہوچکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرسناتے ہوئے واپس لوٹے۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم بے شک ہم نے ایک کتاب

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى

مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	وَ	اِلٰى
بعد	موسیٰ کے	تصدیق کرتی ہے	اسکی جو	پہلے اس سے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

سنی جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد اُتاری گئی پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی حق کی طرف ہدایت کرتی ہے

طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

طَرِيْقٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے ہماری قوم	قبول کرو	منادی	اللہ کی	اور	ایمان لاؤ	اسکے ساتھ	بخش دے گا

اورسیدھی راہ کی طرف۔ اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے (رسول رحمت ﷺ) کی بات مانو

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ
تم کوتمہارے گناہ	اور	بچائے گا تم کو	عذاب	دردناک سے	اور	جو	نہ	قبول کرے گا	منادی

اوران پرایمان لاؤ کہ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے رسول

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ

اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِى الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ
اللہ کی	تو نہیں ہے وہ	عاجز کرنیوالا	زمین میں	اور	نہیں ہے	اس کیلئے	اس کے سوا کوئی	مددگار

محتشم ﷺ کی بات نہ مانے وہ زمین میں (بھاگ کر اللہ) کو عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سامنے

أُولَٰٓئِكَ فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

أُولَٰٓئِكَ	فِي ضَلَٰلٍ	مُّبِينٍ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	ٱللَّهَ	ٱلَّذِي	خَلَقَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ
یہ لوگ ہیں	گمراہی میں ہیں	کھلی	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اس کا کوئی مددگار نہیں وہ کھلی گمراہی میں ہے۔ اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے آسمانوں

وَٱلْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يُحْـِۧيَ ٱلْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰٓ إِنَّهُۥ

وَ	ٱلْأَرْضَ	وَلَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقَٰدِرٍ	عَلَىٰٓ	أَن	يُحْـِۧيَ	ٱلْمَوْتَىٰ	بَلَىٰٓ	إِنَّهُۥ
اور	زمین کو	اور نہ	تھکا	انکی پیدائش سے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مُردوں کو	کیوں نہیں	بیشک وہ

اور زمین کو بنایا ہے اور انہیں بنانے سے تھکا نہیں اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ بے شک وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُوا۟	عَلَى	ٱلنَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن	پیش کیے جائینگے	وہ جو	کافر ہیں	اوپر	آگ کے

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا

أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا

أَلَيْسَ	هَٰذَا	بِٱلْحَقِّ	قَالُوا۟	بَلَىٰ	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوقُوا۟	ٱلْعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے	ہمارے رب کی	فرمائے گا	تو چکھو	عذاب	بدلہ اسکا کہ

کیا یہ برحق نہیں؟ وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم کہا جائے گا اب عذاب کا مزہ چکھو

كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾ فَٱصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْعَزْمِ مِنَ ٱلرُّسُلِ

كُنتُمْ	تَكْفُرُونَ	فَٱصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	أُو۟لُوا۟ ٱلْعَزْمِ	مِنَ ٱلرُّسُلِ
تم تھے	کفر کرتے	تو آپ صبر کریں	جیسا	صبر کیا	ہمت والے	رسولوں نے

کہ تم نہیں مانتے تھے۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ صبر فرمائیں جیسا صبر کیا ہمت والے رسولوں نے اور آپ ان (منکروں)

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

اِلَّا	يَلْبَثُوْٓا	لَمْ	يُوْعَدُوْنَ	مَا	يَرَوْنَ	يَوْمَ	كَاَنَّهُمْ	لَّهُمْ	تَسْتَعْجِلْ	لَا	وَ
مگر	ٹھہرے وہ	نہ	وعدہ دیئے گئے	جو	دیکھیں گے	جس دن	گویا کہ وہ	ان کیلئے	جلدی کریں	نہ	اور

کیلئے جلدی نہ فرمائیں۔ جس دن وہ دیکھیں گے (عذابِ آخرت کو) جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (محسوس کریں گے کہ) گویا وہ

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع رکوع ۴

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	يُهْلَكُ	فَهَلْ	بَلٰغٌ	مِّنْ نَّهَارٍ	سَاعَةً
بے حکم لوگ	مگر	ہلاک ہوں گے	تو نہ	یہ پہنچانا ہے	دن کی	ایک گھڑی

(اس سے پہلے) دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرتے تھے (یہ قرآن) پیغام عظیم ہے تو وہی لوگ ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں۔

ایاتها ۳۸ — ۴۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ۹۵ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

اَعْمَالَهُمْ	اَضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	صَدُّوْا	وَ	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ
ان کے عمل	برباد کیے	خدا کی راہ سے	روکا	اور	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے عمل برباد کر دیے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

هُوَ	وَ	مُحَمَّدٍ	عَلٰى	نُزِّلَ	بِمَا	اٰمَنُوْا	وَ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
وہ	اور	محمد ﷺ کے	اوپر	اتارا گیا	اس پر جو	ایمان لائے	اور	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اور

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل فرمایا گیا ہے اور وہی

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ
حق ہے	انکے رب کی طرف سے	دور کردیں	ان سے	ان کی برائیاں	اور	سنواردیں	ان کی حالت	یہ

ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں دور فرمادیں اور ان کی حالتیں سنواردیں۔ یہ

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ
اس لئے کہ	وہ جو	کافر ہیں	پیروی کرتے ہیں	باطل کی	اور	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	پیروی کرتے ہیں	حق کی

اس لئے کہ کافر جھوٹ پر چلے اور ایمان والے اپنے رب کی طرف سے (آئے ہوئے) حق پر چلے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ
اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کیلئے	ان کی مثالیں	تو جب	تمہارا سامنا ہو

اس طرح اللہ لوگوں کیلئے ان کے حالات بیان کرتا ہے۔ پھر جب کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

الَّذِيْنَ كَفَرُوا	فَضَرْبَ الرِّقَابِ	حَتّٰى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا
کافروں سے	تو گردنیں مارنا ہے	یہاں تک کہ	جب	انہیں خوب قتل کرلو	مضبوط

تو گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب تم ان کی خوب خونریزی کر چکو تو (قیدیوں کو) مضبوطی سے باندھ لو

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ؕ

الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
باندھو	پھر یا تو	احسان کرو	اسکے بعد	اور	یا	فدیہ لو	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	اپنا بوجھ	یہ ہے

پھر بعد میں چاہے احسان کرو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی (کرنے والے) اپنے ہتھیار ڈال دے

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ

وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ
اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو بدلہ لیتا	ان سے	اور	لیکن	تا کہ آزمائے	تمہارے بعض کو	بعض سے

پس یہی حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے بدلہ لے سکتا تھا لیکن یہ اس لئے ہے تا کہ وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے سے

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ

وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ
اور وہ لوگ جو	مارے گئے	اللہ کی راہ میں	ہرگز نہیں	ضائع کرے گا	ان کے اعمال	عنقریب راہ دکھائے گا انکو

آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کے عملوں کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ عنقریب ان کی رہنمائی فرمائے

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	درست کرے گا	انکی حالت	اور	داخل کرے گا ان کو	جنت میں	پہچان کرادی ہے انکی	ان کو	اے	وہ جو

گا اور ان کا حال درست فرمادے گا۔ اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرادی ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے ہو	اگر	مدد کرو گے تم	اللہ کی	تو وہ مدد کرے گا تمہاری	اور	ثابت رکھے گا	تمہارے قدم	اور	وہ جو

اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ

كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَا	اَنْزَلَ
کافر ہوئے	تو ہلاکت ہے	ان کیلئے	اور	برباد کردیئے	ان کے عمل	یہ	اس لئے کہ	ناپسند کیا انہوں نے	جو	اتارا

کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے گی اور اللہ ان کے اعمال برباد کردے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اسے جو اللہ نے نازل کیا ہے

اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
اللہ نے	تو اکارت گئے	ان کے عمل	کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں	کہ دیکھتے	کیسا

ناپسند کیا سو اس نے بھی ان کے عمل اکارت کر دیئے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ہوا	انجام	ان کا	جو ان سے پہلے تھے	تباہی ڈالی	اللہ نے	ان پر	اور	کافروں کیلئے ہیں

پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اللہ نے ان پر ہلاکت و بربادی ڈال دی اور کافروں کے ساتھ

اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ
مثالیں	یہ	اس لئے کہ	اللہ	مولیٰ ہے	ان کا	جو ایمان لائے	اور	بیشک	کافروں کا

ایسا ہی ہو گا۔ یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور اس لئے کہ کافروں کا

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ع

لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں ہے	کوئی مولیٰ	ان کا	بیشک	اللہ	داخل کرے گا	ان کو	جو ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے

کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ جنتوں میں داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ
باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	وہ جو	کافر ہیں وہ	برتتے ہیں

نیک عمل کئے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو کافر ہوئے وہ (دنیا میں) فائدہ اٹھا رہے ہیں

وَيَأْكُلُوْنَ كَمَا تَأْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

مِّنْ قَرْيَةٍ	كَاَيِّنْ	وَ	لَهُمْ	مَثْوًى	وَالنَّارُ	الْاَنْعَامُ	تَاْكُلُ	كَمَا	يَاْكُلُوْنَ	وَ
بستیاں ہیں	کتنی ہی	اور	ان کا	ٹھکانہ ہے	اور آگ	جانور	کھاتے ہیں	جیسے	کھاتے ہیں	اور

اور کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنے ہی شہر کہ اس شہر سے

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا

فَلَا	اَهْلَكْنٰهُمْ	اَخْرَجَتْكَ	الَّتِيْٓ	مِّنْ قَرْيَتِكَ	قُوَّةً	اَشَدُّ	هِيَ
تو نہیں ہے	ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	آپ کو نکال دیا ہے	وہ کہ جس نے	تمہاری بستی سے	قوت میں	زیادہ سخت تھیں	کہ وہ

قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے ہجرت کے ذریعے باہر کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا

نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

سُوْٓءُ	لَهٗ	زُيِّنَ	كَمَنْ	مِّنْ رَّبِّهٖ	بَيِّنَةٍ	عَلٰى	كَانَ	اَفَمَنْ	لَهُمْ	نَاصِرَ
برے	اس کیلئے	خوشنما بنائے گئے	وہ اس جیسا ہے	اپنے رب کی طرف سے	دلیل کے	اوپر	ہے	تو کیا جو	ان کا	کوئی مددگار

کوئی مددگار نہیں تھا۔ تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے برے عمل اسے بھلے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

الْمُتَّقُوْنَ	وُعِدَ	الَّتِيْ	الْجَنَّةِ	مَثَلُ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	عَمَلِهٖ
پرہیزگار	وعدہ دیئے گئے	وہ جس کا	جنت کی	مثال	اپنی خواہشوں کی	اور پیروی کی انہوں نے	عمل اس کے

دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے۔ اس جنت کی مثال جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

طَعْمُهٗ	يَتَغَيَّرْ	لَمْ	مِّنْ لَّبَنٍ	وَاَنْهٰرٌ	اٰسِنٍ	غَيْرِ	مِّنْ مَّآءٍ	اَنْهٰرٌ	فِيْهَآ
اس کا مزہ	متغیر ہوگا	کہ نہیں	دودھ کی	اور کچھ نہریں	خراب ہونیوالا	نہیں ہے	پانی کی	نہریں ہیں	اس میں

اس میں نہریں ہوں گی ایسے پانی کی جس کا مزہ بدلا نہیں ہوگا نہریں ہوں گی ایسے دودھ کی جس کا ذائقہ

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِیْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ
اور	نہریں ہیں	شراب کی	لذت ہے	پینے والوں کیلئے	اور	نہریں	ایسی شہد کی	خالص کی	اور	ان کیلئے

بدلہ نہ ہوگا نہریں ہوں گی ایسی شراب کی جو پینے والوں کیلئے خوش مزا ہوگی اور نہریں ہوں گی صاف ستھرے شہد کی

فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ

فِیْهَا	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِی النَّارِ
اس میں	ہر طرح کے	پھل ہیں	اور	بخشش	انکے رب کی طرف سے	کیا اس جیسا ہے	وہ	ہمیشہ رہنے والا ہے	آگ میں

اور وہاں ان کیلئے ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی بخشش ہوگی کیا یہ لوگ اس کی طرح ہوں گے جو ہمیشہ آگ میں رہے گا

وَسُقُوْا مَآءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ

وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِیْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	یَّسْتَمِعُ
اور	پلائے جائیں گے	پانی	کھولتا	تو وہ کاٹ دے گا	انتڑیاں ان کی	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان رکھتے ہیں

اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں بعض آپ کی طرف

اِلَیْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِلَیْكَ	حَتّٰۤى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
آپکی طرف	یہاں تک کہ	جب	نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے تو	کہتے ہیں	ان سے جو	دیئے گئے	علم

کان لگائے رکھتے ہیں حتیٰ کہ جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو اہل علم سے کہتے ہیں انہوں نے

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا

مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْۤا
کیا	فرمایا ہے	ابھی	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر کردی	اللہ نے	اوپر	انکے دلوں کے	اور پیروی کی انہوں نے

ابھی ابھی کیا فرمایا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَ	اٰتٰهُمْ	تَقْوٰىهُمْ
اپنی خواہشوں کی	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ہدایت پائی	زیادہ کی ان کو	ہدایت	اور	دی ان کو	انکی پرہیزگاری

خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت قبول کی اللہ نے ان کی ہدایت کو زیادہ کر دیا اور انہیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ

فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَآءَ
تو کیا	انتظار کرتے ہیں	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے انکے پاس	اچانک	تو بیشک	آ چکیں

تو اب یہ لوگ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ جائے تو بے شک اس کی نشانیاں آ چکی ہیں

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
اس کی علامتیں	تو کہاں ہوگا	ان کیلیے	جب	آئے گا انکے پاس	سمجھنا ان کا	تو جان لے	کہ بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر

پھر جب وہ ان کے پاس آ جائے گی تو اس وقت انہیں سوچنے کا موقع کہاں ملے گا۔ تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں

اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
اللہ	اور بخشش مانگو	اپنے خاصوں کے گناہ	اور	مومن مردوں کیلیے	اور	مومن عورتوں کیلیے	اور	اللہ	جانتا ہے

اور اے محبوب ﷺ اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کریں اور اللہ جانتا ہے دن کو

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

مُتَقَلَّبَكُمْ	وَ	مَثْوٰىكُمْ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ
آپ کا پھرنا	اور	آپ کا آرام کرنا	اور	کہتے ہیں	وہ جو	مومن ہیں	کیوں	نہیں	اتاری جاتی	کوئی سورت

تمہارا چلنا اور رات کو تمہارا آرام لینا۔ اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب کوئی پختہ سورت

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَ	ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
تو جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پختہ	اور	ذکر ہوا	اس میں	جہاد کا	تو تم دیکھو گے	انکو جن کے	دلوں میں

اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ
بیماری ہے	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	دیکھنا	جیسے اس پر غشی طاری ہو	موت کی

بیماری ہے کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں جس پر موت چھائی ہو تو ان کے

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ

فَاَوْلٰى	لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ
تو افسوس ہے	ان پر	فرمانبرداری چاہئے	اور	بات	اچھی	تو جب	فیصلہ ہو جائے	کام کا	تو اگر

حق میں بہتر یہ تھا۔ کہ اطاعت کرنا اور مناسب بات کہنا پھر جب معاملہ طے ہو جائے تو اگر وہ

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ
وہ سچ کر دکھائیں	اللہ کو	تو ہو	بہتر	ان کیلئے	تو کیا	بعید ہے	اگر	پھر جاؤ تم	یہ کہ

اللہ سے سچے رہتے تو ان کیلئے بہتر ہو گا۔ اور اگر تم نے منہ موڑ لیا تو ممکن ہے کہ تم

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
فساد کرو	زمین میں	اور	کاٹ دو	اپنے رشتے	یہ	وہ ہیں جن پر

زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
لعنت کی	اللہ نے	تو بہرا کیا ان کو	اور	اندھا کیا	ان کی آنکھوں کو	تو کیا نہیں	غور کرتے	قرآن پر

اللہ نے لعنت کی تو انہیں بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اَمْ	عَلٰى	قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
یا	اوپر	دلوں کے	تالے پڑے ہیں	بیشک	وہ جو	پھر گئے	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد اسکے کہ

یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں۔ بے شک وہ لوگ اپنی پشتوں کے بل پھر گئے اس کے بعد ہدایت

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۗ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ
جو	ظاہر ہوگئی	ان کیلئے	ہدایت	شیطان نے	فریب دیا	ان کو	اور امید دلائی	ان کو

ان پر کھل چکی تھی شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ
یہ	اس لئے کہ انہوں نے	کہا	انکو جنہوں نے	ناپسند کیا	اسکو جو	اتارا	اللہ نے	ہم کہا مانیں گے تمہارا

یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناپسند ہے ایک کام میں ہم

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بعض کاموں میں	اور	اللہ	جانتا ہے	سرگوشیاں ان کی	تو کیسے ہوگا	جب	انکی روح قبض کرینگے	فرشتے

تمہاری اطاعت کریں گے اور اللہ ان کا چھپا حال جانتا ہے۔ مگر اس وقت کیا بنے گا جب فرشتے ان کے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَاۤ	اَسْخَطَ
ماریں گے	ان کے مونہوں پر	اور	ان کی پیٹھوں پر	یہ	اس لئے کہ	پیروی کی انہوں نے	اسکی جو	ناپسند کیا

چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں موت دیں گے۔ یہ اس لئے کہ وہ اس بات پر چلے جس نے اللہ کو ناراض کیا

اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
اللہ نے	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اسکی رضامندی کو	تو ضائع کردیے	ان کے عمل	کیا	خیال کیا	ان لوگوں نے کہ

اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا سو اس نے ان کے عمل اکارت کردیے۔ کیا گمان کرلیا ہے ان لوگوں نے جن کے دلوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ	نَشَآءُ
انکے دلوں میں	بیماری ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	نکالے گا	اللہ	ان کا کینہ	اور اگر	ہم چاہیں

میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ اللہ ان کے دلوں کے کینے ہرگز ظاہر نہ فرمائے گا؟ اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ	الْقَوْلِ
تو دکھائیں آپ کو انہیں	کہ پہچان لیں آپ انکو	انکی پیشانی سے	اور	ضرور ان کو پہچانو گے	اسلوب میں	بات کے

تو ضرور ہم آپ کو یہ لوگ دکھا دیتے بے شک ان کی صورت سے تو آپ انہیں پہچان ہی چکے ہیں اور ان کے طرزِ کلام سے (بھی) آپ

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	اللہ	جانتا ہے	تمہارے عمل	اور	ضرور آزمائیں گے ہم تم کو	یہانتک کہ	ہم جانیں	جہاد کرنے والوں کو	تم میں سے

انکو ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے (سب) کام (خوب) جانتا ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں

وَالصّٰبِرِیْنَ ۙ وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

وَ	الصّٰبِرِیْنَ	وَ	نَبْلُوَاۡ	اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا
اور	صبر کرنیوالوں کو	اور	ہم آزمائینگے	خبریں تمہاری	بیشک	وہ جو	منکر ہوئے	اور	روکا

تمہارے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں۔ بے شک وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَیَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ
خدا کی راہ سے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	بعد	اسکے کہ	ظاہر ہوگئی	ان کیلئے	ہدایت	ہرگز نہیں

رسول کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے

یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْــٴًـا ؕ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

یَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَیْــٴًـا	وَسَیُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا
بگاڑ سکیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	اور اکارت کردے گا	ان کے عمل	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور بہت جلد اللہ ان کے اعمال اکارت کر دے گا۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

اَطِیْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِیْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	لَا تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
حکم مانو	اللہ کا	اور حکم مانو	رسول کا	اور	باطل نہ کرو	اپنے عمل	بیشک	وہ جو

اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے عمل ضائع نہ کرو۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ

كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	یَّغْفِرَ	اللّٰهُ
کافر ہوئے	اور	روکا	خدا کی راہ سے	پھر	مرگئے	اور وہ	کافر تھے	تو ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر ہی مر گئے اللہ انہیں

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ
ان کو	تو نہ	سست ہو جاؤ	اور	آپ نہ بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی	غالب ہو	اور	اللہ	تمہارے ساتھ ہے

نہ بخشے گا۔ تو (اے مسلمانو!) تم ہمت نہ ہارو اور ان سے صلح کی درخواست نہ کرو اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ

وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَ	اِنْ
اور	ہرگز نہ	کم کریگا تمہارے لئے	تمہارے اعمال	اسکے سوا نہیں	زندگی	دنیا کی	کھیل ہے	اور	تماشہ ہے	اور	اگر

ہے اور تمہارے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ
تم ایمان لاؤ	اور	پرہیزگار بنو تو	دے گا تم کو	اجر تمہارے	اور	نہیں مانگتا تم سے	تمہارے مال	اگر

تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہیں کرے گا۔ اگر انہیں

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ

يَسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَاۗءِ
وہ تم سے مانگے	اور اصرار کرے تم سے	تو تم بخیل بن جاؤ	اور نکالے	تمہارے کینے	خبردار تم	وہ لوگ ہو کہ

تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے میل ظاہر کر دے گا۔ ہاں ہاں یہ جو تم ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ
بلائے جاتے ہو	تا کہ خرچ کرو	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	تو تم میں بعض	وہ ہیں جو	بخل کرتے ہیں	اور	جو کوئی

بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخیلی کرتا ہے اور جو بخل کرے

يَبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ

يَبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَ	اِنْ
بخل کرے گا	تو وہ	بخل کرے گا	اپنی جان سے	اور	اللہ	بے نیاز ہے	اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر

وہ اپنی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ
تم پھر جاؤ	تو بدل دے گا	کوئی قوم	سوا تمہارے	پھر	نہیں	ہوں گے وہ	تمہاری مثل

تم منہ پھیرلو تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

اٰیاتھا ۲۹ — ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ
بیشک ہم نے	فتح دی	آپ کو	فتح	روشن	تاکہ بخشے	آپ کے سبب سے	اللہ	جو	تمہارے اگلوں کے	گناہ

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرما دی۔ تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ ۙ

وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
اور	جو	پچھلوں کے	اور پوری کرے	اپنی نعمت	آپ پر	اور	راہ دکھائے تم کو	راہ	سیدھی

اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے۔

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

وَ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ
اور	مدد کرے آپ کو	اللہ	مدد	زبردست	وہ	اللہ وہی جس نے	اتاری	اطمینان

اور اللہ تمہیں زبردست مدد دے۔ اسی نے مومنوں کے دلوں میں تسکین ڈالی

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ
مومنوں کے دلوں میں	تاکہ زیادہ ہوں	ایمان میں	ساتھ	اپنے ایمان کے	اور	اللہ ہی کی ملک میں ہے	تمام لشکر

تاکہ ان کے ایمان میں اور ایمان بڑھے اور آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
آسمانوں	اور	زمین کے	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	مومن مردوں کو

اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	يُكَفِّرَ
اور	مومن عورتوں کو	باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	دور کرے

عورتوں کو جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِيْمًا	وَ	يُعَذِّبَ
ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	کامیابی	بڑی	اور	عذاب دے

ان کی برائیاں ان سے دور فرما دے اور اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور (تاکہ) عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	الظَّآنِّيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ کے متعلق	جو گمان رکھتے ہیں	اور مشرک عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	منافق مردوں کو

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

لَعَنَهُمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	وَغَضِبَ	السَّوْءِ	دَآئِرَةُ	عَلَيْهِمْ	السَّوْءِ	ظَنَّ
لعنت کی ان پر	اور	ان پر	اللہ نے	غضب فرمایا	بری	گردش	انہی پر ہے	برے	ظن

بدگمانی رکھتے ہیں ان پر بدترین گردش ہے اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	جُنُوْدُ	وَلِلّٰهِ	مَصِيْرًا	وَسَآءَتْ	جَهَنَّمَ	لَهُمْ	اَعَدَّ	وَ
آسمانوں کے	لشکر	اور اللہ کیلئے ہیں	پھرنے جگہ کی	اور بری ہے	دوزخ	ان کیلئے	تیار کی	اور

اور ان کیلئے دوزخ تیار کیا اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

شَاهِدًا	اَرْسَلْنٰكَ	اِنَّآ	حَكِيْمًا	عَزِيْزًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	وَالْاَرْضِ
حاضر و ناصر	آپ کو بھیجا	بیشک ہم نے	حکمت والا	عزت والا	اللہ	ہے	اور	اور زمین کے

اللہ ہی کے ہیں اور اللہ غالب و دانا ہے۔ (اے رسول معظم ﷺ!) ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری دینے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

تُوَقِّرُوْهُ	وَ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَرَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	لِّتُؤْمِنُوْا	نَذِيْرًا	وَّ	وَّمُبَشِّرًا
توقیر بجالاؤ	اور	اور تعظیم کرو اسکی	اور اسکے رسول پر	اللہ پر	تاکہ تم ایمان لاؤ	ڈرانے والا	اور	اور خوشخبری دینے والا

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی حمایت کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ
اور	تسبیح بیان کرو اسکی	صبح	اور شام	بیشک	وہ جو	بیعت کرتے ہیں آپ سے	اسکے سوا نہیں	وہ بیعت کرتے ہیں

اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

اللّٰهَ	يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ
اللہ سے	ہاتھ ہے	اللہ کا	اوپر	انکے ہاتھوں کے	تو جس نے	توڑا	تو اسکے سوا نہیں	وہ توڑتا ہے	اوپر	اپنی جان کے

اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جس نے اسے توڑ ڈالا تو وہ توڑنے کا وبال اپنے اوپر ہی ڈالے گا

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ ع سَيَقُوْلُ

وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ
اور	جس نے	پورا کیا	جو	عہد کیا تھا	اس پر	اللہ سے	تو دے گا اس کو	اجر	بڑا	اب کہیں گے

اور جس نے اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا پورا کیا اسے وہ بڑا اجر دے گا۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا
آپ سے	پیچھے رہنے والے	دیہاتی لوگ	ہمیں مشغول رکھا	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے گھر والوں نے

عنقریب وہ آپ سے کہیں گے ہمارے مال اور ہمارے اہل و عیال نے ہمیں مشغول کر لیا تھا تو آپ ہمارے لئے بخشش طلب

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
تو آپ بخشش مانگیں ہمارے لئے	کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	فرما دیں	تو کس کو

کریں وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ فرما دیجئے تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں

يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ

يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
اختیار ہے	تمہارے لیے	اللہ سے	کچھ بھی	اگر	ارادہ کرے	تمہارے متعلق	برے کا	یا	ارادہ کرے تمہارے متعلق	نفع کا	بلکہ

تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہارے کسی نفع کا ارادہ فرمائے

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ
ہے	اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	واپس آئے گا	رسول

بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔ بلکہ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ (اب) رسول اور ایمان والے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
اور	مسلمان	اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	اچھا سمجھے	اسی کو	اپنے دلوں میں	اور	خیال کیا تم نے	خیال

اپنے گھر والوں کی طرف کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے اور یہی بات تمہارے دلوں میں مزین کر دی گئی تھی اور تم نے

السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ⑫ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ
برا	اور	تھے تم	لوگ	ہلاک ہونیوالے	اور	جو	نہ	ایمان لائے	اللہ	اور	اسکے رسول پر	تو ہم نے

بہت برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
تیار کی	کافروں کیلئے	بھڑکتی آگ	اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں

کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشے	جسے	چاہے	اور	عذاب دے	جسے	چاہے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا

بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا
جلدی کہیں گے	پیچھے رہنے والے	جب	تم چلو گے	طرف	غنیموں کی	تا کہ لاؤ ان کو	چھوڑ دو ہمیں

جب تم مال غنیمت لینے چلو گے تو پیچھے رہنے والے کہیں گے ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو وہ چاہتے ہیں

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ
ہم تمہارے پیچھے آئیں	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل دیں	کلام	اللہ کا	فرمادیں	ہرگز نہ	پیچھے آؤ گے ہمارے	اسی طرح	فرمایا ہے

کہ اللہ کی بات کو بدل دیں فرما دیجئے تم ہمارے ساتھ ہرگز نہ چلو گے کہ یوں

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ
اللہ نے	پہلے سے	تو اب کہیں گے	بلکہ	تم ہم سے حسد کرتے ہو	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

اللہ پہلے ہی فرما رہا ہے پھر وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، نہیں بلکہ وہ بات کو

اِلَّا قَلِيْلًا ⑮ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	فرمادیں	پیچھے رہنے والوں سے	دیہاتیوں میں سے	اب بلائے جاؤ گے تم	قوم کی طرف

کم ہی سمجھتے ہیں۔ پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے فرما دیجئے تمہیں ایک سخت زور آور قوم کی طرف بلایا جائے گا

أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ

أُولِي بَأْسٍ	شَدِيدٍ	تُقَاتِلُونَهُمْ	أَوْ	يُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تُطِيعُوا	يُؤْتِكُمُ	اللَّهُ
لڑائی والی	سخت	تم ان سے لڑو گے	یا	وہ اسلام لائیں	تو اگر	تم فرمانبرداری کرو	تو دے گا تم کو	اللہ

جن سے تم لڑو گے یا وہ مطیع ہو جائیں گے پھر اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں عمدہ اجر دے گا

أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

أَجْرًا	حَسَنًا	وَ	إِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
اجر	اچھا	اور	اگر	تم پھر جاؤ	جیسے	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	سزا دے گا تم کو	عذاب کا

اور اگر تم منہ موڑ لو گے جیسے تم نے پہلے منہ موڑ لیا تھا تو وہ تمہیں دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

أَلِيمًا	لَيْسَ	عَلَى	الْأَعْمَىٰ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى
دردناک	نہیں	اوپر	اندھے کے	سختی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

دے گا۔ اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ اور نہ بیمار پر کوئی مواخذہ اور جو اللہ

الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

الْمَرِيضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنْ	يُطِعِ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي
بیمار کے	تنگی	اور	جو	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تو داخل کرے گا اسکو	باغوں میں کہ	رواں ہیں

اور اس کے رسول کی اطاعت کرے (اللہ) اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے

النصف ع

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	أَلِيمًا	لَقَدْ	رَضِيَ
ان کے نیچے	نہریں	اور	جو	منہ پھیرے تو	عذاب کرے گا اسکو	عذاب	دردناک	بیشک	راضی ہوا

نیچے نہریں جاری ہیں اور جس نے روگردانی کی اسے دردناک عذاب دے گا۔ بے شک اللہ راضی ہوا

اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ فَعَلِمَ مَا

اللّٰہُ	عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ	اِذْ	یُبَایِعُوْنَکَ	تَحْتَ	الشَّجَرَۃِ	فَعَلِمَ	مَا
اللہ	ایمان والوں سے	جبکہ	وہ بیعت کرتے تھے آپ کی	نیچے	درخت کے	تو جانا	جو

ایمان والوں سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے تو اللہ کو (پہلے سے) معلوم تھا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا تو

فِیْ قُلُوْبِھِمْ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ عَلَیْھِمْ وَاَثَابَھُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ

فِیْ قُلُوْبِھِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّکِیْنَۃَ	عَلَیْھِمْ	وَ	اَثَابَھُمْ	فَتْحًا	قَرِیْبًا	وَ	مَغَانِمَ
انکے دلوں میں ہے	تو اتارا	اطمینان	ان پر	اور	دی ان کو	فتح	قریب کی	اور	غنیمتیں

اللہ نے ان پر (دل کا) سکون نازل فرما دیا اور انہیں بہت قریب آنے والی فتح کا انعام دیا۔ اور بہت سے

کَثِیْرَۃً یَّاْخُذُوْنَھَا ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَکُمُ اللّٰہُ مَغَانِمَ

کَثِیْرَۃً	یَّاْخُذُوْنَھَا	وَ	کَانَ	اللّٰہُ	عَزِیْزًا	حَکِیْمًا	وَعَدَکُمُ	اللّٰہُ	مَغَانِمَ
بہت زیادہ	قبضہ کیا انہوں نے اس پر	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	عزت والا	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ نے	غنیموں کا

اموال غنیمت جسے وہ حاصل کر رہے ہیں اور اللہ عزت و حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

کَثِیْرَۃً تَاْخُذُوْنَھَا فَعَجَّلَ لَکُمْ ھٰذِہٖ وَکَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْکُمْ ۚ

کَثِیْرَۃً	تَاْخُذُوْنَھَا	فَعَجَّلَ	لَکُمْ	ھٰذِہٖ	وَ	کَفَّ	اَیْدِیَ	النَّاسِ	عَنْکُمْ
بہت سی	کہ تم لوگے ان کو	تو جلدی کی	تمہارے لئے	یہ	اور	روکے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

بہت سی غنیموں کا جن کو تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے

وَلِتَکُوْنَ اٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَیَھْدِیَکُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰی

وَ	لِتَکُوْنَ	اٰیَۃً	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	یَھْدِیَکُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِیْمًا	وَ	اُخْرٰی
اور	تاکہ ہو	نشانی	ایمانداروں کیلئے	اور	دکھائے تم کو	رستہ	سیدھا	اور	ایک اور

اور اس لئے کہ ایمان والوں کیلئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھائے۔ اور دوسری چیز وہ ہے

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

لَمْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
کہ نہیں	قادر ہوئے تم	اس پر	بیشک	گھیر لیا	اللہ نے	اس کو	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

جس پر ابھی تم قادر نہیں ہوئے اس پر اللہ حاوی ہے اور بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

قَدِيْرًا	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا
قادر	اور	اگر	وہ لڑتے تم سے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	تو پھیرتے	پیٹھ	پھر	نہ	پاتے	کوئی حمایتی

قادر ہے۔ اور اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر جاتے پھر وہ کوئی رفیق نہ پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

وَّ	لَا نَصِيْرًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	الَّتِیْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ
اور	نہ مددگار	دستور ہے	اللہ کا	جو	بیشک	گزر چکا	اس سے پہلے	اور	ہرگز نہ	پاؤ گے تم	دستور میں

اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا دستور ہے جو چلا آ رہا ہے پہلے سے اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اللہ کے	تبدیلی	اور	وہ	وہ ہے جس نے	روکے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	ان سے

تبدیلی نہیں پائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بِبَطْنِ	مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
وادی	مکہ میں	اسکے بعد	یہ کہ	غالب کیا تم کو	ان پر	اور ہے	اللہ	اسے جو	عمل کرتے ہو تم

مکہ کے درمیان میں اس کے بعد کہ تمہیں ان پر کامیاب فرما دیا اور اللہ تمہارے سب کاموں کو

بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيْرًا	هُمْ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
دیکھنے والا	وہ	وہ ہیں جو	کافر ہوئے	اور روکا تم کو	مسجد حرام سے

خوب دیکھتا ہے۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور اپنی جگہ

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ
اور	قربانی	رکی ہوئی	یہ کہ	پہنچے	اپنے ٹھکانے پر	اور	اگر نہ ہوتے	مرد	مومن	اور	عورتیں

پہنچنے سے رُکے پڑے رہے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌ	بِغَيْرِ
ایمان والی	کہ نہ	جانا تم نے ان کو	یہ کہ	روند ڈالو ان کو	تو پہنچے تم کو	ان سے	تکلیف	بغیر

کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی تکلیف پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا
جانے بوجھے	تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے	چاہے	اگر	وہ نکل جاتے	تو ہم سزا دیتے

اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لئے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان کو جو	کافر ہیں	ان میں سے	عذاب	دردناک کی	جب	بنایا	انہوں نے جو	کافر ہیں

تو ہم ضرور ان میں کہ کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں آڑ رکھی

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی

فِیْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِیَّةَ	حَمِیَّةَ	الْجَاهِلِیَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِیْنَتَهٗ	عَلٰی
اپنے دلوں میں	ضد	ضد	جاہلیت کی	تو اتارا	اللہ نے	اپنا اطمینان	اوپر

وہی زمانہ جاہلیت کی آڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ

رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰی	وَ	كَانُوْۤا	اَحَقَّ
اپنے رسول کے	اور	اوپر	مومنوں کے	اور	لازم کیا ان پر	کلمہ	پرہیزگاری کا	اور	تھے وہ	زیادہ حقدار

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزا وار

بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۲۶﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمًا	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ
اس کے	اور لائق اسکے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	بیشک	سچا کر دیا	اللہ نے

اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ بیشک اللہ نے رسول ﷺ کا خواب سچا کر دکھایا ہے

رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

رَسُوْلَهُ	الرُّءْیَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اپنے رسول کا	خواب	سچا	کہ داخل ہوگے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

تم ضرور انشاء اللہ مسجد حرام میں امن و امان سے بغیر ڈرے

اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ

اٰمِنِیْنَ	مُحَلِّقِیْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِیْنَ	لَا	تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ
امن وامان سے	منڈاتے	اپنے سر	اور ترشواتے بال	نہ	ڈرو گے تم	تو جانا

اپنے سروں کو منڈوا کر یا بال کترا کر داخل ہوگے ہاں! وہ جانتا ہے

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

مَا لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ
جو نہ	جانا تم نے	تو بنائی	پہلے	اس سے	فتح	نزدیک	وہ	وہ جس نے

جو تم نہیں جانتے سو اس نے اس کے علاوہ ایک قریبی فتح رکھ دی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنا رسول

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ كُلِّهٖ
بھیجا	اپنا رسول	ہدایت	اور دین	حق دے کر	تاکہ غالب کرے اسکو	اوپر	سارے دینوں کے

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد	رسول ہیں	اللہ کے	اور	وہ جو

اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں

مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا
انکے ساتھ ہیں	سخت ہیں	اوپر	کافروں کے	رحمدل ہیں	آپس میں	دیکھے گا تو انکو	رکوع کرتے	سجدہ کرتے

کافروں پر بڑے سخت ہیں آپس میں بڑے نرم دل ہیں (اے مخاطب!) تو انہیں دیکھتا ہے رکوع کرتے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ
ڈھونڈتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی	نشان ان کا ہے	ان کے چہروں میں

سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے

مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ وَ مَثَلُهُمْ

مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ
سجدوں کے اثر سے	یہ	ان کی مثال ہے	تورات میں ہے	اور	ان کی مثال

سجدوں کے اثر سے یہ ان کا حال تورات میں ہے اور ان کا حال انجیل میں ایک کھیتی کی طرح ہے

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْئَهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى
انجیل میں ہے	جیسے ایک کھیتی	نکالی	اپنی کونپل	پھر مضبوط ہوئی	پھر سخت ہوئی	تو کھڑی ہوگئی

جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی تو اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

عَلٰى	سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ
اوپر	اپنے ساق کے	پسند آتی ہے	کسانوں کو	کہ غصہ دلائے	انکے ساتھ	کافروں کو	وعدہ کیا	اللہ نے

ہوگئی کاشتکاروں کو بہت اچھی لگتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
ان سے جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	اچھے	ان میں سے	بخشش ہے	اور	اجر ہے	بڑا

ان میں ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

اٰیاتھا ۱۸ | ۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بڑھو	آگے	اللہ	اور	اسکے رسول کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْٓا
اللہ سے	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بلند کرو

بیشک اللہ خوب سنتا خوب جانتا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آواز کو غیب بتانے والے نبی ﷺ کے آواز سے

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
اپنی آوازیں	اوپر	آواز	غیب بتانے والے نبی کے	اور	نہ	چلاؤ	آپکے سامنے	بات میں	جیسے چلاتے ہو

بلند نہ کرو اور ان کے ساتھ اس طرح بلند آواز سے بات (بھی) نہ کیا کرو جیسے تم ایک دوسرے سے بلند آواز کے ساتھ

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ

بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ
تمہارے بعض	سامنے بعض کے	یہ کہ	اکارت نہ ہوجائیں	تمہارے عمل	اور	تم کو	خبر نہ ہو	بیشک

بات کرتے ہو ایسا نہ ہو کہ کہیں تمہارے سارے اعمال ہی غارت ہو جائیں اور تمہیں شعور تک بھی نہ ہو۔ جو

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	نیچی رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہی وہ ہیں	جن کو

لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ

امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ
جانچ لیا	اللہ نے	ان کے دلوں کو	پرہیز گاری کیلئے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	اجر	بڑا	بیشک

کے دل اللہ نے تقویٰ کیلئے جانچ لئے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ جو

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
وہ لوگ جو	پکارتے ہیں آپ کو	باہر سے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے

لوگ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر سے آوازیں دیتے ہیں ان میں اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ
اور	اگر	وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ	آپ نکلتے	انکی طرف	تو ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور	اللہ

اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو ضرور ان کیلئے بہت اچھا ہوتا اور اللہ بہت بخشنے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ	بِنَبَاٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	اگر	لائے تمہارے پاس	فاسق آدمی	کوئی خبر

والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی)

فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

فَتَبَيَّنُوْۤا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ
تو تحقیق کرلیا کرو	یہ کہ	ایذا نہ دے بیٹھو	کسی قوم کو	بے علمی میں	تو ہو جاؤ	اوپر	اسکے جو	کیا تم نے

تحقیق کر لو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو پھر اپنے کئے پر

نٰدِمِيْنَ ⑥ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

نٰدِمِيْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ كَثِيْرٍ
ندامت کرنیوالے	اور جان لو	بیشک	تم میں	رسول ہیں	اللہ کے	اگر	تمہاری خوشی چاہیں	بہت میں

پچھتاتے رہ جاؤ۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں بہت معاملوں میں اگر یہ تمہاری

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ

مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ
معاملوں میں	تو تم مشقت میں پڑو	اور لیکن	اللہ تعالیٰ نے	پسند کرایا	تمہیں	ایمان	اور سجایا اس کو

خوشی (کے لیے بات مان) لیں تو تم ضرور مشقت میں پڑجاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
تمہارے دلوں میں	اور	ناپسند کرایا	تمہیں	کفر	اور	حکم عدولی	اور	نافرمانی	یہی لوگ ہیں جو	وہ

محبت عطا فرمائی ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی تمہیں ناگواری

الرّٰشِدُوْنَ ۙ⑦ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑧

الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
راہ پر ہیں	فضل ہے	اللہ کی طرف سے	اور	احسان	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

کر دی ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں۔ اللہ کا فضل اور احسان اور اللہ علم ور حمت والا ہے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ

وَ	اِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْ
اور	اگر	دو گروہ	مسلمانوں کے	لڑ پڑیں آپس میں	تو صلح کراؤ	ان میں	پھر اگر

اور اگر مؤمنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو پھر اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰی

حَتّٰی	تَبْغِیْ	الَّتِیْ	فَقَاتِلُوا	الْاُخْرٰى	عَلَى	اِحْدٰىهُمَا	بَغَتْ
یہاں تک	زیادتی کرتا ہے	جو کہ	تو لڑو	دوسری کے	اوپر	ایک ان میں سے	زیادتی کرے

ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف سرکشی کرے تو اس سے جو سرکشی کرتا ہے لڑو یہاں تک کہ

تَفِیْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

بِالْعَدْلِ	بَیْنَهُمَا	فَاَصْلِحُوْا	فَآءَتْ	فَاِنْ	اللّٰهِ	اَمْرِ	اِلٰٓى	تَفِیْٓءَ
انصاف سے	ان میں	تو صلح کراؤ	پلٹ آئے	پھر اگر	اللہ کے	حکم	طرف	پلٹ آئے

وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے پھر اگر وہ لوٹ آئے تو دونوں کے درمیان برابری کی بنا پر صلح کرا دو

وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

اِخْوَةٌ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	الْمُقْسِطِیْنَ	یُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اَقْسِطُوْا	وَ
بھائی بھائی ہیں	مسلمان	بیشک	انصاف کرنیوالوں	پسند کرتا ہے	اللہ	بیشک	انصاف کرو	اور

اور انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مؤمن تو بس بھائی بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا

ع ۱۲

یٰۤاَیُّهَا	تُرْحَمُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	اَخَوَیْكُمْ	بَیْنَ	فَاَصْلِحُوْا
اے	رحم کیے جاؤ	تاکہ تم	اللہ سے	ڈرو	اور	اپنے بھائیوں کے	درمیان	تو صلح کراؤ

پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا

خَیْرًا	یَّكُوْنُوْا	اَنْ	عَسٰۤى	مِّنْ قَوْمٍ	قَوْمٌ	یَسْخَرْ	لَا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
بہتر	ہوں	یہ کہ	قریب ہے	کسی قوم سے	کوئی قوم	ہنسی کرے	نہ	اے ایمان والو

ایمان والو! مردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے بعید نہیں کہ وہ ان (مذاق اڑانے والوں

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
ان سے	اور	نہ	کوئی عورت	کسی عورت سے	قریب ہے	یہ کہ	ہوں	بہتر	ان سے

سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

وَ	لَا تَلْمِزُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ
اور	طعنہ مت دو	آپس میں	اور	نہ رکھو	برے نام	برا	نام	فسق ہے

طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی برا نام ہے

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

بَعْدَ	الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
بعد	ایمان کے	اور جو	توبہ نہ کرے	تو یہی	وہ	ظالم ہیں	اے

ایمان کے بعد فاسق کہلانا اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ
وہ جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت	گمانوں سے	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہیں

ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

	لَا	تَجَسَّسُوْا	وَ	لَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا	اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ
	نہ	جاسوسی کرو	اور	نہ	غیبت کرو	ایک دوسرے کی	کیا پسند کرتا ہے	کوئی تم میں سے	یہ کہ

غیبت (بھی) نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
کھائے	گوشت	اپنے بھائی	مردہ کا	تو ناپسند کروگے تم اسکو	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا

سے (انتہائی) کراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
مہربان ہے	اے	لوگو	بیشک ہم نے	پیدا کیا تم کو	ایک مرد سے	اور	ایک عورت سے	اور	بنایا ہم نے تم کو

رحم فرمانے والا ہے۔ اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا

شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَاۗىِٕلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ
شاخیں	اور	قبیلے	تاکہ پہچان رکھو	بیشک	معزز تم میں سے	نزدیک	اللہ کے	زیادہ پرہیزگار ہے	بیشک

تاکہ آپس میں پہچان رکھو بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	لٰكِنْ
اللہ	جاننے والا	خبردار ہے	کہا	بدوؤں نے	ہم ایمان لائے	آپ کہیں	نہیں	تم ایمان لائے	اور	لیکن

اللہ جاننے والا خبر دار ہے۔ دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے فرما دیجئے تم ایمان تو نہ لائے

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ

قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
کہو	ہم مطیع ہوئے	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	تمہارے دلوں میں	اور	اگر	اطاعت کروگے	اللہ

ہاں یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں کہاں داخل ہوا اور اگر تم اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْــًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اس کے رسول کی	نہیں کمی کرے گا	تمہارے اعمال میں	کچھ بھی	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے کسی عمل کا تمہیں نقصان نہ دے گا بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	بیشک	مومن تو	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	پھر	نہیں

مہربان ہے۔ مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول

يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

يَرْتَابُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ
کیا شک	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ ہیں

پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
وہ	سچے	فرمائیں	کیا بتاتے ہو تم	اللہ کو	اپنا دین	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

جہاد کیا، وہی سچے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو؟ مگر اللہ جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ
آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے اور اللہ ہر بات کو جاننے والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ پر

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ	لَا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
آپ پر	یہ کہ	مسلمان ہوئے	آپ فرمادیں	نہ	احسان رکھو	مجھ پر	اپنے اسلام کا	بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے

احسان جتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو گئے آپ فرما دیجئے اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
تم پر	یہ کہ	ہدایت دی تم کو	ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے	بیشک	اللہ	جانتا ہے

احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کیطرف ہدایت فرمائی اگر (واقعی) تم سچے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
غیب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو تم	عمل کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کے سب غیب اور اللہ خوب دیکھتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

آیاتہا ۴۵ — ۵۰ سورۃ ق مکیۃ ۳۴ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	الْمَجِيْدِ	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ
قٓ	قسم ہے	قرآن	بزرگ کی	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا انکے پاس	ڈرانے والا	انہی میں

قٓ عزت والے قرآن کی قسم۔ بلکہ انہیں اس کا تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈر سنانے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ

فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَیْءٌ	عَجِیْبٌ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ
تو کہا	کافروں نے	یہ	چیز	عجیب ہے	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائیں گے	مٹی	یہ

والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مر کے مٹی ہو جائیں گے دوبارہ جی اٹھیں گے یہ

رَجْعٌ بَعِیْدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا

رَجْعٌ	بَعِیْدٌ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا
لوٹنا ہے	دور کی بات	بیشک	ہم نے جانا	جو	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	ہمارے پاس

پلٹنا بعید ہے۔ ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْۤ اَمْرٍ

كِتٰبٌ	حَفِیْظٌ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِیْۤ اَمْرٍ
کتاب ہے	نگہبان	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	تو وہ	کام میں

جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو اب وہ الجھن اور اضطراب کی بات میں

مَّرِیْجٍ ﴿٥﴾ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا

مَّرِیْجٍ	اَفَلَمْ	یَنْظُرُوْۤا	اِلَى	السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَیْفَ	بَنَیْنٰهَا	وَزَیَّنّٰهَا	وَ	مَا
متردد ہیں	تو کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	آسمان کی	اپنے اوپر	کس طرح	ہم نے بنایا اسکو	اور زینت دی اسکو	اور	نہیں

پڑے ہوئے ہیں۔ تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان نہ دیکھا ہم نے اسے کیسا بنایا اور کس طرح اسے آراستہ کیا اور

لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا

لَهَا	مِنْ فُرُوْجٍ	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَیْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا
اس میں	کوئی رخنہ	اور	زمین کو	پھیلایا ہم نے	اور ڈالے	اس میں	لنگر	اور	اگائے ہم نے

اس میں کوئی شگاف بھی نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے اور

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ
اس میں	ہر طرح کے	جوڑے	بارونق	دیکھنے کیلئے	اور	نصیحت ہے	واسطے ہرایک	بندے	رجوع کرنے والے کیلئے

اس میں ہر با رونق جوڑا اُگایا۔ بصیرت اور نصیحت ہے ہر رجوع والے بندے کیلئے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹

وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ
اور اتارا ہم نے	بلندی سے	پانی	برکت والا	تو اگائے ہم نے	اس سے	باغ	اور	اناج	کاٹا جاتا ہے

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا ہے پھر اس سے باغ اور کئی فصلوں کے دانے اُگائے ہیں۔

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
اور کھجوریں	بلند	ان کے	خوشے ہیں	تہ بہ تہ	رزق	بندوں کیلئے	اور	زندہ کیا ہم نے	اس سے	شہر

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے تہ بہ تہ ہوتے ہیں۔ (اپنے) بندوں کی روزی کیلئے اور اس (پانی) سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ

مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ
مردہ کو	اسی طرح	نکلنا ہے	جھٹلایا	اس سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	کنویں والوں نے

کیا اسی طرح (مرنے کے بعد تمہارا قبروں سے) نکلنا ہے۔ جھٹلایا ان سے پہلے نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگوں نے اور (اندھے)

وَثَمُوْدُ ۝۱۲ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝۱۳ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

وَ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
اور	ثمود نے	اور	عاد نے	اور	فرعون نے	اور	لوط کے ہم قوموں نے	اور	بن کے رہنے والوں نے

کنوئیں والوں اور ثمود نے۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں نے۔ اور ایکہ والوں اور (شاہ یمن اسعد ابو کریب) تبع

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا

وَ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا
اور	قوم	تبع نے	سب نے	جھٹلایا	رسولوں کو	تو ثابت ہو گیا	میرے عذاب کا وعدہ	کیا ہم تھک گئے

(الحمیری) کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا۔ تو کیا ہم پہلی بار

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا
پیدائش	پہلی سے	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	پیدائش	نئی سے	اور	بیشک	پیدا کیا ہم نے

بنانے سے تھک گئے ہیں؟ نہیں مگر وہ کسی نئے بنانے سے شک میں ہیں۔ اور ہم نے انسان کو بنایا ہے

الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ښ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ

الْاِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ
انسان کو	اور ہم جانتے ہیں	جو	وسوسہ ڈالتا ہے	اس کو	اس کا نفس	اور	ہم	زیادہ قریب ہیں	اس کی طرف

اور جانتے ہیں جو وسوسے اس کا دل اٹھاتا ہے اور ہم اس کی شہ رگ سے زیادہ

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ
شاہ رگ سے بھی	جب	لیتے ہیں	دو لینے والے	دائیں سے	اور	بائیں سے

اس کے قریب ہیں۔ جب (اس کے ہر قول و فعل کو) لے لیتے ہیں دو (فرشتے) لینے والے (ایک) داہنی طرف اور (دوسرا)

قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَاۗءَتْ

قَعِيْدٌ	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ	وَجَاۗءَتْ
بیٹھے ہوئے	نہیں	بولتا	کوئی لفظ	مگر	اس کے پاس	نگہبان ہیں	تیار	اور آئی

بائیں طرف بیٹھا ہوتا ہے۔ وہ زبان سے کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے پاس (اس کا) نگہبان لکھنے کیلئے تیار ہوتا ہے۔ اور آئی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ

سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَ	نُفِخَ
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے	یہ	وہ ہے جو	تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور	پھونکا گیا

موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور صور

فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

فِي الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ	جَآءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ
صور میں	یہ	دن ہے	عذاب کے وعدے کا	اور	آئے گا	ہر	آدمی	اسکے ساتھ	ہانکنے والا

پھونکا گیا یہ ہے وعدۂ عذاب کا دن۔ اور ہر شخص اپنے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

وَ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ
اور	گواہ	بیشک	تھا تو	غفلت میں	اس سے	تو ہم نے اٹھایا	تجھ سے	پردہ تیرا

گواہ لئے آ گیا۔ تو تو اس سے غافل تھا اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے تو آج

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ اَلْقِيَا

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا
تو نظر تیری	آج کے دن	تیز ہے	اور	کہے گا	اس کا ساتھی	یہ ہے	جو	میرے پاس	تیار ہے	ڈال دو

تیری نظر خوب تیز ہے۔ اور اس کا (عمر بھر کا) ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ ہے (اس کا اعمال نامہ) جو میرے پاس تیار ہے۔ (دونوں

فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ

فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ	الَّذِيْ
جہنم میں	ہر ایک	کافر	ضدی کو	منع کرنیوالا	بھلائی سے	حد سے بڑھنے والا	شک کرنیوالا ہے	وہ جس

فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) ڈال دو جہنم میں ہر بڑے ناشکرے سرکش کو۔ جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا۔ جس

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ

جَعَلَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
بنایا	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	توڈالو اس کو	عذاب میں	سخت	کہے گا	اس کا ساتھی

اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا تو تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو۔ اس کا ساتھی کہتا ہے

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

رَبَّنَا	مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَ	لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
اے ہمارے رب	نہیں	سرکش بنایا میں نے اسکو	اور	لیکن	تھا	گمراہی میں	دور کی	فرمائے گا	نہ	جھگڑو

ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ وہ خود ہی بہت دور کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ میرے حضور جھگڑا مت کرو

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا

لَدَيَّ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ	مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَمَآ	اَنَا
میرے پاس	اور	بیشک	آگے بھیجے میں نے	تمہاری طرف	عذاب کے وعدے	نہیں	بدلتی	بات	میرے پاس	اور نہیں	میں

حالانکہ میں تمہاری طرف پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا ہوں۔ میرے حضور (میری) بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں

ع ۱۴/۲ ۱۶

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ
ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جس دن	ہم فرمائینگے	دوزخ کو	کیا	تو بھرگئی	اور	عرض کرے گی	کیا	کچھ

بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔ (یاد کیجئے) جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ عرض کرے گی کیا کچھ

مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

مَّزِيْدٍ	وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
اور بھی ہے	اور	قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	نہیں ہوگی	دور	یہ ہے	جو	وعدہ دیئے جاتے ہو تم

اور مزید ہے؟ اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے دور نہ ہوگی۔ یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ

لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِيْظٍ	مَنْ خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَجَآءَ	بِقَلْبٍ
واسطے ہر ایک	رجوع کرنیوالے	نگہداشت والے	جو ڈرا	رحمٰن سے	بن دیکھے	اور لایا	دل

ہو ہر رجوع لانے والے نگہداشت والے کیلئے۔ وہ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا تھا اور جو توجہ دینے والا دل

مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

مُّنِيْبٍ	ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ
رجوع کرنیوالا	داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی سے	یہ ہے	دن	ہمیشہ کا	ان کیلئے ہے	جو	چاہیں

لے کر آیا ہے۔ جنتیوں سے فرمایا جائے گا اس میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ان کیلئے وہاں ہر وہ چیز

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ
اس میں	اور	ہمارے پاس	زیادہ بھی ہے	اور	کتنے ہی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے	کتنی سنگتیں	وہ	زیادہ سخت تھے

ہو گی جسے وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس (اس سے بھی) زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان (کفار مکہ) سے پہلے بہت سی قومیں ہلاک کر

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
ان سے	پکڑ میں	پھر پھرے وہ	شہروں میں	کیا	پائی کوئی پناہ کی جگہ	بیشک	اس میں

دیں جو گرفت کی قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھیں تو انہوں نے (دنیا کے) شہروں کو چھان مارا ہے کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ	وَ	لَقَدْ
نصیحت ہے	اس کیلئے	کہ ہو	اس کیلئے	دل	یا	ڈالے	کان	اور	وہ ہو	حاضر	اور	بیشک

اس میں نصیحت ہے اس کیلئے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو۔ اور بے شک ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	چھ دنوں میں	اور	نہ	پہنچی ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان ہمارے

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

مِنْ لُّغُوْبٍ	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
کوئی تھکاوٹ	تو صبر کر	اوپر	اسکے جو	کہتے ہیں	اور	تسبیح بیان کر	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	پہلے

پاس نہیں پھٹکی۔ پس جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی تعریف کیا کریں

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ

طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوْبِ	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ
طلوع ہونے سے	سورج کے	اور	پہلے	غروب ہونے کے	اور رات کے کچھ حصہ میں	اس کی تسبیح کرو	اور

سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کے کچھ حصے میں اور سجدوں کے بعد بھی اس کی

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ	وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	يَّوْمَ
نمازوں کے بعد	اور	سنو	جس دن	آواز دے گا	آواز دینے والا	جگہ سے	قریب کی	جس دن

تسبیح کریں۔ اور (اے سننے والے!) کان لگا کر سن جس دن پکارنے والا قریب کی جگہ سے پکارے گا۔ جس دن یقیناً وہ

يَّسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيٖ
سنیں گے	چنگھاڑ	حق کے ساتھ	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

چیخ کی آواز سنیں گے یہ دن ہے (قبروں سے) باہر آنے کا ہے۔ بیشک ہم ہی زندہ رکھتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

سِرَاعًا	عَنْهُمْ	الْاَرْضُ	تَشَقَّقُ	يَوْمَ	الْمَصِيْرُ	اِلَيْنَا	وَ	نُمِيْتُ
جلدی سے	ان سے	زمین	پھٹ جائے گی	جس دن	پھرنا	ہماری طرف ہے	اور	اور مارتے ہیں

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین ان سے پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

اَنْتَ	مَآ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	بِمَا	اَعْلَمُ	نَحْنُ	يَسِيْرٌ	عَلَيْنَا	حَشْرٌ	ذٰلِكَ
تم	نہیں	اور	کہتے ہیں	جو	خوب جانتے ہیں	ہم	آسان	اوپر ہمارے	حشر	یہ ہے

یہ حشر (کا دن) ہے ہم کو آسان ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور آپ

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾ ع

وَعِيْدِ	يَّخَافُ	مَنْ	بِالْقُرْاٰنِ	فَذَكِّرْ	بِجَبَّارٍ	عَلَيْهِمْ
میرے دھمکی سے	ڈرے	جو کوئی	ساتھ قرآن کے	تو نصیحت کر	جبر کرنیوالے	ان پر

ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں پس قرآن سے نصیحت فرمایئے اسے جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

اٰیاتھا ٦٠ — ٥١ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ٦٧ — رکوعاتھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾

يُسْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	وِقْرًا	فَالْحٰمِلٰتِ	ذَرْوًا	الذّٰرِيٰتِ	وَ
نرمی سے	پھر چلتی ہیں	بوجھ	پھر اٹھاتی ہیں	بکھیرنا	بکھیرتی ہیں	قسم ہے

اڑا کر بکھیر دینے والی ہواؤں کی قسم۔ اور (پانی کا) بوجھ اٹھانے والی بدلیوں کی قسم۔ اور آہستہ آہستہ چلنے والی کشتیوں کی قسم۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ

فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ	وَّ	اِنَّ	الدِّيْنَ
پھر تقسیم کرنیوالیاں	حکم سے	اسکے سوا نہیں کہ	تم وعدہ دیئے گئے ہو	سچا ہے	اور	بیشک	انصاف

پھر کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی قسم۔ بیشک جس اَمر کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور سچا ہے۔ اور بے شک جزاء ضرور

لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾

لَوَاقِعٌ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ
ہونا ہے	قسم ہے آسمان کی	راستوں والے	بیشک تم	البتہ بات میں	مختلف ہو

واقع ہوگی۔ آرائش والے آسمان کی قسم۔ تم مختلف بات میں ہو۔

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو	پھیرا گیا	مارے جائیں	تراشنے والے دل سے	وہ کہ	وہ

اس سے وہی پھرتا ہے جو پھیر دیا گیا۔ ہلاک ہوں قیاس سے حکم لگانے والے۔ جو غفلت میں

فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى

فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى
مستی میں	بھولے ہوئے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	انصاف کا دن	جس دن	وہ	اوپر

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں روز جزا کب ہو گا۔ اس دن ہو گا جس دن وہ

النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
آگ کے	تپائے جائیں گے	چکھو	اپنا تپنا	یہ	وہ ہے	کہ تھے تم	اس کی

آگ پر تپائے جائیں گے۔ اور فرمایا جائے گا اپنی سزا کا مزہ چکھو یہی وہ عذاب ہے جسے تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾

وَّعُيُوْنٍ	فِيْ جَنّٰتٍ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
اور چشموں میں ہوں گے	باغوں میں	پرہیزگار	بیشک	جلدی کرتے

جلدی مانگتے تھے۔ پرہیز گار لوگ باغوں اور چشموں کے درمیان ہونگے۔

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	قَبْلَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	رَبُّهُمْ	اٰتٰىهُمْ	مَآ	اٰخِذِيْنَ
اس سے	پہلے	تھے	بیشک وہ	ان کا رب	دے گا ان کو	جو	لیں گے

لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں دے گا بے شک وہ اس سے پہلے

مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾

مَا يَهْجَعُوْنَ	مِّنَ الَّيْلِ	قَلِيْلًا	كَانُوْا	مُحْسِنِيْنَ
جو سوتے	رات سے	تھوڑا	تھے وہ	نیکوکار

نیک لوگ تھے۔ وہ رات کو کم سوتے تھے۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	بِالْاَسْحَارِ هُمْ	وَ
ان کے مالوں میں	اور	بخشش مانگتے	پچھلی رات وہ	اور

اور رات کے پچھلے پہروں میں مغفرت طلب کرتے تھے۔ اور ان کے اموال میں

حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	لِّلسَّاۗىِٕلِ	حَقٌّ
زمین میں	اور	بے نصیب کا	اور	سائل کیلئے	حق ہے

حق تھا سائل اور محروم کا۔ اور زمین میں نشانیاں ہیں

اٰیٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

تُبۡصِرُوۡنَ	اَفَلَا	فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ	وَ	لِّلۡمُوۡقِنِیۡنَ	اٰیٰتٌ
دیکھتے تم	کیا نہیں	تمہاری جانوں میں	اور	یقین والوں کیلئے	نشانیاں ہیں

یقین والوں کے لیے۔ اور خود تمہاری ذات میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِی السَّمَآءِ رِزۡقُکُمۡ وَ مَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ

وَ	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ	تُوۡعَدُوۡنَ	مَا	وَ	رِزۡقُکُمۡ	فِی السَّمَآءِ	وَ
اور	تو قسم ہے آسمانوں کے رب کی	تم وعدہ دیے جاتے ہو	جو	اور	تمہارا رزق ہے	آسمان میں	اور

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو قسم آسمان اور زمین کے رب کی

الۡاَرۡضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّکُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ع هَلۡ اَتٰىکَ

اَتٰىکَ	هَلۡ	تَنۡطِقُوۡنَ	اَنَّکُمۡ	مَاۤ	مِّثۡلَ	لَحَقٌّ	اِنَّہٗ	الۡاَرۡضِ
آئی تمہارے پاس	کیا	بولتے ہو	کہ تم	اس کی	مثل	حق ہے	بیشک وہ	زمین کے

بے شک یہ (قرآن) ضرور حق ہے جیسا کہ تمہارا بولنا۔ (اے محبوب ﷺ!) کیا آپ کے

حَدِیۡثُ ضَیۡفِ اِبۡرٰهِیۡمَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۴﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَیۡهِ

عَلَیۡهِ	دَخَلُوۡا	اِذۡ	الۡمُکۡرَمِیۡنَ	اِبۡرٰهِیۡمَ	ضَیۡفِ	حَدِیۡثُ
اس پر	داخل ہوئے	جب	عزت والوں کی	ابراہیم کے	مہمانوں کی	بات

پاس ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی خبر آئی؟ جب وہ اس کے پاس

فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡکَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ج فَرَاغَ اِلٰۤی

اِلٰۤی	فَرَاغَ	مُّنۡکَرُوۡنَ	قَوۡمٌ	سَلٰمٌ	قَالَ	سَلٰمًا	فَقَالُوۡا
طرف	تو گیا	ناشناسا	قوم تھی	سلام	کہا	سلام	پس بولے

آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر گئے تو

ع ۲۲ / ۱۸

وقف لازم

اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ

قَالَ	اِلَيْهِمْ	فَقَرَّبَهٗۤ	سَمِيْنٍ	بِعِجْلٍ	فَجَآءَ	اَهْلِهٖ
کہا	ان کی طرف	پھر قریب کیا اس کو	فربا	بچھڑا	تو لایا	اپنے گھر کے

ایک فربہ بچھڑا لے آئے۔ اور اسے ان کو پیش کیا اور کہا کیا

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ

تَخَفْ	لَا	قَالُوْا	خِيْفَةً	مِنْهُمْ	فَاَوْجَسَ	تَاْكُلُوْنَ	اَلَا
ڈریے	نہ	بولے	ڈر کو	ان سے	تو چھپایا	کھاتے تم	کیا نہیں

تم کھاؤ گے نہیں؟ پھر انہوں نے ان سے ڈر محسوس کیا انہوں نے کہا ڈرو مت

وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ

فِىْ صَرَّةٍ	امْرَاَتُهٗ	فَاَقْبَلَتِ	عَلِيْمٍ	بِغُلٰمٍ	بَشَّرُوْهُ	وَ
حیرت میں	اس کی بیوی	تو آئی	علم والے	لڑکے کی	بشارت دی اس کو	اور

اور انہیں ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ تو ان کی بیوی فریاد کرتی ہوئی آئیں

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا

قَالُوْا	عَقِيْمٌ	عَجُوْزٌ	قَالَتْ	وَ	وَجْهَهَا	فَصَكَّتْ
کہنے لگے	بانجھ	بڑھیا	بولی	اور	اپنے چہرے پر	تو اس نے ہاتھ مارا

پھر (تعجب سے) اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا مجھ بوڑھی بانجھ (کے لڑکا ہو گا؟) وہ بولے

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	اِنَّهٗ	رَبُّكِ	قَالَ	كَذٰلِكِ
جاننے والا	حکمت والا	وہی ہے	بیشک وہ	تمہارے رب نے	کہا ہے	اسی طرح

ایسا ہی آپ کے رب نے فرمایا بے شک وہی بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى
کہا	پھر کیا	کام ہے تمہیں	اے	فرشتو	بولے	ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف

ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تو اے فرشتو! تم کس کام سے آئے ہو۔ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ
قوم	مجرم کی	تاکہ چھوڑ دیں ہم	ان پر	پتھر	گارے سے بنے ہوئے

بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر مٹی کے بنے ہوئے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
نشاندار ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے	حد سے بڑھنے والوں کیلئے	تو نکالے ہم نے	جو	تھے	اس میں

جن پر حد سے نکلنے والوں کیلئے تمہارے رب کے ہاں نشان لگا دیئے گئے ہیں۔ تو ہم نے ان سب کو نکال لیا جو اس (بستی)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ
مومنوں سے	تو نہ	پایا ہم نے	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	مسلمانوں سے

میں ایمان والے تھے۔ تو ہم نے اس میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی گھر) نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

وَ	تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ
اور	چھوڑی ہم نے	اس میں	نشانی	ان کیلئے جو	ڈرتے ہیں	عذاب

اور ہم نے اس میں نشانی باقی رکھی ان کیلئے جو دردناک عذاب

الْاَلِیْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِیْ مُوْسٰۤی اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

بِسُلْطٰنٍ	فِرْعَوْنَ	اِلٰی	اَرْسَلْنٰهُ	اِذْ	فِیْ مُوْسٰی	وَ	الْاَلِیْمَ
ساتھ سند	فرعون کی	طرف	بھیجا ہم نے اس کو	جبکہ	موسیٰ میں	اور	دردناک سے

سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام میں جب ہم نے انہیں روشن دلیل کے ساتھ فرعون کے

مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰی بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

فَاَخَذْنٰهُ	مَجْنُوْنٌ	اَوْ	سٰحِرٌ	قَالَ	وَ	بِرُكْنِهٖ	فَتَوَلّٰی	مُّبِیْنٍ
تو ہم نے	دیوانہ	یا	جادوگر ہے	بولا	اور	اپنے لشکر سمیت	تو پھر گیا	روشن کے

پاس بھیجا۔ مگر اس نے اپنے اقتدار کی وجہ سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگا وہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ پھر ہم نے

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	اِذْ	فِیْ عَادٍ	وَ	مُلِیْمٌ	هُوَ	وَ	فِی الْیَمِّ	فَنَبَذْنٰهُمْ	وَجُنُوْدَهٗ
بھیجی ہم نے	جبکہ	عاد میں	اور	ملامت کیا گیا	وہ تھا	اور	دریا میں	تو ہم نے پھینک دیا انکو	اسکے لشکر کو

اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور اسے سمندر کی لہروں میں ڈال دیا اور ملامت زدہ تھا۔ اور عاد (کی قوم) میں (بھی عبرت کی

عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ

عَلَیْهِ	اَتَتْ	مِنْ شَیْءٍ	تَذَرُ	مَا	الْعَقِیْمَ	الرِّیْحَ	عَلَیْهِمُ
اس پر	کہ آئی	کسی شے کو	چھوڑتی تھی	نہیں	خشک	آندھی	ان پر

نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر رحمت سے خالی ہوا بھیجی۔ وہ جس چیز پر سے گزری اسے اسے

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی

حَتّٰی	تَمَتَّعُوْا	لَهُمْ	قِیْلَ	اِذْ	فِیْ ثَمُوْدَ	وَ	كَالرَّمِیْمِ	جَعَلَتْهُ	اِلَّا
ایک	فائدہ اٹھاؤ	ان سے	کہا گیا	جبکہ	ثمود میں	اور	گلی ہوئی چیز کی طرح	کر چھوڑتی اس کو	مگر

بوسیدہ چیز کی طرح کر دیا۔ اور ثمود (کی قوم) میں (بھی نشانی ہے) جب ان سے فرمایا گیا ایک

حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

حِيْنٍ	فَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَهُمْ
وقت تک	تو سرکشی کی انہوں نے	حکم سے	اپنے رب کے	تو پکڑا ان کو	کڑک نے	اور وہ

خاص وقت تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی پھر ان کو پکڑ لیا اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب

يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

يَنْظُرُوْنَ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ	وَّ	مَا	كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ
دیکھ رہے تھے	تو نہ	طاقت رکھی انہوں نے	کھڑا رہنے کی	اور	نہ	ہوئے وہ	بدلہ لینے والے

نے اور وہ آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔ پھر نہ وہ اس عذاب کے سامنے ٹھہر سکتے تھے اور نہ بدلہ لے سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَ	السَّمَاۗءَ	بَنَيْنٰهَا
اور	قوم	نوح	ان سے پہلے	بیشک وہ	تھے	لوگ	فاسق	اور	آسمان	بنایا ہم نے اسکو

اور اس سے پہلے قوم نوح علیہ السلام (کے ساتھ یہی ہوا) وہ ایک بدکار قوم تھی۔ اور ہم نے آسمان کو (اپنی) قدرت سے بنایا

بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ
ہاتھوں سے	اور	بیشک ہم	وسعت دینے والے ہیں	اور زمین کو	ہم نے فرش کیا اس کو	تو کیا ہی اچھے ہیں	بچھانے والے

اور بے شک ہم ضرور وسیع قدرت والے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے (فرش بنا کر) بچھایا تو ہم کیا ہی اچھے بچھانے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

وَ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى
اور	ہر	ایک	چیز کے	پیدا کیے ہم نے	جوڑے	تا کہ تم	نصیحت پکڑو	تو دوڑو	طرف

اور ہم نے ہر چیز کے دو جوڑے بنائے کہ تم دھیان کرو۔ تو اللہ کی طرف دوڑو

اللّٰهِ ۭ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ۚ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ

اللّٰهِ	اِنِّیْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	وَ	لَا تَجْعَلُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
اللہ کی	بیشک میں	تمہارے لئے	اسکی طرف سے	ڈرانیوالا ہوں	صریح	اور	نہ بناؤ	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا

بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾ۚ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اِنِّیْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	كَذٰلِكَ	مَاۤ	اَتَى	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
بیشک میں	تمہارے لئے	اسکی طرف سے	ڈرانیوالا ہوں	صریح	اسی طرح	نہ	آیا	ان کے پاس	جو ان سے پہلے تھے

نہ بناؤ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح جو رسول بھی ان سے پہلے لوگوں کے پاس آیا

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ۚ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	اَتَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ هُمْ
کوئی رسول	مگر	کہا انہوں نے	جادوگر ہے	یا	دیوانہ	کیا وصیت کی آپس میں	اس کی	بلکہ وہ

انہوں نے یہی کہا وہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کر دی تھی بلکہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ۚ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ۡ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

قَوْمٌ	طَاغُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَاۤ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ	وَ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ
لوگ ہیں	سرکش	تو منہ پھیرو	ان سے	تو نہیں	آپ پر	کچھ الزام	اور	نصیحت کرو	پس بیشک

وہ سرکشی کرنے والے لوگ ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ) آپ ان سے توجہ ہٹالیں تو آپ پر کوئی ملامت نہیں۔ اور آپ نصیحت

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ
نصیحت	فائدہ دیتی ہے	مسلمانوں کو	اور	نہیں	پیدا کیا میں نے	جنوں کو	اور انسانوں کو

کرتے رہیں بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	وَّمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ
مگر	تاکہ وہ میری عبادت کریں	نہیں	چاہتا میں	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ وہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

يُّطْعِمُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو	الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ	فَاِنَّ
کھانا کھلائیں مجھ کو	بیشک	اللہ	وہی ہے	روزی دینے والا	صاحب	قوت	قدرت والا	تو بیشک

مجھے کھلائیں۔ بے شک اللہ خود ہی بڑا رزق دینے والا قوت والا اختیار والا ہے۔ تو یقیناً (ان)

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ
ظالموں کیلئے	ایک باری ہے	مثل	باری	انکے ساتھیوں کے	تو نہ	جلدی کریں مجھ سے

ظالموں کیلئے (بھی عذاب کا) حصہ ہے ان کے ساتھیوں کے حصے کی طرح تو (یہ) مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ
تو خرابی ہے	ان کی جو	کافر ہوئے	ان کے اس دن سے	کہ اس کا	وعدہ دیے جاتے ہیں

تو کافروں کیلئے تباہی ہے ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

آیاتھا ۴۹ | ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ

وَالْبَيْتِ	مَّنْشُوْرٍ	فِيْ رَقٍّ	مَّسْطُوْرٍ	كِتٰبٍ	وَ	الطُّوْرِ	وَ
اور بیت	کھلے	دفتر میں	لکھی ہوئی کی	کتاب	اور	طور کی	قسم ہے

(کوہ) طور کی قسم۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔ جو کھلے اوراق میں ہے۔ اور آباد

الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ

عَذَابَ	اِنَّ	الْمَسْجُوْرِ	الْبَحْرِ	وَ	الْمَرْفُوْعِ	السَّقْفِ	وَ	الْمَعْمُوْرِ
عذاب	بیشک	سلگائے ہوئے	سمندر کی	اور	بلند کی	چھت	اور	معمور کی

گھر کی قسم۔ اور اونچی چھت کی قسم۔ اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی قسم۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ

تَسِيْرُ	وَ	مَوْرًا	السَّمَآءُ	تَمُوْرُ	يَّوْمَ	دَافِعٍ	مِنْ	لَهٗ	مَّا	لَوَاقِعٌ	رَبِّكَ
چلیں گے	اور	ہلنا	آسمان	ہلے گا	جس دن	ٹالنے والا	کوئی	اس کو	نہیں	ضرور ہونا ہے	آپ کے رب کا

ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔ جس دن آسمان تھرتھرائے گا۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

فِيْ خَوْضٍ	هُمْ	الَّذِيْنَ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	يَّوْمَئِذٍ	فَوَيْلٌ	سَيْرًا	الْجِبَالُ
مشغلہ میں	وہ	وہ لوگ جو کہ	جھٹلانیوالوں کیلئے	اس دن	تو خرابی ہے	چلنا	پہاڑ

چلنے لگیں گے۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی تباہی ہے۔ جو لوگ بیہودہ مشغلہ میں

يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

وقف لازم

بِهَا	كُنْتُمْ	الَّتِيْ	النَّارُ	هٰذِهِ	دَعًّا	جَهَنَّمَ	نَارِ	اِلٰى	يُدَعُّوْنَ	يَوْمَ	يَّلْعَبُوْنَ
اس کو	کرتے تم	وہ ہے	آگ	یہ	دھکیلے کیلئے	جہنم کے	آگ کی	طرف	دھکا دیے جائینگے	جس دن	کھیلتے ہیں

کھیل رہے ہیں۔ جس دن جہنم کی طرف دھکا دے کر دھکیلے جائیں گے۔ یہ ہے وہ آگ جس

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا
جھٹلاتے	کیا پھر جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	داخل ہو اس میں

تم جھٹلاتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں نظر نہیں آتا؟ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
تو صبر کرو	یا	نہ صبر کرو	برابر ہے	تم پر	سوا اسکے نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو	تھے تم

اور پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے تمہیں تمہارے عملوں کا بدلہ ہی

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
عمل کرتے	بیشک	پرہیزگار	باغوں میں	اور	نعمتوں میں ہوں گے	خوش ہوں گے	اس سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے

دیا جا رہا ہے۔ بے شک متقی لوگ جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ خوش ہو رہے ہونگے اپنے رب کی عطاؤں سے

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ

وَوَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًۢا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور بچایا ان کو	انکے رب نے	عذاب	جہنم سے	کھاؤ	اور	پیو	خوشگوار	بدلہ اس کا	کہ تھے تم

اور ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کی وجہ سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

تَعْمَلُوْنَ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ
عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوں گے	اوپر	تختوں کے	جو قطار میں ہوں گے	اور بیاہ دیں گے ہم انکو	حور سے	موٹی آنکھ والی

جو تم کرتے تھے۔ صف بہ صف بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی زوجیت میں دے دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	مَآ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	پیچھے لگی انکے	ان کی اولاد	ایمان کے ساتھ	ملا دیں گے ہم انکے ساتھ	انکی اولاد کو	اور	نہ

اور جو لوگ ایمان لائے اور جن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، ان کی اولاد کو ہم ان سے

اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	كُلُّ	امْرِئٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ
کم کریں گے ہم	انکے عملوں میں سے	کوئی	چیز	ہر	آدمی	اسکے ساتھ جو	کمایا اس نے	گرفتار ہے

ملا دیں گے اور ہم ان کے عملوں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے ہی عمل (کی سزا و جزا) میں گرفتار ہوگا۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	لَا
اور	مدد کی ہم نے انکی	میوے	اور گوشت سے	جو	چاہیں گے	آپس میں لینگے ایک دوسرے	اس میں	جام	نہ

اور ہم انہیں پھل اور گوشت جو وہ پسند کریں گے، دیتے رہیں گے۔ وہاں یہ لوگ لپک کر (شراب طہور کے) جام لے رہے

لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لَغْوٌ	فِيْهَا	وَلَا تَاْثِيْمٌ	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
بیہودگی ہوگی	اس میں	اور نہ گناہ	اور پھریں گے	ان پر	خدمت گار	ان کے	گویا وہ	موتی ہیں

ہوں گے اس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ گناہ کا کام۔ اور ان کے خاص غلام (خدمت کیلئے) ان کے گرد پھرتے ہوں گے گویا وہ

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

مَّكْنُوْنٌ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
چھپے ہوئے	اور	منہ کیا	ان کے بعض نے	اوپر	بعض کے	سوال کرتے ہوئے	کہیں گے	بیشک ہم	تھے

چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا پوچھتے ہوئے۔ بولے بے شک ہم اس سے

قَبۡلُ فِیۡۤ اَہۡلِنَا مُشۡفِقِیۡنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیۡنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾

قَبۡلُ	فِیۡۤ اَہۡلِنَا	مُشۡفِقِیۡنَ	فَمَنَّ	اللّٰہُ	عَلَیۡنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوۡمِ
اس سے پہلے	اپنے گھر والوں میں	سہمے ہوئے	تو احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	اور	بچایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا (لُو) سے

پہلے اپنے گھروں میں سہمے ہوئے تھے۔ پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا کُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡہُ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۸﴾ ع فَذَکِّرۡ فَمَاۤ اَنۡتَ

ع ۲۸ ۲

اِنَّا	کُنَّا	مِنۡ قَبۡلُ	نَدۡعُوۡہُ	اِنَّہٗ	ہُوَ	الۡبَرُّ	الرَّحِیۡمُ	فَذَکِّرۡ	فَمَاۤ	اَنۡتَ
بیشک	ہم تھے	ان سے پہلے	عبادت کرتے اسکی	بیشک وہ	وہی ہے	احسان کرنیوالا	مہربان	تو نصیحت کرو	تو نہیں	آپ

بے شک پہلے بھی ہم اسے ہی پکارا کرتے تھے کہ وہی احسان کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے حبیب ﷺ تو آپ نصیحت

بِنِعۡمَتِ رَبِّکَ بِکَاہِنٍ وَّ لَا مَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۹﴾ؕ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِہٖ

بِنِعۡمَتِ	رَبِّکَ	بِکَاہِنٍ	وَّ	لَا مَجۡنُوۡنٍ	اَمۡ	یَقُوۡلُوۡنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِہٖ
نعمت سے	اپنے رب کے	کاہن	اور	نہ مجنون	یا	کہتے ہیں	شاعر ہے	ہم انتظار کرتے ہیں	اسکے متعلق

فرماتے رہیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے۔ کیا (منکرین) کہتے ہیں یہ شاعر ہیں ہمیں ان پر

رَیۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾ قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِیۡنَ ﴿۳۱﴾ؕ اَمۡ

رَیۡبَ	الۡمَنُوۡنِ	قُلۡ	تَرَبَّصُوۡا	فَاِنِّیۡ	مَعَکُمۡ	مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِیۡنَ	اَمۡ
گردش کی	زمانے کے	فرماؤ	انتظار کرو	تو بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	یا

زمانے کے حادثوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ فرما دیجئے انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں۔ کیا ان کی

تَاۡمُرُہُمۡ اَحۡلَامُہُمۡ بِہٰذَاۤ اَمۡ ہُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۳۲﴾ج اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَہٗ ج

تَاۡمُرُہُمۡ	اَحۡلَامُہُمۡ	بِہٰذَاۤ	اَمۡ	ہُمۡ	قَوۡمٌ	طَاغُوۡنَ	اَمۡ	یَقُوۡلُوۡنَ	تَقَوَّلَہٗ
حکم دیتی ہیں انکو	ان کی عقلیں	اس کا	یا	وہ	لوگ ہیں	سرکش	یا	کہتے ہیں	بنا لیا ہے خود اپنے اسکو

عقلیں انہیں یہی بتاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے؟

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

بَلْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	اَمْ
بلکہ	نہیں	ایمان لاتے	تو چاہئے کہ لائیں	ایک بات	اس جیسی	اگر	ہیں وہ	سچے	یا

نہیں بلکہ وہ مانتے نہیں۔ اچھا! وہ بھی اس کی مثل کوئی بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں؟ کیا وہ

خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ	شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ	اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ
پیدا کیے گئے ہیں	بغیر کسی	چیز کے	یا	وہ ہیں	پیدا کرنیوالے	یا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو

کسی شے کے بغیر پیدا کیے گئے؟ یا وہ (خود) خالق ہیں۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

وَ	الْاَرْضَ	بَلْ	لَا	يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ
اور	زمین کو	بلکہ	نہیں	یقین کرتے	یا	پاس ان کے	خزانے ہیں	تمہارے رب کے	یا	وہ ہیں

کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ یا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ
ذمہ دار	یا	ان کے پاس	سیڑھی ہے	سن لیتے ہیں	اس میں	تو لے آئے	ان کا سننے والا

یا وہ داروغہ ہیں۔ یا ان کے پاس کوئی زینہ ہے جس میں چڑھ کر سن لیتے ہیں تو ان کا سننے والا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
کوئی سند	روشن	یا	اس کیلئے	بیٹیاں ہیں	اور	تمہارے لیے	بیٹے	یا	مانگتے ہو ان سے	اجرت	تو وہ

کوئی روشن دلیل لائے۔ یا اس کی بیٹیاں ہیں اور تمہارے بیٹے؟ کیا آپ ان سے اُجرت طلب کرتے ہیں

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	اَمْ
تاوان سے	بوجھل ہیں	یا	پاس ان کے	غیب ہے	سو وہ	لکھتے ہیں	یا

اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔ کیا ان کے پاس غیب ہے؟ کہ وہ لکھ رہے ہیں۔ یا وہ

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ

يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ
چاہتے ہیں	مکر کرنا	تو وہ جو	کافر ہوئے	وہی	مکر میں آئیں گے	یا	ان کیلئے	معبود ہے	سوا

فریب دینا چاہتے ہیں؟ تو کفر کرنے والے خود ہی اپنے دام فریب میں مبتلا ہیں۔ یا اللہ کے سوا ان کا

اللّٰهِ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
اللہ کے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	شرک کرتے ہیں	اور	اگر	دیکھیں	ٹکڑا	آسمان سے

کوئی اور خدا ہے اللہ پاک ہے ان کے شرک سے۔ اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا

سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
گرتا ہوا	کہیں	بادل ہے	تہ بہ تہ	سو چھوڑ دو ان کو	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے دن کو

دیکھیں تو کہیں گے تہہ بہ تہہ بادل ہے۔ پس آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنا

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ

الَّذِيْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَا هُمْ
وہ دن	جس میں	بیہوش ہوجائینگے	جس دن	نہ	کام آئے گا	ان کا	مکر ان کا	کچھ بھی	اور	نہ وہ

وہ دن دیکھیں جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔ جس دن ان کا فریب ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

يُنْصَرُوْنَ	وَ	اِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
مدد دیئے جائینگے	اور	بیشک	ان کیلئے جو	ظالم ہیں	عذاب ہے	سوا	اس کے بھی	اور	لیکن	اکثر ان کے

انہیں مدد ملے گی۔ اور بے شک ظالموں کیلئے اس (عذابِ آخرت) سے پہلے ایک (اور) عذاب ہے لیکن ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ
نہیں	جانتے	اور صبر کرو	واسطے حکم	اپنے رب کے	پس بیشک آپ	ہماری نگاہ میں ہو	اور	تسبیح بیان کرو	ساتھ حمد کے

نہیں جانتے۔ اور (اے محبوب ﷺ!) آپ اپنے رب کے فیصلہ پر ٹھہرے رہیں بے شک آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اپنے

رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع

رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ
اپنے رب کی	جب تم	کھڑے ہو	اور	رات کے کچھ حصہ میں	اسکی تسبیح بیان کرو	اور	پیٹھ دیتے وقت	تاروں کے

رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے جب آپ کھڑے ہوں۔ اور کچھ رات میں اس کی تسبیح کیجئے اور جب تارے چھپتے ہیں۔

اٰیاتها ۶۲ — ۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ

وَالنَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا	غَوٰى	وَ	مَا	يَنْطِقُ
قسم ہے تارے کی	جب	اترے	نہ	بہکے	تمہارے صاحب	اور	نہ	بے راہ چلے	اور	نہیں	بولتے

اس پیارے چمکتے تارے محمد ﷺ کی قسم جب یہ معراج سے نیچے اترے۔ تمہارے صاحب نہ (کبھی) راہ بھولے اور نہ (کبھی) راہ سے بھٹکے

عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰى ۝۵

عَنِ الْهَوٰى	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْیٌ	یُّوْحٰى	عَلَّمَهٗ	شَدِیْدُ	الْقُوٰى
اپنی خواہش سے	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے جو	وحی کی گئی	سکھایا اس کو	سخت	قوت والے نے

اور وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ان کا بولنا سراسر وحی خدا ہوتا ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔ انہیں سکھایا (اللہ) سخت قوتوں والے نے۔

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَ هُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸

ذُوْمِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى
صاحب طاقت نے	پھر قصد فرمایا	اور	وہ	کنارے	بلند پر تھا	پھر	قریب ہوا	پھر لٹکا

بہت زبردست نے پھر اس (اللہ) نے استویٰ فرمایا۔ اور وہ آسمان بریں کے سب سے بلند کنارہ (یعنی عالم خلق کی انتہا) پر تھے۔ پھر وہ (رب العزت اپنے

فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَیْنِ	اَوْ	اَدْنٰى	فَاَوْحٰى	اِلٰى	عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰى	مَا
پھر ہوگیا	بہ قدر	دوکمان کے	بلکہ	اس سے بھی قریب	تو وحی فرمائی	طرف	اپنے بندے کی	جو	وحی فرمائی	نہیں

حبیب ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہوگیا۔ پھر (محب اور حبیب میں) دوکمان کی مقدار فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم ہوگیا۔ تب اس نے

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى ۝۱۲ وَ لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً

كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا	یَرٰى	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً
جھٹلایا	دل نے	جو	اس نے دیکھا	کیا تم اس سے جھگڑتے ہو	اس پر	جو	دیکھا	اور بیشک	دیکھا اس نے اسکو	ایک مرتبہ

اپنے بندے کو وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائی۔ قلب مبارک نے اس کے خلاف نہ کہا جو (چشم اقدس نے) دیکھا۔ تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو

اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ

اُخْرٰى	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰى	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰى	اِذْ
اور (دومرتبہ)	نزدیک	سدرۃ	المنتہٰی کے	پاس اس کے ہے	جنت	الماویٰ	جب

انہوں نے دیکھا۔ اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبارہ دیکھا۔ سدرۃ المنتہٰی کے پاس۔ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ جب

يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأَىٰ

يَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشَىٰ	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ	مَا	طَغَىٰ	لَقَدْ	رَأَىٰ
چھا رہا تھا	سدرہ پر	جو	چھا رہا تھا	نہ	پھری	آنکھ	اور	نہ	حد سے بڑھی	بیشک	دیکھیں اس نے

اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ نہ ایک طرف مائل ہوئی نظر اور نہ حد (ادب) سے بڑھی۔ بے شک انہوں نے

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ

مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرَىٰ	أَفَرَأَيْتُمُ	اللَّاتَ	وَ	الْعُزَّىٰ	وَ	مَنَاةَ	الثَّالِثَةَ
بعض نشانیاں	اپنے رب کی	بڑی بڑی	کیا تم نے دیکھا	لات	اور	عزیٰ کو	اور	منات کو	تیسری

اپنے رب کی بڑی نشانیاں ضرور دیکھیں۔ تو کیا تم نے دیکھا لات اور عزیٰ۔ اور اس تیسری

الْأُخْرَىٰ ﴿٢٠﴾ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ﴿٢١﴾ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ﴿٢٢﴾

الْأُخْرَىٰ	أَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الْأُنثَىٰ	تِلْكَ	إِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيزَىٰ
پچھلی کو	کیا تمہارے لئے	بیٹے ہیں	اور	اس کیلئے	بیٹیاں	یہ	اس وقت	تقسیم ہے	ٹیڑھی

منات کو۔ کیا تمہارے لئے لڑکے ہیں اور اس کیلئے لڑکیاں؟ پھر تو یہ تقسیم بڑی نامناسب ہے۔

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا

إِنْ	هِيَ	إِلَّا	أَسْمَاءٌ	سَمَّيْتُمُوهَا	أَنتُمْ	وَ	آبَاؤُكُم	مَّا	أَنزَلَ	اللَّهُ	بِهَا
نہیں	وہ	مگر	نام ہیں جو	تم نے رکھے ہیں انکے	تم نے	اور	باپ دادا تمہارے نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	اس کی

یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں

مِن سُلْطَانٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ

مِن سُلْطَانٍ	إِن	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى	الْأَنفُسُ	وَ	لَقَدْ
کوئی سند	نہیں	پیروی کرتے وہ	مگر	گمان کی	اور	اسکی جو	چاہیں	نفس	اور	بیشک

کوئی دلیل نہیں اتاری وہ پیروی کرتے ہیں گمان اور اپنی نفسانی خواہشوں کی حالانکہ یقیناً ان کے پاس

جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ

فَلِلّٰهِ	تَمَنّٰى	مَا	لِلْاِنْسَانِ	اَمْ	الْهُدٰى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	جَآءَهُمْ
تو اللہ ہی کیلئے ہے	چاہے	جو	انسان کیلئے ہے	کیا	ہدایت	انکے رب کی طرف سے	آئی انکے پاس

ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔ کیا انسان کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟ تو آخرت

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ

شَفَاعَتُهُمْ	تُغْنِىْ	لَا	فِى السَّمٰوٰتِ	مَّلَكٍ	كَمْ مِّنْ	وَ	الْاُوْلٰى	وَ	الْاٰخِرَةُ
ان کی سفارش	کام آتی	نہیں	آسمانوں میں	فرشتے ہیں	کتنے ہی	اور	دنیا	اور	آخرت

اور دنیا سب کا مالک اللہ ہی ہے۔ اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں

شَيْـًٔا اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَرْضٰى	وَ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	اللّٰهُ	يَّاْذَنَ	اَنْ	مِنْ بَعْدِ	اِلَّا	شَيْـًٔا
وہ جو	بیشک	پسند کرے	اور	چاہے	جس کو	اللہ	اجازت دے	کہ	بعد اسکے	مگر	کچھ بھی

آتی مگر جب کہ اللہ اجازت دے دے جس کیلئے چاہے اور پسند فرمائے۔ جو لوگ آخرت کو نہیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

بِهٖ	لَهُمْ	مَا	وَ	الْاُنْثٰى	تَسْمِيَةَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَيُسَمُّوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
اس کا	ان کو	نہیں	اور	عورتوں کے	نام	فرشتوں کے	وہ نام رکھتے ہیں	آخرت پر	ایمان لائے	نہیں

مانتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کردیتے ہیں۔ مگر انہیں اس کا

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ

مِنَ الْحَقِّ	يُغْنِىْ	لَا	الظَّنَّ	اِنَّ	وَ	الظَّنَّ	اِلَّا	يَّتَّبِعُوْنَ	اِنْ	مِنْ عِلْمٍ
حق سے	کام آتا	نہیں	گمان	بیشک	اور	گمان کی	مگر	پیروی کرتے	نہیں	کوئی علم

کوئی علم نہیں، وہ محض وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور وہم و گمان حق کے مقابلے میں

ع ۲۵/۵

شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَأَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ

الْحَيٰوةَ	اِلَّا	يُرِدْ	لَمْ	وَ	عَنْ ذِكْرِنَا	تَوَلّٰى	عَنْ مَّنْ	فَاَعْرِضْ	شَيْـًٔا
زندگی	مگر	چاہا	نہ	اور	یاد ہماری سے	منہ پھیرا	اس سے جس نے	سو منہ پھیرو	کچھ بھی

کچھ کام نہیں آتا۔ تو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹالیں جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی اور سوائے دنیا کی زندگی کے اور کوئی

الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

ضَلَّ	بِمَنْ	اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	مِّنَ الْعِلْمِ	مَبْلَغُهُمْ	ذٰلِكَ	الدُّنْيَا
گمراہ ہوا	اس کو جو	خوب جانتا ہے	وہ	تمہارا رب	بیشک	علم سے	ان کی پہنچ	یہ ہے	دنیا کی

مقصد نہیں رکھتا۔ یہ حد ہے ان کے علم کی رسائی کی بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اس کی

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

مَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	وَ	اهْتَدٰى	بِمَنِ	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
جو کچھ	اور	آسمانوں میں	جو کچھ	اللہ ہی کا ہے	اور	راہ پائی	اسکو کہ جس نے	خوب جانتا ہے	وہ	اور	اس کی راہ سے

راہ سے بھٹکا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو جس نے ہدایت قبول کی۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے جو اور

فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

يَجْزِيَ	وَ	عَمِلُوْا	بِمَا	اَسَآءُوْا	الَّذِيْنَ	لِيَجْزِيَ	فِي الْاَرْضِ
بدلہ دے	اور	انہوں نے کیا	اس کا جو	برے ہیں	ان کو جو	تا کہ بدلہ دے	زمین میں ہے

کچھ زمین میں تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے کئے کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

الْاِثْمِ	كَبٰٓئِرَ	يَجْتَنِبُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	بِالْحُسْنٰى	اَحْسَنُوْا	الَّذِيْنَ
گناہوں سے	بڑے بڑے	بچتے ہیں	وہ جو	اچھا بدلہ	جو نیک ہیں	ان کو

کو نہایت اچھا صلہ عطا فرمائے۔ وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ

وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ
اور بے حیائی سے	مگر	صغیرہ گناہ	بیشک	تمہارا رب	وسیع	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جبکہ

مگر اتنا کہ گناہ کے پاس گئے اور رک گئے بے شک تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	جبکہ	تم	بچے تھے	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے	تو نہ

تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل کی صورت تھے تو پھر اپنے نفس کی پاکیزگی کے

تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ لا

ع ۷

تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى
پاک بتاؤ تم	اپنے آپ کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	پرہیزگار ہے	کیا تم نے دیکھا ہے	وہ جو	پھر گیا

وعدے نہ کرو وہ خوب جانتا ہے جو پرہیز گار ہیں۔ کیا تم نے اسے دیکھا جس نے (حق سے) منہ موڑ لیا۔

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ

وَ	اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى	اَمْ	لَمْ
اور	دیا	تھوڑا سا	اور	روک لیا	کیا پاس اسکے ہے	علم	غیب	تو وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہ

اور اس نے تھوڑا سا (راہ حق میں) دیا اور پھر رک گیا؟ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے اس چیز کی خبر

يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ لا وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ لا اَلَّا تَزِرُ

يُنَبَّاْ	بِمَا	فِيْ صُحُفِ	مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى	اَلَّا	تَزِرُ
خبر دیا گیا	اسکی جو	صحیفوں میں ہے	موسیٰ کے	اور	ابراہیم کے	جس نے	پورا کیا	یہ کہ نہ	اٹھائے گی

نہیں ملی جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں ہے۔ اور ابراہیم علیہ السلام کے (صحیفوں میں تھیں) جنہوں نے (اللہ کے ہر امر کو) اہتمام سے پورا کیا۔

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰى	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ
کوئی اٹھانیوالی	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں ہے	انسان کیلئے	مگر	جو	کوشش کی	اور	بیشک	اسکی کوشش

کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائی۔ اور یہ کہ انسان کیلئے کچھ نہیں مگر جو کوشش اس نے کی۔ اور یہ کہ اس کی

سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ

سَوْفَ	يُرٰى	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى	وَ	اَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
جلدی	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اسکو	بدلہ	پورا پورا	اور	بیشک	طرف	تمہارے رب کی ہے

کوشش پر غور کیا جائے گا۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ (بالآخر) آپکے رب ہی

الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

الْمُنْتَهٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْيَا
انتہا	اور	بیشک وہ	وہی ہے	جس نے ہنسایا	اور	رلایا	اور	وہی ہے	جس نے	مارا	اور	جلایا

کیطرف پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رولایا۔ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	مِنْ نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى
اور	اسی نے	پیدا کئے	جوڑے	نر	اور مادہ	نطفہ سے	جب	ٹپکایا جاتا ہے

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ کی دو قسمیں بناتا ہے۔ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ (رحم مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى	وَ	اَقْنٰى	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
اور	بیشک	اسی پر ہے	پیدائش	دوسری	اور	بیشک	اسی نے	غنی کیا	اور	قناعت دی	اور	بیشک وہ	وہی

اور یہ کہ اسی پر ہے دوسری زندگی عطا فرمانا۔ اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور دولت و ثروت عطا فرمائی۔ اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾

اَبْقٰى	فَمَاۤ	ثَمُوْدَاۡ	وَ	الْاُوْلٰى	عَادَا	اَهْلَكَ	اَنَّهٗۤ	وَ	الشِّعْرٰى	رَبُّ
باقی چھوڑا	پھر نہ	ثمود کو	اور	پہلی کو	عاد کو	ہلاک کیا	اسی نے	اور	شعریٰ کا	رب

(ستارہ) شعریٰ کا رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کو ہلاک فرمایا۔ اور ثمود کو پھر ان میں سے کچھ باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

وَالْمُؤْتَفِكَةَ	اَطْغٰى	وَ	اَظْلَمَ	هُمْ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	نُوْحٍ	قَوْمَ	وَ
اور الٹائی گئی بستی کو	بڑے سرکش	اور	بڑے ظالم	وہ	تھے	بیشک وہ	اس سے پہلے	نوح کو	قوم	اور

اور اس سے پہلے قوم نوح کو بے شک وہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے۔ اور (منکرینِ لوط کی) الٹنے والی بستیوں کو (اوپر اٹھا کر)

اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا

هٰذَا	تَتَمَارٰى	رَبِّكَ	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	غَشّٰى	مَا	فَغَشّٰىهَا	اَهْوٰى
یہ	تو شک کرے گا	اپنے رب کی	نعمت کا	تو کون سی	چھایا	جو	پھر چھا گیا اس پر	گرایا

نیچے پھینک دیا۔ تو ان کو ڈھانپ لیا (پتھروں کی اس بارش نے) جس نے ڈھانپ لیا۔ تو اے سننے والے اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا۔

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	لَهَا	لَيْسَ	الْاٰزِفَةُ	اَزِفَتِ	الْاُوْلٰى	مِّنَ النُّذُرِ	نَذِيْرٌ
اللہ کے	سوائے	اس کو	نہیں	قریب آنے والی	قریب آئی	پہلوں کے	ڈرانے والوں میں سے	ڈرانے والا ہے

یہ ایک ڈر سنانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح۔ آنے والی (قیامت کی گھڑی) قریب آ پہنچی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے

كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

وَتَضْحَكُوْنَ	تَعْجَبُوْنَ	الْحَدِيْثِ	هٰذَا	اَفَمِنْ	كَاشِفَةٌ
اور ہنستے ہو	تعجب کرتے ہو	بات سے	اس	تو کیا	کوئی کھولنے والا

ظاہر کرنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس کلام میں تعجب کرتے ہو؟ اور تم ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

وَ	لَا تَبْكُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ	فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا
اور	روتے نہیں	اور	تم	کھیلتے ہو	تو سجدہ کرو	اللہ کو	اور	عبادت کرو

اور روتے نہیں۔ اور تم کھیل میں پڑے ہو۔ تو اللہ کیلئے سجدہ کرواور اسی کی بندگی کرو۔

آیاتہا ۵۵ — ۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَ	يَقُوْلُوْا
قریب آئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشانی	تو منہ پھیریں	اور	کہیں

قیامت پاس آئی اور رسالت مآب ﷺ کے اشارے سے چاند شق ہوگیا۔ اور اگر دیکھیں کوئی معجزہ تو منہ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ	وَ	كَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ
جادو ہے	چلا آتا ہے	اور	انہوں نے جھٹلایا	اور پیروی کی انہوں نے	خواہشات اپنی کی	اور	ہر	کام	قرار پاچکا ہے

یہ تو ہمیشہ سے چلا آنے والا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلا دیا ہے اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے ہیں، مگر ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا
اور	بیشک	آئیں انکے پاس	خبریں	جو کچھ کہ	ان میں	تنبیہ تھی	حکمت تھی	انتہادرجہ کی	پھر نہیں

اوران کے پاس ایسی خبریں بھی آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔ اعلیٰ درجہ کو پہنچنے والی حکمت (بھی) تو ڈرانے والی (نصیحتیں

وقف لازم

تُغۡنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ ﴿۶﴾

تُغۡنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنۡهُمۡ	یَوۡمَ	یَدۡعُ	الدَّاعِ	اِلٰی	شَیۡءٍ	نُّکُرٍ
فائدہ دیتے	ڈرانیوالے	تو منہ پھیرلو	ان سے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	طرف	چیز	ناپہچان کی

فائدہ نہیں دیتیں۔ تو آپ ان سے منہ پھیر لیں (ایک) بلانے والا (فرشتہ صور پھونک کر انہیں) جس روز سخت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ

خُشَّعًا	اَبۡصَارُهُمۡ	یَخۡرُجُوۡنَ	مِنَ الۡاَجۡدَاثِ	کَاَنَّهُمۡ	جَرَادٌ
جھکی ہوں گی	آنکھیں ان کی	نکلیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ	ٹڈی ہیں

نیچے آنکھیں کئے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ ٹڈی ہیں

مُّنۡتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا یَوۡمٌ

مُّنۡتَشِرٌ	مُّهۡطِعِیۡنَ	اِلَی	الدَّاعِ	یَقُوۡلُ	الۡکٰفِرُوۡنَ	هٰذَا	یَوۡمٌ
پھیلی ہوئی	دوڑتے ہوں گے	طرف	پکارنیوالے کی	کہیں گے	کافر	یہ	دن

پھیلی ہوئی۔ بلانے والے کی طرف لپکتے ہوئے کافر کہیں گے یہ دن

عَسِرٌ ﴿۸﴾ کَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَکَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَ قَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ

عَسِرٌ	کَذَّبَتۡ	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ	نُوۡحٍ	فَکَذَّبُوۡا	عَبۡدَنَا	وَ	قَالُوۡا	مَجۡنُوۡنٌ
سخت ہے	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	تو جھٹلایا انہوں نے	بندے ہمارے کو	اور	کہا	دیوانہ ہے

سخت ہے۔ ان سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم نے جھٹلایا ہاں انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے

وَّ ازۡدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ

وَّ ازۡدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ	اَنِّیۡ	مَغۡلُوۡبٌ	فَانۡتَصِرۡ	فَفَتَحۡنَاۤ	اَبۡوَابَ
اور جھڑک دیا	تو پکارا اس نے	اپنے رب کو	بیشک میں	مغلوب ہوں	سو تو بدلہ لے	تو ہم نے کھول دیئے	دروازے

اور دھمکیاں دی گئیں۔ تب انہوں نے اپنے رب سے دُعا کی کہ میں عاجز آگیا ہوں پس تو انتقام لے۔ تو ہم نے موسلا دھار

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى
آسمان کے	پانی سے	زور سے گرنیوالے	اور	پھاڑے ہم نے	زمین کے	چشمے	تو مل گیا	پانی	اوپر

بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو (زمین و آسمان کا) پانی (عذاب کے)

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِىْ

اَمْرٍ	قَدْ	قُدِرَ	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ	تَجْرِىْ
مقدار کے	کہ جو	مقدر تھی	اور اٹھایا ہم نے اسکو	اوپر	تختوں والی	اور	میخوں والی کے (کشتی)	بہتی تھی

اس امر پر جمع ہو گیا جو (ان کی ہلاکت کیلئے) مقدر ہو چکا تھا۔ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو سوار کیا تختوں اور کیلوں والی کشتی پر۔ کہ ہماری

بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ	كَانَ كُفِرَ	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ
ہماری نگاہ کے روبرو	بدلہ تھا	اس کا	کہ جس کا انکار کیا گیا	اور	بیشک	چھوڑا ہم نے اسکو	نشانی	تو کیا	ہے کوئی

نگاہ کے روبرو بہتی تھی اس کے صلہ میں جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا۔ اور ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی کے طور پر رہنے دیا، اب

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

مُّدَّكِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ
دھیان کرنے والا	تو کیسا ہوا	ہوا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان فرمایا ہم نے	قرآن	یاد کرنے کیلئے

ہے کوئی نصیحت لینے والا؟ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ

فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّآ
تو کیا	ہے کوئی	یاد کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بیشک ہم نے

ہے کوئی نصیحت لینے والا۔ قوم عاد نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ بے شک

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہے ہم نے	ان پر	آندھی	تیز	دن میں	منحوس	ہمیشہ کیلئے	اکھاڑتی تھی

ہم نے ان پر ایک سخت آندھی بھیجی ایسے دن میں جس کی نحوست ان پر ہمیشہ کیلئے رہی۔ لوگوں کو یوں

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے	اکھڑے ہوئی	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب

اکھاڑتی تھی کہ گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور

وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ ع كَذَّبَتْ

ع ۲۲ / ۸

وَنُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ
اور میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی	یاد کرنے والا	جھٹلایا

میرے ڈرانا؟ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کردیا ہے اب ہے کوئی نصیحت لینے والا۔ (قوم) ثمود نے ڈرسنانے

ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ
ثمود نے	رسولوں کو	تو بولے	کیا ایک آدمی کی	جو ہم میں سے ہے	ایک	ہم اسکی پیروی کریں	بیشک ہم	اس وقت	ضرور گمراہ

والے رسولوں کو جھٹلایا۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اتباع کریں تب تو ہم یقیناً ضرور گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

وَ	سُعُرٍ	ءَاُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ
اور	دیوانے ہیں	کیا ڈالا گیا	ذکر	اس پر	ہم میں سے	بلکہ	وہ	جھوٹا ہے	اترانیوالا

اور عذاب میں ہیں۔ کیا ہم سب میں سے اس پر ذکر اتارا گیا بلکہ یہ سخت جھوٹا ہے اور بڑا ہنسنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ
جلدی جانیں گے	کل	کون تھا	جھوٹا	اترانے والا	ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی	آزمائش ہے	ان کیلئے

بہت جلد جان جائیں گے کون تھا بڑا جھوٹا اور خودپسند۔ ہم ان کی آزمائش کیلئے ایک اونٹنی بھیجنے لگے ہیں پس

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ

فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ
تو انتظار کر ان کا	اور صبر کر	اور	خبر دے ان کو	بیشک	پانی	تقسیم کیا گیا ہے	انکے درمیان	ہر	حصہ پر

اے صالح علیہ السلام! ان کے انجام کا انتظار کریں۔ اور انہیں بتائیں کہ پانی ان کے درمیان بانٹ دیا گیا ہے ہر ایک پینے کی

مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

مُّحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ	فَكَيْفَ	كَانَ
باری والا حاضر ہو	تو انہوں آواز دی	اپنے ساتھی کو	تو اس نے پکڑا	اور کونچیں کاٹ دیں	تو کیسا	ہوا

باری پر ہی آئے گا۔ تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو کیسا ہوا میرا

عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا
میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بیشک	ہم نے بھیجی ہے	ان پر	چنگھاڑ	ایک	تو ہوگئے

عذاب اور میرا ڈرانا۔ بے شک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑے والے کی روندی ہوئی باڑھ کی

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
جیسے چورا چورا گھاس	سوکھی ہوئی	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کو

طرح (بھس ہوکر) رہ گئے۔ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب

مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍۭ	بِالنُّذُرِ	إِنَّآ	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
یاد کرنیوالا	جھٹلایا	قوم	لوط نے	رسولوں کو	بیشک ہم نے	بھیجا ہم نے	ان پر

کوئی نصیحت لینے والا۔ لوط علیہ السلام کی قوم نے ڈرانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان پر

حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ

حَاصِبًا	إِلَّآ	ءَالَ	لُوطٍ	نَّجَّيْنَٰهُم	بِسَحَرٍ	نِّعْمَةً	مِّنْ عِندِنَا
پتھراؤ	مگر	گھر والے	لوط کے	ہم نے نجات دی انکو	سحری کے وقت	نعمت تھی	ہماری طرف سے

تند پتھریلی ہوا چلائی سوائے آلِ لوط علیہ السلام کے، انہیں ہم نے سحری کے وقت بچالیا۔ اپنی طرف سے احسان فرما کر ہم اسی طرح

كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا۟

كَذَٰلِكَ	نَجْزِى	مَن	شَكَرَ	وَ	لَقَدْ	أَنذَرَهُم	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا۟
اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	اس کو جو	شکر کرے	اور	بیشک	ڈرایا اس نے ان کو	ہماری گرفت سے	تو شک کیا انہوں نے

جزاء دیتے ہیں اسے جو شکر کرے۔ اور بے شک لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تو انہوں نے ان کے

بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِۦ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا۟

بِالنُّذُرِ	وَ	لَقَدْ	رَٰوَدُوهُ	عَن ضَيْفِهِۦ	فَطَمَسْنَآ	أَعْيُنَهُمْ	فَذُوقُوا۟
ڈر کے فرمان میں	اور	بیشک	پھسلایا انہوں نے اسکو	اسکے مہمانوں سے	تو ہم نے مٹادیں	ان کی آنکھیں	تو چکھو

ڈرانے میں شک کیا۔ انہوں نے اسے اس کے مہمانوں سے پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں بے نور کر دیں فرمایا چکھو میرا

عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ ﴿٣٨﴾

عَذَابِى	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	صَبَّحَهُم	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ
میرا عذاب	اور	ڈر کے فرمان	اور	بیشک	صبح ان پر	تڑکے	عذاب آیا	ٹھہرنے والا

عذاب اور میری تنبیہات کا۔ اور بے شک صبح سویرے ان پر ٹھہرنے والا عذاب آیا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِن
تو چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کو

اب چکھو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ! اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب ہے کو

مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ ج كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

ع ۱۸

مُّدَّكِرٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا
یاد کرنیوالا	اور	بیشک	آئے	قوم	فرعون کے پاس	ڈرانے والے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری ساری	آیات

نصیحت لینے والا۔ اور بیشک فرعون والوں کے پاس ڈرانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری سب نشانیوں

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ
تو ہم نے انکو پکڑ لیا	پکڑنا	غالب	قدرت والے کا	کیا کافر تمہارے	بہتر ہیں	ان لوگوں سے	یا

تکذیب کی تو ہم نے ان کو بڑی غالب اور مضبوط پکڑ میں پکڑ لیا۔ تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں یا آسمانی کتابو

لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِي الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ
تمہارے لئے	برات ہے	کتابوں میں	کیا	کہتے ہیں	ہم	سب مل کر	بدلہ لیں

میں تمہاری برات لکھی ہوئی ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب ہوجانے والی ہے

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَيُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ
جلدی شکست دی جائے گی	جماعت کو	اور پھیریں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت	وعدہ ہے ان کا

اس جماعت کو شکست ہوگی اور وہ پیٹھ پھیر جائیں گے۔ نہیں بلکہ ان کے وعدے کا وقت

وقف لازم

السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ	اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ	يَوْمَ
قیامت	نہایت کڑوی ہے	اور	سخت کڑوی	بیشک	مجرم	گمراہی میں	اور	دیوانگی میں ہیں	جس دن

وہ گھڑی بڑی آفت اور بڑی تلخ ہو گی۔ بے شک مجرم گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔ جس دن

يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ
گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	اوپر	اپنے مونہوں کے	چکھو	آنچ	دوزخ کی	بیشک ہم نے	ہر

وہ اوندھے منہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں دوزخ کا عذاب چکھو۔ بیشک ہم نے

شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ	وَ	مَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
چیز کو	پیدا کیا ہے	ایک اندازے سے	اور	نہیں	حکم ہمارا	مگر	جیسے ایک پلک جھپکنا

ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔ اور ہمارا حکم ایک بار پلک

بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ

بِالْبَصَرِ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	وَ	كُلُّ
آنکھ کا	اور	بیشک	ہم نے ہلاک کئے	تمہارے جیسے	تو کیا	کوئی ہے	دھیان کرنیوالا	اور	ہر وہ

جھپکنے کی طرح ہے۔ اور ہم تمہاری طرح کے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں اب ہے کوئی نصیحت لینے والا؟ اور جو کام

شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ	وَ	كُلُّ	صَغِيْرٍ	وَّ	كَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
چیز جو	کی انہوں نے وہ ہے	کتابوں میں	اور	ہر	چھوٹی	اور	بڑی	لکھی ہوئی ہے	بیشک	پرہیزگار

بھی وہ کرتے ہیں وہ کتابوں میں درج ہے۔ اور ہر چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ بے شک متقی

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

فِیْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ	فِیْ مَقْعَدِ	صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِیْكٍ	مُّقْتَدِرٍ
جنتوں میں	اور	نہروں کے ہوں گے	مقام میں	صدق کے	پاس	بادشاہ	قدرت والے کے

جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور۔

ایاتها ۷۸ — ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّةٌ ۹۷ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَیَانَ
رحمٰن نے	سکھایا	قرآن	پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اسکو ما کان وما یکون	بیان کرنا

رحمٰن نے۔ اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ اس نے (اس کامل) انسان کو پیدا فرمایا۔ اس نے اسے (ما کان وما یکون) بیان سکھایا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَّالنَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	یَسْجُدٰنِ
سورج	اور	چاند	حساب سے ہیں	اور سبزے	اور	پیڑ	سجدہ کرتے ہیں

سورج اور چاند مقررہ حساب سے (چلتے) ہیں۔ اور زمین پر پھیلنے والے پودے اور اپنی ساق پر کھڑے ہونے والے درخت (اللہ کیلئے) سجدہ کرتے ہیں۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیْمُوا

وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِیْزَانَ	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِی الْمِیْزَانِ	وَاَقِیْمُوا
اور	آسمان	بلند کیا اس کو	اور رکھی	ترازو	یہ کہ نہ	بے اعتدالی کرو	ترازو میں	اور قائم کرو

اور آسمانوں کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو قائم کر رکھی ہے۔ کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور وزن کو

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿۹﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿۱۰﴾

الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا	الْمِيزَانَ	وَالْأَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْأَنَامِ
وزن	انصاف سے	اور	نہ گھٹاؤ	وزن	اور زمین	رکھا اس کو	مخلوق کیلئے

انصاف پر قائم کرو اور تول میں کمی نہ کرو۔ اور زمین کو اس نے مخلوق کیلئے بنایا۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

فِيهَا	فَاكِهَةٌ	وَالنَّخْلُ	ذَاتُ الْأَكْمَامِ	وَالْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ
اس میں	میوے	اور کھجوریں	غلافوں والی	اور اناج	بھس کے ساتھ

اس میں میوے ہیں اور (قدرتی) غلاف والی کھجوریں۔ اور بھوسے والا غلہ

وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

وَ	الرَّيْحَانُ	فَبِأَيِّ	آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ
اور	خوشبودار پھول	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	پیدا کیا	انسان کو	بجتی مٹی سے

اور خوشبودار پھول۔ اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے آدمی کو ٹھیکری کی طرح بجتے

كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِأَيِّ

كَالْفَخَّارِ	وَ	خَلَقَ	الْجَانَّ	مِنْ مَارِجٍ	مِنْ نَارٍ	فَبِأَيِّ
ٹھیکری کی طرح کی	اور	پیدا کیا	جنوں کو	لو سے	آگ سے	تو کون

ہوئے خشک گارے سے بنایا۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے بنایا۔ تو اے جن و انس تم دونوں

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِأَيِّ

آلَاءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبَانِ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِأَيِّ
کی نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	وہ رب ہے	دونوں پورب کا	اور رب ہے	دونوں پچھم کا	تو کون سی

اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ تو اے جن وانس تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ
نعمت	اپنے رب کی	تم جھٹلاؤ گے	بہائے	دو سمندر	ملے ہوئے	ان کے درمیان	پردہ ہے

اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے دو سمندر رواں کیے جو باہم مل جاتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لَّا	يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
نہیں	بڑھتے ایک دوسرے پر	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	نکلتے ہیں	ان سے	موتی

پردہ ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کرتے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان سے موتی اور

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
اور مونگے	تو کونسی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اور	اسی کی ہیں	چلنے والیاں	اٹھی ہوئی

مونگا نکلتا ہے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کی ہیں سمندر میں چلنے والی اونچی

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
دریا میں	جیسے پہاڑ	تو کونسی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	سب	جو	اس پر ہیں

کشتیاں پہاڑوں کی طرح۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ زمین پر جتنے ہیں

فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَانٍ	وَّيَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَالْاِكْرَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
فنا ہونے والے ہیں	اور باقی رہے گی	ذات	آپ کے رب کی	جو عظمت	اور بزرگی والا ہے	تو کون سی	نعمت	اپنے

سب کو فنا ہے۔ اور تمہارے صاحب جلال و عزت رب کی ذات ہی باقی رہ جائے گی۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ
جھٹلاؤ گے تم	مانگتا ہے اس سے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	ہر	دن	وہ

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ ہر آن نئی شان میں ہے۔

فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ ج

فِيْ شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ
کسی کام میں ہے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	جلد فارغ ہوں گے ہم	تمہارے لیے	اے	دو بھاری گروہو

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے (جن و انس کے) دو بھاری گروہ ہم عنقریب (قیامت قائم کر کے) تمہارے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ
کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اے گروہ	جنوں	اور	انسانوں کے	اگر	تم طاقت رکھتے ہو

(حساب کے) لیے قصد فرماتے ہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے جن و انس کے گروہ!

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا
یہ کہ	نکل جاؤ	کناروں سے	آسمانوں کے	اور	زمین سے	تو نکل جاؤ	نہ	نہ نکلو گے تم	مگر

اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ بغیر دلیل

بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
سلطنت ہے اُسی کی	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	بھیجا جائے گا	تم پر	شعلہ

تم نہیں نکل سکتے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اے جھٹلانے والو! اپنے رب کی نعمتوں

مِنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

مِنْ نَّارٍ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ
آگ کا	اور	دھواں	تو نہ	بدلہ لے سکو گے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

کے) تم پر چھوڑا جائے گا (قیامت کے دن) آگ کا خالص شعلہ اور دھواں تو تم اسے دفع نہ کر سکو گے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَکَانَتْ	وَرْدَةً	کَالدِّهَانِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
تو جب	پھٹ جائے گا	آسمان	تو ہو جائے گا	سرخ	چمڑے کی طرح	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو رنگے ہوئے چمڑے کی طرح سرخ ہو جائیگا۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے

تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ

تُکَذِّبٰنِ	فَیَوْمَئِذٍ	لَّا	یُسْئَلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ	اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ
جھٹلاؤ گے تم	تو اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	اپنے گناہ سے	کوئی انسان	اور نہ جن	تو کون سی

رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ہاں اس دن کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا اور نہ کسی جن سے۔ تو اے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ

اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	یُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِیْمٰهُمْ	فَیُؤْخَذُ
نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	پہچانے جائیں گے	مجرم	اپنی پیشانی سے	تو پکڑے جائیں گے

جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اس دن) مجرم اپنی صورتوں سے پہچانے جائیں گے تو (دوزخ میں ڈالنے کیلئے) انہیں پکڑا

بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

بِالنَّوَاصِیْ	وَ	الْاَقْدَامِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ
پیشانی سے	اور	قدموں سے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	یہ وہی	جہنم ہے

جائے گا پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ یہ ہے وہی جہنم

الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ ج

الَّتِیْ	یُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	یَطُوْفُوْنَ	بَیْنَهَا	وَ	بَیْنَ	حَمِیْمٍ	اٰنٍ
جس کو کہ	جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرم	پھریں گے	اسکے درمیان	اور	درمیان	گرم	کھولتے پانی کے

جسے مجرم جھٹلاتے ہیں۔ وہ اس دوزخ میں اور کھولتے ہوئے گرم پانی میں گھومتے پھریں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ ج

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اور	اس کیلئے جو	ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے سامنے	دو جنتیں ہیں

تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور جو اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اس کیلئے دو باغ ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ لا ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ	اَفْنَانٍ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	دونوں باغ ہوں گے	لمبے ڈالوں والے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی

تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (ہری بھری) گھنی شاخوں والی (جنتیں)۔ تو اے جن وانس

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

تُكَذِّبٰنِ	فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	تَجْرِیٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
جھٹلاؤ گے تم	ان میں	دو چشمے	بہتے ہیں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے ہیں۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

فِیْهِمَا	مِنْ كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان میں	ہر طرح کے	میوے ہوں گے	دو دو قسم کے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

ان میں ہر پھل دو قسم کا ہو گا۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وقف لازم

ع ۲ ۱۲

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	فُرُشٍ	بَطَآىِٕنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَ	جَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ
تکیہ لگائے ہوں گے	اوپر	بچھونوں کے	جن کا استر	قنادیز کا ہوگا	اور	پھل	دونوں باغوں کا	قریب ہوگا

ایسے بستروں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر نفیس موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں جنتوں کے پھل (جھکے ہوئے) قریب ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِیْهِنَّ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	لَمْ	یَطْمِثْهُنَّ
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	ان میں	نیچی	نگاہ والی ہوں گی	نہیں	چھوا ان کو

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ

اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا جَآنٌّ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كَاَنَّهُنَّ
کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور نہ کسی جن نے	تو کونسی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	گویا کہ وہ

پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ گویا وہ

الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

الْیَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هَلْ	جَزَآءُ
لعل	اور	مونگے ہیں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	کیا ہے	بدلہ

یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ نیکی کا بدلہ نیکی

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا
نیکی کا	مگر	نیکی	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اور	ان کے علاوہ بھی

کے سوا کچھ نہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان کے سوا د

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ
دو جنتیں ہیں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	نہایت ہی سرسبز ہوں گے

جنتیں اور ہیں۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔نہایت ہی سرسبز وشاداب۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	ان میں	دو چشمے ہوں گے	چھلکتے ہوئے	تو کون سی	نعمت

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے۔تو اے جن و انس تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	ان میں	پھل ہوں گے	اور	کھجوریں	اور	انار	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی

دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
جھٹلاؤ گے تم	ان میں	اچھی عورتیں ہوں گی	خوبصورت	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

ن کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان میں خوبصورت نیک عورتیں ہوں گی۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	لَمْ
یں ہیں	پردہ نشین	خیموں میں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	نہیں

ں (کشادہ چشم بیویاں) خیموں میں (باپردہ) ٹھہرائی ہوئیں۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان

يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	لَا جَآنٌّ	وَ	قَبْلَهُمْ	اِنْسٌ	يَطْمِثْهُنَّ
جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	نہ کسی جن نے	اور	ان سے پہلے	کسی انسان نے	چھوا ان کو

سے پہلے انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے اور نہ جن نے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِئِينَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِأَيِّ آلَآءِ

اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	حِسَانٍ	عَبْقَرِيٍّ	وَّ	خُضْرٍ	رَفْرَفٍ	عَلٰى	مُتَّكِئِينَ
نعمت	تو کون سی	خوبصورت چاندنیوں پر	منقش	اور	سبز کے	بچھونوں	اوپر	تکیہ لگائے ہوں گے

وہ سبز چاندنیوں اور خوبصورت بچھونوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

الْاِكْرَامِ	وَ	ذِي الْجَلٰلِ	رَبِّكَ	اسْمُ	تَبٰرَكَ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا
بزرگی والے کا	اور	صاحب عظمت	تمہارے رب کا	نام	برکت والا ہے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اے محبوب!) بڑی برکت والا نام ہے آپ کے رب کا جو نہایت عظمت اور بزرگی والا ہے۔

ایاتها ۹۶ | ۵۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ | رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ

خَافِضَةٌ	كَاذِبَةٌ	لِوَقْعَتِهَا	لَيْسَ	الْوَاقِعَةُ	وَقَعَتِ	اِذَا
نیچا کرنے والی	جھٹلانے والی	اس کے ہونے کو	نہیں کوئی	ہونے والی	ہولے گی	جب

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائیگی۔ اس وقت اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہیں ہوگی۔ کہ قیامت

رَّافِعَةٌ ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵

رَّافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا	وَّبُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا
بلند کرنے والی	جب	کانپے گی	زمین	تھرتھرا کر	اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے	پہاڑ	چورا چورا ہو کر

کسی کو نیچا کرنے والی کسی کو اونچا کرنے والی ہے۔ جب زمین زور سے تھرتھرائے گی۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵

فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
تو ہو جائیں گے	غبار	پھیلا ہوا	اور	ہو جاؤ گے تم	گروہ	تین	تو دائیں جانب والے

تو وہ بکھرا ہوا غبار ہو جائیں گے۔ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ تو ایک داہنی طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۹

مَآ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ
کیا ہیں	دائیں جانب والے	۔ اور	بائیں جانب والے	کیا ہیں	بائیں جانب والے

داہنی طرف والوں کا کیا کہنا۔ اور دوسرے بائیں طرف والے کیا (ہی برے حال میں ہونگے) بائیں طرف والیاں

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱ فِيْ جَنّٰتِ

وَالسّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	فِيْ جَنّٰتِ
اور جو سبقت لے گئے	وہ سبقت لے گئے ہیں	یہی لوگ	مقرب ہیں	باغوں میں

اور تیسرے آگے بڑھنے والے ہاں! آگے بڑھنے والے۔ یہی (اللہ کے) مقرب ہوں گے۔ چین کے

النَّعِيْمِ ۝۱۲ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴ عَلٰى سُرُرٍ

النَّعِيْمِ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ
نعمت والی	ایک گروہ	پہلوں سے	اور	تھوڑے	پچھلوں سے	اوپر	تختوں

باغوں میں۔ (ان میں) بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور پچھلے لوگوں میں سے (ان میں) تھوڑے سے ہونگے۔ یہ (مقربین)

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مَّوْضُوْنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس پر	آمنے سامنے	پھریں گے	ان پر	لڑکے

زرنگار تختوں پر ہوں گے۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے ہوں گے۔ (خدمت کیلئے) آتے جاتے رہیں گے ان کے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

مُّخَلَّدُوْنَ	بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ	وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ
ہمیشہ رہنے والے	کوزے	اور	آفتابے	اور	جام	خالص شراب کے

پاس ہمیشہ رہنے والے (بہشتی) نوجوان۔ گلاس اور آفتابے اور چشمے سے بہتی ہوئی شراب کے لبریز جام لے کر۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ

لَا	يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا	يُنْزِفُوْنَ	وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ	وَ	لَحْمِ
نہ	سر درد کئے جائیں	اس سے	اور	نہ	ہوش میں فرق آئے	اور	میوے	جو وہ	پسند کریں	اور	گوشت

اس سے نہ ان کو درد سر ہوگا اور نہ ہوش میں فرق آئے گا۔ اور وہ میوے جو پسند کریں۔ اور پرندے کا

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	حُوْرٌ	عِيْنٌ	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ
پرندوں کا	جس کو	وہ چاہیں	اور	حوریں	بڑی آنکھ والیں	جیسے	موتی	چھپائے گئے

گوشت جس کی وہ خواہش کریں گے۔ اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا تَاْثِيْمًا	اِلَّا
بدلہ	اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	نہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ گناہ کی بات	مگر

(یہ) ان کاموں کی جزاء ہے جو وہ کرتے تھے۔ اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گناہ کاری۔ ہاں یہ

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	وَ	سَلٰمًا	سَلٰمًا	قِيْلًا
دائیں جانب والے	کیا ہیں	دائیں جانب والے	اور	سلام	سلام	کہنا

کہنا ہو گا سلام سلام۔ اور دائیں طرف والے، کیا ہیں دائیں طرف والے!

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ

مَآءٍ	وَّ	مَّمْدُوْدٍ	ظِلٍّ	وَّ	مَّنْضُوْدٍ	طَلْحٍ	وَّ	مَّخْضُوْدٍ	فِيْ سِدْرٍ
پانی	اور	لمبے	سائے	اور	تہہ بہ تہہ	کیلے	اور	بے کانٹے کے	بیریوں میں

ایسی بیریوں (کے درختوں) میں (ہونگے) جن میں کانٹے نہیں۔ اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔ اور پھیلی ہوئی لمبی چھاؤں میں۔ اور ہمیشہ

مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

مَمْنُوْعَةٍ	لَا	وَّ	لَّا مَقْطُوْعَةٍ	كَثِيْرَةٍ	فَاكِهَةٍ	وَّ	مَّسْكُوْبٍ
روکے جائیں	نہ	اور	نہ ختم ہونے والے	بہت	میوے	اور	جاری

جاری پانی میں۔ اور بہت سے میووں میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ ان کے کھانے کی ممانت ہوگی۔

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

اَبْكَارًا	فَجَعَلْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنَّآ	مَّرْفُوْعَةٍ	فُرُشٍ	وَّ
کنواریاں	پھر بنایا ہم نے انکو	اچھا بنایا	انکو اچھی اٹھان اٹھایا	بیشک ہم نے	بلند	بچھونے	اور

اور اونچے رکھے ہوئے بچھونوں میں۔ بیشک ہم نے ان عورتوں کو خاص پیدائش پر بنایا۔ تو ہم نے انہیں باکرہ بنایا۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ

وَ ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	ثُلَّةٌ	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	اَتْرَابًا	عُرُبًا
اور ایک گروہ	پہلوں میں سے	ایک گروہ	واسطے دائیں جانب والوں کے	ہم عمر	پیار کرنیوالی

خوب پیار کرنے والی ہم عمر (ازواج) ہیں۔ داہنی طرف والوں کیلئے۔ اگلوں میں سے ایک گروہ۔ اور پچھلوں

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۰ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝۴۱

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
پچھلوں میں سے	اور	بائیں جانب والے	کیا ہیں	بائیں جانب والے

میں سے ایک گروہ۔ اور بائیں طرف والے (بدبخت) کیسے (برے) ہیں بائیں طرف والے۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝۴۲ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝۴۳ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝۴۴ اِنَّهُمْ

فِيْ سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِيْمٍ	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ	لَا	بَارِدٍ	وَّ	لَا كَرِيْمٍ	اِنَّهُمْ
گرم لو میں	اور	کھولتے پانی میں	اور	سایہ	جلتے ہوئے دھوئیں کا	نہ	ٹھنڈا	اور	نہ عزت والا	بیشک وہ

(دوزخ کی) جلانے والی آگ اور سخت کھولتے ہوئے گرم پانی میں ہوں گے۔ اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں۔ جو نہ (بھی) ٹھنڈی ہوگی اور نہ فرحت

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝۴۵ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ	وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى	الْحِنْثِ
تھے	پہلے	اس سے	دولت مند	اور	تھے	ہٹ کرتے	اوپر	گناہ

بخش۔ اس سے پہلے وہ خوش حال تھے۔ اور بڑے گناہ پر

الْعَظِيْمِ ۝۴۶ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

الْعَظِيْمِ	وَ	كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا
بڑے کے	اور	تھے	کہتے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہوجائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم

اصرار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ گئے تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹

لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	الْاٰخِرِيْنَ
اٹھائیں جائیں گے	یا	باپ دادا ہمارے	پہلے بھی	فرماؤ	بیشک	پہلے	اور	پچھلے

ہم اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟ فرما دیجئے بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

الضَّآلُّوْنَ	اَيُّهَا	اِنَّكُمْ	ثُمَّ	مَّعْلُوْمٍ	يَوْمٍ	مِيْقَاتِ	اِلٰى	لَمَجْمُوْعُوْنَ
گمراہ ہو	اے	تم	پھر	مقرر کے	دن	وقت	طرف	اکھٹے کیے جائینگے

ضرور اکھٹے کیے جائیں گے۔ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا

مِنْهَا	فَمَالِئُوْنَ	مِّنْ زَقُّوْمٍ	مِنْ شَجَرٍ	لَاٰكِلُوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ
اس سے	تو بھرنے والے ہو	تھوہر سے	پیڑ	کھانے والے ہو	جھٹلانے والو

گمرا ہو! تم تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ پھر اس سے (اپنے)

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

شُرْبَ	فَشٰرِبُوْنَ	مِنَ الْحَمِيْمِ	عَلَيْهِ	فَشٰرِبُوْنَ	الْبُطُوْنَ
پینا	پھر پینے والے ہو	کھولتا پانی	اس پر	پھر پینے والے ہو	پیٹ

پیٹ بھرو گے۔ پھر اس پر سخت کھولتا پانی پیو گے۔ پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیا سے اونٹ

الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ

فَلَوْ	خَلَقْنٰكُمْ	نَحْنُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	نُزُلُهُمْ	هٰذَا	الْهِيْمِ
پھر کیوں نہیں	پیدا کیا تم کو	ہم نے	قیامت کے	دن	مہمانی ہے ان کی	یہ	پیاسے اونٹ کا

پیتے ہی جائیں۔ انصاف کے دن یہ ان کی ضیافت ہے۔ ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے، پھر کیوں

لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

نَحْنُ	اَمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ	ءَاَنْتُمْ	تُمْنُوْنَ	مَّا	اَفَرَءَيْتُمْ	لَا تُصَدِّقُوْنَ
ہم ہیں	یا	پیدا کرتے ہو اسکو	کیا تم	منی گراتے ہو	جو	کیا دیکھا تم نے	سچ مانتے ہو

تم سچ نہیں مانتے؟ بھلا یہ بتاؤ جو نطفہ (تولیدی قطرہ) تم (رحم مادر) میں ٹپکاتے ہو۔ کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم ہیں

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۶۰﴾

الْخٰلِقُوْنَ	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَیْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِیْنَ
پیدا کرنیوالے	ہم نے	مقرر کیا ہم نے	تم میں	موت کو	اور	نہیں	ہم	ہارے ہوئے

پیدا کرنے والے؟ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقدر فرمایا اور ہم عاجز نہیں۔

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

عَلٰۤى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ
اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	تمہارے جیسے	اور	بنائیں تم کو	اس صورت میں کہ تم نہیں جانتے	اور	بیشک	تم نے جانا

کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں ایسی کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں۔ اور بے شک تم نے پہلے

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ

النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْ	لَا تَذَكَّرُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
پیدائش	پہلی کو	پھر کیوں نہیں	نصیحت پکڑتے	کیا دیکھا تم نے	جو	کھیتی کرتے ہو	کیا تم

پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟ تو کیا تم نے اس پر جو تم بوتے ہو غور کیا ہے؟ کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُوْنَهٗۤ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اس کو اگاتے ہو	یا	ہم ہیں	اگانے والے	اگر	ہم چاہیں	تو کریں اس کو	چورا چورا	تو ہو جاؤ تم

اسے اُگاتے ہو یا ہم اس کے اُگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں تو تم

تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَیْتُمُ

تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمُ
باتیں بناتے	بیشک ہم	تاوان بھرنیوالے ہیں	بلکہ	ہم	بے نصیب ہیں	کیا تم نے دیکھا

باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (کہ) ہم پر تاوان پڑ گیا۔ بلکہ ہم بے نصیب رہے۔ تو بھلا تم

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ

الْمَآءَ	الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ
پانی	جو	تم پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	بادل سے	یا	ہم ہیں

تو وہ پانی جو پیتے ہو۔ کیا تم نے اسے بادل سے اُتارا ہے یا ہم

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْ	لَا تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ
اتارنے والے	اگر	ہم چاہیں	تو بنائیں اس کو	کڑوا	تو کیوں نہیں	شکر کرتے تم	کیا دیکھا تم نے

اُتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ذرا بتاؤ تو وہ

النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	جلاتے ہو تم	کیا تم نے	پیدا کیا	اس کا پیڑ	یا	ہم ہیں

آگ جو تم روشن کرتے ہو۔ کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿٧٣﴾ ج

الْمُنْشِـُٔوْنَ	نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِیْنَ
پیدا کرنے والے	ہم نے	بنایا اس کو	نصیحت	اور	سامان	مسافروں کیلئے

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِیْمِ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ
تو تسبیح بیان کرو	ساتھ نام	اپنے رب	بڑے کے	تو مجھے قسم ہے	ڈوبنے کی جگہ	ستاروں کی

تو اے محبوب ﷺ آپ تسبیح بیان کریں اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔ تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ

وَ	اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ	فِيْ كِتٰبٍ
اور	بیشک وہ	یقیناً قسم ہے	اگر	تم جانو	بہت بڑی	بیشک وہ	قرآن ہے	عزت والا	کتاب میں

اور بے شک یہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم سمجھو۔ بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ محفوظ

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مَّكْنُوْنٍ	لَّا	يَمَسُّهٗۤ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ
محفوظ کے	نہ	چھوئیں اس کو	مگر	باوضو	اتارا گیا ہے	رب کی طرف سے

کتاب میں۔ اس کو پاک باوضو ہونے والے لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔ سارے جہان کے رب کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

الْعٰلَمِيْنَ	اَفَبِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ	وَ	تَجْعَلُوْنَ
جہانوں کے	کیا اس	بات سے	تم	سستی کرتے ہو	اور	بناتے ہو

نازل کردہ ہے۔ تو کیا تم اس اہم بات کو معمولی سمجھ رہے ہو۔ اور اپنی روزی

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	فَلَوْ	لَاۤ	اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ
اپنا حصہ	کہ تم	جھٹلاتے ہو	پھر کیوں نہیں	نہ	جب	پہنچے جان	گلے کو

یہ بنا لیتے ہو کہ جھٹلاتے ہو؟ تو کیوں نہیں (موت کو ٹال دیتے) جب وہ حلق تک آ پہنچتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

وَ	اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ
اور	تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور	ہم	بہت قریب ہیں	اسکی طرف	تم سے	لیکن

اور تم اس وقت دیکھتے رہتے ہو۔ اور ہم اس (میت) کے زیادہ پاس ہوتے ہیں تم سے مگر تم (ہمیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

لَا	تُبْصِرُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ
نہیں	دیکھتے تم	پھر کیوں	نہیں	اگر	ہو تم	نہ	بدلہ پانیوالے	تو لوٹا لیتے اس کو	اگر

دیکھتے نہیں ہو۔ پھر کیوں نہیں! اگر تم محکوم نہیں ہو۔ تو اسے جان کیوں نہیں لیتے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	فَرَوْحٌ
ہو تم	سچے	پھر	اگر	ہوا	وہ مقربین میں سے	تو راحت ہے

اگر تم سچے ہو؟ ہاں اگر وہ مقرب لوگوں میں سے ہوا۔ تو اس کیلئے راحت ہے

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ	نَعِيْمٍ	وَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
اور	پھول ہیں	اور	جنت	نعمتوں والی	اور اگر	وہ	ہے	دائیں جانب والوں سے

اور پاکیزہ رزق اور آرام کی جنت۔ اور اگر وہ دائیں طرف والوں (نیک بخت لوگوں) میں سے ہو۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
تو سلام ہے	تمہارے لئے	داہنی طرف والوں سے	اور	اگر	اگر	ہے وہ	جھٹلانے والوں میں سے

تو اے محبوب ﷺ تم پر سلام داہنی طرف والوں سے۔ اور اگر وہ جھٹلانے والوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

الضَّآلِّيْنَ	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ
گمراہ	تو مہمانی ہے	کھولتے پانی کی	اور	داخل ہونا ہے	جہنم میں

گمراہوں میں سے تھا۔ تو مہمانی پائے گا کھولتے پانی کی۔ اور دوزخ میں جلنے کی۔

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۹۶﴾

الْعَظِيمِ	رَبِّكَ	بِاسْمِ	فَسَبِّحْ	الْيَقِينِ	حَقُّ	لَهُوَ	هٰذَا	إِنَّ
عظمت والے	اپنے رب کے	نام کی	تو پاکی بولو	یقینی بات ہے	حتمی	وہی	یہ ہے	بیشک

بے شک یہی ضرور حق الیقین ہے۔ تو آپ اپنے عظمت والے رب کی تسبیح فرماتے رہیں۔

ایاتہا ۲۹ ﴿۵۷ سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴﴾ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾ لَهُ

لَهُ	الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ	هُوَ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	سَبَّحَ
اسی کی	حکمت والا	عزت والا	وہ ہے	اور	زمین میں ہے	اور	آسمانوں میں	جو	اللہ کی	پاکی بولتا ہے

اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اسی کیلئے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	وَيُمِيتُ	يُحْيِي	الْأَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ
چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	اور مارتا ہے	زندہ کرتا ہے	زمین میں	اور	آسمانوں	بادشاہی ہے

آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ سب

قَدِيرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	بِكُلِّ	هُوَ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	وَالظَّاهِرُ	وَالْآخِرُ	الْأَوَّلُ	هُوَ	قَدِيرٌ
چیز کو	ہر	وہی	اور	وہی باطن ہے	اور	اور وہی ظاہر	اور وہی آخر	اول	وہی	قادر ہے

کچھ کر سکتا ہے۔ وہی پہلا بھی ہے اور آخری بھی ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا

عَلِيمٌ ۝٣ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيمٌ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضَ	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	وہ اللہ	وہی ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	چھ دنوں میں	پھر

علم رکھتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْأَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
استوی فرمایا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور	جو کچھ	نکلتا ہے

عرش پر استوی فرمایا وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَاءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	أَيْنَ مَا
اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	آسمان سے	اور	جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	تمہارے ساتھ ہے	جہاں بھی

اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی تم

كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝٤ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

كُنْتُمْ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	اس سے	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اسی کی ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی

ہوتے ہو اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اسی کیلئے ہے۔ بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٥ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ

وَإِلَى	اللَّهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	يُولِجُ	اللَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُولِجُ	النَّهَارَ
اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو

اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا

فِي الَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اَنْفِقُوْا
رات میں	اور	وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اسکے رسول پر	اور	خرچ کیا کرو

اور وہ سینوں کی (چھپی ہوئی) ہر بات کو خوب جانتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں کچھ وہ خرچ کرو

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ
اس سے کہ	بنایا تم کو	جانشین	اس میں	تو وہ جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور خرچ کیا	ان کیلئے

جس میں تمہیں اوروں کا جانشین کیا تو جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں خرچ کیا ان کیلئے

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
ثواب ہے	بہت بڑا	اور	کیا ہے	تم کو	نہیں	ایمان لاتے تم	اللہ پر	اور	رسول پر	بلاتے ہیں تم کو

بڑا ثواب ہے۔ اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ یہ رسول تمہیں دعوت حق دے رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ

لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	هُوَ
تاکہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور	بیشک	لیا اس نے	تم سے عہد	اگر	ہو تم	ایمان والے	وہ اللہ

کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بے شک وہ تم سے پہلے عہد لے چکا ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ وہی

الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰي عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى
وہ جس نے	اتاریں	اپنے بندے پر	آیتیں	روشن	تاکہ نکالے تم کو	اندھیروں سے	طرف

اپنے (خاص) بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جائے

النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ

النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ
روشنی کی	اور بیشک	اللہ	تم پر	البتہ مہربان	رحم والا ہے	اور	کیا ہے	تم کو	کہ نہ	خرچ کرو	میں

اور بے شک اللہ تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَا	يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ
راہ	اللہ	اور	اللہ ہی	وارث ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	نہیں	برابر ہے	تم میں سے

تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے تم میں کوئی اس کی

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ

مَنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ	الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ
جس نے	خرچ کیا	پہلے	فتح سے	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	بہت بڑے ہیں	درجے میں	ان سے

برابری نہیں کر سکتا جس نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جنگ کی ان کا درجہ ان سے

اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	بِمَا
جنہوں نے خرچ کیا	بعد اس کے	اور	لڑائی کی	اور سب سے	وعدہ کیا	اللہ نے	جنت کا	اور اللہ	اسے جو

جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جنگ کی بہت بڑا ہے اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ ع مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

ع ۱۰ ۱۷

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
تم عمل کرتے ہو	خبردار ہے	کون ہے	وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا

اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ کوئی ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر دے تو اللہ اس کیلئے اسے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
پھر دگنا کرے اسکو	اس کیلئے	اور اس کیلئے	اجر ہے	بہت اچھا	جس دن	آپ دیکھیں گے	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو

بڑھاتا رہے اور اس کیلئے عزت کا اجر ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) جس دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
دوڑتا ہوگا	نور ان کا	ان کے آگے	اور ان کے دائیں	تمہیں خوشخبری ہو	آج کے دن	جنت کی	بہتی ہیں

والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں طرف دوڑتا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا کہ) آج تمہارے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يَوْمَ
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	یہی	وہ ہے	کامیابی	بڑی	جس دن

لئے بڑی خوشی کی چیز جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ ان میں رہو گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ
کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	ان کو	جو مومن ہیں	دیکھو ہماری طرف	فائدہ اٹھائیں ہم	تمہارے نور سے

منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمیں ایک نظر دیکھو کہ ہم تمہارے نور سے

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ
کہا جائے گا	لوٹو	پیچھے اپنے	تو ڈھونڈو	نور	تو کھڑی کی جائے گی	انکے درمیان

کچھ حصہ لیں کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹو وہاں نور ڈھونڈو وہ لوٹیں گے تبھی ان کے

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ
ایک دیوار	اس کا	دروازہ ہوگا	اندر	اس کے	رحمت ہوگی	اور	باہر اس کے	اس طرف

درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہے اس کے اندر رحمت اور اس کے باہر کی

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

الْعَذَابُ	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ
عذاب ہوگا	وہ انکو آوازیں دیں گے	کیا نہیں	تھے ہم	تمہارے ساتھ	کہیں گے	ہاں	اور لیکن تم نے	فتنہ میں ڈالا

طرف عذاب ہے۔ منافق مسلمانوں کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر تم نے تو اپنی جانیں فتنہ

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ

اَنْفُسَكُمْ	وَ	تَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ
اپنی جانوں کو	اور	انتظار کیا	اور شک کیا	اور دھوکہ دیا تم کو	خواہشات نے	یہاں تک کہ	آگیا	حکم

میں ڈالیں اور مسلمانوں کی برائی کے منتظر رہتے اور شک رکھتے اور باطل امیدوں نے تمہیں فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا

اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا

اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا
اللہ کا	اور	دھوکہ دیا تم کو	اللہ کے متعلق	دھوکے باز نے	تو آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	فدیہ	اور	نہ

اور تمہیں اللہ کے حکم پر اس بڑے فریبی نے مغرور رکھا۔ ہاں آج تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں سے تمہارا گھر

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ

مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ
ان سے جو	کافر ہیں	تمہارا ٹھکانہ	آگ ہے	یہی	تمہاری رفیق ہے	اور	برا ہے	ٹھکانہ	کیا نہ

آگ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے! کیا

يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

يَأْنِ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللَّهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ
وقت آیا	ان کیلئے جو	مومن ہیں	یہ کہ	جھک جائیں	ان کے دل	ذکر	الٰہی کیلئے	اور	جو	اترا	حق

ایمان والوں کیلئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے سامنے

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

وَلَا	يَكُونُوا	كَالَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ
اور نہ	ہوجائیں	ان کی طرح جو	دیئے گئے	کتاب	پہلے	تو دراز ہوگئی	ان پر

جو اللہ نے نازل کیا ہے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں (اس سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر مدت

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ

الْأَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَ	كَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فَاسِقُونَ	اعْلَمُوا	أَنَّ
مدت	تو سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	جان لو	بیشک

گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے ور ان میں بہت سے بدکار ہیں۔ (خوب) جان لو

اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اللَّهَ	يُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	بیشک	بیان کیں ہم نے	تمہارے لئے	نشانیاں	تاکہ تم

بے شک اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے بے شک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دیں

تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا

تَعْقِلُونَ	إِنَّ	الْمُصَّدِّقِينَ	وَ	الْمُصَّدِّقَاتِ	وَ	أَقْرَضُوا	اللَّهَ	قَرْضًا
سوچو	بیشک	صدقہ کرنیوالے مرد	اور	صدقہ کرنیوالی عورتیں	اور	جنہوں نے قرضہ دیا	اللہ کو	قرضہ

تاکہ تم سمجھو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور اللہ کو قرض حسنہ دینے والے ان کیلئے

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
اچھا	دگنا کیا جائے گا	ان کیلئے	اور	ان کیلئے	اجر ہے	اچھا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اللہ پر

ان کی نیکیوں کو دوگنا کیا جائے گا اور ان کیلئے عزت کا اَجر ہے۔ اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائیں

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

وَ	رُسُلِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	اسکے رسولوں پر	یہی	لوگ ہیں	سچے	اور	گواہ	پاس	اپنے رب کے	ان کیلئے

وہی ہیں کامل سچے اور اوروں پر گواہ ہیں اپنے رب کے یہاں ان کیلئے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
اجر ان کا	اور نور ان کا	اور	وہ جو	کافر ہیں	اور جھٹلایا انہوں نے	ہماری آیات کو	یہی لوگ ہیں

ان کا ثواب اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ
جہنم میں رہنے والے	جان لو	اسکے سوانہیں کہ	زندگی	دنیا کی	کھیل	اور تماشہ ہے	اور	آرائش

وہ دوزخی ہیں۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور ظاہری آرائش ہے

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ

وَّ	تَفَاخُرٌ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ	فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ
اور	فخر ہے	تمہارے درمیان	اور زیادتی چاہنا	مال میں	اور اولاد میں	جیسے	بارش

اور آپس میں فخر اور خود ستائی ہے اور ایک دوسرے پر مال و اولاد میں زیادتی کی طلب ہے اسکی مثال

ع ۲ ۹ ۱۸

اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ

اَعۡجَبَ	الۡكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيۡجُ	فَتَرٰىهُ	مُصۡفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوۡنُ
پسند آتا ہے	کسانوں کو	اس کا سبزہ	پھر	سوکھتی ہے	پھر دیکھتا ہے تو اسکو	زرد	پھر	ہو جاتی ہے

بارش کی سی ہے کہ جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم اسے پک کر زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ

حُطَامًا ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

حُطَامًا	وَ	فِى الۡاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	وَّ	مَغۡفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ
چورا چورا	اور	آخرت میں	عذاب ہے	سخت	اور	بخشش	اللہ سے

ریزہ ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی جانب سے

وَرِضۡوَانٌ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ۝۲۰ سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ

وَ	رِضۡوَانٌ	وَ	مَا	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَاۤ	اِلَّا	مَتَاعُ	الۡغُرُوۡرِ	سَابِقُوۡۤا	اِلٰى	مَغۡفِرَةٍ
اور	رضا	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا	دوڑو	طرف	بخشش کی

مغفرت اور عظیم خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بڑھو اپنے رب کی بخشش

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	وَ	جَنَّةٍ	عَرۡضُهَا	كَعَرۡضِ	السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ	اُعِدَّتۡ
اپنے رب کی	اور	جنت کی طرف	کہ اسکی چوڑائی ہے	جیسے چوڑائی	آسمان	اور	زمین کی	تیار کی گئی ہے

اور اس جنت کی طرف جس کا پھیلاؤ آسمان اور زمین کے پھیلاؤ کی طرح ہے جو ان کیلئے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضۡلُ	اللّٰهِ	يُؤۡتِيۡهِ	مَنۡ	يَّشَآءُ
ان کیلئے جو	ایمان لائے	اللہ	اور	اسکے رسولوں پر	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے	جسے	چاہے

جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں! یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا
اور اللہ	صاحب فضل	عظیم والا ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ

دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت زمین پر نہیں آتی اور نہ خود

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
تمہاری جانوں میں	مگر	کتاب میں ہے	اس سے پہلے	یہ کہ	ہم پیدا کریں اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

تم پر مگر وہ اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب میں ہوتی ہے یہ بات اللہ کیلئے

يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

يَسِيْرٌ	لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰي	مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَ	اللّٰهُ
آسان ہے	تاکہ نہ	غم کھاؤ	اوپر	اسکے جو	فوت ہوجائے تم سے	اور	نہ	اتراؤ	اس پر	جو دے تم کو	اور	اللہ

آسان ہے۔ یہ اس لئے کہ کوئی چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کیا کرو اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا اس پر اترایا نہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
نہیں	پسند کرتا	ہر ایک	اترانیوالے	فخر کرنیوالے کو	وہ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

کرو اور اللہ کسی اترانے والے متکبر کو پسند نہیں کرتا۔ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو (بھی) بخل پر آمادہ کرتے ہیں

بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
بخل کا	اور	جو	منہ پھیرے	تو بیشک	اللہ	وہ ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	بیشک	بھیجا ہم نے

اور جس نے روگردانی کی تو بے شک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ بے شک ہم نے اپنے رسولوں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ

لِيَقُوْمَ	وَالْمِيْزَانَ	الْكِتٰبَ	مَعَهُمُ	اَنْزَلْنَا	وَ	بِالْبَيِّنٰتِ	رُسُلَنَا
تاکہ قائم ہوں	اور ترازو	کتاب	ان کے ساتھ	اتاری ہم نے	اور	کھلے دلائل دے کر	رسولوں کو

کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں

النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ

وَّ	شَدِيْدٌ	بَاْسٌ	فِيْهِ	الْحَدِيْدَ	اَنْزَلْنَا	وَ	بِالْقِسْطِ	النَّاسُ
اور	سخت	آنچ ہے	اس میں	لوہا	اتارا ہم نے	اور	انصاف پر	لوگ

اور ہم نے لوہا اتارا اس میں سخت آنچ اور لوگوں کے فائدے اور اس لئے کہ

مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

بِالْغَيْبِ	وَرُسُلَهٗ	يَّنْصُرُهٗ	مَنْ	اللّٰهُ	لِيَعْلَمَ	وَ	لِلنَّاسِ	مَنَافِعُ
بن دیکھے	اور اسکے رسولوں کی	مدد کرتا ہے اسکی	کون	اللہ	تاکہ دیکھے	اور	لوگوں کیلئے	فائدے ہیں

اللہ دیکھے اس کو جو بے دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ

اِبْرٰهِيْمَ	وَّ	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	وَلَقَدْ	عَزِيْزٌ	قَوِيٌّ	اللّٰهَ	اِنَّ
ابراہیم کو	اور	نوح کو	بھیجا ہم نے	اور بیشک	غالب	قوت والا	اللہ	بیشک

بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ

مُّهْتَدٍ	فَمِنْهُمْ	وَالْكِتٰبَ	النُّبُوَّةَ	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	جَعَلْنَا	وَ
ہدایت والے ہیں	تو کچھ ان میں سے	اور کتاب	نبوت	ان کی اولاد میں	رکھی ہم نے	اور

اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تو ان میں کوئی راہ پر آیا

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ

وَ	بِرُسُلِنَا	اٰثَارِهِمْ	عَلٰٓى	قَفَّيْنَا	ثُمَّ	فٰسِقُوْنَ	مِّنْهُمْ	كَثِيْرٌ	وَ
اور	اپنے رسول	نشانوں ان کے کے	اوپر	پیچھے بھیجے ہم نے	پھر	فاسق ہیں	ان میں سے	بہت سے	اور

اور ان میں اکثر فاسق ہیں۔ پھر ان کے نقشِ قدم پر پیچھے پیچھے ہم نے

قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۵ وَ جَعَلْنَا

جَعَلْنَا	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَاٰتَيْنٰهُ	مَرْيَمَ	ابْنِ	بِعِيْسَى	قَفَّيْنَا
رکھی ہم نے	اور	انجیل	اور عطا فرمائی ہم نے اس کو	مریم کے	بیٹے	عیسیٰ کو	پیچھے بھیجا ہم نے

اپنے رسول بھیجے اور پیچھے ہی عیسیٰ علیہ السلام ابنِ مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی اور جن لوگوں نے

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ٍۨ

ابْتَدَعُوْهَا	رَهْبَانِيَّةَ ٍۨ	وَ	رَحْمَةً	وَّ	رَاْفَةً	اتَّبَعُوْهُ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِ
خود بنایا انہوں نے اسکو	رہبانیت	اور °	رحمت	اور	نرمی	پیروی کی اسکی	ان لوگوں کہ	دلوں میں

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں ہم نے نرمی اور رحم ڈال دیا مگر گوشہ نشینی انہوں نے خود ایجاد کی

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا

حَقَّ	رَعَوْهَا	فَمَا	اللّٰهِ	رِضْوَانِ	ابْتِغَآءَ	اِلَّا	عَلَيْهِمْ	كَتَبْنٰهَا	مَا
حق	رعایت کی اسکی	پھر نہ	اللہ کی	رضامندی	واسطے چاہنے	مگر	ان پر	لکھا ہم نے اسکو	نہ

ہم نے ان پر لازم نہیں کی سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کریں مگر وہ اسے

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

مِّنْهُمْ	وَكَثِيْرٌ	اَجْرَهُمْ	مِنْهُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	فَاٰتَيْنَا	رِعَايَتِهَا
ان میں سے	اور بہت سے	اجر ان کا	ان میں سے	ایمان لائے	ان کو جو	تو دیا ہم نے	اسکی رعایت کا

نبھا نہ سکے جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا پھر ان میں ایمان والوں کو ہم نے ان کا اجر دے دیا اور ان میں

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

فٰسِقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ
فاسق ہیں	اے وہ	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور ایمان لاؤ	اسکے رسول پر

بہت سے بدکار ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اوراس کے رسول پر ایمان رکھو وہ تمہیں

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ

يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ
عطا فرمائے گا تم کو	دو حصے	اپنی رحمت کے	اور	بنائے گا	تمہارے لئے	نور	چلو گے تم	اسکے ساتھ

اپنی رحمت کے دو حصے دے گا اور تمہارے لئے ایسا نور مقرر کرے گا جس کی مدد سے تم چلو گے

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَلَّا
اور بخشے گا	تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تا کہ	جان لیں	اہل	کتاب	کہ وہ نہیں

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ تا کہ اہلِ کتاب (کافر) جان لیں کہ اللہ کے

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ
اختیار رکھتے	اوپر	کسی چیز کے	فضل	خداوندی سے	اور	بیشک	فضل	ہاتھ میں

فضل (میں) سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ (اللہ کا)

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
اللہ کے ہے	دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	اللہ	اللہ بڑے فضل والا ہے

فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

رکوع ۲

ایاتہا ۲۲ | ۵۸ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ | رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ
بیشک	سنی	اللہ نے	بات	اس کی	جو بحث کرتی تھی آپ سے	اپنے شوہر کے معاملے میں	اور	شکوہ کرتی تھی	طرف	اللہ کی

بے شک اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے

وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ
اور	اللہ	سنتا تھا	سوال جواب تمہارے	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	وہ جو	ماں کی جگہ کہہ دے

اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ وہ جو تم میں اپنی بیوی کو

مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ

مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰۗـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ
تم میں سے	اپنی بیویوں کو	نہیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں ہیں	ان کی مائیں	مگر	وہ جنہوں نے	ان کو جنا

اپنی ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہوئے ہیں

وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ
اور	بیشک وہ	کہتے ہیں	بری	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	معاف کرنیوالا	بخشنے والاہے

اور بے شک وہ بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور بے شک اللہ ضرور معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ

وَ	الَّذِیْنَ	یُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ	ثُمَّ	یَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِیْرُ	رَقَبَةٍ
اور	وہ جو	ماں کی جگہ کہدے	اپنی بیویوں کو	پھر	لوٹیں	اس کیلئے جو	کہا	تو آزاد کرنا ہے	ایک غلام

اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیں پھر اپنے کہے سے رجوع کریں تو ایک غلام آزاد کیاجائے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	یَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پہلے	اس سے کہ	ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ	نصیحت دیے جاتے ہو	اس کی	اور	اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں اس سے تمہیں نصیحت ہوگی اور اللہ تمہارے

خَبِیْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

خَبِیْرٌ	فَمَنْ	لَّمْ	یَجِدْ	فَصِیَامُ	شَهْرَیْنِ	مُتَتَابِعَیْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
خبردار ہے	تو جو	نہ	پائے	تو روزے رکھے	دو مہینے کے	لگاتار	پہلے اس سے	یہ کہ

عملوں سے باخبر ہے۔ پھر جو کوئی یہ نہ پائے وہ دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے اس سے پہلے کہ وہ

یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا

یَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ	یَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّیْنَ	مِسْكِیْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا
ہاتھ لگائیں ایک دوسرے کو	تو جو	نہ	طاقت رکھے	تو کھانا کھلائیں	ساٹھ	مسکینوں کو	یہ اس لئے	کہ تم ایمان رکھو

ایک دوسرے کو چھوئیں اور جو یہ نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں یہ اس لئے تاکہ تم اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴﴾

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	لِلْكٰفِرِیْنَ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ
اللہ	اور	اسکے رسول پر	اور	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	دردناک

رسول پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور انکار کرنے والوں کو دردناک عذاب ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ

إِنَّ	الَّذِينَ	يُحَادُّونَ	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	كُبِتُوا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِينَ
بیشک	وہ جو	مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور	اسکے رسول کی	ذلیل کیے گئے	جیسے کہ	ذلیل کیے گئے	وہ

بے شک جو لوگ عداوت رکھتے ہیں اللہ اور اس کے رسول سے وہ (یقینا) خوار کیے جائیں گے جیسے خوار کیے گئے

مِن قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥﴾ يَوْمَ

مِن قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	أَنزَلْنَا	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	يَوْمَ
جوان سے پہلے تھے	اور	بیشک	اتاریں ہم نے	آیتیں	روشن	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	ذلیل کرنیوالا	جس دن

وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے اور بیشک ہم نے روشن آیتیں نازل فرمائیں اور کافروں کیلئے خواری کا عذاب ہے۔ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ

يَبْعَثُهُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا	فَيُنَبِّئُهُم	بِمَا	عَمِلُوا	أَحْصَاهُ	اللَّهُ	وَ	نَسُوهُ
اٹھائے گا انکو	اللہ	سب کو	تو بتائے گا ان کو	جو	کیا انہوں نے	گن رکھا ہے اسکو	اللہ نے	اور	بھول گئے وہ اسکو

اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر انہیں خبر دے گا ان کے سب کاموں کی اللہ نے ان کے سب اعمال کو محفوظ فرما لیا ہے

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ
اور	اللہ	اوپر	ہر شے کے	گواہ ہے	کیا نہ	دیکھا تونے کہ	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

اور وہ انہیں بھول چکے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	مَا	يَكُونُ	مِن	نَّجْوَىٰ	ثَلَاثَةٍ	إِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں	ہوتی	کوئی	سرگوشی	تین کی	مگر	وہ ہوتا ہے	ان میں چوتھا

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

وَ	لَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	پانچ کی	مگر	وہ ہوتا ہے	ان میں چھٹا	اور	نہ	کم	اس سے	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ ہے

اور پانچ کی ہو تو چھٹا وہ اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ
انکے ساتھ	جہاں بھی وہ	ہوں	پھر	بتادے گا ان کو	جو	انہوں نے عمل کیے	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ

ان کے ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں پھر انہیں قیامت کے دن بتا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ
ہر	چیز کو	جانتا ہے	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	ان کی جو	منع کیے گئے	سرگوشی سے	پھر

بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ لوگ وہی کام

يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ
وہی کرتے ہیں	جس سے	روکے گئے	اس سے	اور	سرگوشی کرتے ہیں	گناہ	اور	زیادتی کی	اور نافرمانی کی

کرنے لگے جس سے روکے گئے تھے اور وہ گناہ اور سرکشی اور نافرمانی رسول (ﷺ) سے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب آپ

الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ

الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
رسول کی	اور	جب	آتے ہیں تمہارے پاس	سلام کہتے ہیں آپکو	جس طرح کہ	نہیں	سلام کہا	آپ کو	اللہ نے	اور	کہتے ہیں

کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو آپ کو اُن (نازیبا) کلمات کے ساتھ سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَوْ	لَا	يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ
اپنے دلوں میں	کیوں	نہیں	سزا دیتا ہم کو	اللہ	اس کی جو	کہتے ہیں ہم	کافی ہے ان کو	جہنم

دلوں میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ رسول سچے ہیں تو) اللہ ہمیں ان (باتوں) پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ انہیں دوزخ (کا

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا
داخل ہوں گے اس میں	تو کیسا برا ہے	ٹھکانہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	تو نہ

عذاب) ہی کافی ہے وہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب کبھی باہم سرگوشی کرنا ہو تو

تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ
سرگوشی کرو	گناہ کی	اور	زیادتی	اور	نافرمانی کی	رسول کے	اور	مشورے کرو	نیکی

گناہ دشمنی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو مگر نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کر سکتے ہو

وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٩ اِنَّمَا النَّجْوٰى

وَ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى
اور	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ اللہ ہے کہ	اسکی طرف	اٹھائے جاؤ گے	اسکے سوا نہیں کہ	سرگوشی

اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس کہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ سرگوشی کرنا تو شیطان کا کام ہے

مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَاۗرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ
شیطان سے ہے	تاکہ رنج دے	ان کو	جو مومن ہیں	اور	نہیں	تکلیف دینے والا انکو	کچھ بھی	مگر	حکم

تاکہ وہ ایمان والوں کو رنجیدہ کرے اگرچہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر انہیں کچھ نقصان بھی نہیں

اللّٰہِ ؕ وَعَلَى اللّٰہِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ

اللّٰہِ	وَ	عَلَى	اللّٰہِ	فَلْیَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	قِیْلَ
الٰہی سے	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کریں	ایمان والے	اے	لوگو	جو مومن ہو	جب	کہا جائے

پہنچا سکتا پس مؤمنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ (اپنی) محفلوں میں

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِی الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	یَفْسَحِ	اللّٰہُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِیْلَ
تم سے	جگہ دو	مجلسوں میں	تو جگہ دو	جگہ دے گا	اللہ	تم کو	اور	جب	کہا جائے

کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے کھڑے ہو جاؤ

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	یَرْفَعِ	اللّٰہُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ جاؤ	تو اٹھ جاؤ	بلند فرمائے گا	اللہ	ان کو جو	مومن ہیں	تم میں سے	اور ان کو جو	دیے گئے	علم

تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ ان کے درجے بلند فرمائے گا

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰہُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا
درجوں میں	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے	وہ جو	مومن ہو	جب

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اے ایمان والو! جب تم

نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ

نَاجَیْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَیْنَ یَدَیْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ
تم عرض کرنا چاہو	رسول سے	تم دے دو	پہلے	اپنی عرض سے	کچھ صدقہ دو	یہ

رسول ﷺ سے سرگوشی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بہتر ہے	تمہارے لئے	اور بہت ستھرا	پھر اگر	نہ	پاؤ	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

لئے نہایت اچھا اور بہت پاکیزہ ہے تو اگر تم (کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا تم ڈر گئے	یہ کہ	آگے بھیجو	پہلے	اپنے مشورے سے	صدقے	تو جب	نہ	کیا تم نے

کیا تم اس سے ڈر گئے کہ تم اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقے دو پھر جب تم نے یہ نہ کیا

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور	رجوع فرمایا	اللہ نے	تم پر	تو قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوۃ	اور	اطاعت کرو	اللہ کی

اور اللہ نے اپنی رحمت سے تم پر رجوع فرمائی تو نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

ع ۲

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا
اور	اسکے رسول کی	اور	اللہ	خبردار ہے	اس سے	جو تم کرتے ہو	کیا نہ	دیکھا کہ نے	طرف	انکی جنہوں نے	دوستی کی	ان سے کہ

کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے۔ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو ایسوں کے

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى

غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	عَلَى
غضب ہوا	اللہ کا	ان پر	نہیں ہیں وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	قسمیں کھاتے ہیں	اوپر

دوست ہوئے جن پر اللہ کا غضب ہے وہ نہ تم میں سے ہیں نہ ان میں سے ہیں

الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ

سَآءَ	اِنَّهُمْ	شَدِيْدًا	عَذَابًا	لَهُمْ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	الْكَذِبِ
برا ہے	بیشک	سخت	عذاب	ان کیلئے	اللہ نے	تیار کیا	جانتے ہیں	اور وہ	جھوٹی

وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک وہ برا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَصَدُّوْا	جُنَّةً	اَيْمَانَهُمْ	اِتَّخَذُوْٓا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مَا
اللہ کی راہ سے	تو روکا انہوں نے	ڈھال	اپنی قسموں کو	پکڑا انہوں نے	وہ کیا کرتے تھے	جو

کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور یوں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

اَوْلَادُهُمْ	لَآ	وَ	اَمْوَالُهُمْ	عَنْهُمْ	تُغْنِيَ	لَنْ	مُّهِيْنٌ	عَذَابٌ	فَلَهُمْ
ان کی اولاد	نہ	اور	ان کے مال	ان کے	کام آئیں گے	ہرگز نہ	رسوا کرنیوالا	عذاب ہے	تو ان کیلئے

سو انہیں ذلت کا عذاب ہو گا۔ ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے انہیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اُولٰۗىِٕكَ	شَيْـًٔا	مِّنَ اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	آگ والے ہیں	یہ لوگ	کچھ بھی	اللہ سے

ہرگز کچھ نہ بچا سکیں گے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

لَكُمْ	يَحْلِفُوْنَ	كَمَا	لَهٗ	فَيَحْلِفُوْنَ	جَمِيْعًا	اللّٰهُ	يَبْعَثُهُمُ	يَوْمَ
آپ کے سامنے	قسمیں کھاتے ہیں	جیسے	اسکے سامنے	تو قسمیں کھائیں گے	سب کو	اللہ	اٹھائے گا ان کو	جس دن

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے سامنے (بھی) ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی آپ کے سامنے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ
اور	وہ سمجھتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	سنتے ہو	بیشک وہ	وہی	جھوٹے ہیں

قسمیں کھا رہے ہیں اور وہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ کسی (اچھی) شے پر ہیں خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ

اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	حِزْبُ
غالب آیا	ان پر	شیطان	تو بھلا دیا ان کو	ذکر	اللہ کا	یہ لوگ	گروہ ہیں

ان پر شیطان غالب آگیا تو انہیں اللہ کی یاد بھلا دی وہ شیطان کے گروہ ہیں

الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
شیطان کے	سن لو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	گھاٹے والے	بیشک	وہ لوگ جو

سن لو بے شک شیطانی گروہ کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بے شک وہ جو اللہ

يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

يُحَاۗدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰۗىِٕكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا
مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	یہ لوگ ہیں	ذلیل لوگوں میں	لکھا	اللہ نے	ضرور غالب آؤں گا	میں

اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں (اللہ)

وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	رُسُلِيْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	میرے رسول	بیشک	اللہ	قوت والا ہے	عزت والا	نہ	پاؤ گے	کسی قوم کو جو	ایمان رکھتے ہوں	اللہ پر

اور میرے رسول غالب آ کر رہیں گے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔ آپ ان لوگوں کو جو اللہ اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ
اور	دن	پچھلے پر	دوستی رکھیں	اس سے جو	مخالفت کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور	اگرچہ	ہوں وہ	باپ ان کے

ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے محبت کرتے ہوئے نہیں پائیں گے جو اللہ اوراس کے رسول کے

اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
یا	بیٹے ان کے	یا	بھائی ان کے	یا	کنبہ ان کا	یہی لوگ ہیں کہ	لکھا	ان کے دلوں میں

خلاف کرتے ہیں اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ایمان	اور	مدد کی ان کی	ساتھ روح کے	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا ان کو	باغوں میں کہ	بہتی ہیں	اس کے نیچے

اللہ نے ان کے دلوں پر ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنی روح سے انہیں قوت دی ہے اورانہیں وہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے

ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہے

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ	اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
یہ لوگ ہیں	جماعت	اللہ کی	خبردار	بیشک	جماعت	اللہ کی	وہی ہیں	کامیاب

اور وہ اللہ سے راضی ہیں وہ اللہ کا گروہ ہیں سنو! اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے

ایاتہا ۲۴ | ۵۹ سورۃ الحشر مدنیۃ ۱۰۱ | رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	وہ	عزت والا	حکمت والا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ
وہ	وہ ہے جس نے	نکالا	ان کو جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے	ان کے گھروں سے	واسطے پہلے

وہی ہے جس نے ان کافر اہل کتاب کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے پہلے

الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ
حشر کے	نہ	گمان تھا تم کو	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ بھی سمجھتے تھے	کہ ان کو	بچا لیں گے	ان کے قلعے

حشر کیلئے تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اللہ سے	تو آیا انکے پاس	اللہ کا حکم	جہاں سے	نہ	گمان کرتے تھے	اور	ڈالا	ان کے دلوں میں

بچا لیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا اور اس نے

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا

الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا
رعب	ویران کرتے ہیں	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور	مومنوں کے ہاتھوں سے	تو عبرت پکڑو

ان کے دلوں میں رُعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں پس

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ	وَ	لَوْلَآ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ
اے آنکھوں والو	اور	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	لکھا	اللہ نے	ان پر	گھر سے اجڑنا	تو عذاب کرتا ان پر

دیدۂ بینا رکھنے والو عبرت پکڑ لو۔ اور اگر اللہ نے ان کیلئے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ ضرور انہیں دنیا

فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ
دنیا میں	اور	ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے	آگ کا	یہ	اس لئے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی

میں ہی سزا دے دیتا اور ان کیلئے آخرت میں آگ کا عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ

وَرَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَآقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ
اور اسکے رسول کی	اور	جو	مخالفت کرے	اللہ کی	تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	جو	کاٹے تم نے

رسول کی مخالفت کی اور کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ کھجوروں کے

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

مِّنْ لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً	عَلٰۤى	اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ
کھجور کے درخت	یا	یا تم نے انکو چھوڑ دیا	کھڑے	اوپر	انکی جڑوں کے	تو وہ حکم	الٰہی سے ہے	اور	تاکہ رسوا کرے

جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر انہیں کھڑا چھوڑ دیا تو یہ (سب) اللہ کے اذن سے ہوا اور اس لئے کہ

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقوں کو	اور	جو	غنیمت دے	اللہ	اپنے	رسول کو	ان سے	تو نہیں	دوڑائے تم نے	اس پر

وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور جو (مال) اللہ نے ان سے (نکال کر) اپنے رسول پر لوٹا دیئے تو تم نے ان پر نہ گھوڑے

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ

مِنْ خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	غالب کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	اوپر	جس کے	چاہے	اور اللہ

دوڑائے تھے اور نہ اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کو مسلط فرما دیتا ہے جس پر چاہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ	غنیمت دے	اللہ	اپنے	رسول کو	شہر والوں سے

جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو شہر والوں سے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
تو اللہ کیلئے ہے	اور	رسول کیلئے	اور	قرابت والوں کیلئے	اور	یتیموں	اور مسکینوں کیلئے	اور مسافروں کیلئے

وہ اللہ اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةً	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ
تاکہ	نہ	ہو	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	مالداروں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ	عطا فرمائے تم کو	رسول

کہ تمہارے اغنیاء کا مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں

فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

شَدِيْدُ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	فَانْتَهُوْا	عَنْهُ	نَهٰىكُمْ	مَا	وَ	فَخُذُوْهُ
سخت	اللہ	بیشک	اللہ سے	اور ڈرو	تم باز آجاؤ	اس سے	منع فرمائیں تم کو	جو کچھ سے	اور	تو لواس کو

وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا

الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

مِنْ دِيَارِهِمْ	اُخْرِجُوْا	الَّذِيْنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	الْعِقَابِ
اپنے گھروں سے	نکالے گئے	جو	مہاجروں کیلئے	فقیر	عذاب والا ہے

عذاب سخت ہے۔ نادار مہاجرین کے لئے (بھی) ہے جو اپنے گھروں اور اپنے اموال (اور جائیدادوں)

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

اللّٰهَ	يَنْصُرُوْنَ	وَّ	رِضْوَانًا	وَ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	يَبْتَغُوْنَ	اَمْوَالِهِمْ	وَ
اللہ کی	مدد کرتے ہیں	اور	رضامندی	اور	اللہ کا	فضل	چاہتے ہیں	اپنے مالوں سے	اور

سے باہر نکال دیئے گئے ہیں وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضاء وخوشنودی چاہتے ہیں اور (اپنے مال ووطن کی قربانی سے) اللہ اور اس

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ

الْاِيْمَانَ	وَ	الدَّارَ	تَبَوَّؤُ	الَّذِيْنَ	وَ	الصّٰدِقُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	رَسُوْلَهٗ	وَ
ایمان	اور	اس شہر میں	جگہ بنائی	وہ جنہوں نے	اور	سچے	وہی ہیں	یہ لوگ	اسکے رسول کی	اور

کے رسول (ﷺ) کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ ہی سچے مومن ہیں۔ اور وہ جنہوں نے ان سے پہلے اس شہر کو اور ایمان

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ

يَجِدُوْنَ	لَا	وَ	اِلَيْهِمْ	هَاجَرَ	مَنْ	يُحِبُّوْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
پاتے	نہیں	اور	ان کی طرف	ہجرت کرتا ہے	جو	دوست رکھتے ہیں	ان سے پہلے

کو گھر بنایا تھا ان سے جنہوں نے ان کے پاس ہجرت کی محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں دیا

فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

فِیْ صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَوْ	كَانَ
سینوں اپنے میں	حاجت	اس سے جو	دیئے گئے	اور	ترجیح دیتے ہیں	اوپر	اپنی جانوں کے	اور	اگرچہ	ہوں

اس کی اپنے سینوں میں حاجت نہیں پاتے اور انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں

بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ قف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
انکو اس میں	شدید محتاجی	اور	جو	بچایا گیا	لالچ سے	اپنے نفس کے	تو یہ	وہی ہیں

اگرچہ انہیں سخت تنگی ہو اور جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا
کامیاب	اور	وہ جو	آئے	بعد ان کے	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بخش دے ہم کو

کامیاب ہوں گے۔ اور وہ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں ہمارے رب! ہمیں

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	فِیْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا
اور	ہمارے بھائیوں کو	جو	پہلے گزر گئے ہم سے	ساتھ ایمان کے	اور	نہ	رکھ	ہمارے دلوں میں	کینہ

اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اور ہمارے دلوں میں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا
ان کیلئے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو	مہربان ہے	رحم کرنیوالا	کیا نہ	دیکھا تُو نے	طرف	ان کی جو	منافق ہیں

ایمان والوں کیلئے کینہ نہ رکھ ہمارے رب! تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ کیا تم نے منافقوں کو نہ دیکھا جو

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ

أُخْرِجْتُمْ	لَئِنْ	مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ	كَفَرُوا	الَّذِينَ	لِإِخْوَانِهِمُ	يَقُولُونَ
تم نکالے گئے	اگر	اہل کتاب سے	کافر ہیں	جو کہ	اپنے بھائیوں سے	کہتے ہیں

اپنے بھائیوں کفارِ اہلِ کتاب سے کہتے ہیں اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم (بھی) تمہارے ساتھ نکل جائیں گے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا ۙ وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

قُوتِلْتُمْ	إِنْ	وَ	أَبَدًا	أَحَدًا	فِيكُمْ	نُطِيعُ	لَا	وَ	مَعَكُمْ	لَنَخْرُجَنَّ
تم سے لڑائی ہوئی	اگر	اور	کبھی بھی	کسی کا	تمہارے متعلق	کہا مانیں گے	نہ	اور	تمہارے ساتھ	تو ہم بھی ضرور نکلیں گے

اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوا

أُخْرِجُوا	لَئِنْ	لَكٰذِبُونَ	إِنَّهُمْ	يَشْهَدُ	اللّٰهُ	وَ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ
نکالے گئے	اگر	یقیناً جھوٹے ہیں	کہ وہ	گواہی دیتا ہے	اللہ	اور	تو ہم ضرور تمہاری مدد کرینگے

تو ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ پکے جھوٹے ہیں۔ اگر وہ (اہلِ کتاب) نکالے گئے

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

نَصَرُوهُمْ	لَئِنْ	وَ	يَنْصُرُونَهُمْ	لَا	قُوتِلُوا	وَلَئِنْ	مَعَهُمْ	يَخْرُجُونَ	لَا
مدد کریں گے ان کی	اگر	اور	مدد کریں گے ان کی	نہ	لڑائی کیے گئے	اور اگر	ساتھ انکے	نکلیں گے وہ	نہ

تو منافق (ہرگز) ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے قتال ہوا تو وہ (ہرگز) ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر ان کی مدد کی تو وہ

لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۱۲﴾ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً

رَهْبَةً	أَشَدُّ	لَأَنْتُمْ	يُنْصَرُونَ	لَا	ثُمَّ	الْأَدْبَارَ	لَيُوَلُّنَّ
ڈر کے لحاظ سے	زیادہ سخت ہو	بیشک تم	مدد دیے جائیں گے	نہ	پھر	پیٹھیں	تو ضرور پھیریں گے

ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہ ہو سکے گی۔ بے شک ان کے دلوں میں اللہ سے

فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ

فِیْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	یَفْقَهُوْنَ	لَا	یُقَاتِلُوْنَكُمْ
ان کے سینوں میں	اللہ سے	یہ	اس لئے کہ وہ	قوم ہیں	جو نہیں	سمجھتے	نہیں	لڑیں گے تم سے

زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لئے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ یہ سب ملکر بھی تم

جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَیْنَهُمْ

جَمِیْعًا	اِلَّا	فِیْ قُرًی	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَیْنَهُمْ
اکٹھے ہوکر	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا	پیچھے	دیواروں کے	لڑائی ان کی	آپس میں

سے نہیں لڑینگے مگر قلعہ بند شہروں میں یہ دیواروں کے پیچھے آپس میں ان کی آپس کی لڑائی سخت ہے

شَدِیْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِیْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

شَدِیْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِیْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰی	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سخت ہے	تم خیال کرتے ہوانکو	اکھٹے	اور	ان کے دل	الگ الگ ہیں	یہ	اس لئے کہ وہ	لوگ ہیں جو

تم انہیں ایک جماعت سمجھو گے حالانکہ انکے دل الگ الگ ہیں یہ اسلئے کہ وہ

لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ج كَمَثَلِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ج

لَّا	یَعْقِلُوْنَ	كَمَثَلِ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِیْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
نہیں	سمجھتے	ان کی کہاوت	وہ ہیں جو	ان سے پہلے ہوئے	قریب زمانہ میں	انہوں نے چکھا	وبال	کام اپنے کا

بے عقل لوگ ہیں۔ ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑا عرصہ پہلے ہوئے اور انہوں نے اپنی کارکردگی کی سزا چکھ لی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۵﴾ ج كَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ج فَلَمَّا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	كَمَثَلِ	الشَّیْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	جیسے	شیطان کی کہاوت	کہ جب	کہتا ہے	انسان کو	کفر کر	تو جب

اور انہیں دردناک عذاب ہوگا۔ شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا انکار کردے پھر جب اس نے

كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	اِنِّىْ	بَرِىْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَكَانَ
اس نے کفر کیا	کہا	میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے جو	رب ہے	جہانوں کا	تو ہوا

انکار کر دیا تو کہنے لگا میں تجھ سے ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ تو ہمیشہ

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع

عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِى النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰۗؤُا	الظّٰلِمِيْنَ
ان کا انجام	کہ وہ دونوں	آگ میں ہیں	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	یہ ہے	بدلہ	ظالموں کا

ان کا جہنم میں رہنا ان دونوں کا انجام ہوا اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	ہر جان	جو	آگے بھیجا	کل کیلئے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھتا رہے کہ اس نے کل (قیامت) کیلئے کیا بھیجا اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوْا	اللّٰهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	بھول گئے	اللہ کو

سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تمہارے ہر کام سے خوب خبردار ہے۔ اور ان جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول بیٹھے

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ
تو بھلا دیں ان کو	ان کی جانیں	وہی	لوگ	فاسق ہیں	نہیں	برابر ہیں	رہنے والے

تو اللہ نے انہیں بلا ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔ دوزخ والے

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

النَّارِ	وَاَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	لَوْ
آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	جنت کے	وہی ہیں	کامیاب	اگر

جنت والے برابر نہیں جنت والے ہی مراد کو پہنچے۔ اگر ہم

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اَنْزَلْنَا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	عَلٰى	جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ
اتارتے ہم	اس	قرآن کو	اوپر	پہاڑ کے	تو دیکھتا تو اسے	جھکتا ہوا	پاش پاش ہوتا	خوف سے

اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے سننے والے تو اسے اللہ کے ڈر سے پاش پاش ہوتے

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اللّٰهِ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ
اللہ کے	اور	یہ	مثالیں	بیان کرتے ہیں ہم ان کو	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ	سوچیں

اور جھکتا دیکھتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غوروفکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِىْ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ
وہ	اللہ	وہی ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	حاضر کا	وہ ہے	مہربان

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں غائب اور ظاہر کا جاننے والا وہ نہایت مہربان

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الرَّحِيْمُ	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِىْ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ
رحمت والا	وہ	اللہ	وہ ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	بادشاہ	نہایت پاک	سلامتی دینے والا

رحم کرنے والا ہے۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہر نقص سے سراسر سلامتی

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا
امان بخشنے والا	حفاظت کرنیوالا	عزت والا	عظمت والا	تکبر والا	پاک ہے	اللہ	اس سے جو

امان بخشنے والا نگہبان بہت غالب نہایت عظمت والا کبریائی والا اللہ پاک ہے ہر اس چیز سے جسے وہ اس کا

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ

يُشْرِكُوْنَ	هُوَ	اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
وہ شرک کرتے ہیں	وہی	اللہ ہے	پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت دینے والا	اسی کے ہیں	نام	اچھے

شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا فرمانے والا صورت دینے والا اسی کیلئے ہیں سب اچھے نام اسی کیلئے

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بولتا ہے	اس کی	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین میں ہے	اور	وہی	عزت والا	حکمت والا ہے

تسبیح بیان کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی ہے نہایت غلبے والا بڑی حکمت والا۔

ایاتها ۱۳ ۶۰ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	بناؤ	میرے دشمنوں کو	اور	اپنے دشمنوں کو	دوست	تم خبریں پہنچاتے ہو

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ

اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
ان کو	دوستی سے	اور	بیشک	وہ منکر ہوئے	اس کے جو	آیا تمہارے پاس	حق	نکالتے ہیں

دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا گھر سے جدا کرتے ہیں

الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا
رسول کو	اور	خاص تم کو بھی	یہ کہ	تم ایمان لائے	اللہ پر	جو تمہارا رب ہے	اگر	ہو تم	نکلتے	جہاد کیلئے

رسول کو اور تمہیں اس پر کہ تم اپنے رب پر ایمان لائے اگر تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے

فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ

فِيْ سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا	اَعْلَمُ
میری راہ میں	اور واسطے چاہنے	میری رضامندی کے	چھپاتے ہو تم	ان کی طرف	دوستی سے	اور میں	خوب جانتا ہوں

اور میری رضا چاہنے کو تو ان سے دوستی نہ کرو تم انہیں خفیہ پیام محبت بھیجتے ہو اور میں

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ
جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	جو	کرے گا ایسا	تم میں سے	تو بیشک	گمراہ ہوا	سیدھی

خوب جانتا ہوں جو تم چھپاؤ اور جو ظاہر کرو اور تم میں جو ایسا کرے بے شک وہ سیدھی

السَّبِيْلِ ۝۱ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

السَّبِيْلِ	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
راہ سے	اگر	پائیں تم کو	تو ہوں	تمہارے	دشمن	اور	پھیلائیں	تمہاری طرف

راہ سے بہکا۔ اگر تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢ لَنْ تَنْفَعَكُمْ

أَيْدِيَهُمْ	وَأَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ
اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور	تمنا کرتے ہیں	کاش کہ	تم کفر کرو	ہرگز نہ	نفع دیں گے تم کو

برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور ان کی تمنا ہے کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ۔ تمہیں تمہارے رشتے

أَرْحَامُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

أَرْحَامُكُمْ	وَلَآ	أَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تمہارے رشتے	اور نہ	اولاد تمہاری	دن	قیامت کے	فیصلے کرے گا	تمہارے درمیان	اور	اللہ	اس سے جو کچھ

اور تمہاری اولاد فائدہ نہ دے گی روزِ قیامت کو وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ إِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	أُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ إِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	بیشک	تھی	تمہارے لئے	پیروی	اچھی	ابراہیم میں	اور	ان لوگوں کی جو

دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں میں عمدہ نمونہ ہے

مَعَهٗ ۚ إِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مَعَهٗ	إِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	إِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
اسکے ساتھ تھے	جبکہ	کہا	اپنی قوم سے	بیشک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور	اس سے جسکو	تم پوجتے ہو	سوائے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں ہم تمہیں نہیں مانتے

اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتّٰى

اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَآءُ	أَبَدًا	حَتّٰى
اللہ کے	کفر کیا ہم نے	تمہارا	اور	ظاہر ہو گئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	عداوت	اور دشمنی	ہمیشہ کیلئے	یہاں تک کہ

اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ہمیشہ کیلئے کھل کر سامنے آ گئے ہیں جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ سوائے

معانقة ۱۲ السماء والوقف على القيمة ۱۲۴

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ
تم ایمان لاؤ	اللہ	اکیلے پر	مگر	بات	ابراہیم کی	اپنے باپ سے	ضرور بخشش مانگوں گا	تیرے لئے	اور	نہیں

ابراہیم علیہ السلام کی اپنے باپ (یعنی چچا آذر) سے اس بات کے کہ میں تیرے لئے بخشش مانگوں گا گو میں اللہ کے

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا
اختیار رکھتا میں	تیرے لئے	اللہ سے	کسی چیز کا	اے ہمارے رب	تجھ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اور	تیری ہی طرف	ہم نے رجوع کیا

سامنے تیرے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتا ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا
اور	تیری ہی طرف ہے	پھرنا	اے ہمارے رب	نہ	بنا ہم کو	آزمائش	ان کیلئے جو	کافر ہیں	اور بخش ہم کو

اور تیری طرف ہی واپسی ہو گی۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کیلئے فتنہ نہ بنا اور ہمیں بخش دے

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ

رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ
اے ہمارے رب	بیشک تو	تو ہی	عزت والا	حکمت والا ہے	بیشک	تھی	تمہارے لئے	ان میں	پیروی

اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بہت غالب ہے بڑا حکمت والا۔ بے شک تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ تھا

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

حَسَنَةٌ	لِمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ
اچھی	ان کیلئے	جو	امید رکھتا ہے	اللہ کی	اور	دن	آخرت کی	اور	جو	منہ پھیرے	تو بیشک

ان کیلئے جو اللہ کی اور قیامت کے دن کی اُمید رکھتے ہیں اور جو روگردانی کرے تو بے شک اللہ ہی

اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۶﴾ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ

اَلَّذِیْنَ	بَیْنَ	وَ	بَیْنَکُمْ	یَّجْعَلَ	اَنْ	اللّٰہُ	عَسَی	الْحَمِیْدُ	الْغَنِیُّ	ھُوَ	اللّٰہَ
ان لوگوں کے کہ	درمیان	اور	تمہارے درمیان	بنادے	یہ کہ	اللہ	قریب ہے	خوبیوں سراہا	بے نیاز	وہی ہے	اللہ

بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ قریب ہے اللہ تم میں اور ان میں جو ان میں سے

عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً ؕ وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

رَّحِیْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰہُ	وَ	قَدِیْرٌ	اللّٰہُ	وَ	مَّوَدَّۃً	مِّنْھُمْ	عَادَیْتُمْ
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	قادر ہے	اللہ	اور	دوستی	ان سے	دشمنی رکھی تم نے

تمہارے دشمن ہیں دوستی کر دے اور اللہ قادر ہے اور بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ

یُخْرِجُوْکُمْ	لَمْ	وَ	فِی الدِّیْنِ	یُقَاتِلُوْکُمْ	لَمْ	عَنِ الَّذِیْنَ	اللّٰہُ	یَنْھٰکُمُ	لَا
نکالا تم کو	نہ	اور	دین میں	لڑے وہ تم سے	کہ نہ	ان سے	اللہ	منع کرتا تم کو	نہیں

اور اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین میں نہ لڑے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالے

مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْھُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَیْھِمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ

یُحِبُّ	اللّٰہَ	اِنَّ	اِلَیْھِمْ	تُقْسِطُوْٓا	وَ	تَبَرُّوْھُمْ	اَنْ	مِّنْ دِیَارِکُمْ
پسند کرتا ہے	اللہ	بیشک	ان سے	انصاف کرو	اور	احسان کرو تم ان سے	یہ کہ	تمہارے گھروں سے

کہ ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے انصاف کا برتاؤ کرو بے شک انصاف والے اللہ

الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ

فِی الدِّیْنِ	قٰتَلُوْکُمْ	عَنِ الَّذِیْنَ	اللّٰہُ	یَنْھٰکُمُ	اِنَّمَا	الْمُقْسِطِیْنَ
دین میں	جو لڑے تم سے	ان سے	اللہ	منع کرتا ہے تم کو	اسکے سوا نہیں کہ	انصاف کرنیوالوں کو

کو محبوب ہیں۔ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے

وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى	اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ
اور	نکالا تم کو	تمہارے گھروں سے	اور	مدد کی	اوپر	نکالنے تمہارے کے	یہ کہ	دوستی رکھو ان سے

معاملے میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد دی

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
اور	جو	دوستی رکھے ان سے	تو یہی	ہیں وہ	ظالم	اے	وہ جو	مومن ہو	جب

اور جو ان سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہوں گے۔ اے ایمان والو! جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
آئیں تمہارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کر کے	تو امتحان کرو ان کا	اللہ	خوب جانتا ہے

تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کا امتحان لو اللہ ان کے

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پھر اگر	معلوم کرو ان کو	مومن	تو نہ	لوٹاؤ ان کو	طرف	کافروں کی

ایمان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تم انہیں ایمان والیاں

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

لَا هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّآ
نہ وہ عورتیں	حلال ہیں	ان کیلئے	اور	نہ وہ مرد	حلال ہیں	ان عورتوں کیلئے	اور	دو ان کو	جو کچھ

معلوم کرو تو انہیں کافروں کو واپس نہ کرو وہ (عورتیں)

اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ

اَنْفَقُوْا	وَ	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
خرچ کیا انہوں نے	اور	نہیں کوئی گناہ	تم پر	یہ کہ	نکاح کروان سے	جب	دوتم ان کو	مہران کے

ان کیلئے حلال نہیں اور نہ وہ (مرد) ان (عورتوں) کیلئے

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ

وَ	لَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَسْـَٔلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	وَلْيَسْـَٔلُوْا	مَآ
اور	نہ روکو	نافرمان	کافر عورتوں کو	اور مانگ لو	جو	خرچ کیا تم نے	اور چاہیے کہ وہ بھی مانگ لیں	جو

حلال ہیں اور جو خرچ انہوں نے کیا تھا

اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ	اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
خرچ کیا انہوں نے	یہ ہے	حکم	اللہ کا	حکم کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

انہیں دے دو یہ اللہ کا حکم ہے تم میں فیصلہ فرماتا ہے اللہ علم و حکمت والا ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ

وَ	اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى	الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ
اور	اگر	چلی جائے	کوئی	تمہاری بیویوں میں سے	طرف	کافروں کی	تو سزا دو ان کو	تو دو	ان کو جو کہ

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے چھوٹ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (کفار سے) تم غنیمت حاصل کرلو تو (غنیمت

ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ
چلی گئی ہیں	ان کی بیویاں	مثل	اسکے جو	خرچ کیا انہوں نے	اور ڈرو	اللہ سے	وہ کہ	تم	اس

میں سے) دے دو ان (مسلمانوں) کو جن کی بیویاں (کافروں کی طرف) چلی گئیں مثل اس کی جو انہوں نے خرچ کیا اور اللہ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ

اَنْ	عَلٰٓى	يُبَايِعْنَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	جَآءَكَ	اِذَا	النَّبِيُّ	يٰٓاَيُّهَا	مُؤْمِنُوْنَ
اسکے کہ	اوپر	آپ سے بیعت کرنے	مومن عورتیں	آئیں تمہارے حضور	جب	نبی	اے	ایمان لائے ہو

ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لا چکے ہو۔ نبی برحق ﷺ! جب آپ کے پاس ایمان والی عورتیں حاضر ہوں اور آپ سے بیعت

لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

اَوْلَادَهُنَّ	يَقْتُلْنَ	لَا	وَ	يَزْنِيْنَ	لَا	وَ	يَسْرِقْنَ	لَا	وَّ	شَيْـًٔا	بِاللّٰهِ	يُشْرِكْنَ	لَّا
اپنی اولاد کو	قتل کریں گی	نہ	اور	زنا کریں گی	نہ	اور	چوری کریں گی	نہ	اور	کسی کو	اللہ کے ساتھ	شریک بنائیں گی	نہ

کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنی اولاد

وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

لَا يَعْصِيْنَكَ	وَ	وَاَرْجُلِهِنَّ	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بِبُهْتَانٍ	يَاْتِيْنَ	لَا	وَ
نہ نافرمانی کریں گی تمہاری	اور	اور پاؤں کے درمیان	اپنے ہاتھوں	کہ اٹھائیں اس کو	بہتان	لائیں گی	نہ	اور

کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان اور دستور کے مطابق کسی کام میں آپ کی نافرمانی

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	فَبَايِعْهُنَّ	فِيْ مَعْرُوْفٍ
بخشنے والا	اللہ	بیشک	اللہ سے	ان کیلئے	اور بخشش مانگو	تو بیعت کرلو ان سے	بھلے کام میں

نہ کریں گی تو انہیں بیعت فرما لیا کریں اور ان کیلئے اللہ سے استغفار فرمائیں بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	غَضِبَ	قَوْمًا	تَتَوَلَّوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	رَّحِيْمٌ
ان پر	اللہ کا	غضب ہوا	ان لوگوں سے کہ	دوستی رکھو	نہ	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	مہربان ہے

رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! ان سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہے

قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ	الْكُفَّارُ	يَئِسَ	كَمَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	يَئِسُوْا	قَدْ
قبروالوں سے	کافر	مایوس ہوئے	جیسے	آخرت سے	مایوس ہوگئے	بیشک

وہ آخرت سے آس توڑ بیٹھے ہیں جیسے کافر آس توڑ بیٹھے قبر والوں سے۔

ایاتها ۱۴ ﴿۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹﴾ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	سَبَّحَ
حکمت والاہے	عزت والا	وہ	اور	زمین میں ہے	جو	اور	آسمانوں میں	جو	اللہ کی	پاکی بولتاہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا

مَقْتًا	كَبُرَ	تَفْعَلُوْنَ	لَا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	لِمَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا
ناپسند	بڑی ہے	کرتے ہو	نہیں	جو	کہتے ہو	کیوں	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے

اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ جو خود نہیں کرتے۔ اللہ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَا تَفْعَلُوْنَ	مَا	تَقُوْلُوْا	اَنْ	عِنْدَ اللّٰهِ
ان کو جو	دوست رکھتا ہے	اللہ	بیشک	نہیں کرتے ہو	جو	کہو تم	کہ	اللہ کے پاس

یہ بڑی ناراضگی کی بات ہے کہ تم وہ بات کہو جو خود نہیں کرتے۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ﴿٤﴾ وَإِذْ

اِذْ	وَ	مَّرْصُوْصٌ	بُنْيَانٌ	كَاَنَّهُمْ	صَفًّا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	يُقَاتِلُوْنَ
جب	اور	رانگا پلائی ہوئی	عمارت ہیں	گویا کہ وہ	صف بنا کر	اس کی راہ میں	لڑتے ہیں

اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار (بنیاد) ہیں۔ اور

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي

اَنِّيْ	تَّعْلَمُوْنَ	قَدْ	وَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	لِمَ	يٰقَوْمِ	لِقَوْمِهٖ	مُوْسٰى	قَالَ
کہ میں	جانتے ہو تم	بیشک	اور	ستاتے ہو مجھ کو	کیوں	اے میری قوم	اپنی قوم سے	موسیٰ نے	کہا

(اے محبوب ﷺ! یاد کیجئے) جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے (ہم قبیلہ) لوگوں سے فرمایا اے میری قوم! مجھے کیوں تکلیف پہنچاتے ہو

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ

اللّٰهُ	وَ	قُلُوْبَهُمْ	اللّٰهُ	اَزَاغَ	زَاغُوْٓا	فَلَمَّا	اِلَيْكُمْ	اللّٰهِ	رَسُوْلُ
اللہ	اور	ان کے دلوں کو	اللہ نے	ٹیڑھا کر دیا	وہ ٹیڑھے ہوگئے تو	پھر جب	تمہاری طرف	اللہ کا	رسول ہوں

حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر جب انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي

يٰبَنِيْٓ	ابْنُ مَرْيَمَ	عِيْسَى	قَالَ	اِذْ	وَ	الْفٰسِقِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا
اے اولاد	مریم کے بیٹے	عیسیٰ نے	کہا	جب	اور	فاسق کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں

اور اللہ نافرمانی کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ اور (یاد فرمایئے) جب عیسیٰ علیہ السلام ابنِ مریم نے فرمایا اے بنی اسرائیل!

إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

مِنَ التَّوْرٰىةِ	بَيْنَ يَدَيَّ	لِّمَا	مُّصَدِّقًا	اِلَيْكُمْ	اللّٰهِ	رَسُوْلُ	اِنِّيْ	اِسْرَآءِيْلَ
تورات	مجھ سے پہلے ہے	اس کی جو	تصدیق کرتا	تمہاری طرف	اللہ کا	رسول ہوں	بیشک میں	اسرائیل

بے شک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک (عظمت والے)

وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ يَّاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِى اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ‌ؕ فَلَمَّا

فَلَمَّا	اَحۡمَدُ	اسۡمُهٗۤ	مِنۡۢ بَعۡدِى	يَّاۡتِىۡ	بِرَسُوۡلٍ	مُبَشِّرًۢا	وَ
پھر جب	احمد	ان کا نام ہوگا	میرے بعد	جو تشریف لائینگے	ایک رسول کی	بشارت دیتا ہوں	اور

رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے پھر جب وہ رسول (احمد نام والے) ان کے پاس

جَآءَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۶﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ

مِمَّنِ	اَظۡلَمُ	مَنۡ	وَ	مُّبِيۡنٌ	سِحۡرٌ	هٰذَا	قَالُوۡا	بِالۡبَيِّنٰتِ	جَآءَهُمۡ
اس سے جو	زیادہ ظالم ہے	کون	اور	کھلا	جادو ہے	یہ	تو بولے	روشن نشانیاں لیکر	آیا انکے پاس

روشن معجزات لے کر تشریف لے آئے وہ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے

افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُوَ يُدۡعٰۤى اِلَى الۡاِسۡلَامِ‌ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	الۡاِسۡلَامِ	اِلَى	يُدۡعٰۤى	وَهُوَ	الۡكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	افۡتَرٰى
اللہ	اور	اسلام کی	طرف	بلایا جاتا ہو	اور وہ	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	باندھے

جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷﴾ يُرِيۡدُوۡنَ لِيُطۡفِئُوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نُوۡرَ	لِيُطۡفِئُوۡا	يُرِيۡدُوۡنَ	الظّٰلِمِيۡنَ	الۡقَوۡمَ	يَهۡدِى	لَا
اللہ کا	نور	کہ بجھادیں	چاہتے ہیں	ظالموں کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں

اور ظالم لوگوں کو اللہ راہ ہدایت نہیں دیتا۔ چاہتے ہیں اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھادیں

بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ

الَّذِىۡۤ	هُوَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	كَرِهَ	لَوۡ	وَ	نُوۡرِهٖ	مُتِمُّ	وَاللّٰهُ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ
وہ ہے جس نے	وہ اللہ	کافر	ناپسند کریں	اگرچہ	اور	اپنے نور کو	پورا کرنیوالا ہے	اور اللہ	اپنے مونہوں سے

جبکہ اللہ اپنے نور کو پورا فرمانے والا ہے اگرچہ کافر کتنا ہی نا پسند کریں۔

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

أَرْسَلَ	رَسُولَهُ	بِالْهُدَىٰ	وَ	دِينِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ	عَلَى	الدِّينِ
بھیجا	رسول اپنا	ہدایت	اور	دین	حق دے کر	تاکہ غالب کرے اسکو	اوپر	دینوں

اسی نے اپنا رسول ہدایت اوردین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے

كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ

كُلِّهِ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	هَلْ	أَدُلُّكُمْ
سب کے	اور	اگرچہ	ناپسندکریں	مشرک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	کیا	بتاؤں میں تم کو

اگرچہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی

عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

عَلَىٰ	تِجَارَةٍ	تُنْجِيكُمْ	مِنْ عَذَابٍ	أَلِيمٍ	تُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
اوپر	تجارت کے	جو بچائے تم کو	عذاب	دردناک سے	تم ایمان لاؤ	اللہ

تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔ تم اللہ اور اس کے

وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ

وَ	رَسُولِهِ	وَ	تُجَاهِدُونَ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	بِأَمْوَالِكُمْ	وَ	أَنْفُسِكُمْ
اور	اسکے رسول پر	اور	جہادکرو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں سے

رسول پر ایمان رکھو اور اپنے مال و جان کے ساتھ (کافروں سے) اللہ کی راہ میں جہاد کرو

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ
یہ	بہتر ہے تمہارے لئے	اگر	ہوتم	جانتے	بخشے گا تم کو	تمہارے گناہ

یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً

وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً
اور	داخل کرے گا تم کو	باغوں میں	کہ رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	پاکیزہ محلوں

اور تمہیں داخل فرمائے گا جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور عمدہ پاکیزہ مکانوں

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ

فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا
باغوں میں	بسنے کے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	ایک اور نعمت	جو تمہیں پیاری ہے

میں ہمیشہ رہنے بسنے کی جنتوں میں یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک نعمت تمہیں اور دے گا جسے تم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
مدد ہوگی	اللہ کی طرف سے	اور	فتح	جلد آنیوالی	اور	خوشخبری دو	مومنوں کو	اے	وہ جو

بہت چاہتے ہو اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح اور اے محبوب مسلمانوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ اے ایمان والو! دین خدا کے

اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْٓا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	مددگار	اللہ کے	جیسے	کہا	عیسیٰ نے	بیٹے	مریم کے	حواریوں سے

مددگار ہو جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ
کون ہے	میرا مددگار	طرف	اللہ کی	بولے	حواری	ہم ہیں	مددگار	اللہ کے

اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرے حواری بولے ہم دین خدا کے مددگار ہیں

فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ

طَّآىِٕفَةٌ	كَفَرَتْ	وَ	مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	طَّآىِٕفَةٌ	فَاٰمَنَتْ
ایک گروہ نے	کفر کیا	اور	بنی اسرائیل سے	ایک گروہ	تو ایمان لایا

تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ۠ ﴿۱۴﴾ ع

ظٰهِرِیْنَ	فَاَصْبَحُوْا	عَدُوِّهِمْ	عَلٰى	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	فَاَیَّدْنَا
غالب	تو ہو گئے وہ	ان کے دشمن کے	اوپر	ایمان لائے	ان کی جو	پھر مدد کی ہم نے

تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد دی تو غالب ہو گئے۔

ایاتھا ۱۱ ۔ ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ ۔ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

الْقُدُّوْسِ	الْمَلِكِ	فِی الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	یُسَبِّحُ
کمال پاکی والا	بادشاہ	زمین میں ہے	جو کچھ	اور	آسمانوں میں	جو کچھ	اللہ کی	پاکی بولتا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتا ہے بادشاہ بہت ہی پاک

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا

یَتْلُوْا	مِّنْهُمْ	رَسُوْلًا	فِی الْاُمِّیّٖنَ	بَعَثَ	الَّذِیْ	هُوَ	الْحَكِیْمِ	الْعَزِیْزِ
پڑھتے ہیں	انہی میں سے	رسول	ان پڑھوں میں	بھیجا	اللہ وہ ہے جس نے	وہ	حکمت والا	عزت والا

عزت والا حکمت والا۔ وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول بھیجا

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا

مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	اِنْ	وَ	وَالْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ	وَيُعَلِّمُهُمْ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	اٰيٰتِهٖ	عَلَيْهِمْ
اس سے پہلے	تھے وہ	بیشک	اور	اور حکمت کا	کتاب	اور علم عطا فرماتے ہیں انکو	پاک کرتے ہیں انکو	اور	اسکی آیتیں	ان پر

کہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بے شک وہ (ان کی

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ

وَهُوَ	بِهِمْ	يَلْحَقُوْا	لَمَّا	مِنْهُمْ	اٰخَرِيْنَ	وَّ	مُّبِيْنٍ	لَفِيْ ضَلٰلٍ
اور وہ	ان کے ساتھ	ملے	جو نہیں	ان میں سے	اوروں کو بھی	اور	کھلی	البتہ گمراہی میں

ولادت سے پہلے) ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ اور لوگوں میں دوسروں کیلئے بھی (بھیجا) جو ان میں ابھی شامل نہیں ہوئے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	فَضْلُ	ذٰلِكَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ
اللہ	اور	چاہے	جسے	دیتا ہے وہ	اللہ کا	فضل ہے	یہ	حکمت والا ہے	عزت والا

اور وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

يَحْمِلُوْهَا	لَمْ	ثُمَّ	التَّوْرٰىةَ	حُمِّلُوا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ
اٹھایا اس کو	نہ	پھر	تورات	اٹھوائے گئے	ان کی جو	مثال	بڑے کا ہے	صاحب فضل

بڑے فضل والا ہے۔ ان لوگوں کا حال جن پر تورات کا بوجھ ڈالا گیا پھر انہوں

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	الْقَوْمِ	مَثَلُ	بِئْسَ	اَسْفَارًا	يَحْمِلُ	الْحِمَارِ	كَمَثَلِ
جھٹلایا	وہ جنہوں نے	لوگوں کی	مثال	بہت بری ہے	کتابیں	جو اٹھائے	گدھا	جیسے

نے اسے نہ اٹھایا (اس) گدھے کے حال کی طرح ہے جس کی پیٹھ پر کتابوں کا بوجھ لدا ہوا ہے کیا ہی بری مثال ہے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
آیات	الٰہی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	آپ فرماؤ	اے لوگو	جو

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ اے حبیب کبریا ﷺ فرما دیجئے اے

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا
یہودی ہو	اگر	تم یہ گمان رکھتے ہو کہ	تم	دوست ہو	اللہ کے	سوائے	لوگوں کے	تو آرزو کرو

یہودیو! اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ تمام لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	تم	سچے ہو	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بہ سبب اسکے جو	آگے بھیجا

تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے ان اعمال کے سبب جو ان کے

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ

اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِىْ	تَفِرُّوْنَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	فرماؤ	بیشک	موت	وہ جس سے	تم بھاگتے ہو

ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ فرما دیجئے وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس سے	تو وہ	تم کو ملنے والی ہے	پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب کے	اور	حاضر کے	تو وہ ضرور تم کو خبر دیگا

وہ ضرور تمہیں ملنی ہے پھر اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ
جو کچھ کہ	تم کیا کرتے تھے	اے	لوگو جو	مومن ہو	جب	اذان کہی جائے	نماز کیلئے	دن

جو کچھ تم نے کیا تھا۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کی

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
جمعہ کے	تو دوڑو	طرف	ذکر	اللہ کے	اور	چھوڑ دو	خرید وفروخت	یہ	بہتر ہے تمہارے لئے

اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اگر	ہو تم	جانتے	پھر جب	پوری ہو جائے	نماز	تو پھر پھیل جاؤ	زمین میں

اگر تمہیں معلوم ہو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا

وَابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَوْا
اور تلاش کرو	فضل	اللہ کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو	اور	جب	دیکھا انہوں نے

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب انہوں نے کوئی

تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

تِجَارَةً	اَوْ لَهْوًا	انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَاۗىِٕمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
تجارت کو	یا کھیل کو	تو دوڑ گئے	اس کی طرف	اور	چھوڑ گئے آپ کو	کھڑے ہوئے	فرماؤ	جو	پاس	اللہ کے

تجارت یا کھیل (تماشا) دیکھا اس کی طرف تیزی سے چل دیئے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑا چھوڑ گئے فرما دیجئے

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ	اللّٰهُ	وَ	مِنَ التِّجَارَةِ	وَ	مِّنَ اللَّهْوِ	خَيْرٌ
رزق دینے والا	بہتر ہے	اللہ	اور	تجارت سے	اور	کھیل سے	وہ بہتر ہے

جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشے) اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

ایاتها ۱۱ | ۶۳ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهِ	لَرَسُوْلُ	اِنَّكَ	نَشْهَدُ	قَالُوْا	الْمُنٰفِقُوْنَ	جَآءَكَ	اِذَا
جانتا ہے	اللہ	اور	اللہ کے	رسول ہیں	بیشک آپ	ہم گواہی دیتے ہیں کہ	تو کہتے ہیں	منافق	آتے ہیں آپ کے پاس	جب

جب منافق آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک یقیناً اللہ کے رسول ہیں

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾ ج اِتَّخَذُوْا

اِتَّخَذُوْا	لَكٰذِبُوْنَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	يَشْهَدُ	اللّٰهُ	وَ	لَرَسُوْلُهٗ	اِنَّكَ
بنالیا انہوں نے	یقیناً جھوٹے ہیں	منافق	بیشک	گواہی دیتا ہے	اللہ	اور	اسکے رسول ہیں	بیشک آپ

اور اللہ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	سَآءَ	اِنَّهُمْ	اللّٰهِ	عَنْ سَبِيْلِ	فَصَدُّوْا	جُنَّةً	اَيْمَانَهُمْ
تھے وہ	جو کچھ	برا ہے	بیشک وہ	اللہ کی	راہ سے	تو روکا انہوں نے	ڈھال	اپنی قسموں کو

کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بے شک وہ بہت ہی برا (کام) ہے۔

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
عمل کرتے	یہ	اس لئے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	تو مہر کردی گئی	اوپر	انکے دلوں کے	تو وہ

جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے پھر انکار کر گئے سو ان کے دلوں پر مہر لگ گئی

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا

لَا	يَفْقَهُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	دیکھتے ہو ان کو	پسند آتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور	اگر	بات کریں

اب وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور (اے بندے) جب تو انہیں دیکھتا ہے تو تجھے ان کی جسامت (کے خدوخال)

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
تو تم سنتے ہو	ان کی بات	گویا وہ	لکڑیاں ہیں	ٹیک لگائی ہوئی	خیال کرتے ہیں	ہر

بھلے معلوم ہوں اور اگر وہ بات کریں تو تم ان کی بات سنتے رہ جاؤ گویا وہ لکڑیاں ٹیک لگائی ہوئی

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى

صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
آواز کو	اوپر اپنے	وہی	دشمن ہیں	تو ان سے بچتے رہو	برباد کرے انہیں	اللہ	کہاں

وہ ہر اونچی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں وہ دشمن ہیں سو ان سے بچ کر رہیں اللہ انہیں ہلاک کرے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

يُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا
پھرے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	بخشش مانگیں	تمہارے لئے	اللہ کے رسول	تو گھماتے ہیں

وہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے مغفرت طلب کریں (تو ازراہ

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَآءٌ

رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	سَوَآءٌ
اپنے سروں کو	اور	آپ دیکھتے ہیں ان کو	منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ ہوتے ہیں	تکبر کرتے	برابر ہے

اپنے سر جھٹکتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے (آپ سے) گریز کرتے ہیں۔ ان پر یکساں ہے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ

عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
ان پر	آپ بخشش چاہیں	ان کیلئے	یا	نہ	بخشش چاہیں	ان کیلئے	ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو

آپ ان کیلئے معافی چاہیں یا ان کیلئے معافی نہ چاہیں اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

لَا	تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ
نہ	خرچ کرو	اوپر	اسکے جو	پاس	رسول	اللہ کے	یہاں تک	پریشان ہو جائیں	اور	اللہ کیلئے ہیں	خزانے

خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کیلئے ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

آسمان اور زمین کے خزانے مگر منافقوں کو سمجھ نہیں۔ کہتے ہیں ہم مدینہ

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

الْعِزَّةُ	لِلّٰهِ	وَ	الْاَذَلَّ	مِنْهَا	الْاَعَزُّ	لَيُخْرِجَنَّ	الْمَدِيْنَةِ	اِلَى	رَّجَعْنَآ
عزت	اللہ کیلئے ہے	اور	زیادہ ذلیل کو	اس سے	زیادہ عزت والا	تو ضرور نکالے گا	مدینہ کی	طرف	ہم لوٹے

لوٹے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے ہمیں نکال دے گا اسے جو نہایت ذلت والا ہے

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ ع يٰاَيُّهَا

يٰاَيُّهَا	يَعْلَمُوْنَ	لَا	الْمُنٰفِقِيْنَ	لٰكِنَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لِرَسُوْلِهٖ
اے	جانتے	نہیں	منافق	لیکن	اور	ایمان داروں کیلئے	اور	اور اسکے رسول کیلئے

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ج وَ

مَنْ	وَ	اللّٰهِ	عَنْ ذِكْرِ	اَوْلَادُكُمْ	لَآ	وَ	اَمْوَالُكُمْ	تُلْهِكُمْ	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
جو	اور	الٰہی سے	یاد	تمہاری اولاد	نہ	اور	تمہارے مال	غافل کریں تم کو	نہ	ایمان لائے ہو	لوگو جو

ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو

مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

رَزَقْنٰكُمْ	مِنْ مَّا	اَنْفِقُوْا	وَ	الْخٰسِرُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	ذٰلِكَ	يَّفْعَلْ
دیا ہم نے تم کو	اس سے جو	خرچ کرو	اور	خسارہ میں	لوگ ہیں	تو یہی	ایسا	کرے گا

ایسا کریں گے وہی خسارے میں رہیں گے۔ اور اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

اَخَّرْتَنِيْٓ	لَآ	لَوْ	رَبِّ	فَيَقُوْلَ	الْمَوْتُ	اَحَدَكُمُ	يَّاْتِيَ	اَنْ	مِّنْ قَبْلِ
مہلت دی تو نے مجھ	نہ	کیوں	اے میرے رب	تو کہے	موت	ایک کو تم میں سے	آئے	کہ	اس سے پہلے

خرچ کرو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے پھر وہ کہے میرے رب! تو نے کیوں

اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ

لَنْ	وَ	مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ	اَكُنْ	وَ	فَاَصَّدَّقَ	قَرِیْبٍ	اَجَلٍ	اِلٰٓی
ہرگز نہیں	اور	نیک لوگوں میں سے	ہوتا	اور	تو میں صدقہ کرتا	قریب کی	مدت	طرف

مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔ اور اللہ کسی شخص کو ہرگز مہلت

یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	خَبِیْرٌ	وَاللّٰهُ	اَجَلُهَا	جَآءَ	اِذَا	نَفْسًا	اللّٰهُ	یُّؤَخِّرَ
جو تم کرتے ہو	اس سے	خبردار ہے	اور اللہ	مدت اس کی	آجائے	جب	کسی جان کو	اللہ	مہلت دیتا

نہ دے گا جب اس کی مقرر کی ہوئی مدت آ جائے اور اللہ خوب خبردار ہے ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

ایاتها ۱۸ ۶۴ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۸ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

الْمُلْكُ	لَهُ	فِی الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	یُسَبِّحُ
ملک ہے	اسی کا	زمین میں ہے	جو کچھ	اور	آسمانوں میں ہے	جو کچھ	اللہ کی	پاکی بولتا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

فَمِنْكُمْ	خَلَقَكُمْ	الَّذِیْ	هُوَ	قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰی	هُوَ	وَ	الْحَمْدُ	لَهُ	وَ
تو بعض تم میں سے	تم کو پیدا کیا	وہ ہے جس نے	وہ	قادر ہے	شے کے	ہر	اوپر	وہ	اور	تعریف ہے	اسی کی	اور

اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

كَافِرٌ	وَ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کافر ہیں	اور	بعض تم سے	مومن ہیں	اور	اللہ	اس سے	جو کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	پیدا کیے	آسمان

کافر ہو گیا اور تم میں کوئی مسلمان ہو گیا اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	اِلَيْهِ
اور	زمین	حق کے ساتھ	اور	صورت بنائی تمہاری	پھر اچھی بنائی	صورت تمہاری	اور	اسی کی طرف ہے

اور زمین کو حق پر پیدا کیا اور تمہیں صورت بخشی پھر تمہاری صورتوں کو خوب بنایا اور اسی کی

الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

الْمَصِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
پھرنا	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	اور	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

طرف واپسی ہوگی۔ وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو

اور جو ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کے بھید جانتا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے (تم سے)

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کافر ہیں	جو پہلے ہو چکے	تو چکھا انہوں نے	وبال	اپنے کام کا	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

پہلے کفر کیا تو (دنیا میں) انہوں نے اپنے کام کی سزا چکھ لی اور (آخرت میں) ان کیلئے نہایت دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْۤا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا
یہ	اس لئے کہ	آتے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	دلائل لے کر	تو بولے	کیا آدمی	ہدایت دیں گے ہم کو

یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تھے تو انہوں نے کہا کیا بشر ہمیں ہدایت کریں گے تو وہ کافر ہو

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ الَّذِيْنَ

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
تو کافر ہو گئے	اور	پھر گئے	اور بے نیازی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے نیاز ہے	سراہا ہوا	خیال کیا	انہوں نے جو

گئے اور انہوں نے روگردانی کی اور اللہ نے ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ کافروں نے کہا کہ وہ

كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

كَفَرُوْۤا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کافر ہیں	یہ کہ	ہرگز نہ	اٹھائیں جائیں گے	فرمائیں	ہاں کیوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تم خبر دیے جاؤ گے	جو

ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے فرما دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائے گا

عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ
کیا تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور	نور پر

جو کچھ تم نے کیا تھا اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اس نور پر جو

الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

الَّذِيْۤ	اَنْزَلْنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
جو	ہم نے اتارا	اور	اللہ	اس سے جو	عمل کرتے ہو تم	خبردار ہے	جس دن	اکٹھا کرے گا تم کو	اس دن

ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تمہیں یومِ حشر کیلئے جمع کرے گا

اَلْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

اَلْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
جمع ہونے کے	یہ	دن ہے	ہار جیت کا	اور	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	عمل کرے	اچھے

وہ دن ہو گا ہار جیت کا اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تو دور کرے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اسکو	باغوں میں کہ	بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں

اس کی برائیاں اللہ دور کر دے گا اور اسے ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	وہ جو	کافر ہوئے

اور جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ مگر جن لوگوں نے انکار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	بِئْسَ
اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	برا

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ آگ کے ساتھی ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ واپسی کی بری

الْمَصِيْرُ ⑩ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

الْمَصِيْرُ	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ
ٹھکانہ ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	مگر	حکم	اللہ سے	اور	جو	ایمان لا[illegible]

جگہ ہے۔ (کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لا[illegible]

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا
اللہ پر	ہدایت دے گا	اسکے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	حکم مانو	اللہ کا	اور	حکم مانو

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمائے گا اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَللّٰهُ
رسول کا	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو اسکے سوا نہیں کہ	اوپر	ہمارے رسول کے	پہنچانا ہے	صریح	اللہ

رسول ﷺ کی پھر اگر تم نے روگردانی کی تو (خوب سمجھ لو کہ) ہمارے رسول پر صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ اللہ ہے جس

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کریں	مومن	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں۔ اے ایمان والو!

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ
بیشک	تمہاری بعض بیویاں	اور	تمہاری اولاد	دشمن ہیں	تمہارے	سو بچو ان سے	اور	اگر

تمہاری کچھ بیویاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ

تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَآ
تم معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اسکے سوا نہیں کہ

معاف اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارے مال

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮ فَاتَّقُوا

فَاتَّقُوا	عَظِيْمٌ	اَجْرٌ	عِنْدَهٗۤ	اللّٰهُ	وَ	فِتْنَةٌ	اَوْلَادُكُمْ	وَ	اَمْوَالُكُمْ
تو ڈرو	بڑا	اجر ہے	پاس اس کے	اللہ	اور	آزمائش ہے	تمہاری اولاد	اور	تمہارے مال

اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ پس جہاں

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

لِّاَنْفُسِكُمْ	خَيْرًا	اَنْفِقُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اسْتَطَعْتُمْ	مَا	اللّٰهَ
تمہاری جانوں کیلئے	بہتر ہے	خرچ کرو	اور	کہا مانو	اور	سنو	اور	تمہیں طاقت ہو	جتنی	اللہ سے

تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯ اِنْ

اِنْ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	نَفْسِهٖ	شُحَّ	يُّوْقَ	مَنْ	وَ
اگر	کامیاب	وہی ہیں	تو یہ لوگ	اپنے جان کے سے	لالچ	بچایا گیا	جو	اور

اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچ گیا وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	يَغْفِرْ	وَ	لَكُمْ	يُّضٰعِفْهُ	حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	تُقْرِضُوا
اللہ ہے	اور	تم کو	بخشے گا	اور	تمہارے لئے	دگنا کرے گا اسکو	اچھا	قرض	اللہ کو	قرض دو تم

تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ اسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ نہایت

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ⑰ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱ ع

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَالشَّهَادَةِ	الْغَيْبِ	عٰلِمُ	حَلِيْمٌ	شَكُوْرٌ
حکمت والا	عزت والا ہے	اور ظاہر کا	غیب کا	جاننے والا ہے	حلم والا ہے	قدردان

قدردان بہت حلم والا ہے۔ ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جاننے والا بڑا غلبے والا بڑا حکمت والا ہے

اٰیاتھا ۱۲	٦٥ سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۹	رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْھُنَّ لِعِدَّتِھِنَّ وَاَحْصُوا

یٰۤاَیُّھَا	النَّبِیُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْھُنَّ	لِعِدَّتِھِنَّ	وَاَحْصُوا
اے	نبی	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	تو طلاق دو ان کو	ان کی عدت پر	اور گنتے رہو

اے نبی (مومنوں سے فرما دیں) جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت

الْعِدَّۃَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْھُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِھِنَّ

الْعِدَّۃَ	وَاتَّقُوا	اللّٰہَ	رَبَّکُمْ	لَا تُخْرِجُوْھُنَّ	مِنْۢ بُیُوْتِھِنَّ
ان کی عدت کو	اور ڈرو	اللہ سے	جو تمہارا رب ہے	مت نکالو ان کو	ان کے گھروں سے

پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے رب سے ڈرو عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو

وَلَا یَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ؕ وَتِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ ؕ

وَ	لَا یَخْرُجْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّاْتِیْنَ	بِفَاحِشَۃٍ	مُّبَیِّنَۃٍ	وَ	تِلْکَ	حُدُوْدُ	اللّٰہِ
اور	نہ وہ آپ نکلیں	مگر	یہ کہ	لائیں	بے حیائی	صریح	اور	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی

اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَہٗ ؕ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰہَ

وَ	مَنْ	یَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰہِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَہٗ	لَا	تَدْرِیْ	لَعَلَّ	اللّٰہَ
اور	جو کوئی	آگے بڑھا	حدوں سے	اللہ کی	تو بیشک	ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید	اللہ

حدوں سے آگے بڑھا بے شک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تمہیں معلوم نہیں شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ
پیدا کردے	بعد	اس کے	کوئی اور کام	پھر جب	پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو روک لو ان کو

اس کے بعد کوئی نئی صورت پیدا فرما دے۔ تو جب وہ اپنی معیاد کے قریب پہنچ جائیں تو انہیں

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ
اچھے طریقے سے	یا	جدا کر دو ان کو	اچھے طریقے سے	اور	گواہ بناؤ	دو انصاف والے	مسلمان

بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو عادل مردوں کو گواہ بنا لو

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اور	قائم کرو	گواہی	اللہ کیلئے	یہ	نصیحت فرمائی جاتی ہے	اس کو	جو	ہے	ایمان رکھتا	اللہ

اور اللہ کیلئے گواہی قائم کرو اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اسے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا	وَّ	يَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ
اور	آخرت کے دن پر	اور	جو ڈرے	اللہ سے	بنائے گا	اس کیلئے	کشادگی	اور	رزق دے گا اسکو	جہاں سے

اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کیلئے نجات کی راہ نکال دے گا۔ اور اسے وہاں سے رزق دے گا

لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
نہیں	گمان کرتا	اور	جو	بھروسہ کرے	اوپر	اللہ کے	تو وہ	کافی ہے اس کو	بیشک	اللہ	پورا کرنیوالا ہے

جہاں سے وہ خیال بھی نہیں کر سکتا اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اسے وہ کافی ہو جاتا ہے اللہ

أَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ

أَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	شَيْءٍ	قَدْرًا	وَ	الّٰٓـِٔيْ	يَىِٕسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ
اپنے کام کو	بیشک	بنایا	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	ایک اندازہ	اور	وہ عورتیں جو	مایوس ہوں	حیض سے

اپنے امر کو پہنچ کے رہتا ہے اس نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے

مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ

مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَ	الّٰٓـِٔيْ	لَمْ
تمہاری عورتوں میں سے	اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	مہینے ہے	اور	وہ جو ابھی	نہیں

ناامید ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور (ان کیلئے بھی) جنہیں

يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ

يَحِضْنَ	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
پہنچیں حیض کو	اور	حمل والی عورتیں	ان کی عدت	یہ ہے کہ	جن لیں	اپنا حمل

حیض آیا ہی نہ ہو اور حاملہ عورتیں (تو) ان کی عدت وضع حمل ہے اور جو اللہ سے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ

وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا	ذٰلِكَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ
اور	جو	ڈرے	اللہ سے	بنائے گا	اس کیلئے	کام اسکے میں	آسانی	یہ	حکم ہے	اللہ کا	اتارا اس کو

ڈرتا ہے اس کیلئے وہ اس کے معاملے میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری

اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝۵

اِلَيْكُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُعْظِمْ	لَهٗٓ	اَجْرًا
تمہاری طرف	اور	جو	ڈرے	اللہ سے	دور کرے گا	اس سے	اس کے گناہ	اور	بڑا کرے گا	اس کیلئے	اجر

طرف نازل فرمایا ہے اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کی برائیاں دور کر دے گا اس کے لئے اس کے ثواب کو بڑا کر دیتا ہے۔

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ

أَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَآرُّوْهُنَّ
رکھوان کو	جہاں	رہو تم	اپنی طاقت کے مطابق	اور	نہ	ضرر دوان کو

ان عورتوں کو وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اپنی وسعت کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

لِتُضَيِّقُوْا	عَلَيْهِنَّ	وَ	اِنْ	كُنَّ	أُولَاتِ حَمْلٍ	فَأَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى
کہ تنگی کرو	ان پر	اور	اگر	ہوں وہ	حمل والیاں	تو خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ

کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں نفقہ دو ان کے وضع حمل تک پھر

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَاِنْ	أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَآتُوْهُنَّ	أُجُوْرَهُنَّ	وَأْتَمِرُوْا
جنیں وہ	اپنا حمل	پھر اگر	دودھ پلائیں	تمہارے لئے	تو دوان کو	اجرت ان کی	اور مشورہ کرو

اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اُجرت دو اور آپس میں دستور کے مطابق مشورہ کرو

بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ

بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ	وَاِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗ	أُخْرٰى	لِيُنْفِقْ
آپس میں	اچھے طریقہ سے	اور اگر	تم آپس میں تنگی محسوس کرو	تو دودھ پلادے گی	اس کو	کوئی دوسری	چاہیے کہ خرچ کریں

اور اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اب اسے (کوئی) دوسری عورت دودھ پلا دے گی اپنے مقدور کے

ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ

ذُوْ سَعَةٍ	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّآ	اٰتٰىهُ
صاحب وسعت	اپنی فراخی سے	اور	جو کہ	تنگ کر دیا گیا ہو	اس پر	رزق اس کا	تو وہ خرچ کرے	اس سے کہ	دیا اس کو

قابل نفقہ دے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا وہ اس میں سے نفقہ دے جو اسے اللہ نے دیا

اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾

اللّٰهُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا
اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی جی کو	مگر	جو	دیا اس کو	قریب ہے کہ کر دے گا	اللہ	دشواری کے بعد	آسانی

اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے قریب ہے اللہ دشواری کے بعد آسانی فرما دیگا۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا
اور	کتنے ہی	شہر تھے	سرکشی کی انہوں نے	اپنے رب کے حکم سے	اور اسکے رسولوں سے	تو ہم نے حساب لیا ان سے	حساب

اور کتنے ہی شہر تھے جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سخت	اور	سزا دی ہم نے انکو	سزا	بری	تو چکھا	وبال	اپنے کیئے کا	اور	ہوا	انجام

ان سے سخت حساب لیا اور انہیں ہولناک سزا دی۔ پھر انہوں نے اپنے کام کے عذاب کا مزہ چکھ لیا اور ان کے کام کا

اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۖ

اَمْرِهَا	خُسْرًا	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
اسکے کام کا	خسارہ	تیار کیا	اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت	تو ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو

انجام نقصان ہی تھا۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	بیشک	اتارا	اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر	ایسا رسول	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے۔ (اور) رسول ﷺ (بھیجے) جو

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	لِيُخْرِجَ	مُبَيِّنٰتٍ	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	عَلَيْكُمْ
اچھے	عمل کئے	اور	ایمان لائے	ان کو جو	تا کہ نکالے	روشن	اللہ کی	آیتیں	تم پر

اللہ کی روشن آیتیں تم پر تلاوت فرماتے ہیں تا کہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے روشنی

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

صَالِحًا	يَعْمَلْ	وَ	بِاللّٰهِ	يُّؤْمِنْ	مَنْ	وَ	النُّوْرِ	اِلَى	مِنَ الظُّلُمٰتِ
اچھے تو	کام کرے	اور	اللہ پر	ایمان لائے	جو	اور	روشنی کی	طرف	اندھیروں سے

کی طرف لے آئیں اور جو (لوگ) اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اللہ انہیں جنتوں میں داخل

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ

قَدْ	اَبَدًا	فِيْهَآ	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	يُدْخِلْهُ
بیشک	ہمیشہ تک	اس میں	ہمیشہ رہیں	نہریں	ان کے نیچے	بہتی ہیں	باغوں میں	داخل کرے گا اسکو

فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بیشک اللہ نے ان کیلئے

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

مِنَ الْاَرْضِ	وَ	سَمٰوٰتٍ	سَبْعَ	خَلَقَ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	رِزْقًا	لَهٗ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
زمینیں بھی	اور	آسمان	سات	پیدا کئے	وہ ہے جس نے	اللہ	رزق	اس کیلئے	اللہ نے	اچھا کیا

بہت اچھا رزق رکھا ہے۔ اللہ (ہی) ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور زمین سے (بھی) ان کے

مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

عَلٰى	اللّٰهَ	اَنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	بَيْنَهُنَّ	الْاَمْرُ	يَتَنَزَّلُ	مِثْلَهُنَّ
اوپر	اللہ	کہ بیشک	تا کہ تم جانو	ان کے درمیان	حکم	اترتا ہے	اتنی

برابر (سات) ان کے درمیان (قضائے الٰہی کا) حکم جاری ہوتا ہے تا کہ تم جان لو کہ اللہ جو چاہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	بیشک	اللہ نے	یقیناً	گھیر رکھا ہے	ہر	چیز کو	اپنے علم میں

اس پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے احاطہ فرما لیا ہے ہر چیز کا (اپنے) علم سے۔

ایاتہا ۱۲ ۶۶ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

يَاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے	غیب بتانیوالے نبی	کیوں	حرام کرتے ہیں آپ	جو	حلال کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	آپ چاہتے ہیں	رضا

اے غیب بتانے والے نبی معظم ﷺ! آپ خود کو اس چیز (یعنی شہد کے نوش کرنے) سے کیوں منع فرماتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال فرما رکھا ہے۔

اَزْوَاجِكَ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
اپنی بیبیوں کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	مقرر کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	اتارنا

آپ اپنی ازواج کی (اس قدر) دلجوئی فرماتے ہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (اے مومنو!) بے شک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اَيْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى
تمہاری قسموں کا	اور	اللہ	مولیٰ ہے تمہارا	اور وہ ہے	علم والا	حکمت والا	اور	جب	چھپائی	نبی نے	طرف

قسموں کا کفارہ مقرر کیا اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور جب نبی (مکرم ﷺ) نے اپنی ایک زوجہ حضرت

بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِيۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ

بَعۡضِ	اَزۡوَاجِهٖ	حَدِيۡثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتۡ	بِهٖ	وَ	اَظۡهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِ	عَرَّفَ
بعض	اپنی بیوی	ایک بات	پھر جب	بتادی اس نے	وہ بات	اور	مطلع کردیا اسکو	اللہ نے	اس پر	جتایا

حفصہ سے ایک رازدارانہ بات ارشاد فرمائی پھر جب وہ (حضرت عائشہؓ) اُس (بات) کا ذکر کر بیٹھیں اور اللہ نے نبی (ﷺ) پر اسے ظاہر فرما دیا تو نبی

بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

بَعۡضَهٗ	وَ	اَعۡرَضَ	عَنۡۢ بَعۡضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتۡ	مَنۡ	اَنۡۢبَاَكَ	هٰذَا
بعض اس کا	اور	چشم پوشی فرمائی	بعض سے	تو جب	خبر دی اس کو	اس کی	کہنے لگی	کس نے	بتایا آپ کو	یہ

(ﷺ) نے انہیں اس کا کچھ حصہ جتا دیا اور کچھ حصہ (بتانے) سے چشم پوشی فرمائی، پھر جب نبی (ﷺ) نے انہیں اس کی خبر دے دی (کہ آپ راز

قَالَ نَبَّاَنِيَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۳﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ

قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الۡعَلِيۡمُ	الۡخَبِيۡرُ	اِنۡ	تَتُوۡبَاۤ	اِلَى	اللّٰهِ	فَقَدۡ	صَغَتۡ	قُلُوۡبُكُمَا
کہا	بتایا مجھ کو	جاننے والے	خبردار نے	اگر	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	تو بیشک	مائل ہوگئے تھے	تمہارے دل

افشاء کر بیٹھی ہیں) تو وہ بولیں: آپ کو یہ کس نے بتا دیا ہے؟ نبی (ﷺ) نے فرمایا کہ مجھے بڑے علم والے بڑی آگاہی والے (رب) نے بتا دیا ہے۔ اگر تم

وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَجِبۡرِيۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ

وَاِنۡ	تَظٰهَرَا	عَلَيۡهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	مَوۡلٰٮهُ	وَ	جِبۡرِيۡلُ	وَصَالِحُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اور اگر	غلبہ کرو	اس پر	تو بیشک	اللہ	وہ ہے	مددگار اس کا	اور	جبریل	اور نیک	مومن

دونوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو (تو تمہارے لئے بہتر ہے) کیونکہ تم دونوں کے دل (ایک ہی بات کی طرف) جھک گئے ہیں اگر تم دونوں نے اس بات پر ایک

وَالۡمَلٰٓئِكَةُ بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِيۡرٌ ﴿۴﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ يُّبۡدِلَهٗۤ

وَالۡمَلٰٓئِكَةُ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	ظَهِيۡرٌ	عَسٰى	رَبُّهٗۤ	اِنۡ	طَلَّقَكُنَّ	اَنۡ	يُّبۡدِلَهٗۤ
اور فرشتے بھی	بعد	اس کے	مددگار ہیں	قریب ہے	ان کا رب	اگر	وہ طلاق دے دیں تم کو	یہ کہ	بدل دے اسکو

دوسرے کی اعانت کی (تو یہ نبی مکرم ﷺ کے لئے باعث رنج ہو سکتا ہے) سو بے شک اللہ ہی اُن کا دوست و مددگار ہے، اور جبریل اور صالح مومنین بھی اور اس

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ

اَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ
بیویاں	بہتر	تم سے	مسلمان عورتیں	مومن	فرماں بردار	توبہ کرنیوالیاں	عبادت گزار

کے بعد (سارے) فرشتے بھی (اُن کے) مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کیلئے تم سے بہتر بیویاں فرمانبردار

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ	اَبْكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
روزے دار	بیاہیاں	اور	کنواریاں	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	اپنی جانوں کو

ایماندار باادب توبہ شعار عبادت گزار روزہ دار شوہر دیدہ اور (بعض) کنواری۔ اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
اور اپنے گھر والوں کو	آگ سے	ایندھن اس کا	آدمی ہیں	اور پتھر	اس پر	فرشتے ہیں	سخت دل	طاقتور

والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جن پر تندخو طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَّا	يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
نہیں	نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم دے ان کو	اور کرتے ہیں	جو	حکم کیے جاتے ہیں	اے	لوگو جو

وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو۔ اے کافرو!

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا

كَفَرُوْا	لَا	تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
کافر ہو	نہ	بہانے بناؤ	آج کے دن	اسکے سوا نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو کچھ	تم کیا کرتے تھے	اے

آج بہانے نہ بناؤ تمہیں وہی بدلا ملے گا جو تم کرتے تھے۔ اے

ع ١٩

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ

رَبُّكُمْ	عَسٰى	نَّصُوْحًا	تَوْبَةً	اللّٰهِ	اِلَى	تُوْبُوْٓا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ
تمہارا رب	قریب ہے	خالص	توبہ	اللہ کی	طرف	توبہ کرو	ایمان لائے ہو	جو لوگ

ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے قریب ہے

اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِیْ	جَنّٰتٍ	وَیُدْخِلَكُمْ	سَیِّاٰتِكُمْ	عَنْكُمْ	یُّكَفِّرَ	اَنْ
ان کے نیچے	بہتی ہیں	باغوں میں	اور داخل کرے تم کو	گناہ تمہارے	تم سے	دور کر دے	یہ کہ

تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور تمہیں باغوں میں لے جائے جن کے

الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

مَعَهٗ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِیْنَ	النَّبِیَّ	اللّٰهُ	یُخْزِی	لَا	یَوْمَ	الْاَنْهٰرُ
اسکے ساتھ	ایمان لائے	اور ان کو جو	نبی کو	اللہ	رسوا کرے گا	نہ	جس دن	نہریں

نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو

نُوْرُهُمْ یَسْعٰى بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

رَبَّنَآ	یَقُوْلُوْنَ	وَبِاَیْمَانِهِمْ	بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	یَسْعٰى	نُوْرُهُمْ
اے ہمارے رب	عرض کریں گے	اور ان کے داہنے	ان کے آگے	دوڑتا ہوگا	نور ان کا

ان کا نور دوڑتا ہو گا ان کے آگے اور ان کے داہنے عرض کریں گے اے ہمارے رب!

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٨﴾

قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اِنَّكَ	اغْفِرْ لَنَا	وَ	نُوْرَنَا	لَنَا	اَتْمِمْ
قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	بیشک تو	بخش ہم کو	اور	نور ہمارا	ہمارے لئے	پورا کر

ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔

يَآيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

وَاغْلُظْ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	الْكُفَّارَ	جَاهِدِ	النَّبِيُّ	يَآيُّهَا
اور سختی فرماؤ	اور منافقوں سے	کافروں سے	جہاد کرو	غیب بتانیوالے نبی	اے

اے غیب بتانے والے نبی مختشم ﷺ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سخت ہو جاؤ

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	ضَرَبَ	الْمَصِيْرُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	وَمَاْوٰىهُمْ	عَلَيْهِمْ
اللہ	بیان فرماتا ہے	ٹھکانہ	اور برا ہے	جہنم ہے	اور ان کا ٹھکانہ	ان پر

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ کافروں کیلئے

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا

كَانَتَا	لُوْطٍ	امْرَاَتَ	وَّ	نُوْحٍ	امْرَاَتَ	كَفَرُوا	لِّلَّذِيْنَ	مَثَلًا
تھیں دونوں	لوط کی	بیوی	اور	نوح کی	بیوی	کافر ہیں	ان کیلئے جو	مثال

نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے وہ ہمارے بندوں میں سے

تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا

يُغْنِيَا	فَلَمْ	فَخَانَتٰهُمَا	صَالِحَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	عَبْدَيْنِ	تَحْتَ
کفایت کیا	تو نہ	تو خیانت کی انہوں نے	جو نیک تھے	بندوں سے	ہمارے دو بندوں کے	نکاح میں

دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں پھر انہوں نے ان سے دغا کیا تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَ

وَ	الدّٰخِلِيْنَ	مَعَ	النَّارَ	ادْخُلَا	وَّقِيْلَ	شَيْئًا	مِنَ اللّٰهِ	عَنْهُمَا
اور	داخل ہونیوالے کے	ساتھ	آگ میں	داخل ہو جاؤ	اور فرمایا گیا	کچھ بھی	اللہ کے حضور	ان سے

کچھ کام نہ آ سکے اور فرما دیا گیا داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔ اور

وقف لازم

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ فِرۡعَوۡنَ ۘ اِذۡ قَالَتۡ

ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوا	امۡرَاَتَ	فِرۡعَوۡنَ	اِذۡ	قَالَتۡ
بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	ان کیلئے جو	ایمان لائے	عورت	فرعون کی	جب	کہا اس نے

ایمان والوں کیلئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرمائی جب اس نے عرض کی کہ اے میرے رب میرے لئے

رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَكَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّةِ وَنَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ

رَبِّ	ابۡنِ	لِیۡ	عِنۡدَكَ	بَیۡتًا	فِی	الۡجَنَّةِ	وَنَجِّنِیۡ	مِنۡ فِرۡعَوۡنَ
اے رب	بنا	میرے لئے	پاس اپنے	گھر	میں	جنت	اور نجات دے مجھ کو	فرعون سے

اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے اور مجھے بچا لے فرعون سے اور اس کے عمل سے

وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ وَمَرۡیَمَ ابۡنَتَ

وَعَمَلِهٖ	وَنَجِّنِیۡ	مِنَ الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِیۡنَ	وَ	مَرۡیَمَ	ابۡنَتَ
اور اسکے عمل سے	اور نجات دے مجھ کو	قوم	ظالم سے	اور	مریم	بیٹی

اور مجھے نجات دے دے ظالم لوگوں سے۔ اور عمران کی بیٹی مریم (کی مثال بھی)

عِمۡرٰنَ الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا

عِمۡرٰنَ	الَّتِیۡۤ	اَحۡصَنَتۡ	فَرۡجَهَا	فَنَفَخۡنَا	فِیۡهِ	مِنۡ رُّوۡحِنَا
عمران کی	وہ جس نے	حفاظت کی	اپنی پارسائی کی	تو پھونکی ہم نے	اس میں	اپنی روح سے

جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی تو ہم نے اپنی طرف سے روح پھونک دی

وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ ﴿۱۲﴾ ع

ع ۲۰/۵

وَصَدَّقَتۡ	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتۡ	مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ
اور تصدیق کی اس نے	اپنے رب کی باتوں کی	اور	اس کی کتابوں کی	اور	تھی	فرماں برداروں سے

اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ (باادب) اطاعت گزاروں میں سے تھی

الجزء ۲۹

ایاتها ۳۰ ۶۷ سورۃ الملک مکیۃ ۷۷ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝۱ الَّذِيْ

الَّذِيْ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الْمُلْكُ	بِيَدِهِ	الَّذِيْ	تَبٰرَكَ
جس نے	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	ملک ہے	قبضہ میں	وہ جس کے	برکت والا ہے

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے دست قدرت میں سارا ملک ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ

هُوَ	وَ	عَمَلًا	اَحْسَنُ	اَيُّكُمْ	لِيَبْلُوَكُمْ	وَالْحَيٰوةَ	الْمَوْتَ	خَلَقَ
وہی	اور	عمل	اچھا ہے	کون تم میں سے	تا کہ آزمائے تم کو کہ	اور زندگی کو	موت کو	پیدا کیا

موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے اچھا ہے اور وہی

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى

تَرٰى	مَا	طِبَاقًا	سَمٰوٰتٍ	سَبْعَ	خَلَقَ	الَّذِيْ	الْغَفُوْرُ	الْعَزِيْزُ
دیکھے گا تو	نہیں	نیچے اوپر	آسمان	سات	پیدا کیے	جس نے	بخشش ہے	عزت والا

عزت والا بخشش والا ہے۔ جس نے سات آسمان طبقوں میں بنائے تو

فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

مِنْ فُطُوْرٍ	تَرٰى	هَلْ	الْبَصَرَ	فَارْجِعِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
کوئی نقص	دیکھتا ہے تو	کیا	نگاہ کو	تو لوٹاؤ	کوئی فرق	رحمن کے بنانے میں

رحمن کے نظام تخلیق میں کوئی بے ضابطگی نہیں دیکھو گے ہاں! اپنی نظر دوڑاؤ کیا تم اس میں کوئی خلل دیکھتے ہو۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
پھر	لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ	پلٹ آئے گی	تیری طرف	نظر	تھکی ہوئی

پھر بار بار نگاہ دوڑاؤ نگاہ تماری طرف ناکام پلٹ آئی گی اور

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

وَّ	هُوَ	حَسِيْرٌ	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا
اور	وہ ہوگی	تھکی ماندی	اور	بیشک	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	چراغوں سے	اور	بنایا ہم نے اسکو

وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ اور بے شک ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا اور انہیں شیطانوں کیلئے

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَ

رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ	وَ
مار	شیطانوں کیلئے	اور	تیار کیا ہم نے	ان کیلئے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	اور

مار بھگانے کا ذریعہ (بھی) بنایا اور ان (شیطانوں) کیلئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا۔ اور اپنے رب کے ساتھ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
وہ جنہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا	عذاب ہے	جہنم کا	اور	برا ہے	ٹھکانہ	جب	ڈالے جائینگے	اس میں

کفر کرنے والوں کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ

سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَآ
سنیں گے	اس کا	رینکنا	اور	وہ	جوش مارتی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ جائے	غصے سے	جس وقت بھی

اس کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ آگ جوش مار رہی ہوگی۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب

اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ
ڈالی جائیگی	اس میں	کوئی فوج	پوچھیں گے ان سے	اسکے داروغے	کیا نہ	آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	کہیں گے	کیوں نہیں	بیشک

کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا۔ وہ کہیں گے

جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
آئے ہمارے پاس	ڈرانیوالے	توہم نے جھٹلایا	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی چیز	نہیں	تم	مگر

کیوں نہیں! ہمارے پاس ڈرانے والا تو آئے تھے مگر ہم نے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں فرمایا تم تو محض ایک بڑی

فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

فِيْ	ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا
میں	گمراہی	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہم ہوتے	سنتے	یا	سمجھتے	تو نہ	ہوتے ہم

گمراہی میں مبتلا ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے اور عقل کرتے تو بھڑکتی آگ کے رہنے

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ
دوزخ والوں میں سے	تو اقرار کریں گے	اپنے گناہوں کا	تو پھٹکار ہے	واسطے دوزخیوں کے

والوں میں نہ ہوتے۔ پس اپنے گناہ کا وہ اقرار کریں گے تو دوری ہے (اللہ کی رحمت سے) دوزخیوں کیلئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
بیشک	وہ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	اجر ہے	بڑا

بے شک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

وَ	اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِاجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا
اور	چھپاؤ	اپنی بات کو	یا ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	کیا نہ

اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے وہ تو دلوں تک کی جانتا ہے۔ بھلا وہ نہیں جانتا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
جانے	جس نے	پیدا کیا	اور وہ ہو	باریک بین	خبردار	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے

جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ بڑا باریک بین خبردار ہے۔ اسی نے زمین کو تمہارے لیے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ

الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَيْهِ
زمین کو	نرم	تو چلو	اسکی راہوں میں	اور	کھاؤ	اس کا رزق	اور	اسی کی طرف

مسخر کر دیا ہے کہ اس کے رستوں پر چلو اور اللہ کے دیئے میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف مرنے کے بعد

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا
اٹھنا ہے	کیا تم نڈر ہوگئے	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	تو اچانک

اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور وہ (اچانک)

هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

هِيَ	تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	کانپتی رہے	کیا	نڈر ہوگئے تم	اس سے جو	آسمانوں میں ہے	یہ کہ	بھیجے	تم پر

کانپ رہی ہو؟ کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے؟ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی تیز ہوا بھیج دے

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبَ	لَقَدۡ	وَ	نَذِيۡرِ	كَيۡفَ	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	حَاصِبًا
ان سے پہلے تھے	انہوں نے جو	جھٹلایا	بیشک	اور	میرا ڈرانا	کیسا ہے	تو جان لوگے	پتھروں کی بارش

تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو

فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ

صٰٓفّٰتٍ	فَوۡقَهُمۡ	الطَّيۡرِ	اِلَى	يَرَوۡا	اَوَلَمۡ	نَكِيۡرِ	كَانَ	فَكَيۡفَ
پر پھیلاتے	اپنے اوپر	پرندوں کی	طرف	دیکھا انہوں نے	کیا نہ	میرا انکار	ہوا	تو کیسا

میرا انکار کیسا (عبرتناک) ہوا۔ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے

وَّيَقۡبِضۡنَ ؔؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾

بَصِيۡرٌ	شَىۡءٍۢ	بِكُلِّ	اِنَّهٗ	الرَّحۡمٰنُ	اِلَّا	يُمۡسِكُهُنَّ	مَا	يَقۡبِضۡنَ	وَ
دیکھتا ہے	چیز کو	ہر	بیشک وہ	رحمن	مگر	روک رکھتا ان کو	نہیں	سمیٹتے	اور

اور سمیٹتے انہیں کوئی (گرنے سے) نہیں روکتا سوائے رحمن کے بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّـكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ

اِنِ	الرَّحۡمٰنِ	مِّنۡ دُوۡنِ	يَنۡصُرُكُمۡ	جُنۡدٌ لَّـكُمۡ	هُوَ	الَّذِىۡ	هٰذَا	اَمَّنۡ
نہیں	رحمن کے	سوا	مدد کرے تمہاری	لشکر تمہارے لیے	وہ	جو کہ	ایسا ہے	یا وہ کون سا ہے

یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ﴿۲۰﴾ ج اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ

اَمۡسَكَ	اِنۡ	يَرۡزُقُكُمۡ	الَّذِىۡ	هٰذَا	اَمَّنۡ	فِىۡ غُرُوۡرٍ	اِلَّا	الۡكٰفِرُوۡنَ
روک لے اللہ	اگر	روزی دے تم کو	جو کہ	وہ	یا وہ کون سا ہے	دھوکے میں	مگر	کافر

کافر محض دھوکہ میں مبتلا ہیں۔ یا یہ کون ہے جو تمہیں رزق دے گا اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ نہیں

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ

رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ	وَّ	نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰى	وَجْهِهٖ
اسکی روزی	بلکہ	اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور	نفرت	تو کیا جو	چلتا ہے	اوندھا ہوکر	اوپر	اپنے منہ کے

بلکہ وہ تو سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو منہ کے بل اوندھا چل رہا ہے

اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

اَهْدٰى	اَمَّنْ	یَّمْشِیْ	سَوِیًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت زیادہ ہدایت والا ہے	یا وہ جو	چلتا ہے	سیدھا	اوپر	راہ	سیدھی کے	فرمائیں	وہ اللہ

زیادہ راہ راست پر ہے یا وہ شخص جو سیدھی حالت میں صحیح راہ پر گامزن ہے؟ آپ ﷺ فرما دیں

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا

الَّذِیْ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِیْلًا
وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تھوڑا ہے

وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم لوگ بہت کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ

مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ
جو	تم شکر کرتے ہو	فرمائیں	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	پھیلایا تم کو	زمین میں	اور	اسی کی طرف

شکر کرتے ہو۔ آپ ﷺ (ان لوگوں سے) فرما دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر پھیلا دیا اور اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

تُحْشَرُوْنَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً
فرمادو	اسکے سوا نہیں کہ	اس کا علم	پاس	اللہ کے ہے	اور	اسکے سوا نہیں	کہ میں	ڈرانیوالا ہوں	صاف	تو جب	دیکھیں گے اسکو	پاس

فرما دیجئے یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف صاف ڈر سنانے والا ہوں۔ ہاں جب وہ اسے قریب ہی دیکھیں گے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
تو بگڑ جائینگے	چہرے انکے	جو کہ	کافر ہیں	اور	فرمایا جائے گا	یہ ہے	وہ جو کہ	تھے تم	اس کو

تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جسے

تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

تَدَّعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا
مانگتے	فرمادو	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہلاک کردے مجھ کو	اللہ	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں	یا	رحم فرمائے ہم پر

تم مانگا کرتے تھے۔ فرما دیجئے: بھلا یہ بتاؤ اگر اللہ مجھے موت سے ہمکنار کردے (جیسے تم خواہش کرتے ہو) اور جو میرے ساتھ ہیں (ان کو بھی) یا ہم

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ
تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو	عذاب سے	دردناک	فرمادیں	وہ	رحمٰن ہے	ہم ایمان لائے	اس پر

پر رحم فرمائے (یعنی ہماری موت کو مؤخر کردے) تو (ان دونوں صورتوں میں) کون ہے کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گا؟ آپ فرما دیں وہی

وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ
اور	اسی پر	بھروسا کیا ہم نے	تو جلدی جانو گے تم	کہ کون ہے	وہ جو	میں	گمراہی	کھلی ہے	فرمادیں

رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا تو عنقریب تم جان لو گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔ فرما دیجئے

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَآءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾ ع

مَّعِينٍ	بِمَآءٍ	يَأْتِيكُمْ	فَمَنْ	غَوْرًا	مَآؤُكُمْ	أَصْبَحَ	إِنْ	أَرَءَيْتُمْ
بہتا	پانی	لادے گا تم کو	تو کون	دھنس جائے	پانی تمہارا	صبح کو	اگر	کیا دیکھا تم نے

بتاؤ تو سہی اگر صبح کو تمہارا پانی زمین کے نیچے سے اُتر جائے تو وہ کون ہے جو (زمین کے اوپر، سامنے) بہتا ہوا پانی تمہیں لادے۔

ایاتھا ۵۲ | ۶۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَآ أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

بِمَجْنُونٍ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	مَآ أَنْتَ	يَسْطُرُونَ	مَا	وَ	وَالْقَلَمِ	نٓ
مجنون	اپنے رب کے فضل سے	آپ نہیں ہیں	لکھتے ہیں	جو کچھ	اور	قسم ہے قلم کی	نٓ

قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے (فرشتے) لکھ رہے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں۔

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾ وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

عَظِيمٍ	خُلُقٍ	لَعَلٰى	إِنَّكَ	وَ	غَيْرَ مَمْنُونٍ	لَأَجْرًا	لَكَ	إِنَّ	وَ
بڑے کے ہیں	اخلاق	البتہ اوپر	بیشک آپ	اور	نہ ختم ہونے والا	یقیناً اجر ہے	تمہارے لیے	بیشک	اور

بے شک آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔ بے شک آپ عظیم الشان اخلاق کے مالک ہیں۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

هُوَ	رَبَّكَ	إِنَّ	الْمَفْتُونُ	بِأَيِّكُمُ	يُبْصِرُونَ	وَ	فَسَتُبْصِرُ
وہ	تمہارا رب	بیشک	مجنون تھا	کہ کون سا تم میں سے	وہ بھی دیکھے گے	اور	جلدی دیکھو گے تم

تو عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ کہ تم میں کون مجنون ہے۔ بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے

اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝۷ فَلَا

فَلَا	بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ	اَعۡلَمُ	هُوَ	وَ	عَنۡ سَبِيۡلِهٖ	ضَلَّ	بِمَنۡ	اَعۡلَمُ
تو نہ	ہدایت پانیوالوں کو	خوب جانتا ہے	وہ	اور	اس کی راہ سے	بہکا	اس کو جو	خوب جانتا ہے

اور جو اس کے راہ سے بہکے اور وہ خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ آپ جھٹلانے والوں

تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝۸ وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ۝۹ وَلَا تُطِعۡ كُلَّ

كُلَّ	تُطِعۡ	لَا	وَ	فَيُدۡهِنُوۡنَ	لَوۡ تُدۡهِنُ	وَدُّوۡا	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	تُطِعۡ
ہر ایک	کہا ماننا	نہ	اور	تو وہ بھی نرمی کریں	کاش تم نرمی کرو	وہ چاہتے ہیں	جھٹلانیوالوں کا	کہا ماننا

کی بات نہ سننا۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ (دین کے معاملے میں) آپ (بے جا) نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ

حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيۡمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ

مُعۡتَدٍ	لِّلۡخَيۡرِ	مَّنَّاعٍ	بِنَمِيۡمٍ	مَّشَّآءٍ	هَمَّازٍ	مَّهِيۡنٍ	حَلَّافٍ
حد سے بڑھنے والا	بھلائی سے	منع کرنے والا	ساتھ چغلی کے	چلنے والے	طعنہ دینے والے کا	ذلیل	قسمیں اٹھانیوالے

مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا انتہائی ذلیل ہے۔ (جو) طعنہ زن عیب جو (ہے اور) لوگوں میں فساد انگیزی کیلئے چغل خوری کرتا پھرتا ہے۔ بھلائی سے بہت

اَثِيۡمٍ ۝۱۲ عُتُلٍّۢ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ۝۱۳ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ۝۱۴

بَنِيۡنَ	وَّ	ذَا مَالٍ	كَانَ	اَنۡ	زَنِيۡمٍ	ذٰلِكَ	بَعۡدَ	عُتُلٍّ	اَثِيۡمٍ
بیٹوں والا	اور	مال والا	تھا	یہ کہ	حرامزادہ ہے	اس کے	بعد	درشت خو کا	گنہگار

روکنے والا حد سے بڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ حد سے بڑھنے والا گناہ گار درشت خو۔ اس لئے (اس کی بات ہرگز نہ مانیں) کہ وہ مال اور صاحب اولاد ہے۔

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ عَلَى

عَلَى	سَنَسِمُهٗ	الۡاَوَّلِيۡنَ	اَسَاطِيۡرُ	قَالَ	اٰيٰتُنَا	عَلَيۡهِ	تُتۡلٰى	اِذَا
اوپر	جلدی داغ دیں گے ہم اسکو	پہلوں کی	کہانیاں ہیں	کہتا ہے	ہماری آیتیں	اس پر	پڑھی جاتی ہیں	جب

جب اسے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم اس کے ناک پر

الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

اَقْسَمُوْا	اِذْ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	بَلَوْنَاۤ	كَمَا	بَلَوْنٰهُمْ	اِنَّا	الْخُرْطُوْمِ
قسمیں کھائیں انہوں نے	جبکہ	باغ والوں کو	آزمایا تھا ہم نے	جیسا کہ	ان کو جانچا	بیشک ہم نے	سور جیسی تھوتھنی کے

داغ لگا دیں گے۔ بے شک ہم نے ان (اہلِ مکہ) کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا جیسے ان باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	فَطَافَ	لَا يَسْتَثْنُوْنَ	وَ	مُصْبِحِيْنَ	لَيَصْرِمُنَّهَا
اس پر	تو پھر گیا	انشاء اللہ نہیں کہا	اور	صبح ہوتے ہی	کہ ضرور کاٹیں گے ہم اسکو

انہوں نے قسم کھائی تھی کہ ہم ضرور صبح (جا کر) اس کے پھل توڑ لائیں گے۔ اور انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔ تو اس پر تمہارے رب

طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾

كَالصَّرِيْمِ	فَاَصْبَحَتْ	نَآئِمُوْنَ	هُمْ	وَ	مِّنْ رَّبِّكَ	طَآئِفٌ
کٹے پھل کی طرح	تو ہو گیا	سوئے ہوئے تھے	وہ	اور	تیرے رب کی طرف سے	ایک پھرنے والا

کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے۔ تو صبح کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	حَرْثِكُمْ	عَلٰى	اغْدُوْا	اَنِ	مُصْبِحِيْنَ	فَتَنَادَوْا
ہو تم	اگر	اپنی کھیتی کے	اوپر	تڑکے چلو	یہ کہ	صبح ہوتے ہی	تو پکارا انہوں نے آپس میں

ہاں صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی۔ اگر پھل توڑنے ہیں تو اپنی کھیتی میں سویرے

صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

الْيَوْمَ	يَدْخُلَنَّهَا	لَا	اَنْ	يَتَخَافَتُوْنَ	هُمْ	وَ	فَانْطَلَقُوْا	صٰرِمِيْنَ
آج	داخل ہو ہرگز باغ میں	نہ	یہ کہ	آہستہ آہستہ بولتے تھے	وہ	اور	تو چلے وہ	اتارنے والے

ہی جا پہنچو۔ پھر وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے چلے۔ کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ	وَّ	غَدَوْا	عَلٰى	حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا
تم پر	کوئی مسکین	اور	تڑکے گئے	اوپر	ارادے کے	قدرت سمجھتے ہوئے	تو جب	دیکھا اس کو

ہرگز آنے نہ پائے۔ اور اس بات پر قدرت رکھتے ہوئے صبح سویرے گئے۔ پھر جب اسے دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ
بولے	ہم	رستہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	بے نصیب ہوگئے	کہا	ان کے بہتر نے

بولے بے شک ہم راستہ بہک گئے۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہیں۔ ان میں جو سمجھ دار تھا وہ بولا کیا

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْ	لَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم سے	کیوں	نہیں	تسبیح کہتے تم	بولے	پاک ہے	رب ہمارا	بیشک	ہم ہی تھے

میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ کہنے لگے پاک ہے ہمارا رب بیشک

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا

ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا
ظالم	تو متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	ملامت کرتے ہوئے	بولے

ہم ظالم تھے۔ پھر ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتے ہوئے متوجہ ہوئے۔ بولے ہائے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ
ہائے افسوس	بیشک	ہم ہی تھے	سرکش	امید ہے	رب ہمارا	یہ کہ	بدل دے ہم کو	بہتر	اس سے	بیشک ہم

خرابی ہماری بے شک ہم سرکش تھے۔ اُمید ہے ہمیں ہمارا رب اس سے بہتر بدلہ دے ہم اپنے رب کی

وقف لازم

إِلَىٰ رَبِّنَا رَٰغِبُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ ٱلْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ ٱلْـَٔاخِرَةِ أَكْبَرُ

إِلَىٰ	رَبِّنَا	رَٰغِبُونَ	كَذَٰلِكَ	ٱلْعَذَابُ	وَ	لَعَذَابُ	ٱلْـَٔاخِرَةِ	أَكْبَرُ
طرف	اپنے رب کی	رغبت دلاتے ہیں	اسی طرح ہے	عذاب	اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے

طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ ایسا ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا عذاب بہت ہی

لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ ع إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتِ

ع ۳۲ / ۲

لَوْ	كَانُوا۟	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	عِندَ	رَبِّهِمْ	جَنَّٰتِ
کاش	وہ ہوتے	جانتے	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	پاس	انکے رب کے	باغ ہیں

بڑا ہو گا کاش! وہ جانتے۔ بے شک پرہیز گاروں کیلئے ان کے رب کے پاس نعمت بھرے باغ

ٱلنَّعِيمِ ﴿٣٤﴾ أَفَنَجْعَلُ ٱلْمُسْلِمِينَ كَٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۟ وقفة كَيْفَ

ٱلنَّعِيمِ	أَفَنَجْعَلُ	ٱلْمُسْلِمِينَ	كَٱلْمُجْرِمِينَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
نعمتوں والے	کیا ہم کردیں گے	مسلمانوں کو	مجرموں کی طرح	کیا ہے تم کو	کیسے

ہوں گے۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں جیسا کردیں گے؟ تمہیں کیا ہوا تم کیسا

تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ ج أَمْ لَكُمْ كِتَٰبٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾ لا إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا

تَحْكُمُونَ	أَمْ	لَكُمْ	كِتَٰبٌ	فِيهِ	تَدْرُسُونَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِيهِ	لَمَا
فیصلے کرتے ہو	کیا	تمہارے پاس	کتاب ہے کہ	اس میں	پڑھتے ہو	بیشک	تمہارے لیے	اس میں	جو کچھ

فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو۔ کہ تمہارے لئے اس میں وہ ہے

تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ ج أَمْ لَكُمْ أَيْمَٰنٌ عَلَيْنَا بَٰلِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ

تَخَيَّرُونَ	أَمْ	لَكُمْ	أَيْمَٰنٌ	عَلَيْنَا	بَٰلِغَةٌ	إِلَىٰ	يَوْمِ	ٱلْقِيَٰمَةِ	إِنَّ	لَكُمْ
تم پسند کرو ہے	کیا	تمہارے لیے	قسمیں ہیں	ہم پر	پہنچنے والی	طرف	دن	قیامت کے	بیشک	تمہارے لیے

جو تم پسند کرو۔ یا تمہارے لیے ہمارے ذمہ کچھ (ایسے) پختہ عہد و پیمان ہیں جو روز قیامت تک باقی رہیں (جن کے ذریعے ہم پابند ہوں) کہ تمہارے

لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

شُرَكَآءُ	لَهُمْ	اَمْ	زَعِيمٌ	بِذٰلِكَ	اَيُّهُمْ	سَلْهُمْ	تَحْكُمُونَ	لَمَا
شریک ہیں	ان کے	کیا	ضامن ہے	اس کا	کون ان میں سے	پوچھو ان سے	تم فیصلہ کرو	جو کچھ

لیے وہی کچھ ہوگا جس کا تم (اپنے حق میں) فیصلہ کروگے۔ ان سے پوچھئے کہ ان میں کون اس بات کا ضامن بنتا ہے؟ یا پھر ان کے کچھ

فَلْيَاْتُوا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوا صٰدِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

عَنْ سَاقٍ	يُكْشَفُ	يَوْمَ	صٰدِقِينَ	كَانُوا	اِنْ	بِشُرَكَآئِهِمْ	فَلْيَاْتُوا
ساق کو	کھولا جائے گا	جس دن	سچے	ہیں وہ	اگر	اپنے شریکوں کو	پس لے آئیں

شریک ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ جس دن ساق (کی تجلی) ظاہر کی جائے گی

وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

اَبْصَارُهُمْ	خَاشِعَةً	يَسْتَطِيعُونَ	فَلَا	السُّجُودِ	اِلَى	يُدْعَوْنَ	وَ
نگاہیں ان کی	نیچی ہوں گی	طاقت رکھیں گے	تو نہ	سجدے کی	طرف	بلائے جائیں گے	اور

اور وہ (نافرمان) سجدہ کیلئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ نیچی نگاہیں کئے ہوئے

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سٰلِمُونَ ﴿٤٣﴾

سٰلِمُونَ	وَهُمْ	السُّجُودِ	اِلَى	يُدْعَوْنَ	كَانُوا	قَدْ	وَ	ذِلَّةٌ	تَرْهَقُهُمْ
تندرست تھے	اور وہ	سجدے کی	طرف	بلائے جاتے	تھے وہ	بیشک	اور	ذلت	ڈھانپے ہوگی انکو

ان پر ذلت چھارہی ہوگی اور بے شک دنیا میں سجدے کیلئے بلائے جاتے تھے جب تندرست تھے۔

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ

مِنْ حَيْثُ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	الْحَدِيثِ	بِهٰذَا	يُكَذِّبُ	مَنْ	وَ	فَذَرْنِي
جہاں سے	جلدی کھینچیں گے ہم ان کو	بات کو	اس	جو جھٹلاتا ہے	اس کو	اور	تو چھوڑ دو مجھ کو

تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو قریب ہے کہ ہم انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ
نہیں	جانتے	اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری تدبیر	مضبوط ہے	کیا	مانگتے ہیں آپ ان سے

جہاں سے انہیں خبر نہ ہوگی۔ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے تبلیغ دین پر

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ
اجرت	تو وہ	تاوان سے	بوجھل ہیں	کیا	پاس ان کے	غیب ہے	کہ وہ

اُجرت مانگ رہے ہیں اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟ یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ (اس کی بنا پر فیصلے)

يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ

وقف لازم

يَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	اِذْ
لکھتے ہیں	تو صبر کرو	واسطے حکم	اپنے رب کے	اور	نہ	ہو جانا	مچھلی والے کی طرح	جب

لکھ رہے ہیں؟ تو آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار فرمائیں اور مچھلی والے (پیغمبر یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہوں جب انہوں نے

نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

نَادٰى	وَ	هُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْ	لَآ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ
پکارا اپنے	اور	وہ	غمگین تھے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	پالیا ان کو	نعمت	انکے رب کی نے	تو پھینک دیے جا

(اپنے رب کو) اس حال میں پکارا کہ وہ غمگین تھے۔ اگر انکے رب کی نعمت انکی دستگیری نہ کرتی تو ضرور چٹیل میدان پر پھینک د

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾

بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُوْمٌ	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
میدان میں	اور	وہ ہوتا	الزام دیا ہوا	تو چن لیا اس کو	اسکے رب نے	تو بنایا اس کو	نیک لوگوں

جاتے اور وہ ملامت زدہ ہوئے۔ تو اسے اس کے رب نے برگزیدہ کیا اور اپنے خاص قرب والوں میں سے کر

وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

لَمَّا	بِاَبْصَارِهِمْ	لَیُزْلِقُوْنَكَ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	یَكَادُ	اِنْ	وَ
جبکہ	اپنی بدنظروں کے سے	ضرور گرا یا چاہتے ہیں آپ کو	کافر ہیں	وہ لوگ جو	قریب ہیں	بیشک	اور

اور قریب تھا کہ کافروں نے جب اس نصیحت کو سنا تو اپنی آنکھوں کے زور پر کہیں (مقصد سے)

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ ع

لِّلْعٰلَمِیْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	مَا	وَ	لَمَجْنُوْنٌ	اِنَّهٗ	یَقُوْلُوْنَ	وَ	الذِّكْرَ	سَمِعُوا
جہان والوں کیلئے	نصیحت ہے	مگر	وہ	نہیں	اور	دیوانہ ہے	بیشک وہ	کہتے ہیں	اور	نصیحت	سنی انہوں نے

پھسلا دیتے اور وہ کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے۔ مگر یہ (قرآن) تو سارے جہان کیلئے صرف ایک نصیحت ہے۔

آیاتھا ۵۲ | ۶۹ سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّیَّةٌ ۷۸ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ

كَذَّبَتْ	الْحَآقَّةُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَاۤ	وَ	الْحَآقَّةُ	مَا	اَلْحَآقَّةُ
جھٹلایا	حق ہونیوالی	کیا ہے	جانا تم نے	کیا	اور	حق ہونیوالی	کیا ہے	حق ہونیوالی

یقیناً واقع ہونے والی گھڑی۔ کیا چیز ہے یقیناً واقع ہونے والی گھڑی۔ اور تم کو کس چیز نے خبردار کیا کہ یقیناً واقع ہونے والی (قیامت) کیسی ہے۔

ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾

بِالطَّاغِیَةِ	فَاُهْلِكُوْا	ثَمُوْدُ	فَاَمَّا	بِالْقَارِعَةِ	عَادٌ	وَ	ثَمُوْدُ
چنگھاڑ سے	ہلاک کیے گئے	ثمود تو	پھر	صدمہ دینے والی کو	عاد نے	اور	ثمود نے

ثمود اور عاد نے کھڑ کھڑانے والے عذاب کو جھٹلایا۔ تو ثمود کے لوگ ایک سخت آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

وَ	اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ
اور	رہے	عاد	تو وہ ہلاک کیے گئے	آندھی سے	تیز وتند	سخت گرجتی ہوئی	لگایا اس کو	ان پر

اور رہے قوم عاد کے لوگ تو وہ ایک سخت گرجتی ہوئی نہایت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے۔ جو ان پر سات رات اور

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعٰى

سَبْعَ	لَيَالٍ	وَ	ثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
سات	راتیں	اور	آٹھ	دن	لگاتار	تو دیکھوگے	لوگوں کو	اس میں	گرے ہوئے

آٹھ دن لگاتار چلتی رہی پس تو دیکھے گا کہ یہ لوگ زمین پر اس طرح گرے پڑے ہیں جیسے

كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْ	بَاقِيَةٍ
گویا کہ وہ ہیں	تنے	کھجور کے	گرے ہوئے	تو کیا	دیکھو ہو تم	ان میں سے	کوئی	باقی

کھجور کے درختوں کے کھوکھلے تنے۔ تو کیا تم ان میں کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو۔

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا

وَ	جَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهُ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا
اور	آیا	فرعون	اور	جو	اس سے پہلے تھے	اور	الٹی بستیوں والے	گناہ لے کر	تو نافرمانی کی انہوں نے

اور فرعون نے اور جو اس سے پہلے ہوئے اور اُلٹی ہوئی بستیوں نے خطائیں کیں۔ ہاں انہوں نے اپنے رب کے

رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ

رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ
رسول کی	اپنے رب کی	تو پکڑا ان کو	پکڑنا	بڑا سخت	بیشک ہم نے	جب	سر اٹھایا	پانی نے

رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انہیں بڑی سخت پکڑ میں پکڑ لیا۔ بیشک جب (طوفان نوح کے وقت) پانی حد سے گزر گیا تو (اے

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

حَمَلْنٰكُمْ	فِي الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ
اٹھایا تم کو	کشتی میں	تا کہ کریں ہم اسکو	تمہارے لیے	نصیحت	اور یاد رکھیں اسے	کان

لوگو!) ہم نے (تمہارے آباء کے پشتوں میں) تمہیں کشتی میں اٹھالیا۔ تا کہ ہم اسے تمہارے لئے (محفوظ) نصیحت بنا دیں اور

وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ

وَّاعِيَةٌ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ	وَّ	حُمِلَتِ
یاد رکھنے والے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	پھونکا جانا	ایک ہی مرتبہ	اور	اٹھائی جائے گی

محفوظ رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ پھر جب یکبارگی صور میں پھونک ماردی جائے گی۔ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
زمین	اور	پہاڑ	تو چورا کیے جائیں گے	ایک ہی	مرتبہ	تو اس دن	واقع ہوگی

اور پہاڑ (اپنی جگہوں سے) اٹھالیے جائیں گے، پھر وہ ایک ہی بار ٹکرا کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔ اس دن واقع ہونے والی

الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ

الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ	وَّالْمَلَكُ
واقع ہونے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	اس دن	کمزور ہوگا	اور فرشتے

بات واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن کمزور پڑ جائے گا۔ اور فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

عَلٰٓى	اَرْجَآئِهَا	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اوپر	اسکے کناروں کے ہوں گے	اور	اٹھائیں گے	عرش	آپ کے رب کا	اپنے اوپر	اس دن

اس کے کناروں پر (کھڑے) ہوں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے

ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا

فَاَمَّا	خَافِيَةٌ	مِنْكُمْ	تَخْفٰى	لَا	تُعْرَضُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ
پھر	کوئی چھپنے والی	تم سے	چھپے گی	نہیں	پیش کیے جاؤ گے تم	اس دن	آٹھ فرشتے

اوپر اٹھائیں گے۔ اس دن تم سب (اپنے رب کے حضور) پیش کیے جاؤ گے تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔ تو وہ جسے

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّىْ

اِنِّىْ	كِتٰبِيَهْ	اقْرَءُوْا	هَآؤُمُ	فَيَقُوْلُ	بِيَمِيْنِهٖ	كِتٰبَهٗ	اُوْتِیَ	مَنْ
بیشک میں نے	میری کتاب	پڑھو	آؤ	تو کہے گا	داہنے ہاتھ میں	اپنا نامۂ اعمال	دیا گیا	جو کوئی

اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا کہے گا لو میرا نامۂ اعمال پڑھو۔ مجھے یقین تھا

ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

رَّاضِيَةٍ	فِىْ عِيْشَةٍ	فَهُوَ	حِسَابِيَهْ	مُلٰقٍ	اَنِّىْ	ظَنَنْتُ
خوش	عیش میں	تو وہ ہوگا	اپنے حساب کو	ملنے والا ہوں	بیشک میں	یقین کیا

کہ میں اپنے حساب کو پہنچوں گا۔ سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا۔ ایک

فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَآ

بِمَآ	هَنِيْٓـئًا	اشْرَبُوْا	وَ	كُلُوْا	دَانِيَةٌ	قُطُوْفُهَا	عَالِيَةٍ	فِىْ جَنَّةٍ
بدلے اس کے جو	رچتا	پیو	اور	کھاؤ	جھکے ہوں گے	اس کے خوشے	بلند	باغ میں

عالی شان باغ میں۔ جس کے (پھلوں کے) خوشے جھکے ہوئے ہونگے۔ کھاؤ اور پیو خوب مزے سے (اپنے) ان

اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ

بِشِمَالِهٖ	كِتٰبَهٗ	اُوْتِیَ	مَنْ	اَمَّا	وَ	فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ	اَسْلَفْتُمْ
بائیں ہاتھ میں	اپنی کتاب	دیا گیا	جو	وہ	اور	گزشتہ دنوں میں	آگے بھیجا تم نے

(کاموں) کے بدلے جو گزرے ہوئے دنوں میں تم نے آگے بھیجے (تھے)۔ اور وہ جسے اس کا اپنا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ	وَلَمْ	اَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ
تو کہے گا	ہائے افسوس	نہ	دیا جاتا میں	اپنا نوشتہ	اور نہ	جانتا میں	کیا ہے	میرا حساب

جائیگا کہے گا ہائے کسی طرح مجھے اپنا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّيْ

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ	مَآ	اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ	هَلَكَ	عَنِّيْ
ہائے افسوس	ہوتی موت	فیصلہ کرنے والی	نہ	کام آیا	میرے	میرا مال	ہلاک ہوگیا	مجھ سے

اے کاش! یہ خاتمے کا وقت ہوتا۔ میرا مال میرے کام نہیں آیا۔ میری حجت (اور ساری قوت)

سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ

سُلْطٰنِيَهْ	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ	ثُمَّ
میرا اختیار	پکڑو اس کو	پھر طوق پہناؤ اس کو	پھر	جہنم میں	دھکیلو اس کو	پھر

بے کار گئی۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اُسے بھڑکتی آگ میں دھکیل دو۔ پھر

فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ

فِيْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ
زنجیر میں	جس کا ناپ	ستر	ہاتھ ہے	پرودو اس کو	بیشک وہ	تھا

ایسی زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔ وہ خدائے عظیم

لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾

لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ	وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ
نہ	ایمان لاتا	اللہ پر	عظمت والے	اور	نہ	رغبت دلاتا	اوپر	کھانے	مسکین کے

پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَّ	لَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	غِسْلِيْنٍ
تونہیں	اس کیلئے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی کھانا	مگر	کچھ	دوزخیوں کی پیپ

تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور نہ کوئی کھانا ہے بجز (دوزخیوں کے زخموں کی) پیپ کے۔

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

لَّا	يَاْكُلُهٗ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مَا
نہ	کھائیں گے اس کو	مگر	خطاکار لوگ	میں قسم اٹھاتا ہوں	جو کچھ	تم دیکھتے ہو	اور	جو کچھ

اسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو۔ اور جنہیں تم

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں دیکھتے	بیشک وہ	بات ہے	رسول	محترم کی	اور	نہیں	وہ	بات	شاعر کی

نہیں دیکھتے۔ بے شک یہ ایک معزز رسول کا قول ہے۔ اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں تم بہت

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
تھوڑا ہے	جو	تم ایمان لاتے ہو	اور	نہیں ہے	بات	کاہن کی	تھوڑا ہے	جو	نصیحت لیتے ہو

کم ایمان لاتے ہو (جو درحقیقت ایمان نہیں)۔ اور نہ وہ کسی کاہن کا قول ہے تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ
اتارا گیا ہے	سارے جہانوں کے رب کی طرف سے	اور اگر	بنا لیتا	ہم پر	بعض	باتیں

اس نے نازل فرمایا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ اور اگر وہ ہم پر ایک بات بھی بنا کر کہتے۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

مِنْكُمْ	فَمَا	الْوَتِیْنَ	مِنْهُ	لَقَطَعْنَا	ثُمَّ	بِالْیَمِیْنِ	مِنْهُ	لَاَخَذْنَا
تم میں سے	تو نہ ہوتا	رگ دل	اس کی	ہم کاٹ دیتے	پھر	قوت سے	اس کو	تو پکڑ لیتے ہم

تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر اس کی دل کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا

وَاِنَّا	لِّلْمُتَّقِیْنَ	لَتَذْكِرَةٌ	اِنَّهٗ	وَ	حٰجِزِیْنَ	عَنْهُ	مِّنْ اَحَدٍ
اور بیشک ہم	پرہیزگاروں کیلئے	نصیحت ہے	بیشک یہ	اور	بچانے والا	اس کو	کوئی بھی

کوئی بھی انہیں بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بے شک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کیلئے نصیحت ہے۔ اور ضرور

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾

الْكٰفِرِیْنَ	عَلَى	لَحَسْرَةٌ	اِنَّهٗ	وَ	مُّكَذِّبِیْنَ	مِنْكُمْ	اَنَّ	لَنَعْلَمُ
کافروں کے	اوپر	حسرت ہے	بیشک وہ	اور	جھٹلانیوالے ہیں	تم میں سے کچھ	یہ کہ	ضرور جانتے ہیں

ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک وہ کافروں پر (موجب) حسرت ہے۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾ ع

الْعَظِیْمِ	رَبِّكَ	بِاسْمِ	فَسَبِّحْ	الْیَقِیْنِ	لَحَقُّ	اِنَّهٗ	وَ
بڑے	اپنے رب کی	نام	سو تسبیح کرو	یقینی	حق ہے	بیشک وہ	اور

اور یہ یقینی سچائی ہے۔ پس آپ ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔

آیاتھا ۴۴ — ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ اللّٰهِ

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ اللّٰهِ
سوال کیا	ایک سوال کرنیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونیوالے	کافروں کیلئے	نہیں کوئی	اس کو	روکنے والا	اللہ کی طرف سے

ایک سائل (نضر بن حرث) نے ایسا عذاب طلب کیا ہے جو واقع ہونے والا ہے۔ جو کافروں پر ہونے والا ہے اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی

ذِى الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

ذِى الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ
بلندیوں والے	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	اسکی طرف	دن میں	ہے	اندازہ اس کا

طرف سے جو عروج کے زینوں والا ہے۔ فرشتے اور روح ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ

خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ
پچاس	ہزار	سال	تو صبر کرو	صبر	اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اسکو

سال کی ہوتی ہے اس کی طرف چڑھتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ (کافروں کی باتوں پر) صبر جمیل فرمائیں۔ بے شک وہ

بَعِيْدًا ﴿٦﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُوْنُ

بَعِيْدًا	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ	وَ	تَكُوْنُ
دور	اور	ہم دیکھتے ہیں اسکو	قریب	جس دن	ہوگا	آسمان	جیسے گلی ہوئی چاندی	اور	ہوجائینگے

اسے دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہوگا۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ	لَا	يَسْئَلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ
پہاڑ	مانند اون کے	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست کو	وہ دیکھتے ہوں گے ان کو	پسند کرے گا

رنگین اون کی طرح ہوں گے۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔ (حالانکہ) وہ (سب) انہیں دکھا دیئے جائیں گے مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۞۱۱ وَصَاحِبَتِهِ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِي	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيهِ	وَصَاحِبَتِهِ
مجرم	کاش کہ	فدیہ دے	عذاب	اس دن کے بدلے	ساتھ اپنے بیٹے کے	اور اپنی بیوی کے

تمنا کرے گا کاش اس دن کے عذاب سے رہائی کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو دے دے ۔ اور اپنی بیوی

وَأَخِيهِ ۞۱۲ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۞۱۳ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

وَ	أَخِيهِ	وَفَصِيلَتِهِ	الَّتِي	تُؤْوِيهِ	وَ	مَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور اپنی برادری کے	وہ جو	اسکو جگہ دیتی تھی	اور	جو	زمین میں ہے	سب کچھ	پھر

اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنا کنبہ جس میں اس کی جگہ ہے۔ اور جتنے زمین میں ہیں سب کچھ دیدے پھر یہ بدلہ دینا اسے

يُنْجِيهِ ۞۱۴ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۞۱۵ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۞۱۶ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ

يُنْجِيهِ	كَلَّا	إِنَّهَا	لَظَىٰ	نَزَّاعَةً	لِلشَّوَىٰ	تَدْعُوا	مَنْ	أَدْبَرَ
نجات دے دے فدیہ اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	بھڑکتی آگ ہے	کھینچ دینے والی	چہرے کو	بلائے گی	جس نے	پیٹھ پھیری

بچالے گا ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال کھینچنے والی۔ بلائے گی اس کو جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری

وَتَوَلَّىٰ ۞۱۷ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۞۱۸ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۞۱۹ إِذَا

وَ	تَوَلَّىٰ	وَ	جَمَعَ	فَأَوْعَىٰ	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوعًا	إِذَا
اور	منہ پھیرا	اور	جمع کیا	اور جوڑ کر حفاظت رکھا	بیشک	انسان	پیدا کیا گیا ہے	بے صبرا	جب

اور (اس سے) روگردانی کی۔ اور (اس نے مال) جمع کیا پھر اسے روک رکھا۔ بے شک آدمی بڑا بے صبرا حریص بنایا گیا ہے۔ جب

مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۞۲۰ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۞۲۱ إِلَّا

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوعًا	وَإِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوعًا	إِلَّا
پہنچتی ہے اسکو	برائی	تو گھبرانیوالا ہے	اور جب	پہنچتی ہے اس کو	بھلائی	تو روکنے والا ہے	مگر

اسے برائی پہنچے تو سخت گھبرانے والا ہے۔ اور جب اسے بھلائی ملتی ہے تو (بخل) روک لیتا ہے۔ سوائے

الْمُصَلِّيْنَ ۝۲۲ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝۲۳ وَالَّذِيْنَ

الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
نمازی ہیں	کہ جو	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے	ہمیشگی کرتے ہیں	اور	وہ کہ

نمازیوں کے۔ جو اپنی نماز پر ہمیشگی اختیار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝۲۴ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۲۵ وَالَّذِيْنَ

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ	لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے مالوں میں	حق ہے	مقرر	واسطے مانگنے والے کے	اور	نہ مانگنے والے کے	اور	وہ جو

مال میں (ایک) مقرر حق ہے۔ اس کے لیے جو مانگے اور محروم کے لیے۔ اور وہ جو

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۲۶ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ
تصدیق کرتے ہیں	دن	قیامت کی	اور	وہ کہ	وہ	ہروقت	عذاب	اپنے رب کے

روز جزا کو سچ جانتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ۝۲۷ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝۲۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ

مُّشْفِقُوْنَ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَاْمُوْنٍ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
ڈرتے ہیں	بیشک	عذاب	ان کے رب کا	نہیں ہے	نڈر ہونے کی چیز	اور وہ کہ	وہ

سہمے رہتے ہیں۔ بے شک ان کے رب کے عذاب سے بے خوف نہیں ہوا جاسکتا۔ اور وہ جو اپنی

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۲۹ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا	جس کے	مالک ہوئے

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ کنیزوں

اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

اَیۡمَانُهُمۡ	فَاِنَّهُمۡ	غَیۡرُ	مَلُوۡمِیۡنَ	فَمَنِ	ابۡتَغٰی	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
انکے دائیں ہاتھ	تو وہ	نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	تو جو	چاہے	سوا	اس کے	تو یہی

تو بے شک (اس میں) ان پر کچھ ملامت نہیں۔ تو جو ان دو کے سوا اور چاہے وہی

هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

هُمُ	الۡعٰدُوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	لِاَمٰنٰتِهِمۡ	وَ	عَهۡدِهِمۡ	رٰعُوۡنَ
وہ ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	وہ	کہ وہ	اپنی امانتوں کی	اور	عہد اپنے کی	حفاظت کرتے ہیں

حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کے حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ

وَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	بِشَهٰدٰتِهِمۡ	قَآئِمُوۡنَ	وَالَّذِیۡنَ	هُمۡ	عَلٰی	صَلَاتِهِمۡ
اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی گواہی پر	قائم ہیں	اور وہ جو کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نماز کی

یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِیۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیۡنَ

ع ۱ ۲۵ ۷

یُحَافِظُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	فِیۡ جَنّٰتٍ	مُّكۡرَمُوۡنَ	فَمَالِ	الَّذِیۡنَ
حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	باغوں میں	عزت کیے جائیں گے	تو کیا ہے	ان لوگوں کو جو

حفاظت کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جن کا جنتوں میں اعزاز (واکرام) کیا جائے گا۔ تو ان کے منکرین کو کیا ہوا

كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِیۡنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

كَفَرُوۡا	قِبَلَكَ	مُهۡطِعِیۡنَ	عَنِ الۡیَمِیۡنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ
کافر ہیں	تمہاری طرف	دوڑتے آرہے ہیں	دائیں	اور	بائیں سے

کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔ داہنے اور بائیں گروہ

عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ لا

عِزِيْنَ	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيْمٍ
گروہ در گروہ	کیا امید رکھتا ہے	ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	باغ	نعمت والے میں

کے گروہ۔ کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے۔

كَلَّا ۖ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ
ہرگز نہیں	بیشک ہم نے	پیدا کیا ہے ان کو	اس چیز سے جو	جانتے ہیں	میں قسم اٹھاتا ہوں	رب	مشرقوں کے

ہرگز نہیں ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ مگر نہیں میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ لا عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا
اور	مغربوں کی	بیشک	قادر ہیں	اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	بہتر	ان سے	اور	نہیں

قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قادر ہیں۔ اس پر کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لوگ لے

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى
ہم	عاجز	تو چھوڑ دو ان کو	کہ مشغول ہوں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ

آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بیہودہ باتوں اور کھیل تماشے میں پڑے رہیں

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ لا يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
ملیں	اپنے دن	ایسے کو کہ	وعدہ دیے جاتے ہیں	جس دن	نکلیں گے	قبروں سے

یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ	خَاشِعَةً
جھپٹتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	نشانوں کی	لپک رہے ہیں	جھکی ہوں گی

گویا وہ بتوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ آنکھیں نیچی کئے

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
آنکھیں ان کی	ڈھانپے گی ان کو	ذلت	یہ	دن	وہ ہے کہ	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے

ہوئے ان پر ذلت سوار ہوگی یہ ہے ان کا وہ دن جس کا ان سے وعدہ تھا۔

آیاتھا ۲۸ ۷۱ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
بیشک	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اسکی قوم کے	یہ کہ	ڈرا	اپنی قوم کو	پہلے اس سے کہ	یہ کہ

بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرائیں اس سے پہلے کہ ان پر

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ

يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنِ
آئے انکے پاس	عذاب	دردناک	فرمایا	اے میری قوم	بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانیوالا ہوں	صاف صاف	یہ کہ

دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! میں تمہارے لئے واضح ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ

اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	يَغْفِرْ لَكُمْ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	وَاتَّقُوْهُ	اللّٰهَ	اُعْبُدُوا
تمہارے گناہ	بخشے گا تم کو	میرا حکم مانو	اور	اور اس سے ڈرو	اللہ کی	عبادت کرو

اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں

وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ

لَا يُؤَخَّرُ	جَآءَ	اِذَا	اللّٰهِ	اَجَلَ	اِنَّ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى	يُؤَخِّرْكُمْ	وَ
تو نہیں مہلت دی جاتی	آجاتا ہے	جب	اللہ کا	وعدہ	بیشک	مقرر کے	مدت	طرف	مہلت دے گا تم کو	اور

ایک مقررہ مدت تک مہلت دے گا بے شک اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آجاتی ہے تو مہلت نہیں

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ۝۵ فَلَمْ

فَلَمْ	نَهَارًا	وَ	لَيْلًا	قَوْمِیْ	دَعَوْتُ	اِنِّیْ	رَبِّ	قَالَ	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	لَوْ
تو نہ	دن	اور	رات	اپنی قوم کو	بلایا	بیشک میں نے	اے میرے رب	عرض کی نوح نے	جانو	تم	کاش

دی جاتی۔ کاش تم جانتے۔ (نوح علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے رب! بے شک میں نے اپنے (منکر) لوگوں کو رات دن (حق کی) دعوت دی۔ تو

يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ۝۶ وَ اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا

جَعَلُوْۤا	لَهُمْ	لِتَغْفِرَ	دَعَوْتُهُمْ	كُلَّمَا	اِنِّیْ	وَ	فِرَارًا	اِلَّا	دُعَآءِیْ	يَزِدْهُمْ
دے لیں انہوں نے	ان کو	تاکہ تو بخشے	ان کو بلایا	جب بھی	بیشک میں نے	اور	بھاگنا	مگر	میرے بلانے نے	زیادہ کیا ان کو

میری دعوت حق نے ان کیلئے بھاگنے کے سوا کچھ زیادہ نہ کیا۔ اور میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ تو ان کو بخشے لیکن

اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا

اسْتَكْبَرُوا	وَ	اَصَرُّوْا	وَ	ثِيَابَهُمْ	اسْتَغْشَوْا	وَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	اَصَابِعَهُمْ
تکبر کیا	اور	ضد کی	اور	انہوں نے اپنے کپڑے	ڈھانپ لیے	اور	اپنے کانوں میں	اپنی انگلیاں

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ دھرمی کی

وقف لازم

اِسْتِكْبَارًا ۚ ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ

اِسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّىْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّىْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
بڑا تکبر	پھر	میں نے	ان کو بلایا	علانیہ	پھر	میں نے	اعلان کیا	ان کیلئے

اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی۔ پھر ان سے اعلانیہ بھی کہا

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	خفیہ کہا	ان کو	خفیہ کہنا	تو میں نے کہا	بخشش مانگو	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہے

اور پوشیدہ طور پر بھی بات کی۔ ہاں میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو کہ وہ بڑا ہی

غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

غَفَّارًا	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
بخشنے والا	بھیجے گا	آسمان سے	تم پر	شرائے کا مینہ	اور مدد کرے گا تمہاری	مال سے

بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے زور دار بارش بھیجے گا۔ اور تمہاری مدد فرمائے گا مال

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

وَّ	بَنِيْنَ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
اور	بیٹوں سے	اور	بنائے گا	تمہارے لیے	باغات	اور بنائے گا	تمہارے لیے	نہریں	کیا ہے	تم کو	کہ نہیں	امید رکھتے تم

اور بیٹوں سے اور (بارش سے) تمہارے لئے باغ اگائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنا دے گا۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی

لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
اللہ سے	عزت کی	اور	بیشک	پیدا کیا تم کو	کئی مرحلوں سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیسے	پیدا کیے	اللہ نے

عظمت کی اعتقاد اور معرفت نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے بنایا۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِیۡهِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ

جَعَلَ	وَ	نُوۡرًا	فِیۡهِنَّ	الۡقَمَرَ	جَعَلَ	وَ	طِبَاقًا	سَمٰوٰتٍ	سَبۡعَ
بنایا	اور	روشن	ان میں	چاند کو	بنایا	اور	نیچے اوپر	آسمان	سات

سات آسمان طبقوں میں بنائے۔ اور آسمان دنیا میں چاند کو نور بنایا اور

الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	نَبَاتًا	مِّنَ الۡاَرۡضِ	اَنۡۢبَتَكُمۡ	اللّٰهُ	وَ	سِرَاجًا	الشَّمۡسَ
پھر	اگانا	زمین سے	اگایا تم کو	اللہ نے	اور	چراغ	سورج کو

سورج کو چراغ بنایا؟ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک طرح کی روئیدگی کے ساتھ اُگایا۔ پھر

یُعِیۡدُكُمۡ فِیۡهَا وَیُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ

الۡاَرۡضَ	لَكُمُ	جَعَلَ	اللّٰهُ	وَ	اِخۡرَاجًا	یُخۡرِجُكُمۡ	وَ	فِیۡهَا	یُعِیۡدُكُمۡ
زمین کو	تمہارے لیے	بنایا	اللہ نے	اور	نکالنا	نکالے گا تم کو	اور	اس میں	لوٹائے گا تم کو

تمہیں زمین میں لوٹائے گا اور (دوبارہ اس سے) تمہیں نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ

ع ۱

اِنَّهُمۡ	رَّبِّ	نُوۡحٌ	قَالَ	سُبُلًا فِجَاجًا	مِنۡهَا	لِّتَسۡلُكُوۡا	بِسَاطًا
بیشک انہوں نے	اے میرے رب	نوح نے	عرض کی	وسیع راستوں میں	اس کے	تاکہ تم چلو	بچھونا

کو بچھونا بنایا۔ تاکہ اس کے وسیع راستوں پر چلو۔ نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! انہوں نے میرا کہنا

عَصَوۡنِیۡ وَاتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوۡا

مَكَرُوۡا	وَ	خَسَارًا	اِلَّا	وَلَدُهٗۤ	وَ	مَالُهٗ	یَزِدۡهُ	لَّمۡ	مَنۡ	اتَّبَعُوۡا	وَ	عَصَوۡنِیۡ
مکر کیا انہوں نے	اور	خسارہ	مگر	اولاد اس کی نے	اور	اسکے مال نے	زیادہ کیا اسکو	نہ	اس کی کہ	پیروی کی	اور	نافرمانی کی میری

نہیں مانا اور ان کے پیچھے چلتے ہیں جن کے مال اور اولاد نے صرف ان کا نقصان بڑھایا ہے۔ اور بہت بڑا

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا

مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ	قَالُوْا	لَا	تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّ	لَا	سُوَاعًا
مکر	بہت بڑا	اور	بولے کافر	نہ	چھوڑنا	اپنے معبودوں کو	اور	نہ	چھوڑنا	ودکو	اور	نہ	سواع کو

فریب کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ اور سُواع

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

وَّ	لَا	يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا	وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	نہ	یغوث کو	اورنہ یعوق کو	اور	نہ نسرکو	اور	بیشک	گمراہ کیا انہوں نے	بہتوں کو	اور	نہ	زیادہ کر	ظالموں کی

اور یغوث اور یعوق اور نسر (نامی بتوں) کو۔ اور یقیناً انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا اور (اے میرے رب!) تو (بھی)

اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا

اِلَّا	ضَلٰلًا	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوْا
مگر	گمراہی	اپنے	گناہوں سے	غرق کیے گئے	تو داخل کیے گئے	آگ میں	تو نہ	پایا انہوں نے

ظالموں کو سوائے گمراہی کے کسی چیز کا اضافہ نہ کرنا۔ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انہوں نے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْصَارًا	وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا	تَذَرْ	عَلَى	الْاَرْضِ
اپنے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی مددگار	اور	عرض کی	نوح نے	اے میرے رب	نہ	چھوڑ	اوپر	زمین کے

اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پایا۔ اور نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
کوئی کافر	بسنے والا	بیشک تو	اگر	تو چھوڑے گا ان کو	گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

وَ	لَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَ	لِمَنْ	دَخَلَ
اور	نہ	جنیں گے	مگر	بدکار	ناشکر	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو	اور	اس کو جو	داخل ہوا

اور صرف بدکار اور ناشکرے ہی پیدا کریں گے۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور اسے جو میرے گھر میں بطور

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

النصف ع ۸

بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا
میرے گھر میں	ایمان کی حالت میں	اور	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	اور	نہ	زیادہ کر	ظالموں کی	مگر	تباہی

مؤمن داخل ہو اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کی صرف تباہی میں اضافہ کر۔

ایاتہا ۲۸ | ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا
فرمادو	وحی کی گئی	میری طرف	یہ کہ	سنا	ایک جماعت نے	جنوں سے	تو بولے	بیشک ہم نے	سنا	قرآن

آپ فرمادیں: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا تو (جا کر اپنی قوم سے) کہنے لگے: بیشک ہم نے

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

عَجَبًا	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ
عجیب	ہدایت دیتا ہے	طرف	بھلائی کی	تو ایمان لائے ہم	اس پر	اور ہرگز نہ	شریک ٹھہرائیں گے ہم	اپنے رب کے ساتھ

ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا

اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

اَحَدًا	وَ	اَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَ	لَا	وَلَدًا
ایک کو	اور	یہ کہ	بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	پکڑی اس نے	بیوی	اور	نہ	اولاد

شریک نہیں کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے جس نے کسی کو بیوی نہیں بنایا اور نہ بیٹا۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ

وَ	اَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى	اللّٰهِ	شَطَطًا	وَ	اَنَّا	ظَنَنَّاۤ	اَنْ	لَّنْ
اور	یہ کہ	کہتا تھا	ہمارا بے وقوف	اوپر	اللہ کے	زیادتی کی باتیں	اور	یقیناً	ہمارا خیال تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں

اور یہ کہ ہم میں احمق ہی اللہ کے خلاف بڑھ بڑھ کر باتیں کیا کرتا ہے۔ اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ انسان

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ
کہیں گے	انسان	اور جن	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے	کچھ مرد	انسانوں سے

اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہ باندھیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ مرد، جنوں کے کچھ مردوں

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَّاَنَّهُمْ
پناہ لیتے	کچھ مردوں کی	جنوں سے	تو زیادہ ہو گئے وہ	تکبر میں	اور یہ کہ انہوں نے

کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان (جنوں) کی سرکشی کو بڑھا دیا اور یہ کہ

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا	وَّاَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
گمان کیا	جیسے	گمان کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	کسی ایک کو	اور یہ کہ	چھوا ہم نے	آسمان کو

انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کا جائزہ لیا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا	وَ	اَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا
تو پایا ہم نے اسکو	بھرا ہوا	سخت پہریداروں سے	اور چنگاریوں سے	اور	یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس میں

تو ہم نے اسے مضبوط پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ ہم بعض ٹھکانوں میں سننے کیلئے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا
موقعوں پر	سننے کیلئے	تو جو	سنتا ہے	اب	پاتا ہے	اپنے لیے شعلہ	تاک میں لگا ہوا

بیٹھا کرتے تھے لیکن جو اب سننا چاہے گا وہ اپنے لیے تاک میں لگا ہوا شہاب پاتا ہے۔

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

وَ	اَنَّا	لَا	نَدْرِيْ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
اور	یہ کہ	نہیں	جانتے ہم	کیا برائی کا	ارادہ کیا گیا ہے	ان سے جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ کیا	انکے متعلق	انکے رب نے

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ آیا زمین والوں کیلئے برائی چاہی گئی ہے یا ان کا رب ان کیلئے

رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

رَشَدًا	وَ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے کچھ	نیک ہیں	اور	ہم میں سے کچھ	دوسری طرح کے ہیں	ہم	راہوں

بھلائی چاہتا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے سوا ہم کئی راہوں میں

قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

قِدَدًا	وَ	اَنَّا	ظَنَنَّاۤ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَنْ
مختلف بٹے ہیں	اور	یہ کہ	ہم نے خیال کیا	یہ کہ	ہرگز نہیں	عاجز کر سکیں گے ہم	اللہ کو	زمین میں	اور ہرگز نہ

متفرق ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا کہ ہرگز ہم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے زمین میں (رہ کر) اور نہ ہم اسے عاجز کر سکتے ہیں

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰۤى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	یُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ
عاجز کرسکیں گے ہم اسکو	بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے	تو جو	ایمان لائے گا	اپنے رب کے

(زمین سے) بھاگ کر۔ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے

فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا

فَلَا	یَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا	رَهَقًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا
تو نہ	ڈرے گا	نقصان سے	اور نہ	زیادتی سے	اور	یہ کہ	ہم میں سے کچھ	مسلمان ہیں	اور	کچھ ہم میں سے

اسے نہ کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا۔ اور یہ کہ ہم کچھ مسلمان ہیں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا

الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓىِٕكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ	اَمَّا
ظالم ہیں	تو جو	فرمانبردار ہوا	تو یہی ہیں جنہوں نے	قصد کیا	بھلائی کا	اور	رہے

اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی طلب کی۔ اور وہ جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَّ	اَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى
ظالم	تو ہوں گے وہ	جہنم کا	ایندھن	اور	یہ کہ	اگر	سیدھے رہتے	اوپر

غلط کار ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔ اور یہ کہ (مجھے وحی کی گئی ہے) اگر وہ راہ

الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ

الطَّرِیْقَةِ	لَاَسْقَیْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِیْهِ	وَمَنْ	یُّعْرِضْ
رستے کے	تو ہم ضرور پلاتے انکو	پانی	وافر	تاکہ انکی آزمائش کریں	اس میں	اور جو	منہ پھیرے

پر قائم رہتے تو ہم انہیں پانی سے سیراب کر دیتے۔ تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش فرمائیں

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا
یاد سے	اپنے رب کی	چلائے گا اسکو	عذاب	چڑھتے میں	اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کی ہیں	تو نہ

اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے وہ اسے نہایت سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ (سب) مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو

تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

تَدْعُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اَحَدًا	وَّ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ	اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
بندگی کرو	ساتھ	اللہ کے	کسی کی	اور	یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	عبادت کرنا اسکی	قریب تھا

اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑے ہوئے تو وہ ان پر

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ
کہ ہوتے وہ	اس پر	ٹھٹھ کے ٹھٹھ	آپ فرمائیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں عبادت کرتا ہوں	اپنے رب کی	اور	نہیں	شریک ٹھہراتا میں	اسکے ساتھ

ہجوم در ہجوم جمع ہوگئے۔ فرمادیجئے میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ
کسی ایک کو	آپ فرمائیں	بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	تکلیف کا	اور	نہ	بھلائی کا	آپ فرمائیں	بیشک میں	ہرگز نہیں

ٹھہراتا۔ فرمادیجئے میں تمہارے لئے کسی نقصان یا بھلائی کا اختیار نہیں رکھتا۔ آپ فرمادیں کہ نہ مجھے

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا
پناہ دے گا مجھ کو	اللہ سے	کوئی بھی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچانا

ہرگز کوئی اللہ کے (امر کے خلاف) عذاب سے پناہ دے سکتا ہے اور نہ ہی میں قطعاً اس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں۔ لیکن اللہ

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
اللہ کی طرف سے	اور	اسکی رسالتیں	اور	جو	نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اسکے رسول کی	تو بیشک	اس کیلئے	آگ ہے	جہنم کی

طرف سے پہنچانا اوراس کے پیغاموں (کی امانت) کوادا کرنا (میرا ذمہ ہے) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک اس کیلئے جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ (۲۳) حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ تک	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں	توجلدی جان لیں گے

آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا (۲۴) قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا

مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْ	اَقَرِيْبٌ	مَّا
کون	کمزور ہے	مددگاروں سے	اور	کون کم ہے	گنتی میں	آپ فرمائیں	نہیں	جانتا میں	کہ آیا نزدیک ہے	جو کچھ

تواب وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور عدد کے اعتبار سے کم تر ہیں۔ فرما دیجئے میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں

تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا (۲۵) عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى

تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	یا	کرے گا	اس کیلئے	میرا رب	کچھ وقفہ	جاننے والا ہے	غیب کا	تو نہیں	مطلع کرتا	اوپر

وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ وقفہ دیگا۔ غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی (عام شخص)

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا (۲۶) اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
اپنے غیب پے	کسی کو	مگر	جسے	پسند کرے	رسولوں میں سے	تو بیشک وہ	چلاتا ہے	اس کے آگے

کو مسلط نہیں کرتا۔ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے (انہی کو مطلع علی الغیب کرتا ہے کیونکہ یہ خاصۂ نبوت اور معجزۂ رسالت ہے)، تو بیشک وہ اس

وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

رِسٰلٰتِ	اَبْلَغُوْا	قَدْ	اَنْ	لِّيَعْلَمَ	رَصَدًا	مِنْ خَلْفِهٖ	وَ
پیغامات	پہنچائے انہوں نے	بیشک	یہ کہ	تا کہ دیکھے	محافظ	اس کے پیچھے	اور

(رسول ﷺ) کے آگے اور پیچھے (علم غیب کی حفاظت کیلئے) نگہبان مقرر فرما دیتا ہے۔ تا کہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

عَدَدًا	شَیْءٍ	كُلَّ	وَ اَحْصٰى	لَدَيْهِمْ	بِمَا	اَحَاطَ	وَ	رَبِّهِمْ
گنتی میں	چیز کو	ہر	اور گن رکھا اس نے	ان کے پاس ہے	جو	گھیر لیا اس نے	اور	اپنے رب کے

پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور اس نے ان کے احوال کا احاطہ کر رکھا ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔

آیاتها ۲۰ | ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

مِنْهُ	اَوِانْقُصْ	نِّصْفَهٗ	قَلِيْلًا	اِلَّا	الَّيْلَ	قُمِ	الْمُزَّمِّلُ	يٰۤاَيُّهَا
اس سے	یا کم کر لو	آدھی رات	تھوڑی	مگر	رات کو	قیام فرمایا کرو	جھرمٹ مارنیوالے	اے

اے چادر کی جھرمٹ مارنے والے حبیب ﷺ۔ آپ رات کو (نماز میں) قیام فرمایا کریں مگر تھوڑی دیر (کیلئے)۔ اس کا نصف یا

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَيْكَ

عَلَيْكَ	سَنُلْقِیْ	اِنَّا	تَرْتِيْلًا	الْقُرْاٰنَ	رَتِّلِ	وَ	عَلَيْهِ	اَوْ زِدْ	قَلِيْلًا
آپ پر	جلدی ڈالیں گے	بیشک ہم	آہستہ آہستہ	قرآن	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو	اور	اس پر	یا زیادہ کرو	تھوڑا سا

اس سے تھوڑا کم کر لیں۔ یا اس پر کچھ زیادہ کر لیں اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ بے شک ہم عنقریب آپ پر بھاری کلام نازل

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ

قَوْلًا	ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ
بات	بھاری	بیشک	جاگنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	دباؤ میں	اور	بہت سیدھا ہے	بات میں	بیشک

فرمائیں گے۔ یقیناً رات کا اٹھنا (نفس پر) قوی دباؤ ڈالتا ہے اور اس وقت بات بہت سیدھی نکلتی ہے۔ بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ
آپ کیلئے	میں	دن	کام ہیں	بہت زیادہ	اور یاد کرو	نام	اپنے رب کا	اور	الگ ہو جاؤ	اسکی طرف

آپ کے لیے دن بہت مصروفیت ہوتی ہے۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہیں اور سب سے ٹوٹ کر

تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

تَبْتِيْلًا	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا
الگ ہونا	وہ رب ہے	پورب کا	اور	پچھم کا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو پکڑیے اسی کو	کارساز

اسی کے ہو رہیں۔ وہ مشرق و مغرب کا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسے آپ کارساز بنا لیں۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا	وَ	ذَرْنِيْ
اور صبر کریں	اوپر	اسکے جو کچھ	کہتے ہیں	اور چھوڑ دیں ان کو	چھوڑنا	اچھا	اور	چھوڑ دیں مجھ کو

اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور خوبصورتی سے ان سے الگ ہو جائیں۔ اور مجھ پر چھوڑ دیجئے

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا

وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ	وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا
اور	جھٹلانے والے	دولتمندوں کو	اور مہلت دیں انکو	تھوڑی	بیشک	ہمارے پاس	بیڑیاں ہیں

ان جھٹلانے والے (سرمایہ پرست) مالداروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ بے شک ہمارے پاس ہیں (ان کیلئے)

وَّ جَحِيۡمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۳﴾ يَوۡمَ تَرۡجُفُ

تَرۡجُفُ	يَوۡمَ	اَلِيۡمًا	عَذَابًا	وَّ	ذَا غُصَّةٍ	طَعَامًا	وَّ	جَحِيۡمًا	وَّ
تھر تھرائے گی	جس دن	دردناک	عذاب	اور	گلے میں اٹک جانیوالا	کھانا	اور	بھڑکتی آگ	اور

بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ اور گلے میں اٹک جانے والا کھانا اور دردناک عذاب۔ جس دن تھرتھرائیں گے

الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ كَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

اَرۡسَلۡنَاۤ	اِنَّاۤ	مَّهِيۡلًا	كَثِيۡبًا	الۡجِبَالُ	كَانَتِ	وَ	وَ الۡجِبَالُ	الۡاَرۡضُ
بھیجا	بیشک ہم نے	بہتے	ریت کے ٹیلے	پہاڑ	ہوجائیں گے	اور	اور پہاڑ	زمین

زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کا بہتا ہوا ٹیلا ہوجائیں گے۔ ہم نے تمہاری

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾

رَسُوۡلًا	فِرۡعَوۡنَ	اِلٰى	اَرۡسَلۡنَاۤ	كَمَاۤ	عَلَيۡكُمۡ	شَاهِدًا	رَسُوۡلًا	اِلَيۡكُمۡ
رسول	فرعون کی	طرف	بھیجا ہم نے	جیسے	تم پر	جو حاضر و ناظر ہے	رسول	تمہاری طرف

طرف ایک رسول ﷺ تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے

فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيۡفَ

فَكَيۡفَ	وَّبِيۡلًا	اَخۡذًا	فَاَخَذۡنٰهُ	الرَّسُوۡلَ	فِرۡعَوۡنُ	فَعَصٰى
تو کیسے	بڑا سخت	پکڑنا	تو پکڑا ہم نے اس کو	اس رسول کی	فرعون نے	تو نافرمانی کی

جسطرح ہم نے فرعون کیطرف رسول بھیجا تھا۔ مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑی سختی میں پکڑ لیا۔ پھر کیسے

تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ

مُنۡفَطِرٌ	السَّمَآءُ	شِيۡبًا	الۡوِلۡدَانَ	يَّجۡعَلُ	يَوۡمًا	كَفَرۡتُمۡ	اِنۡ	تَتَّقُوۡنَ
پھٹنے والا ہے	آسمان	بوڑھا	بچوں کو	بنادے گا	اس دن کہ	تم کفر کرو گے	اگر	بچو گے تم

بچو گے اگر تم انکار کرو اس دن کا جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ آسمان اس (کی شدت) سے پھٹ جائے

بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى
اس سے	ہے	وعدہ اس کا	پورا ہونیوالا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	تو جو	چاہے	پکڑے	طرف

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
اپنے رب کی	رستہ	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	کہ تم	قیام کرتے ہو	کچھ کم	دو تہائی رات

راستہ اختیار کر لے۔ بے شک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ
اور	آدھی رات	اور	تہائی رات	اور	ایک جماعت	ان میں جو	تمہارے ساتھ ہیں	اور اللہ	اندازہ فرماتا ہے	رات کا

کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ	تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
اور	دن کا	جانتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں	شمار کر سکو گے اس کو	تو پھر آیا	تم پر	تو پڑھو	جو	آسان ہو

اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو! تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ
قرآن میں سے	اسے معلوم ہے	یہ کہ	عنقریب ہوں گے	تم میں سے بعض	بیمار	اور	کچھ اور

اپنی رحمت سے تم پر رجوع فرمایا اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اُتنا پڑھو اسے معلوم ہے

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

يَضْرِبُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَاٰخَرُوْنَ
جو چلیں گے	زمین میں	چاہتے ہوں گے	فضل اللہ کا	اور کچھ اور

کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	اَقِيْمُوا
لڑیں گے	اللہ کی راہ میں	تو پڑھو	جو	آسان ہو	اس سے	اور	قائم کرو

اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	وَ	مَا
نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور	قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور	جو کچھ

نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور اپنے لئے

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا
آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے	بھلائی سے	اس کو پاؤ گے	اللہ کے پاس	وہ	بہتر ہے

جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

وَّ	اَعْظَمَ	اَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	بڑا ہے	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آیاتھا ۵۶ — ۷۴ سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ مَکِّیَّۃٌ ۴ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ وَ ثِیَابَكَ

یٰۤاَیُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَ ثِیَابَكَ
اے	بالا پوش اوڑھنے والے	کھڑے ہو جاؤ	پھر ڈر سناؤ	اور	اپنے رب کی	بڑائی بیان کرو	اور اپنے کپڑے

اے بالا پوش اوڑھنے والے حبیب کبریا ﷺ اٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیں۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان فرمائیں۔ اور اپنی پوشاک کو (پہلے کی

فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَ لِرَبِّكَ

فَطَهِّرْ	وَ الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ	لِرَبِّكَ
پاک رکھو	اور بتوں کی پلیدی کو	دور رکھو	اور	نہ	احسان کرو	زیادہ لینے کیلئے	اور	اپنے رب کیلئے

طرح ہمیشہ) صاف رکھیں۔ اور (پہلے کی طرح) بتوں کو چھوڑے رہیے۔ اور (اس غرض سے کسی پر) احسان نہ کریں کہ اس سے زیادہ کے طالب ہوں۔ اور

فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ یَوْمَىٕذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ﴿۹﴾

فَاصْبِرْ	فَاِذَا	نُقِرَ	فِی النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	یَوْمَىٕذٍ	یَّوْمٌ	عَسِیْرٌ
صبر کرو	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو یہ	دن ہو گا	دن	مشکل

آپ اپنے رب کیلئے صبر کیا کریں۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ تو وہ دن بڑا مشکل دن ہو گا۔

عَلَى الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِیْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ﴿۱۱﴾

عَلَى	الْكٰفِرِیْنَ	غَیْرُ	یَسِیْرٍ	ذَرْنِیْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِیْدًا
اوپر	کافروں کے	نہیں ہو گا	آسان	چھوڑ دیں مجھ کو	اور	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا

کافروں پر آسان نہیں ہو گا۔ آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا (بے سروسامان) پیدا کیا۔

وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّ بَنِیْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ

وَّجَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا	وَّ	بَنِیْنَ	شُهُوْدًا	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ
اور بنایا میں نے	اس کیلئے	مال	وسیع	اور	بیٹے	حاضر	اور تیاری کی میں نے	اس کیلئے

اور میں نے اسے بہت وسیع مال مہیا کیا تھا۔ اور (اس کے سامنے) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) تھے۔ اور میں نے اسے (سامان عیش و

تَمْهِیْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ﴿۱۶﴾

تَمْهِیْدًا	ثُمَّ	یَطْمَعُ	اَنْ	اَزِیْدَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰیٰتِنَا	عَنِیْدًا
پوری تیاری	پھر	امید رکھتا ہے	یہ کہ	میں زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	تھا	ہماری آیتوں سے	عناد رکھنے والا

عشرت میں) خوب وسعت دی تھی۔ پھر بھی وہ خواہش کرتا ہے کہ میں اسے اور دوں۔ ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ

سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَیْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ
جلدی چڑھاؤں گا میں اسکو	صعود پر	بیشک اس نے	سوچا	اور	اندازہ [illegible]	پھر مارا جائے	کس طرح	اندازہ کیا	پھر

عنقریب میں اسے (آگ کے پہاڑ) صعود پر چڑھاؤں گا۔ بیشک اس نے سوچ و بچار کی اور (دل میں) ایک تجویز مقرر کرلی۔ بس اس پر (اللہ کی) مار (یعنی

قُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

قُتِلَ	كَیْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ	ثُمَّ	اَدْبَرَ
مارا جائے	کس طرح	اس نے اندازہ کیا	پھر	دیکھا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بنایا	پھر	پیٹھ پھیری

لعنت) ہو اس نے کیسی تجویز کی۔ اس پر پھر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر اس نے (اپنی تجویز پر دوبارہ) غور کیا۔ پھر تیوری چڑھائی اور

وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ

وَاسْتَكْبَرَ	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحْرٌ	یُّؤْثَرُ	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	قَوْلُ
اور تکبر کیا	پھر کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو	پہلوں سے سیکھا ہوا	نہیں	یہ	مگر	بات

منہ بنایا۔ پھر (اس نے حق سے) پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ پھر کہا یہ (قرآن) تو وہی جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آتا ہے۔ یہ

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِیْ

تُبْقِیْ	لَا	سَقَرُ	مَا	اَدْرٰىكَ	وَمَآ	سَقَرَ	سَاُصْلِیْهِ	الْبَشَرِ
باقی رکھے گی وہ	نہیں	دوزخ	کیا ہے	جانے تو	اور کیا	دوزخ میں	جلدی داخل کروں گا میں اسکو	آدمی کی

انسان کے کلام کے سوا کچھ نہیں۔ میں عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دوں گا۔ اور (اے مخاطب) تجھے کیا معلوم سقر کیا ہے؟ وہ نہ

وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

جَعَلْنَآ	مَا	وَ	تِسْعَةَ عَشَرَ	عَلَیْهَا	لِلْبَشَرِ	لَوَّاحَةٌ	تَذَرُ	لَا	وَ
بنائے ہم نے	نہیں	اور	انیس فرشتے	اس پر ہیں	چمڑا	اتار لیتا ہے	چھوڑے گی وہ	نہیں	اور

کچھ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے۔ آدمی کو جھلس دینے والی۔ اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ

لِلَّذِیْنَ	فِتْنَةً	اِلَّا	عِدَّتَهُمْ	جَعَلْنَا	مَا	وَ	مَلٰٓئِكَةً	اِلَّا	اَصْحٰبَ النَّارِ
ان کیلئے جو	آزمائش	مگر	ان کی گنتی	بنائی ہم نے	نہیں	اور	فرشتے	مگر	دوزخ کے داروغے

دوزخ کے داروغہ صرف فرشتے ہی مقرر کیے اور ہم نے ان کی یہ گنتی نہ رکھی مگر

كَفَرُوْا لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا

اٰمَنُوْٓا	الَّذِیْنَ	یَزْدَادَ	وَ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِیْنَ	لِیَسْتَیْقِنَ	كَفَرُوْا
ایمان لائے	ان کو جو	زیادہ کرے	اور	کتاب	دیے گئے	وہ جو	تاکہ یقین کریں	کافر ہیں

کافروں کی جانچ کو اس لئے کہ کتاب والوں کو یقین آئے اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے

اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَلِیَقُوْلَ

لِیَقُوْلَ	وَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِیْنَ	یَرْتَابَ	لَا	وَ	اِیْمَانًا
تاکہ کہیں	اور	اور مومن	کتاب	دیے گئے ہیں	وہ جو	شک کریں	نہ	اور	ایمان میں

اور کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
وہ جو کہ	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	اور کافر	کیا	ارادہ کیا	اللہ نے	اس

اور کافر کہیں اس مثال میں اللہ کا کیا مطلب ہے یوں ہی اللہ گمراہ کرتا ہے

مَثَلًا ۘ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا

مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَا
مثال سے	اسی طرح	گمراہ ہونے دیتا ہے	اللہ	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	نہیں

جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے

يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا

ع ۱۵ / ۳۱

يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	مَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا
جانتا	لشکروں کو	تمہارے رب کے	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	واسطے آدمی کے	ہرگز نہیں

سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ تو نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہاں ہاں

وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا

وَالْقَمَرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ	اِنَّهَا
قسم ہے چاند کی	اور	رات کی	جب	پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	روشن ہو	بیشک وہ

چاند کی قسم۔ اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیر جاتی ہے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جاتی ہے۔ بے شک وہ (دوزخ) بہت بڑی

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ
ایک ہے	بڑی باتوں سے	ڈرانیوالی ہے	آدمی کو	اس کیلئے جو	چاہے	تم میں سے	یہ کہ	آگے بڑھے

چیزوں میں سے ضرور ایک ہے۔ انسانوں کیلئے ڈرانے والی۔ اسے جو تم میں چاہے کہ آگے

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ	اِلَّآ	رَهِيْنَةٌ	كَسَبَتْ	بِمَا	نَفْسٍۭ	كُلُّ	يَتَاَخَّرَ	اَوْ
دائیں جانب والے	مگر	گروی ہے	اس نے کمایا	اس میں جو کچھ	آدمی	ہر	پیچھے رہے	یا

آئے یا پیچھے رہے۔ ہر نفس ان اعمال کے بدلے گروی ہے جو اس نے کمائے ہیں۔ سوائے دائیں

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

مَا	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ	يَتَسَآءَلُوْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ
کیا چیز	مجرموں سے	پوچھیں گے	باغوں میں

جانب والوں کے۔ وہ باغوں میں ہوں گے اور آپس میں پوچھتے ہوں گے۔ مجرموں کے بارے میں۔ (پھر جنتی مجرموں سے کہیں

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

نُطْعِمُ	نَكُ	لَمْ	وَ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	نَكُ	لَمْ	قَالُوْا	فِيْ سَقَرَ	سَلَكَكُمْ
کھانا کھلاتے	تھے ہم	نہیں	اور	نماز پڑھتے	تھے ہم	نہیں	کہیں گے	دوزخ میں	کھینچ لائی تم کو

گے) تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی۔ وہ بولیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور مسکین کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

كُنَّا نُكَذِّبُ	وَ	الْخَآئِضِيْنَ	مَعَ	نَخُوْضُ	كُنَّا	وَ	الْمِسْكِيْنَ
تھے ہم	اور	بحث کرنیوالوں کے	ساتھ	بحث کرتے	تھے ہم	اور	مسکینوں کو

نہیں دیتے تھے۔ اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ بحثیں کیا کرتے تھے۔ اور ہم روزِ جزاء

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

شَفَاعَةُ	تَنْفَعُهُمْ	فَمَا	الْيَقِيْنُ	اَتٰىنَا	حَتّٰى	بِيَوْمِ الدِّيْنِ
سفارش	نفع دے گی ان کو	تو نہ	موت	آئی ہمارے پاس	یہاں تک کہ	انصاف کے دن کو

کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں

الشّٰفِعِیۡنَ ﴿۴۸﴾ؕ فَمَا لَہُمۡ عَنِ التَّذۡکِرَۃِ مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۴۹﴾ۙ کَاَنَّہُمۡ حُمُرٌ

حُمُرٌ	کَاَنَّہُمۡ	مُعۡرِضِیۡنَ	عَنِ التَّذۡکِرَۃِ	لَہُمۡ	فَمَا	الشّٰفِعِیۡنَ
گدھے ہیں	گویا کہ وہ	منہ پھیرتے ہیں	نصیحت سے	ان کو	تو کیا ہے	سفارش کرنیوالوں کی

کچھ نفع نہیں دے گی۔ تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں۔ گویا وہ بدکے ہوئے

مُّسۡتَنۡفِرَۃٌ ﴿۵۰﴾ۙ فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَۃٍ ﴿۵۱﴾ؕ بَلۡ یُرِیۡدُ کُلُّ امۡرِیًٔ

امۡرِیًٔ	کُلُّ	یُرِیۡدُ	بَلۡ	مِنۡ قَسۡوَرَۃٍ	فَرَّتۡ	مُّسۡتَنۡفِرَۃٌ
آدمی	ہر	چاہتا ہے	بلکہ	شیر سے	بھاگے ہوں	بدکے ہوئے

گدھے ہیں۔ جو شیر سے بھاگتے ہیں۔ نہیں بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے

مِّنۡہُمۡ اَنۡ یُّؤۡتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً ﴿۵۲﴾ۙ کَلَّا ؕ بَلۡ لَّا یَخَافُوۡنَ

یَخَافُوۡنَ	لَا	بَلۡ	کَلَّا	مُّنَشَّرَۃً	صُحُفًا	یُّؤۡتٰی	اَنۡ	مِّنۡہُمۡ
ڈرتے	نہیں	بلکہ	ہرگز نہیں	کھلے ہوئے	صحیفے	دیا جائے	یہ کہ	ان میں سے

کہ اسے کھلے صحیفے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ آخرت سے

الۡاٰخِرَۃَ ﴿۵۳﴾ؕ کَلَّاۤ اِنَّہٗ تَذۡکِرَۃٌ ﴿۵۴﴾ۚ فَمَنۡ شَآءَ ذَکَرَہٗ ﴿۵۵﴾ؕ وَمَا یَذۡکُرُوۡنَ

یَذۡکُرُوۡنَ	وَمَا	ذَکَرَہٗ	شَآءَ	فَمَنۡ	تَذۡکِرَۃٌ	اِنَّہٗ	کَلَّاۤ	الۡاٰخِرَۃَ
نصیحت لیتے	اور نہیں	نصیحت لائے	چاہے	تو جو	نصیحت ہے	بیشک وہ	ہرگز نہیں	قیامت سے

نہیں ڈرتے۔ ہاں ہاں بے شک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اس سے نصیحت لے۔ اور وہ کیا نصیحت مانیں

اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ ہُوَ اَہۡلُ التَّقۡوٰی وَ اَہۡلُ الۡمَغۡفِرَۃِ ﴿۵۶﴾ ع

الۡمَغۡفِرَۃِ	وَاَہۡلُ	التَّقۡوٰی	اَہۡلُ	ہُوَ	اللّٰہُ	یَّشَآءَ	اَنۡ	اِلَّاۤ
بخشنے کے	اور وہی ہے لائق	ڈرنے کے	لائق	وہی ہے	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر

مگر جب اللہ چاہے وہی ڈرنے کے لائق ہے اور اسی کی شان ہے مغفرت فرمانا

ایاتہا ۴۰ | ۷۵ سُوۡرَةُ الۡقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ | رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ اَيَحۡسَبُ

لَآ اُقۡسِمُ	بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	وَ	لَآ اُقۡسِمُ	بِالنَّفۡسِ	اللَّوَّامَةِ	اَيَحۡسَبُ
میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور	میں قسم کھاتا ہوں	نفس	ملامت کرنیوالے کی	کیا خیال کرتاہے

روزِ قیامت کی قسم یاد فرماتا ہوں۔اور اس جان کی قسم جو اپنے اوپر بہت ملامت کرے۔ کیا انسان سمجھتا ہے

الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡ نُّسَوِّىَ

الۡاِنۡسَانُ	اَلَّنۡ	نَّجۡمَعَ	عِظَامَهٗ	بَلٰى	قٰدِرِيۡنَ	عَلٰٓى	اَنۡ	نُّسَوِّىَ
انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	جمع کریں گے ہم	اس کی ہڈیاں	ہاں ہاں	ہم قادر ہیں	اوپر	یہ کہ	برابر کریں ہم

کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے؟ کیوں نہیں ہم تو اس پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوروں

بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ

بَنَانَهٗ	بَلۡ	يُرِيۡدُ	الۡاِنۡسَانُ	لِيَفۡجُرَ	اَمَامَهٗ	يَسۡـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوۡمُ
اسکے پورے	بلکہ	چاہتاہے	انسان	کہ بدی کرے	اسکے سامنے	پوچھتاہے	کب ہوگا	دن

تک درست کردیں۔ بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے (مستقبل میں بھی) برائی کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا

الۡقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمۡسُ

الۡقِيٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ	الۡبَصَرُ	وَخَسَفَ	الۡقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمۡسُ
قیامت کا	تو جب	چندھیا جائے	آنکھ	اور گہنا جائے	چاند	اور جمع کردیا جائے	سورج

قیامت کا دن۔ پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ اور چاند بے نور ہوجائے گا۔اور سورج اور چاند اکٹھے

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ إِلَىٰ

وَالْقَمَرُ	يَقُولُ	الْإِنسَانُ	يَوْمَئِذٍ	أَيْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا وَزَرَ	إِلَىٰ
اور چاند کو	کہے گا	انسان	اس دن	کہاں ہے	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	نہیں ہے کوئی پناہ	طرف

ہو جائیں گے۔ اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ کے جائیں؟ ہرگز نہیں کوئی پناہ (کی جگہ) نہیں ہے۔ اس دن

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا	الْإِنسَانُ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ
تیرے رب کی ہے	اس دن	ٹھہرنا	خبر دیا جائے گا	انسان	اس دن	جو	آگے بھیجا

آپ کے رب ہی کی طرف قرار پکڑنا ہو گا۔ اس دن آدمی کو اس کا سب اگلا پچھلا

وَأَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿۱۵﴾

وَ	أَخَّرَ	بَلِ	الْإِنسَانُ	عَلَىٰ	نَفْسِهِ	بَصِيرَةٌ	وَ	لَوْ	أَلْقَىٰ	مَعَاذِيرَهُ
اور	پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	اوپر	اپنے نفس کے	دیکھنے والا ہے	اور	اگرچہ	ڈالے	عذر اپنے

بتا دیا جائے گا۔ بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھتا ہے۔ اگرچہ وہ بہانے بنائے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا

لَا	تُحَرِّكْ	بِهِ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهِ	إِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهُ	وَقُرْآنَهُ	فَإِذَا
نہ	حرکت دے	اسکے ساتھ	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی کریں	اسکے ساتھ	بیشک	ہمارے ذمہ ہے	اس کا جمع کرنا	اور اس کا پڑھانا	تو جب

(اے حبیب ﷺ!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جلدی میں (نزول وحی کے ساتھ) اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں۔ بے شک (آپ کے سینے میں اسے)

قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

قَرَأْنَاهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْآنَهُ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهُ	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّونَ
ہم اسکو پڑھ لیں	تو اتباع کرو	اسکے پڑھنے کی	پھر	بیشک	ہمارے ذمہ ہے	اس کا بیان کرنا	ہرگز نہیں	بلکہ	پسند کرتے ہو تم

محفوظ کرنا اور (آپ کا) اسے پڑھنا ہمارا ذمہ ہے۔ تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی اتباع کریں۔ پھر بے شک اس کی باریکیوں کا تم پر

الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	اِلٰى	رَبِّهَا
دنیا کو	اور چھوڑتے ہو	آخرت کو	کئی چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	طرف	اپنے رب کی

ظاہر فرمانا ہمارے ذمے ہے۔ حقیقت یہ ہے (اے کفار!) تم جلد ملنے والی (دنیا) کو محبوب رکھتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔ بعض چہرے اس دن تروتازہ

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

نَاظِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ
دیکھتے ہوں گے	اور	کئی چہرے	اس دن	بگڑے ہوں گے	خیال کریں گے	یہ کہ	کیا جائے گا	انکے ساتھ	کمر توڑنے والا معاملہ

ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔ اور کتنے ہی چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے۔ سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ سختی کی جائے گی جو کمر کو توڑ دے گی۔

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ

كَلَّا	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَ	قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَّ	ظَنَّ	اَنَّهُ
ہرگز نہیں	جب	پہنچے گی جان	گلے کو	اور	کہا جائے گا	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور	سمجھ لے گا	کہ بیشک یہ

ہاں ہاں جب جان گلے کو پہنچ جائے گی۔ اور کہا جائے گا کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔ اور وہ خیال کرے گا

الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

الْفِرَاقُ	وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى	رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ
اب جدائی ہے	اور لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	طرف	تمہارے رب کی ہے	اس دن	ہانکنا

کہ یہ جدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔ اس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوتا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ

فَلَا	صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰى	اَهْلِهٖ
تو نہ	سچ مانا	اور	نہ	نماز پڑھی	اور	لیکن	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	پھر	گیا	طرف	اپنے گھر کو

تو (کتنی بدنصیبی ہے کہ) اس نے نہ (رسول ﷺ کی باتوں کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی۔ ہاں جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ پھر اپنے گھر کی

يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ

يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ
اکڑتا ہوا	خرابی ہے	تیری	پھر تیری خرابی	پھر	خرابی	تیری	پھر تیری خرابی	کیا سمجھتا ہے

طرف اکڑ کر چل دیا۔ افسوس تجھ پر افسوس۔ پھر خرابی تیرے لئے (حشر میں) پھر خرابی (دوزخ میں)۔ کیا آدمی نے سمجھ رکھا ہے کہ

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ
انسان	یہ کہ	چھوڑ دیا جائے گا	آزاد	کیا نہیں	تھا	ایک بوند	منی کی

اسے یوں ہی (بے پوچھے) چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ ایک بوند نہ تھا اس منی کا کہ (رحم میں) گرائی جاتی ہے۔

يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
جو ڈالی جاتی ہے	پھر	تھا	جما ہوا خون	پھر پیدا کیا	پھر برابر کیا	پھر بنائے	اس سے	دو جوڑے

پھر وہ (رحم میں جال کی طرح جما ہوا) ایک معلق وجود بن گیا پھر اس نے پیدا فرمایا پھر اس نے (انہیں) درست کیا۔ پھر اس سے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع

ع ۲ / ۱۸

الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى
مرد	اور عورت	کیا نہیں ہے	یہ	قادر	اوپر	اس کے کہ	زندہ کرے	مُردوں کو

دو قسمیں نر اور مادہ بنا دیئے۔ کیا وہ ذات اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔

آیاتها ۳۱ | ۷٦ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①

هَلْ	اَتٰى	عَلَى	الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا
بیشک	آیا	اوپر	انسان کے	وقت	زمانے سے	نہیں	تھا	کوئی چیز	ذکر کے قابل

بے شک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ وہ قابل ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

اِنَّا	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا
بیشک ہم نے	پیدا کیا	انسان کو	منی سے	ملی ہوئی	کہ ہم اس کو آزمائیں	تو بنایا ہم نے اسکو	سننے والا

بیشک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم امتحان لیں پھر ہم نے اس کو سننے والا اور

بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّآ

بَصِيْرًا	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	اِمَّا	كَفُوْرًا	اِنَّآ
دیکھنے والا	بیشک ہم نے	دکھایا اس کو	راستہ	چاہے	شکر گزار ہو	اور	چاہے	ناشکرا ہو	بیشک

دیکھنے والا بنایا۔ہم نے اسے راہ دکھا دی ہے چاہے تو شکر گزار ہو، چاہے تو ناشکر گزار۔ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَاَغْلٰلًا	وَّ	سَعِيْرًا	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
تیار کیں ہم نے	کافروں کیلئے	زنجیریں	اور طوق	اور	بھڑکتی آگ	بیشک	نیک لوگ

کافروں کیلئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔بلاشبہ نیکیاں کرنے والے

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ
پئیں گے	پیالے	کہ ہوگی	ملونی اس کی	کافوری	ایک چشمہ ہے	کہ پئیں گے	اس سے	بندے

(ایسی شراب کے) جام پئیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ) کافور (کا پانی)۔(وہ) چشمہ جس سے پئیں گے اللہ کے

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ
اللہ کے	بہالے جائینگے اسکو	بہانا	پورا کرتے ہیں	نذر کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے کہ	ہے

(مقرب) بندے وہ (جہاں چاہیں گے) اسے بہالے جائیں گے۔ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَ	يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّيَتِيْمًا
برائی اس کی	پھیلی ہوئی	اور	کھلاتے ہیں	کھانا	اوپر	اسکی محبت کے	مسکین	اور یتیم

کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ اور اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم

وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً

وَّ	اَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً
اور	اسیر کو	اسکے سوا نہیں کہ	ہم تمہیں کھلاتے ہیں	واسطے رضا	اللہ کے	نہیں	چاہتے ہم	تم سے	بدلہ

اور اسیر کو۔ ہم تو صرف اللہ کی ذات کیلئے تمہیں کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ یا

وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰهُمُ

وَّ	لَا	شُكُوْرًا	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰهُمُ
اور	نہ	شکر گزاری	بیشک ہم	ڈرتے ہیں ہم	اپنے رب سے	ایسے دن سے	جو سخت تیوری والا	نہایت ترش	تو بچایا ان کو

شکر گزاری نہیں چاہتے۔ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور ڈراؤنے دن سے ڈرتے ہیں۔ تو اس دن کی

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقّٰهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا
اللہ نے	برائی	اس	دن کی سے	اور دی ان کو	تازگی	اور	شادمانی	اور	بدلہ دیا ان کو	جو

مصیبت سے اللہ انہیں بچا لے گا اور انہیں تازگی اور فرحت بخشے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّحَرِيْرًا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	لَا	يَرَوْنَ
صبر کیا انہوں نے	جنت	اور ریشمی کپڑے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	اوپر	تختوں کے	نہ	دیکھیں گے

انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔ جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ
اس میں	دھوپ	اور	نہ	ٹھنڈک	اور قریب ہوں گے	ان پر	اس کے سائے	اور جھکے ہوں گے

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔ اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ	اَكْوَابٍ
ان کے گچھے	بڑا جھکنا	اور پھیرے جائیں گے	ان پر	برتن	چاندی کے	اور	کوزے

خوشے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے۔ اور ان پر چاندی کے برتنوں اور شیشے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

كَانَتْ	قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَا	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا
مثل ہوں گے	شیشے کے	شیشے کہ ہیں	چاندی کے	اندازہ کیا انہوں نے اس کا	پورا اندازہ

کے پیالوں کا دور چلے گا۔ شیشے بھی چاندی کے جنہیں انہوں نے خوب اندازے سے بنایا ہو گا۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى

وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى
اور	پلائے جائیں گے	اس میں	جام	کہ ہے	ملونی اس کی	ادرک کی	ایک چشمہ ہے	اس میں	جس کا نام

اور انہیں وہاں ایسے جام (بھی) پلائے جائیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ) زنجبیل (کا پانی)۔ (یہ) چشمہ (ہے) جنت میں

سَلۡسَبِيۡلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ

رَاَيۡتَهُمۡ	اِذَا	مُّخَلَّدُوۡنَ	وِلۡدَانٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَيَطُوۡفُ	سَلۡسَبِيۡلًا
توان کو دیکھے گا	جب	ہمیشہ رہنے والے	لڑکے	ان پر	اور پھریں گے	سلسبیل ہے

جسے کہا جاتا ہے سلسبیل۔ اور ان کے آس پاس خدمت کیلئے پھریں گے ہمیشہ رہنے والے نوجوان جب تو انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے

حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا

مُلۡكًا	وَّ	نَعِيۡمًا	رَاَيۡتَ	ثَمَّ	رَاَيۡتَ	وَاِذَا	مَّنۡثُوۡرًا	لُؤۡلُؤًا	حَسِبۡتَهُمۡ
ملک	اور	نعمتیں	دیکھے گا	اس جگہ	دیکھے گا تو	اور جب	بکھرے ہوئے	موتی	خیال کرے گا انکو

کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور جب تم دیکھو گے نعمتیں ہی نعمتیں ہیں اور عظیم

كَبِيۡرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ ۫ وَّحُلُّوۡۤا

وَّحُلُّوۡۤا	وَّاِسۡتَبۡرَقٌ	خُضۡرٌ	سُنۡدُسٍ	ثِيَابُ	عٰلِيَهُمۡ	كَبِيۡرًا
اور پہنائے جائینگے	اور قنادیز کے	سبز کے	کریب	کپڑے ہوں گے	ان پر	بہت بڑا

بادشاہت۔ ان پر باریک اور دبیز سبز ریشمی کپڑے ہوں گے اور وہ

اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا

هٰذَا	اِنَّ	طَهُوۡرًا	شَرَابًا	رَبُّهُمۡ	سَقٰهُمۡ	وَ	مِنۡ فِضَّةٍ	اَسَاوِرَ
یہ	بیشک	پاک	شراب	ان کا رب	پلائے گا ان کو	اور	چاندی کے	کنگن

چاندی کے کنگن پہنے ہوں گے اور ان کا رب انہیں پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ بے شک یہ

كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ

عَلَيۡكَ	نَزَّلۡنَا	نَحۡنُ	اِنَّا	مَّشۡكُوۡرًا	سَعۡيُكُمۡ	وَّكَانَ	جَزَآءً	لَكُمۡ	كَانَ
آپ پر	اتارا	ہم نے	بیشک	ٹھکانے لگی	تمہاری کوشش	اور ہے	بدلہ	تمہارے لیے	ہے

ہے تمہاری جزاء اور تمہاری کوشش قبول کر لی گئی ہے۔ بے شک قرآن ہم نے آپ پر

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا
قرآن	بتدریج	تو صبر کرو	واسطے حکم	اپنے رب کے	اور	نہ	سنو	ان میں سے کسی	گنہگار

تھوڑا تھوڑا نازل فرمایا۔ تو آپ اپنے رب کے فیصلہ کیلئے صبر فرمائیں اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے

اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

اَوْ	كَفُوْرًا	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَ	مِنَ الَّيْلِ
یا	ناشکرے کی	اور	یاد کرو	نام	اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور	رات میں

کی بات نہ مانیں۔ اور اپنے رب کا نام صبح شام یاد کریں۔ اور رات کی کچھ

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيْلًا	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ
سجدہ کرو	اس کو	اور	پاکی بولو اس کی	رات	لمبی تک	بیشک	یہ لوگ	پسند کرتے ہیں

گھڑیاں اس کے حضور سجدہ ریزی کیا کریں اور رات کے (بقیہ) طویل حصہ میں اس کی تسبیح کیا کریں۔ یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ
دنیا کو	اور	چھوڑتے ہیں	پیچھے اپنے	دن	بھاری کو	ہم نے	ان کو پیدا کیا

ہیں اور اک بھاری دن کو اپنے پیچھے ڈال رہے ہیں۔ ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ

وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا	اِنَّ
اور	مضبوط کیے	جوڑ ان کے	اور	جب	چاہیں ہم	بدل دیں گے ہم	مثل ان کی	بدلنا	بیشک

اور ان کے جوڑوں کو مضبوط کیا ہے اور جب ہم چاہیں گے ان کے نمونے بدل ڈالیں گے۔ بے شک

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

تَشَآءُوْنَ	مَا	وَ	سَبِيْلًا	رَبِّهٖ	اِلٰى	اتَّخَذَ	شَآءَ	فَمَنْ	تَذْكِرَةٌ	هٰذِهٖ
چاہو تم	کیا	اور	رستہ	اپنے رب کی	طرف	پکڑے	چاہے	تو جو	نصیحت ہے	یہ

یہ (آیتیں) نصیحت ہیں تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے۔ اور تم نہیں چاہ سکتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ

يُّدْخِلُ	حَكِيْمًا	عَلِيْمًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ
داخل کرتا ہے	حکمت والا	علم والا	ہے	اللہ	بیشک	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر

جب تک اللہ نہ چاہے بے شک اللہ بڑے علم والا بہت حکمت والا ہے۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ ع

اَلِيْمًا	عَذَابًا	اَعَدَّ لَهُمْ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	يَّشَآءُ	مَنْ
دردناک	عذاب	تیار کیا ان کیلئے	ظالم	اور	اپنی رحمت میں	چاہے	جسے

جسے چاہے اور ظالموں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ایاتھا ٥٠ | ٧٧ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ٣٣ | رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ لا فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ لا وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ لا

نَشْرًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	عَصْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عُرْفًا	وَالْمُرْسَلٰتِ
ابھار کر	اور اٹھانے والیاں	زور سے	پھر جھونکا دینے والیاں	لگاتار	قسم ہے انکی جو بھیجی جاتی ہیں

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار۔ پھر زور سے جھونکا دینے والیاں۔ اور وہ جو خوب پھیلا دیتی ہیں

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا

فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا	اِنَّمَا
پھر جدا کرنیوالیاں	اچھی طرح	پھر القا کرنیوالیاں	ذکر کا	عذر دور کرنے کو	یا	ڈرانے کو	بیشک جو

پھر الگ الگ کر دیتی ہیں۔ پھر (قسم) ان (فرشتوں) کی جو ذکر کا القاء کرنے والے ہیں۔ حجت قائم کرنے یا ڈرانے کیلئے۔

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ

تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ
تم وعدہ دیے جاتے ہو	واقع ہونیوالا ہے	پھر جب	ستارے	بے نور ہو جائیں	اور	جب	آسمان

بیشک جس بات کا وعدہ تم دیئے جاتے ہو ضرور ہولی ہے۔ پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں۔ جب آسمان میں شگاف

فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ

فُرِجَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَ	اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَیِّ
کھولے جائیں	اور	جب	پہاڑ	اڑا دیے جائیں	اور	جب	رسولوں کا	وقت آئے	کس

پڑ جائیں گے۔ جب پہاڑ اڑتے پھریں گے۔ اور جب رسولوں (کی حاضری) کا وقت آ پہنچے گا۔ کس دن کیلئے

يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

يَوْمٍ	اُجِّلَتْ	لِيَوْمِ	الْفَصْلِ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ
دن کیلئے	ٹھہرائے گئے	دن	فیصلے کے لیے	اور	کیا	جانے تو	کیا ہے	دن

مدت مقرر کی گئی تھی۔ فیصلے کے دن کے لیے۔ اور اے قرآن پڑھنے والے تو کیا جانے فیصلے کا

الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

الْفَصْلِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ
فیصلے کا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلئے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے	پہلوں کو

دن کیا ہے۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر۔ کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

ثُمَّ	نُتْبِعُهُمْ	الْاٰخِرِيْنَ	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
پھر	پیچھے لگایا ہم نے انکے	پچھلوں کو	اسی طرح	کرتے ہیں ہم	مجرموں کے ساتھ	خرابی ہے	اس دن

پھر ہم ان کے پیچھے لاتے ہیں بعد والوں کو۔ ہم ایسا ہی کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ
جھٹلانیوالوں کیلیے	کیانہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	پانی	بے قدر سے	تو رکھا اس کو	محفوظ جگہ میں

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہ فرمایا۔ پھر اسے ایک مضبوط جگہ میں رکھا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اِلٰى	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
طرف	مدت	مقرر کے	تو اندازہ کیا ہم نے	تو اچھے ہیں	اندازہ کرنیوالے	خرابی ہے	اس دن

ایک معلوم اندازے تک۔ پس ہم نے (ایک) اندازہ ٹھہرایا تو ہم کیا ہی اچھے اندازے ٹھہرانے والے ہیں۔اس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	فِيْهَا
جھٹلانیوالوں کی	کیانہیں	بنایا ہم نے	زمین کو	جمع کرنیوالی	زندوں	اور	مردوں کی	اور	بنائے ہم نے	اس میں

جھٹلانے والوں کیلیے۔ کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا۔ تمہارے زندوں اور مردوں کی۔اور اس میں اونچے

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾

رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
پہاڑ	بلند	اور	پلایا ہم نے تم کو	پانی	میٹھا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلیے

اونچے پہاڑ رکھے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا؟ افسوس اس دن جھٹلانے والوں

اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

اِنْطَلِقُوْۤا	اِلٰی	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْۤا	اِلٰی	ظِلٍّ	ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ
چلو	طرف	اسکی	کہ تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	چلو	طرف	سائے	تین شاخوں والے کی

(کہا جائے گا) چلو اس (دوزخ) کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ چلو (دھوئیں کے) اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔

لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

لَا	ظَلِیْلٍ	وَّ	لَا	یُغْنِیْ	مِنَ اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِیْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ
نہ	سایہ دے	اور	نہ	بچائے	شعلے سے	بیشک وہ	اڑاتی ہے	چنگاریاں	جیسے محل	گویا کہ وہ	اونٹ ہیں

نہ سایہ دے نہ لپٹ سے بچائے۔ بے شک دوزخ چنگاریاں اُڑاتی ہے جیسے اونچے محل۔ گویا وہ زرد

صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ

صُفْرٌ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	هٰذَا	یَوْمُ	لَا	یَنْطِقُوْنَ	وَ	لَا	یُؤْذَنُ	لَهُمْ
زرد رنگ کے	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلئے	یہ	دن ہے کہ	نہ	بولیں گے	اور	نہ	اجازت دی جائے گی	ان کو

اونٹ ہوں۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! یہ (وہ) دن ہے جس دن وہ (اپنے نفع کی کوئی بات) بول نہ سکیں گے۔ اور نہ انہیں

فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ

فَیَعْتَذِرُوْنَ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	هٰذَا	یَوْمُ	الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ
کہ عذر کریں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کی	یہ	دن ہے	فیصلے کا	ہم اکٹھا کرینگے تمکو

اجازت ملے گی کہ وہ عذر خواہی کریں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم تمہیں اور (سب) پہلے لوگوں کو

وَالْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَیْدٌ فَكِیْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ

وَالْاَوَّلِیْنَ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَیْدٌ	فَكِیْدُوْنِ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	اِنَّ
اور پہلوں کو	پھر اگر	ہو	تمہارے لیے	کوئی داؤ	تو مجھ پر چلاؤ	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	بیشک

جمع کریں گے۔ پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی حیلہ (اور داؤ) ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلالو۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر!

ع ۱

الْمُتَّقِيْنَ فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

الْمُتَّقِيْنَ	فِیْ	ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا
پرہیزگار	میں	سایوں	اور	چشموں میں ہوں گے	اور	میووں میں	جو	وہ چاہیں	کھاؤ	اور پیو	رچتا پچتا

بے شک پرہیزگار (ٹھنڈی) چھاؤں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور لذیذ پھلوں میں جو کچھ وہ چاہیں گے۔ (ان سے کہا جائیگا:) تم خوب مزے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
بدلا اسکا کہ	تم عمل کیا کرتے تھے	بیشک ہم	ایسا ہی	بدلہ دیتے ہیں	نیکوں کو	خرابی ہے	اس دن

سے کھاؤ پیو ان اعمال (صالحہ) کے عوض جو تم کرتے رہے تھے۔ بے شک نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں۔ افسوس اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
جھٹلانیوالوں کیلئے	کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بیشک تم	مجرم ہو	خرابی ہے	اس دن

جھٹلانے والوں پر! کھاؤ اور تھوڑا فائدہ اٹھا لو کہ تم مجرم ہو۔ اس دن خرابی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا	لَا	يَرْكَعُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
جھٹلانیوالوں کیلئے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	نماز پڑھو	تو نہیں	نماز پڑھتے	خرابی ہے	اس دن

جھٹلانے والوں کیلئے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے حضور) جھکو تو وہ نہیں جھکتے۔ اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَیِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

ع ۲ / ۲۲

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَیِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
جھٹلانیوالوں کیلئے	تو کون سی بات پر	اس کے بعد	ایمان لائینگے

والوں کو خرابی ہے۔ پھر اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں

الجزء ٣٠

ایاتها ٤٠ | ٧٨ سورۃ النبا مکیۃ ٨٠ | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِىْ	هُمْ	فِيْهِ
کس چیز کے بارے میں	آپس میں سوال کرتے ہیں	خبر کے بارے میں	بڑی	جو کہ	وہ	اس میں

کہ لوگ آپس میں کس (چیز) سے متعلق سوال کرتے ہیں؟ بڑی خبر (قرآن یا قیامت) کے متعلق۔ جس میں وہ الگ الگ

مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز نہیں	جلدی جانیں گے	پھر	ہرگز نہیں	جلدی جانیں گے	کیا نہیں	بنایا ہم نے

رائے رکھتے ہیں۔ نہیں وہ جان لیں گے۔ پھر یقیناً وہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۖ ﴿٧﴾ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ﴿٨﴾

الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا
زمین کو	بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور	بنایا ہم نے تم کو	جوڑے جوڑے

زمین کو فرش نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو میخیں۔ اور تمہیں جوڑے بنایا۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ
اور	بنایا ہم نے	تمہاری نیند کو	آرام کا	اور	بنایا ہم نے	رات کو	پردہ پوش	اور	بنایا ہم نے	دن کو

تمہاری نیند کو باعث رحمت بنایا۔ رات کو لباس بنایا۔ اور دن کو

مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

مَعَاشًا	وَ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا	وَجَعَلْنَا	سِرَاجًا
روزگار	اور	چنی ہم نے	تمہارے اوپر	سات	مضبوط چنائیاں	اور بنایا ہم نے	چراغ

معاش کا وقت بنایا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے۔ اور ان میں ایک نہایت چمکتا

وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

وَهَّاجًا	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا	لِنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا
چمکتا	اور	اتارا ہم نے	بادلوں سے	پانی	زور کا	تاکہ پیدا فرمائیں	اسکے ساتھ	اناج

چراغ رکھا۔ اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی اُتارا۔ تاکہ اس سے اناج اور

وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

وَ	نَبَاتًا	وَ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ
اور	سبزہ	اور	باغ	گھنے	بیشک	دن	فیصلے کا	ہے	ٹھہرا ہوا وقت	جس دن	پھونکا جائیگا

سبزہ اُگائیں۔ اور گھنے باغ۔ بے شک فیصلہ کا دن مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

فِي الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا	وَ	فُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا
صور میں	تو آؤ گے تم	فوجوں کی فوجیں	اور	کھولا جائے گا	آسمان	کہ ہو جائے گا	دروازے

تو گروہ در گروہ تم چلے آؤ گے۔ اور آسمان (کے طبقات) پھاڑ دیے جائیں گے تو (پھٹنے کے باعث گویا) وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

وَ	سُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا
اور	چلائے جائینگے	پہاڑ	تو ہو جائینگے	جیسے چمکتا ریتا کہ دور سے پانی نظر آئے	بیشک	جہنم	ہے	تاک میں

اور پہاڑ اڑا دیے جائینگے سو وہ سراب ہو جائینگے۔ بیشک دوزخ ایک گھات

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

بَرْدًا	فِيْهَا	يَذُوْقُوْنَ	لَا	اَحْقَابًا	فِيْهَآ	لّٰبِثِيْنَ	مَاٰبًا	لِّلطَّاغِيْنَ
ٹھنڈک کا	اس میں	مزہ پائیں گے	نہ	قرنوں	اس میں	رہیں گے	ٹھکانا	سرکشوں کا

سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اس میں وہ مدتوں رہیں گے (جو کبھی ختم نہ ہوں گی)۔ نہ کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزا پائیں گے اور نہ کسی قسم

وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

كَانُوْا	اِنَّهُمْ	وِّفَاقًا	جَزَآءً	غَسَّاقًا	وَّ	حَمِيْمًا	اِلَّا	شَرَابًا	لَا	وَّ
تھے	بیشک وہ	پورا پورا	بدلہ ہے	پیپ	اور	گرم پانی	مگر	کچھ پینے کو	نہ	اور

کی پینے کی چیز ان کو ملے گی۔ مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا گرم گرم پیپ۔ بدلہ ہے عمل کے مطابق۔ وہ حساب کی

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

اَحْصَيْنٰهُ	شَيْءٍ	كُلَّ	وَ	كِذَّابًا	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	وَّ	حِسَابًا	يَرْجُوْنَ	لَا
گن رکھا ہے ہم نے	چیز کو	ہر	اور	جھٹلانا حد بھر	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا انہوں نے	اور	حساب کی	امید رکھتے	نہ

توقع نہیں رکھتے تھے۔ اور ہماری نشانیوں کو بڑھ بڑھ کر جھٹلاتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز شمار کر کے

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

مَفَازًا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	عَذَابًا	اِلَّا	نَّزِيْدَكُمْ	فَلَنْ	فَذُوْقُوْا	كِتٰبًا
کامیابی ہے	ڈر والوں کو	بیشک	عذاب	مگر	زیادہ کریں گے ہم تم کو	تو ہرگز نہ	تو چکھو	لکھ کر

لکھ رکھی ہے۔ پھر چکھو کہ ہم تمہارے لئے عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے۔ بے شک ڈر والوں کے لیے کامیابی کی جگہ ہے۔

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

دِهَاقًا	كَاْسًا	وَّ	اَتْرَابًا	كَوَاعِبَ	وَّ	اَعْنَابًا	وَ	حَدَآئِقَ
بھرے ہوئے	پیالے	اور	ہم عمر عورتیں	اٹھتے جوبن والیاں	اور	انگور	اور	باغ ہیں

باغ ہیں اور انگور۔ اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔ اور چھلکتے جام۔

ع ۱

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً
نہ	سنیں گے	اس میں	بیہودہ	اور	نہ	جھوٹ	صلہ ہے	آپ کے رب کی طرف سے	عطاء

وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا۔ بدلہ ہوگا آپ کے رب کی طرف سے اور

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

حِسَابًا	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ
نہایت کافی	جو رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	رحمٰن

بہت سا انعام۔ وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کہ اس سے بات

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا
نہیں	اختیار رکھیں گے	اس سے	بات کرنے کا	جس دن	کھڑا ہوگا	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر

کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے۔ جس دن جبرائیل اور (تمام) فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی لب کشائی نہ کرسکے

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ
نہ	بولیں گے	مگر	جسے	اجازت دی	اس کو	رحمٰن نے	اور	کہا اس نے	درست	یہ	دن

گا سوائے اس کے جسے خدائے رحمٰن نے اذن دے رکھا تھا اور اس نے بات بھی درست کہی تھی۔ یہی ہے سچا دن

الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	مَاٰبًا	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
حق ہے	تو جو	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	ٹھکانہ	بیشک ہم نے	ڈرایا ہم نے تم کو	عذاب	قریب سے

سو جس نے چاہا اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لیا۔ ہم نے تمہیں ایک قریبی عذاب سے خبردار کر دیا ہے

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

تُرٰبًا	كُنْتُ	يٰلَيْتَنِىْ	الْكٰفِرُ	يَقُوْلُ	وَ	يَدٰهُ	قَدَّمَتْ	مَا	الْمَرْءُ	يَنْظُرُ	يَوْمَ
خاک	ہو جاتا	ہائے میں	کافر	کہے گا	اور	اسکے ہاتھوں نے	آگے بھیجا	جو کچھ	آدمی	دیکھے گا	جس دن

جس دن انسان دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش! میں مٹی ہوتا۔

اٰیاتہا ۴۶ | ۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

سَبْحًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	نَشْطًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	غَرْقًا	وَالنّٰزِعٰتِ
آسانی سے	اور جو تیرتے ہیں	نرمی سے	اور ان کی جو بند کھولتے ہیں	سختی سے	قسم ہے انکی جو کھینچتے ہیں جان

ان (فرشتوں) کی قسم جو نہایت سختی سے کھینچ لاتے ہیں۔ اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (مومنوں کی جان کے) بند نہایت نرمی سے کھول دیتے ہیں۔ اور ان

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

الرَّاجِفَةُ	تَرْجُفُ	يَوْمَ	اَمْرًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	سَبْقًا	فَالسّٰبِقٰتِ
تھرتھرانے والی	تھرتھرائیگی	جس دن	کام میں	پھر تدبیر کرنیوالوں کی	جلدی سے	پھر آگے بڑھنے والوں کی

(فرشتوں) کی قسم جو (زمین و آسمان کے درمیان) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو لپک کر (دوسروں سے) آگے بڑھ جاتے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

خَاشِعَةٌ	اَبْصَارُهَا	وَّاجِفَةٌ	يَّوْمَئِذٍ	قُلُوْبٌ	الرَّادِفَةُ	تَتْبَعُهَا
نیچی ہوں گی	آنکھیں ان کی	دھڑکتے ہوں گے	اس دن	کئی دل	پیچھے آنے والی	پیچھے آئے گی

ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو مختلف امور کی تدبیر کرتے ہیں۔ اس دن (کائنات کی) ہر متحرک چیز شدید حرکت میں آجائے گی۔ پیچھے آنے والا ایک اور

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾

يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي الْحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
کہتے ہیں	کیا ہم	پھیرے جائیں گے	میدان میں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں	بوسیدہ

زلزلہ اس کے پیچھے آئیگا۔ کتنے دل اس دن دھڑکتے ہوں گے۔ آنکھیں ان کی نیچی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں لوٹا دیے جائیں گے؟ کیا جب

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ

قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	لوٹنا ہے	خسارے کا	اسکے سوا نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہے	ایک	تو اچانک	وہ

ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو جائیں گے۔ بولے پھر تو یہ واپسی بڑے خسارے کی ہوگی۔ پھر تو یہ ایک ہی بار شدید ہیبت ناک آواز کے ساتھ پھٹ جانا ہوگا۔ تبھی وہ

بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ
میدان میں ہونگے	کیا	آئی تیرے پاس	خبر	موسیٰ کی	جب	ندا فرمائی	اسکے رب نے	جنگل

کھلے میدان میں آ موجود ہوں گے۔ کیا آپ کے پاس موسیٰ علیہ السلام کی بات پہنچی ہے؟ جب اس کے رب نے اسے طویٰ کی

الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ

الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُلْ	هَلْ
پاک میں	طوی	جا	طرف	فرعون کی	اس نے	سرکشی کی ہے	تو کہہ	کیا ہے

مقدس وادی میں آواز دی۔ کہ آپ فرعون کے پاس جائیے بے شک اس نے بڑی سرکشی اختیار کی ہے۔ تو (اس سے) فرمائیے

لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ

لَّكَ	اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخْشٰى	فَاَرٰىهُ
تجھ کو ضرورت	اسکی	یہ کہ	تو پاک ہو	اور	راہ دکھاؤں میں تجھے	طرف	تیرے رب کی	کہ تو ڈرے	پھر دکھائی اسکو

کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ اور تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

وقف لازم

وقف لازم

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝۲۰ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝۲۱ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝۲۲ فَحَشَرَ

فَحَشَرَ	يَسْعٰى	اَدْبَرَ	ثُمَّ	عَصٰى	وَ	فَكَذَّبَ	الْكُبْرٰى	الْاٰيَةَ
پھر اکٹھا کیا	کوشش کرتے ہوئے	پیٹھ پھیر دی	پھر	نافرمانی کی	اور	تو اس نے جھٹلایا	بڑی	نشانی

اسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر وہ (حق سے) روگرداں ہو کر (موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں) سعی و کاوش کرنے لگا۔ پس

فَنَادٰى ۝۲۳ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝۲۴ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	نَكَالَ	اللّٰهُ	فَاَخَذَهُ	الْاَعْلٰى	رَبُّكُمُ	اَنَا	فَقَالَ	فَنَادٰى
آخرت	عذاب	اللہ نے	پھر پکڑا اس کو	سب سے بلند	تمہارا رب ہوں	میں	پھر کہا	اور پکارا

(لوگوں کو) جمع کیا تو پکارنے لگا۔ پھر اس نے کہا میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔ تو اللہ نے اسے دنیا و آخرت دونوں کے عذاب

وَالْاُوْلٰى ۝۲۵ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝۲۶ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

خَلْقًا	اَشَدُّ	ءَاَنْتُمْ	يَّخْشٰى	لِّمَنْ	لَعِبْرَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	وَالْاُوْلٰى
پیدائش میں	سخت ہو	کیا تم	ڈرے	اس کیلئے جو	عبرت ہے	اس کے	بیچ	بیشک	اور دنیا میں

میں پکڑا۔ بے شک اس میں عبرت ہے اسے جو ڈرے۔ کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا ۝۲۷ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ۝۲۸ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا

لَيْلَهَا	اَغْطَشَ	وَ	فَسَوّٰهَا	سَمْكَهَا	رَفَعَ	بَنٰهَا	السَّمَآءُ	اَمِ
اسکی رات	اندھیری کی	اور	پھر اسے درست کیا	اسکی چھت کو	بلند کیا	بنایا اس کو	آسمان	یا

یا آسمان کا؟ اس نے اسے تعمیر کیا۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے درست کیا۔ اور تاریک کر دی اس کی رات

وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ۝۲۹ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ۝۳۰ اَخْرَجَ

اَخْرَجَ	دَحٰهَا	ذٰلِكَ	بَعْدَ	الْاَرْضَ	وَ	ضُحٰهَا	وَاَخْرَجَ
نکالا	بچھایا	اس کے	بعد	زمین کو	اور	اس کی روشنی کو	اور نکالا

اور اس کے دن کی روشنی کو ظاہر کیا۔ اور زمین اس کے بعد پھیلائی۔ اس میں سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

مِنْهَا	مَآءَهَا	وَ	مَرْعٰهَا	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰهَا	مَتَاعًا	لَّكُمْ
اس میں سے	اس کا پانی	اور	چارہ اس کا	اور پہاڑوں کو	جمایا ان کو	فائدہ ہے	تمہارے لیے

اس کا پانی اور چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو جمایا۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

وَ	لِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ
اور	تمہارے چوپایوں کیلئے	تو جب	آئے گی	مصیبت	بڑی	اس دن	یاد کرے گا	انسان

چوپایوں کے فائدہ کیلئے (کیا)۔ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ بپا ہوگا۔ جس دن آدمی یاد کرے گا

مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

مَا	سَعٰى	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ يَّرٰى	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى
جو کچھ	کوشش کی تھی	اور	ظاہر کی جائے گی	جہنم	ہر دیکھنے والے پر	تو	جس نے	سرکشی کی

اپنی کوشش کو۔ اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ ہر دیکھنے والے کیلئے۔ تو وہ جس نے سرکشی کی۔

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ

وَاٰثَرَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	وَاَمَّا	مَنْ
اور پسند کیا	زندگی	دنیا کو	تو بیشک	جہنم ہی	اس کا	ٹھکانا	اور وہ	جو

اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہو گی۔ اور جو شخص

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ
ڈرا	کھڑا ہونے سے	اپنے رب کے سامنے	اور	روکا	نفس کو	خواہش سے	تو بیشک	جنت	ہی ہے

اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھا۔ تو بے شک

الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ

اَنْتَ	فِيْمَ	مُرْسٰهَا	اَيَّانَ	عَنِ السَّاعَةِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	الْمَاْوٰى
تمہارا	کیا تعلق ہے	اس کا قائم ہونا	کب ہے	قیامت کے متعلق	پوچھتے ہیں آپ سے	ٹھکانا ہے

جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب ہوگا اس کا برپا ہونا؟ تمہیں اس کے (وقت

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

مَنْ	مُنْذِرُ	اَنْتَ	اِنَّمَآ	مُنْتَهٰىهَا	رَبِّكَ	اِلٰى	مِنْ ذِكْرٰىهَا
اسکو جو	ڈرانیوالے ہیں	آپ	صرف	اس کی انتہا	تیرے رب کی ہے	طرف	اس کے بیان سے

کے) ذکر سے کیا غرض۔ تمہارے رب ہی تک اس کی انتہا ہے۔ آپ تو شخص اس شخص کو پانے والے ہیں

يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع

اَوْ ضُحٰىهَا	عَشِيَّةً	اِلَّا	يَلْبَثُوْٓا	لَمْ	يَرَوْنَهَا	يَوْمَ	كَاَنَّهُمْ	يَّخْشٰىهَا
یا اسکے دن چڑھے	ایک شام	مگر	ٹھہرے وہ	نہیں	دیکھیں گے اسکو	جس دن	گویا کہ وہ	اس سے ڈرے

جو اس سے خائف ہے۔ جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو خیال کریں گے کہ وہ صرف ایک شام ٹھہرے تھے یا اس کی صبح۔

ایاتھا ۴۲ ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

لَعَلَّهٗ	يُدْرِيْكَ	مَا	وَ	الْاَعْمٰى	جَآءَهُ	اَنْ	تَوَلّٰى	وَ	عَبَسَ
شاید وہ	معلوم آپ کو	کیا	اور	ایک نابینا	حاضر ہوا سکے پاس	یہ کہ	منہ پھیرا	اور	تیوری چڑھائی

ان کے چہرہ (اقدس) پر ناگواری آئی اور رخ (انور) پھیر لیا۔ اس پر کہ ان اس کے پاس وہ نابینا (عبداللہ بن مکتوم) حاضر ہوا جس نے آپ کی بات کو

يَزَّكّٰٓى ۳ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۴ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۵ فَاَنْتَ

يَزَّكّٰى	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى	فَاَنْتَ
پاک ہوجائے	یا	نصیحت لے	تو نفع دے اسے	نصیحت	وہ	جو	بے پرواہ بنتا ہے	تو آپ

ٹوکا۔ مگر آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ (آپ کی توجہ سے) سنور جاتا۔ یا نصیحت لیتا اور نصیحت اسے فائدہ دیتی۔ وہ جس نے (دین سے) بے پروائی کی۔ تو آپ

لَهٗ تَصَدّٰى ۶ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۷ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

لَهٗ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى	وَ	اَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ
اسکی طرف	توجہ کرتے ہیں	اور	نہیں	آپ پر کوئی اعتراض	یہ کہ نہ	پاک ہو وہ	اور	وہ	جو	آیا آپ کے پاس

(اس کے اسلام لانے میں) اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ حالانکہ آپ پر کوئی ذمہ داری (کا بوجھ) نہیں اگرچہ وہ پاکیزگی (ایمان) اختیار نہ بھی کرے۔ اور

يَسْعٰى ۸ وَهُوَ يَخْشٰى ۹ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۱۰ كَلَّآ اِنَّهَا

يَسْعٰى	وَ	هُوَ	يَخْشٰى	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى	كَلَّا	اِنَّهَا
دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	بے پرواہی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بیشک وہ

وہ جو آپ کے پاس (خود طلب خیر کی) کوشش کرتا ہوا آیا۔ اور وہ ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اس سے بے توجہی فرما رہے ہیں۔ حق یہ ہے کہ بے شک یہ

وقف لازم

تَذْكِرَةٌ ۱۱ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۱۲ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۱۳ مَّرْفُوْعَةٍ

تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	فِيْ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوْعَةٍ
نصیحت ہے	جو	چاہے	یاد کرے اس کو	صحیفوں میں	عزت والے ہیں	بلندی والے

(قرآن کی آیتیں) نصیحت ہیں۔ تو جو چاہے اس (قرآن) کو یاد کرے۔ ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں۔ بلندی والے

مُّطَهَّرَةٍ ۱۴ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۱۵ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۱۶ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

مُّطَهَّرَةٍ	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ
پاکی والے	ایسوں کے ہاتھوں لکھے ہوئے	جو کرم والے	نیکی والے	مارا جائے	انسان

پاکیزہ ہیں۔ ان کاتبوں کے ہاتھوں میں۔ جو بزرگ اور نیک ہیں۔ (حق کا منکر) آدمی مارا جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ

مَآ اَكْفَرَهٗ	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ
کس قدر وہ ناشکرا ہے	کس چیز سے	اسے پیدا کیا	نطفہ سے	اسے پیدا کیا

کیسا سخت ناشکرا ہے۔ اسے کس چیز سے بنایا۔ پانی کی بوند سے اسے پیدا فرمایا پھر اس کی

فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ

فَقَدَّرَهٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ
پھر اندازہ کیا اس کا	پھر	رستہ	آسان کیا اس کا	پھر	مارا اس کو	پھر قبر میں رکھوایا	پھر	جب	چاہے گا

تقدیر مقرر کی۔ پھر اسے آسان کیا۔ پھر اسے مارا تو اسے قبر میں ڈال دیا۔ پھر جب چاہے گا اسے

اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

اَنْشَرَهٗ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَآ	اَمَرَهٗ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى
اٹھالے گا اس کو	ہرگز نہیں	ابھی نہیں	پورا کیا	جو	حکم دیا اس کو	تو چاہیے دیکھے	انسان	طرف

زندہ کرکے کھڑا کرے گا۔ یقیناً اس نے پورا نہ کیا جو اسے حکم ملا تھا۔ تو انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے

طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

طَعَامِهٖٓ	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
اپنے کھانے کی	بیشک ہم نے	گرایا	پانی	اچھی طرح	پھر	پھاڑا ہم نے	زمین کو	خوب پھاڑنا

کھانے کو دیکھے۔ کہ ہم نے زور سے پانی برسایا۔ پھر زمین کو خوب خوب چیرا۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا	وَّ	حَدَآئِقَ
تو اگائے ہم نے	اس میں	اناج	اور	انگور	اور	چارہ	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغ

پھر اس کا غلہ اُگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجور۔ اور گھنے

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

غُلْبًا	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ
گھنے	اور	میوے	اور	گھاس	فائدہ ہے	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپایوں کیلئے	تو جب	آجائے گی

باغ۔ اور (طرح طرح کے) پھل میوے اور (جانوروں کا) چارہ۔ تمہارے فائدے کو اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔ پھر جب کان پھاڑ

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

الصَّآخَّةُ	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ	وَاُمِّهٖ	وَ	اَبِيْهِ	وَ	صَاحِبَتِهٖ
کان پھاڑنیوالی	جس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے	اور اپنی ماں سے	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی سے

دینے والی آواز آئے گی۔ جس دن آدمی بھاگ جائے گا اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے

وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

وَ	بَنِيْهِ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	اپنے بیٹوں سے	ہر	آدمی کیلئے	ان میں سے	اس دن	ایک فکر ہے	وہی اسکو بس ہے	کتنے موہنہ	اس دن

بیٹوں سے۔ اس دن ہر شخص کو ایسی (پریشان کن) حالت لاحق ہوگی جو اسے (ہر دوسرے سے) بے پرواہ کردے گی۔ کتنے چہرے

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

مُّسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا
روشن ہوں گے	ہنستے	خوشیاں مناتے	اور	کتنے موہنہ	اس دن	ان پر

اس دن روشن ہوں گے۔ ہنستے اور ہشاش بشاش۔ اور اس دن بعض چہرے ان پر گرد

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

ع ۴۲ ۵

غَبَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
گرد پڑی ہوگی	چڑھتی ہوگی ان پر	سیاہی	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	فاجر

پڑی ہوگی۔ ان پر سیاہی چھائی ہوگی۔ وہی لوگ ہیں کافر بدکار

اٰیاتھا ۲۹ | ۸۱ سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ مَکِّیَّۃٌ ۷ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ
جب	سورج	لپیٹ لیا جائے گا	اور	جب	ستارے	بے نور ہو جائیں	اور	جب	پہاڑ

جب سوج لپیٹ کر بے نور کردیا جائیگا۔اور جب سب تارے گر پڑیں گے۔جب پہاڑ (غبار بنا کر ہوا میں)

سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

سُيِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَاِذَا	الْوُحُوْشُ
چلائے جائیں	اور	جب	گابھن اونٹنیاں	چھوٹی پھریں	اور جب	وحشی جانور

چلا دیئے جائیں گے۔جب (گابھن) اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔اور جب وحشی جانور جمع

حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ

حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَاِذَا	النُّفُوْسُ
اکٹھے کیے جائیں	اور	جب	سمندر	سلگائے جائیں	اور جب	جانوں کے

کئے جائیں گے۔اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں۔اور جب روحیں بدنوں سے

زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا

زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِاَیِّ	ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ	وَاِذَا
جوڑ بنیں	اور	جب	زندہ دبائی ہوئی	پوچھی جائے	کس	گناہ میں	ماری گئی	اور جب

ملادی جائیں گی۔اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائیگا۔وہ کس گناہ میں قتل کی گئی۔اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَاِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ	وَ	اِذَا	الْجَحِيْمُ
اعمال نامے	کھولے جائیں	اور جب	آسمان	جگہ سے کھینچ لیا جائے	اور	جب	جہنم

اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔اور جب آسمان کھینچ لیا جائیگا۔اور جب دوزخ

سُعِّرَتْ ۝۱۲ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝۱۴

سُعِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ	اَحْضَرَتْ
بھڑکائی جائے	اور	جب	جنت	قریب کی جائے	جان لے گا	ہر آدمی	جو	حاضر لایا

بھڑکا دی جائیگا۔اور جب جنت پاس لائی جائیگی۔ہر جان کو معلوم ہو جائے گا جو اس نے حاضر کیا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷

فَلَآ اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَالَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ
تو میں قسم کھاتا ہوں	الٹے پھرنیوالے	سیدھے چلنے والے	تھم رہنے والے ستاروں کی	اور رات کی	جب	پیٹھ دے

مگر نہیں میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے والے کی۔ چلتے رہنے والے، چھپ جانے والوں کی۔اور رات کی جب وہ جانے لگے۔

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۱۹ ذِيْ قُوَّةٍ

وَالصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	ذِيْ قُوَّةٍ
اور صبح کی	جب	دم لے	بیشک یہ	بات ہے	رسول کی	عزت والے	جو قوت والا ہے

اور صبح کی جب وہ طلوع ہونے لگے۔بے شک یہ عزت والے رسول کا قول ہے۔جو قوت والا ہے

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝۲۰ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝۲۱ وَمَا

عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ	مُّطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ	وَ	مَا
نزدیک	عرش والے کے	عزت والا	تابعداری کیا گیا	اس جگہ	امانتدار ہے	اور	نہیں

مالک عرش کے حضور عزت والا۔ سردار اور پھر بااعتبار۔ اور تمہارا

صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ

صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ	وَ	مَا	هُوَ
تمہارا ساتھی	دیوانہ	اور	بیشک	دیکھا انہوں نے اس کو	کنارہ میں	روشن	اور	نہیں	وہ

صاحب کوئی دیوانہ تو نہیں۔اور بیشک انہوں نے اسے روشن کنارے پر دیکھا۔اور وہ (نبی)

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ

عَلَى	الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ	فَاَيْنَ
اوپر	غیب کے	بخل کرنے والا	اور	نہیں	وہ	بات	شیطان	مردود کی	پھر کدھر

غیب (بتانے) پر بخیل نہیں۔اور قرآن مردود شیطان کا کلام نہیں ہے۔پھر

تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

تَذْهَبُوْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ
جاتے ہو تم	نہیں	وہ	مگر	نصیحت ہے	جہان والوں کیلئے	اس کیلئے جو	چاہے	تم میں سے	یہ کہ

بدبختو کدھر جاتے ہو۔یہ تو سارے جہان کیلئے صرف ایک یاد دہانی ہے۔اس کیلئے جو تم میں سیدھی راہ

يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

يَّسْتَقِيْمَ	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ
سیدھا ہو	اور	نہیں	چاہتے تم	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	رب	سارے جہانوں کا

اختیار کرنا چاہے۔ اور تمہارا چاہنا کچھ نہیں مگر یہ کہ چاہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

ع ۶

آیاتہا ۱۹ | ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝١ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢ وَاِذَا الْبِحَارُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	ستارے	جھڑ پڑیں گے	اور	جب	سمندر

جب آسمان پھٹ جائیں گے۔ اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ جب سمندر پھاڑ

فُجِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

فُجِّرَتْ	وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ
بہا دیے جائینگے	اور	جب	قبریں	کریدی جائیں	جان لے گا	ہر آدمی	جو	اس نے آگے بھیجا

دیے جائیں گے۔ جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا

وَاَخَّرَتْ ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦ الَّذِيْ

وَ	اَخَّرَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ	الَّذِيْ
اور	پیچھے چھوڑا	اے	انسان!	کس چیز نے	دھوکا دیا تجھ کو	اپنے کرم والے رب سے	جس نے

اور (جو کچھ) پیچھے کیا۔ اے انسان تجھے کس چیز نے اپنے ربِ کریم کے بارے دھوکے میں ڈال دیا۔ جس نے (رحم مادر کے اندر ایک

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨

خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ	فَعَدَلَكَ	فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ	مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ
پیدا کیا تجھ کو	پھر درست کیا تجھے	پھر برابر کیا تجھے	جس صورت میں	جو کچھ	چاہا	تجھ ترکیب دیا

نطفہ میں سے) تجھے پیدا کیا، پھر اس نے تجھے درست اور سیدھا کیا پھر وہ تیری ساخت میں متناسب تبدیلی لایا۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا

كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ	وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ	كِرَامًا
ہرگز نہیں	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	قیامت کو	اور	بیشک	تم پر	کچھ محافظ ہیں	بزرگ

بلکہ تم قانون جزاء کو جھٹلاتے ہو۔ مگر تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں۔ معزز (فرشتے)

كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾ وَإِنَّ

إِنَّ	وَ	لَفِي نَعِيمٍ	الْأَبْرَارَ	إِنَّ	تَفْعَلُونَ	مَا	يَعْلَمُونَ	كَاتِبِينَ
بیشک	اور	ضرور چین میں ہیں	نیکو کار لوگ	بیشک	تم کرتے ہو	جو کچھ	جانتے ہیں	لکھنے والے

لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ ضرور جنت نعیم میں ہوں گے۔ اور بے شک

الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

عَنْهَا	مَا هُمْ	وَ	الدِّينِ	يَوْمَ	يَصْلَوْنَهَا	لَفِي جَحِيمٍ	الْفُجَّارَ
اس سے	نہیں وہ	اور	انصاف کے	دن	داخل ہوں گے اس میں	ضرور دوزخ میں ہیں	بدکار

بدکار ضرور دوزخ میں ہوں گے۔ جزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے۔ اور وہ اس سے کچھ اوجھل

بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

يَوْمُ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	ثُمَّ	الدِّينِ	يَوْمُ	مَا	مَا أَدْرَاكَ	وَ	بِغَائِبِينَ
دن	کیا ہے	جانیں آپ	کیا	پھر	انصاف کا	دن	کیا ہے	کیا جانیں آپ	اور	غائب ہونیوالے

بھی نہیں ہوں گے۔ اور آپ نے کیا سمجھا جزاء کا دن کیا ہے؟ پھر آپ نے کیا سمجھا جزاء

الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿١٩﴾

لِلَّهِ	يَوْمَئِذٍ	وَالْأَمْرُ	شَيْئًا	لِّنَفْسٍ	نَفْسٌ	تَمْلِكُ	لَا	يَوْمَ	الدِّينِ
اللہ کا ہوگا	اس دن	اور حکم	کچھ بھی	کسی آدمی کیلئے	کوئی آدمی	اختیار رکھے گا	نہ	جس دن	انصاف کا

کا دن کیا ہے۔ جس دن کوئی جان کسی جان پر کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔

آیاتها ۳۶ — ۸۳ سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ
خرابی ہے	واسطے کم تولنے والوں کے	وہ کہ	جب	ماپ کر لیتے ہیں	اوپر	لوگوں کے	تو پورا لیتے ہیں

بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔ وہ کہ جب اوروں سے ناپ لیں تو پورا لیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

وَاِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ	اَلَا ،	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ
اور جب	ماپ کر دیتے ہیں انکو	یا	تول کر دیتے ہیں ان کو	تو کم دیتے ہیں	کیا نہیں	یقین رکھتے	یہ لوگ	کہ وہ

مگر جب انہیں (خود) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔ کیا انہیں خیال نہیں کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

مَّبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اٹھائے جائینگے	واسطے دن	بڑے کے	جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	واسطے رب کے	جہانوں کے

اٹھائے جائیں گے۔ ایک عظمت والے دن میں۔ جس دن (سب) لوگ رب العلمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
ہرگز نہیں	بیشک	لکھت	کافروں کی	سب سے نیچی جگہ میں ہے	اور	کیا	جانیں تم	کیا ہے

بے شک کافروں کی لکھت سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے۔اور تم نے کیا جانا کہ

سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ

سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
سجین	لکھت ہے	مہر شدہ	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	وہ لوگ جو

سجین کیا ہے۔ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر۔جو لوگ

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	قیامت کو	اور	نہیں	جھٹلائے گا	اس کو	مگر	ہر ایک	سرکش	گنہگار	جب

روز جزاء کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے ہر اس شخص کے جو سرکش و گنہگار ہے۔ جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى
پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ ہے	اوپر

اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
انکے دلوں کے	بسبب اسکے جو	تھے وہ	کماتے	ہاں ہاں	بیشک وہ	اپنے رب سے	اس دن

چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے۔ حق یہ ہے کہ بیشک اس دن انہیں اپنے رب کے دیدار سے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

لَمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
پردہ کر دیے جائینگے	پھر	بیشک وہ	داخل ہونیوالے ہیں	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ	وہ ہے جو کہ

(محروم کرنے کیلئے) پس پردہ کر دیا جائیگا۔ پھر وہ دوزخ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا یہ ہے وہ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَآ
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہاں ہاں	بیشک	لکھت	نیکوں کی جگہ	سب سے اونچا محل علیین میں ہے	اور	کیا

(جہنم کا عذاب) جسے تم جھٹلاتے تھے۔ حق یہ ہے کہ بیشک نیکی کرنے والوں کا نامۂ اعمال ضرور (ساتویں آسمان کے اوپر) علیین میں ہے۔ اور

أَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾

أَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ
جانیں تم	کیا ہے	علیین	لکھت ہے	مہر شدہ	حاضر ہوں گے اس کو	مقرب لوگ

تم نے کیا جانا کہ علیین کیا ہے۔وہ لکھی ہوئی کتاب ہے۔اس جگہ اللہ کے مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِيْ

إِنَّ	الْأَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ	عَلَى	الْأَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	تَعْرِفُ	فِيْ
بیشک	نیک لوگ	چین میں ہیں	اوپر	تختوں کے	دیکھے ہیں	پہچانے گا تو	میں

بے شک نیک لوگ نعمتوں والی جنت میں ہوں گے۔(عزت کے اونچے) تختوں پر (بیٹھے) دیکھتے ہوں گے۔آپ پہچانیں گے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾

وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ	يُسْقَوْنَ	مِنْ رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ
ان کے چہروں کے	تازگی ہوگی	نعمتوں کی	پلائے جائیں گے	صاف شراب میں سے	مہر کی گئی

ان کے چہروں میں راحت کی تازگی۔اور ان کو مہر لگی ہوئی شراب طہور پلائی جائے گی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنٰفِسُوْنَ	وَ	مِزَاجُهٗ
اس کی مہر	کستوری ہوگی	اور	اسی پر	چاہیے کہ لالچ کریں	لالچ کرنیوالے	اور	ملونی اس کی

جس پر مشک کی مہر ہوگی اور اس میں پھر سبقت کرنے والوں کو سبقت کرنی چاہیے۔اور اس میں آمیزش

مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوْا

مِنْ تَسْنِيْمٍ	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	أَجْرَمُوْا
تسنیم کی ہوگی	ایک چشمہ ہے	کہ پئیں گے	اس سے	مقرب لوگ	بیشک	وہ لوگ جو	مجرم ہیں

تسنیم کی ہوگی۔ایک چشمہ ہوگا جس سے خدا کے مقرب پئیں گے۔بے شک وہ لوگ جنہوں

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ

كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا بِهِمْ
وہ تھے	ان لوگوں میں سے جو	جو ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	ان پر گزرتے ہیں

نے جرم کئے مومنوں سے ہنسا کرتے تھے۔اور جب ان پر گزرتے تو (ازراہِ تمسخر) آپس میں آنکھوں

يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا

يَتَغَامَزُوْنَ	وَ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ	وَ	اِذَا
اشارہ کرتے ہیں	اور	جب	پھرتے ہیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	پھرتے ہیں	خوش ہوکر	اور	جب

سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھر پلٹتے خوشیاں کرتے پلٹتے۔ اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ

رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ	وَ	مَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ
دیکھتے ہیں ان کو	کہتے ہیں	بیشک	یہ لوگ	گمراہ ہیں	اور	نہ	بھیجے گئے	ان پر

مسلمانوں کو دیکھتے کہتے بے شک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر

حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

حٰفِظِيْنَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى
نگران	تو آج	وہ جو	مومن ہیں	کفار سے	ہنسیں گے	اوپر

نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ہاں آج ایمان والے کافروں پر ہنس رہے ہیں۔ تختوں

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
تختوں کے	دیکھتے ہوں گے	کیوں	بدلہ ملا	کافروں کو	جو	تھے وہ	کرتے

پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔کیا کچھ بدلہ ملا کافروں کو ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے؟

ع ۳۶ ۸

اٰیاتھا ۲۵ ۸۴ سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ مَکِّیَّۃٌ ۸۳ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

الْاَرْضُ	وَاِذَا	حُقَّتْ	وَ	لِرَبِّهَا	اَذِنَتْ	وَ	انْشَقَّتْ	السَّمَآءُ	اِذَا
زمین	اور جب	اسی لائق ہے	اور	اپنے رب کیلئے	کان رکھے	اور	پھٹے	آسمان	جب

جب آسمان شق ہوگا۔اور وہ اپنے رب کا حکم سنے گا اور اس پر عمل کریگا اس کا حق بھی یہی ہوگا۔اور جب زمین پھیلا

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾

حُقَّتْ	وَ	لِرَبِّهَا	اَذِنَتْ	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	فِیْهَا	مَا	اَلْقَتْ	وَ	مُدَّتْ
اسی لائق ہے	اور	اپنے رب کیلئے	کان رکھے	اور	خالی ہو جائے	اور	اس میں ہے	جو	ڈالے	اور	دراز ہو

دی جائے گی۔اور جو کچھ اس میں ہے نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔اور اپنے رب کا حکم بجالائے گی اور یہ اس پر حق ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

مَنْ	فَاَمَّا	فَمُلٰقِیْهِ	كَدْحًا	رَبِّكَ	اِلٰى	كَادِحٌ	اِنَّكَ	الْاِنْسَانُ	یٰۤاَیُّهَا
جو کوئی	پھر	پھر اس سے ملنا ہے	دوڑنا	اپنے رب کی	طرف	دوڑنے والا ہے	بیشک تو	انسان	اے

اے آدمی! بے شک تو اپنے رب تک پہنچنے میں بہت مشقتیں برداشت کررہا ہے تو اس سے (تجھے) ملنا ہے۔تو وہ جسے اس کا نامۂ

اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ﴿۸﴾

یَّسِیْرًا	حِسَابًا	یُحَاسَبُ	فَسَوْفَ	بِیَمِیْنِهٖ	كِتٰبَهٗ	اُوْتِیَ
آسان	حساب	حساب لیا جائے گا	تو جلدی	دائیں ہاتھ میں	اپنا نامہ اعمال	دیا گیا

اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے۔ اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِىَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ
اور	پلٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف	خوش ہو کر	اور	پھر	جو	دیا گیا	اپنا نامہ اعمال	پیچھے

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش پلٹ کر آئے گا۔ اور جسے اسکی کتاب اسکی پیٹھ کے

ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِىْٓ

ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِىْ
اسکی پیٹھ کے	تو جلدی	پکارے گا	موت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	میں

پیچھے سے دی گئی۔ تو عنقریب وہ اپنی ہلاکت طلب کرے گا۔ اور بھڑکتی آگ میں جا پہنچے گا۔ بے شک وہ اپنے

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ

اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ	بَلٰٓى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ
اپنے اہل کے	بڑا خوش	بیشک اس نے	خیال کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	پلٹے گا	کیوں نہیں	بیشک	اس کا رب	تھا	اس کو

گھر میں خوش تھا۔ یقیناً وہ سمجھا تھا کہ وہ ہرگز نہیں پلٹے گا۔ کیوں نہیں اس کا رب اسے

بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

بَصِيْرًا	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
دیکھنے والا	میں قسم کھاتا ہوں	شام کے اجالے کی	اور	رات کی	اور	اس کی جو	اس میں جمع ہو	اور	چاند کی	جب

دیکھ رہا تھا۔ نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق شام کی سرخی کی۔ اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے اندر) سمیٹ لے۔ اور

اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
پورا ہو	تم ضرور چڑھو گے	منزل	بمنزل	تو کیا ہے	ان کو کہ	نہیں	ایمان لاتے

چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے۔ تو کیا ہوا انہیں ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ۝۲۱ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

وَاِذَا	قُرِئَ	عَلَيۡهِمُ	الۡقُرۡاٰنُ	لَا	يَسۡجُدُوۡنَ	بَلِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن	تو نہیں	سجدہ کرتے	بلکہ	وہ جو	کافر ہیں

اور جب انہیں قرآن سنایا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟ نہیں بلکہ کافر

يُكَذِّبُوۡنَ ۝۲۲ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ۝۲۳ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝۲۴

يُكَذِّبُوۡنَ	وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	يُوۡعُوۡنَ	فَبَشِّرۡهُمۡ	بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو وہ	دل میں رکھتے ہیں	تو بشارت دو ان کو	عذاب	دردناک کی

جھٹلا رہے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) جمع کر رہے ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۝۲۵

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ	اَجۡرٌ	غَيۡرُ	مَمۡنُوۡنٍ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ان کیلئے	اجر ہے	نہ	ختم ہونیوالا

مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کیلئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔

ایاتھا ۲۲ — ۸۵ سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۝۱ وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ۝۲ وَشَاهِدٍ

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ	وَالۡيَوۡمِ	الۡمَوۡعُوۡدِ	وَشَاهِدٍ
قسم ہے آسمان کی	برجوں والے	اور دن کی	وعدہ دیے گئے	اور حاضر ہونیوالے کی

قسم آسمان کی جس میں برج ہیں۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جو (اس دن) حاضر ہوگا اس کی قسم اور جو کچھ حاضر کیا

وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵

وَ	مَشْهُوْدٍ	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ
اور	حاضر کیے گئے کی	لعنت ہو	کھائی والوں پر	آگ	بھڑکنے والی پر

جائے گا اس کی قسم۔ غارت ہوں خندقوں والے۔ بھڑکتی ہوئی آگ والے۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ	وَّهُمْ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
جبکہ وہ	اس پر	بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	جو کچھ	کرتے تھے	مومنوں کے ساتھ

جب وہ اس (کے کنارے) پر بیٹھے تھے۔اور وہ جو اس پر گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں

شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شُهُوْدٌ	وَمَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
گواہ تھے	اور نہ	عیب پکڑا	ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	غالب

کے ساتھ تھے۔اور انہیں مسلمانوں کا کیا بُرا لگا یہی نہ کہ وہ ایمان لائے تھے۔ زبردست تعریفوں

الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
سراہے گئے	وہ کہ	اسی کیلئے	ملک ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	اللہ	اوپر	ہر

والے اللہ تعالیٰ پر۔ وہ جس کی آسمانوں اور زمین پر بادشاہت ہے۔ اور اللہ

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ

شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ
چیز کے	گواہ ہے	بیشک	وہ جنہوں نے	تکلیف دی	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ

ہر بات کو دیکھتا ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے مومن مرد اور مومن عورتوں کو ستایا پھر اس سے

يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝۱۰ اِنَّ

يَتُوبُوا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيقِ	اِنَّ
توبہ کی	تو ان کیلئے	عذاب ہے	جہنم کا	اور	ان کے لیے	عذاب	جلنے کا	بیشک

توبہ نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔ بے شک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	ان کیلئے	باغ ہیں	چلتی ہیں	ان کے نیچے

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کیلئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّهٗ

الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ	اِنَّهٗ
نہریں	یہ ہے	کامیابی	بڑی	بیشک	پکڑ	تمہارے رب کی	بڑی سخت ہے	بیشک

جاری ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ بیشک آپ کے رب کی پکڑ ضرور بڑی سخت ہے۔ بے شک

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ

هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ	ذُو الْعَرْشِ
وہی	پہلے کرے	اور پھر کرے	اور	وہی ہے	بخشنے والا	پیارا	عرش والا

وہی آغاز کرتا ہے اور وہی لوٹاتا ہے۔ اور وہی بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ صاحب عرش

الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷

الْمَجِيْدُ	فَعَّالٌ	لِمَا	يُرِيْدُ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ
بزرگ	کرنے والا	جو	چاہے	کیا	آئی تمہارے پاس	بات	لشکروں کی

شان والا ہے۔ جو چاہے کر گزرنے والا ہے۔ کیا تمہارے کے پاس لشکروں کی خبر آئی؟

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ	اللّٰهُ	وَ	تَكْذِيْبٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	بَلِ	ثَمُوْدَ	وَ	فِرْعَوْنَ
ان کو پیچھے سے	اللہ	اور	جھٹلانے کے ہیں	بیچ	کافر ہیں	وہ جو	بلکہ	ثمود کی	اور	فرعون

فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔ بلکہ کافر جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اللہ انہیں ان کے آگے سے اور پیچھے سے

مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

مَّحْفُوْظٍ	فِيْ لَوْحٍ	مَّجِيْدٌ	قُرْاٰنٌ	هُوَ	بَلْ	مُّحِيْطٌ
محفوظ کے	لوح محفوظ میں	بزرگ	قرآن ہے	وہ	بلکہ	گھیرنے والا ہے

گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ ایک شان والا قرآن ہے۔ جو لوحِ محفوظ میں ہے۔

آیاتها ۱۷ ‏— ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

الثَّاقِبُ	النَّجْمُ	الطَّارِقُ	مَا	وَمَآ اَدْرٰىكَ	وَالطَّارِقِ	وَالسَّمَآءِ
خوب چمکتا ہوا	تارا ہے	رات کو آنے والا	کیا ہے	اور کچھ تم نے جانا	اور رات کو آنیوالے کی	قسم ہے آسمان کی

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی۔ اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو آنے والا کیا ہے۔ وہ چمکنے والا ستارہ ہے۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

خُلِقَ	مِمَّ	الْاِنْسَانُ	فَلْيَنْظُرِ	حَافِظٌ	عَلَيْهَا	لَّمَّا	نَفْسٍ	كُلُّ	اِنْ
پیدا کیا گیا	کس چیز سے	انسان	تو چاہیے دیکھے	نگہبان	اس پر ہے	مگر	جان	کوئی	نہیں

کوئی جان ایسی نہیں جس پر نگہبان مقرر نہ ہو۔ تو آدمی کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
پیدا کیا گیا	پانی	اچھلنے والے سے	نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے	اور	سینے سے	بیشک وہ

وہ بنایا گیا ہے اچھلتے پانی سے۔ جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ بے شک

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ
اوپر	اسکے لوٹانے کے	ضرور قادر ہے	جس دن	جانچ ہو	پوشیدہ باتوں کی	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی قوت

اللہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے۔ جس دن ہر بندے کی باتیں پرکھی جائیں گی۔ تو اس کے پاس کوئی زور نہ ہوگا

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾

وَّلَا	نَاصِرٍ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ
اور نہ	مددگار	قسم ہے آسمان کی	بارش والے	"	زمین کی	پھٹنے والی

اور نہ کوئی مددگار۔ اور قسم ہے بارش والے آسمان کی۔ اور (سبزہ اُگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ	وَ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا
بیشک وہ	بات ہے	فیصلہ کن	اور	نہیں	وہ	مذاق	بیشک وہ	داؤ چلتے ہیں	اپنا داؤ

بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔ اور کوئی ہنسی کی بات نہیں۔ ہاں وہ تدبیریں کر رہے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

وَ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا
اور	میں خفیہ تدبیر فرماتا ہوں	اپنی خفیہ تدبیر	تو ڈھیل دو	کافروں کو	مہلت دینا	تھوڑا سا

اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ کافروں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔

ایاتها ۱۹ | ۸۷ سُورَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِيْ

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى	وَالَّذِيْ
پاکی بولو	نام کے	اپنے رب کی	جو سب سے بلند ہے	جس نے	بنا کر	ٹھیک کیا	اور وہ جس نے

اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کرو جو سب سے بلند ہے۔ جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیا۔

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

قَدَّرَ	فَهَدٰى	وَ	الَّذِيْ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً
اندازہ کیا	پھر راہ دکھائی	اور	وہ جس نے	نکالا	چارہ	پھر کیا اس کو	چورا

اور جس نے (ہر ہر چیز کیلئے) قانون مقرر کیا پھر راستہ بتایا۔ جس نے زمین سے چارا نکالا۔ پھر اسے سیاہی

اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اَحْوٰى	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰى	اِلَّا	مَا شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
سیاہ	جلدی پڑھائینگے ہم آپ کو	تو نہ	بھولیں گے آپ	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

مائل خشک کر دیا۔ اب ہم آپ کو قرآن پڑھائیں گے تو آپ نہ بھولیں گے۔ مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جہر اور خفی

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ
ظاہر کو	اور	جو	چھپا ہو	اور	آسان کریں گے ہم آپ کیلئے	آسانی کو	تو نصیحت کر	اگر	نفع دے

سب باتوں کو جانتا ہے۔ اور ہم تمہارے لئے آسانی کا سامان کر دیں گے۔ پس آپ نصیحت فرماتے رہیے بشرطیکہ نصیحت (سننے

الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾

الذِّكْرٰى	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى
نصیحت کرنا	جلدی نصیحت لے گا	جو	ڈرتا ہے	اور	الگ رہے گا اس سے	بڑا بدبخت

والوں کو) فائدہ دے۔ نصیحت وہی لے گا جو ڈرتا ہے۔ اور بڑا بدبخت اس سے دور رہے گا۔

الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾

الَّذِىْ	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى
وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر	نہ	مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا۔ پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ

قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى	بَلْ
بیشک	کامیاب ہوا	جو	پاک ہوا	اور	یاد کیا	نام	اپنے رب کا	پھر نماز پڑھی	بلکہ

بے شک مراد کو پہنچا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہوگیا۔ اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔ مگر

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اِنَّ	هٰذَا
پسند کرتے ہو تم	زندگی کو	دنیا کی	اور	آخرت	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والی	بیشک	یہ

تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت (ہی کی زندگی) بہتر اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ بے شک یہ (قرآنی

لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿١٩﴾

لَفِى	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى
بیچ	صحیفوں	پہلے میں ہے	صحیفوں	ابراہیم	اور	موسیٰ میں

تعلیم) یقیناً پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔ ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

ایاتھا ۲۶ ۸۸ سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۶۸ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝۱ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝۲

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ
یقیناً	آئی تمہارے پاس	بات	چھا جانے والی کی	کئی منہ	اس دن	جھکے ہوں گے

بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائے گی۔ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝۳ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝۴ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝۵

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصْلٰى	نَارًا حَامِيَةً	تُسْقٰى	مِنْ عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ
کام کرنیوالے	مشقت والے	داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں	پلائے جائیں گے	چشمہ	گرم سے

مشقت کرنے والے، تھکے ہوئے۔ وہ دہکتی آگ میں جا ملیں گے۔ کھولتے پانی کے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝۶ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝۷

لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ	لَا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	مِنْ جُوْعٍ
نہیں ہے	ان کیلئے	کھانا	مگر	آگ کے کانٹے	نہ	موٹا کرے	اور	نہ	کام دے	بھوک سے

ان کیلئے کوئی کھانا نہ ہو گا بجز خاردار خشک زہریلے درخت کے۔ کہ نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک میں کام دیگا۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝۸ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝۹ فِيْ جَنَّةٍ

وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ	فِيْ جَنَّةٍ
کئی منہ	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنی کوشش پر	خوش ہوں گے	جنت میں

کتنے ہی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنی محنت پر خوش و خرم ہوں گے۔ ایک عالی شان

عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝١١ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيهَا سُرُرٌ

عَالِيَةٍ	لَا	تَسْمَعُ	فِيهَا	لَاغِيَةً	فِيهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ	فِيهَا	سُرُرٌ
بلند کے	نہ	سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ	اس میں	چشمے ہیں	جاری	اس میں	تخت ہیں

باغ میں ہوں گے۔ جس میں کوئی شخص کوئی بیہودہ بات نہ سنے گا۔ اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔ اس میں بلند

مَّرْفُوعَةٌ ۝١٣ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝١٥

مَّرْفُوعَةٌ	وَّ	أَكْوَابٌ	مَّوْضُوعَةٌ	وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوفَةٌ
بلند	اور	آبخورے ہیں	چنے ہوئے	اور	قالین	صف بستہ

تخت ہوں گے۔ اور جام رکھے ہوئے ہوں گے۔ اور صفوں میں لگے ہوئے تکیے۔

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝١٦ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ وَإِلَى

وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوثَةٌ	أَفَلَا	يَنظُرُونَ	إِلَى	الْإِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَ	إِلَى
اور	چاندنیاں	بچھی ہوئی	کیا نہیں	دیکھتے	طرف	اونٹ کی	کیسے	پیدا کیا گیا	اور	طرف

اور بچھے ہوئے غالیچے۔ کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنایا گیا۔ اور آسمان

السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩ وَإِلَى

السَّمَاءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ	وَإِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَ	إِلَى
آسمان کی	کیسے	بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں کی	کیسے	گاڑے گئے	اور	طرف

کو کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ اور پہاڑ کیسے قائم کیے گئے۔ اور زمین

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَّسْتَ

الْأَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ	فَذَكِّرْ	إِنَّمَا	أَنتَ	مُذَكِّرٌ	لَّسْتَ
زمین کی	کیسے	بچھائی گئی	تو آپ نصیحت کریں	صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں	نہیں ہیں آپ

کیسے بچھائی گئی۔ پس آپ نصیحت فرماتے رہیے آپ صرف نصیحت ہی کرنے والے ہیں۔ ان

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ
ان پر	نگران	مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	کفر کیا	تو عذاب کرے گا اسکو	اللہ	عذاب

کوئی داروغہ نہیں۔ مگر جو (حق سے) منہ موڑے اور کفر کرے۔ تو اللہ اسے سب سے بڑا

الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

الْاَكْبَرَ	اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
بہت بڑا	بیشک	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	بیشک	ہم پر ہے	ان سے حساب لینا

عذاب دے گا۔ بے شک ہماری ہی طرف ان کا پھرنا ہے۔ پھر بے شک ہماری ہی طرف ان کا حساب ہے۔

اٰیاتها ٣٠ | ٨٩ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ١٠ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ

وَالْفَجْرِ	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ	وَّالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ	وَالَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ	هَلْ
قسم ہے فجر کی	اور راتوں کی	دس	اور جفت	اور طاق کی	اور رات کی	جب	چلے	کیوں

اس صبح کی قسم۔ اور دس (عظمت والی) راتوں کی قسم۔ اور جفت اور طاق کی قسم۔ اور رات کی جب وہ گزرنی ہے۔ بے شک

فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ

فِیْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِیْ حِجْرٍ	اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ	اِرَمَ
اس میں	قسم ہوئی	عقلمندوں کیلئے	کیا نہ	دیکھا تم نے	کیسے	کیا	تمہارے رب نے	عاد سے	ارم

اس میں بہت بڑی قسم ہے عقل مند کیلئے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (معاملہ) کیا۔ (جو اہل) ارم تھے (اور) بڑے

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا

ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِي	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ	وَ	ثَمُودَ	الَّذِينَ	جَابُوا
بڑے لمبے قدوقامت والے	وہ کہ	نہ	بنائی گئی	ان کی مثال	بیچ	شہروں کے	اور	ثمود	وہ جنہوں نے	پھاڑا

بڑے ستونوں والے تھے۔ کہ ان جیسا اور شہروں میں پیدا نہیں ہوا۔ اور ثمود کا جو وادی

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْأَوْتَادِ	الَّذِينَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ
پتھروں کو	وادی میں	اور	فرعون	چومیخا کرنیوالا	وہ جنہوں نے	سرکشی کی	شہروں میں

میں چٹانیں تراشتے تھے۔ اور میخوں والے فرعون کا (جو میخوں سے سزا دیا کرتا تھا)۔ وہ لوگ جنہوں نے بڑی سرکشی کی شہروں میں۔

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ

فَأَكْثَرُوا	فِيهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	إِنَّ
تو زیادہ کیا انہوں نے	اس میں	فساد	تو گرایا	ان پر	تمہارے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بیشک

پھر ان (شہروں) میں بہت زیادہ خرابی پھیلائی۔ تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا برسایا۔ بے شک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَأَمَّا	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	رَبُّهُ	فَأَكْرَمَهُ
تمہارے رب کی	نظر سے کچھ غائب نہیں	پھر	انسان	جب	کہ آزماتا ہے اس کو	اس کا رب	تو عزت دیتا ہے

تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں۔ مگر انسان ایسا ہے کہ جب اس کا رب اسے آزماتا ہے اور اسے عزت اور نعمتیں دیتا ہے تو

وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

وَ	نَعَّمَهُ	فَيَقُولُ	رَبِّي	أَكْرَمَنِ	وَ	أَمَّا	إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ
اور	نعمت دیتا ہے اسکو	تو کہتا ہے	میرے رب نے	میری عزت کی	اور	پھر	جب	کہ اس کو آزماتا ہے	تو تنگ کرتا ہے	اس پر

کہتا ہے، میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے۔ اور جب اسے آزماتا ہے اور اس پر اس کے رزق کو اندازے میں کر دیتا ہے تو کہتا

رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ ۚ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ ۙ

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ
اس کا رزق	تو کہتا ہے	میرے رب نے	مجھے خوار کیا	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	عزت کرتے تم	یتیم کی

ہے میرے رب نے مجھے بے عزت کر دیا ہے۔ یہ بات نہیں بلکہ تم یتیم کا اکرام نہیں کرتے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ ۙ

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَمًّا
اور	نہیں	رغبت دلاتے	اوپر	کھانے	مسکین کے	اور	کھاتے ہو تم	وراثت کو	کھانا	سارا

اور تم ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے پر آمادہ نہیں کرتے۔ اور میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ ؕ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ ۙ وَّجَآءَ

وَ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا	كَلَّا	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا	وَ	جَآءَ
اور	پسند کرتے ہو	مال کو	پسند کرنا	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	ریزہ ریزہ ہو جائے گی	زمین	بری	اچھی طرح	اور	آئے گا

اور مال کی شدید محبت رکھتے ہو۔ جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔ اور تمہارے

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ ۚ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوْمَئِذٍ

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا	صَفًّا	وَجِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
تمہارے رب کا حکم	اور	فرشتے	صف	در صف	اور لایا جائے گا	اس دن	دوزخ کو	اس دن

رب جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے قطار در قطار (اس کے حضور) حاضر ہوں گے۔ اور اس دن دوزخ (سامنے) لائی جائے گی اس دن

يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ ؕ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ

يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ
سوچے گا	آدمی	اور کہاں ہوگا	اسے	سوچنے کا وقت	کہے گا	ہائے افسوس	میں آگے بھیجتا

آدمی سوچے گا اور اس وقت اس کیلئے سوچنے کا موقع کہاں؟ کہے گا کاش میں نے (آخرت کیلئے) اپنی (دنیاوی) حیات میں کوئی

لِحَيَاتِىْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ

وَثَاقَهٗ	يُوْثِقُ	لَا	وَ	اَحَدٌ	عَذَابَهٗ	يُعَذِّبُ	لَا	فَيَوْمَئِذٍ	لِحَيَاتِىْ
اسکی قید جیسی	قید کرے گا	نہ	اور	کوئی بھی	اس جیسا عذاب	عذاب کرے گا	نہ	تو اس دن	اپنی زندگی کیلئے

نیکی آگے بھیجی ہوتی۔ تو اس دن اس کا سا عذاب کوئی نہیں کرسکتا۔ اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح

اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

رَاضِيَةً	رَبِّكِ	اِلٰى	ارْجِعِىْٓ	الْمُطْمَئِنَّةُ	النَّفْسُ	يٰٓاَيَّتُهَا	اَحَدٌ
راضی ہوکر	اپنے رب کی	طرف	واپس ہو	اطمینان والی!	جان	اے	کوئی

کوئی جکڑ سکے گا۔ اے اطمینان پاجانے والے نفس! اپنے رب کی طرف خوش ہوتی اور خوش

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿۳۰﴾

جَنَّتِىْ	وَادْخُلِىْ	فِىْ عِبٰدِىْ	فَادْخُلِىْ	مَّرْضِيَّةً
میری جنت میں	اور داخل ہو	میرے بندوں میں	سو داخل ہو	راضی کی ہوئی

کری لوٹ چل۔ پھر میرے (خاص) بندوں میں شامل ہوجا۔ اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

ایاتہا ۲۰ ﴿۹۰﴾ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ﴿۳۵﴾ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

وَلَدَ	وَمَا	وَوَالِدٍ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	حِلٌّ	اَنْتَ	وَ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	لَآ اُقْسِمُ
جنا	اور جس کو	اور قسم ہے باپ کی	شہر میں	اس	تشریف فرمائیں	آپ	اور	شہر کی	اس	میں قسم کھاتا ہوں

مجھے اس شہر مکہ کی قسم۔ کہ اے محبوب ﷺ! آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں۔ (اے حبیب مکرم ﷺ! آپ کے) والد (آدم یا ابراہیم علیہ السلام) کی قسم اور (ان کی)

وقف لازم

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍؕ ﴿۴﴾ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

لَقَدۡ	خَلَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	فِیۡ كَبَدٍ	اَیَحۡسَبُ	اَنۡ	لَّنۡ	یَّقۡدِرَ	عَلَیۡهِ	اَحَدٌ
بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	مشقت میں	کیا خیال کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اس پر	کوئی بھی

قسم جن کی ولادت ہوئی۔ ہم نے انسان کو مشقتوں میں رہنے کیلئے بنایا ہے۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ ہرگز اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔

یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًاؕ ﴿۶﴾ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌؕ ﴿۷﴾ اَلَمۡ

یَقُوۡلُ	اَهۡلَكۡتُ	مَالًا	لُّبَدًا	اَیَحۡسَبُ	اَنۡ	لَّمۡ	یَرَهٗۤ	اَحَدٌ	اَلَمۡ
کہتا ہے	ہلاک کیا میں نے	مال	ڈھیروں	کیا سمجھتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اس کو	کسی نے	کیا نہ

وہ (تکبر سے) کہتا ہے میں نے اپنا کثیر مال خرچ کر دیا۔ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ کیا ہم نے

نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِۙ ﴿۸﴾ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیۡنِۙ ﴿۹﴾ وَ هَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِۚ ﴿۱۰﴾

نَجۡعَلۡ	لَّهٗ	عَیۡنَیۡنِ	وَلِسَانًا	وَّ	شَفَتَیۡنِ	وَ	هَدَیۡنٰهُ	النَّجۡدَیۡنِ
بنائیں ہم نے	اس کی	دو آنکھیں	اور زبان	اور	دو ہونٹ	اور	راہ دکھائی اسکو ہم نے	دو ابھری چیزوں کی

اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔ اور ہم نے اسے (خیر و شر کے) دو نمایاں راستے (بھی) دکھا دیئے۔

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُؕ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍۙ ﴿۱۳﴾ اَوۡ

فَلَا	اقۡتَحَمَ	الۡعَقَبَةَ	وَ	مَاۤ	اَدۡرٰىكَ	مَا	الۡعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوۡ
تو نہ	گھسا	گھاٹی میں	اور	کیا	تم کیا جانیں	کیا ہے	گھاٹی	آزاد کرنا ہے	گردن کا	یا

وہ تو دشوار گزار گھاٹی میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور تم کیا سمجھے ہیں کہ گھاٹی کیا ہے۔ کسی بندے کی گردن کا آزاد کرانا ہے۔ یا

اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍۙ ﴿۱۴﴾ یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍۙ ﴿۱۵﴾ اَوۡ مِسۡكِیۡنًا

اِطۡعٰمٌ	فِیۡ یَوۡمٍ	ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ	یَّتِیۡمًا	ذَا مَقۡرَبَةٍ	اَوۡ	مِسۡكِیۡنًا
کھانا کھلانا	دن میں	بھوک والے کے	یتیم کو	رشتہ دار	یا	مسکین کو

بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے۔ کسی قریبی یتیم کو۔ یا شدید غربت کے مارے ہوئے محتاج کو جو

ذَا مَتۡرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ

بِالصَّبۡرِ	وَتَوَاصَوۡا	اٰمَنُوۡا	مِنَ الَّذِيۡنَ	كَانَ	ثُمَّ	ذَا مَتۡرَبَةٍ
صبر کی	اور وصیتیں کی آپس میں	ایمان لائے	ان سے جو	ہو	پھر	خاک نشین کو

محض خاک نشین (اور بے گھر) ہے۔ پھر ان لوگوں میں (بھی) شامل ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی

وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	وَ	اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ	اُولٰٓئِكَ	بِالۡمَرۡحَمَةِ	تَوَاصَوۡا	وَ
وہ جنہوں نے	اور	دائیں جانب والے	یہ لوگ ہیں	مہربانی کی	وصیتیں کی آپس میں	اور

نصیحتیں کیں اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحتیں کیں۔ وہ لوگ دائیں طرف والے (بابرکت) ہیں۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

مُّؤۡصَدَةٌ	نَارٌ	عَلَيۡهِمۡ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ	هُمۡ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوۡا
بند کی گئی	آگ ہے	ان پر	بائیں جانب والے	یہی ہیں	ہماری آیتوں کا	کفر کیا

ہماری آیتوں سے کفر کیا وہ بائیں طرف والے ہیں۔ ان پر آگ ہے کہ اس میں ڈال کر اوپر سے بند کر دی گئی۔

اٰیاتھا ۱۵ — ۹۱ سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

اِذَا	النَّهَارِ	وَ	تَلٰهَا	اِذَا	الۡقَمَرِ	وَ	ضُحٰهَا	وَ	وَالشَّمۡسِ
جب	دن کی	اور	اس کے پیچھے آئے	جب	چاند کی	اور	اس کی روشنی کی	اور	قسم ہے سورج کی

سورج اور اس کی روشنی کی قسم۔ اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے آئے۔ اور دن کی قسم

جَلّٰىهَا ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵

جَلّٰىهَا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰىهَا	وَالسَّمَآءِ	وَ	مَا	بَنٰىهَا
اسے چمکائے	اور	رات کی	جب	اس کو ڈھانپے	اور آسمان کی	اور	جس نے	اس کو بنایا

جب وہ اسے چمکاتا ہے۔ اور رات کی قسم جب وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اور آسمان کی قسم اور اس کی جس نے اسے بنایا۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	طَحٰىهَا	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا	سَوّٰىهَا	فَاَلْهَمَهَا
اور زمین کی	اور	جس نے	اس کو بچھایا	اور	جان کی	اور	جس نے	اسے برابر کیا	پھر الہام کیا اسکو

اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی جس نے اسے پھیلایا۔ اور جان کی قسم اور اس (قوت) کی جس نے اسے ٹھیک بنایا۔ پھر اس

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ

فُجُوْرَهَا	وَ	تَقْوٰىهَا	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا	وَ	قَدْ خَابَ	مَنْ
گناہ اس کا	اور	نیکی اس کی	بیشک	کامیاب ہوا	جس نے	اس کو پاک رکھا	اور	بیشک نامراد ہوا	جس نے

نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھا دی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اس (نفس) کو پاک کر لیا۔ اور وہ نامراد ہوا جس نے اسے

دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

دَسّٰىهَا	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ	اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا
اسے گندا کر دیا	جھٹلایا	ثمود نے	اپنی سرکشی سے	جبکہ	اٹھا	بڑا بدبخت اس کا

خاک میں ملایا۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے (اپنے رسول صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا۔ جب اس (قوم) کا سب سے زیادہ بدبخت (تیزی سے) اٹھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَ	سُقْيٰهَا	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا
تو کہا	ان کو	رسول	خدا نے	بچو ناقہ	الٰہی سے	اور	اسکے پینے سے	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو	تو کوچیں کاٹیں اسکی

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرنا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی

فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع

عُقۡبٰهَا	يَخَافُ	لَا	وَ	فَسَوّٰىهَا	بِذَنۡۢبِهِمۡ	رَبُّهُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	فَدَمۡدَمَ
انجام سے	ڈرا	نہ	اور	پھر برابر کیا اسکو	انکے گناہ کے سبب	انکے رب نے	ان پر	پھر تباہی مچادی

کوچیں کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی۔ اور وہ اپنے کسی کام کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

آیاتها ۲۱ ۹۲ سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ ۹ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

الذَّكَرَ	خَلَقَ	مَا	وَ	تَجَلّٰى	اِذَا	وَالنَّهَارِ	يَغۡشٰى	اِذَا	وَالَّيۡلِ
نر	بنائے	اسکی جس نے	اور	چمکے	جب	اور دن کی	چھائے	جب	قسم ہے رات کی

اور رات کی قسم جب وہ چھائے۔ اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے۔ اور اس ذات کی (قسم) جس نے (ہر چیز میں) نر اور مادہ کو

وَالۡاُنۡثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾

وَاتَّقٰى	اَعۡطٰى	مَنۡ	فَاَمَّا	لَشَتّٰى	سَعۡيَكُمۡ	اِنَّ	وَالۡاُنۡثٰٓى
اور پرہیزگاری کی	دیا	جس نے	تو پھر	مختلف ہے	تمہاری کوشش	بیشک	اور مادہ

پیدا فرمایا۔ تمہاری کوششیں یقیناً الگ الگ ہیں۔ تو جس نے (راہِ حق میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ

بَخِلَ	مَنۡۢ	اَمَّا	وَ	لِلۡيُسۡرٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	بِالۡحُسۡنٰى	صَدَّقَ	وَ
بخل کیا	جس نے	وہ	اور	آسانی کو	تو ہم آسان کریں گے اسکیلئے	اچھی بات کو	سچ مانا	اور

اور اچھی بات کو سچ مانا۔ تو بہت ہی جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا

وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾

وَاسْتَغْنٰى	وَ	كَذَّبَ	بِالْحُسْنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى
اور بے پرواہ بنا	اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	تو ہم آسان کریں گے اس کیلئے	تنگی کو

اور بے پروا رہا۔ اور بھلائی کو جھٹلایا۔ اس کیلئے تنگی کو آسان کر دیں گے۔

وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا

وَ	مَا	يُغْنِىْ	عَنْهُ	مَالُهٗ	اِذَا	تَرَدّٰى	اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى	وَ	اِنَّ	لَنَا
اور	نہ	کام آئے گا	اس کو	اس کا مال	جب	گرے گا	بیشک	ہمارے ذمہ ہے	ہدایت دینا	اور	بیشک	ہمارے لیے

اور اس کا مال اسے کچھ نفع نہ دے گا جب وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرے گا۔ بے شک راہ دکھانا ضرور ہمارے ذمۂ کرم پر ہے۔ اور

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا

لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰى	لَا	يَصْلٰىهَاۤ	اِلَّا
آخرت	اور دنیا	تو ڈرایا میں نے تم کو	آگ	بھڑکتی ہے	نہ	داخل ہوگا اس میں	مگر

بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ تو میں تمہیں ڈراتا ہوں اس آگ سے جو بھڑک رہی ہے۔ اس میں صرف وہ بڑا

الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾

الْاَشْقَى	الَّذِىْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى
بڑا بدبخت	وہ جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور اسے الگ رکھا جائے گا	بڑا پرہیزگار

بدبخت جا لے گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا۔ اور اس سے (بہت) دور رکھا جائے گا سب سے بڑا پرہیزگار۔

الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

الَّذِىْ	يُؤْتِىْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى	وَمَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ نِّعْمَةٍ
وہ جو	دیتا ہے	اپنا مال	پاک ہونے کو	اور نہیں ہے	کسی کے لیے	پاس اس کے	کوئی احسان

جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اعلیٰ درجے کی) پاکیزگی حاصل کرے۔ اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں

تُجْزٰۤى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

يَرْضٰى	لَسَوْفَ	وَ	الْاَعْلٰى	رَبِّهٖ	وَجْهِ	ابْتِغَآءَ	اِلَّا	تُجْزٰۤى
راضی ہوگا	بیشک قریب ہے کہ	اور	بلند	اپنے رب کی	رضامندی	چاہتا ہے	مگر	کہ بدلا دیا جائے

جس کا بدلا دیا جائے۔صرف اپنے رب کی رضا چاہنے کیلئے جو سب سے بلند ہے۔اور وہ جلدی ہی خوش ہو جائے گا۔

آیاتہا ۱۱ — ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۱۱ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾

قَلٰى	مَا	وَ	رَبُّكَ	وَدَّعَكَ	مَا	سَجٰى	اِذَا	الَّيْلِ	وَ	وَالضُّحٰى
ناراض ہوا	نہ	اور	آپ کے رب نے	چھوڑا آپ کو	نہ	پردہ ڈالے	جب	رات کی	اور	قسم ہے چاشت کی

مجھے چاشت (کیطرح آپکے روشن چہرے) کی قسم۔اور رات کی (طرح تمہاری عنبریں زلفوں کی قسم) جب وہ (اندھیرے سے ہر چیز کو) ڈھانپ دے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	يُعْطِيْكَ	لَسَوْفَ	وَ	مِنَ الْاُوْلٰى	لَكَ	خَيْرٌ	لَلْاٰخِرَةُ	وَ
آپ کا رب	دے گا آپ کو	بیشک قریب ہے کہ	اور	پہلی سے	آپ کیلئے	بہتر ہے	یقیناً آخرت	اور

اے حبیب ﷺ آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ ہی بیزار ہوا۔اور یقیناً آپ کیلئے ہر آنے والی گھڑی ہر پہلی گھڑی سے ہر طرح بہتر ہے۔اور بے

فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

ضَآلًّا	وَوَجَدَكَ	فَاٰوٰى	يَتِيْمًا	يَجِدْكَ	اَلَمْ	فَتَرْضٰى
محبت میں خودرفتہ	اور پایا آپ کو	تو جگہ دی	یتیم	پایا آپ کو	کیا نہ	آپ راضی ہو جائینگے

شک عنقریب آپ کا رب آپ کو ضرور اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر (ہر موقع عزت کی) جگہ دی۔ اور کہیں اپنی

فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹

فَهَدٰى	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ
توہدایت دی	اور	پایا آپ کو	مفلس	توغنی کردیا	پھر	یتیم پر	نہ	دباؤ ڈال

محبت میں خودرفتہ پایاتو(اپنے قرب کا) راستہ دکھایا۔اوراس نے آپ کو(اپنے دیدارکا) حاجت مند پایاتواس نے (اپنی لذت دید سے نوازکر) ہمیشہ کیلئے ہر

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع

وَ	اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَ	اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ
اور	پھر	منگتے کو	نہ	جھڑک	اور	پھر	نعمت کا	اپنے رب کی	چرچا کر

طلب سے (بے نیاز کردیا)۔تو آپ کسی یتیم پرسختی نہ فرمائیں۔اور مانگنے والے کو مایوس نہ ہونے دیجئے۔اوراپنے رب کے (ہر) احسان وکرم کاخوب چرچا کیجئے۔

ایاتہا ۸ ۹۴ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ	الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ
کیانہ	کھولا ہم نے	تمہارے لیے	سینہ آپ کا	اور	اتارا ہم نے	آپ سے	بوجھ آپ کا	جس نے	توڑ دی تھی

کیا ہم نے آپ کا سینہ (علم ومعرفت سے پرکرنے کیلئے) کشادہ نہ کیا۔اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتارلیا۔جس نے آپ کی

ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ

ظَهْرَكَ	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ	فَاِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	اِنَّ	مَعَ
پیٹھ آپ کی	اور	بلند کیا ہم نے	آپ کیلئے	ذکر آپ کا	تو بیشک	ساتھ	تنگی کے	آسانی ہے	بیشک	ساتھ

کمر توڑ رکھی تھی۔اور ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر (کائنات میں) بلند کیا (جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں آپ کا ذکر ہوگا)۔تو بیشک ہر دشواری کے ساتھ (عظیم)

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

فَارْغَبْ	رَبِّكَ	إِلَىٰ	وَ	فَانْصَبْ	فَرَغْتَ	فَإِذَا	يُسْرًا	الْعُسْرِ
رغبت کریں	اپنے رب کی	طرف	اور	تو محنت کریں	آپ فارغ ہوں	تو جب	آسانی ہے	تنگی کے

آسانی ہے۔ یقیناً ہر دشواری کے ساتھ (بہت بڑی) آسانی ہے۔ تو جب نماز سے فارغ ہو تو دُعا میں محنت کرو۔ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

ایاتھا ۸ — ۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ﴿١﴾ وَطُورِ سِينِينَ ﴿٢﴾ وَهَٰذَا الْبَلَدِ

الْبَلَدِ	هَٰذَا	وَ	طُورِ سِينِينَ	وَ	الزَّيْتُونِ	وَ	وَالتِّينِ
شہر کی	اس	اور	طور سینا	اور	زیتون کی	اور	انجیر کی قسم

انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم۔ اور طورِ سینا کی قسم۔ اور اس امن والے

الْأَمِينِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾

فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ	الْإِنْسَانَ	خَلَقْنَا	لَقَدْ	الْأَمِينِ
اچھی صورت میں	انسان کو	پیدا کیا ہم نے	بیشک	امان والے کی

شہر مکہ کی قسم۔ کہ ہم نے انسان کو سب سے اچھی صورت میں پیدا فرمایا۔

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿٥﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	آمَنُوا	الَّذِينَ	إِلَّا	سَافِلِينَ	أَسْفَلَ	رَدَدْنَاهُ	ثُمَّ
عمل کیے	اور	ایمان لائے	جو	مگر	سب نیچوں سے	نیچے	لوٹایا اس کو	پھر

پھر ہم نے اسے پست سے پست تر حالت میں لوٹا دیا۔ مگر جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

يُكَذِّبُكَ	فَمَا	مَمۡنُوۡنٍ	غَيۡرُ	اَجۡرٌ	فَلَهُمۡ	الصّٰلِحٰتِ
جھٹلاتی ہے آپ کو	تو کیا چیز	ختم ہونے والا	نہ	اجر ہے	تو ان کے لیے	اچھے

اور انہوں نے نیک کام کیے تو ان کیلئے ختم نہ ہونے والا ثواب ہے۔ پھر اس کے بعد کون ہے

بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸﴾ ع

الۡحٰكِمِيۡنَ	بِاَحۡكَمِ	اللّٰهُ	اَلَيۡسَ	بِالدِّيۡنِ	بَعۡدُ
حاکموں کا	بڑا حاکم	اللہ	کیا نہیں ہے	انصاف کے	بعد

جو آپ کو دین (یا قیامت اور جزا و سزا) کے بارے میں جھٹلاتا ہے۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

اٰیاتھا ۱۹ | ۹۶ سُوۡرَةُ الۡعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقۡرَاۡ

اِقۡرَاۡ	مِنۡ عَلَقٍ	الۡاِنۡسَانَ	خَلَقَ	خَلَقَ	الَّذِىۡ	رَبِّكَ	بِاسۡمِ	اِقۡرَاۡ
پڑھ	خون کی پھٹکی سے	انسان کو	پیدا کیا	پیدا کیا	جس نے	اپنے رب کے	ساتھ نام	پڑھ

(اے حبیب ﷺ!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھیے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا۔ آدمی کو خون کے لوتھڑے سے پیدا فرمایا۔ پڑھیے

وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾

يَعۡلَمۡ	مَا لَمۡ	الۡاِنۡسَانَ	عَلَّمَ	بِالۡقَلَمِ	عَلَّمَ	الَّذِىۡ	الۡاَكۡرَمُ	رَبُّكَ	وَ
جانتا تھا	جو نہ	انسان کو	سکھایا	قلم سے	سکھایا	جس نے	بڑائی ہے	آپ کا رب	اور

اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے۔ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ انسان کو سکھایا جو (وہ) نہ جانتا تھا۔

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿٧﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ

كَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
ہاں ہاں	بیشک	انسان	سرکشی کرتا ہے	یہ کہ	دیکھا اپنے کو	بے پرواہ	بیشک	طرف	آپ کے رب کی ہے

حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ انسان ضرور سرکشی کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔ بے شک تمہارے رب ہی کی

الرُّجْعٰى ﴿٨﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿١٠﴾ اَرَءَيْتَ

الرُّجْعٰى	اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَيْتَ
لوٹنا	بھلا دیکھو تو	جو	منع کرتا ہے	بندے کو	جب	وہ نماز پڑھے	بھلا دیکھو تو

طرف پلٹنا ہے۔ کیا آپ نے اس شخص (کافر ابوجہل) کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے۔ ایک بندے کو جب وہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے؟ (اے محبوب ﷺ!)

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰٓى	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ
اگر	ہوتا	اوپر	ہدایت کے	یا	حکم دیتا	پرہیزگاری کا	بھلا دیکھو تو	اگر	جھٹلایا

آپ بتائیں اگر وہ (روکنے والا) ہدایت پر ہوتا۔ یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا یہ اس کیلئے بہتر نہ ہوتا؟) اب بتایئے! اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلایا ہے اور

وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا

وَ	تَوَلّٰى	اَلَمْ	يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا
اور	منہ پھیرا	کیا نہ	جانا کہ	بیشک	اللہ	دیکھتا ہے	ہاں ہاں	اگر	نہ	باز آیا	تو ضرور کھینچیں گے ہم

(آپ سے) منہ پھیر لیا ہے (تو اس کا کیا حشر ہوگا)؟ کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی سے

بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾

بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ
پیشانی کے بالوں سے	پیشانی	جھوٹی	خطا کار	تو چاہیے بلالے	اپنی مجلس کو

پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ جھوٹی خطا کار پیشانی سے۔ تو اسے چاہیے کہ اپنے ہم مجلس (مددگاروں کو) پکارے۔

سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَ اسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ﴿١٩﴾

سَنَدۡعُ	الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا	تُطِعۡهُ	وَ	اسۡجُدۡ	وَاقۡتَرِبۡ
ابھی بلاتے ہیں ہم	سپاہیوں کو	ہرگز نہیں	نہ	کہا مان اس کا	اور	سجدہ کر	اور قریب ہو جا

ہم (بھی) دوزخ پر مقرر کیے ہوئے طاقتور فرشتوں کو بلالیں گے۔ ہرگز نہیں! تم اس کی بات نہ سنو اور سجدہ کرو اور ہم سے قریب ہو جاؤ۔

ایاتھا ۵ — ٩٧ سورۃ القدر مکیۃ ٢٥ — رکوعھا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ﴿١﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ﴿٢﴾ لَيۡلَةُ

اِنَّاۤ	اَنۡزَلۡنٰهُ	فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ	وَ	مَاۤ اَدۡرٰٮكَ	مَا	لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ	لَيۡلَةُ
بیشک ہم نے	اتارا اس کو	شب قدر میں	اور	تم نے کیا جانا	کیا ہے	رات قدر والی	رات

بے شک ہم نے اس (قرآن کو) شب قدر میں اُتارا ہے۔ اور تم نے کیا سمجھے ہیں کہ شب قدر کیا ہے۔ شب قدر

الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ

الۡقَدۡرِ	خَيۡرٌ	مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ	تَنَزَّلُ	الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	وَ	الرُّوۡحُ	فِيۡهَا	بِاِذۡنِ
قدر والی	بہتر ہے	ہزار مہینے سے	اترتے ہیں	فرشتے	اور	روح	اس میں	ساتھ اجازت کے

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کے حکم سے ہر کام کی

رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿٥﴾

رَبِّهِمۡ	مِنۡ كُلِّ	اَمۡرٍ	سَلٰمٌ	هِىَ	حَتّٰى	مَطۡلَعِ	الۡفَجۡرِ
اپنے رب کی	ہر	کام کے لیے	سلامتی ہے	وہ	حتیٰ کہ	طلوع ہو	فجر

سلامتی کو لے کر نازل ہوتے ہیں۔ وہ (رات غروب آفتاب سے لے کر) طلوع فجر ہونے تک سراسر سلامتی ہے۔

آیاتہا ۸ | ۹۸ سُوْرَةُ الْبَیِّنَةِ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۰ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى
نہیں	ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے	اور	مشرک لوگ	باز آنیوالے	یہاں تک کہ

وہ لوگ جنہوں نے (حضرت عزیر علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بنا کر) کفر کیا یعنی اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور مشرکین (اپنے دین سے علیحدہ

تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيْهَا

تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً	فِيْهَا
آئے انکے پاس	روشن دلیل	رسول	اللہ کی طرف سے	پڑھتا ہے	صحیفے	پاک	اس میں

ہونے والے نہ تھے) یہاں تک کہ ان کے پاس روشن دلیل آئے۔ (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر الزماں ﷺ) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ اوراق

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ	وَ	مَا	تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
کتابیں ہیں	قائم	اور	نہ	پھوٹ پڑی	ان میں	جو دیے گئے	کتاب	مگر	بعد	اسکے جو

(قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیں۔ جن میں قائم کرنے والے احکام ہیں۔ مگر اہل کتاب میں تو اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
آگئی انکے پاس	روشن دلیل	اور	نہیں	حکم دیے گئے تھے	مگر	یہ کہ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کرنیوالے	اس کیلئے

آچکی تھی آپس میں بٹ گئے۔ اور انہیں یہی حکم دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں صرف اسی کیلئے

الدِّيْنَ ۬ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ

الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَذٰلِكَ	دِيْنُ
دین	یک رخ ہوکر	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰہ	اور یہ ہے	دین

اپنے دین کو خالص کر کے بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ نہایت

الْقَيِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

الْقَيِّمَةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ
سیدھا	بیشک	وہ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب سے	اور	مشرک	آگ میں

سیدھا دین ہے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے اور شرک کرنے والے (سب)

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جہنم کے ہیں	ہمیشہ رہیں	اس میں	یہی	وہ ہیں	بدتر	مخلوق میں سے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

جہنم کی آگ میں ہوں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے وہی ہیں جو ساری مخلوق میں بدتر ہیں۔ بے شک جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ
اور	عمل کیے	اچھے	یہی	وہ ہیں	بہترین	مخلوق میں سے	بدلہ ان کا	نزدیک

اور اچھے کام کیے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
انکے رب کے	باغ ہیں	بسنے کے	چلتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک

رب کے پاس ہے جو بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے،

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ؑ ﴿۸﴾

رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ
خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈرا	اپنے رب سے

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں یہ اس کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

ایاتھا ۸ — ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ
جب	تھرتھرائے گی	زمین	جیسا تھرتھرانا ہے	اور	نکالے گی	زمین

جب زمین تھرتھرا دی جائے گی جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے۔ اور زمین اپنے بوجھ

اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَثْقَالَهَا	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَالَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
اپنے بوجھ	اور	کہے گا	انسان	کیا ہے اس کو	اس دن	بیان کرے گی

باہر پھینک دے گی۔ اور انسان کہے گا، اسے کیا ہو گیا ہے؟ اس دن وہ اپنے

اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اَخْبَارَهَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ
خبریں اپنی	اس لیے کہ	تیرے رب نے	وحی کی	اس کو	اس دن	نکلیں گے	لوگ

حالات خود ظاہر کردے گی۔ اس لئے کہ آپ کے رب نے اسے امر فرمایا۔ اس دن لوگ (اچھی بری) مختلف حالتوں میں لوٹیں

اَشۡتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ

ذَرَّةٍ	مِثۡقَالَ	یَّعۡمَلۡ	فَمَنۡ	اَعۡمَالَهُمۡ	لِّیُرَوۡا	اَشۡتَاتًا
ایک ذرہ کے	برابر	عمل کیا	تو جس نے	اپنے اعمال	تا کہ دکھائے جائیں	کئی راہ ہو کر

گے تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

خَیۡرًا یَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع

یَّرَهٗ	شَرًّا	ذَرَّةٍ	مِثۡقَالَ	یَّعۡمَلۡ	مَنۡ	وَ	یَّرَهٗ	خَیۡرًا
دیکھ لے گا اسکو	برائی کرے	ایک ذرہ کے	برابر	عمل کیا	جس نے	اور	دیکھے گا اس کو	بھلائی

وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے (بھی) دیکھ لے گا۔

آیاتھا ۱۱ — ۱۰۰ سُوۡرَۃُ الۡعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۱۴ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡمُغِیۡرٰتِ

فَالۡمُغِیۡرٰتِ	قَدۡحًا	فَالۡمُوۡرِیٰتِ	ضَبۡحًا	وَ الۡعٰدِیٰتِ
تاراج کرتے ہیں	سم مار کر	پھر ان کی جو آگ نکالتے ہیں	ہانپ کر	قسم ہے ان کی جو دوڑتے ہیں

(میدان جہاد میں) تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہیں۔ پھر جو پتھروں پر سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں۔ صبح صبح (دشمن

صُبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ

اِنَّ	جَمۡعًا	بِهٖ	فَوَسَطۡنَ	نَقۡعًا	بِهٖ	فَاَثَرۡنَ	صُبۡحًا
بیشک	لشکر میں	اس سے	پھر گھس جاتے ہیں	غبار	اس سے	تو اٹھاتے ہیں یہ	صبح کے وقت

پر) اچانک حملہ کر ڈالتے ہیں۔ جو گرد اڑاتے ہیں۔ پھر اسی وقت دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔ بے شک

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَ اِنَّهٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى	ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ	وَ اِنَّهٗ
انسان	اپنے رب کا	ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	گواہ ہے	اور بیشک وہ

آدمی اپنے رب کا ضرور بڑا ناشکرا ہے۔اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے۔اور بے شک

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹

لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	بڑا سخت ہے	کیا نہیں	جانتا	جب کہ	اٹھائے جائینگے	جو	میں	قبروں ہیں

وہ مال کی چاہت میں بہت سخت ہے۔کیا وہ نہیں جانتا کہ جو قبروں میں ہے، اُلٹ دیا جائیگا۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

وَ	حُصِّلَ	مَا	فِي	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ
اور	حاصل کرلیا جائیگا	جو	میں	سینوں ہے	بیشک	ان کا رب	ان سے	اس دن	خبردار ہے

اور وہ جو سینوں میں ہے ظاہر کر دیا جائے گا۔بے شک ان کا رب اس دن ان (کی سب باتوں) سے خوب خبردار ہے۔

ع ۱۷

اٰیاتها ۱۱ | ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳

اَلْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ
کھنکھنانیوالی	کیا ہے	کھنکھنانیوالی	اور	کیا	جاناتم نے	کیا ہے	کھنکھنانے والی

دل دہلانے والی۔ کیا ہے وہ دہلانے والی۔ اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

يَوْمَ	يَكُونُ	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوثِ	وَ	تَكُونُ	الْجِبَالُ
جس دن	ہوجائیں گے	لوگ	مانند پتنگوں کے	پھیلے ہوئے	اور	ہوجائیں گے	پہاڑ

جس دن آدمی بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہونگے۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ﴿٥﴾ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِي

كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوشِ	فَأَمَّا	مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُ	فَهُوَ	فِي
جیسے اون	دھنکی ہوئی	تو پھر	جس کا	بھاری ہوا	تول	تو وہ	میں

رنگ برنگی اون کی طرح ہو جائیں گے۔ تو جس (کی نیکی) کے پلڑے بھاری ہوں گے۔ وہ تو من

عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُ

عِيشَةٍ	رَاضِيَةٍ	وَ	أَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُمُّهُ
عیش میں	خوش ہوگا	اور	وہ	جس کی	ہلکی ہوگئی	تول	تو اس کی جگہ

پسند عیش میں ہوگا۔ اور جس شخص کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ اس کا

هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع

هَاوِيَةٌ	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا هِيَهْ	نَارٌ	حَامِيَةٌ
دوزخ ہے	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے وہ	آگ ہے	بھڑکتی ہوئی

ٹھکانا ایک گڑھا ہوگا۔ اور آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔ سخت دہکتی آگ (کا بے حد نیچا گڑھا)۔

آیاتها ۸ — ۱۰۲ سورة التكاثر مكية ۱۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
تمہیں غافل رکھا	مال کی زیادہ طلبی نے	یہاں تک	تم نے منہ دیکھا	قبروں کا	ہاں ہاں	جلد	جان جاؤ گے	پھر	ہاں ہاں

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ ہوس نے۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہرگز نہیں، تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ پھر نہیں،

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ
جلد	جان جاؤ گے	ہاں ہاں	اگر	تم جانتے	جاننا	یقین کا	بیشک ضرور دیکھو گے	جہنم

تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر تم علم یقینی کے ساتھ (اپنا انجام) جانتے (تو کبھی غافل نہ ہوتے)۔ یقیناً ضرور تم جہنم کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ع

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ الْيَقِيْنِ	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ
پھر	بیشک ضرور دیکھو گے	دیکھنا یقین کا	پھر	پرسش ہوگی	اس دن	نعمتوں کے بارے میں

پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے۔ پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

آیاتها ۳ — ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَالْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
قسم ہے زمانہ کی	بیشک	انسان	میں	خسارے ہے	مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

اس زمانہ (محبوب) کی قسم۔ بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے۔ سوائے ان کے جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾ ع

الصّٰلِحٰتِ	وَ	تَوَاصَوۡا	بِالۡحَقِّ	وَ	تَوَاصَوۡا	بِالصَّبۡرِ
اچھے	اور	وصیت کی	حق کی	اور	وصیت کی	صبر کی

اور جنہوں نے اچھے عمل کئے اور حق کی تاکید کی اور صبر کی وصیت کی۔

ایاتھا ۹ — ۱۰۴ سُوۡرَۃُ الۡھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۲ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ﴿۱﴾ الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ﴿۲﴾

وَیۡلٌ	لِّکُلِّ	ھُمَزَۃٍ	لُّمَزَۃِ	الَّذِیۡ	جَمَعَ	مَالًا	وَّعَدَّدَہٗ
خرابی ہے	واسطے ہر ایک	منہ پر عیب کرنیوالے	پیٹھ پیچھے بدی کرنیوالے کیلئے	وہ جس نے	جمع کیا	مال	اور گنا اس کو

ہر اس شخص کیلئے ہلاکت جو (روبرو) طعنہ زنی کرنے والا ہے (اور پس پشت) عیب جوئی کرنیوالا ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔

یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ ﴿۳﴾ کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَۃِ ﴿۴﴾

یَحۡسَبُ	اَنَّ	مَالَہٗ	اَخۡلَدَہٗ	کَلَّا	لَیُنۡۢبَذَنَّ	فِیۡ	الۡحُطَمَۃِ
خیال کرتا ہے	کہ بیشک	اس کا مال	ہمیشہ رہے گا اس کو	ہرگز نہیں	ضرور ڈالا جائے گا	میں	حطمہ

سمجھتا ہے کہ اسکا مال اسے دنیا میں ہمیشہ باقی رکھے گا۔ نہیں، اسے حطمہ چکی میں ڈال دیا جائے گا۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحُطَمَۃُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰہِ الۡمُوۡقَدَۃُ ﴿۶﴾ الَّتِیۡ تَطَّلِعُ

وَمَآ	اَدۡرٰىکَ	مَا	الۡحُطَمَۃُ	نَارُ	اللّٰہِ	الۡمُوۡقَدَۃُ	الَّتِیۡ	تَطَّلِعُ
اور کیا	جانا تو نے	کیا ہے	حطمہ	آگ ہے	اللہ کی	جلائی ہوئی	وہ جو	چڑھ جائے گی

اور تو کیا سمجھے چورا چورا کر دینے والی کیا ہے۔ اللہ کی آگ (ہے) بھڑکائی ہوئی۔ وہ جو دلوں پر

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹ ع

عَلَى	الْاَفْـِٕدَةِ	اِنَّهَا	عَلَیْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ	فِیْ	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ
اوپر	دلوں کے	بیشک وہ	ان پر	بند کی جائے گی	میں	ستونوں	لمبے لمبے

چڑھ جائے گی۔ بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

آیاتھا ۵ | ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ ۱۹ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝۱ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ

اَلَمْ	تَرَ	كَیْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ	اَلَمْ	یَجْعَلْ	كَیْدَهُمْ
کیا نہ	دیکھا آپ نے	کیسے	کیا	آپ کے رب نے	ہاتھی والوں سے	کیا نہ	کیا	داؤں ان کا

اے محبوب ﷺ! کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا۔ کیا اس نے ان کے مکر وفریب

فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝۲ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝۳ تَرْمِیْهِمْ

فِیْ	تَضْلِیْلٍ	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَیْهِمْ	طَیْرًا	اَبَابِیْلَ	تَرْمِیْهِمْ
بیچ	تباہی کے	اور	بھیجیں	ان پر	پرندوں کی	ٹکڑیاں	کہ مارتے تھے انکو

کو باطل و ناکام نہیں کر دیا؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے نہ بھیجے۔ جو ان پر

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵ ع

بِحِجَارَةٍ	مِّنْ سِجِّیْلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ
پتھر	کنکروں کے	تو کیا ان کو	جیسے بھوسہ	کھایا ہوا

کنکر والے پتھر پھینکتے تھے۔ تو انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا۔

ایاتها ٤ | ١٠٦ سُوْرَةُ قُرَیْشٍ مَکِّیَّةٌ ٢٩ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ﴿٢﴾ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ

رَبَّ	فَلْیَعْبُدُوْا	وَالصَّیْفِ	الشِّتَآءِ	رِحْلَةَ	اٖلٰفِهِمْ	قُرَیْشٍ	لِاِیْلٰفِ
رب کی	تو چاہیے کہ عبادت کریں	اور گرمی کے	سردی	سفر	الفت دلانا کے	قریش کے	واسطے الفت دلانے

قریش کو رغبت دلانے کے سبب سے۔ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کردیا۔ انہیں چاہیے کہ اس گھر

هٰذَا الْبَیْتِ ﴿٣﴾ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

مِّنْ خَوْفٍ	اٰمَنَهُمْ	وَّ	مِّنْ جُوْعٍ	اَطْعَمَهُمْ	الَّذِیْٓ	الْبَیْتِ	هٰذَا
خوف سے	امن دیا ان کو	اور	بھوک میں	کھلایا ان کو	جس نے	گھر کے	اس

کے رب کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے (بچا کر) امن میں رکھا۔

ع ١

ایاتها ٧ | ١٠٧ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّةٌ ١٧ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿٢﴾

الْیَتِیْمَ	یَدُعُّ	الَّذِیْ	فَذٰلِكَ	بِالدِّیْنِ	یُکَذِّبُ	الَّذِیْ	اَرَءَیْتَ
یتیم کو	دھکے دیتا ہے	وہ ہے جو	تو یہ	قیامت کو	جھٹلاتا ہے	اس کو جو	کیا دیکھا آپ نے

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴

وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانے	مسکین کے	تو خرابی ہے	نمازیوں کیلئے

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ ہاں، افسوس ان نمازیوں پر۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ
جوکہ	وہ	اپنی نمازوں سے	غافل ہیں	جوکہ	وہ	دکھلاوا کرتے ہیں

جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
اور روکتے ہیں	برتنے کی چیزیں

اور معمولی ضرورت کی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

آیاتہا ۳ — ۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ
بیشک ہم نے	دی آپ کو	بہت بھلائی	تو نماز پڑھیں	اپنے رب کیلئے	اور قربانی کر	بیشک	آپ کا دشمن	وہی ہے	ہر بھلائی سے محروم

اے محبوب ﷺ! بے شک ہم نے تمہیں کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نسل اور بے نام ونشاں ہوگا۔

ایاتھا ۶ | ۱۰۹ سورۃ الکفرون مکیۃ ۱۸ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ

اَنۡتُمۡ	لَاۤ	وَ	تَعۡبُدُوۡنَ	مَا	اَعۡبُدُ	لَاۤ	الۡکٰفِرُوۡنَ	یٰۤاَیُّہَا	قُلۡ
تم	نہ	اور	تم پوجتے ہو	جو	میں پوجتا ہوں	نہ	کافرو!	اے	فرمادیں

اے حبیب مکرم ﷺ آپ فرمادیجئے اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو۔

عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ

لَاۤ	وَ	عَبَدۡتُّمۡ	مَّا	عَابِدٌ	اَنَا	لَاۤ	وَ	اَعۡبُدُ	مَاۤ	عٰبِدُوۡنَ
نہ	اور	تم نے پوجا	جو	پوجوں گا	میں	نہ	اور	میں پوجتا ہوں	جو	پوجتے ہو

نہ تم اس کی عبادت کروگے جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جس کی عبادت تم کیا کرتے ہو۔ اور نہ

اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾ ع

دِیۡنِ	وَلِیَ	دِیۡنُکُمۡ	لَکُمۡ	اَعۡبُدُ	مَاۤ	عٰبِدُوۡنَ	اَنۡتُمۡ
میرا دین	اور میرے لیے	تمہارا دین	تمہارے لیے	میں پوجتا ہوں	جو	پوجوگے	تم

تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

ع ۶ ۲۳

ایاتھا ۳ | ۱۱۰ سورۃ النصر مدنیۃ ۱۱۴ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	دِيْنِ	فِیْ	يَدْخُلُوْنَ	النَّاسَ	رَاَيْتَ	وَ	وَالْفَتْحُ	اللّٰهِ	نَصْرُ	جَآءَ	اِذَا
اللہ کے	دین	بیچ	داخل ہوتے	لوگوں کو	دیکھے گا تو	اور	اور فتح	اللہ کی	مدد	آئے گی	جب

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے۔ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں کہ اللہ کے دین میں فوج درفوج

اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ	وَاسْتَغْفِرْهُ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ	اَفْوَاجًا
توبہ قبول کرنے والا	ہے	بیشک وہ	اور بخشش مانگ اس سے	اپنے رب کی	ساتھ حمد کے	تو پاکی بول	فوج درفوج

داخل ہو رہے ہیں۔ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تعریف فرمائیں اور اس سے استغفار کریں، بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ایاتھا ۵ ﴿۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶﴾ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

مَا	وَ	مَالُهٗ	عَنْهُ	اَغْنٰی	مَآ	تَبَّ	وَّ	اَبِیْ لَهَبٍ	يَدَآ	تَبَّتْ
جو	اور	اس کا مال	اس کے	کام آیا	نہ	ہلاک ہوگیا	اور	ابولہب کے	ہاتھ	تباہ ہوجائیں دونوں

تباہ ہوجائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا (اس نے ہمارے حبیب کی شان میں گستاخی کی ہے)۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ جو کمایا۔ وہ

كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ

وَّامْرَاَتُهٗ	ذَاتَ لَهَبٍ	نَارًا	سَيَصْلٰی	كَسَبَ
اور اس کی بیوی	شعلوں والی	آگ میں	جلدی داخل ہوگا	اس نے کمایا

شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اس کی (خبیث) عورت (بھی) جو (کانٹے دار) لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے، (اور ہمارے حبیب

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

مِّنْ مَّسَدٍ	حَبْلٌ	فِیْ جِیْدِهَا	الْحَطَبِ	حَمَّالَةَ
کھجور کی چھال کی	رسی ہے	اس کی گردن میں	لکڑیاں	اٹھانیوالی

کے کلموں کو زخمی کرنے کیلئے رات کو ان کی راہوں میں بچھا دیتی ہے)۔اس کی گردن میں کھجور کی چھال کا (وہی) رسہ ہوگا (جس سے کانٹوں کا گٹھا باندھتی ہے)۔

آیاتہا ۴ — ۱۱۲ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ ۲۲ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝

یُوْلَدْ	لَمْ	وَ	یَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	هُوَ	قُلْ
جنا گیا	نہ	اور	اس نے جنا	نہ	بے نیاز ہے	اللہ	یکتا ہے	اللہ	وہ	فرمادیں

اے حبیب کبریا ﷺ فرما دیجئے وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اَحَدٌ	كُفُوًا	لَّهٗ	یَكُنْ	وَلَمْ
کوئی	برابری کرنیوالا	اس کی	ہے	اور نہیں

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

آیاتہا ۵ — ۱۱۳ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ ۲۰ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَ مِنْ شَرِّ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ
فرمادیں	میں پناہ لیتا ہوں	رب	صبح کے کی	ہر	برائی سے	جو	اس نے پیدا کی	اور	ہر	برائی

اے محبوب ﷺ آپ فرما دیجئے کہ میں اس رب کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی سب مخلوق کی شر سے۔ اور

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝٤ وَ مِنْ

غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِی الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیرا کرنیوالے	جب	ڈوبے	اور	ہر	برائی	پھونکنے والیوں سے	گرہوں میں	اور ہر

اندھیرے کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور گانٹھوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ ع

شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنیوالے سے	جب	حسد کرے

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

ایاتہا ۶ — ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ
فرما دیجئے	میں پناہ لیتا ہوں	رب کی	سب لوگوں کے	بادشاہ کی	سب لوگوں کا	خدا	سب لوگوں کا	سے

آپ فرما دیجئے میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہے۔ سب لوگوں کا بادشاہ ہے۔ سب لوگوں کا الٰہ ہے۔ وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	الَّذِیْ	یُوَسْوِسُ	فِیْ	صُدُوْرِ
شر	خطرے ڈالے	دبک رہے	جو	وسوسے ڈالتا رہتا ہے	میں	دلوں

ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسو سے

النَّاسِ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶ ع

النَّاسِ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
لوگوں کے	جنوں میں	اور آدمی

ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

دعاء ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْٓ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اٰمِیْنَ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

رموزِ اوقاف

قرآنِ مجید کی صحیح قراءت کے لیے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔ ان رموز کی مفصل کیفیت درج ذیل ہے:

○ مطلق آیت کی علامت ہے۔ جہاں فقط یہی علامت ہو، وہاں وقف کیا جائے۔ اگر آیت پر لا ہو تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے مگر ضرور تاً ٹھہرا جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے۔ اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمز وقف ہو تو وقف و وصل کے لیے اسی علامت کا اعتبار ہوگا۔

م وقف لازم کی علامت ہے۔ اسے ترک کر دینے سے معنوں میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہاں ٹھہر جانا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہو جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ چونکہ اس مقام پر بعد کی عبارت کو سابق عبارت کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے، اس لیے احسن یہی ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھی جائے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے اگرچہ ٹھہر جانا بھی جائز ہے۔

ص وقف مرخص کی علامت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ یہاں چاہیے تو ملا کر پڑھنا لیکن اگر پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ق یہ قد قیل (کہا گیا ہے) یاقیل علیہ الوقف (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کا مخفف ہے۔ یعنی بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے لیکن یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لا یہ لا وقف علیہ (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کا مخفف ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں ہرگز وقف نہ کیا جائے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر آدمی یہاں ٹھہر گیا ہو تو اسے عبارت پھر سے پڑھنی چاہیے۔

قف یہ یوقف علیہ (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے پڑھا جاتا ہے۔

سکتۃ پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے مگر سانس نہ توڑے۔

وقفۃ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ علم قراءت کی اصطلاح میں سکتۃ اور وقفۃ قریب المعنی ہیں لیکن سکتۃ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وقفۃ وقف سے۔

صل یہ قد یوصل (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔ یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے، کبھی نہیں ٹھہرتا مگر یہاں وقف کرنا احسن ہے۔

صلے یہ الوصل اولیٰ کا مخفف ہے۔ یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں، وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے۔ اس طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا۔

∴ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو معانقۃ یا مراقبۃ کہتے ہیں۔

لاؕ جہاں الف پر علامت ؕ ہو وہاں الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّ و جل

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا اس رسول ﷺ کی طرف تو آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں کہ آنسوؤں سے تر ہوتی ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں میں۔

سورۃ مائدہ: آیت 83۔

نظر ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکارہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبّرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیجہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبدالجبار ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی
شاہو لاہور

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

محمد امیر حمزہ

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے "ادارہ مشتاق بک کارنر" عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقانِ مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرانِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بکُ کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ، اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمایئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد ﷺ · احمد · حامد · محمود · قاسم · عاقب · فاتح

شاہد · حاشر · رشید · مشہود · بشیر · نذیر · داع

شاف · ہاد · مہد · ماح · منج · ناہ

رسول · نبی · امی · ہاشمی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تہامی · ابطحی · عزیز · حریص علیکم

رؤف · رحیم · طٰہٰ · مجتبیٰ · طسٓ · مرتضیٰ

حمٓ · مصطفیٰ · یسٓ · اولیٰ · مزمل · ولی · مدثر

متین · مصدق · طیب · ناصر · منصور · مصباح · آمر

حجازی نزاری قریشی مضری نبی التوبۃ حافظ کامل

صادق امین عبداللہ کلیم اللہ حبیب اللہ نجی اللہ صفی اللہ

خاتم الانبیاء حسیب مجیب شکور مقتصد رسول الرحمۃ قوی

حفی مامون معلوم حق مبین مطیع

رسول الراحۃ اول آخر ظاہر

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باطن نبی الرحمۃ یتیم کریم

حکیم خاتم الرسل سید سراج منیر محرم

مکرم مبشر مذکر مطہر قریب خلیل مدعو

جواد عادل طاہر شاہر شہید